جلد ثالث

اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب مستطاب مشکوٰۃ مترجم بترجمہ اردو لفظی بحواشی مفیدہ المسماۃ

بالملتقطات

علی ترجمۃ

المشکوٰۃ

باہتمام خاکسار شیخ احمد ولد شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب و مالک مطبع احمدی

در مطبع احمدی لاہور سنہ ۱۳۲۱ طبع شد

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب القصاص — الفصل الأول

(١) عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم امرئ مسلم يشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله إلا بإحدى ثلث النفس بالنفس والثيب الزاني والمارق لدينه التارك للجماعة متفق عليه (٢) وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يزال المؤمن في فسحة من دينه ما لم يصب دما حراما رواه البخاري (٣) وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أول ما يقضى بين الناس يوم القيامة في الدماء متفق عليه (٤) وعن المقداد بن الأسود أنه قال يا رسول الله أرأيت إن لقيت رجلا من الكفار فاقتتلنا فضرب إحدى يدي بالسيف فقطعها ثم لاذ مني بشجرة فقال أسلمت لله وفي رواية فلما أهويت لأقتله قال لا إله إلا الله أأقتله بعد أن قالها قال لا تقتله فقال يا رسول الله إنه قطع إحدى يدي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتله فإن قتلته

کتاب ہے بیچ بیان قصاص کے **فصل پہلی** (١) ترجمہ روایت ہے عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں روا خون کرنا انسان مسلمان کا کہ گواہی دیتا ہو اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق میں ہوں رسول اللہ کا مگر بسبب ایک بات کی تین میں سے مارا جاوے نفس بدلے نفس کے اور سنگسار کیا جاوے زانی بیاہا ہوا اور مرتد چھوڑنے والا جماعت کو متفق علیہ (٢) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے مومن بیچ کشادگی کے دین اپنے سے جب تک کہ نہیں پہنچتا خون حرام کو نقل کی یہ بخاری نے (٣) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول حکم کرنا اللہ تعالیٰ کا درمیان لوگوں کے حکم کرنا خونوں میں ہوگا متفق علیہ (٤) ترجمہ اور روایت ہے مقداد بن اسودؓ سے یہ کہ اس نے کہا یا رسول اللہ خبر دیجیے مجھکو اگر میں ملاقات کروں ایک شخص کافر سے پس لڑیں ہم آپس میں پس مارے میرے ایک ہاتھ کو تلوار سے پس کاٹ ڈالے اس ہاتھ کو پھر پناہ پکڑے کافر مجھ سے ساتھ ایک درخت کے اور کہے مسلمان ہوا میں ساتھ اللہ کے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ جب قصد کیا میں نے کہ قتل کروں میں اسکو کہا لا الہ الا اللہ کیا مار ڈالوں میں اسکو بعد کہنے کلمہ کے فرمایا نہ قتل کر اسکو پس کہا مقداد نے یا رسول اللہ تحقیق اس نے کاٹ ڈالا ہے ایک ہاتھ میرا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قتل کر اسکو پس اگر قتل کریگا تو اسکو

ف١ مگر بسبب ایک بات کے تین میں سے یعنی مسلمان کا قتل تین صورت سے ہے ایک جو اسکا ربیاہا ہوا اسکو رجم کیا جاوے دوسرے کسی خون کے بدلے خون تیسرے مرتد جس نے اسلام کا دین چھوڑا ۱۲ ترجمہ مشارق ف٢ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ناحق شخص کو قتل کیا جاوے مراد یہ ہے کہ اسکو بہتر ہے کہ مار ڈالا جاوے یہاں تک کہ مرجاوے اور اسپر سب مسلمانوں کا اجماع ہے اور مراد تارک دین سے عام ہے یعنی جو شخص دین اسلام سے مرتد ہو جاوے خواہ کسی طرح سے مرتد ہو کہ اسکا قتل کرنا واجب ہے اگر اسلام کی طرف رجوع نہ کرے کہا علما نے کہ یہ حدیث باغی کو بھی شامل ہے یعنی جو شخص کہ مسلمانوں کی جماعت سے خارج ہو ساتھ بدعت کے یا بسبب بغاوت وغیرہ کے اور اسی طرح خارجی لوگ بھی لیکن جان و مال پر حملہ کرنے والے کا قتل کرنا مباح ہے ۱۲ ف٣ خون حرام کو یعنی جب تک کسی کا خون ناحق نہیں کیا تو جیسے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار ہے بیچ وسعت کے اور جب اس نے خون ناحق کیا تو اسپر تنگی ہوئی اور وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہیں ۱۲ لمعات و مرقاۃ ف٤ خونوں میں ہوگا معلوم ہوا کہ ناحق خون خدا تعالیٰ کو بہت ناپسند ہے اور ایسا سخت گناہ ہے خونریزی کے مقدمات رجوع ہو کر فیصلہ ہونگے ۱۲ عبادات میں اول نماز کا سوال ہوگا اور معاملات میں اول خون کا فیصلہ ہوگا ۱۲ ترجمہ مشارق

فَاِنَّهٗ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَقْتُلَهٗ وَاِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْلَ كَلِمَتَهُ الَّتِیْ قَالَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۵) **وَعَنْ** اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی اُنَاسٍ مِّنْ جُهَيْنَةَ فَاَتَيْتُ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْهُمْ فَذَهَبْتُ اَطْعَنُهٗ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَطَعَنْتُهٗ فَقَتَلْتُهٗ فَجِئْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اَقَتَلْتَهٗ وَقَدْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا فَعَلَ ذٰلِكَ تَعَوُّذًا قَالَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِیْ رِوَايَةِ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَهٗ مِرَارًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۶) **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَّمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيْحَهَا تُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ (۷) **وَعَنْ** اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَدّٰی مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدّٰی فِيْهَا خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا وَّمَنْ تَحَسّٰی سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَسَمُّهٗ فِیْ يَدِهٖ يَتَحَسَّاهُ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا وَّمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِيْدَةٍ فَحَدِيْدَتُهٗ فِیْ يَدِهٖ يَتَوَجَّاُ بِهَا فِیْ بَطْنِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یعنی تحقیق وہ بیچ مرتبہ تیرے کے ہے پہلے اسکے کہ قتل کرے تو اسکو اور تحقیق تو ہوویگا بیچ مرتبہ اسکے کے پہلے کہنے کلمہ اسکے کے کہا متفق علیہ (۵) ترجمہ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا بھیجا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف لوگوں جہینہ کی پس آیا میں ایک شخص کے پاس ان میں سے اور ارادہ کیا میں نے یہ کہ ماروں میں اسکو نیزہ پس کہا اُس نے لا الہ الا اللہ اور مارا میں نے اسکو نیزہ پس مار ڈالا میں نے اسکو پھر آیا میں پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دی میں نے آپکو پس فرمایا کیا قتل کیا تو نے اسکو حالانکہ پڑھا اُس نے کلمہ لا الہ الا اللہ کہا میں نے یا رسول اللہ سوا اسکے نہیں کہ کہا اُس نے یہ واسطے بچاؤ کے قتل سے فرمایا پس کیوں نہ چیرا تو نے دل اسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ روایت جندب بن عبد اللہ بجلی کے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کریگا تو کلمہ لا الہ الا اللہ کو جس وقت کہ آویگا یہ کلمہ دن قیامت کے فرمایا حضرت نے یہ کئی بار نقل کی یہ مسلم نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قتل کرے عہد والے کو نہ پاویگا بو بہشت کی اور تحقیق بو بہشت کی آتی ہے راہ چالیس برس کی سے نقل کی یہ بخاری نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کہ گرایا اپنے تئیں پہاڑ سے اور مار ڈالا اپنی جان کو پس سبب اسکے پس وہ بیچ آگ دوزخ کے ہے گرتا رہیگا اُسمیں ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اُسمیں کبھی نہ نکلے گا اور جس نے پیا زہر اور ماری جان اپنی پس زہر اسکا اسکے ہاتھ میں ہوگا پیویگا اسکو دوزخ کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اس میں کبھی نہ نکلیگا اور جس نے مار ڈالی جان اپنی ساتھ تیز چیز کے یعنی چھری اسکی اسکے ہاتھ میں ہوویگی بھونکیگا اسکو اپنے پیٹ میں بیچ آگ دوزخ کے ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اس میں کبھی نہ نکلے گا متفق علیہ

ف۱ یعنی تحقیق وہ بیچ مرتبہ تیرے کے ہے الخ یعنے اگر تو اُسکو حالت کفر میں مار ڈالتا تو درست تھا اور اب وہ مسلمان ہوا اُسکا خون بچ گیا اگر تو اسکو اب ماریگا تو اس کے بدلے مارا جاویگا ترجمہ مشارق ص۵ اور مرقاۃ میں ہے کہ جیسے تو اسکو مارنے سے پہلے معصوم الدم تھا بسبب اسلام کے اسی طرح وہ بھی بعد اسلام کے معصوم الدم ہو گیا اور تو بجائے اس کے ہو گیا اسوجہ کہ تیرا خون کرنا مباح ہو گیا جیسا وہ اسلام لانے سے پہلے مباح الدم تھا ۱۲ مرقاۃ اس لفظ کے معنے میں اختلاف ہے بہت عمدہ معنے اس کے یہ ہیں جو امام شافعی وغیرہ نے کہا ہے کہ وہ لا الہ الا اللہ کہنے سے معصوم الدم ہے اسکا قتل کرنا حرام ہے جیسے تو اُسکے قتل کرنے سے پہلے معصوم الدم تھا اور اب تیرا قتل کرنا حرام نہیں جیسے لا الہ الا اللہ کہنے سے پہلے اسکا قتل کرنا حرام نہ تھا ۱۲ نووی شرح مسلم ملخصاً ف۲ کیوں نہ چیرا تو نے الخ معلوم ہوا کہ شریعت میں ظاہر پر حکم ہے دل کا حال دریافت کرنیکا حکم نہیں کہا نووی نے معنے اسکے یہ ہیں کہ تجھ کو تو صرف ظاہر پر عمل کرنے کی تکلیف دی گئی ہے جو زبان سے نکلے لیکن دل کی بات تو کسیطرح معلوم نہیں کر سکتا پس فقط زبان کی بات پر عمل کر اور کوئی بات نہ دریافت کر ۱۲ شرح صحیح مسلم ص۶۹ و ص۶۵ ف۳ عہد والے سے مراد معاہد اور ذمی اس کا ذکر ہے یعنی جو مطیع الاسلام ہوا امام نے اسکو پناہ دی سو اُسکا قتل کرنا نہایت گناہ ہے قول کا توڑنا کسیطرح نہیں درست ۱۲ ترجمہ مشارق ص ف۴ ساتھ تیز چیز کے یعنے چھری وغیرہ ف۵ کبھی نہ نکلے گا مطلب یہ ہے کہ جس چیز سے اپنی جان مارے گا دوزخ میں اُسپر اُسی چیز کا عذاب ہوا کرے گا اگر جان مارنیکو وہ شخص حلال جانتا تھا تو ہمیشہ رہیگا اور نہیں رہے گا ورنہ ہمیشہ دوزخ میں نہ رہے گا لمبی مدت کو بھی ہمیشہ بولتے ہیں ۱۲ ترجمہ مشارق ص

(۸) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِيْ يَطْعَنُهَا يَطْعَنُهَا فِي النَّارِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(۹) وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهٖ جُرْحٌ فَجَزِعَ فَاَخَذَ سِكِّيْنًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهٗ فَمَا رَقَاَ الدَّمُ حَتّٰى مَاتَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَادَرَنِيْ عَبْدِيْ بِنَفْسِهٖ فَحَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

(۱۰) وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ لَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ هَاجَرَ اِلَيْهِ وَهَاجَرَ مَعَهٗ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهٖ فَمَرِضَ فَجَزِعَ فَاَخَذَ مَشَاقِصَ لَهٗ فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهٗ فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتّٰى مَاتَ فَرَاٰهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِيْ مَنَامِهٖ وَهَيْئَتُهٗ حَسَنَةٌ وَرَاٰهُ مُغَطِّيًا يَدَيْهِ فَقَالَ لَهٗ مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ فَقَالَ غَفَرَ لِيْ بِهِجْرَتِيْ اِلٰى نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِيْ اَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَيْكَ قَالَ قِيْلَ لِيْ لَنْ نُّصْلِحَ مِنْكَ مَا اَفْسَدْتَ فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(۱۱) وَعَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ اَنْتُمْ يَا خُزَاعَةُ قَدْ قَتَلْتُمْ هٰذَا الْقَتِيْلَ مِنْ هُذَيْلٍ وَّاَنَا وَاللّٰهِ عَاقِلُهٗ مَنْ قَتَلَ بَعْدَهٗ قَتِيْلًا فَاَهْلُهٗ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ اِنْ اَحَبُّوْا قَتَلُوْا وَاِنْ اَحَبُّوْا اَخَذُوا الْعَقْلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِاِسْنَادِهٖ وَصَرَّحَ بِاَنَّهٗ لَيْسَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ وَقَالَ

(۸) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ گلا گھونٹے اپنا گلا گھونٹے گا اپنا دوزخ میں اور وہ شخص کہ نیزہ مارے اپنے تئیں نیزہ ماریگا اپنے تئیں آگ میں نقل کی یہ بخاری نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے جندب بن عبداللہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا بیچ اُن لوگوں کے کہ تھے پہلے تم سے ایک شخص کہ لگا تھا اُسکے زخم پس بے صبری کی اُس نے اور لی ایک چھری اور کاٹ ڈالا اُس سے اپنا ہاتھ پھر نہ تھما خون یہانتک کہ مر گیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے جلدی کی مجھ سے بندہ میرے نے ساتھ ہلاک کرنے نفس اپنے کے پس حرام کی میں نے اُس پر بہشت متفق علیہ (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے جب ہجرت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف مدینہ کی تو ہجرت کی طفیل بن عمرو نے طرف حضرتؐ کے اور ہجرت کی ساتھ طفیل کے ایک شخص نے اُنکی قوم میں سے پس مریض ہوا وہ شخص اور بے صبری کی پس لیں اپنی پیکانیں تیروں کی اور کاٹ ڈالے ساتھ ایک پیکان کے جوڑ اپنی انگلیوں کے پس جاری ہوا خون دونوں ہاتھوں اُسکے سے یہانتک کہ مر گیا پس دیکھا طفیل بن عمرو نے اپنی خواب میں اس حالت میں کہ ہیئت اُسکی اچھی ہے اور دیکھا اُسکو اُس حال میں کہ ڈھانکے ہوئے ہے دونوں ہاتھ اپنے پس کہا طفیل نے اُسکو کہ کیا معاملہ کیا ساتھ تیرے رب تیرے نے پس کہا اُسنے کہ بخشدیا مجھکو رب میرے نے بسبب ہجرت کرنے میرے کے طرف نبی اُسکے کی پھر کہا طفیل نے کیا ہے واسطے تیرے کہ دیکھتا ہوں تجھکو ڈھانکے ہوئے دونوں ہاتھ اپنے کہا اُس شخص نے کہ کہا گیا واسطے میرے ہرگز نہ درست کرینگے ہم تجھ سے اُس چیز کو کہ خراب کی تو نے پس بیان کیا اس خواب کو طفیل نے روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی اور دونوں ہاتھوں اُسکے کو بھی بخشدے نقل کی یہ مسلم نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے ابو شریح کعبی سے کہ نقل کی رسول اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پھر تم اے خزاعہ تحقیق قتل کیا تم نے اس قتیل کو قبیلہ ہذیل سے اور میں قسم ہے خدا کی خونبہا دینے والا ہوں اُسکا جو شخص کہ قتل کرے پیچھے اسکے کسی کو پس وارث اُسکے مختار ہیں درمیان دو امروں کے اگر چاہیں مار ڈالیں قتل کرنے والے کو اور اگر چاہیں پھر لیں اُس سے خونبہا نقل کی یہ ترمذی اور شافعی نے اور شرح السنہ میں ساتھ اسناد شافعی کے مذکور ہے اور صریح بیان کیا ہے بغوی نے کہ یہ حدیث نہیں ہے بخاری اور مسلم میں ابی شریح سے اور کہا بغوی نے

ف۱ نیزہ ماریگا الخ یعنے جو جس طرح اپنے کو حرام موت ماریگا اسی طرح دوزخ میں سزا پائیگا ف۲ اپنا ہاتھ یعنی جو زخمی تھا ف۳ حرام کی میں نے الخ محمول ہے مستحل پر یعنے اپنے ہلاک کرنیکو حلال جانا اسلیے حرام ہوا اُسپر داخل ہونا بہشت کا یا مراد یہ ہے کہ نہ داخل ہوگا بہشت میں ساتھ صالحین کے یہانتک کہ بھگتے سزا اپنے فعل بد کی ف۴ یا الٰہی اور اُسکے دونوں ہاتھوں کو بھی بخشدے یعنے جیسے تو نے اُسکو ساری بدن پر کرم کیا ہے اُسکے دونوں ہاتھوں پر بھی کرم کر ۱۲ مجمع۔ یہ حدیث ہو گئی فضیلت ہجرت کی ثابت ہوئی اُس شخص کو اپنے مارنے کی نیت نہ ہوگی کہ حرام موت ہو تی اضطراب سے یہ حرکت ہوئی ہوگی یا شاید ہلاکی کی نیت ہو مگر ہجرت کی برکت اور حضرتؐ کی دعا سے اُسکی مغفرت ہو گئی ۱۲ ترجمہ مشارق شریف ف۵ قتل کیا تم نے اس قتیل کو الخ یہ تتمہ ہے اُس خطبہ کا کہ پڑھا حضرتؐ نے دن فتح مکہ کے اور خزاعہ نے مارا تھا ان ایام میں ایک شخص کو ہذیل میں سے اپنے مقتول کے بدلے میں کہ ایام جاہلیت میں مارا گیا تھا پس ادا کیا حضرتؐ نے خونبہا اُسکا کو مسلمین

اَخرجاه من رواية ابى هريرة يعنى بمعناه (۱۲) **وعن** انس ان يهوديا رضّ رأس جارية بين حجرين فقيل لها من فعل بك هذا أفلان أفلان حتى سُمّى اليهودى فاومأت برأسها فجئ باليهودى فاعترف فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فرضّ رأسه بالحجارة متفق عليه (۱۳) **وعنه** قال كسرت الربيع وهى عمة انس بن مالك ثنية جارية من الانصار فاتوا النبى صلى الله عليه وسلم فامر بالقصاص فقال انس بن النضر عم انس بن مالك لا والله لا تكسر ثنيتها يارسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا انس كتاب الله القصاص فرضى القوم وقبلوا الارش فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابرّه متفق عليه (۱۴) **وعن** ابى جحيفة قال سألت عليا هل عندكم شئ ليس فى القرآن فقال والذى فلق الحبة وبرأ النسمة ما عندنا الا ما فى القرآن الا فهما يعطى رجل فى كتابه وما فى الصحيفة قلت وما فى الصحيفة قال العقل وفكاك الاسير وان لا يقتل مسلم بكافر رواه البخارى وذكر حديث ابن مسعود لا تقتل نفس ظلما فى كتاب العلم **الفصل الثانى** (۱) **عن** عبد الله بن عمرو ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لزوال الدنيا اهون على الله من قتل رجل مسلم رواه الترمذى والنسائى ووقفه بعضهم وهو الاصح ورواه ابن ماجة عن البراء بن عازب

کر روایت کیا ہی بخاری اور مسلم نے اس حدیث کو ابوہریرہؓ سے یعنے ساتھ معنے اسکے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہی انسؓ سے یہ کہ ایک یہودی نے کچلا سر ایک لڑکی کا درمیان دو پتھروں کے پس کہا گیا لڑکی سے کہ کس نے کیا ساتھ تیرے یہ کیا فلانے نے کیا فلانے نے یہانتک کہ نام لیا گیا اس یہودی کا پس اشارہ کیا لڑکی نے ساتھ سر اپنے کے پھر حاضر کیا گیا یہودی پس اقرار کیا اُسنے پس حکم کیا بسبب اسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کچلا گیا سر اسکا ساتھ پتھروں کے متفق علیہ (۱۳) ترجمہ اور روایت ہی انسؓ سے کہ کہا توڑی ربیع نے کہ وہ پھوپھی ہے انس بن مالکؓ کی دانت ایک لڑکی کے انصار میں سے پس آئے قرابتی اُس لڑکی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس حکم فرمایا حضرتؐ نے ساتھ بدلے کے پس کہا انس بن نضر چچا انس بن مالکؓ کے نے یوں نہیں قسم ہی خدا کی نہ توڑی جاویگی دانت اسکی اے رسول خدا کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے انسؓ حکم اللہ کا بدلا لینا ہے پس رضامند ہوئی قوم اور قبول کی دیت پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بعضے بندگان خدا وہ ہیں کہ اگر قسم کھا بیٹھیں اللہ پر تو البتہ پورا کرے اللہ اُنکی قسم کو متفق علیہ (۱۴) ترجمہ اور روایت ہی ابو جحیفہ سے کہ کہا پوچھا مینے حضرت علیؓ سے کہ کیا تمہارے پاس کوئی چیز سوا قرآن کے ہے پس کہا علیؓ نے قسم ہے اُس ذات کی کہ پیدا کیا اناج اور پیدا کی جان نہیں ہے ہمارے پاس مگر وہ چیز کہ قرآن میں ہی مگر سمجھ کہ دیا جاتا ہے کوئی شخص اللہ کی کتاب میں اور ہمارے پاس ہے وہ چیز کہ کاغذ میں لکھی ہوئی ہے کہا مینے کیا ہی کاغذ میں لکھی ہوئی فرمایا علیؓ نے کہ خونبہا اور قدر اور حکم اسکا اور چھڑانا قیدی کا اور یہ کہ نہ مارا جاوے مسلمان بدلے کافر کے نقل کی یہ بخاری نے اور ذکر کی گئی حدیث ابن مسعودؓ کی نہیں ماری جاتی کوئی جان از راہ ظلم کے آخر تک کتاب العلم میں **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہی عبد اللہ بن عمروؓ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ جاتا رہنا دنیا کا بہت سہل ہی نزدیک اللہ کے قتل کرنے مرد مسلمان کے سے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور موقوف بیان کیا ہے اسکو بعضے راویوں نے اور وہ صحیح تر ہے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے براء بن عازبؓ سے

ف پس کچلا گیا سر اسکا ساتھ پتھروں کے یہ حدیث دلیل ہے اسپر کہ قتل کی ساتھ پتھر بھاری کے کہ حاصل ہو قتل غالبا سو جب قصاص کا ہے اور یہی ہے قول اکثر اہل علم اور تینوں اماموں کا اور امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک اسمین قصاص نہیں آتا اور حدیثوں کی دلیل سی ہو مرقاۃ ۷ **ف** اور قبول کی دیت اسلیے کہ انسؓ نے خدا کے بھروسے پر قسم کھائی تھی سو خدا نے انکی قسم سچی کی ۱۲ **ف** البتہ پورا کرے اللہ انکی قسم کو یعنے جس چیز پر قسم کھا دیں کہ فلانی بات ایسی ہوگی تو ویسی ہی خدا کر دیتا ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۶۵ اور مراد انسؓ کی قسم سے حضرتؐ کے حکم کا رد کرنا نہ تھا اور نہ انکار لیکن اُنھوں نے اللہ تعالی کے فضل کے بھروسے پر قسم کھائی ہے کہ اللہ مدعیوں کو راضی کر دیگا چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ مدعی دیت پر راضی ہوگئی ۱۲ **ف** کیا تمہارے الخ اس میں رد ہے شیعہ کے گمان کا کہ حضرت نے علیؓ کو علم وحی کے اسرار بتائے ہیں جو اوروں کو نہیں بتائے ۱۲ **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسلمان کو کافر کے بدلے مارنا جائز نہیں اور یہی مذہب ہے بہت اصحاب اور تابعین و من بعدہم کا اور تینوں اماموں کا بھی یہی قول ہے خواہ کافر ذمی ہو یا حربی اور امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک مارا جاوے مسلمان بدلے کافر کے ۱۲ لمعات و مرقاۃ **ف** البتہ جاتا رہنا دنیا کا الخ معاذ اللہ مسلمان کا ناحق خون اللہ تعالی کو ساری دنیا کے تباہ ہو جانے سے زیادہ ناپسند ہے معتزلہ اور خوارج کا مذہب یہ ہے کہ قاتل مومن کی توبہ قبول نہیں اور وہ ہمیشہ جہنم میں رہیگا اور جمہور اہل سنت کا یہ مذہب ہے کہ وہ گناہ کبیرہ ہے بلکہ اکبر الکبائر لیکن مرتکب کبیرہ کا فر نہیں ہوتا ۱۲ بدر آباد

(٢) **وَعَنْ** أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ اشْتَرَكُوا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَأَكَبَّهُمُ اللّٰهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ (٣) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ بِيَدِهٖ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا يَقُولُ يَا رَبِّ قَتَلَنِي حَتّٰى يُدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ (٤) **وَعَنْ** أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ يَوْمَ الدَّارِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدٰى ثَلٰثٍ زِنًا بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ كُفْرٍ بَعْدَ إِسْلَامٍ أَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ بِهٖ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ فَبِمَ تَقْتُلُونَنِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَلِلدَّارِمِيِّ لَفْظُ الْحَدِيثِ (٥) **وَعَنْ** أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ رَوَاهُ أَبُو دَاوٗدَ (٦) **وَعَنْهُ** عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَغْفِرَهٗ إِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا أَوْ مَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا رَوَاهُ أَبُو دَاوٗدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ (٧) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقَادُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ (٨) **وَعَنْ** أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ

(٢) **ترجمہ** اور روایت ہی ابو سعید اور ابو ہریرہ سے کہ نقل کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ اگر تحقیق آسمان والے اور زمین والے شریک ہوں بیچ خون کرنے ایک مسلمان کے تو البتہ اوندھا ڈالیگا انکو اللہ تعالیٰ دوزخ میں نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے (٣) **ترجمہ** اور روایت ہی ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لاویگا مقتول قاتل کو دن قیامت کے اُس حال میں کہ پیشانی قاتل کی اور سر اُسکا مقتول کے ہاتھ میں ہوگا اور رگیں اُسکی بہتی ہونگی خون سے کہے گا اے پروردگار میرے قتل کیا اس نے مجھ کو اور نزدیک لیجاویگا قاتل کو عرش کے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے (٤) **ترجمہ** اور روایت ہی ابو امامہ بیٹے سہل بیٹے حنیف کے سے کہ عثمان بن عفان چڑھے مکان بلند پر دن دار[1] کے اور کہا قسم دیتا ہوں میں تمکو اللہ کی آیا جانتے ہو تم یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی نہیں حلال ہوتی ہی خونریزی شخص مسلمان کی مگر بسبب ایک بات کے تین باتوں میں سے زنا کرنا پیچھے نکاح کرنیکے یا کفر کرنا پیچھے اسلام کے یا جان مارنی ناحق پس مارا جاویگا بدلا اُسکے میں پس قسم ہے خدا کی نہیں زنا کیا میں نے جاہلیت میں اور نہ اسلام میں اور نہ مرتد ہوا میں جب سے کہ بیعت کی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور نہ قتل کیا میں نے کسی جان کو کہ حرام کیا اللہ تعالیٰ نے قتل کرنا اُسکا پس کس سبب سے قتل کرتے ہو تم مجھ کو نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور واسطے دارمی کے ہیں لفظ حدیث کے (٥) **ترجمہ** اور روایت ہی ابو درداء سے کہ نقل کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ رہتا ہی مسلمان جلدی[2] کرنیوالا اور نیکی کرنیوالا جب تک کہ نہ پہونچے خون حرام کو پس جب پہونچا خون حرام کو تہک جاتا ہی نقل کی یہ ابو داؤد نے (٦) **ترجمہ** اور روایت ہی ابو درداء سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو گناہ ہی امید ہی اللہ سے کہ بخشدے اُسکو مگر گناہ اُس شخص کا کہ مری مشرک یا گناہ اُس شخص کا کہ قتل کرے کسی مسلمان کو جانکر[3] نقل کی یہ ابو داؤد اور نقل کی نسائی نے معاویہ سے (٧) **ترجمہ** روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ قائم کی جاویں حدیں مسجدوں میں اور نہ قصاص[4] لیا جاوے بدلے اولاد کے باپ سے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے (٨) **ترجمہ** اور روایت ہی ابی رمثہ سے کہ کہا آیا میں

[1] دن دار کے دار کہتے ہیں گھر کو یعنے جن دنوں میں کہ بلوائیوں نے حضرت عثمانؓ کو انکے گھر میں گھیرا اُن دنوں کو یوم الدار کہتے ہیں انہیں دنوں میں حضرت عثمانؓ نے اپنے گھر کے اوپر چڑھ کر یہ فرمایا ۱۲ م [2] جلدی کرنیوالا یعنے طرف نیکی کی ۱۲ [3] جانکر الخ اہل سنت وجماعت کا یہ مذہب ہے کہ گناہ قتل کا بخشا جاویگا بعد عذاب شدید پانیکے مدت دراز تک بنظر اس آیت کے ویغفر ما دون ذلک اور یہ حدیث محمول ہے تشدید اور تغلیظ پر یعنے بڑا سخت گناہ ہے ۱۲ [4] نہ قصاص لیا جاوے بدلے اولاد کے باپ سے یعنے اگر باپ اپنی اولاد کو مار ڈالے تو باپ کو اُسکے بدلے مارنا جائز نہیں یہ مذہب امام ابو حنیفہ اور شافعی اور احمد کا ہے اور اگر ذبح کرے تو اُسکو بدلے باپ کو مارا جاوے لیکن اتفاق ہے اماموں کا اس پر کہ اگر بیٹا ماں باپ کو مار ڈالے تو اُسکو اُنکے بدلے قتل کیا جاوے ۱۲ مرقاۃ

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِيْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا الَّذِيْ مَعَكَ قَالَ اِبْنِيْ اَشْهَدُ بِهٖ قَالَ اَمَا اِنَّهٗ لَا يَجْنِيْ عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِيْ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ فِيْ اَوَّلِهٖ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰى اَبِي الَّذِيْ بِظَهْرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْنِيْ اُعَالِجُ الَّذِيْ بِظَهْرِكَ فَاِنِّيْ طَبِيْبٌ فَقَالَ اَنْتَ رَفِيْقٌ وَاللهُ الطَّبِيْبُ (٩) **وَعَنْ** عَمْرِو ابْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيْدُ الْاَبَ مِنِ ابْنِهٖ وَلَا يُقِيْدُ الْاِبْنَ مِنْ اَبِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهٗ (١٠) **وَعَنِ** الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهٗ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهٗ جَدَعْنَاهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَزَادَ النَّسَائِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى وَمَنْ خَصٰى عَبْدَهٗ خَصَيْنَاهُ (١١) **وَعَنْ** عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا دُفِعَ اِلٰى اَوْلِيَاءِ الْمَقْتُوْلِ فَاِنْ شَاؤُوْا قَتَلُوْا وَاِنْ شَاؤُوْا اَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ حِقَّةً وَثَلٰثُوْنَ جَذَعَةً وَاَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً وَمَا صَالَحُوْا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (١٢) **وَعَنْ** عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ اَقْصَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ اَلَا لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُوْ عَهْدٍ فِيْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے باپ کے ساتھ پس فرمایا کون ہے یہ تیرے ساتھ کہا کہ یہ بیٹا میرا ہے گواہ رہو ساتھ اسکے فرمایا خبردار رہ کہ یہ نہیں گناہ کریگا تجھ پر اور نہ تو گناہ کریگا اوپر اسکے نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا صاحب مصابیح نے شرح السنہ میں بیچ اول حدیث کے اس عبارت کو کہا ابورمثہ نے گیا میں ساتھ باپ اپنے کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس دیکھی میرے باپ نے مہر نبوت کہ پشت پر تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا باپ میرے نے چھوڑ دو مجھ کو علاج کروں میں اس چیز کا کہ تمہاری پشت میں ہے پس تحقیق میں طبیب ہوں پس فرمایا حضرت نے کہ تو رفیق ہے اور اللہ طبیب ہے (٩) **ترجمہ** اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہوں نے نقل کی اپنے دادا سے اُس نے نقل کی سراقہ بن مالک سے کہا حاضر ہوا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس قصاص لیتے تھے باپ کا بیٹے اُسکے سے اور نہ قصاص لیتے تھے بیٹے کا باپ اُسکے سے نقل کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو (١٠) **ترجمہ** اور روایت ہے حسن بصری سے کہ نقل کی سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قتل کرے اپنے غلام کو قتل کرینگے ہم اسکو اور جو شخص کاٹے عضا غلام کے تو اعضا کاٹیں گے ہم اُسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور زیادہ کیا نسائی نے اور روایت میں کہ جو کوئی خوجہ کرے اپنے غلام کو خوجہ کرینگے ہم اسکو (١١) **ترجمہ** اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی انہوں نے باپ سے اُس نے اپنے دادا سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قتل کرے جان بوجھ کر حوالہ کیا جاوے طرف وارثان مقتول کے پس اگر چاہیں مار ڈالیں اور اگر چاہیں لیویں دیت اور دیت یہ ہے تیس اونٹنیاں کہ چوتھے برس میں لگی ہوں اور تیس اونٹنیاں کہ پانچویں برس میں لگی ہوں اور چالیس اونٹنیاں حاملہ اور جس چیز پر صلح کریں پس وہ واسطے اُنکے ہے نقل کی یہ ترمذی نے (١٢) **ترجمہ** اور روایت ہے علی سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مسلمان آپس میں برابر ہیں قصاص لینے میں اور دیت میں اور سعی کرتا ہے ساتھ ذمے انکے ادنی انکا اور رد کرتا ہے اُنپر جو بہت دور ہو اُنسے اور مسلمان حکم ایک ہاتھ کا رکھتے ہیں اوپر اُن لوگوں کے کہ سوا انکے ہیں خبردار ہو کہ نہ مارا جاوے مسلمان بدلے کافر کے اور نہ مارا جاوے عہد والا بیچ

اے گواہ رہو ساتھ اسکے یعنی	

اگر مجھ سے کوئی گناہ مانند قتل وغیرہ کے ہو جاوے تو اس سے مواخذہ کیا جاوے جیسے کہ جاہلیت کے زمانے میں باپ بیٹا ایک دوسرے کے گناہ کے بدلے پکڑا جاتا تھا تو حضرت نے انکار کیا کہ ایک کے گناہ کے بدلے دوسرے کو پرسش نہ ہوگی دنیا اور آخرت میں ١٢ م ٢ **ف** میں طبیب ہوں یعنی انہوں نے آنحضرت کو اسکا دعوی پسند نہ آیا اسلیے فرمایا کہ تم رفیق ہو یعنی علاج کرنے میں مہربانی کرتے ہو حقیقت میں مرض کا دور کرنا اللہ ہی کا کام ہے ١٢ م ٣ **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آزاد قتل کیا جاوے بدلے غلام کے اگرچہ اپنا ہو یہ قول نخعی اور سفیان ثوری کا ہے اور تینوں اماموں کے نزدیک آزاد کو غلام کے بدلے قتل کرنا جائز نہیں اگرچہ غیر کا غلام ہو بسبب اس آیت کے الحر بالحر الخ اور روضہ میں کہا کہ یہ خلاف غیر کے غلام میں ہے اور اپنے غلام کے بدلے سردار کو مارنا بالاجماع جائز نہیں ١٢ م مرقاۃ در روضہ **ف** میری بات یہ ہے کہ خواہ معاف کر دی چنانچہ ابو شریح کی حدیث میں اسکا ذکر آتا ہے ١٢ **ف** مسلمان برابر ہیں الخ یعنی سید اور ادنی اشراف کے درمیان کچھ فرق نہیں قصاص اور دیت میں سب برابر ہیں چنانچہ سید کی دیت بھی وہی ہے جو ادنی کی دیت ہے بیس ڈالا جاوے گا سید بدلے جولاہے کے ١٢ **ف** اور سعی کرتا ہے ساتھ ذمے کے ادنی انکا یعنی اگر ادنی مسلمان جیسے عورت یا غلام کسی کافر کو امن دیوے تو سب مسلمان انکو پناہ دیویں اُس کے

عَمْدِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (۱۳) وَعَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ الْخُزَاعِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اُصِیْبَ بِدَمٍ اَوْ خَبْلٍ وَالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَھُوَ بِالْخِیَارِ بَیْنَ اِحْدٰی ثَلٰثٍ فَاِنْ اَرَادَ الرَّابِعَۃَ فَخُذُوْا عَلٰی یَدَیْہِ بَیْنَ اَنْ یَّقْتَصَّ اَوْ یَعْفُوَ اَوْ یَاْخُذَ الْعَقْلَ فَاِنْ اَخَذَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا ثُمَّ عَدَا بَعْدَ ذٰلِکَ فَلَہُ النَّارُ خَالِدًا فِیْھَا مُخَلَّدًا اَبَدًا رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ (۱۴) وَعَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِیْ عِمِّیَّۃٍ فِیْ رَمْیٍ یَکُوْنُ بَیْنَھُمْ بِالْحِجَارَۃِ اَوْ جَلْدٍ بِالسِّیَاطِ اَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَھُوَ خَطَاٌ وَعَقْلُہٗ عَقْلُ الْخَطَاِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَھُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ دُوْنَہٗ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَغَضَبُہٗ لَا یُقْبَلُ مِنْہُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ (۱۵) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا اُعْفِیْ مَنْ قَتَلَ بَعْدَ اَخْذِ الدِّیَۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۶) وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ رَجُلٍ یُصَابُ بِشَیْءٍ فِیْ جَسَدِہٖ فَتَصَدَّقَ بِہٖ اِلَّا رَفَعَہُ اللّٰہُ بِہٖ دَرَجَۃً وَّحَطَّ عَنْہُ خَطِیْئَۃً رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَتَلَ نَفَرًا خَمْسَۃً اَوْ سَبْعَۃً بِرَجُلٍ وَّاحِدٍ قَتَلُوْہُ قَتْلَ غِیْلَۃٍ وَّقَالَ عُمَرُ لَوْ تَمَالَاَ عَلَیْہِ اَھْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُھُمْ جَمِیْعًا رَوَاہُ مَالِکٌ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَہٗ (۲) وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ فُلَانٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَجِیْءُ الْمَقْتُوْلُ بِقَاتِلِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فَیَقُوْلُ سَلْ ھٰذَا فِیْمَ قَتَلَنِیْ فَیَقُوْلُ

عمد لینے کی نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور نقل کی ابن ماجہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ مصیبت زدہ ہو ساتھ خون کے یا زخم کے پس ولی اسکا مختار ہے درمیان ایک کے تین چیزوں میں سے پس اگر چاہے چوتھی چیز پس پکڑو ہاتھ اسکا بدلہ لے یا معاف کرے یا لیوے دیت پس اگر لی ان چیزوں میں کوئی چیز پھر زیادتی کی پیچھے اسکے پس واسطے اسکے ہے آگ ہمیشہ رہنے والا ہوگا اسمیں ہمیشہ کہا گیا کبھی نہیں نکلنے کا نقل کی یہ دارمی نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے طاؤس سے کہ نقل کی ابن عباس سے انہوں نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ مارا جاوے بیچ اندھا دھند کے بیچ پتھراؤ کے کہ ہووے درمیان انکے ساتھ پتھروں کے یا مارا جاوے ساتھ مارنے کوڑوں کے یا ساتھ مارنے لکڑیوں کے پس قتل بیچ حکم قتل خطا کے ہے اور دیت اسکی دیت خطا کی ہے اور جو شخص کہ مارا گیا جان بوجھ کر پس وہ قتل موجب قصاص کا ہے اور جو شخص کہ حائل ہو درمیان قصاص لینے کے پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور غضب اسکا نہ قبول کیا جاویگا اس سے نفل اور نہ فرض نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ چھوڑونگا میں اس شخص کو کہ قتل کرے پیچھے لینے دیت کی نقل کی یہ ابوداؤد نے (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے ابو درداء سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں کوئی شخص کہ زخمی کیا گیا کچھ بیچ بدن اپنے کے پھر معاف کیا زخمی کرنیوالے سے مگر کہ بلند کرتا ہے اسکا اللہ سبب اسکے ایک درجہ اور دور کرتا ہے اس سے ایک گناہ نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے فصل تیسری (۱) ترجمہ روایت ہے سعید بن مسیب سے یہ کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے قتل کیا ایک جماعت کو کہ پانچ تھے یا سات تھے بدلے قتل کرنے ایک شخص کے کہ قتل کیا تھا سب نے اسکو قتل خفیہ فریب دیکر اور فرمایا عمر رضی اللہ عنہ نے اگر حملہ کرتے اسپر صنعا والے تو البتہ قتل کرتا میں ان سب کو نقل کی یہ مالک نے اور نقل کی بخاری نے ابن عمر سے مانند اسکی (۲) ترجمہ اور روایت ہے جندب سے کہ کہا حدیث کی مجھ کو فلانے نے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لاوے گا قتل کیا گیا اپنے قاتل کو دن قیامت کے اور کہے گا پوچھ اس سے کہ کس سبب قتل کیا مجھ کو پس وہ کہے گا

ف کبھی نہیں نکلنے کا سدا رہنے کا بیان مذکور ہو چکا ۱۲ ف بیچ اندھا دھند کے مطلب یہ ہے کہ مشتبہ ہو امر اسکا اور معلوم نہو قاتل اور مراد یہ ہے کہ قتل ساتھ بھاری چیز کے موجب دیت کا ہے نہ قصاص کا امام ابو حنیفہ کے نزدیک مراد مطلق پتھر ہیں بھاری ہوں یا ہلکے اور شافعی وغیرہ کے نزدیک ہلکی لکڑی پتھر وغیرہ مراد ہیں ۱۲ ف نہ چھوڑونگا یعنی بلکہ قصاص لونگا اس سے ۱۲ ف معاف کیا یعنے بدلا نہ لیا اور بخشدیا اسکو اور صبر کیا تقدیر الٰہی پر ۱۲ ف جو مارا گیا انہوں نے اسکو اہل غیلہ کا قتل یہ ہے کہ کسی شخص کے ساتھ دھوکا کریں اور اسکو تنہائی میں لیجا کر مار ڈالیں اس طرح کہ مارنیوالا کوئی معلوم نہ ہو ۱۲ ف تو قتل کرتا میں ان سب کو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر ایک شخص کے قتل کرنے میں کئی آدمی شریک ہوں تو سب کو قتل کرنا چاہیے اور صنعا کو خاص اسلیئے ذکر کیا کہ وہاں رہنیوالے صنعا کے رہنے والے ہونگے یا ایک مشکل ہے عرب کے نزدیک کثرت کے بیان کرنے میں اور صنعا ایک قصبہ ہے یمن کا

فَقَتَلَهُ عَلٰى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ جُنْدُبٌ فَاتَّقِهَا رَوَاهُ النَّسَائِیُّ (۳) وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعَانَ عَلٰى قَتْلِ مُؤْمِنٍ شَطْرَ كَلِمَةٍ لَقِیَ اللّٰهَ مَكْتُوْبٌ بَیْنَ عَیْنَیْهِ آیِسٌ مِّنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ (۴) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمْسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتَلَهُ الْاٰخَرُ یُقْتَلُ الَّذِیْ قَتَلَ وَیُحْبَسُ الَّذِیْ اَمْسَكَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِیُّ

بَابُ الدِّیَاتِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَاءٌ یَعْنِی الْخِنْصَرَ وَالْاِبْهَامَ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ (۲) وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ جَنِیْنِ امْرَاَةٍ مِّنْ بَنِیْ لِحْیَانَ سَقَطَ مَیِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِیْ قُضِیَ عَلَیْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّیَتْ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِیْرَاثَهَا لِبَنِیْهَا وَزَوْجِهَا وَالْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ (۳) وَعَنْهُ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ هُذَیْلٍ فَرَمَتْ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِیْ بَطْنِهَا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ دِیَةَ جَنِیْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِیْدَةٌ وَقَضٰى بِدِیَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَّعَهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ (۴) وَعَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ امْرَاَتَیْنِ كَانَتَا ضَرَّتَیْنِ فَرَمَتْ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى

کہ قتل کیا مینے اسکو فلانے شخص کی سلطنت مین کہا جندبؓ نے کہ پس بچ تو اس سے نقل کی یہ نسائی نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مدد کرے اوپر قتل کرنے مومن کے ساتھ آدہے کلمہ کے ملاقات کریگا اللہ تعالیٰ سے اس حال مین کہ لکھا ہوگا درمیان دونو آنکھون اُسکی کے یہ نا امید ہی اللہ کی رحمت سے نقل کی یہ ابن ماجہ نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہی ابن عمرؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ پکڑے کوئی شخص کسیکو اور قتل کرے اسکو اور شخص تو قتل کیا جاوے وہ شخص کہ جسنے قتل کیا اور قید کیا جاوے وہ شخص کہ جسنے پکڑا نقل کی یہ دارقطنی نے **باب** ہے بیچ بیان دیتون کے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہی ابن عباسؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا دیت اسکی اور اسکی برابر ہے یعنے چھنگلیا اور انگوٹھے کی نقل کی یہ بخاری نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ کہا حکم کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ بچے پیٹ ایک عورت کے بنی لحیان مین سے کہ گر پڑا مردہ ہوکر ساتھ غرہ کے اور مراد غرہ سے غلام یا لونڈی ہے پھر تحقیق وہ عورت کہ حکم کیا گیا تھا اُسپر ساتھ غرہ کے مرگئی پس حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میراث اُسکی اُسکے بیٹون کے لیے اور اسکے خاوند کے لیے ہی اور حکم فرمایا کہ دیت اُسکے عصبون پر ہے متفق علیہ (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ کہا لڑین دو عورتین قوم ہذیل مین سے پس مارا ایک نے اُن مین سے دوسری کو ساتھ پتھر کے پس جان سے مار ڈالا اسکو اور بچہ کو کہ اُسکے پیٹ مین تھا پس حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیت بچہ اسکی کی کہ بیچ پیٹ اُسکے کے مراد غرہ ہی غلام یا لونڈی اور حکم کیا ساتھ دیت عورت کے کہ قتل کی گئی اوپر قوم اُس عورت کے کہ قتل کیا اُسنے اور وارث کیا دیت اُسکی کا اولاد اسکی کو اور اُنکو کہ ساتھ اولاد کے تھے متفق علیہ (۴) **ترجمہ** اور رواۃ ہی مغیرہ بن شعبہؓ سے یہ کہ دو عورتین تھین آپس مین سوکنین

پس مارا ایک نے اُن دونو مین سے دوسری کو

لہ فلانے شخص کی سلطنت مین یعنے فلان بادشاہ کے عہد مین بسبب مددگی کے مینے اسکو قتل کیا کہا طیبی نے جندب نصیحت کرتا تھا ایک بادشاہ کو کہ مدد نکرے کسی ظالم کی ۱۲ مرقاۃ **ٹہ** ساتھ آدہے کلمہ کے یعنے مثلاً اُقتُل پورا نہ کہا اُق کہا یہ محمول ہے تغلیظ پر یا حلال جاننے پر ۱۲ مرقاۃ **ٹہ** جسوقت الخ کہا مالک نے اگر پکڑ رکھے اسکو اور وہ جانتا ہے کہ اسکا ارادہ قتل کا ہے تو وہ روکنے والا بھی قتل کیا جاوے اور اگر اسکا ارادہ صرف زدوکوب ہے تو قاتل قتل کیا جاوے اور پکڑ رکھنے والے کو سخت سزا دیجاوے اور ایک سال قید کیا جاوے انتہے کہا علی قاری نے اور یہ عمدہ تفصیل ہے اور عقل کے اوپر یہ مخفی نہین ہے کہا طیبی نے اگر کوئی کسیکو روکے رکھے اور دوسرا اُسکو مار ڈالے تو روکنے والے کو مارا نہ جاوے گا جیسے کسینے کسی عورت کو روک رکھا یہانتک کہ دوسرے نے اُس سے زنا کیا تو اس روکنے والے پر حد نہین ہے ۱۲ مرقاۃ **ٹہ** بیچ بیان دیتون کے دیت اُس مال کو کہتے ہین جو دیا جاتا ہے بدلے قتل کرنے نفس کے یا ناقص کرنے کسی عضو کے ۱۲ شیخ دملتقے **ٹہ** برابر ہے آدمی کا پورا خون بہا ہزار دینار یا دس ہزار درم یا سو اونٹ ہے اور انگلی کا خون بہا دسواں حصہ ہے پوری دیت کا یعنے سو دینار یا ہزار درم یا دس اونٹ خلاصہ یہ کہ دیت سب انگلیون کی برابر ہے چھوٹی ہو یا بڑی ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۳۷ **ٹہ** حکم کیا الخ یعنے اس عورت مارنیوالی کے عاقلہ پر ۱۲ **ٹہ** اُسپر یعنے اسکو عاقلہ یا وہ وارث نہین ہوتے اور دیت دینے سے ارث لازم نہین آتی وارث اور لوگ ہین ۱۲ عبدالحق **ٹہ** اور بچہ کو بھی اگلی روایت مین ہے کہ خیمہ کی لکڑی سے مارا مراد چھوٹا پتھر ہے اور چھوٹی لکڑی جیسے آگے

بِحَجَرٍ اَوْ عَمُوْدِ فُسْطَاطٍ فَاَلْقَتْ جَنِيْنَهَا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِيْنِ غُرَّةً عَبْدًا اَوْ اَمَةً وَجَعَلَهٗ عَلٰى عَصَبَةِ الْمَرْاَةِ هٰذِهٖ رِوَايَةُ التِّرْمِذِيِّ وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَاَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ وَهِيَ حُبْلٰى فَقَتَلَتْهَا قَالَ وَاِحْدٰهُمَا لِحْيَانِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُوْلَةِ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِيْ بَطْنِهَا

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

(۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ دِيَةَ الْخَطَاءِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (۲) وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ وَكَانَ فِيْ كِتَابِهٖ اَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا فَاِنَّهٗ قَوَدُ يَدِهٖ اِلَّا اَنْ يَّرْضٰى اَوْلِيَاءُ الْمَقْتُوْلِ وَفِيْهِ اَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْاَةِ وَفِيْهِ فِي النَّفْسِ الدِّيَةُ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَعَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفُ دِيْنَارٍ وَفِي الْاَنْفِ اِذَا اُوْعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَفِي الْاَسْنَانِ الدِّيَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ

ساتھ پتھر کے یا چوب خیمہ کے پس گرادیا اُسکے پیٹ کا بچہ کو پس حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ بچہ کے غرہ غلام یا لونڈی اور واجب کیا اُسکو اوپر عصبہ عورت مارنیوالی کے یہ روایت ترمذی کی ہے اور بیچ روایت مسلم کے یون ہو کہ کہا مغیرہ نے کہ مارا ایک عورت نے اپنی سوکن کو ساتھ چوب خیمہ کے اور وہ تھی حاملہ پس مار ڈالا اُس عورت نے اپنی سوکن حاملہ کو کہا مغیرہ نے اور ایک ان مین سے تھی لحیانی کہا پس مقرر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت عورت قتل کی گئی کی اوپر عاقلہ عورت مار ڈالنے والی کے اور غرہ واسطے اُس چیز کے کہ بیچ پیٹ اُسکے کے تھی **فصل دوسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار ہو کہ تحقیق دیت قتل خطائی کہ شبہ عمد ہے کہ ساتھ کوڑے اور عصا کی ہو سو اونٹ ہین اُن مین چالیس ایسے ہون کہ انکے پیٹوں مین بچے انکے ہون نقل کی یہ نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور نقل کی ابوداؤد نے ابن عمرو سے اور ابن عمر سے اور شرح السنہ مین لفظ مصابیح کے ہین ابن عمر سے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوبکر بیٹے محمد بیٹے عمرو بیٹے حزم کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اُسکے باپ نے نقل کی اُسکے دادا سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نامہ لکھا طرف یمن والون کے اور تھا بیچ نامہ حضرت کے یہ کہ جو شخص مار ڈالے بے تقصیر کسی مسلمان کو مار ڈالنا پس تحقیق وہ قصاص ہاتھ اپنے کا ہے مگر یہ کہ راضی ہو جاوین وارث مقتول کے اور اُس نامہ مین یہ بھی تھا کہ قتل کیا جاوے مرد بدلے عورت کے اور اُسمین یہ بھی تھا کہ بیچ مار ڈالنے جان کے دیت ہے سو اونٹ اور اوپر سونا رکھنے والون کے ہزار دینار اور بیچ ناک کے جسوقت کہ پوری کاٹی جاوے دیت ہے سو اونٹ اور بیچ دانتوں کے کہ سب توڑے جاوین دیت پوری ہے اور بیچ ہونٹوں کے کہ کاٹے جاوین پوری دیت ہے اور بیچ دونوں خصیوں کے کہ کاٹے جاوین دیت ہے اور بیچ کاٹنے آلت کے دیت ہے اور بیچ توڑنے پیٹھ کی ہڈی کے دیت ہے اور بیچ پھوڑنے دونوں آنکھوں کے

ف یہ روایت ترمذی کی ہے یہ اعتراض ہے صاحب مصابیح پر کہ یہ حدیث کو صحاح مین لایا ۱۲ ف لحیان مین کی الخ یہ ایک بطن ہے قبیلہ ہذیل سے ۱۲ ف اتفاق ہے علما کا اسپر کہ پیٹ کے بچہ کی دیت جو مارے گر پڑے خواہ نر ہو خواہ مادہ ایک غرہ ہے غلام یا لونڈی یہ اُس صورت مین ہے جب بچہ پیٹ ہی سے مردہ نکلے اور جو زندہ نکلے اور مار کے اثر سے پھر مر جاوے تو اُسکی پوری دیت یا قصاص واجب ہوگا ۱۲ نووی صفحہ ۶۲ جلد ۲ ف کہ شبہ عمد ہے جمہور علما کا یہ قول ہے کہ قتل تین قسم پر ہے عمد اور خطا اور شبہ عمد عمد مین تو قصاص ہے اور خطا مین دیت ہے اور شبہ عمد مین دیت مغلظہ ہے یعنی وہ سو اونٹ جنمین چالیس حاملہ اونٹنیاں ہون اور اس حدیث مین شبہ عمد کی دیت کا بیان ہے قتل عمد یہ ہے کہ کوئی دوسرے کو بارادہ قتل کسی ہتیار یا ایسی بھاری پتھر یا لکڑی سے مارے جس سے آدمی اکثر مر جاتا ہے اور قتل خطا یہ ہے کہ انسان مارنا کسی اور کو چاہتا تھا لیکن ہتیار دوسرے کسیکو لگ گیا بلا ارادہ یا آدمی کو دور سے جانور سمجھ کر مارا اور شبہ عمد یہ ہے کہ اُس چیز سے عمدا مارے بہ نیت قتل جس سے آدمی عادۃً نہین مرتا جیسے چھڑی کوڑا سوئی وغیرہ ۱۲ روضہ ندیہ صفحہ ۲۳۹ ف جنکے پیٹوں مین اولاد انکی ہو اصل دیت سو اونٹ یا سو گائین یا دو ہزار بکریان یا ہزار دینار یا بارہ ہزار درم ہین یا دو سو جوڑے کپڑے اور عمد اور شبہ عمد کی دیت مغلظ ہے اور وہ یہ ہے کہ سو اونٹوں مین چالیس حاملہ اونٹنیاں ہون ۱۲ ف مار ڈالنا یعنے عمدا ۱۲ حق ف وہ قصاص اپنے ہاتھ کا ہے یعنے قتل کیا جاوے بدلے فعل اور تقصیر کے کہ اپنے ہاتھ سے کی ۱۲ حق ف مگر یہ کہ راضی ہون ساتھ لینے دیت کے یا معاف کر دینے کے تو نہ قتل کیا جاوے ۱۲ ف دیت مین سو اونٹ یعنے جسکے پاس اونٹ ہون وہ بحسب تفصیل مذکور سو اونٹ دیوے ۱۲ ف اور بیچ پھوڑنے دونوں آنکھوں کے الخ قطع اعضا کے باب مین اصل ضابطہ یہ ہے کہ اگر زائل کرے تمام و کمال جنس منفعت

الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ (۳) **وَعَنْ** عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسًا خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَسْنَانِ خَمْسًا خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ (۴) **وَعَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ (۵) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ وَالْأَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَاءٌ هٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۶) **وَعَنْ** عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا شِدَّةً الْمُؤْمِنُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يُجِيرُ عَلَيْهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ يَرُدُّ سَرَايَاهُمْ عَلَى قَعِيدَتِهِمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ دِيَةُ الْكَافِرِ نِصْفُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ إِلَّا فِي دُورِهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ دِيَةُ الْمُعَاهِدِ نِصْفُ

دیت ہے اور بیچ کاٹنے ایک پاؤں آدمی کے دیت ہی اور بیچ زخم پہونچنے پوست مغز سر کے تہائی دیت ہی اور بیچ زخم پیٹ کے تہائی دیت ہے اور بیچ زخم کے کہ ہڈی سرک گئی ہو پندرہ اونٹ ہین اور بیچ ہر انگلی کے انگلیون ہاتھ اور پاؤن کی ہے دس دس اونٹ ہین اور بیچ ہر دانت کے پانچ پانچ اونٹ ہین نقل کی یہ نسائی اور دارمی نے اور بیچ روایت مالک کے یہ ہے اور بیچ ایک آنکھ کے پچاس اونٹ ہین اور بیچ ایک ہاتھ کے پچاس اور بیچ ایک پاؤن کے پچاس اور بیچ زخم کے کہ ہڈی کھل گئی ہو پانچ اونٹ ہین (۳) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اُس نے اپنے دادا سے کہ کہا حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ زخمون کے کہ کھلجاوے ہڈی پانچ پانچ اونٹ ہین اور بیچ دانتون کے پانچ پانچ اونٹ ہین نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے پہلا جملہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا مقرر کین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیان دونو ہاتھون اور دونو پاؤن کی برابر نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگلیان برابر ہین اور دانت برابر ہین اگلے دانت اور ڈاڑھین برابر ہین یہ اور یہ برابر ہین نقل کی یہ ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہا خطبہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سال فتح مکہ کے پھر فرمایا اے لوگو تحقیق نہیں ہے پیدا کرنا عہد کا اسلام مین اور رہا عہد نیک جو جاہلیت مین تھا پس تحقیق اسلام نہیں زیادہ کرتا اُسکو مگر مضبوطی مسلمان حکم ایک ہاتھ کا رکھتے ہین اُن لوگون پر کہ سوا اُنکے ہین پناہ دیتا ہے اُنپر ادنی اُنکا اور پھیر تا ہے اُنپر جو بہت دور ہے اُنسے اور پھیرنے ہین لشکر اُنکے بیٹھے رہنے والون پر نہ قتل کیا جاوے مومن بدلے کافر کے اور دیت کافر کی آدھی دیت مسلمان کی ہے نہیں ہے کھینچ لانا زکوۃ کے مواشی کو اور نہ آگے جا رہنا مواشی والون کو اور نہ لیجاوے زکوۃ انکی مگر انہین کے گھرون مین سے اور ایک روایت مین کہا دیت عہد والے کی آدھی

ملہ اور بیچ زخم کی ہڈی کی موضحہ اس زخم کو کہتے ہین جو ہڈی کو کھول دیوے لیکن توڑے نہیں عربی مین اسکو موضحہ کہتے ہین ۱۲ حق ـ وردضہ ندیہ صلا ۲۱ علہ پہلا جملہ یعنی جس مین ذکر زخمون کا ہے ۱۲ حق ملہ یہ اور یہ برابر ہین یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا برابر ہین اگرچہ انگوٹھے کو دو ہی جوڑ ہین اور چھنگلیا مین تین (مرقاۃ) خلاصہ یہ ہے کہ دیت سب انگلیون کی برابر ہے چھوٹی ہون یا بڑی ۱۲ ترجمہ شارق علہ نہیں ہے پیدا کرنا الخ کفار عرب کا دستور تھا کہ ایک قوم دوسری قوم کو ہم قسم ہوتی اور ایک دوسرے کے حق ناحق مین مدد کیا کرتی سو فرمایا کہ اسلام مین کفر کی قسم اور عہد و پیمان کا کچھ اعتبار نہیں لیکن مظلوم کی مدد کرنا اور حق بات کی تائید کرنا سو اسلام مین اسکی زیادہ تر تاکید ہے ۱۲ ترجمہ شارق صلا ۱۱۳ ھ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے اسپر عمل کیا ہے اور حنفیہ کے نزدیک دیت ذمی کی مانند دیت مسلمان کے ہے ۱۲ ع ع

دِيَةِ الْحُرِّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۷) وَعَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دِيَةِ الْخَطَاءِ عِشْرِيْنَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرِيْنَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُوْرٍ وَعِشْرِيْنَ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَعِشْرِيْنَ جَذَعَةً وَعِشْرِيْنَ حِقَّةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالصَّحِيْحُ اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَخِشْفٌ مَجْهُوْلٌ لَا يُعْرَفُ اِلَّا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَرَوٰى فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدٰى قَتِيْلَ خَيْبَرَ بِمِائَةٍ مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ وَلَيْسَ فِيْ اَسْنَانِ اِبِلِ الصَّدَقَةِ ابْنُ مَخَاضٍ اِنَّمَا فِيْهَا ابْنُ لَبُوْنٍ (۸) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَتْ قِيْمَةُ الدِّيَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَ مِائَةِ دِيْنَارٍ اَوْ ثَمَانِيَةَ اٰلَافِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ اَهْلِ الْكِتَابِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ مِنْ دِيَةِ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ فَكَانَ كَذٰلِكَ حَتّٰى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ فَقَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ اِنَّ الْاِبِلَ قَدْ غَلَتْ قَالَ فَفَرَضَهَا عُمَرُ عَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفَ دِيْنَارٍ وَعَلٰى اَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا وَعَلٰى اَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَعَلٰى اَهْلِ الشَّاءِ اَلْفَيْ شَاةٍ وَعَلٰى اَهْلِ الْحُلَلِ مِائَتَيْ حُلَّةٍ قَالَ وَتَرَكَ دِيَةَ اَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرْفَعْهَا فِيْمَا رَفَعَ مِنَ الدِّيَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۹) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ (۱۰) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ دِيَةَ الْخَطَاءِ عَلٰى اَهْلِ الْقُرٰى اَرْبَعَ مِائَةِ دِيْنَارٍ اَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلٰى اَثْمَانِ الْاِبِلِ فَاِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِيْ قِيْمَتِهَا وَاِذَا هَاجَتْ رُخْصٌ نَقَصَ مِنْ قِيْمَتِهَا وَبَلَغَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ اَرْبَعِ مِائَةِ دِيْنَارٍ اِلٰى ثَمَانِ مِائَةِ دِيْنَارٍ

دیت حر کی ہی نقل کی یہ ابوداؤد نی (۷) ترجمہ اور روایت ہی خشف[ؓ] بن مالک سی کہ نقل کی ابن مسعود[ؓ] سی کہ کہا حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ دیت خطا کے بیس اونٹنیاں کہ دوسرے برس مین لگی ہون اور بیس اونٹ کہ دوسرے برس مین لگے ہون اور بیس اونٹنیاں کہ تیسرے برس مین لگی ہون اور بیس اونٹنیاں کہ پانچوین برس مین لگی ہون اور تیس اونٹنیاں کہ چوتھے برس مین لگی ہون نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہی ابن مسعود[ؓ] پر اور خشف مجہول ہے نہین پہچانا جاتا مگر ساتھ اس حدیث کے اور روایت کیا بغوی نے شرح السنہ مین یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت دی اُس شخص کی کہ مارا گیا تہا خیبر مین ساتھ سو اونٹون کے زکوٰۃ کے اونٹون سی حالانکہ نہ تہی درمیان اونٹون زکوٰۃ کے اونٹ برس روز کے سوا اسکو نہین کہ اُن مین تہے دو برس کے اونٹ (۸) ترجمہ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اُس نے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا تہی قیمت[۱] دیت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین آٹھ سو دینار یا آٹھ ہزار درم اور دیت اہل کتاب کی ان دنون مین تہی آدہی دیت مسلمان کی کہا اُسکے دادا نے پس تہا حکم اسیطرح سی یہانتک کہ خلیفہ کیے گئے عمر[ؓ] اور کہڑے ہو حضرت عمر[ؓ] خطبہ فرمانے پس کہا تحقیق اونٹ مہنگے ہو گئے کہا راوی نے ٹہیرائی دیت عمر[ؓ] نے اوپر دولتمند سونا رکہنے والونکے ہزار دینار اور اوپر دولتمند چاندی والون کے بارہ ہزار درہم اور گائے والون پر دو سو گائین اور بکری والون پہ دو ہزار بکریان اور جوڑے[۲] والون پر دو سو جوڑے کہا راوی نے اور چہوڑ دی عمر[ؓ] نے دیت ذمیون کی نہین زیادہ کیا اسکو ان دیتون مین کہ زیادہ کی نقل کی یہ ابوداؤد نی (۹) ترجمہ اور روایت ہی ابن عباس[ؓ] سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ حضرت[ؐ] نے ٹہیرائی دیت[۳] بارہ ہزار درہم نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اُس نے اپنے دادا سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ٹہیراتے دیت خطا کی بستیون والون پر چار سو دینار یا برابر اُسکے چاندی[۴] مین سے اور قیمت ٹہیراتے دیت خطا کی اوپر مول اونٹون کی پس جسوقت مہنگے ہوتے اونٹ تو زیادہ کرتے بیچ قیمت دیت کے اور جب ظاہر ہوتی ارزانی اونٹون کی قیمت مین کم کرتے قیمت دیت کی اور پہونچی دیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین مابین چار سو دینار کے آٹھ سو دینار تک

---

[۱] اس حدیث سی معلوم ہوا کہ دیت خطا کی مین پانچ طرح کے اونٹ دیئے آتے ہین اور یہی مذہب ہے اکثر اہل علم کا لیکن انکی تقسیم مین اختلاف ہی مذہب حنفی کی تقسیم تو اس حدیث کی موافق ہے اور امام شافعی کے نزدیک بیس ابن لبون ابن مخاض کے بدلے ہین ۱۲ مرقاۃ [۲] تہی قیمت دیت کی یعنے قیمت اونٹون دیت کی آٹھ سو ہین اس حدیث سی معلوم ہوا کہ اصل دیت مین اونٹ ہین ۱۲ مرقاۃ [۳] جوڑے والون سے یعنے جو کپڑون کے جوڑون کی سوداگری کرتے تہے ۱۲ حق [۴] اور چہوڑ دی عمر نے دیت ذمیون کی یعنے اُسی حال پر کہ تہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین یعنے چار ہزار درم ۱۲ [۵] ٹہیرائی

وعدلها من الورق ثمانية الاف درهم قال وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم على اهل البقر مائتي بقرة وعلى اهل الشاء الفي شاة وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العقل ميراث بين ورثة القتيل وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان عقل المرأة بين عصبتها ولا يرث القاتل شيئا رواه ابوداود والنسائي (١١) **وعنه** عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال عقل شبه العمد مغلظ مثل عقل العمد ولا يقتل صاحبه رواه ابوداود (١٢) **وعنه** عن ابيه عن جده قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في العين القائمة السادة لمكانها بثلث الدية رواه ابوداود والنسائي (١٣) **وعن** محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنين بغرة عبد او امة او فرس او بغل رواه ابوداود وقال روى هذا الحديث حماد بن سلمة وخالد الواسطي عن محمد بن عمرو ولم يذكرا او فرس او بغل (١٤) **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تطبب ولم يعلم منه طب فهو ضامن رواه ابوداود والنسائي (١٥) **وعن** عمران ابن حصين ان غلاما لاناس فقراء قطع اذن غلام لاناس اغنياء فاتى اهله النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا انا اناس فقراء فلم يجعل عليهم شيئا رواه ابوداود والنسائي **الفصل الثالث** (١) **عن** علي انه قال دية شبه العمد اثلاثا ثلث وثلثون حقة وثلث وثلثون جذعة واربع وثلثون ثنية الى بازل عامها كلها خلفات وفي رواية قال في الخطاء

اور برابر انکے چاندی بہی آٹھ ہزار درہم کہا راوی نی اور حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گائین والون پر دو سو گائین اور بکریون والون پر دو ہزار بکریان اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیت میراث ہوتی ہے درمیان وارثون قتل کیے گئے کے اور حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق دیت عورت کی بانٹی گئی ہے درمیان عصبون اسکے کے اور نہیں[1] وارث ہوتا قاتل مورث کی کسی چیز کا نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (١١) **ترجمہ** اور روایت ہے عمرو سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اُس نے اپنے دادا سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیت شبہ عمد کی سخت ہے مانند دیت عمد کی اور نہ مارا[2] جاوے صاحب شبہ عمد کا نقل کی یہ ابوداؤد نے (١٢) **ترجمہ** اور روایت ہے عمرو سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اُس نے اپنے دادا سے کہ کہا حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مقدمہ آنکھ کے کہ ٹھیری ہو اپنی جگہہ اور جاتی رہی ہو روشنی اُسکی ساتھ تہائی[3] دیت کے نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (١٣) **ترجمہ** اور روایت ہے محمد بن عمرو سے کہ نقل کی ابی سلمہ سے اور اُسنے ابوہریرہ سے کہ کہا حکم فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ بچے کے کہ پیٹ میں مرگیا ساتھ غرہ کے کہ غلام ہے یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا روایت کی یہ حدیث حماد بن سلمہ نے اور خالد وسطی نے محمد بن عمرو سے اور نہیں ذکر کیا ہر ایک نے دونون مین سے لفظ او فرس او بغل کا (١٤) **ترجمہ** اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اُس نے اپنے دادا سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ طبیب ٹھیرا وے اپنے تئین تکلف اور نہیں جانی گئی اُس سے طب پس وہ ضامن ہے نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (١٥) **ترجمہ** اور روایت ہے عمران بن حصین سے یہ کہ ایک لڑکے فقیرون کے نے کان کاٹ ڈالا ایک لڑکے دولتمند کے کا پس آئے ناتیدار اس لڑکے کان کاٹنے والے کے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا کہ ہم ہین محتاج پس نہ مقرر کی حضرت نے اُنپر کوئی چیز نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے **فصل تیسری** (١) **ترجمہ** روایت ہے حضرت علی سے کہ انہون نے فرمایا کہ دیت شبہ عمد کی ہین تین طرح کے اونٹ دینے آتے ہین تینتیس اونٹنیان اس طرح کی کہ چوتھے برس مین لگی ہون اور تینتیس اونٹنیان اس طرح کی کہ پانچوین برس مین لگی ہون اور چونتیس اونٹنیان کہ چھٹے برس مین لگی ہون آٹھ برس تک کہ نوین برس مین لگی ہون اور سب ہون حاملہ اور ایک روایت مین علی سے یون آیا ہے کہ کہا بیچ قتل خطا کے

[1] اور نہیں وارث ہوتا الخ یعنے نہ اسکی دیت کا نہ اور کسی چیز کا اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ اصل دیت مین اونٹ ہین پس اگر نہ ملین تو واجب ہوتی ہے قیمت انکی جس قدر کہ ہو اور یہ جو فرمایا کہ دیت عورت کی بانٹی گئی ہے الخ تو اسکا مطلب یہ ہے کہ عورت غلام کی مانند نہیں ہے کہ اُسکی دیت اُسکی ذات سے متعلق ہو بلکہ اُسکی دیت اُسکی عاقلہ پر ہے [2] اور نہ مارا جاوے الخ یعنی جس نے قتل کیا بطریق شبہ عمد کے اسکو قصاص مین قتل نہ کیا جاوے اور یہ اُس وہم کے دور کرنے کے لیے فرمایا کہ جب شبہ عمد کی دیت عمد کی طرح ہے تو شبہ عمد مین قصاص بھی ہوگا جیسے عمد مین قصاص ہے [3] ساتھ تہائی دیت الخ پہلے گذر چکا ہے کہ دونو آنکھون کے تلف ہونے مین پوری دیت سو اونٹ ہین اور ایک آنکھ کی نصف دیت مذکور ہے اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بیچ تلف ہونے آنکھ کے

اربَاعًا خمسٌ وعشرون حِقّةً وخمسٌ وعشرون جذعةً وخمسٌ وعشرون بنات لبونٍ وخمسٌ وعشرون بنات مخاضٍ رواه ابوداود (۲) وعن مجاهدٍ قال قضى عمرُ في شبه العمد ثلثين حقةً وثلثين جذعةً واربعين خلفةً مابين ثنيّةٍ الى بازل عامها رواه ابوداود (۳) وعن سعيد بن المسيب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في الجنين يقتل في بطن امه بغرةٍ عبدٍ او وليدةٍ فقال الذي قضي عليه كيف اغرم من لا شرب ولا اكل ولا نطق ولا استهل ومثل ذلك بطل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما هذا من اخوان الكهان رواه مالك والنسائي مرسلا ورواه ابوداود عنه عن ابي هريرة متصلا

باب مالا يضمن من الجنايات

الفصل الاول

(۱) عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجماء جرحها جبارٌ والمعدن جبارٌ والبئر جبارٌ متفق عليه (۲) وعن يعلى بن امية قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم جيش العسرة وكان لي اجيرٌ فقاتل انسانا فعض احدهما يد الآخر فانتزع المعضوض يده من في العاض فاندر ثنيته فسقطت فانطلق الى النبي صلى الله عليه وسلم فاهدر ثنيته وقال ايدع يده في فيك تقضمها كالفحل متفق عليه (۳) وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قتل دون ماله فهو شهيدٌ متفق عليه (۴) وعن ابي هريرة قال جاء رجلٌ فقال

چار قسم کی اونٹنیاں دینی آئی ہیں پچیس تین تین برس کی اور پچیس چار چار برس کی اور پچیس دو دو برس کی اور پچیس ایک ایک برس کی نقل کی یہ ابوداود نے (۲) ترجمہ اور روایت ہو مجاہد سے کہا حکم فرمایا حضرت عمرؓ نے بیچ قتل شبہ عمد کے تیس اونٹنیاں تین تین برس کی اور تیس چار چار برس کی اور چالیس اونٹنیاں حاملہ ہیں پانچ برس پوری کے اور آٹھ برس پوری کے نقل کی یہ ابوداود نے (۳) ترجمہ اور روایت ہو سعید بن مسیب سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا بیچ لڑکے کے کہ مارا جاوے اپنی ماں کے پیٹ میں ساتھ غرہ کے غلام ہو یا لونڈی پس کہا اُس شخص نے کہ حکم کیا گیا تھا اُس پر کہ کس طرح تاوان بھروں میں اُس شخص کا کہ نہ پی اُس نے کوئی چیز اور نہ کھائی اور نہ بولا اور نہ چلایا اور مانند اس قتل کے ساقط کیا جاتا ہے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اس کے نہیں کہ یہ کاہنوں کے بھائیوں میں سے ہے نقل کی یہ مالک اور نسائی نے مرسل اور نقل کی یہ ابوداود نے سعید سے اور اُس نے نقل کی ابوہریرہ سے بطریق اتصال کے

باب بیچ بیان اُن چیزوں کے کہ نہیں تاوان دیا جاتا ہے اُن میں بسبب قصور کے

فصل پہلی

(۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چارپایہ زخم کردینا اُنکا معاف ہے اور کان بھی معاف ہے اور کوئیں میں کوئی گر کر مرے معاف ہے متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہے یعلے بن امیہ سے کہ کہا جہاد کیا میں نے ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر تنگی کی میں اور تھا میرا ایک نوکر پس لڑا وہ ایک آدمی سے پس کاٹ کھایا ایک نے ان دونوں میں سے ہاتھ دوسرے کا پس نکالا اُس شخص نے کہ کاٹا گیا تھا ہاتھ اُسکا کاٹنے والے کے مونہ سے پس گرا دیے دانت اُسکے پس جھڑ پڑے پس گیا وہ طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس معاف کیا حضرتؐ نے بدلا اُسکے دانتوں کا اور فرمایا کیا چھوڑ دیتا ہاتھ اپنا بیچ تیرے مونہ میں کہ چبایا تو اُسکو مانند چبانے اونٹ کی متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمروؓ سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ قتل کیا جاوے واسطے مال اپنے کے پس وہ شہید ہے متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص اور کہا

سلہ حکم فرمایا الخ یہ موافق مذہب شافعی کے ہے اور حنفیہ کے نزدیک سو اونٹنیاں چار طرح کی دینی آتی ہیں (۲۵) بنت مخاض (۲۵) بنت لبون (۲۵) حقہ (۲۵) جذعہ اور یہ دیت مغلظہ ہے ۱۲ سلہ یہ کاہنوں کی سی ہے یعنے اپنی جھوٹی باتوں کو تک بندی اور مقفی عبارت میں بیان کرتے ہیں ۱۲ سلہ زخم کردینا انکا معاف ہے یعنے اگر کسیکا جانور بلا تعدی مالک کے کسیکو مار ڈالے یا زخمی کرے تو اُسکے مالک پر ڈانڈ نہیں اور اگر مزدور کان کھودتے ہیں اور کان پھٹ گئی اور مزدور دب کر مر گئے تو کھدانے والے پر کچھ عوض نہیں اسیطرح مزدور کنواں کھودتے ہیں اور کنواں پھٹ گیا اور مزدور دب کر مر گئے تو کھودوانے والے پر کچھ عوض نہیں ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۲۳۶ سلہ لشکر تنگی کے میں یعنے غزوہ تبوک میں ۱۲ سلہ گیا وہ یعنے جسکو دانت گرگئے تھے ۱۲ سلہ طرف الخ یعنے تاوان اُسکی دیویں ۱۲ سلہ چبا تا الخ یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو الزام دیا کہ اگر تو اسکا ہاتھ چبا ڈالا اونٹ کی طرح پھر اُس سے خون بہا چاہتا ہے اُسنے اپنے بچاؤ کو سیطرح اپنا ہاتھ کھینچا اگر تیرا دانت گر پڑا تو وہ کیا کرے اور یہی مذہب ہے سب اماموں کا کہ ایسی صورت میں کوئی بدلا نہیں ۱۲

يا رسول الله أرأيت إن جاء رجل يريد أخذ مالي قال فلا تعطه مالك قال أرأيت إن قاتلني قال قاتله قال أرأيت إن قتلني
قال فأنت شهيد قال أرأيت إن قتلته قال هو في النار رواه مسلم (٥) **وعنه** أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو
اطلع في بيتك أحد ولم تأذن له فخذفته بحصاة ففقأت عينه ما كان عليك من جناح متفق عليه (٦) **وعن**
سهل بن سعد أن رجلا اطلع في جحر في باب رسول الله صلى الله عليه وسلم ومع رسول الله صلى الله عليه وسلم مدرى يحك به رأسه فقال
لو أعلم أنك تنظرني لطعنت به في عينك إنما جعل الاستيذان من أجل البصر متفق عليه (٧) **وعن** عبد الله بن
مغفل أنه رأى رجلا يخذف فقال لا تخذف فإن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الخذف وقال إنه لا يصاد به صيد
ولا ينكأ به عدو ولكنها قد تكسر السن وتفقأ العين متفق عليه (٨) **وعن** أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
إذا مر أحدكم في مسجدنا وفي سوقنا ومعه نبل فليمسك على نصالها أن يصيب أحدا من المسلمين منها بشيء متفق عليه
(٩) **وعن** أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يشير أحدكم على أخيه بالسلاح فإنه لا يدري لعل الشيطان ينزع
في يده فيقع في حفرة من النار متفق عليه (١٠) **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أشار إلى أخيه بحديدة

یا رسول اللہ خبر دو مجھ کو اس کی کہ اگر آوے ایک شخص ارادہ رکھتا ہو لینے مال میرے کا فرمایا پس مت دے تو اسکو مال اپنا کہا اُس نے خبر دیجیے مجھ کو کہ اگر
لڑے مجھ سے فرمایا کہ لڑ تو اُس سے کہا اُس نے خبر دیجیے مجھ کو اسکی کہ اگر مار ڈالے مجھ کو فرمایا پس تو شہید ہے کہا اُس نے خبر دیجیے مجھ کو اسکی کہ اگر میں
مار ڈالوں اُس کو فرمایا کہ وہ دوزخ میں ہے نقل کی یہ مسلم نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہ سے یہ کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہ فرماتے تھے اگر جھانکے تیرے گھر میں کوئی اور نہیں پروانگی دی ہے تو نے اُسکو پس مارے تو اسکو ساتھ کنکری کے پس پھوڑ دی تو آنکھ اسکی نہیں
تجھ پر گناہ متفق علیہ (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے سہل بن سعد سے یہ کہ ایک شخص نے جھانکا بیچ سوراخ دروازے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لشپت خار تہا کہ کھجلاتے تھے اُس سے سر اپنا پس فرمایا اگر جانتا میں کہ تو دیکھتا ہے مجھ کو البتہ چبھوتا میں اسے
کو تیری آنکھ میں نہیں مقرر کی گئی ہے شرع میں پروانگی مانگنی مگر واسطے نظر کرنے کے متفق علیہ (۷) **ترجمہ** اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل
سے یہ کہ دیکھا انہوں نے ایک شخص کو کہ پھینکتا تھا کنکر پس کہا انہوں نے کہ نہ پھینک تو کنکر اسلیے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
منع فرمایا ہے اس طرح کی کنکر پھینکنے سے اور فرمایا کہ تحقیق نہیں شکار کیا جاتا ہے ساتھ اسکے شکار اور نہ زخمی کیا جاتا ہے ساتھ اسکے
دشمن ولیکن یہ پھینکنا توڑ ڈالتا ہے دانت کو اور پھوڑ دیتا ہے آنکھ کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو موسیٰ
سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ گذرے ایک تمہارا بیچ مسجد ہماری کے یا بیچ بازار ہمارے کے اور ساتھ اسکے ہوں تیر
پس چاہیے کہ ہاتھ رکھے اُنکے پیکانوں پر اسلیے کہ نہ لگے کسی کو مسلمانوں میں سے اُنسے کچھ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے (۹) **ترجمہ**
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اشارہ کرے ایک تمہارا اوپر بھائی اپنے کے ساتھ ہتیار کے
اس لیے کہ تحقیق وہ نہیں جانتا شاید کہ شیطان کھینچ لے ہتیار کو اُسکے ہاتھ سے پس جا پڑے بیچ گڑھے آگ کے نقل کی یہ بخاری
اور مسلم نے (۱۰) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ اشارہ کرے طرف بھائی اپنے کے ساتھ لوہے کے

ف۱ اگر لڑے مجھ سے یعنے تو کیا کروں ۱۲ **ف۲** اگر میں مار ڈالوں اسکو الخ یعنے تو اسکا کیا حال ہے اس حدیث میں دلیل ہے کہ دفع کرنا قاتل کا اور ہلاک کرنا اسکا دفع میں مباح ہے
اور یہی حال ہے اہل کی محافظت میں مارے جانیکا ۱۲ مرقاۃ **ف۳** اگر جھانکے الخ یعنے دروازہ بند ہو اور اسکے دراڑ سے جھانکے اس حدیث پر عمل کیا ہے شافعی نے کہ اگر پتھر
مارنے سے اُسکی آنکھ پھوٹ جاوے تو اسکا بدلہ نہیں آتا اور کہا ابو حنیفہ نے کہ اسپر ضمان ہے اور حدیث محمول ہے زجر اور مبالغہ پر ۱۲ ح **ف۴** مگر واسطے نظر کے یعنے شرع
میں جو حکم ہے گھر میں داخل ہونیکی اجازت کا تو صرف اسواسطے ہے کہ آدمی کی نظر نامحرم پر نہ پڑے اور جب تو جھانکا تو اذن مانگنے کا کیا فائدہ ہوا معلوم ہوا کہ بدون اجازت کسیکے گھر
میں جھانکنا سخت حرام ہے ۱۲ ترجمہ مشارق **ف۵** پھینکتا تھا کنکر الخ یعنے ساتھ انگوٹھے اور انگلی شہادت کے ۱۲ **ف۶** اور پھوڑ دیتا ہے آنکھ کو یعنے بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ
ٹھیکری اور کنکری انگوٹھے اور انگلی سے پھینکتے ہیں سو حضرت نے اُنکو منع کیا کہ بیفائدہ چیز ہے بلکہ اس سے دانت اور آنکھ کو ضرر ہے ۱۲ ترجمہ مشارق **ف۷** مسجد ہماری کے الخ

فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تَلْعَنُهٗ حَتّٰى يَضَعَهَا وَاِنْ كَانَ اَخَاهُ لِاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۱۱) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ مُسْلِمٌ وَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا (۱۲) وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۳) وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمٍ مَرَّ بِالشَّامِ عَلٰى اُنَاسٍ مِنَ الْاَنْبَاطِ وَقَدْ اُقِيْمُوْا فِي الشَّمْسِ وَصُبَّ عَلٰى رُؤُسِهِمُ الزَّيْتُ فَقَالَ مَا هٰذَا قِيْلَ يُعَذَّبُوْنَ فِي الْخَرَاجِ فَقَالَ هِشَامٌ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الَّذِيْنَ يُعَذِّبُوْنَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۴) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ اِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ اَنْ تَرٰى قَوْمًا فِيْ اَيْدِيْهِمْ مِثْلُ اَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُوْنَ فِيْ غَضَبِ اللّٰهِ وَيَرُوْحُوْنَ فِيْ سَخَطِ اللّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَيَرُوْحُوْنَ فِيْ لَعْنَةِ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۵) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَمْ اَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَاَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَآءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيْلَاتٌ مَآئِلَاتٌ رُؤُسُهُنَّ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَآئِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ

پس تحقیق فرشتے لعنت کرتے ہین اُسکو یہانتک کہ رکھدے اُسکو اگرچہ ہو بہائی اُسکا حقیقی نقل کی یہ بخاری نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ اور ابوہریرہؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ اُٹھاوے ہمپر ہتہیار پس نہین ہم مین سے نقل کی یہ بخاری نے اور زیادہ کیا مسلم نے اور جو شخص کہ فریب دے ہمکو پس نہین ہم مین سے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے سلمہ بن اکوعؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھینچے ہمپر تلوار پس نہین وہ ہم مین سے نقل کی یہ مسلم نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے ہشام بن عروہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ ہشام بن حکیم گذرا شام مین اوپر کتنے آدمیون کے قوم نبطیون مین سے اس حال مین کہ تحقیق وہ کھڑے کیے گئے تھے دہوپ مین اور ڈالا گیا تہا اُنکے سر پر تیل گرم کر کر پس کہا ہشام بن حکیمؓ نے کہ کیا ہے یہ کہا گیا کہ عذاب کیے جاتے ہین یہ بسبب خراج کے پس کہا ہشام نے گواہی دیتا ہون مین کہ البتہ سنا مین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ عذاب کریگا اُن لوگون کو کہ عذاب کرتے ہین لوگون کو دنیا مین نقل کی یہ مسلم نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہین ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے اگر دراز ہووے تیری مدت عمر یہ کہ دیکھے گا تو ایک گروہ کو کہ اُنکے ہاتہون مین ہونگے مانند دُمون گائیون کے صبح کرینگے بیچ غضب اللہ کے اور شام کرینگے بیچ نہایت ناخوشی اللہ کے اور ایک روایت مین ہے اور شام کرینگے بیچ لعنت اللہ کے نقل کی یہ مسلم نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو گروہ ہین دوزخیون سے نہین دیکہا مینے اُنکو ایک اُن مین سے وہ ہین کہ اُنکے پاس کوڑے ہونگے مانند دُمون گائیون کے مارینگے ساتھ اُنکے لوگون کو اور دوسری قسم عورتین ہین پہنے ہوئے کپڑے ظاہر مین اور ننگی ہین حقیقت مین اور میل کروانیوالیان اور میل کرنیوالیان سر اُنکے مانند کوہان اونٹون بختی کے ہلتے ہوئے نہین داخل ہونگی بہشت مین اور نہین پاوینگی

ل اگرچہ ہو بہائی اُسکا حقیقی یعنے سگا بہائی کے ساتھ ہر چند ظاہر مین احتمال قتل کا نہین تو بھی اُسکی طرف ہتیار سے اشارہ کرنا حلال نہین اور جبکہ صرف ہتیار کے اشارہ کرنے سے فرشتے اُسپر لعنت کرتے ہین تو خیال کیا چاہیے کہ ناحق خون کا کتنا بڑا عذاب ہوگا ۱۲ یا سے دہمکانا مسلمان کو ہرگز درست نہین کہ شاید زیادہ غصہ سے نوبت قتل کی پہونچے ۱۲ ترجمہ مشارق مع ۱۲ م جو شخص کہ اُٹھاوے الخ یعنے جو مسلمانون سے لڑے وہ کامل مسلمان نہین ۱۲ ترجمہ مشارق مع ۱۶ س جو شخص الخ ایکبار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بازار مین گئے ایک گیہون کے ڈہیر مین ہاتہ ڈالا تو اندر گیلا پایا سبب اُسکا پوچہا اُسنے کہا یا حضرت پانی سے بہیگ گیا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہیگی گیہون اوپر کیون نرکہی کہ سب لوگ دیکہتے پہر یہ حدیث فرمائی کہ جو دہوکا دے دغابازی کرے وہ مسلمان نہین ۱۲ ترجمہ مشارق مع ۱۲ ع فریب دے ہمکو یعنے شکل اپنے مبیع کا عیب بیان نہ کرے ۱۲ ش ہم یعنے مسلمانون پر ۱۲ ت کیا ہے یعنے اسکا کیا سبب ہے ۱۲ ث بسبب خراج کے یعنی مال واجبی نہین دیتے ۱۲ ح ناحق عذاب کرتے ہین الخ یعنے ناحق ۱۲ حق ف مانند دُمون گائیون کے یعنے کوڑے ۱۲ حق ل صبح کرینگے الخ یعنے ہمیشہ اللہ کے غضب مین رہتے ہین ۱۲ ک دو گروہ ہین الخ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت مین ایسے لوگ نہ تہے اول قسم سے چوبدار اور کوڑے والے مراد ہین جو مظلوم کو بادشاہ اور حاکم پاس نہین جانے دیتے بلکہ مارتے ہین اور حدیث گذشتہ مین بہی یہی لوگ مراد ہین اور دوسری قسم سے مراد بدکار عورتین ہین اور یہ جو فرمایا کہ کپڑے پہنے ہین اور ننگی ہین یعنے اُنکا ایسا لباس ہے کہ جس سے بدن نظر آتا ہے جیسے مہین دوپٹے اور جالی کی کرتیان اس حدیث سے صاف معلوم ہوا کہ ایسا لباس پہننا حرام ہے اس واسطے کہ لباس سے یہ غرض ہے کہ بدن چھپے یہ جیسے ننگا ہی کہلا رہا

رِیحَهَا وَاِنَّ رِیحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِیرَةِ کَذَا وَکَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۶) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُکُمْ فَلْیَجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُورَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

(۱) **عَنْ** اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ کَشَفَ سِتْرًا فَاَدْخَلَ بَصَرَهٗ فِی الْبَیْتِ قَبْلَ اَنْ یُّؤْذَنَ لَهٗ فَرَاٰی عَوْرَةَ اَهْلِهٖ فَقَدْ اَتٰی حَدًّا لَا یَحِلُّ لَهٗ اَنْ یَّاْتِیَهٗ وَلَوْ اَنَّهٗ حِیْنَ اَدْخَلَ بَصَرَهٗ فَاسْتَقْبَلَهٗ رَجُلٌ فَفَقَاَ عَیْنَیْهِ مَا عَیَّرْتُ عَلَیْهِ وَاِنْ مَرَّ الرَّجُلُ عَلٰی بَابٍ لَا سِتْرَ لَهٗ غَیْرِ مُغْلَقٍ فَنَظَرَ فَلَا خَطِیْئَةَ عَلَیْهِ اِنَّمَا الْخَطِیْئَةُ عَلٰی اَهْلِ الْبَیْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ (۲) **وَعَنْ** جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّتَعَاطَی السَّیْفُ مَسْلُوْلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ (۳) **وَعَنِ** الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یُّقَدَّ السَّیْرُ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۴) **وَعَنْ** سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِیْنِهٖ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِیْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ فَهُوَ شَهِیْدٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ (۵) **وَعَنْ** ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَهَنَّمَ سَبْعَةُ اَبْوَابٍ

بوسکی حال آنکہ بو جنت کی پائی جاتی ہے مسافت[1] اتنی اور اتنی سے نقل کی یہ مسلم نے (۱۶) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت[2] کہ مارے ایک تمہارا پس چاہیے کہ بچاوے مُنہ کو اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی نے پیدا کیا آدم کو اوپر[3] صورت اپنی کے متفق علیہ **فصل دوسری**

(۱) **ترجمہ** روایت ہی ابوذرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہولے پردہ اور داخل کرے اپنی نگاہ گھر میں پہلے اس سے کہ اذن[4] دیا جاوے اسکو پس دیکھے اہل اُسکے کو پس تحقیق آیا ایک حد[5] کو نہیں درست اسکو کرنا[6] اُسکا اور اگر تحقیق داخل کی اُس نے اپنی نگاہ اور سامنے آگیا اسکو کوئی شخص گھر والوں میں سے پس پھوڑ ڈالی آنکھہ اسکی نہیں[7] سرزنش کرونگا اُسپر اور اگر گزرے مرد دروازے پر کہ نہیں پردہ اُسکے لیے اُس حال مین کہ بند نہیں کیا گیا ہے وہ پس جا پڑی نظر اُسکی گھر والوں پر پس نہیں گناہ اُسپر سوا اسکے نہیں کہ گناہ[8] گھر کے لوگوں پر ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی جابرؓ سے کہ کہا منع کیا[9] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑنے تلوار کے سے ننگی کر کر نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی حسن سے کہ نقل کی سمرہؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس سے کہ چیرا جاوے تسمہ درمیان دونوں[10] انگلیوں کے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہی سعید بن زیدؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ مارا جاوے واسطے[11] محافظت دین اپنے کے پس وہ شہید ہے اور جو شخص کہ مارا جاوے واسطے محافظت جان اپنی کی پس وہ شہید ہے اور جو شخص کہ مارا جاوے واسطے محافظت مال اپنے کے پس وہ شہید ہے اور جو شخص کہ مارا جاوے واسطے محافظت اہل اپنے کے پس وہ شہید ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا دوزخ کے سات دروازے ہین

---

[1] مسافت یعنی بہت دور سے مثلا چالیس برس کی راہ سے اور یہ جو فرمایا کہ سر اُنکے الخ یعنے چوٹیوں کو سر پر باندھ لینگی یعنے جوڑا ہوگا اُنکے سر پر اور سر اُنکے کوہان کی طرح ہونگے اور یہ اب مصر کی عورتوں کا معمول ہے ۱۲ ح [2] جس وقت کہ مارے یعنے کسیکو ۱۲ [3] اوپر صورت الخ اس حدیث کو اللہ تعالے کے علم کے سپرد کرنا چاہیے [4] کہ اذن دیا جاوے الخ یعنے پردہ کھولنے اور داخل ہونیکا حق [5] آیا حد کو یعنے ایسی چیز کو کہ واجب کرے حد کو ۱۲ حق [6] کرنا اُسکا یعنے آنا بے اذن اور دیکھنا پردہ کھولکر ۱۲ حق [7] نہیں الخ اور نہ لازم کرونگا اُس پر کچھ ۱۲ [8] گناہ گھر کے لوگوں پر ہے کہ کیون دروازہ بند نہ کیا یا پردہ نہ ڈالا اس سے معلوم ہوا کہ دروازہ کا بند رکھنا یا اُسپر پردہ ڈالنا ضرور ہے ۱۲ ترجمہ [9] اُس سے کہ کسیکو لگجاوے ۱۲ [10] کہ مبادا زخمی ہو جاوین انگلیان ۱۲ [11] واسطے محافظت دین اپنے کے الخ یعنے مثلا کوئی کافر یا بدعتی دین کی حقارت کرتا ہے اور اُس نے اُس کا مقابلہ کیا اور مارا گیا اور اکثر علماء اسپر ہین کہ اگر کوئی شخص قصد کرے کسی کے مال لینے کا یا مار ڈالنے کا یا تعرض کرے اُس کے اہل و عیال سے تو بہتر یہ ہے کہ اُسکو دفع کرے اُس کے قصد کرنے والے کو ساتھ طریقہ سہل اور اچھے کے پھر اگر وہ باز نہ آوے بغیر قتل و قتال کے اور یہ مار ڈالے اُس کو تو نہیں لازم آوے گا اُسپر کچھ اور اگر یہ مارا جاوے گا تو شہید ہوگا ۱۲ مرقاۃ

بَابٌ مِنْهَا لِمَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَى أُمَّتِي أَوْ قَالَ عَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ الرِّجْلُ جُبَارٌ ذُكِرَ فِي بَابِ الْغَصَبِ

بَابُ الْقَسَامَةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) **عَنْ** رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي لِيَلِيَ الْكَلَامَ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحِقُّوا قَتِيلَكُمْ أَوْ قَالَ صَاحِبَكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمْرٌ لَمْ نَرَهُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ فِي أَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَفَدَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ وَفِي رِوَايَةٍ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ بِمِائَةِ نَاقَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) **عَنْ** رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَصْبَحَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مَقْتُولًا بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ أَلَكُمْ شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلَى قَاتِلِ صَاحِبِكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِنَّمَا هُمْ يَهُودُ وَقَدْ يَجْتَرِئُونَ عَلَى أَعْظَمَ مِنْ هٰذَا قَالَ فَاخْتَارُوا مِنْهُمْ خَمْسِينَ فَاسْتَحْلِفُوهُمْ فَأَبَوْا فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ رَوَاهُ

ایک دروازہ اُن میں سے واسطے اُس شخص کے ہے کہ کہینچے تلوار اوپر اُمت میری کی یا فرمایا اوپر اُمت محمدؐ کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور حدیث ابوہریرہؓ کی کہ سر اسکا یہ ہے الرجل جبار ذکر کی گئی باب الغصب میں **باب ہے بیچ بیان قسامت کے** **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہے رافع بن خدیجؓ اور سہل بن ابی حثمہؓ سے یہ کہ دونو نے حدیث کی یہ کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعودؓ آئے دونو خیبر میں اور جدی ہوگئے کہجور کے درختوں میں پس مارے گئے عبداللہ بن سہل پھر آئے عبدالرحمنؓ بن سہل اور حویصہ اور محیصہ بیٹے مسعود کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کلام کیا انہوں نے بیچ شان یار اپنے کے کہ قتل کیا گیا تھا پس شروع کیا عبدالرحمنؓ نے اور تہا وہ چہوٹا تینوں سے پس کہا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑائی رکہہ بڑے کی کہا یحییٰ بن سعیدؓ نے یعنے متولی ہو کلام کرنیکا بڑا پس کلام کیا انہوں نے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحق ہو قتیل اپنے کے یا فرمایا یار اپنے کے ساتھ قسموں پچاس مردوں کی تم میں سے عرض کیا انہوں نے یارسول اللہ یہ ایک چیز ہے کہ نہیں دیکہا ہمنے اسکو فرمایا آنحضرت نے پس پاک کرینگے تمکو یہود بیچ قسموں پچاس کے اُن میں سے کہا انہوں نے یارسول اللہ وہ قوم کافر ہیں پس دیت دی یاروں مقتول کے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا تم پچاس قسمیں اور مستحق ہو دیت قاتل اپنے کے یا فرمایا صاحب اپنے کے پس دیت دی اسکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے سو اونٹ متفق علیہ اور یہ باب خالی ہے فصل دوسری سے **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** اور روایت ہے رافع ابن خدیجؓ سے کہ کہا ہوگیا ایک شخص انصار میں سے مقتول بیچ خیبر کے پس گئے وارث اُسکے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ ماجرا روبرو حضرت کے پس فرمایا حضرتؐ نے کیا تمہارے پاس ہیں دو شاہد - کہ شہادت دیں اوپر قتل کرنیوالے یار تمہارے کے کہا وارثوں نے یارسول اللہ تہا اُس جگہہ کوئی مسلمانوں میں سے اور نہیں ہیں وہ مگر یہود اور تحقیق دلیری کرتے ہیں وہ اس سے بہت بڑے کاموں پر فرمایا حضرتؐ نے پس اختیار کرو تم اُن میں سے پچاس شخصوں کو پس قسمیں لو اُن سے پس انکار کیا وارثوں مقتول کے نے پس دیت دی اُس مقتول کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے نقل کی

لہ قسامت اسکو کہتے ہیں کہ محلہ میں ایک مقتول پایا گیا اور اُسکا قاتل معلوم نہیں تو اہل محلہ سے پچاس آدمی قسم کہاویں کہ ہمنے نہیں مارا اور نہ ہم قاتل کو جانتے ہیں یہ مذہب امام اعظم کا ہے اور امام شافعی اور احمد کے نزدیک اگر اہل محلہ اور مقتول کے درمیان عداوت ہو یا ظن غالب ہو تو مقتول کے وارث قسم کہاویں کہ تمنے ہی مارا ہے وہ انکار کریں تو مدعا علیہم قسم کہاویں اور نہیں واجب ہوتا اس میں قصاص بلکہ واجب ہے اس میں دیت خواہ قتل عمد کا دعوی ہو ۱۲ مرقاۃ ۲ہ اور جدی ہوگئے الخ یعنے ایک کیطرف چلا گیا اور ایک کیطرف سیر کرنے ۱۲ حق ۳ہ عبدالرحمن بن سہل یعنے بہائی مقتول کے ۱۲ حق ۴ہ پہر شروع کیا عبدالرحمن نے یعنے کلام کرنے میں ۱۲ ۵ہ بڑائی الخ یعنے بڑے کو بات کرنے دے ۱۲ ۶ہ قتیل اپنے کے یعنے بیٹا اسکی قصاص کے یا دیت کی حق ۷ہ یا فرمایا الخ یعنے بجای قتیل کے صاحب فرمایا ۱۲ ۸ہ نہیں دیکہا ہمنے یعنے ہم نہیں جانتے کس نے مارا ۱۲ حق ۹ہ پاک کرینگے یعنے وہ قسم کہاوینگے کہ ہمنے نہیں مارا اور نہ تہمت کرینگے اپنے سے ۱۲ حق ۱۰ہ یارسول اللہ وہ قوم کافر ہیں یعنے اُنکی قسموں کا کیا اعتبار ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قسامت میں پہلے قسم دینی ہوگی

ابوداود باب قتل اهل الردة والسعاة بالفساد الفصل الأول (١) عن عكرمة قال أتي علي بزنادقة فأحرقهم
فبلغ ذلك ابن عباس فقال لو كنت أنا لم أحرقهم لنهي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا بعذاب الله ولقتلتهم لقول رسول
الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه رواه البخاري (٢) وعن عبد الله بن عباس قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم إن النار لا يعذب بها إلا الله رواه البخاري (٣) وعن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سيخرج
قوم في آخر الزمان حداث الأسنان سفهاء الأحلام يقولون من خير قول البرية لا يجاوز إيمانهم حناجرهم يمرقون
من الدين كما يمرق السهم من الرمية فأينما لقيتموهم فاقتلوهم فإن في قتلهم أجرا لمن قتلهم يوم القيامة متفق عليه (٤)
وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون أمتي فرقتين فيخرج من بينهما مارقة يلي قتلهم
أولاهم بالحق رواه مسلم (٥) وعن جرير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع لا ترجعن بعدي كفارا يضرب
بعضكم رقاب بعض متفق عليه (٦) وعن أبي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا التقى المسلمان حمل أحدهما على أخيه
السلاح فهما في جرف جهنم فإذا قتل أحدهما صاحبه دخلاها جميعا وفي رواية عنه قال إذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل
والمقتول في النار قلت هذا القاتل فما بال المقتول قال إنه كان حريصا على قتل صاحبه متفق عليه (٧) وعن

ابوداؤد ی باب ہے بیچ بیان قتل کرنے مرتدون کے اور اُن لوگون کے کہ سعی کرتے ہین فساد کرنے بین فصل پہلی (۱) ترجمہ روایت ہے عکرمہ سے کہ کہا لائے گئے
حضرت علیؓ کے پاس زندیق پس جلا دیا انکو پس پہونچی یہ خبر ابن عباسؓ کو پس کہا اگر ہوتا مین نہ جلاتا مین انکو واسطے منع کرنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی
کہ نہ عذاب کرو ساتھ عذاب خدا تعالی کے کہ جلانا ہے اور البتہ قتل کرتا مین انکو بموجب فرمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو شخص بدلڈالے دین اپنا پس
مارڈالو اُسکو نقل کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق آگ نہین عذاب
کرتا ساتھ اُسکے مگر اللہ تعالی نقل کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے علیؓ سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے قریب ہے کہ
نکلیگی ایک قوم آخر زمانے مین نوجوان ہلکی عقلون کے کہینگے بہترین قول خلق کے سے نہ تجاوز کریگا ایمان انکا حنجر گردن انکی سے نکلجاوینگے دین
سے جیسا نکلجاتا ہے تیر شکار سے پس جہان ملو تم اُنسے پس قتل کرو انکو پس تحقیق اُنکے قتل مین ثواب ہے واسطے اُس شخص کے کہ قتل کرے انکو دن
قیامت کے متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعید خدریؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوگی امت میری دو فرقے پس نکلیگی
درمیان اُنکے سے ایک جماعت نکلنے والی والی ہوگا انکو مارڈالنے کا جو بہت نزدیک ہوگا ساتھ حق کے نقل کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے جریرؓ
سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع مین نہ پہر جائیو پیچھے میرے کافر ہوکر کہ مارے بعض تمہارا گردن بعض کی نقل کی یہ بخاری و مسلم نے (۶) ترجمہ اور روایت
ہے ابو بکرہؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ ملین دو مسلمان اس حال مین کہ اٹھاوے ایک انکا اپنے بھائی پر ہتیار پس وہ دونون بیچ
کنارے دوزخ کے ہین پس جسوقت کہ قتل کرے ایک اُن دونو مین سے اپنے یار کو داخل ہونگے دونو دوزخ مین اکٹھے اور بیچ ایک روایت کے ابو بکرہؓ سے یون ہے کہ
فرمایا حضرت نے جسوقت کہ ملین دو مسلمان ساتھ تلوارون اپنی کے پس قاتل اور مقتول دونو آگ مین ہونگے کہا مینے یہ قاتل ہے پس کیا حال ہے مقتول
کا پس فرمایا وہ تھا حریص کہنے والا اوپر قتل کرنے صاحب اپنے کے متفق علیہ (۷) ترجمہ اور روایت ہے

لہ زندیق یہ عبداللہ بن سبا کی ساتھی تہے
... جنہون نے ظاہر کیا اسلام واسطے طلب کرنے فتنہ کے اور گمراہ کرنے امت کو اور حضرت علیؓ کو خدا ٹھیرایا ۱۲ حق ۲ پس مارڈالو الخ اس حدیث سے مرتد کا قتل کرنا نکلا اور مرتد عام ہے
مرد ہو یا عورت وہ قتل کے لائق ہے یہ قول امام شافعی کا ہے ۱۲ ۳ مگر اللہ تعالی یعنے آگ سے جاندار کو جلانا ہرگز درست نہین یہ خدا کا خاص ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صـ۳ ۴ نکلیگی
ایک قوم الخ اس قوم سے خارجی لوگ مراد ہین جنکو علی مرتضیؓ نے قتل کیا ۱۲ ترجمہ مشارق صـ۲۶۹ ۵ کہین گے الخ یعنے نقل کرینگے بہترین قول کہ کلام کرتی ہے ساتھ انکو خلائق مراد اس
سے قرآن عظیم ہے ۱۲ مرقاۃ ۶ ایمان انکا یعنے نماز انکی ۷ حنجر الخ یعنے قبول نہین ہوگی ۱۲ ۸ نکلجاوینگے یعنے طاعت امام سے ۱۲ حق ۹ دو فرقے الخ دو فرقون سے حضرت
علیؓ کا فریق اور امیر معاویہؓ کا فریق مراد ہے اور تیسری جماعت سے خوارج کی جماعت مراد ہے جنکو علی مرتضیؓ نے قتل کیا اس حدیث سے صاف ثابت ہوا ہے کہ حق حضرت علیؓ کی طرف تہا ۱۲ مرقاۃ ۱۰ نہ
پہر جائیو الخ مطلب حدیث کا یہ ہے کہ آپسمین ایکدوسرے کو قتل کرنا کافرون کی عادت ہے تم ایسا نہ کرنا ۱۲ ترجمہ مشارق صـ۲۹ ۱۱ پس کیا حال ہے مقتول کا یعنے وہ تو مظلوم ہے وہ کیون داخل
ہوگا دوزخ مین ۱۲ حق ۱۲ وہ تہا الخ یعنے اسکا قابو نہ ہوا نہین تو ضرور مارتا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قاتل اور مقتول مسلمان بغرض اُس صورت مین ہین جب دونو ایک دوسرے کے مارنیکا قصد رکہین اور عداوت سے لڑین جس طرح خانہ جنگی ہوتی ہے اگر ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو ناحق مارنیکا ارادہ کرے یا جو اہل ماہ زن سامنا کرے
تو وہ مسلمان اپنی جان جسطرح ہوسکے بچاوے اور اگر یقین جانے کہ بدون انکو مارے مین کسیطرح نہین بچ سکتا تو شوق سے مارے اسواسطے کہ اپنی جان بچانا بہی فرض ہے اس طرح کا قاتل دوزخی نہین اور جو مسلمان امام سے باغی ہون انکا قتل بہی درست ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صـ۱۲ ۱۳ یہ قاتل ہے یعنے اسکا حال تو ظاہر ہے ۱۲

انس قال قدم على النبي صلى الله عليه وسلم نفر من عكل فاسلموا فاجتووا المدينة فامرهم ان ياتوا ابل الصدقة فيشربوا من ابوالها والبانها ففعلوا فصحوا فارتدوا وقتلوا رعاتها واستاقوا الابل فبعث في آثارهم فاتي بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمل اعينهم ثم لم يحسمهم حتى ماتوا وفي رواية فسمروا اعينهم وفي رواية امر بمسامير فاحميت فكحلهم بها وطرحهم بالحرة يستسقون فما يسقون حتى ماتوا متفق عليه

الفصل الثاني

(۱) عن عمران بن حصين قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحثنا على الصدقة وينهانا عن المثلة رواه ابوداؤد ورواه النسائي عن انس (۲) وعن عبد الرحمن بن عبد الله عن ابيه قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فانطلق لحاجته فراينا حمرة معها فرخان فاخذنا فرخيها فجاءت الحمرة فجعلت تفرش فجاء النبي صلى الله عليه وسلم فقال من فجع هذه بولدها ردوا ولدها اليها ورای قرية نمل قد حرقناها قال من حرق هذه فقلنا نحن قال انه لا ينبغي ان يعذب بالنار الا رب النار رواه ابوداؤد (۳) وعن ابي سعيد الخدري وانس بن مالك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سيكون في امتي اختلاف وفرقة قوم يحسنون القيل ويسيئون الفعل يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين مروق السهم من الرمية لا

انس سے کہا آئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کتنے ایک شخص قبیلہ عکل سے اور مسلمان ہوئی پس ناموافق پایا اُنہوں نے ہوا مدینہ کو پس حکم فرمایا حضرت نے انکو کہ جاوین گوہ کہ اُونٹوں مین اور پیوین پیشاب اُنکے اور دودھ اُنکے پس کیا اُنہوں نے پس تندرست ہوے پہر مرتد ہوے اور قتل کیا اُنہوں نے اونٹوں کے چرانے والون کو اور ہانک لیگئے اونٹ پس بہیجے حضرت نے اُنکے پیچھے پس لائے گئے وہ پس کاٹے ہاتھ اُنکے اور پاؤن اُنکے اور پہوڑین آنکھین اُنکی پہر نہ تل دیے اُنکے ہاتھ پاؤن تو کہ مر گئے اور ایک روایت مین ہو کہ سلائیان پہیرین اُنکی آنکھون مین اور ایک روایت مین ہو کہ حکم فرمایا سلائیون کے گرم کرنیکا پہر اُنکی آنکھون مین پہیرین اور ڈالدیا اُنکو پتھریلی زمین مین پانی مانگتے تہے پس پانی دیے جاتے تہے یہانتک کہ مر گئے متفق علیہ

فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہو عمران بن حصینؓ سے کہ کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رغبت دلاتے ہمکو صدقہ دینے پر اور منع کرتے ہمکو مثلہ سے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی نسائی نے انسؓ سے (۲) ترجمہ اور روایت ہو عبدالرحمن بیٹے عبداللہ کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تہے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک سفر مین پس چلے آنحضرتؐ قضا حاجت کے لیے پس دیکھی ہمنے حمرہ کہ اُس کے ساتھ دو بچے تہے پس پکڑ لیے ہمنے بچے اسکے پس آئی حمرہ بچھانے لگی پر اپنے پس تشریف لائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کس نے غم مین ڈالا ہے اسکو بسبب پکڑنے بچون اُسکے کے پہیر دو تم بچون اسکے کو طرف اسکی اور دیکہا حضرتؐ نے گہر چیونٹیون کا کہ تحقیق جلایا تہا ہمنے اسکو فرمایا کس شخص نے جلایا ہے یہ پس کہا ہمنے کہ ہمنے جلایا ہے پس فرمایا تحقیق نہین لائق یہ کہ عذاب کرے ساتھ آگ کے مگر پروردگار آگ کا نقل کی یہ ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہو ابو سعید خدریؓ اور انس بن مالکؓ سے کہ نقل کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا قریب ہے کہ ہوگا میری امت مین اختلاف اور فرقت ایک گروہ اچھا کہینگے اور برا کرینگے پڑہین گے قرآن نہین پڑھیگا جنبر گردنون اُنکی سے نکل جاوینگے دین سے مانند نکلجانے تیر کی شکار سے نہ

ف اور پیوین پیشاب اُنکا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حلال جانور کا بول اور گوبر پاک ہے یہ قول امام مالک اور احمد اور محمد کا ہے ۱۲ لمعات ف پہیرین الخ اُنہوں نے بہی چرواہون سے ایسا ہی سلوک کیا تہا ۱۲ ف مثلہ سے مثلہ کاٹ ڈالنا ہاتھ پاؤن ناک کان وغیرہ کا بعضون نے کہا یہ نہی تحریمی ہے اور بعضون نے کہا تنزیہی ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عکل اور عرینہ کے لوگون کو مثلہ کیا تو بطریق قصاص کے تہا ۱۲ لمعات ف حمرہ ساتھ پیش حا اور تشدید میم مفتوحہ کے اور کبہی ساتھ تخفیف میم کے بہی آتا ہے نام ہے ایک جانور پرندہ کا کہ سرخ اور چہوٹا ہوتا ہے مانند چڑیا کے ف یعنے جلانا اللہ کا کام ہے اور کو نہ چاہیے اگر چیونٹی کاٹے تو مار ڈالے ورنہ نہ مارے ۱۲ لمعات ف ایک گروہ الخ یعنے اہل اختلاف ہونگے اور قول قوم یحسنون آخر تک بدل ہے اس سے اور واضح کرنیوالا ہے اسکو یعنے اہل اختلاف اس طرح ہونگے کہ باتین اچہی کہینگے اور کام برے کرینگے ۱۲ مرقاۃ و لمعات ف نہین پڑہے گا یعنے قبول نہین ہونیکا ۱۲ حق ف نکل جاوین گے الخ یعنے طاعت امام سے ۱۲

يرجعون حتى يرتد السهم على فوقه هم شر الخلق والخليقة طوبى لمن قتلهم وقتلوه يدعون الى كتاب الله وليسوا منا في شيء من قاتلهم كان اولى بالله منهم قالوا يا رسول الله ما سيماهم قال التحليق رواه ابوداود (۴) **وعن** عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم امرئ مسلم يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله الا باحدى ثلث زنى بعد احصان فانه يرجم ورجل خرج محاربا بالله ورسوله فانه يقتل او يصلب او ينفى من الارض او يقتل نفسا فيقتل بها رواه ابوداود (۵) **وعن** ابن ابي ليلى قال حدثنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم انهم كانوا يسيرون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فنام رجل منهم فانطلق بعضهم الى حبل معه فاخذه ففزع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لمسلم ان يروع مسلما رواه ابوداود (۶) **وعن** ابي الدرداء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اخذ ارضا بجزيتها فقد استقال هجرته ومن نزع صغار كافر من عنقه فجعله في عنقه فقد ولى الاسلام ظهره رواه ابوداود (۷) **وعن** جرير بن عبد الله قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم سرية الى خثعم فاعتصم ناس منهم بالسجود فاسرع فيهم القتل فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فامر لهم بنصف العقل وقال انا بريء من كل مسلم مقيم بين اظهر المشركين قالوا يا رسول الله لم قال لا تتراءى ناراهما رواه ابوداود (۸) **وعن** ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الايمان قيد الفتك

پہرینگے طرف دین کے یہانتک کہ پہری تیر اوپر سوفار اپنی کے وہ بدترین آدمیون اور جانورون کے ہین خوشحالی ہے واسطے اُس شخص کے کہ قتل کرے انکو اور قتل کرین وہ اُسکو وہ بلاوینگے لوگون کو طرف کتاب الله کی اور نہین وہ ہم مین سے بیچ کسی چیز کے جو شخص کہ قتل کرے انکو ہوگا وہ بہت نزدیک ساتھ الله کے اُن مین سے عرض کیا اصحابہ نے یا رسول الله کیا ہے علامت انکی فرمایا سر منڈانا نقل کی یہ ابوداؤد نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے نہین حلال خون شخص مسلمان کا کہ گواہی دیتا ہو اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر الله اور تحقیق محمد رسول الله کے ہین مگر بسبب ایک خصلت کے تین خصلتون مین سے ایک زنا کرنا بعد محصن ہونیکے پس تحقیق وہ سنگسار کیا جاوے اور دوسرے نکلنا اُس شخص کا کہ نکلے اس حال مین کہ ہو لڑنیوالا ساتھ الله اور رسول اُسکے کے پس تحقیق وہ قتل کیا جاوے یا سولی دیا جاوے یا قید کیا جاوے اور تیسرے قتل نفس ہے کہ قتل کرے کسی جان کو پس قتل کیا جاوے بدلے اُسکے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن ابی لیلی سے کہ کہا حدیث کی ہمکو اصحاب محمد صلی الله علیہ وسلم کے نے کہ تحقیق وہ تہے رات کو چلتے ساتھ رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے پس سویا ایک شخص اُن مین سے پس چلا بعض اُن مین سے طرف رسی کی کہ پاس سونیوالے کے تہی پس پکڑی اُس بعض نے وہ رسی پس ڈرا وہ سونیوالا پس فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے کہ نہین حلال ہے کسی مسلمان کو یہ کہ ڈراوے کسی مسلمان کو نقل کی یہ ابوداؤد نے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو درداء سے کہ نقل کی رسول خدا صلے الله علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ لیوے زمین ساتھ جزیہ اُسکی کے پس تحقیق کہ توڑی ہجرت اپنی اور جو کوئی نکالے ذلت کافر کی اُسکی گردن سے اور ڈالے اُسکو اپنی گردن مین پس تحقیق ڈالا اُسنے اسلام کو پیچھے پیٹھ اپنی کے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۷) **ترجمہ** اور روایت ہے جریر بن عبد الله سے کہ کہا بھیجا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ایک لشکر طرف قبیلہ خثعم کے پس پناہ ڈہونڈہی کتنے ایک لوگون نے اُن مین سے ساتھ نماز پڑھنے کے پس جلدی کیا گیا اُن مین قتل پس پہونچی یہ خبر رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو پس حکم کیا واسطے اُنکے ساتھ آدہی دیت کے اور فرمایا مین بیزار ہون اُس مسلمان سے کہ رہنا اختیار کرے درمیان مشرکون کے عرض کیا اصحابہ نے یا رسول الله کس واسطے آپ بیزار ہین فرمایا چاہیے کہ نہ دیکھین ایک دوسرے کی آگ دونو کی نقل کی یہ ابوداؤد نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے الله علیہ وسلم سے فرمایا ایمان منع کرتا ہے قتل کرنے ناگہان کو

لہ یہانتک الخ یہ تعلیق بالمحال ہے یعنے جیسے پہرنا تیر کا اوپر سوفار کے محال ہے ایسے ہی انکا پہرنا طرف دین کے محال ہے ۱۲ مرقاۃ **لہ** طرف کتاب الله کے یعنے صرف کتاب الله کیطرف الله چہوڑ دینگے سنت رسول کی حالانکہ سنت الله کی کتاب کے کہولنےوالی ہے ۱۲ **لہ** فرمایا سر منڈانا شاید اسوقت سارے سر کا منڈانا معروف نہ تہا اسلیے فرمایا ورنہ سر منڈانا حج مین افضل ہے ۱۲ مرقاۃ **لہ** پس ڈرا وہ سونیوالا الخ یعنے اور حضرت صلعم نے دیکھا یا سنا ۱۲ **لہ** جو شخص کہ لیوے زمین الخ یعنے جس شخص نے خریدی زمین خراجی لازم آیا اسکو

لا يفتك مؤمن رواه ابو داود (۹) **وعن** جرير عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ابق العبد الى الشرك فقد حل دمه رواه ابو
داود (۱۰) **وعن** علي ان يهودية كانت تشتم النبي صلى الله عليه وسلم وتقع فيه فخنقها رجل حتى ماتت فابطل النبي صلى الله
عليه وسلم دمها رواه ابو داود (۱۱) **وعن** جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حد الساحر ضربة بالسيف رواه الترمذي

الفصل الثالث (۱) **عن** اسامة بن شريك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل خرج يفرق بين امتي فاضربوا
عنقه رواه النسائي (۲) **وعن** شريك بن شهاب قال كنت اتمنى ان القى رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم اساله عن
الخوارج فلقيت ابا برزة في يوم عيد في نفر من اصحابه فقلت له هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر الخوارج قال
نعم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم باذني ورايته بعيني اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بمال فقسمه فاعطى من عن يمينه و
من عن شماله ولم يعط من وراءه شيئا فقام رجل من وراءه فقال يا محمد ما عدلت في القسمة رجل اسود مطموم
الشعر عليه ثوبان ابيضان فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم غضبا شديدا وقال والله لا تجدون بعدي رجلا هو اعدل
مني ثم قال يخرج في اخر الزمان قوم كان هذا منهم يقرؤن القران لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الاسلام كما يمرق السهم

قتل کرے ناگہان مومن نقل کی یہ ابوداؤد نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے جریرؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ بہاگ گے غلام طرف
شرک کی پس حلال ہوا خون اُسکا نقل کی یہ ابوداؤد نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے حضرت علیؓ سے یہ کہ ایک عورت یہودیہ بُرا کہتی تہی نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کو اور عیب وطعن کرتی تہی حضرتؐ مین پس گلا گہونٹا اُسکا ایک شخص نے یہانتک کہ مرگئی پس معاف فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے خون اُسکا نقل
کی یہ ابوداؤد نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے جندبؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حد جادوگر کی قتل کرنا ساتہ تلوار کے ہے نقل
کی یہ ترمذی نے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے اسامہ بن شریکؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خروج کرے امام
پر اس حال مین کہ تفریق ڈالے درمیان امت میری کے پس مارو گردن اُسکی نقل کی یہ نسائی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے شریک بن شہابؓ
سے کہ کہا تہا مین آرزو رکہتا یہ کہ ملاقات کرون مین کسی شخص سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیون مین سے کہ پوچہون مین اُس سے حال
خارجیون کا پس ملا مین ابوبرزہؓ سے بیچ دن عید کے بیچ جماعت کے یارون انکے سے پس کہا مینے واسطے انکے کیا سنا ہے تمنے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کو ذکر کرتے خارجیون کا کہا کہ ہان سُنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے کانون سے اور دیکہا مینے حضرتؐ کو ساتہ آنکہون
اپنی کے کہ لائے گئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مال پس بانٹا اُسکو اور دیا اُن شخصون کو کہ تہے داہنے طرف حضرتؐ کے اور جو بائین طرف اور نہ دیا
اُنکو کہ جو پیچہے تہے حضرتؐ کے کچہ پس کہڑا ہوا ایک شخص پیچہے حضرتؐ کے سے اور کہا اے محمد نہ انصاف کیا تونے بانٹنے مین وہ شخص تہا کالا منڈے
ہوئے بالون کا اُسپر تہے دو کپڑے سفید پس غصہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے غصہ سخت اور فرمایا قسم ہے خدا کی نہ پاؤگے بعد میرے کسی شخص کو کہ وہ
بہت انصاف کرنیوالا ہو مجہ سے پہر فرمایا نکلینگے آخر زمانے مین ایک قوم گویا کہ یہ شخص اُنہین مین سے ہے پڑہینگے قرآن نہین بڑہے گا
چنبر گردن اُنکی سے نکلجاوینگے اسلام سے جیسے نکلجاتا ہے تیر

ف۱ یعنی قتل کرے ناگہان مومن لیکن اگر مفسد غدار ہو کہ مسلمانون کی ایذا کے درپے ہو تو یہ امر
آخر ہے جیسے کعب بن اشرف وغیرہ کو آپنے قتل کرایا ۱۲ ف۲ طرف شرک کے یعنے دار الحرب کے ۱۲ ف۳ معاف فرمایا خون اُسکا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر ذمی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو
برا کہے کہلا کہلا تو اُسکا عہد ٹوٹ جاتا ہے اور وہ مباح الدم ہوجاتا ہے امام شافعی کا مذہب یہی ہے اور حنفیہ کے نزدیک نہین ٹوٹتا ۱۲ مرقاۃ ف۴ حد جادوگر کی الخ معلوم ہوا
کہ ساحر قتل کیا جاوے یہ مذہب امام شافعیؒ کا اگر جادو موجب کفر ہو اور توبہ نکرے اور امام مالک وغیرہ کے نزدیک ساحر کافر ہے بدون توبہ طلب کرنیکے قتل کیا جاوے ۱۲ مرقاۃ
ف۵ پس مارو گردن اسکی جو امام پر خروج کرے اول اُسکو منع کرنا چاہیے اور اُسکے فتنہ کو دور کرنا چاہیے پہر اگر نہ مانے تو مار ڈالے ۱۲ لمعات ف۶ حال خارجیون کا
یعنے جو اب خارجی پیدا ہوئے ہین آیا خبر دی تہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے احوال سے یا نہین ۱۲ حق ف۷ اُنہین مین سے ہے الخ یعنے اُن کی جماعت سے اور انکی
طریقہ پہ ۱۲ ف۸ نکلجاوینگے الخ یعنے قرآن پڑہینگے اور اُسپر عمل نہ کرینگے ۱۲

مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتّٰى يَخْرُجَ اٰخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ فَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ
رَوَاهُ النَّسَائِيُّ (۳) **وَعَنْ** اَبِي غَالِبٍ رَاٰى اَبُو اُمَامَةَ رُؤُسًا مَنْصُوبَةً عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ فَقَالَ اَبُو اُمَامَةَ كِلَابُ النَّارِ
شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ اَدِيمِ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلٰى مَنْ قَتَلُوهُ ثُمَّ قَرَاَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوهٌ الْاٰيَةَ قِيلَ لِاَبِي اُمَامَةَ اَنْتَ
سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا حَتّٰى عَدَّ سَبْعًا مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

كِتَابُ الْحُدُودِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) **عَنْ** اَبِي هُرَيْرَةَ
وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَجَلْ
يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَائْذَنْ لِي اَنْ اَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهِ
فَاَخْبَرُونِي اَنَّ عَلٰى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّبِجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ اِنِّي سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُونِي اَنَّ عَلٰى
ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيبُ عَامٍ وَّاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَاَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ
بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَاَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيبُ عَامٍ وَاَمَّا اَنْتَ يَا اُنَيْسُ
فَاغْدُ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) **وَعَنْ** زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ

سنگسار ہو علامت انکی سر منڈانا ہوگا ہمیشہ رہیں گے خروج کرتے یہانتک کہ نکلیگا آخر انکا مسیح دجال کے ساتھ پس جسوقت کہ ملو تم انسے قتل کرو انکو
وہ بدترین ہیں آدمیوں اور جانوروں کے نقل کی یہ نسائی نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی ابو غالب سے کہ دیکھے ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے سر نصب کیے گئے اوپر
راہ دمشق کے پس کہا ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے یہ کتے ہیں دوزخ کے بدتر مقتولوں کے نیچے روی آسمان کے بہترین مقتولوں کا وہ ہی کہ جسکو انہوں نے قتل کیا پہر پڑہی
یہ آیت اس دن سفید ہونگے کتنے منہ اور سیاہ ہونگے کتنے منہ آخر آیت تک کہا ابو غالب نے ابو امامہ کو کہ تنے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا
ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے اگر نہ سنا ہوتا مینے اسکو مگر ایک بار یا دو بار یا تین بار یہانتک کہ گنا سات بار نہ حدیث کرتا میں تمہارے روبرو یہ حدیث نقل کی یہ ترمذی
اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ حدیث حسن ہی **کتاب** ہی بیچ بیان حدوں کے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہی ابو ہریرہ رضی اور زید بن خالد رضی اللہ
سے یہ کہ تحقیق دو شخص جھگڑتے آئے پاس رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ایک نے ان دونوں میں سے کہ حکم کرو درمیان ہمارے ساتھ کتاب اللہ کے اور
کہا دوسرے نے کہ ہاں یا رسول اللہ پس حکم کرو درمیان ہمارے ساتھ کتاب اللہ کے اور پروانگی دیجیے مجھکو کہ کلام کروں میں فرمایا کہ کلام کر کہا اس
شخص نے کہ تحقیق تہا بیٹا میرا مزدور اس شخص کے ہاں پس زنا کیا اسکی عورت سی پس خبر دی مجھکو لوگوں نے یہ کہ اوپر بیٹے میرے کے سنگساری ہی پس
بدلا دیا مینے اسکی طرف سے سو بکریاں اور ایک لونڈی اپنی پہر تحقیق مینے پوچھا عالموں سے پس خبر دی انہوں نے مجھکو یہ کہ اوپر بیٹے میرے کے سو درے
ہیں اور برس روز کا نکالدینا اور سوا اسکے نہیں کہ سنگساری اسکی عورت پر ہے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو قسم ہے اس ذات کی
کہ جان میری اسکے ہاتہ میں ہے البتہ حکم کرونگا درمیان تمہارے ساتھ کتاب اللہ کے اپیر بکریاں تیری اور لونڈی تیری پہر آوینگی تیرے پاس اور بیٹے تیرے
پر سو درے ہیں اور برس دن کا نکالدینا اور تو اے انیس جا اسکی عورت پاس پس اگر اقرار کرے زنا کا پس سنگسار کر اسکو پس اقرار کیا اس عورت نے پس سنگسار
کیا انیس نے اس عورت کو متفق علیہ (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی زید بن خالد سے کہ کہا سنا مینے

ف۱ یعنے خارجیوں کے سر نصب کیے گئے الخ یعنے بڑے ہوئے یا سولی دیے گئے ۱۲ **ف۲** اس سے معلوم ہوا کہ خارجی لوگ مسلمان نہیں **ف۳** بیچ بیان حدوں کے حد کے معنے لغت میں ہیں روکنا اور حد بمعنے حائل ہی موجود چیزوں کے درمیان یہ وہ
ہے اور حدود شرعیہ کو اسلیے حدود کہتے ہیں کہ وہ لوگوں کو گناہوں میں واقع ہونے سے روکتی ہیں اور حد شریعت میں عقوبت ہے کہ معین کی گئی ہے واسطے حق خدا کے ۱۲ لمعات **ف۴**
کلام کروں میں کہ صورت مقدمہ کی کیا ہے ۱۲ **ف۵** پس بدلہ دیا میں نے الخ یعنے اسکے سنگسار ہونے کے بدلے میں یہ دیں ۱۲ ح **ف۶** سو درے ہیں الخ اسلیے
کہ وہ بیاہا ہوا نہیں ۱۲ **ف۷** پس سنگسار کیا الخ اسلیے کہ وہ بیاہی ہوئی تہی اور ظاہر اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف ایک بار اقرار کفایت کرتا ہے یہ
مذہب شافعی کا ہے اور حنفیہ کے نزدیک چار بار اقرار چاہیے ۱۲ مرقاۃ ولمعات

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِيمَنْ زَنٰى وَلَمْ يُحْصِنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۳) وَعَنْ عُمَرَ قَالَ إِنَّ اللهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللهُ تَعَالٰى آيَةُ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الْاِعْتِرَافُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۴) وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۵) وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاؤُوا إِلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرٰيةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ قَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأَتَوْا بِالتَّوْرٰيةِ فَنَشَرُوهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلٰى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا آيَةُ الرَّجْمِ تَلُوحُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ فِيهَا آيَةَ الرَّجْمِ وَلٰكِنَّا نَتَكَاتَمُهُ بَيْنَنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حکم فرماتے تھے بیچ حق اُس شخص کے کہ زنا کیا ہو اور نہ ہو محصن سو دُرّے مارنیکا اور برس دن نکالنے کا نقل کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے عمرؓ سے کہ کہا تحقیق اللہ تعالی نے بھیجا محمد کو ساتھ حق کے اور نازل کی اُنپر کتاب پس تھی اُس چیز سے کہ نازل کی اللہ تعالی نے آیت رجم کی رجم کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور رجم کیا ہمنے بعد حضرتؐ کے اور رجم بیچ کتاب اللہ کے ثابت ہے اُس شخص پر کہ زنا کرے جس وقت کہ ہو محصن مردوں سے یا عورتوں سے جس وقت کہ ثابت ہو شاہدوں سے یا ہووے حمل یا ہو اقرار نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے عبادہ بن صامتؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لو مجھ سے لو مجھ سے تحقیق مقرر کی اللہ نے واسطے عورتوں کے راہ کوارا کہ زنا کرے کواری سے سو دُرّے ماریں اور ایک سال جلاوطن کریں اور بیاہا کہ زنا کرے بیاہی سے سو دُرّے مار کر رجم کریں نقل کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ سے یہ کہ یہودی آئے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ذکر کیا اُنہوں نے روبرو حضرتؐ کے یہ کہ ایک مرد نے اُن میں سے اور ایک عورت نے زنا کیا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا پاتے ہو تم توریت میں بیچ مقدمہ رجم کے کہا یہودیوں نے فضیحت کرتے ہیں ہم زنا کرنے والوں کو اور درّے مارے جاتے ہیں وہ کہا عبداللہ بن سلام نے جھوٹ بولتے ہو تم تحقیق توریت میں بھی رجم ہے پس لاؤ توریت پس کھولا اُسکو اور رکھدیا ایک نے اُن میں سے ہاتھ اپنا رجم کی آیت پر اور پڑھ گیا اُسکے پہلے سے اور اُسکے پیچھے سے پس کہا عبداللہ بن سلامؓ نے اُٹھا ہاتھ اپنا پھر اُٹھایا ہاتھ پس ناگہان اُسمیں تھی آیت رجم کی پس کہا یہودیوں نے کہ سچ کہا عبداللہ نے اے محمد اس میں ہے آیت رجم کی پھر حکم فرمایا اُن دونو کے سنگسار کرنیکا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس سنگسار کیے گئے دونو اور ایک روایت میں ہے کہ کہا عبداللہ نے اُٹھالے ہاتھ اپنا پس اوٹھا لیا ہاتھ اپنا پس ناگہان آیت رجم کی ظاہر تھی پھر کہا ہاتھ رکھنے والے نے ای محمد تحقیق توریت میں ہے آیت رجم کی ولیکن ہم چھپاتے ہیں اُسکو آپس میں

سلہ اور نہ ہو محصن یعنی بیاہا ہو نہ ہو جمہور کے نزدیک ایکسال جلاوطن کرنا حد میں داخل ہے اور اسی پر عمل ہے خلفاء راشدین کا اور کسی نے اسپر انکار نہیں کیا پس ہوگا اجماع مگر کوفے والے اسکو جائز نہیں رکھتے ۱۲ الروضۃ الندیہ صفحہ ۲۵۶ ۲ جس وقت کہ ہو محصن یعنی بیاہا ہوا آیت رجم کی اول قرآن میں تھی پھر تلاوت اُسکی منسوخ ہوگئی اور حکم باقی رہا ۱۲ مرقاۃ ۳ تحقیق مقرر کی اللہ نے الخ حاصل یہ ہے کہ اللہ تعالی نے اول قرآن میں فرمایا تھا کہ زنا والی عورتوں کو بعد گذرنے گواہوں کے قید رکھو یہاں تک کہ مریں یا اللہ اُنکے لیے کچھ راہ نکالے پھر اللہ تعالی نے انکے لیے یہ راہ نکالی یعنے حد مقرر کی جو حضرتؐ نے اس حدیث میں بیان فرمائی اور رجم کے ساتھ سو دُرّے مارنا بھی درست ہے یہی قول اہل ظاہر کا ہے اور جمہور کے نزدیک درّے منسوخ ہیں ۱۲ مرقاۃ ۴ زنا کیا اور تھے وہ دونو بیاہے ہوئے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کافر پر بھی زنا کی حد واجب ہے اور اُسکا نکاح صحیح ہے ۱۲ نووی صفحہ ۶۹ ۵ رکھدیا ایک نے الخ یعنے اُسکو چھپا لیا ہاتھ کے نیچے ۱۲ ۶ کہا عبداللہ

فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۶) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا فَقَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ حَتَّى أَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ حَتَّى مَاتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ عَنْ جَابِرٍ بَعْدَ قَوْلِهِ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَصَلَّى عَلَيْهِ (۷) **وَعَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَتَى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ غَمَزْتَ أَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَنِكْتَهَا لَا يَكْنِي قَالَ نَعَمْ فَعِنْدَ ذٰلِكَ أَمَرَ بِرَجْمِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۸) **وَعَنْ** بُرَيْدَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَ أُطَهِّرُكَ قَالَ مِنَ الزِّنَا

پس حکم فرمایا حضرت نے اُن دونوں کے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیے گئے متفق علیہ (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہا آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص اس حال میں کہ وہ تھے مسجد میں پس پکارا حضرت کو یا رسول اللہ تحقیق مینے زنا کیا پس منہ پھیر لیا اُس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس آیا وہ طرف اُس جانب آنحضرت کی کہ منہ پھیرا اُس جانب اور کہا کہ تحقیق مینے زنا کیا پھر منہ پھیر لیا حضرت نے اُس سے پس جب اقرار کیا اُس نے چار بار بلایا اسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کہ کیا تجھ کو سودا ہے کہا کہ نہیں پس فرمایا کہ کیا محصن ہے تو کہا ہاں یا رسول اللہ فرمایا لیجاؤ اسکو اور سنگسار کرو اسکو کہا ابن شہاب نے پس خبر دی مجھکو اُس شخص نے کہ سنا تھا جابر بن عبداللہؓ سے کہتے تھے پس سنگسار کیا ہمنے اُسکو مدینہ میں پس جبکہ پہونچے اُسکو پتھر بھاگا یہانتک کہ پایا ہمنے اُسکو سنگستان میں پس سنگسار کیا ہمنے اُسکو یہانتک کہ مر گیا متفق علیہ اور بیچ ایک روایت بخاری کے جابرؓ سے بعد قول اُسکے کے کہا کہ ہاں یوں آیا ہے پس حکم کیا حضرت نے اُسکو سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا عیدگاہ میں پس جب پہونچے پتھر بھاگا پھر پایا گیا اور سنگسار کیا گیا یہانتک کہ مر گیا پس فرمائی واسطے اُسکے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بھلائی اور نماز پڑھی اُس پر (۷) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا جب کہ آیا ماعز بن مالک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت نے واسطے اسکے شاید کہ تمنے بوسہ لیا ہو یا ہاتھ لگایا ہو یا دیکھا ہو کہا کہ نہیں یا رسول اللہ فرمایا کیا جماع کیا تونے اُس کو کنایہ نہیں کی کہا ماعز نے کہ ہاں پس اُس وقت حضرت نے حکم فرمایا اُسکے سنگسار کرنیکا نقل کی یہ بخاری نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے بریدہؓ سے کہا آیا ماعز بن مالک پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ پاک کر مجھ کو پس فرمایا وای تجھ کو پھر جا اور استغفار کر اللہ سے اور رجوع کر طرف اُسکے کہا راوی نے کہ پھرا اور گیا وہ تھوڑی ہی دور پھر آیا اور کہا یا رسول اللہ پاک کر مجھ کو پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مانند اسکی یہانتک کہ جب ہوئی چوتھی بار فرمایا واسطے اُس کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر کس چیز سے پاک کروں میں تجھ کو کہا کہ زنا سے

۵ جب اقرار کیا اُسنے چار بار امام ابو حنیفہ اور جمہور نے دلیل پکڑی ہے ساتھ اس حدیث کے کہ شرط ہے چار بار اقرار کرے اور شافعی کے نزدیک ایک بار کے اقرار سے زنا ثابت ہو جاتا ہے ۱۲ نووی ص ۶۶ ج ۲

۶ جب پہونچی اُسکو چوٹ بھاگا ۱۲ امام شافعی اور احمد وغیرہ کے نزدیک جو شخص بھاگ جاوے اُسکا پیچھا نہ کیا جاوے اور نہ مارا جاوے لیکن اُس سے کہیں اگر رجوع کرے اقرار زنا سے تو چھوڑ دو اور مالک کے نزدیک اُسکا پیچھا کیا جاوے اور سب کا اتفاق ہے علما کا اسپر کہ مقر زنا وغیرہ کے رجوع کرنیکی تلقین مستحب ہے ۱۲ نووی ص ۶۶ ج ۲

۳ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ مسجد میں اور کہا کہ زنا کیا ہے میں نے ۱۲

۴ کہ تونے بوسہ لیا ہوگا یعنے مقدمات زنا میں سے کچھ کیا ہوگا ۱۲ حق

۵ کنایہ نہیں کی یعنے صریح پوچھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جماع کیا تونے ۱۲

۶ پاک کر مجھ کو ۱۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حد سے گناہ مٹ جاتا ہے اور یہ امر موجود ہے عبادہ بن صامتؓ کی حدیث میں کہ جسنے ایسا کوئی گناہ کیا پھر دنیا میں اُسکی سزا ملی تو وہی کفارہ ہو گیا اور ہم نہیں جانتے کسی کا اختلاف اسمیں اور یہ بھی ثابت ہوا کبیرہ گناہ توبہ سے معاف ہو جاتا ہے اور اسپر اجماع ہے مسلمانوں کا سوا قتل

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أبه جنون فأخبر أنه ليس بمجنون فقال أشرب خمرا فقام رجل فاستنكهه فلم يجد منه ريح خمر فقال
أزنيت قال نعم فأمر به فرجم فلبثوا يومين أو ثلاثة ثم جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال استغفروا لماعز بن مالك لقد
تاب توبة لو قسمت بين أمة لوسعتهم ثم جاءته امرأة من غامد من الأزد فقالت يا رسول الله طهرني فقال ويحك
ارجعي فاستغفري الله وتوبي إليه فقالت تريد أن ترددني كما رددت ماعز بن مالك إنها حبلى من الزنى فقال أنت قالت
نعم قال لها حتى تضعي ما في بطنك قال فكفلها رجل من الأنصار حتى وضعت فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال قد وضعت
الغامدية فقال إذا لا نرجمها وندع ولدها صغيرا ليس له من يرضعه فقام رجل من الأنصار فقال إلي رضاعه يا نبي
الله قال فرجمها وفي رواية أنه قال لها اذهبي حتى تلدي فلما ولدت قال اذهبي فأرضعيه حتى تفطميه فلما فطمته
أتته بالصبي في يده كسرة خبز فقالت هذا يا نبي الله قد فطمته وقد أكل الطعام فدفع الصبي إلى رجل من المسلمين
ثم أمر بها فحفر لها إلى صدرها وأمر الناس فرجموها فيقبل خالد بن الوليد بحجر فرمى رأسها فتنضح الدم على
وجه خالد فسبها فقال النبي صلى الله عليه وسلم مهلا يا خالد فوالذي نفسي بيده لقد تابت توبة لو تابها صاحب

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا اسکو جنون ہے پس خبر دیگئے حضرت کہ نہیں اسکو جنون ہے پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا پی ہے اس نے شراب پس کھڑا
ہوا ایک شخص اور سونگھی اُسنے بو اسکی منہ کی پس نہ پائی اُس سے بو شراب کی پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا زنا کیا ہے تو نے کہا کہ ہاں پس حکم کیا حضرت نے
اُسکو سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا پس درنگ کی لوگوں نے دو دن یا تین روز پھر آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کہ استغفار کرو تم
واسطے ماعز بن مالک کے تحقیق توبہ کی ماعز نے ایسی توبہ کہ اگر تقسیم کیجاوے درمیان امت کے البتہ کفایت کرے انکو پھر آئی حضرت کے پاس ایک
عورت قبیلہ غامد سے کہ وہ ہی قبیلہ ازد سے پس کہا یا رسول اللہ پاک کرو مجھکو پس فرمایا وای ہے تجھکو پھر جا پس استغفار کر اللہ سے اور رجوع کر طرف
اُسکی پس کہا اُس عورت نے کہ چاہتے ہو تم یہ کہ پھیر دو مجھکو جیسا کہ پھیر دیا تمنے ماعز بن مالک کو تحقیق وہ حاملہ ہے زنا سے پس فرمایا حضرت نے کہ
تو کہا اُس نے ہاں فرمایا حضرت نے واسطے اُسکے صبر کر یہانتک کہ جنے تو اُس چیز کو کہ تیرے پیٹ میں ہے کہا راوی نے پس ذمہ لیا اُسکی خبر
گیری کا ایک شخص نے انصار میں سے یہانتک کہ جنے پھر آیا وہ شخص نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا جنی ہے غامدیہ پس فرمایا حضرت
نے ابھی نہیں سنگسار کرینگے ہم اسکو اور چھوڑ دیں اسکی بچہ کو چھوٹا کہ نہیں واسطے اُسکے وہ شخص کہ دودھ پلاوے اسکو پس کھڑا ہوا ایک اور شخص انصار میں سے اور
کہا کہ میرے طرف ہے دودھ پلانا اس لڑکے کا اے نبی اللہ کے کہا راوی نے پس سنگسار کیا حضرت نے اُسکو پس سنگسار کی گئی اور ایک روایت میں یوں
ہے کہ فرمایا اُس عورت کو جا تو یہانتک کہ جنے تو پھر جب جنی فرمایا حضرت نے کہ جا پس دودھ پلا اسکو یہانتک کہ دودھ چھڑاوے تو اُسکا پس جب دودھ چھڑایا اسکا
لائی حضرت کے پاس لڑکے کو اُس حال میں کہ اُسکے ہاتھ میں تھا ٹکڑا روٹی کا اور کہا یہ لڑکا ہے اے نبی اللہ کے تحقیق دودھ چھڑایا میں نے اسکا اور تحقیق
کھانے لگا ہے کھانا پس پھر دیا حضرت نے اُس لڑکے کو طرف ایک شخص کے مسلمانوں میں سے پھر حکم کیا حضرت نے واسطے اُسکے کہ گڑھا کھودا جاوے پس کھودا
گیا واسطے اُسکے گڑھا اُسکے سینہ تک اور حکم کیا لوگوں کو اُسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا اُسکو پس متوجہ ہوئے خالد بن ولید ساتھ ایک پتھر کے پس پھینکا
پتھر اُسکے سر پر پس پڑا خون خالد کے منہ پر پس برا کہا خالد نے اُسکو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باز رہ اے خالد پس قسم ہے اُس ذات کی کہ جان میری
اسکے ہاتھ میں ہے تحقیق توبہ کی اس عورت نے ایسی توبہ کہ اگر توبہ کرے اس طرح کی توبہ محصول لینے والا

ا؎ فرمایا ہے یعنی صحابہ نے ۱۲ ع؎ پس درنگ کی یعنے دیر
روز گزر گئے اُسکے سنگسار کرنے پر اور کچھ مذکور نہ ہوا اُسکا ۱۲ ق؎ غامد ایک گروہ قبیلہ ازد سے ہے اور ازد ایک قبیلہ ہے مشہور ۱۲ ہ؎ کہ تو یعنے تو حاملہ ہے زنا سے یا ایک طرح کا
ظاہر کرنا تعافل کا ہے ۱۲ ص؎ اُسکی خبر گیری کرنیگا یعنے اسکے جننے تک شافعی اور احمد اور اسحاق کا یہی قول ہے کہ عورت کو رجم نہ کریں گے جننے کے بعد بھی جبتک دودھ کا بندوبست نہ
ہو ورنہ دودھ چھٹنے تک انتظار کرینگے اور امام ابو حنیفہ اور مالک کے نزدیک جنتے ہی رجم کریں گے ۱۲ نووی ص ۶۸ ج ۲ ت؎ یہانتک کہ دودھ چھڑاوے تو الخ ان دونوں روایتوں میں تخالف
ہے سو مراد پہلی روایت میں دودھ پلانے سے پرورش ہے اور اسکا نام رضاعت بطور مجاز کے رکھا ۱۲ نووی ص ۶۸

مكس لغفر له ثم امر بها فصلى عليها ودفنت رواه مسلم (۹) وعن ابي هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول
اذا زنت امة احدكم فتبين زناها فليجلدها الحد ولا يثرب عليها ثم ان زنت فليجلدها الحد ولا يثرب ثم
ان زنت الثالثة فتبين زناها فليبعها ولو بحبل من شعر متفق عليه (۱۰) وعن علي قال يا ايها الناس اقيموا على
ارقائكم الحد من احصن منهم ومن لم يحصن فان امة لرسول الله صلى الله عليه وسلم زنت فامرني ان اجلدها فاذا هي حديث
عهد بنفاس فخشيت ان انا جلدتها ان اقتلها فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال احسنت رواه مسلم
وفي رواية ابي داود قال دعها حتى ينقطع دمها ثم اقم عليها الحد واقيموا الحدود على ما ملكت ايمانكم

الفصل الثاني

(۱) عن ابي هريرة قال جاء ماعز الاسلمي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انه
قد زنى فاعرض عنه ثم جاء من شقه الآخر فقال انه قد زنى فاعرض عنه ثم جاء من شقه الآخر فقال يا رسول
الله انه قد زنى فامر به في الرابعة فاخرج الى الحرة فرجم بالحجارة فلما وجد مس الحجارة فر يشتد حتى مر برجل
معه لحي جمل فضربه به وضربه الناس حتى مات فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم انه فر حين وجد مس
الحجارة ومس الموت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلا تركتموه رواه الترمذي وابن ماجة وفي

تو بخشش کیجاوی اُسکی پس حکم کیا حضرتؐ نی پس نماز پڑہی گئی اُسپر اور دفن کیگئی نقل کی یہ مسلم نے (۹) ترجمہ اور روایت ہی ابو ہریرہؓ سی کہ کہا سنا مینے نبی
صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے جس وقت کہ زنا کری لونڈی ایک تمہاری کی اور ظاہر ہو زنا اُسکا پس ماری اُسکو حد اور نہ عار دلاوی اُسپر پہر اگر زنا
کری پس ماری اُسکو حد اور نہ عار دلاوی پہر اگر زنا کری تیسری بار اور ظاہر ہو زنا اُسکا پس چاہیے کہ بیچ ڈالے اُسکو اگرچہ بدلے بالون کی رسی کے
متفق علیہ (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی علیؓ سے کہ کہا ای لوگو جاری کرو اپنے غلام لونڈیو نپر حد بیاہا ہوا ہو یا نہ بیاہا پس تحقیق ایک لونڈی
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نے زنا کیا تہا پس فرمایا مجھکو یہ کہ ماروں مین حد اُسکو پس ناگہان وہ قریب جنی ہوئی تہی پس ڈرا مین کہ اگر مارتا
ہون اُسکو پچاس دری تو مر جاتی ہے وہ اس سے پہر ذکر کیا مینے یہ واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ اچہا کیا تو نے نقل کی یہ مسلم نے
اور بیچ روایت ابوداؤد کے یہ ہی کہ فرمایا حضرتؐ نے چہوڑ دی اُسکو یہانتک کہ موقوف ہو خون اُسکا پہر جاری کر اُسپر حد اور جاری کیا کرو حدین اپنے
بردون پر

فصل دوسری

(۱) ترجمہ روایت ہی ابو ہریرہؓ سی کہ کہا آیا ماعز اسلمیؓ پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ
تحقیق اُس نے زنا کیا پس موںہ پہیر لیا حضرتؐ نے اُس سے پہر آیا دوسری جانب سے اور کہا کہ تحقیق اُس شخص نے زنا کیا پس منہ پہیر لیا حضرتؐ نے
اُس سے پہر آیا اور طرف سے اور کہا یا رسول اللہ تحقیق اس شخص نے زنا کیا پس حکم کیا حضرتؐ نے اُسکی سنگسار کرنیکا چوتہی بار زمین پس نکالا گیا وہ طرف سنگستان
مدینہ کی پس مارا گیا ساتہ پتہرون کی پس جب پائی اُس نے ایذا پتہرون کے لگنے کی بہاگا دوڑتا ہوا یہانتک کہ گذرا ایک شخص پر کہ تہا پاس اُسکے کلا اونٹ کا
پس مارا اُسکو ساتہ اُس کلے کے اور مارا اُسکو لوگون نے یہانتک کہ مر گیا پس ذکر کیا صحابہ نے روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق وہ بہاگا
جس وقت کہ پائی اُس نے ایذا پتہرون کی لگنے کی اور ایذا موت کی پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیون نہ چہوڑ دیا تمنے اُسکو نقل کی
یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ایک

ف ۱ پس نماز پڑہی گئی اُسپر اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر زانیہ عورت حاملہ ہو تو اُسکو سنگسار نہ کیا جاوی یہانتک کہ بچہ جنے خواہ حمل زنا کا ہو یا غیر زنا کا تاکہ بچہ قتل نہ ہو
اور اسپر اجماع ہے اور یہ بہی معلوم ہوا کہ جو سنگسار کیا جاوے اُسکا جنازہ پڑہا جاوی امام شافعی کے نزدیک بزرگ لوگ وغیرہ سب اُسکا جنازہ پڑہین ۱۲ نووی وشرح ف ۲
پس چاہیے کہ بیچ ڈالے اُسکو عرب کا دستور تہا کہ لونڈیون کی حرامکاری کو عیب نہ جانتے تہے صرف جہڑکی اور گہرکی پر ٹال دیتے تہے سو فرمایا کہ صرف جہڑکی پر نہ
ٹالا کرو بلکہ حد مارا کرو قضا کے حکم کے موافق لونڈی غلام کو شرم کم ہوتی ہے صرف گہرکی اُنکو فائدہ بہی نہین دیتی ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۱۲۶ ف ۳ جاری کیا کرو حدین
اپنے بردون پر اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مالک کو پہونچتا ہے کہ قائم کرے حد کو اپنے مملوک پر بدون اجازت حاکم کے یہی مذہب ہے شافعی کا اور حنفیہ کے نزدیک جائز نہین اور

رِوَايَةٍ هَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ لَعَلَّهٗ اَنْ يَّتُوْبَ فَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ (۲) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ اَحَقٌّ
مَا بَلَغَنِيْ عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّيْ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ قَدْ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ اٰلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ فَشَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَاَمَرَ بِهٖ
فَرُجِمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۳) **وَعَنْ** يَزِيْدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ مَاعِزًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَرَّ عِنْدَهٗ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ
فَاَمَرَ بِرَجْمِهٖ وَقَالَ لِهَزَّالٍ لَوْ سَتَرْتَهٗ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَّكَ قَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ اِنَّ هَزَّالًا اَمَرَ مَاعِزًا اَنْ يَّاْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُخْبِرَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۴) **وَعَنْ** عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافُوا الْحُدُوْدَ فِيْمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِيْ مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ (۵) **وَعَنْ**
عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقِيْلُوْا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ اِلَّا الْحُدُوْدَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۶) **وَعَنْهَا** قَالَتْ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِدْرَؤُا الْحُدُوْدَ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنْ كَانَ لَهٗ مَخْرَجٌ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهٗ فَاِنَّ الْاِمَامَ اَنْ
يُّخْطِئَ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يُّخْطِئَ فِي الْعُقُوْبَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ قَدْ رُوِيَ عَنْهَا وَلَمْ يُرْفَعْ وَهُوَ اَصَحُّ (۷) **وَعَنْ**
وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اسْتُكْرِهَتِ امْرَاَةٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَاَ عَنْهَا الْحَدَّ وَاَقَامَهٗ عَلَى الَّذِيْ اَصَابَهَا

روایت مین ہی کہ کیون[1] نہ چھوڑ دیا تمنے اُسکو شاید کہ وہ توبہ کرتا اور قبول کرتا اللہ توبہ اُسکی (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی ابن عباسؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ و
سلم نے فرمایا ماعز بن مالک کو کہ کیا سچ ہے وہ چیز کہ پہونچی ہے مجہ کو تیری طرف سے کہا ماعز نے کہ کیا چیز پہونچی ہے آپکو میری طرف سے فرمایا کہ پہونچی
ہے یہ کہ تونے زنا کیا ہی فلانے کی لونڈی سے کہا کہ ہان پس اقرار کیا اُس نے چار بار پس حکم کیا اُسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا
نقل کی یہ مسلم[2] نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی یزید بن نعیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ ماعز آیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اقرار کیا روبرو
حضرتؐ کے چار بار پس حکم فرمایا حضرتؐ نے ساتہ سنگسار کرنے اُسکے اور فرمایا حضرتؐ نے ہزال کو کہ اگر ڈہانکتا[3] تو ماعز کو ساتہ کپڑے اپنے کے
تو ہوتا بہتر تیرے لیے کہا ابن منکدر نے تحقیق ہزال نے کہا تہا ماعزؓ سے یہ کہ حاضر ہو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر کر اُنکو حقیقت حال کی
نقل کی یہ ابوداؤد نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اُس نے اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن عاص سے
یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معاف کرو تم حدون کو درمیان اپنے پس جو چیز کہ پہونچے مجہ کو حدسے پس تحقیق واجب ہوا قائم کرنا اُس کا
نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہی عائشہؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو خطائین عزت والون کی
مگر حدین[4] نقل کی یہ ابوداؤد نے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہی عائشہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دفع کرو حدون کو مسلمانون
سے جب تک کہ ہو سکے پس اگر ہو واسطے مسلمان کے جگہ خلاصی کی پس[5] چہوڑ دو راہ اُسکی پس تحقیق امام خطا کرنا اُسکا معاف کرنے مین بہتر ہے
خطا کرنے اُسکے سے سزا پہونچانے مین نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ تحقیق روایت کی گئی ہے یہ حدیث عائشہؓ سے کہ یہ قول اُنکا ہی اور نہین رفع
کی گئی ہے آنحضرتؐ تک اور یہی صحیح تر ہے (۷) **ترجمہ** اور روایت ہی وائل بن حجرؓ سے کہ کہا اکراہ کی گئی ایک عورت زمانے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے میں
پس دفع[6] کی اُس سے حد اور جاری کی اُسپر حد کہ زنا کیا اُس سے

[1] کیون چہوڑ دیا تمنے الخ اس سے معلوم ہوا کہ اگر زانی زنا کا اقرار کرکے پہر انکار کرے تو اس سے حد ساقط ہوتی ہے یہ مذہب احمد اور شافعیہ اور حنفیہ کا ہے ۱۲ روضہ ۲۵۹
[2] نقل کی یہ مسلم نے الخ اس قول مین اعتراض ہے صاحب مصابیح پر کہ اس حدیث کو پہلی فصل مین لانا چاہیے تہا ۱۲ [3] اگر ڈہانکتا الخ یعنے ظاہر نکرتا قضیہ زنا اُسکو
کا ہزال کی ایک لونڈی تہی فاطمہ نامی کہ آزاد کیا تہا اُسکو پس زنا کیا اُس سے ماعز نے پس مطلع ہوا اُسپر ہزال اور اشارہ کیا ماعز کو ساتہ جانے کے حضرتؐ کے پاس اور اقرار کرنے
کے ساتہ زنا کے پس فرمایا حضرتؐ نے ہزال کو کہ اگر ڈہانکتا تو الخ ۱۲ لمعات [4] یعنے اگر چوک کر گناہ ہو جاوے تو معاف کرو اُنکو ظاہر مین اور رسوا نہ کرو لیکن جو گناہ کہ موجب
حد ہو اُس سے درگزر کرنا نہ چاہیے یہ خطاب حاکمون کو ہے ۱۲ مرقاۃ لمعات [5] پس چہوڑ دو راہ اُسکی الخ حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کسی سے جرم موجب حد ہو تو اُسکا عیب
چہپا دو حاکم تک نہ لیجاؤ اور حاکم کو چاہیے کہ مجرم کو عذر سکہا دے کہ دیوانہ ہوگیا ہی تو یا شراب پی ہے تونے یا بوسہ لیا ہے تونے ۱۲ مرقاۃ [6] پس دفع کی اُس سے حد اس

ولم يذكر انه جعل لها مهرا رواه الترمذي (٨) وعنه ان امرأة خرجت على عهد النبي صلى الله عليه وسلم تريد الصلوة فتلقاها رجل فتجللها فقضى حاجته منها فصاحت وانطلق ومرت عصابة من المهاجرين فقالت ان ذلك الرجل فعل بي كذا وكذا فاخذوا الرجل فاتوا به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لها اذهبي فقد غفر الله لك وقال للرجل الذي وقع عليها ارجموه وقال لقد تاب توبة لو تابها اهل المدينة لقبل منهم رواه الترمذي وابو داود (٩) وعن جابر ان رجلا زنى بامرأة فامر به النبي صلى الله عليه وسلم فجلد الحد ثم اخبر انه محصن فامر به فرجم رواه ابو داود (١٠) وعن سعيد بن سعد بن عبادة ان سعد بن عبادة اتى النبي صلى الله عليه وسلم برجل كان في الحي مخدج سقيم فوجد على امة من امائهم يخبث بها فقال النبي صلى الله عليه وسلم خذوا له عثكالا فيه مائة شمراخ فاضربوه ضربة رواه في شرح السنة وفي رواية ابن ماجة نحوه (١١) وعن عكرمة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجدتموه يعمل عمل قوم لوط فاقتلوا الفاعل والمفعول به رواه الترمذي وابن ماجة (١٢) وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتى بهيمة فاقتلوه واقتلوها معه قيل لابن عباس ما شان البهيمة قال ما سمعت

اور نہ ذکر کیا راوی نے یہ کہ حضرت نے ٹھیرایا اُس عورت کے لیے مہر نقل کی یہ ترمذی نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے وائل سے کہ تحقیق ایک عورت نکلی زمانے میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مین ارادہ نماز کے پس ملا اُس سے ایک شخص اور ڈھانکا اُسکو اور پوری کی حاجت اپنی اُس سے پس چلائی اور چلا گیا وہ شخص اور گزری ایک جماعت مہاجرین کی پس کہا عورت نے کہ تحقیق اُس شخص نے کیا ساتھ میرے ایسا اور ایسا پس پکڑا لوگوں نے اُس شخص کو اور لائے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا واسطے اُس عورت کے جا پس تحقیق بخشدیا اللہ نے تجھ کو اور فرمایا واسطے اُس شخص کے کہ فعل بد کیا تھا اُس سے سنگسار کرو اُسکو اور فرمایا تحقیق توبہ کی اس نے ایسی توبہ کہ اگر کرتے اسکو اہل مدینہ البتہ قبول کی جاتی اُن سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ ایک شخص نے زنا کیا ایک عورت سے پس حکم فرمایا اُسکے لیے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے درے مارنیکا پس درے مارے گئے اُسکو حد میں پھر خبر دی گئی حضرت کو کہ وہ محصن ہے پس حکم فرمایا اُسکے لیے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا نقل کی یہ ابو داؤد نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے سعید بن سعد بن عبادہ سے یہ کہ سعد بن عبادہ لائے روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک شخص کو کہ تھا قوم میں ناقص الخلقت بیمار پس پایا گیا وہ ایک لونڈی پر اہل محلہ کی لونڈیوں میں سے کہ زنا کرتا تھا ساتھ اُسکے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ لو واسطے اُسکے بڑی ٹہنی کھجور کی کہ اُس میں سو ٹہنیاں چھوٹی ہوں پس مارو اُسکو ایک مار مارنا نقل کی یہ شرح السنہ میں اور بیچ روایت ابن ماجہ کے مانند اسکے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے عکرمہ سے نقل کی ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ پاؤ کرتا عمل قوم لوط کا پس مار ڈالو فاعل اور مفعول کو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی فعل بد کرے جانور سے پس قتل کرو اُس شخص کو اور اُس جانور کو ساتھ اُسکے کہا گیا واسطے ابن عباس کے کہ کیا حال ہے اُس جانور کا کہا ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہمانے کہ نہیں سنا میں نے

---

۱ ڈھانکا اسکو یعنے اپنے کپڑے سے ۲ پوری کی حاجت الخ یعنے زنا کیا اُس سے ۳ ایسا اور ایسا یعنے پکڑا اور لگا مجھے ساتھ زنا کیا ۴ سنگسار کرو یعنے اُس کے اقرار کے بعد ۵ پھر خبر دی گئی الخ اس میں دلیل ہے اسپر کہ امام جس وقت کہ حکم کرے ساتھ ایک چیز کے پھر دوسری پھر معلوم ہوا کہ واجب غیر اُسکا تھا تو لازم ہے امام پر کہ رجوع کرے طرف واجب شرعی کے مرقاۃ ۶ جس بیمار کے اچھے ہونے کے امید ہو اُسکے درے مارنے میں تاخیر کرے اُسکے اچھے ہونے تک اور جس کے اچھے ہونے کی امید نہ ہو اسکو اس طرح ماری جس طرح کہ حدیث میں مذکور ہوا مرقاۃ ۷ مار ڈالو فاعل و مفعول کو الخ یہ قول امام شافعی کا ہے اور مالک اور احمد نے کہا کہ اغلامی سنگسار کیا جاوے ۸ کیا حال ہے اُس جانور کا یعنے نہ وہ عقل رکھتا ہے اور نہ اُس پر تکلیف ہے اُس کو کیوں قتل کریں

مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِکَ شَیْئًا وَلٰکِنْ اُرَاہُ کَرِہَ اَنْ یُّؤْکَلَ لَحْمُھَا اَوْ یُنْتَفَعَ بِھَا وَقَدْ فُعِلَ بِھَا ذٰلِکَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ (۱۳) **وَعَنْ** جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ عَمَلُ قَوْمِ لُوْطٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ (۱۴) **وَعَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ بَکْرِ بْنِ لَیْثٍ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَقَرَّ اَنَّہٗ زَنٰی بِامْرَاَۃٍ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَجَلَدَہٗ مِائَۃً وَّکَانَ بِکْرًا ثُمَّ سَاَلَہُ الْبَیِّنَۃَ عَلَی الْمَرْاَۃِ فَقَالَتْ کَذَبَ وَاللّٰہِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَجُلِدَ حَدَّ الْفِرْیَۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۵) **وَعَنْ** عَائِشَۃَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِیْ قَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَذَکَرَ ذٰلِکَ فَلَمَّا نَزَلَ مِنَ الْمِنْبَرِ اَمَرَ بِالرَّجُلَیْنِ وَالْمَرْاَۃِ فَضُرِبُوْا حَدَّھُمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) **عَنْ** نَافِعٍ اَنَّ صَفِیَّۃَ بِنْتَ اَبِیْ عُبَیْدٍ اَخْبَرَتْہُ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ رَّقِیْقِ الْاِمَارَۃِ وَقَعَ عَلٰی وَلِیْدَۃٍ مِّنَ الْخُمُسِ فَاسْتَکْرَھَھَا حَتّٰی اقْتَضَّھَا فَجَلَدَہٗ عُمَرُ وَلَمْ یَجْلِدْھَا مِنْ اَجْلِ اَنَّہٗ اسْتَکْرَھَھَا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (۲) **وَعَنْ** یَزِیْدَ بْنِ نُعَیْمِ بْنِ ھَزَّالٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَانَ مَاعِزُ بْنُ مَالِکٍ یَتِیْمًا فِیْ حِجْرِ اَبِیْ فَاَصَابَ جَارِیَۃً مِّنَ الْحَیِّ فَقَالَ لَہٗ اَبِی ائْتِ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْہُ بِمَا صَنَعْتَ لَعَلَّہٗ یَسْتَغْفِرُ لَکَ وَاِنَّمَا یُرِیْدُ بِذٰلِکَ رَجَاءَ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ مَخْرَجًا فَاَتَاہُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسمین کچھ ولیکن گمان کرتا ہون حضرت کو کہ مکروہ جانا آپنے یہ کہ کھایا جاوے گوشت اُسکا یا نفع لیا جاوے ساتھ اُسکے حالانکہ کیا گیا ہے ساتھ اُس جانور کے یہ فعل بد نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۱۳) **ترجمہ** اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت خوف اُس چیز کا کہ ڈرتا ہون مین اپنی اُمت پر عمل کرنا قوم لوط کا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے (۱۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباسؓ سے یہ کہ تحقیق ایک شخص بنی بکر بن لیث مین سے آیا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اقرار کیا کہ اُس نے زنا کیا ہے ساتھ ایک عورت کے چار بار پس ماری اُسکو سو دُرے اور تھا شخص کنوارا پھر طلب کیے حضرت نے اُس سے گواہ اوپر زنا کرنے عورت کے پس کہا عورت نے کہ جھوٹ بولتا ہے یہ قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ پس ماری حضرت نے حد تہمت کی نقل کی یہ ابوداؤد نے (۱۵) **ترجمہ** اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ کہا جبکہ اُترا عذر میرا خطبہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر پس ذکر کیا اُسکا پس جب اُترے منبر پر سے تو حکم کیا دو شخصون کے اور ایک عورت کے پس ماری گئی اُنکو حد نقل کی یہ ابوداؤد نے **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے نافع سے یہ کہ صفیہ بیٹی ابی عبید کی نے خبر دی اُنکو یہ کہ ایک غلام نے غلامون امارت کے سے قصد جماع کا کیا ایک لونڈی سے کہ خمس غنیمت کی تھی پس زبردستی جماع کیا اُس سے یہانتک کہ ازالہ بکارت اُسکی کا کیا پس دُرّے مارے اُس غلام کو عمر نے اور نہ دُرّے مارے اس لونڈی کو بسبب اسکے کہ زبردستی صحبت کی تھی اُس غلام نے اُس لونڈی سے نقل کی یہ بخاری نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے یزید بن نعیم بن ہزال سے کہ نقل کی اُس نے اپنے باپ سے کہ کہا تھا ماعز بن مالک یتیم بیچ پرورش باپ میری کے پس جماع کیا ماعز نے ایک لونڈی قبیلہ کی سے پس کہا اُسکو باپ میرے نے کہ جا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دے اُنکو ساتھ اُس چیز کے کہ کی ہے تو نے شاید کہ حضرت استغفار کرین تیرے لیے اور نہین ارادہ کرتا تھا باپ میرا ساتھ اس کہنے کے مگر امید اسکی کہ ہو استغفار اُسکے لیے سبب خلاصی کا گناہ سے پس آیا ماعز حضرت کے پاس اور کہا یا رسول اللہ

لہ کچھ یعنے علت وحکمت ۱۲ عہ ساتھ اسکے یعنے ساتھ دودھ اور پشم اور جنبی وغیرہ اُسکے کے ۱۲ سہ حالانکہ الخ پس لازم آیا کہ قتل کیا جاوے ۱۲ کہ بہت خوف الخ یعنے یہ فعل سخت حرام ہے ڈرتا ہون کہ اس مین پڑین اور اسکا عذاب دیکھین ۱۲ ھہ چار بار یعنے چار بار اقرار کیا ۱۲ لہ پس کہا الخ یعنے جب وہ مرد عاجز ہوا گواہ گذارنے سے تو اُس عورت نے کہا کہ جھوٹا ہے کہ مجھکو نسبت زنا کی کرتا ہے خدا کی قسم ۱۲ لمعات شہ حد تہمت کی یعنے اسی دُرے ۱۲ شہ دو شخصون کے یعنے دو اور ایک عورت کہ وہ مسطح بن اثاثہ اور حسان بن ثابت تھے اور حمنہ بنت جحش . . . یہ اس امر بن فتنہ پرواز تھے اُنکو سزا دی ۱۲ عہ غلامون امارت یعنے خلافت کے سے ۱۲ سلہ پس دُرے مارے الخ یعنے پچاس اور لونڈی کو نہ مارے کیونکہ وہ زبردستی کی گئی تھی ۱۲ سلہ اپنے باپ یعنے نعیم سے ۱۲ سلہ باپ میرے کے یعنی ہزال کے ۱۲

إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللّٰهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللّٰهِ حَتّٰى قَالَهَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ قَدْ قُلْتَهَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَبِمَنْ قَالَ بِفُلَانَةَ قَالَ هَلْ ضَاجَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ بَاشَرْتَهَا قَالَ نَعَمْ
قَالَ هَلْ جَامَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ فَأُخْرِجَ بِهِ إِلَى الْحَرَّةِ فَلَمَّا رُجِمَ فَوَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ جَزِعَ فَخَرَجَ يَشْتَدُّ
فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُنَيْسٍ وَقَدْ عَجَزَ أَصْحَابُهُ فَنَزَعَ لَهُ بِوَظِيفِ بَعِيرٍ فَرَمَاهُ بِهِ فَقَتَلَهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ
لَهُ فَقَالَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ لَعَلَّهُ أَنْ يَتُوبَ فَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۳) **وَعَنْ** عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الزِّنَا إِلَّا أُخِذُوا بِالسَّنَةِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيهِمُ الرُّشَا إِلَّا أُخِذُوا بِالرُّعْبِ رَوَاهُ أَحْمَدُ
(۴) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ رَوَاهُ رَزِينٌ وَفِي رِوَايَةٍ
لَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيًّا أَحْرَقَهُمَا وَأَبَا بَكْرٍ هَدَمَ عَلَيْهِمَا حَائِطًا (۵) **وَعَنْهُ** أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ
اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ (۶) **وَعَنْهُ**
أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَتَى بَهِيمَةً فَلَا حَدَّ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ وَهٰذَا

تحقیق مین نے زنا کیا پس جاری کرو مجھ پر حکم کتاب اللہ کا پس منہ پھیر لیا حضرت نے اُس سے پھر آیا وہ اور کہا یا رسول اللہ تحقیق مین نے زنا کیا پس جاری
کرو مجھ پر حکم اللہ کا یہانتک کہ کہا اس بات کو چار بار پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق کہی تو نے یہ بات چار بار پس ساتھ کس کے زنا
کیا تو نے کہا ساتھ فلانی عورت کے فرمایا کیا ہمخواب ہوا تو ساتھ اُسکے کہا ہان فرمایا اُسکے بدن سے بدن لگایا تو نے کہا ہان فرمایا
کیا جماع کیا تو نے اس سے کہا ہان کہا راوی نے حکم کیا اسکو سنگسار کرنیکا پس نکالا گیا اسکو طرف سنگستان کے پس جب کہ سنگسار کیا گیا
پس پائی اُس نے ایذا پتھرون کی لگنے کی پس گھبرایا پس نکلا دوڑتا ہوا پس ملے ماعز سے عبداللہ بن انیس اس حال مین کہ تھک گئے تھے یار عبداللہ کے
پس اٹھائی عبداللہ نے اُسکے لیے ہڈی اونٹ کی پاؤن کی اور مارا ماعز کو ساتھ اُس ہڈی کے پس مار ڈالا اسکو پھر آیا عبداللہ حضرت نبی صلے اللہ
علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا اسکو روبرو حضرت کے پس فرمایا حضرت نے کیون نہ چھوڑ دیا تم نے اُسکو شاید کہ وہ رجوع کرتا اپنے اقرار سے پس قبول
کرتا اللہ توبہ اسکی اور دور کرتا اُس سے گناہ اسکا نقل کی یہ ابو داؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ کہا سنا مینے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین کوئی قوم کہ ظاہر ہوا اُن مین زنا مگر کہ پکڑی جاتی ہین ساتہ قحط کے اور نہین کوئی قوم کہ ظاہر ہو
اُن مین رشوت مگر کہ پکڑی جاتی ہین ساتہ رعب کے نقل کی یہ احمد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس اور ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملعون ہے وہ شخص کہ کرے کام قوم لوط کا نقل کی یہ رزین نے اور ایک روایت رزین کی مین ابن عباس سے یہ ہے کہ
حضرت علی نے جلا دیا فاعل اور مفعول کو اور ابو بکر نے گرادی اُنپر دیوار (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نظر رحمت نہین کرتا اللہ عز وجل طرف اُس شخص کے کہ بدفعلی کرے کسی مرد سے یا عورت سے اسکی مقعد مین نقل کی یہ
ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ انہون نے کہا جو شخص کہ بدفعلی کرے چارپائے سے
پس نہین حد اُسپر روایت کی یہ ترمذی نے اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے سفیان ثوری سے کہ تحقیق انہون نے کہا اور یہہ حدیث

ف پس گھبرایا یعنے صبر نہ کیا ۱۲ ف یار عبداللہ کے یا یار ماعز کے جو سنگسار کرتے تھے ۱۲ ف اور دور کرتا اللہ یعنے بغیر سنگسار کرنے اُسکے کے اس حدیث سے
بھی معلوم ہوا کہ رجوع سے حد زنا ساقط ہو جاتی ہے اگرچہ پہلے امام کے پاس اقرار کر کے پھر انکار کرے جیسے کہ اوپر گزرا ۱۲ ف رشوت اُس مال کو کہتے
مین کہ دیا جاوے بشرط کہ مہم مین مدد کرے اور حاکم کو رشوت لینا اس واسطے منع ہے کہ وہ خوف کا رہتا ہے ۱۲ ف کام قوم لوط کا یعنے اغلام ف جلا دیا
یعنے حکم کیا اُن کے جلا دینے کا ۱۲ ف گرادی یعنے حکم کیا دیوار گرانیکا ۱۲ ف نظر رحمت نہین کرتا اللہ عورت سے دبر مین صحبت کرنا سب علما کے نزدیک حرام ہے
ف نہین حد اُسپر یعنے اسپر جرم ہے کہ اسکی دنیا مین کوئی سزا مقرر نہین ہے آخرت مین اسکی سزا ملیگی ۱۲

اَصَحُّ مِنَ الحَدِيثِ الاَوَّلِ وَهُوَ مَنْ اَتىٰ بَهِيمَةً فَاقْتُلُوهُ وَالعَمَلُ عَلىٰ هٰذَا عِنْدَ اَهْلِ العِلْمِ (۷) وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيمُوا حُدُودَ اللّٰهِ فِي القَرِيبِ وَالبَعِيدِ وَلَا تَأْخُذْكُمْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ (۸) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً فِي بِلَادِ اللّٰهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

بَابُ قَطْعِ السَّرِقَةِ

اَلْفَصْلُ الاَوَّلُ

(۱) عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ اِلَّا بِرُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلٰثَةُ دَرَاهِمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۳) وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ البَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

(۱) عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُودَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ (۲) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ العَاصِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ المُعَلَّقِ قَالَ مَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ اَنْ يُؤْوِيَهُ الجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ المِجَنِّ فَعَلَيْهِ القَطْعُ رَوَاهُ اَبُودَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ (۳) وَعَنْ

صحیح تر ہے اُس پہلی حدیث سے اور وہ پہلی حدیث یہ ہے کہ جو شخص بدفعلی کرے چارپائے سے پس مار ڈالو اُسکو اور عملؔ اُسی پر ہے نزدیک اہل علم کے (۷) ترجمہ اور روایت ہے عبادہ بن صامتؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جاری کیا کرو حدین اللہ کی نزدیک اور دور پر اور نہ پکڑے تمکو بیچ جاری کرنے حکم اللہ کے ملامت کرنیوالے کی نقل کی یہ ابن ماجہ نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جاری کرنا ایک حد کا حدون اللہ کی سے بہتر ہے برسنے مینہ چالیس راتون کے سے بیچ تمام شہرون خدا کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی نسائی نے ابوہریرہؓ سے باب ہے بیچ بیان ہاتھ کاٹنے چور کے فصل پہلی (۱) ترجمہ روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ کاٹا جاوے ہاتھ چور کا مگر بسبب چرانے چوتھائی دینار کے یا زیادہ کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا کاٹا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ چور کا بیچ چرانے ایک سپر کے کہ قیمت اُسکی تین درم تھی متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا لعنت کرے اللہ چور کو کہ چوراتا ہے بیضہ پس کاٹا جاتا ہے ہاتھ اُسکا اور چراتا ہے رسی پس کاٹا جاتا ہے ہاتھ اُسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری (۱) ترجمہ اور روایت ہے رافع بن خدیجؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے نہیں ہاتھ کاٹا آتا بیچ چرانے میوہ کے اور نہ بیچ چرانے گابھے سفید کھجور کے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن شعیبؓ کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اُس نے اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے کہ نقل کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ حضرتؐ پوچھے گئے میوہ لٹکی ہوئی درخت کی سے فرمایا جو شخص کہ چراوے اُس مین سے کچھ پیچھے اسکے کہ جگہ دی اُسکو خرمن نے پس پہنچے ڈھال کے مول کو پس اُس کے ذمہ پر ہے ہاتھ کاٹنا نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے

ملہ عمل اسی پر ہے یعنے اس پر کہ حد نہین بلکہ تعزیر ہے ۱۲ ملہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ چوتھائی دینار یا اُسکی قیمت مین چور کا ہاتھ کاٹا جاوے اور یہی قول ہے امام شافعی واحمد وبہت علما کا اور امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک دس درم سے کم مین ہاتھ کاٹا نہین آتا ۱۲ نووی صـ۹۳ ملہ چراتا ہے بیضہ یعنے انڈہ اور بیان انڈہ سے مراد سر کی خود ہے اور رسی سے مراد جہاز کی رسی ہے جسکی قیمت چوتھائی دینار سے زیادہ ہوتی ہے ۱۲ نووی صـ۶۳ ج ۲ ملہ نہین ہاتھ کاٹا آتا امام ابو حنیفہ کے نزدیک تر و تازہ میوے مین ہاتھ کاٹا نہین آتا خواہ محرز ہو یا نہ ہو اور اسیطرح دودھ اور گوشت اور امام مالک اور شافعی کے نزدیک اگر چیزین محرز ہون تو سب مین ہاتھ کاٹا آتا ہے ۱۲ لمعات و مرقات اور حرز یہ ہے کہ لوگ اُسکو عرفاً مین مال محفوظ سمجھین جیسے اصطبل گھوڑون کے لیے اور باڑہ بکریون کے لیے اور کھلیان میوہ کے لیے یا اگر جنگل مین ہو تو اُسکا کوئی محافظ ہو وہ محرز ہے ۱۲ از رد منہ صـ۲۶۳ و نووی ملہ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ الْمَکِّیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِیْ ثَمَرٍ مُّعَلَّقٍ وَّلَا فِیْ حَرِیْسَةِ جَبَلٍ فَاِذَا اٰوَاهُ الْمُرَاحُ وَالْجَرِیْنُ فَالْقَطْعُ فِیْمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ رَوَاهُ مَالِكٌ (۳) **وَعَنْ** جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ عَلَی الْمُنْتَهِبِ قَطْعٌ وَّمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَّشْهُوْرَةً فَلَیْسَ مِنَّا رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ (۴) **وَعَنْهُ** عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ عَلٰی خَائِنٍ وَّلَا مُنْتَهِبٍ وَّلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَرَوٰی فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَیَّةَ قَدِمَ الْمَدِیْنَةَ فَنَامَ فِی الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِدَاءَهُ فَجَاءَ سَارِقٌ وَّاَخَذَ رِدَاءَهُ فَاَخَذَهُ صَفْوَانُ فَجَاءَ بِهٖ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ اَنْ تُقْطَعَ یَدُهُ فَقَالَ صَفْوَانُ اِنِّیْ لَمْ اُرِدْ هٰذَا هُوَ عَلَیْهِ صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِیَنِیْ بِهٖ وَرَوٰی نَحْوَهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اَبِیْهِ وَالدَّارِمِیُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (۵) **وَعَنْ** بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْاَیْدِیْ فِی الْغَزْوِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ اِلَّا اَنَّهُمَا قَالَا فِی السَّفَرِ بَدَلَ الْغَزْوِ (۶) **وَعَنْ** اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی السَّارِقِ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا یَدَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا رِجْلَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا یَدَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا رِجْلَهٗ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ (۷) **وَعَنْ** جَابِرٍ قَالَ جِیْءَ بِسَارِقٍ اِلَی النَّبِیِّ

عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین مکی سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کاٹا جاتا ہاتھ کا بیچ میوے لگے ہوئے درخت کے اور نہ بیچ جانور چرنے والے پہاڑ کے پس جس وقت کہ ٹھکانا دیوے جانور کو تھان اور جگہ دے میوے کو خرمن پس ہاتھ کاٹنا ہے اُسقدر مین کہ ہو پہنچی قیمت ڈھال کو نقل کی یہ مالک نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے لوٹنے والے پر کاٹنا ہاتھ کا اور جو شخص لوٹے لوٹنا مشہور پس نہیں وہ ہم میں سے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں اوپر خائن کے اور نہ لوٹنے والے کے اور نہ اُچکے کے ہاتھ کاٹنا نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی صاحب مصابیح نے شرح السنہ مین یہ کہ صفوان بن اُمیہ آئے مدینہ مین پس سو گئے مسجد مین اور سر کے نیچے رکھی اپنی چادر پس آیا چور اور لی اُنکی چادر پس پکڑا اُسکو صفوان نے اور لایا اُسکو پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس حکم فرمایا حضرت نے ہاتھ کاٹنے اُسکے کا پس کہا صفوان نے کہ تحقیق مینے نہین ارادہ کیا تھا اُسکا وہ چادر اُسپر صدقہ ہے پس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیون نہ بخشا تونے پہلے اسکے کہ لاوے تو اُسکو میری پاس اور روایت کی مانند اس کے ابن ماجہ نے عبداللہ بن صفوان سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور دارمی نے ابن عباس سے (۵) ترجمہ اور روایت ہے بسر بن ارطاۃ سے کہ کہا سُنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ نہ کاٹے جاوین ہاتھ غزوہ مین نقل کی یہ ترمذی اور دارمی اور ابوداؤد اور نسائی نے مگر ابوداؤد اور نسائی نے کہا سفر مین بدلے غزوہ کے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوسلمہ سے کہ نقل کی ابوہریرہ رض سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کے حق مین اگر چراوے کاٹو ہاتھ اُس کا پھر اگر چراوے کاٹو پاؤن اُس کا پھر اگر چراوے پس کاٹو ہاتھ اُسکا پھر اگر چراوے پس کاٹو پاؤن اُس کا نقل کی یہ صاحب مصابیح نے شرح السنہ مین (۷)

ترجمہ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا لایا گیا ایک چور پاس نبی

ف۱ اور نہ بیچ چرنے والے پہاڑ کے یعنے جسکا کوئی محافظ نہ ہو ۱۲ ف۲ تھان یعنے جگہ بندھنے جانورون کی ۱۲ ف۳ کہ ہو پہنچی قیمت ڈھال کو یعنے تین درہم جیسا کہ اوپر گزرا اس سے معلوم ہوا کہ تین درہم مین ہاتھ کاٹا جاتا ہے ۱۲ ف۴ لوٹنا مشہور یعنے آشکارا کہ لوگ دیکھتے ہون ۱۲ ف۵ وہ ہم مین سے یعنے ہمارے طریقہ پر لوٹنے والے کا ہاتھ کاٹا نہین جاتا اسلیے کہ اُسپر چور کا اطلاق نہین ہوتا اور چور تو وہ ہے جو خفیہ لیوے ۱۲ مرقاۃ ف۶ اُچکے کا ہاتھ اسواسطے نہین کاٹا جاتا کہ وہ خفیہ نہین لیتا اسی طرح لوٹنے والا اور خائن بھی حرز نہین ہے ۱۲ مرقاۃ ف۷ پس حکم فرمایا حضرت نے ہاتھ کاٹنے اسکے کا اس سے معلوم ہوا کہ اگر مسجد مین یا صحرا مین کوئی مال کا محافظ ہو تو وہ محرز ہے اُسکی چورانے مین ہاتھ کاٹا جاویگا ۱۲ ف۸ اسواسطے کہ وہ مال غنیمت مین حصہ دار ہے یا اسواسطے کہ مبادا مرتد ہو جاوے ۱۲ لمعات ف۹ سفر مین بدلے غزوے کے کہا طیبی نے یہ مطلق سفر محمول ہے سفر جہاد پر ۱۲ ف۱۰ ہاتھ اُسکا یعنے داہنا ۱۲ ف۱۱ پاؤن اُسکا یعنے بایان ۱۲ ف۱۲ ہاتھ اُسکا یعنے بایان ۱۲ ف۱۳ پاؤن اُسکا یعنے داہنا

صلى الله عليه وسلم قال اقطعوه فقطع ثم جئ به الثانية فقال اقطعوه فقطع ثم جئ به الثالثة فقال اقطعوه فقطع ثم جئ به الرابعة فقال اقطعوه فقطع فاتي به الخامسة فقال اقتلوه فانطلقنا به فقتلناه ثم اجتررناه فالقيناه في بئر ورمينا عليه الحجارة رواه ابوداود والنسائي وروى في شرح السنة في قطع السارق عن النبي صلى الله عليه اقطعوه ثم احسموه (٨) وعن فضالة بن عبيد قال اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعت يده ثم امر بها فعلقت في عنقه رواه الترمذي وابوداود والنسائي وابن ماجة (٩) وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سرق المملوك فبعه ولو بنش رواه ابوداود والنسائي وابن ماجة

الفصل الثالث

(١) عن عائشة قالت اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعه فقالوا ما كنا نراك تبلغ به هذا قال لو كانت فاطمة لقطعتها رواه النسائي (٢) وعن ابن عمر قال جاء رجل الى عمر بغلام له فقال اقطع يده فانه سرق مرآة لامرأتي فقال عمر لا قطع عليه وهو خادمكم اخذ متاعكم رواه مالك (٣) وعن ابي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا اباذر قلت لبيك يارسول الله وسعديك قال كيف انت اذا اصاب الناس موت يكون البيت فيه بالوصيف

صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کاٹو ہاتھ اُسکا پس کاٹا گیا ہاتھ پھر لایا گیا وہی چور روبرو حضرتؐ کے دوسری بار پس فرمایا کاٹو پھر کاٹا گیا پھر لایا گیا چور تیسری بار پس فرمایا کاٹو پس کاٹا گیا پھر لایا گیا چور چوتھی بار پس فرمایا کاٹو پھر کاٹا گیا پھر لایا گیا پانچوین بار پس فرمایا مار ڈالو اُس کو پس لے گئے ہم اُسکو اور مار ڈالا اُسکو پھر کھینچا ہمنے اُسکو اور ڈالدیا کوئین مین اور پھینکے ہمنے اُسپر پتھر نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور نقل کی بغوی نے شرح السنہ مین بیچ کاٹنے ہاتھ چور کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ کاٹو تم ہاتھ اُسکا پھر ملدو اُسکو (٨) ترجمہ اور روایت ہے فضالہ بن عبید سے کہ کہا لایا گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور پس کاٹا گیا ہاتھ اُسکا پھر حکم فرمایا واسطے ہاتھ اُسکے کے لٹکایا جاوے اُسکی گردن مین پس لٹکایا گیا اُسکی گردن مین نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے (٩) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ چراوے غلام پس بیچڈال اُسکو اگرچہ بدلے نش کے ہو نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے **فصل تیسری** (١) ترجمہ روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ کہا لایا گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور پس حکم کیا ہاتھ کاٹنے اُسکے کا پس عرض کیا صحابہ نے کہ نہ تھے ہم گمان کرتے آپ کو کہ حکم فرماؤگے اس حد کے لیے ہاتھ کاٹنے کا فرمایا اگر ہوتی فاطمہ البتہ کاٹتا مین ہاتھ اُسکا نقل کی یہ نسائی نے (٢) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا لایا ایک شخص پاس حضرت عمرؓ کے غلام اپنا اور کہا کہ کاٹو تم ہاتھ اسکا اسلیے کہ اس نے چرایا ہے آئینہ میری عورت کا پس کہا عمرؓ نے نہین ہاتھ کاٹنا اُسپر یہ ہے خدمتگار تمہارا لی چیز تمہاری نقل کی یہ مالک نے (٣) ترجمہ اور روایت ہے ابوذرؓ سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوذرؓ کہا مین نے حاضر ہون یارسول اللہ اور فرمانبردار ہون فرمایے کیا فرماتے ہین آپنے فرمایا کیا کرے گا تو جس وقت کہ پہونچیگی لوگون کو موت ہوگا گھر اُس وقت مین بدلے خادم کے

ك اور مار ڈالا اُسکو کہا خطابی نے یہ حدیث منسوخ ہے اور جو پانچوین بار چوری کرے تو اُسکو قتل نہ کیا جاوے بعض نے کہا وہ چوری کو حلال جانتا تھا اسلیے حضرتؐ نے اُسکو قتل کروایا ١٢ لمعات ك پھر ملدو اُسکو یعنے تاکہ خون بند ہو جاوے ١٢ ك لٹکایا جاوے اُسکی گردن مین یعنے تاکہ لوگ عبرت پکڑین اور یہ سنت ہے امام شافعی اور احمد کے نزدیک اور نزدیک حنفیہ کے رائے امام پر موقوف ہے ١٢ مرقاة ك اگرچہ ہو بدلے نش کے یعنے آدھے اوقیہ کے یعنے اگرچہ تھوڑے مول کو بکے اسلیے کہ وہ عیب دار ہے مالک اور شافعی اور احمد اور اکثر اہل علم کے نزدیک غلام اگر چوری کرے تو اُسکا ہاتھ کاٹا جاوے اور حنفیہ کے نزدیک اگر غلام اپنے مالک کا مال چرا دے تو اُسکا ہاتھ کاٹا نجاوے ١٢ مرقاة ك البتہ کاٹتا مین ہاتھ اُسکا اس سے معلوم ہوا کہ اس باب مین شریف اور رذیل سب برابر ہین جو چوری کرے اُسکا ہاتھ کاٹا جاوے ١٢ ك نہین ہاتھ کاٹنا ہے مذہب حنفیہ اور امام احمد کا ہے اور اکثر اہل علم کے نزدیک ہاتھ کاٹا جاتا ہے ١٢ لمعات ك لوگون کو موت یعنے وبا یعنے ہوگا تو موت سے یا صبر کریگا ١٢ ك ہوگا گھر یعنے قبر اسوقت بمول غلام کے یعنے اتنی کثرت سے موت ہوگی اُسوقت کہ جگہ قبر کی خریدی جاویگی ساتھ قیمت غلام کے کہ آنحضرتؐ نے قبر کو گھر کہا تو قبر حرز ہوئی جیسے گھر حرز ہوتا ہے تو جیسے گھر سے چرانے مین قطع ہے اسطرح کفن کی چوری مین قبر سے ہاتھ کاٹا جاویگا ١٢ مرقاة ولمعات

يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ قَالَ حَمَّادُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ تُقْطَعُ يَدُ النَّبَّاشِ لِاَنَّهٗ دَخَلَ عَلَى الْمَيِّتِ بَيْتَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

بَابُ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُوْدِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(١) عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَرْاَةِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُّكَلِّمُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا وَمَنْ يَّجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهٗ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ فِيْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِيْنَ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَتْ كَانَتِ امْرَاَةٌ مَخْزُوْمِيَّةٌ تَسْتَعِيْرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهٗ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا فَاَتٰى اَهْلُهَا اُسَامَةَ فَكَلَّمُوْهُ فَكَلَّمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ مَا تَقَدَّمَ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

(١) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهٗ دُوْنَ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ وَمَنْ خَاصَمَ فِيْ بَاطِلٍ وَّهُوَ يَعْلَمُهٗ لَمْ يَزَلْ فِيْ سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِيْ مُؤْمِنٍ مَّا لَيْسَ فِيْهِ اَسْكَنَهُ اللّٰهُ رَدْغَةَ الْخَبَالِ حَتّٰى يَخْرُجَ

یعنے قبر کہا مینے اللہ اور رسول اسکا زیادہ جانتے ہین فرمایا لازم ہے تجھ پر صبر کرنا کہا حماد بن ابی سلیمان نےؒ کہ کاٹا جاوے ہاتھ کفن چور کا اس واسطے کہ داخل ہوا میت پر اُسکے گھر مین نقل کی یہ ابوداؤد نے

باب بیچ بیان سفارش کرنیکے بیچ مقدمہ حدون کے

فصل پہلی (١) ترجمہ روایت ہے عائشہؓ سے یہ کہ قریش کو فکر مین ڈالا حال عورت مخزومیہ کی نے کہ چوری کی تھی پس کہا آپس مین کہ کون کلام کرے اسکے مقدمہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا کہ نہین جرءت کرتا کوئی حضرتؐ سے مگر اسامہ بن زیدؓ کہ پیارے ہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کلام کیا آنحضرتؐ سے اسامہؓ نے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفارش کرتا ہے تو بیچ حد کے اللہ کی حدون سے پھر کھڑے ہوئے حضرت اور خطبہ فرمایا پھر فرمایا نہین ہلاک کیا اُن لوگون کو کہ پہلے تم سے تھے مگر اس نے کہ وہ تھے جس وقت چراتا درمیان اُنکے کوئی شریف چھوڑ دیتے اُسکو اور جس وقت چراتا اُن مین کوئی غریب جاری کرتے اُسپر حد اور قسم ہے اللہ کی اگر تحقیق فاطمہ بیٹی محمدؐ کی چرائے تو البتہ کاٹون مین ہاتھ اُسکا متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین یون آیا ہے کہ کہا حضرت عائشہؓ نے کہ تھی ایک عورت مخزومیہ عاریۃً لیتی اسباب اور منکر ہو جاتی تھی پس حکم فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ کاٹنے ہاتھ اُسکے کے پس آئے لوگ اُس عورت کے اُسامہؓ کے پاس اور کلام کیا اُسامہؓ سے پھر کلام کیا اُسامہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ مقدمہ اُس عورت کے پھر ذکر کی مسلم نے حدیث مانند اُس چیز کے کہ گزری

فصل دوسری (١) ترجمہ روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ سے کہ کہا سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ حائل ہو سفارش اُسکی نزدیک حد کے حدون اللہ کی سے پس تحقیق ضد کی اُس نے اللہ سے اور جو شخص کہ جھگڑا کرے بیچ باطل کے ... حالانکہ جانتا ہے اُسکو کہ باطل ہے ہمیشہ رہتا ہے بیچ غضب اللہ کی یہانتک کہ باز آوے اُس سے اور جس شخص نے کہا بیچ حق مومن کے وہ کہ نہین اُسمین رکھیگا اُسکو اللہ بیچ کیچڑ پیپ لہو دوزخیون کے یہان تک کہ نکلے

ف١ امام ابوحنیفہ کے نزدیک کفن چور کا ہاتھ کاٹا نہین آتا اور ابو یوسف اور تینون امامون کے نزدیک کاٹا آتا ہے ١٢ مرقاة ف٢ تو البتہ کاٹون مین ہاتھ اُسکا اس حدیث سے حضرتؐ کا کمال عدل و انصاف معلوم ہوا ١٢ ف٣ اور منکر ہو جاتی کہا جمہور نے کہ جو عاریت لیکر منکر ہو جاوے اُسکا ہاتھ کاٹا نہین آتا اور امام احمد اور اسحاق نے کہا کہ اُسکا ہاتھ کاٹنا واجب ہے اور حد مین سفارش کرنی بالاجماع حرام ہے ١٢ مرقاة ف٤ حائل ہو سفارش اُسکی الخ یعنے منع کرے سبب سفارش اپنی کے حد کو ١٢ ح ف٥ ضد کی اُس نے اللہ سے یعنے مخالفت کی اللہ کی اسلیے کہ امر اُسکا قائم کرنا ہے حدون کا ١٢ ح ف٦ بیچ باطل کے یعنی ناحق کام مین ١٢ ح ف٧ وہ کہ نہین اُس مین یعنے عیب اور نقصان ١٢ ف٨ نکلے اُس چیز سے یعنے مرنے سے پہلے توبہ کرے دنیا پر آدمی کو اُس کے ساتھ پورا ہو جسنے عذاب کے کو مستحق ہوا ہے ١٢

مِثْمَا قَالَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَفِیْ رِوَایَۃِ الْبَیْہَقِیِّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ مَنْ اَعَانَ عَلٰی خُصُوْمَۃٍ لَایَدْرِیْ اَحَقٌّ اَمْ بَاطِلٌ فَھُوَ فِیْ سَخَطِ اللّٰہِ حَتّٰی یَنْزِعَ (٢) **وَعَنْ** اَبِیْ اُمَیَّۃَ الْمَخْزُوْمِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِلِصٍّ قَدِ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ یُوْجَدْ مَعَہٗ مَتَاعٌ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اِخَالُکَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰی فَاَعَادَ عَلَیْہِ مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلٰثًا کُلُّ ذٰلِکَ یَعْتَرِفُ فَاَمَرَ بِہٖ فَقُطِعَ وَجِیْءَ بِہٖ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرِ اللّٰہَ وَتُبْ اِلَیْہِ فَقَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ تُبْ عَلَیْہِ ثَلٰثًا رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ ھٰکَذَا وَجَدْتُّ فِی الْاُصُوْلِ الْاَرْبَعَۃِ وَجَامِعِ الْاُصُوْلِ وَشُعَبِ الْاِیْمَانِ وَمَعَالِمِ السُّنَنِ عَنْ اَبِیْ اُمَیَّۃَ وَفِیْ نُسَخِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ اَبِیْ رِمْثَۃَ بِالرَّاءِ وَالثَّاءِ الْمُثَلَّثَۃِ بَدَلَ الْھَمْزَۃِ وَالْیَاءِ

بَابُ حَدِّ الْخَمْرِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(١) **عَنْ** اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فِی الْخَمْرِ بِالْجَرِیْدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ اَبُوْبَکْرٍ اَرْبَعِیْنَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَضْرِبُ فِی الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِیْدِ اَرْبَعِیْنَ (٢) **وَعَنِ** السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ کَانَ یُؤْتٰی بِالشَّارِبِ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِمْرَۃِ اَبِیْ بَکْرٍ وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَۃِ عُمَرَ فَنَقُوْمُ عَلَیْہِ بِاَیْدِیْنَا وَنِعَالِنَا وَاَرْدِیَتِنَا حَتّٰی کَانَ اٰخِرُ اِمْرَۃِ عُمَرَ فَجَلَدَ اَرْبَعِیْنَ حَتّٰی اِذَا عَتَوْا وَفَسَقُوْا جَلَدَ ثَمَانِیْنَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

(١) **عَنْ** جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْہُ فَاِنْ عَادَ فِی

اُس جھگڑے سے کہ کہا ہو نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور بیہقی کے شعب الایمان میں یہی ہو کہ جو کوئی مدد کرے ایک جھگڑے پر کہ نہیں جانتا کہ حق ہو یا باطل پس وہ بیچ غضب الٰہی کے ہی یہانتک کہ باز آوے (٢) ترجمہ اور روایت ہی ابو امیہ مخزومی سو یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا ایک چور تحقیق اقرار کیا چوری کا اقرار صریح اور نہ پائی گئی اُسکے ساتھ کوئی چیز پس فرمایا اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں[۱] گمان کرتا میں تجھ کو کہ چرایا ہو کہا اُسنے کہ ہاں چرایا ہے پس پھر کہا آنحضرت نے یہ لفظ دو بار یا تین بار سو ہر بار اقرار کرتا تھا وہ پس حکم کیا آنحضرت نے واسطے اُس کے کاٹنے ہاتھ کے پس کاٹا گیا ہاتھ اور لایا گیا وہ چور حضرتؐ کے پاس پس فرمایا اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بخشش طلب کر اللہ سے اور رجوع کر طرف اُسکی پس کہا چور نے بخشش مانگتا ہوں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف اُسکی پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یا الٰہی قبول کر توبہ اسکی نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اسیطرح سے پایا میں نے بیچ اصول چاروں کے اور جامع الاصول میں اور شعب الایمان میں اور معالم السنن میں ابو امیہ سے اور بیچ نسخوں مصابیح کے عن ابی رمثہ ہے ساتھ رے مکسورہ کے اور ثے تین نقطے والی کے بدلے ہمزہ کے اور یے کے **باب ہے** بیچ بیان حد شراب کے **فصل پہلی** (١) ترجمہ روایت ہی انسؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مارا بیچ حد شراب پینے کے ساتھ ڈالیوں کھجور کے اور پاپوشوں کے اور ماری ابو بکرؓ نے چالیس کوڑے متفق علیہ اور ایک روایت میں انسؓ سے یوں ہو کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے مارتے حد شراب میں ساتھ جوتیوں کے اور ڈالیوں کھجور کے چالیس (٢) ترجمہ اور روایت ہو سائب بیٹے یزید کے سے کہ کہا لایا جاتا پینے والا شراب کا بیچ زمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بیچ خلافت ابو بکرؓ اور ابتداء خلافت عمرؓ کے پس کھڑے ہوتے ہم اُسپر مارتے ساتھ ہاتھوں اپنے کے اور جوتیوں اپنی کے اور چادروں اپنی کے یہانتک کہ ہوئی آخر خلافت حضرت عمرؓ کی پس مارتے تھے چالیس کوڑے یہانتک کہ جب چلے سے گزرے شراب پینے والے اور نکل گئے حد اعتدال سے ماری عمرؓ نے اسی[۲] کوڑے نقل کی یہ بخاری نے **فصل دوسری** (١) ترجمہ روایت ہو جابرؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص پیوے شراب پس مارو اسکو درّے پس اگر عود کرے

- - - - - - - - - - - - - ۱ نہیں گمان کرتا میں الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ چور کو عذر سکھلانا جائز ہے تاکہ وہ اپنے اقرار سے پھر جاوے یہ ایک قول شافعی کا ہے اور اور اماموں کا یہ حکم مخصوص ہے ساتھ زنا کے اور کافی ہو ایک بار اقرار چور کا بیچ مذہب مالکیہ و حنفیہ کا ۱۲ روضہ ندیہ صفحہ ۲۶۳ مرقاۃ ۲ ماری حضرت عمرؓ نے اسی کوڑے الخ شرابی کی حد تعیین شارع علیہ السلام سے ثابت نہیں ہوئی لیکن جمہور ائمہ کے نزدیک اسی کوڑے ہیں اور شافعی کے نزدیک چالیس کوڑے ہیں ۱۲ روضہ صفحہ ۲۶۶ و لمعات

الرابعة فاقتلوه قال ثم اُتي النبي صلى الله عليه وسلم بعد ذلك برجل قد شرب في الرابعة فضربه ولم يقتله رواه الترمذي ورواه ابوداود
عن قبيصة بن ذويب في اخرى لهما وللنسائي وابن ماجة والدارمي عن نفر من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منهم ابن
عمر ومعاوية وابوهريرة والشريد الى قوله فاقتلوه (۲) **وعن** عبد الرحمن بن الازهر قال كاني انظر الى رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذ اُتي برجل قد شرب الخمر فقال للناس اضربوه فمنهم من ضربه بالنعال ومنهم من ضربه بالعصا ومنهم من
ضربه بالميتخة قال ابن وهب يعني الجريدة الرطبة ثم اخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم ترابا من الارض فرمى به في وجهه رواه
ابوداود (۳) **وعن** ابي هريرة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اُتي برجل قد شرب فقال اضربوه فمنا الضارب
بيده والضارب بثوبه والضارب بنعله ثم قال بكتوه فاقبلوا عليه يقولون ما اتقيت الله ما خشيت الله وما استحييت
من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بعض القوم اخزاك الله قال لا تقولوا هكذا لا تعينوا عليه الشيطان ولكن قولوا اللهم اغفر
له اللهم ارحمه رواه ابوداود (۴) **وعن** ابن عباس قال شرب رجل فسكر فلقي يميل في الفج فانطلق به الى رسول
الله صلى الله عليه وسلم فلما حاذى دار العباس انفلت فدخل على العباس فالتزمه فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فضحك وقال افعلها
ولم يامر فيه بشيء رواه ابوداود **الفصل الثالث** (۱) **عن** عمير بن سعيد النخعي قال سمعت علي بن ابي طالب

اور پیوے چوتھی بار پس قتل کرو اسکو کہا جابرؓ نے پھر لایا گیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس حدیث کے ایک شخص کہ تحقیق پی تھی شراب بیچ چوتھی بار کے
پس مارا اسکو اور نہ قتل کیا اسکو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی یہ ابوداؤد نے قبیصہ بن ذویبؓ سے اور بیچ اور روایت ترمذی اور ابوداؤد اور
نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کے ایک جماعت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اُن میں سے ابن عمرؓ اور معاویہؓ اور ابوہریرہؓ اور شریدؓ ہیں قول
اُنکے فاقتلوہ تک (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے عبد الرحمن بن ازہرؓ سے کہ کہا گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُسوقت
کہ لایا گیا ایک شخص روبرو حضرتؐ کے کہ پی تھی شراب پس فرمایا آدمیوں کو کہ مارو اسکو ان میں سے بعضوں نے مارا اُسکو ساتھ جوتیوں کے اور
بعضوں نے مارا لکڑی سے اور بعضوں نے مارا ساتھ ڈالیوں کھجور کے کہا ابن وہب نے مراد رکھتے تھے عبد الرحمن ساتھ میتخہ کے ڈالی ہری کھجور
کی پھر لی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی زمین میں سے پس پھینکا اُسکو اُسکے منہ پر نقل کی یہ ابوداؤد نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہؓ
سے کہ کہا تحقیق لایا گیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک شخص کہ پی تھی شراب پس فرمایا حضرتؐ نے کہ مارو اُسکو پس بعضے ہم میں
سے مارتے تھے اُسکو اپنے ہاتھ سے اور بعضے ساتھ کپڑے اپنے کے اور بعضے ساتھ پاپوش اپنی کے پھر فرمایا تنبیہ کرو اُسکو پس متوجہ ہوے لوگ اُسپر کہنے لگے نہ ڈرا تو
اللہ سے اور نہ ڈرا تو خدا کے عذاب سے اور نہ حیا کی تونے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا بعضے لوگوں نے کہ رسوا کرے تجھکو اللہ فرمایا نہ کہو تم اس
طرح سے نہ مدد دو اُسپر شیطان کو ولیکن کہو یا الٰہی بخش تو اُسکو اور رحم کر اُسپر نقل کی یہ ابوداؤد نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباسؓ سے
کہ کہا پی شراب ایک شخص نے پس مست ہوا پھر ملاقات کیا گیا اُس حال میں کہ جھومتا چلتا تھا راہ میں پس پکڑ لائے اُسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کے پس جب برابر پہونچا عباسؓ کے گھر کے چھٹ گیا اور گیا حضرت عباسؓ کے پاس اور چمٹ گیا اُنسے پس ذکر کی گئی یہ بات روبرو حضرتؐ کے پس ہنسے اور
فرمایا آیا کیا اُس شخص نے یہ اور نہ حکم فرمایا حضرتؐ نے اُسکے حق میں کچھ نقل کی یہ ابوداؤد نے **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے عمیر بن سعید
نخعی سے کہ کہا سنا میں نے علی بن ابی طالبؓ سے

ف۱ یہ حدیث منسوخ ہے ساتھ احادیث کے کہ حضرتؐ نے چوتھی بار قتل نہیں کیا اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث بالاجماع متروک العمل ہے ۱۲ لمعات ف۲ پھر لی خاک مٹی
پھینکی اسکی حقارت کے لیے کہ مرتکب ایسے فعل شنیع کا ہوا ۱۲ مرقاۃ ف۳ نہ مدد دو اسپر شیطان کو الخ یعنی اسلیے کہ وہ مشکل اسکی رحمت سے نا امید ہوگا۔
شیطان کی مدد ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شرابی کی کوئی حد معین نہیں [illegible] ف۴
اور نہ حکم فرمایا حد کا اسلیے کہ شراب کا پینا اُسکے اقرار سے اور گواہی عادلوں سے ثابت نہ ہوا ۱۲ لمعات

يَقُولُ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ عَلَى أَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فَأَجِدَ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ وَذٰلِكَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) **وَعَنْ** ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلِمِيِّ قَالَ إِنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ فِي حَدِّ الْخَمْرِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أُرٰى أَنْ تَجْلِدَهُ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً فَإِنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَإِذَا سَكِرَ هَذٰى وَإِذَا هَذٰى افْتَرٰى فَجَلَدَ عُمَرُ فِي حَدِّ الْخَمْرِ ثَمَانِيْنَ رَوَاهُ مَالِكٌ

بَابُ مَا لَا يُدْعٰى عَلَى الْمَحْدُوْدِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ (۱) **عَنْ** عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ يُلَقَّبُ حِمَارًا كَانَ يُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ فَأُتِيَ بِهِ يَوْمًا فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُ مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتٰى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوْهُ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۲) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ اضْرِبُوْهُ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهٖ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهٖ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهٖ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخْزَاكَ اللّٰهُ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا لَا تُعِيْنُوْا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ (۱) **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ الْأَسْلَمِيُّ إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدَ عَلٰى نَفْسِهٖ أَنَّهُ أَصَابَ امْرَأَةً حَرَامًا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذٰلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ فَأَقْبَلَ فِي الْخَامِسَةِ فَقَالَ أَنِكْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ حَتّٰى غَابَ ذٰلِكَ مِنْكَ فِي ذٰلِكَ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ كَمَا يَغِيْبُ الْمِرْوَدُ فِي الْمُكْحُلَةِ وَالرِّشَاءُ فِي الْبِئْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَدْرِيْ مَا الزِّنَا قَالَ نَعَمْ أَتَيْتُ

کہتے تھے کہ نہیں ہوں کہ جاری کروں کسی پر حد پھر مرجاوے وہ پس پاؤں میں[۱] اپنے دل میں اوسکے مرنے سے کچھ مگر پینے والا شراب کا پس تحقیق اگر وہ مرجاوے تو دیت اسکی پھر دونگا میں اور یہ اس سبب سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مقرر کی ہے حد اسکی متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہے ثور بن زید دیلمی سے کہ کہا تحقیق حضرت عمرؓ نے مشورہ کیا بیچ تعین[۲] حد شراب کے پس کہا واسطے انکے علیؓ نے کہ رای میری یہ ہے کہ مارو اسکو اسّی دُرے اسلیے کہ تحقیق جس وقت پیتا ہے شراب مست ہوجاتا ہے اور جس وقت مست ہوتا ہے بکتا ہے اور جس وقت بکتا ہے بہتان[۳] لیتا ہے پس حکم کیا حضرت عمرؓ نے بیچ مارنے حد شراب کے اسّی دُرے نقل کی یہ مالک نے **باب ہے** اس چیز کا کہ دعا بد نہ کیجاوے اسپر کہ حد مارا جاوے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے حضرت عمر بن الخطابؓ سے کہ ایک شخص نام اُسکا تھا عبد اللہ لقب کیا جاتا تھا حمار ہنساتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ حد ماری تھی اسکو بسبب پینے شراب کے پس لایا گیا وہ ایک اور دن پس حکم کیا واسطے اسکے دُرے مارنیکا پس دُرے مارا گیا پس کہا ایک شخص نے قوم میں سے یا الٰہی لعنت کر اسکو کیا بہت لایا جاتا ہے اسکو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ لعنت کرو اسکو قسم ہے اللہ کی وہ چیز کہ جانتا ہوں میں یہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے اللہ اور رسول اُسکو نقل کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا لایا گیا آنحضرتؐ کے پاس ایک شخص کہ پی تھی شراب پس فرمایا مارو اسکو پس بعضے ہم میں سے مارنیوالے تھے ساتھ ہاتھ اپنے کے اور بعضے مارنیوالے تھے ساتھ پاپوشوں اپنی کے اور بعضے مارنیوالے تھے ساتھ کپڑے اپنے کے پس جب پھرا وہ شخص کہا بعضوں نے کہ رسوا کرے تجھ کو اللہ فرمایا نہ کہو اس طرح سے نہ مدد دلاؤ اسپر شیطان[۴] کو نقل کی یہ بخاری نے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا آیا ماعز اسلمی پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور گواہی[۵] دی نفس اپنے پر یہ کہ جماع کیا ایک عورت سے بطریق زنا کے چار بار ہر بار منہ پھیرتے تھے حضرتؐ اس سے پس متوجہ ہوے پانچویں بار میں فرمایا کیا صحبت کی تو نے اس سے کہا کہ ہاں فرمایا یہانتک کہ غائب ہوا عضو[۶] تیرا بیچ عضو عورت[۷] کے کہا اُس نے کہ ہاں فرمایا جیسے غائب ہوجاتی ہے سلائی سرمہ دانی میں اور رسی کوئیں میں کہا کہ ہاں فرمایا کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے زنا کہا کہ ہاں کیا میں نے

---

[۱] یعنے مرجاوے بسبب حد مارنے کے [۲] پس پاؤں میں الخ یعنے غم اسلیے کہ یہ حکم شرع ہے ۱۲ [۳] یعنے حضرتؐ نے شراب کی حد معین نہیں کی کہ اتنے کوڑے مارنا چاہیے پس ہونگا اسّی کوڑے ماروں اور وہ مرجاوے تو میں ڈرتا ہوں کہ زیادتی میری طرف سے ہو پس اس جہت سے میں دیت دونگا اور یہ بطور احتیاط کے فرمایا نہیں تو اجماع ہے علما کا اسپر کہ اگر حد میں مرجاوے تو دیت نہیں آتی ۱۲ لمعات [۴] یعنے افترا کرتا ہے بے عیب عورتوں پر بہتان لیتا ہے اور بہتان کی حد اسّی کوڑے ہیں ۱۲ [۵] نہ لعنت کرو الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بالخصوص بھی کسی گنہگار کو لعنت کرنا جائز نہیں ہے ۱۲ مرقاۃ [۶] یعنے جب گنہگار کی سزا ہوچکی تو اسکو برا نہ کہو اسواسطے کہ شیطان خوش ہوتا ہے مسلمان کی رسوائی کر بلکہ اس سے

ہوں کہو کہ خدا تیری توبہ قبول کرے ۱۲ ترجمہ مشارق حدہ ۱۹ [۷] گواہی دی یعنے اقرار کیا ۱۲ حق [۸] بوجہ اسکے یعنے واسطے ساقط کرنے حد کے ۱۲ حق [۹] عضو یعنے عضو مخصوص ۱۲ حق [۱۰] بیچ عضو عورت کے یعنے بیچ عضو مخصوص عورت کے ۱۲ حق

مِنْهَا حَرَامًا مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ حَلَالًا قَالَ فَمَا تُرِيدُ بِهَذَا الْقَوْلِ قَالَ أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَسَمِعَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِهِ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ انْظُرْ إِلَى هَذَا الَّذِي سَتَرَ اللهُ عَلَيْهِ فَلَمْ تَدَعْهُ نَفْسُهُ حَتَّى رُجِمَ رَجْمَ الْكَلْبِ فَسَكَتَ عَنْهُمَا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً حَتَّى مَرَّ بِجِيفَةِ حِمَارٍ شَائِلٍ بِرِجْلِهِ فَقَالَ أَيْنَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَقَالَا نَحْنُ ذَانِ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ انْزِلَا فَكُلَا مِنْ جِيفَةِ هَذَا الْحِمَارِ فَقَالَا يَا نَبِيَّ اللهِ مَنْ يَأْكُلُ مِنْ هَذَا قَالَ فَمَا نِلْتُمَا مِنْ عِرْضِ أَخِيكُمَا آنِفًا أَشَدُّ مِنْ أَكْلٍ مِنْهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ الْآنَ لَفِي أَنْهَارِ الْجَنَّةِ يَنْغَمِسُ فِيهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۲) **وَعَنْ** خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا أُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذَلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ (۳) **وَعَنْ** عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَصَابَ حَدًّا فَعُجِّلَ عُقُوبَتُهُ فِي الدُّنْيَا فَاللهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عَلَى عَبْدِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ أَصَابَ حَدًّا فَسَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ **بَابُ التَّعْزِيرِ** **اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ** (۱) **عَنْ** أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **اَلْفَصْلُ الثَّانِي** (۱) **عَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس عورت سے بوجہ حرام وہ کہ کرتا ہے مرد اپنی بیوی سے حلال فرمایا کیا ارادہ رکہتا ہے تو ساتھ اس کہنے کے کہا کہ ارادہ رکہتا ہون یہ کہ پاک کرو تم مجہکو گناہ سے پس حکم فرمایا حضرت نے پس سنگسار کیا گیا پہر سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو شخصون کو اپنے یارون مین سے کہ کہتا ہے ایک اُن مین سے واسطے یار اپنے کے دیکہہ طرف اس شخص کی کہ پردہ پوشی کی تہی اللہ نے اسپر پس نہ چہوڑا نفس اسکے نے یہانتک کہ سنگسار کیا گیا مانند سنگسار کرنے کتے کے پس چپ ہو رہے حضرت دونون کی طرف سے اور کچہہ نہ فرمایا پہر چلے ایک ساعت یہانتک کہ گزرے ایک مرے ہوے گدہے پر کہ اُٹہائے تہا پاؤن اپنا پس فرمایا حضرت نے کہان ہے فلانا اور فلانا پس کہا دو شخصون نے کہ ہم ہین وہ دونو یا رسول اللہ پس فرمایا اترو اور کہاؤ گوشت مردار اس گدہے سے پس عرض کیا اُن دونون نے اے پیغمبر خدا کون کہاتا ہے اس سے فرمایا جو کچہہ آبروریزی کی تمنے بہائی اپنے کی ابہی سخت تر ہے کہانے اس گدہے کے سے قسم ہے اُس ذات کی کہ جان میری اُسکے ہاتھ مین ہے تحقیق وہ البتہ بیچ نہرون بہشت کے ہے غوطے مارتا اُن مین نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ (۲) ترجمہ اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پہونچے ایک گناہ کو اور قائم کی جاوی اُسپر حد اُس گناہ کی پس وہ حد مٹانیوالی اُس گناہ کی ہے نقل کی یہ شرح السنۃ مین (۳) ترجمہ اور روایت ہے علی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا جو شخص کہ پہونچے حد کو پس جلدی دی گئی سزا اسکی دنیا مین پس اللہ تعالیٰ عادل تر ہے اس سے کہ دوبارہ دے سزا اپنے بندے کو آخرت مین اور جو شخص کہ پہونچا حد کو اور ڈہانکا اسکو اللہ نے اسپر اور معاف کیا اُسسے پس اللہ تعالیٰ کریم تر ہے کہ دوبارہ کرے مواخذہ بیچ ایک چیز کے کہ معاف کیا ہو اُسسے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے **باب** ہے بیچ بیان تعزیر کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابی بردہ بن نیار سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ مارے جاوین کوڑے زیادہ دس کوڑون سے مگر بیچ حد کے حدون اللہ کی سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

ف ۱ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ چار بار اقرار کے بعد یہی تحقیق کرنا ضرور ہے کہ کیا تو نے اپنے ذکر کو اس طرح عورت کی شرمگاہ مین داخل کیا تہا جیسے سلائی سرمہ دانی مین داخل ہوتی ہے ۱۲ ف ۲ اُٹہائے ہوئے تہا پاؤن اپنا یعنے بسبب بہت پہول جانے کے ۱۲ حق ف ۳ فلانا اور فلانا یعنے پوچہا اُن شخصون کو کہ حقارت ماعز کی تہی بسبب سنگسار ہونے کے ۱۲ حق ف ۴ کون کہاتا ہے اس سے یعنے یہ لائق کہانے کے نہین ہمکو کیون فرماتے ہین آپ اسکے کہانیکو ۱۲ حق ف ۵ البتہ بیچ نہرون بہشت کی ہے غوطے مارتا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی کا گناہ حد سے پاک ہو جاتا ہے ۱۲ ف ۶ یعنے جب حد ہو چکی ۱۲ ف ۷ کہ اللہ تعالیٰ عادل تر ہے الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حد لگنے سے گناہ اتر جاتا ہے ۱۲ ف ۸ نہ مارے جاوین الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تعزیر دس کوڑون سے زیادہ نہین درست اور یہی مذہب ہے امام احمد کا اور امام ابو حنیفہ اور

قَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۲) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ
يَا يَهُودِيُّ فَاضْرِبُوهُ عِشْرِينَ وَإِذَا قَالَ يَا مُخَنَّثُ فَاضْرِبُوهُ عِشْرِينَ وَمَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ (۳) وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَحْرِقُوا
مَتَاعَهُ وَاضْرِبُوهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ **بَابُ** بَيَانِ الْخَمْرِ وَوَعِيدِ شَارِبِهَا

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ (۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَ
هِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۳) وَعَنْ أَنَسٍ
قَالَ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَمَا نَجِدُ خَمْرَ الْأَعْنَابِ إِلَّا قَلِيلًا وَعَامَّةُ خَمْرِنَا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۴) وَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ وَهُوَ نَبِيذُ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ مُتَّفَقٌ
عَلَيْهِ (۵) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا

فرمایا جس وقت کہ مارے ایک تمہارا پس چاہیے کہ بچے منہ سے نقل کی یہ ابو داؤد نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ نقل کی نبی صلی
اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ کہے ایک شخص دوسرے شخص کو اے یہودی پس مارو اسکو بیس کوڑے اور جس وقت کہ کہے اے مخنث پس مارو اسکو بیس
کوڑے اور جو شخص زنا کرے محرم سے پس مار ڈالو اسکو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے (۳) ترجمہ اور روایت ہے
حضرت عمرؓ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ پاؤ تم ایک شخص کو کہ خیانت کی اُس نے بیچ راہ خدا کے پس جلا دو
اسباب اُسکا اور مارو اُسکو نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے **باب** ہے بیچ بیان خمر کے اور وعید پینے والے
اُسکے کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ نقل کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شراب بنتی ہے ان دو درختوں سے
کھجور اور انگور سے نقل کی یہ مسلم نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا خطبہ فرمایا حضرت عمرؓ نے اوپر منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے پس کہا تحقیق نازل ہوئی تحریم خمر کی اور خمر بنتی ہے پانچ چیزوں سے انگور اور کھجور اور گیہوں اور جو اور شہد اور شراب وہ
ہے کہ ڈھانکے عقل کو نقل کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا تحقیق حرام کی گئی شراب اُسوقت کہ حرام کی گئی اور
نہیں پاتے تھے ہم شراب انگوروں کی مگر کم اور اکثر شراب ہماری کھجور کچی اور کھجور خشک کی تھی نقل کی بخاری نے (۴) ترجمہ اور
روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا سوال کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتع سے اور وہ ہے نبیذ شہد کی فرمایا جو چیز پینے کی نشہ کرے پس وہ
حرام ہے متفق علیہ (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز نشہ کرنے والی ہے شراب ہے اور جو
چیز نشہ کرنے والی ہے حرام ہے اور جو پیویگا شراب دنیا میں

---

۱ یعنی منہ پر خواہ حد ماری یا تعزیر تادیب کے لیے منہ پر نہ مارے ۱۲ ۲ دوسرے شخص کو یعنی مسلمان کو ۳ ای مخنث مخنث اُس شخص کو کہتے ہیں کہ جسکی کلام
اور اعضا میں نرمی ہو اور مشابہ ہو عورتوں کی حرکات اور سکنات میں یہاں اُسکو زنانہ کہتے ہیں ۱۲ مرقاۃ ۴ جلا دو اسباب اُسکا امام احمد نے اس حدیث کے ظاہر
پر عمل کیا ہے اور کہا کہ جلا دیا جاوے اسباب سوائے قرآن مجید اور ہتیار اور حیوان کے اور مار بطور تعزیر کے ہے اور بعضوں نے کہا کہ یہ حکم منسوخ ہے یا
تشدید پر محمول ہے ۱۲ لمعات ۵ اور شراب وہ ہے الخ کہا علماء نے اسمیں اشارہ ہے اس طرف کہ شراب ان پانچ چیزوں میں منحصر نہیں بلکہ انکے سوائے اور چیزوں
سے بھی بنتی ہے ۱۲ لمعات ۶ جو چیز نشہ کرنے والی ہے اس حدیث سے بھی صاف معلوم ہوا کہ جو چیز نشہ لاوے وہ شراب ہے اور حرام ہے خواہ انگور سے بنے
خواہ کھجور خواہ منقے یا شہد یا گیہوں یا جوار یا باجرا یا جو سے یا درخت کا عرق جیسے تاڑی یا کوئی گھاس ہو جیسے بھنگ وغیرہ قلیل اور کثیر اُسکا حرام ہے اور یہی مذہب
ہے امام مالک اور امام شافعی اور امام احمد اور امام محمد اور محدثین کا اور ابو حنیفہ کے نزدیک حرام شراب وہی ہے جو شیرہ انگور سے بنے اور چیزیں اُسکے سوا بعض نشے

ثم مات وهو يدمنها لم يتب لم يشربها في الآخرة رواه مسلم (۶) **وعن** جابر ان رجلا قدم من اليمن فسأل النبي صلى الله
عليه وسلم عن شراب يشربونه بارضهم من الذرة يقال له المزر فقال النبي صلى الله عليه وسلم او مسكر هو قال نعم قال كل مسكر حرام ان
على الله عهدا لمن يشرب المسكر ان يسقيه من طينة الخبال قالوا يا رسول الله وما طينة الخبال قال عرق اهل النار
وعصارة اهل النار رواه مسلم (۷) **وعن** ابي قتادة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن خليط التمر والبسر وعن خليط الزبيب
والتمر وعن خليط الزهو والرطب وقال انتبذوا كل واحد على حدة رواه مسلم (۸) **وعن** انس ان النبي صلى الله
عليه وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا فقال لا رواه مسلم (۹) **وعن** وائل الحضرمي ان طارق بن سويد سأل النبي
صلى الله عليه وسلم عن الخمر فنهاه فقال انما اصنعها للدواء فقال انه ليس بدواء ولكنه داء رواه مسلم

الفصل الثاني

(۱) **عن** عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شرب الخمر لم يقبل الله له صلوة اربعين
صباحا فان تاب تاب الله عليه فان عاد لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحا فان تاب تاب الله عليه فان عاد لم يقبل
الله له صلوة اربعين صباحا فان تاب تاب الله عليه فان عاد الرابعة لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحا فان تاب
لم يتب الله عليه وسقاه من نهر الخبال رواه الترمذي ورواه النسائي وابن ماجة والدارمي عن عبد الله بن عمرو

پھر مر گیا اس حال میں کہ ہمیشہ پیتا تھا کہ توبہ نہ کی اس سے نہ پیوے گا شراب آخرت میں نقل کی یہ مسلم نے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے جابر سے یہ کہ ایک شخص
آیا یمن سے اور پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے احوال شراب کا کہ پیتے تھے یمن کے ملک میں جینی کی کہا جاتا تھا اسکو مزر پس فرمایا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے کیا نشہ لاتی ہے وہ کہا اس نے ہاں فرمایا حضرت نے ہر چیز نشہ کرنیوالی حرام ہے تحقیق اللہ پر عہد ہے واسطے اس شخص کے کہ پیوے
نشہ کی چیز یہ کہ پلاویگا اسکو طینۃ الخبال عرض کیا صحابہؓ نے یا رسول اللہ کیا ہے طینۃ الخبال فرمایا خبال پسینہ ہے دوزخیوں کا یا فرمایا
خبال پیپ لہو کہ بہتا ہے دوزخیوں کے زخموں سے نقل کی یہ مسلم نے (۷) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو قتادہؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
منع فرمایا ملانے خشک کھجور اور کچی کھجور کے سے اور منع فرمایا ملانے انگور خشک اور کھجور خشک کے سے اور ملانے کچی کھجور اور تر کھجور کے سے اور فرمایا بلکہ بھگو
ڈالو ہر ایک کو جدا جدا نقل کی یہ مسلم نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے انسؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے شراب کے کہ بنائی جاوے سرکہ
پس فرمایا نہیں یعنی حلال نقل کی یہ مسلم نے (۹) **ترجمہ** اور روایت ہے وائل حضرمیؓ سے کہ طارق بن سویدؓ نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بنانی
شراب کے سے پس منع فرمایا حضرتؐ نے اسکو پس کہا طارقؓ نے کہ سوا اس کے نہیں کہ بناتا ہوں میں شراب کو دوا کے لیے پس فرمایا حضرتؐ نے
نہیں وہ دوا ولیکن وہ ہی بیماری نقل کی یہ مسلم نے **فصل دوسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی
اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیتا ہے شراب نہیں قبول کرتا اللہ تعالی اسکی نماز چالیس دن پس اگر توبہ کی قبول کرتا ہے اللہ توبہ اسکی پس اگر اس نے
پھر پی شراب پس نہیں قبول کرتا اللہ اسکی نماز چالیس روز پھر اگر توبہ کی توبہ قبول کرتا ہے اللہ تعالی اسکی پس اگر پھر پی اس نے شراب نہیں قبول
کرتا اللہ تعالی نماز اسکی چالیس روز پھر اگر توبہ کرتا ہے توبہ قبول کرتا ہے اللہ تعالی اسکی پھر اگر پیتا ہے شراب چوتھی بار نہیں قبول کرتا اللہ
تعالی نماز اسکی چالیس روز پھر اگر توبہ کرتا ہے نہیں قبول کرتا اللہ تعالی توبہ اسکی اور پلاویگا اسکو نہر پیپ لہو دوزخیوں کی سے نقل کی یہ ترمذی
نے اور روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے عبد اللہ بن عمروؓ سے

۱ نبیذ ڈالو الخ دونو کو ملا کر بھگونے سے منع اس واسطے فرمایا کہ اس میں نشہ بہت جلد پیدا ہو جاتا ہے اور پینے والا گمان کرتا ہے کہ حد نشہ کو نہیں پہونچا اور حالانکہ
وہ حد نشہ کو پہونچ گیا ہوتا ہے اور جمہور کے نزدیک یہ نہی تنزیہی ہے نہ تحریمی ۱۲ روضہ صفحہ ۲۲۲ ۲ فرمایا نہیں حلال یہ حدیث دلیل ہے شافعی اور جمہور کی کہ شراب کا سرکہ
بنانا جائز نہیں اور وہ سرکہ بننے سے پاک نہیں ہوتی ۱۲ نووی صفحہ ۱۶۳ ۳ وہ ہے بیماری الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شراب دوا نہیں ہے پس اسکے ساتھ معالجہ کرنا حرام ہے
نووی صفحہ ۱۶۳ ۴ نہیں قبول کرتا اللہ تعالی توبہ اسکی الخ یہ حکم توبہ قبول نہ ہوگا بطور زجر و تشدید کے ہے اسلیے کہ توبہ ہر گناہ سے مقبول ہے یا مطلب یہ ہے کہ اسکی شومی سے توبہ کی توفیق

(۲) وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْکَرَ کَثِیْرُهٗ فَقَلِیْلُهٗ حَرَامٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ (۳)
وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَسْکَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَمِلْاءُ الْکَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ (۴)
وَعَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَّمِنَ الشَّعِیْرِ خَمْرًا وَّمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا وَّمِنَ الزَّبِیْبِ خَمْرًا وَّ
مِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ (۵) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ
قَالَ کَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِیَتِیْمٍ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمَائِدَةُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَقُلْتُ اِنَّهٗ لِیَتِیْمٍ فَقَالَ اَهْرِیْقُوْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ
(۶) وَعَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ اَنَّهٗ قَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اِنِّیْ اشْتَرَیْتُ خَمْرًا لِاَیْتَامٍ فِیْ حِجْرِیْ قَالَ اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاکْسِرِ الدِّنَانَ
رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَهٗ وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ دَاوٗدَ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَیْتَامٍ وَّرِثُوْا خَمْرًا قَالَ اَهْرِقْهَا قَالَ اَفَلَا اَجْعَلُهَا
خَلًّا قَالَ لَا **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** (۱) عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ کُلِّ مُسْکِرٍ وَّمُفْتِرٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ
(۲) وَعَنْ دَیْلَمٍ الْحِمْیَرِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضٍ بَارِدَةٍ وَّنُعَالِجُ فِیْهَا عَمَلًا شَدِیْدًا وَّاِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا مِّنْ هٰذَا
الْقَمْحِ نَتَقَوّٰی بِهٖ عَلٰی اَعْمَالِنَا وَعَلٰی بَرْدِ بِلَادِنَا قَالَ هَلْ یُسْکِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوْهُ قُلْتُ اِنَّ النَّاسَ غَیْرُ تَارِکِیْهِ قَالَ اِنْ
لَّمْ یَتْرُکُوْهُ فَقَاتِلُوْهُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۳) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَالْکُوْبَةِ وَالْغُبَیْرَاءِ

(۲) **ترجمہ** اور روایت ہی جابرؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز کہ نشہ لاوی بہت اُسکا تھوڑا اُسکا بھی حرام ہے نقل کی یہ ترمذی
اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی حضرت عائشہؓ سے کہ نقل کی رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو چیز نشہ لاوی بقدر
فرق[1] کے پس بھرا ہوا چلو اُس میں سے حرام ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نی (۴) **ترجمہ** اور روایت ہی نعمان بن بشیرؓ سے کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق گیہوں سے بھی شراب ہوتی ہے اور جو سے بھی شراب ہوتی ہے اور کھجور سے بھی شراب ہوتی ہے اور انگور سے
بھی شراب ہوتی ہے اور[2] شہد سے بھی شراب ہوتی ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے
(۵) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوسعید خدریؓ سے کہ کہا تھی ہمارے پاس شراب ایک یتیم کی پس جب اتری سورۃ[3] مائدہ پوچھا میں نے رسول خدا
صلے اللہ علیہ وسلم سے حال شراب یتیم کا اور کہا میں نے کہ وہ یتیم کی ہے فرمایا پھینکدو اُسکو نقل کی یہ ترمذی نے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہی
انسؓ سے کہ نقل کی ابوطلحہؓ سے کہ کہا اے نبی اللہ کے تحقیق خریدی تھی میں نے شراب واسطے یتیموں کے کہ بیچ پرورش میری کے ہیں فرمایا پھینکدے
شراب اور توڑ ڈال باسن شراب کے نقل کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کہا اس حدیث کو اور بیچ روایت ابوداؤد کے یہ ہی کہ ابوطلحہؓ نے پوچھا نبی صلی
اللہ علیہ وسلم سے حال یتیموں کا کہ وارث ہوی تھے شراب کے فرمایا پھینکدے اُسکو کہا کیا نہ بناؤں میں اُسکو سرکہ فرمایا نہیں[4] **فصل تیسرے**
(۱) **ترجمہ** روایت ہی ام سلمہؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ کرنیوالی چیز سے اور مفتر[5] سے نقل کی یہ ابوداؤد نی (۲)
ترجمہ اور روایت ہی دیلم حمیریؓ سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ ہم بیچ زمین سرد میں اور کرتے ہیں ہم اُسمیں کام سخت[6] اور ہم بناتے ہیں شراب
اس گیہوں سے قوت حاصل کرتے ہیں ہم ساتھ اُسکے اوپر کاموں اپنے کے اور اوپر سردی شہروں اپنے کے فرمایا کیا نشہ لاتی ہے وہ شراب کہا میں
نے کہ ہاں فرمایا پس بچو اُس سے کہا میں نے کہ تحقیق لوگ نہیں چھوڑنیوالی اُسکو فرمایا اگر نہ[7] چھوڑیں اُسکو تو لڑو اُن سے نقل کی یہ ابوداؤد نی (۳) **ترجمہ**
اور روایت ہی عبد اللہ بن عمروؓ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پینے شراب کے سے اور کھیلنے جوے کے سے اور نردسے[8] اور غبیراء شراب سے

[1] بقدر فرق کے یعنے آٹھ سیر کے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو چیز نشہ لانیوالی ہو اُسکا ایک چلو پینا بھی حرام ہے اگرچہ اُسکا آٹھ سیر پینے سے نشہ آوے ۱۲ [2] مقصود حصر نہیں انہیں چیزوں
میں اور خاص انکو اس واسطے کیا کہ وہاں اکثر انہیں چیزوں سے بنتی تھی اور یہ دلیل ہے اسپر کہ انگور کے پانی کے ساتھ خمر خاص نہیں ۱۲ مرقاۃ لمعات [3] یعنے آیۃ تحریم خمر کی کہ وہ
یہ ہی یا ایہا الذین آمنوا انما الخمر الآیۃ [4] فرمایا نہیں اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ شراب کا سرکہ بنانا جائز نہیں کما مر ۱۲ [5] مفتر اُس چیز کو کہتے ہیں جسکے پینے سے بدن
میں ضعف اور دماغ میں فتور واقع ہو ۱۲ لمعات [6] کام سخت جو بدون قوت نہیں ہوسکتا ۱۲ [7] اور اگر نہ چھوڑیں اسکو یعنے حلال جانیں اُسکے پینے کو ۱۲ [8] اور غبیراء

وقال کل مسکر حرام رواہ ابو داود (۴) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ وَلَا قَمَّارٌ وَلَا مَنَّانٌ
وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلَا وَلَدُ زِنْيَةٍ بَدَلَ قَمَّارٍ (۵) وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى بَعَثَنِي رَحْمَةً لِلْعٰلَمِيْنَ وَهُدًى لِلْعٰلَمِيْنَ وَاَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ
وَاَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَحَلَفَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِي لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عَبِيْدِي جُرْعَةً مِنْ خَمْرٍ اِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ الصَّدِيْدِ مِثْلَهَا وَلَا يَتْرُكُهَا
مِنْ مَخَافَتِي اِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ رَوَاهُ اَحْمَدُ (۶) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْعَاقُّ وَالدَّيُّوْثُ الَّذِي يُقِرُّ فِي اَهْلِهِ الْخُبْثَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ (۷) وَعَنْ اَبِي
مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَقَاطِعُ الرَّحِمِ وَمُصَدِّقٌ بِالسِّحْرِ رَوَاهُ اَحْمَدُ (۸)
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ اِنْ مَاتَ لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى كَعَابِدِ وَثَنٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَرَوَى ابْنُ
مَاجَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ وَقَالَ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيْخِ عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ (۹) وَعَنْ اَبِي مُوْسٰى اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَا اُبَالِي شَرِبْتُ الْخَمْرَ اَوْ عَبَدْتُ هٰذِهِ السَّارِيَةَ دُوْنَ اللّٰهِ

اور فرمایا جو چیز کہ نشے کی ہو حرام ہے نقل کی یہ ابوداود نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ داخل ہوگا[1] بہشت میں نافرمانی کرنیوالا ماں باپ کی[2] اور نہ جواری اور نہ احسان کا کہنے والا فقرا پر صدقہ دیکر اور نہ ہمیشہ پینیوالا شراب کا نقل کی یہ دارمی نے اور ایک روایت دارمی کی میں یوں آیا ہے کہ نہ داخل ہوگا بہشت میں ولد الزنا[3] بجای جواری کے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو امامہ سے کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے بھیجا مجھ کو رحمت واسطے تمام عالم کے اور سبب رہنمائی واسطے عالم کے اور حکم کیا مجھ کو میرے رب عزت والے اور بزرگی والے نے ساتھ مٹانے باجوں اور مزامیر کے اور بتوں اور سولیوں کے اور تمام رسومات وعادات جاہلیت[4] کے اور قسم کھائی میرے رب عزت والے اور بزرگی والے نے ساتھ عزت اپنی کے کہ نہ پیویگا کوئی بندہ میرے بندوں میں سے ایک گھونٹ شراب کا مگر کہ پلاؤنگا میں اسکو پیپ دوزخیوں کی سی مقدار اسکی اور نہ چھوڑیگا اسکو بسبب ڈر میرے کے مگر کہ پلاؤں گا میں اسکو حوضوں پاک[5] سے نقل کی یہ احمد نے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ حرام کی اللہ نے[6] اُنپر بہشت ایک ہمیشہ پینے والا شراب کا اور دوسرا نافرمانی کرنے والا ماں باپ کی اور تیسرا دیوث کہ وہ تجویز کرے اپنے اہل وعیال میں ناپاکی کو نقل کی یہ احمد اور نسائی نے (۷) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو موسی اشعری سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص نہیں داخل ہونگے بہشت میں ہمیشہ شراب پینے والا اور توڑنیوالا ناتے کا اور یقین کرنے والا سحر کا نقل کی یہ احمد نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ پینے والا شراب کا اگر مرجاوے ملاقات کریگا اللہ تعالی سے مانند بتوں کے پوجنے والے[7] کی نقل کی یہ احمد نے اور نقل کی ابن ماجہ نے ابوہریرہ سے اور بیہقی نے بیچ کتاب شعب الایمان کے محمد بن عبید اللہ سے کہ نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اور کہا بیہقی نے کہ ذکر کی بخاری نے اپنی تاریخ میں محمد بن عبید اللہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے (۹) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو موسی اشعری سے کہ وہ کہتے تھے کہ نہیں پروا کرتا میں کہ پیوں شراب یا پوجوں[8] میں اس ستون کو سوائے اللہ کے

ل نہ داخل ہوگا یعنی پہلے ساتھ نجات یافتہ لوگوں کے ۱۲ ۲ نافرمانی کرنے والا ماں باپ کی یعنی بلا وجہ شرعی ۱۲ ۳ ولد الزنا سے مراد اس حدیث میں وہ شخص ہے جو ہمیشہ زنا کرتا ہو والا ولد الزنا کوئی گناہ نہیں رکھتا کہ عذاب دیا جاوے اسپر ۔ لمعات ۴ عادات جاہلیت کی یعنی عادات کفر کی ۱۲ ۵ حوضوں پاک سے یعنی بہشت کے حوضوں سے شراب طہور پلاؤنگا اور حدیث دلالت کرتی ہے اوپر حرام ہونے باجوں کے اور مزامیر کے جیسے ڈھول نقارہ تاشہ طبلہ طنبورہ بانسری وغیرہ فقہا نے لکھا ہے کہ آگ ساتھ باجوں اور مزامیر کے حرام ہے لمعات و مرقاۃ ۶ حرام کی اللہ نے یعنی اول اول نہ جاویگا اور دیوث وہ ہے کہ دیکھے اپنے اہل میں چیز بری یعنی زنا یا مقدمات زنا کو اور غیرت نہ کرے اُنپر اور نہ منع کرے انکو اس سے ۱۲ مرقاۃ ۷ مانند بتوں کے پوجنے والے کی یعنی وہ مشرک ہے اور یہ زجر شدید ہے شراب خوار کے حق میں ۱۲ مرقاۃ ۸ یا پوجوں

رواه النسائي **كتاب الامارة والقضاء** **الفصل الاول** (۱) **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من اطاعني فقد اطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله ومن يطع الامير فقد اطاعني ومن يعص الامير فقد عصاني و
انما الامام جنة يقاتل من ورائه ويتقى به فان امر بتقوى الله وعدل فان له بذلك اجرا وان قال بغيره فان
عليه منه متفق عليه (۲) **وعن** ام الحصين قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امر عليكم عبد مجدع يقودكم
بكتاب الله فاسمعوا له واطيعوا رواه مسلم (۳) **وعن** انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اسمعوا واطيعوا وان
استعمل عليكم عبد حبشي كان راسه زبيبة رواه البخاري (۴) **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
السمع والطاعة على المرء المسلم فيما احب وكره ما لم يؤمر بمعصية فاذا امر بمعصية فلا سمع ولا طاعة متفق عليه (۵)
وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طاعة في معصية انما الطاعة في المعروف متفق عليه (۶) **وعن**
عبادة بن الصامت قال بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة في العسر واليسر والمنشط والمكره وعلى اثرة
علينا وعلى ان لا ننازع الامر اهله وعلى ان نقول بالحق اينما كنا لا نخاف في الله لومة لائم وفي رواية وعلى

نقل کی یہ نسائی نے **کتاب ہے** بیچ بیان سرداری اور قضا کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جو شخص کہ فرمانبرداری کرے میری پس تحقیق فرمانبرداری کی اُس نے اللہ کی اور جس نے نافرمانی کی میری پس نافرمانی کی اللہ کی اور
جس نے اطاعت کی امیر کی پس تحقیق اطاعت کی میری اور جس نے نافرمانی کی امیر کی پس تحقیق نافرمانی کی میری اور سوا اسکے نہیں کہ امام
بمنزلہ سپر کے ہے قتال کیا جاتا ہے پیچھے اُسکے اور بچاؤ کیا جاتا ہے سبب اسکے پس اگر حکم کرے ساتھ تقوی اللہ کے اور انصاف کرے پس
تحقیق واسطے اس امیر کے بسبب اسکے ہے ثواب بڑا اور اگر حکم کرے ساتھ غیر اسکے کے پس اوپر اسکے ہے بسبب اس کام کے گناہ متفق علیہ (۲) ترجمہ
اور روایت ہے ام حصینؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر امیر کیا جاوے تم پر غلام نکٹا کنکٹا حکم کرے تمکو موافق حکم اللہ کے پس
سنو حکم اسکا اور فرمانبرداری کرو اسکی نقل کی یہ مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو اور
اطاعت کرو اگرچہ عامل کیا جاوے تم پر غلام حبشی گویا کہ سر اسکا انگور ہے نقل کی یہ بخاری نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سننا اور فرمانبرداری کرنی واجب ہے اوپر مرد مسلمان کے بیچ اُس چیز کے کہ خوش لگے اور ناخوش لگے
جب تک کہ نہ حکم کیا جاوے ساتھ گناہ کے پس جسوقت کہ حکم کیا جاوے ساتھ گناہ کے تو نہیں ہے سننا اور نہ فرمانبرداری کرنی متفق علیہ
(۵) ترجمہ اور روایت ہے حضرت علیؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے فرمانبرداری کرنی گناہ مین سوا اسکے نہیں کہ
فرمانبرداری کرنی بیچ امر نیک کے ہے متفق علیہ (۶) ترجمہ اور روایت ہے عبادہ بن صامتؓ سے کہ کہا بیعت کی ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم سے اوپر سننے اور فرمانبرداری کرنے کے بیچ تنگی اور آسانی کے اور وقت خوشی اور ناخوشی کے اور اوپر ترجیح دینے ہمپر اور اوپر کہ نہ نکالیں
ہم امر کو اہل اُسکے سے اور اوپر کہ کہیں ہم حق جہان ہون ہم نہ ڈرین ہم بیچ مقدمہ اللہ کے ملامت ملامت کرنیوالی کی سے اور ایک روایت مین ہے کہ

ف۱ فرمان برداری کی اُسنے اللہ کی معلوم ہوا کہ اطاعت خدا کی بدون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے ممکن نہیں اس واسطے کہ خدا کی مرضی نامرضی ہمکو
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلوم ہوئی ۱۲ ترجمہ مشارق صـ۱۱ **ف۲** غلام حبشی کا خلیفہ اور بادشاہ ہونا درست نہیں تو اس حدیث مین ریاست
جزوی مراد ہے یعنے اگر حبشی تمہارا تھانیدار یا صوبہ دار ہو تو اسکی اطاعت بھی ضرور ہے اگرچہ کم لیاقت اور بدظاہر ہو کہ اسکی فرمان برداری درحقیقت
بادشاہ کی اطاعت ہے جس نے اسکو سردار بنایا ۱۲ ترجمہ مشارق صـ۳۳ **ف۳** تو نہیں سننا الخ یعنے بادشاہ یا ماں باپ یا استاد کی نیک کام مین اطاعت
کرے اور خلاف شرع کام مین اطاعت نہ چاہیے ۱۲ ترجمہ مشارق صـ۱۳۳ **ف۴** اور اوپر ترجیح الخ یعنے عہد کیا ہمنے کہ صبر کرین گے ہم اوپر کہ ترجیح دی
جاوے ہم پر یعنے بخشش اور انعام اور حکومت مین ۱۲

اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَھْلَہٗ اِلَّا اَنْ تَرَوْا کُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ فِیْہِ بُرْھَانٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۷) **وَعَنِ** ابْنِ عُمَرَ قَالَ کُنَّا اِذَا بَایَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ یَقُوْلُ لَنَا فِیْمَا اسْتَطَعْتُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۸) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ رَّاٰی مِنْ اَمِیْرِہٖ شَیْئًا یَّکْرَھُہٗ فَلْیَصْبِرْ فَاِنَّہٗ لَیْسَ اَحَدٌ یُّفَارِقُ الْجَمَاعَۃَ شِبْرًا فَیَمُوْتُ اِلَّا مَاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۹) **وَعَنْ** اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَۃِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَۃَ فَمَاتَ مَاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَایَۃٍ عِمِّیَّۃٍ یَّغْضَبُ لِعَصَبِیَّۃٍ اَوْ یَدْعُوْ لِعَصَبِیَّۃٍ اَوْ یَنْصُرُ عَصَبِیَّۃً فَقُتِلَ فَقِتْلَۃٌ جَاھِلِیَّۃٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلٰی اُمَّتِیْ بِسَیْفِہٖ یَضْرِبُ بَرَّھَا وَفَاجِرَھَا وَلَا یَتَحَاشٰی مِنْ مُّؤْمِنِھَا وَلَا یَفِیْ لِذِیْ عَھْدٍ عَھْدَہٗ فَلَیْسَ مِنِّیْ وَلَسْتُ مِنْہُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۱۰) **وَعَنْ** عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خِیَارُ اَئِمَّتِکُمُ الَّذِیْنَ تُحِبُّوْنَھُمْ وَیُحِبُّوْنَکُمْ وَتُصَلُّوْنَ عَلَیْھِمْ وَیُصَلُّوْنَ عَلَیْکُمْ وَشِرَارُ اَئِمَّتِکُمُ الَّذِیْنَ تُبْغِضُوْنَھُمْ وَیُبْغِضُوْنَکُمْ وَتَلْعَنُوْنَھُمْ وَیَلْعَنُوْنَکُمْ قَالَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفَلَا نُنَابِذُھُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ لَا مَا اَقَامُوْا فِیْکُمُ الصَّلٰوۃَ لَا مَا اَقَامُوْا فِیْکُمُ الصَّلٰوۃَ اَلَا مَنْ وُّلِّیَ عَلَیْہِ وَالٍ فَرَاٰہُ یَاْتِیْ شَیْئًا مِّنْ مَّعْصِیَۃِ اللّٰہِ فَلْیَکْرَہْ مَا یَاْتِیْ مِنْ مَّعْصِیَۃِ اللّٰہِ وَلَا یَنْزِعَنَّ یَدًا مِّنْ طَاعَۃٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۱۱) **وَعَنْ**

کہ عہد کیا ہمنے اسپر کہ نہ نکالڈالین ہم امر کو اہل اُسکے سے مگر یہ کہ دیکھو تم کفر صریح کہ نزدیک تمہارے اللہ کیطرف سے اُس امر مین دلیل ہو متفق علیہ (۷) ترجمہ اور روایت ہی ابن عمرؓ سے کہ کہا تھے ہم جس وقت بیعت کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر سننے اور فرمان برداری کرنے کے فرماتی واسطے ہمارے بیچ اُس چیز کے کہ طاقت رکھو تم متفق علیہ (۸) ترجمہ اور روایت ہی ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیکھے اپنے سردار سے کوئی چیز کہ ناخوش رکھے اُسکو پس چاہیے کہ صبر کرے پس تحقیق نہین کوئی کہ جدا ہو جماعت سے ایک بالشت پس مرے مگر کہ مریگا اُس طرح کا مرنا کہ مرتے ہین اُسپر اہل جاہلیت متفق علیہ (۹) ترجمہ اور روایت ہی ابو ہریرہؓ سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ نکلے امام کی اطاعت سے اور جدا ہو جماعت اسلام سے پھر مرے اُسپر مرتا ہے مرنا جاہلیت کا اور جو شخص کہ لڑے نیچے نشان اندھا دھند کے اسحال مین کہ غصہ ہوتا ہے واسطے تعصب کے یا بلاتا ہے واسطے تعصب کے یا مدد کرتا ہے کسی کی واسطے تعصب کے پس مارا گیا پس مرنا اُسکا بطور مرنے جاہلیت کے ہے اور جو کوئی نکلے اُمت میری پر ساتھ تلوار اپنی کے کہ مارتا ہے نیک کو امت میری سے اور بُرے کو اور نہین پروا کرتا مسلمان اُمت میری کی اور نہین پورا کرتا عہد والے سے عہد اُسکا پس نہین وہ میری امت سے اور نہین مین اُس سے نقل کی یہ مسلم نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی عوف بن مالک اشجعیؓ سے کہ نقل کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بہترین حاکمون تمہارے کے وہ ہین کہ دوست رکھو تم اُنکو اور دوست رکھین وہ تمکو اور دعا کرو تم اُنپر اور دعا کرین وہ تمپر اور بدترین حاکمون تمہارے کے وہ ہین کہ بغض رکھو تم اُنسے اور بغض رکھین وہ تم سے اور لعنت کرو تم اُنکو اور لعنت کرین وہ تمکو کہا عوف نے کہ کہا ہمنے یا رسول اللہ کیا نہ پھینکدین ہم عہد اُنکا نزدیک اس حال کے فرمایا نہین جب تک کہ قائم کرین تم مین نماز نہین جب تک کہ قائم کرین تم مین نماز خبردار ہو جو شخص کہ حاکم کیا جاوے اُس پر کوئی حاکم پس دیکھے اُسکو کہ کرتا ہے ایک چیز گناہ خدا کے سے پس چاہیے کہ مکروہ رکھے اُس چیز کو کہ گناہ خدا کے سے اور نہ کھینچے ہاتھ فرمانبرداری سے نقل کی یہ مسلم نے (۱۱) ترجمہ اور روایت

۷ مگر یہ کہ دیکھو تم کفر صریح یعنے اگر کفر صریح دیکھو امام سے تو اُسکا معزول کرنا جائز ہے اور امام فسق و فجور سے معزول نہین ہوتا نزدیک ابو حنیفہ کے اور نزدیک امام شافعی کے معزول ہوجاتا ہے ۱۲ مرقاۃ ۸ کہ مرتے ہین اُسپر اہل جاہلیت یعنی جس سردار کے ساتھ امارت کی بیعت کی ہو تو اُسکے ظلم اور بری باتون پر صبر کرنا چاہیے اسلام کی ترقی اتفاق پر موقوف ہی آپس مین پھوٹ ڈالنا کافرون کا کام ہے مسلمانون کو ہرگز درست نہین ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۱۳ ۹ لڑے نیچے نشان اندھا دھند کے یعنے یہ نہ ظاہر ہو حق و باطل ہونا اُسکا ۱۲ ۱۰ یا مدد کرتا ہے واسطے تعصب کے یعنے واسطے مدد کرنے قوم کے ظلم پر نہ واسطے اظہار دین کے اور مرا جاہلیت پر یعنے اُس حال پر کہ مرتے ہین اُسپر اہل جاہلیت کہ دین سے کچھ خبر نہین رکھتے ۱۲ مرقاۃ ۱۱ بہترین حاکمون تمہارے کے وہ ہین الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر حاکم نماز کو ترک کرے تو اُسکی فرمانبرداری

اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ عَلَیْکُمْ اُمَرَاءُ تَعْرِفُوْنَ وَتُنْکِرُوْنَ فَمَنْ اَنْکَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ کَرِہَ فَقَدْ سَلِمَ وَلٰکِنْ مَنْ رَضِیَ وَتَابَعَ قَالُوْا اَفَلَا نُقَاتِلُھُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا لَا مَا صَلَّوْا اَیْ مَنْ کَرِہَ بِقَلْبِہٖ وَاَنْکَرَ بِقَلْبِہٖ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۱۲) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّکُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِیْ اَثَرَةً وَّاُمُوْرًا تُنْکِرُوْنَھَا قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اَدُّوْا اِلَیْھِمْ حَقَّھُمْ وَسَلُوا اللّٰہَ حَقَّکُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۳) وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَاَلَ سَلَمَةُ بْنُ یَزِیْدَ الْجُعْفِیُّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِنْ قَامَتْ عَلَیْنَا اُمَرَاءُ یَسْئَلُوْنَا حَقَّھُمْ وَیَمْنَعُوْنَا حَقَّنَا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ اسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا فَاِنَّمَا عَلَیْھِمْ مَا حُمِّلُوْا وَعَلَیْکُمْ مَا حُمِّلْتُمْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۱۴) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ خَلَعَ یَدًا مِّنْ طَاعَةٍ لَقِیَ اللّٰہَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا حُجَّةَ لَہٗ وَمَنْ مَّاتَ وَلَیْسَ فِیْ عُنُقِہٖ بَیْعَةٌ مَّاتَ مِیْتَةً جَاھِلِیَّةً رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۱۵) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَتْ بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ تَسُوْسُھُمُ الْاَنْبِیَاءُ کُلَّمَا ھَلَکَ نَبِیٌّ خَلَفَہٗ نَبِیٌّ وَاِنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَسَیَکُوْنُ خُلَفَاءُ فَیَکْثُرُوْنَ قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ فُوْا بِبَیْعَةِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ اَعْطُوْھُمْ حَقَّھُمْ فَاِنَّ اللّٰہَ سَائِلُھُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاھُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۶) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا بُوْیِعَ لِخَلِیْفَتَیْنِ

ام سلمہؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہونگے تمپر امیر کہ ہونگے بعضے افعال اُنکے اچھے اور بعضے برے [۱] پس جسنے انکار کیا پس تحقیق پاک ہوا اور [۲] جسنے مکروہ جانا پس تحقیق سالم رہا ولیکن جو کوئی راضی ہوا اور پیروی کی کہا صحابہؓ نے کیا پس نہ لڑین ہم اُن سے فرمایا نہین جب تک کہ نماز پڑہین نہین جب تک کہ نماز پڑہین یعنے جس شخص نے مکروہ جانا ساتہ دل اپنے کے اور انکار کیا ساتھ دل اپنے کے نقل کی یہ مسلم نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ کہا فرمایا ہمکو رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم دیکھوگے پیچھے میرے ترجیح دینے کو اور کتنی چیزین کہ بری جانوگے اُنکو عرض کیا صحابہ نے کیا حکم فرماتے ہو تم ہمکو یا رسول اللہ فرمایا ادا کرو تم طرف اُنکی حق اُنکا اور مانگو اللہ سے حق اپنا متفق علیہ (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے وائل بن حجرؓ سے کہ کہا پوچہا سلمہ بن یزید جعفی نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پس کہا اے نبی اللہ کے خبر دیجیے مجہکو کہ کیا فرماتے ہین آپ ہمکو اگر مسلط ہون ہمپر امراء مانگین ہم سے حق اپنا اور نہ دین ہمکو حق ہمارا پس کیا فرماتے ہین آپ ہمکو فرمایا سنو اور فرمانبرداری کرو پس سوا اسکے نہین کہ اُنپر ہے وہ چیز کہ اٹھائی گئے وہ اور تمپر ہے وہ چیز کہ اٹھائی گئے تم نقل کی یہ مسلم نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ سے کہ کہا سنا مینے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے جو شخص کہ نکالے ہاتہ امام کی تابعداری سے ملاقات کریگا اللہ تعالے سے دن قیامت کے اس حال مین کہ نہین ہوگی دلیل واسطے اسکے اور جو کوئی مرے اس حال مین کہ نہین اسکی گردن مین بیعت امام کی مریگا مرنا جاہلیت کا نقل کی یہ مسلم نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا تہے بنی اسرائیل کہ ادب سکھلاتے تہے انکو انبیا جبکہ مرتے ایک نبی جانشین ہوتے انکی اور نبی اور تحقیق حال یہ کہ نہین آنیوالا کوئی نبی پیچھے میرے اور ہونگے بعد میرے امیر اور بہت ہونگے عرض کیا صحابہؓ نے پس کیا حکم فرماتے ہو ہمکو فرمایا پوری کرو بیعت پہلے کی پہر پہلے کی اور دو اُن کو حق اُن کا پس تحقیق اللہ پوچہے گا اُن سے اُس چیز سے کہ طلب جرانے کی کی تہی اُن سے متفق علیہ (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعیدؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ بیعت کی جاوے واسطے دو خلیفون کے

[۱] یعنے افعال اُنکے اچہے اور بعضے برے یعنے بعضے کام موافق شرع کے کرینگے اور بعضے مخالف شرع کے ۱۲ [۲] جسنے انکار کیا الخ یعنے اُس کے منہ پر کہدیا یہ فعل برا ہے تو وہ پاک ہوا یعنے نفاق اور مداہنت سے ۱۲ [۳] اور جسنے مکروہ جانا یعنے دل سے برا جانا ۱۲ [۴] ادا کرو تم الخ یعنے تم اپنی طرف سے حق حاکمون کا ادا کرو انکی فرمانبرداری کرو اور اگر وہ تمہارے حق مین قصور کرین یعنے ظلم کرین یا تمہارا حق بیت المال سے نہ دین تو اللہ تعالی کی جناب مین التماس کرو کہ تمکو جزا دے ۱۲ مرقاة [۵] یعنے اگر وہ ظلم کرین توبہی تمپر اطاعت واجب ہے اگر وہ عدالت نہ کرینگے تو خدا اُن سے سمجہ لیگا ۱۲ ترجمہ مشارق منہ [۶] یعنے بنی اسرائیل الخ اور مقصود یہ ہے کہ حق بیعت پہلے کے لیے ہے پہر جو اُسکے بعد ہو ۱۲ ح

فَاقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْهُمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۷) **وَعَنْ** عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ
فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَهِيَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۸) **وَعَنْهُ** قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۹) **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَ
ثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ إِنِ اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۲۰) **وَعَنْ** عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ
سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ
غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲۱) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ
وَسَتَكُونُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۲۲) **وَعَنْ** أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ
إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَهُ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ

پس قتل کرو اُسکو کہ اخیر ہے اُن مین سے نقل کی یہ مسلم نے (۱۷) **ترجمہ** اور روایت ہے عرفجہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
سے فرماتے قریب ہے کہ ہونگے شر و فساد پس جو شخص کہ ارادہ کرے جدائی ڈالنے کا امر اس امت مین اُس حال مین کہ امت ہو اکٹھی پس مارو اُسکو
ساتھ تلوار کے جو کوئی ہو نقل کی یہ مسلم نے (۱۸) **ترجمہ** اور روایت ہے عرفجہ سے کہ کہا سنا مینے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے
تھے جو شخص آوے تمہارے پاس اُس حال مین کہ امر تمہارا اکٹھا ہو ایک شخص پر اور ایک خلیفہ پر درحالیکہ ارادہ کرے یہ کہ چیرے لاٹھی تمہاری کو
یا جدائی ڈالے جماعت تمہاری مین پس قتل کرو اُسکو نقل کی یہ مسلم نے (۱۹) **ترجمہ** اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے بیعت کی امام سے پس دیا اُسکو صفقہ ہاتھ اپنے کا اور میوہ دل اپنے کا پس چاہیے کہ اطاعت اُسکی کرے اگر
کر سکے پس اگر آوے دوسرا کہ خروج کرے امام پر پس مارو گردن اُس دوسرے کی نقل کی یہ مسلم نے (۲۰) **ترجمہ** اور روایت ہے عبدالرحمن بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا
مجھ کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ مانگ سرداری کو پس تحقیق تو اگر دیا گیا سرداری بسبب مانگنے کے تو سونپا جاویگا تو طرف اُسکی اور اگر دیا
گیا تو سرداری بغیر سوال کے مدد دیا جاویگا تو اللہ کی طرف سے اُس سرداری پر متفق علیہ (۲۱) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ نقل کی نبی
صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق تم حرص کروگے اوپر سرداری کی اور ہوگی وہ موجب پشیمانی کی دن قیامت کی پس اچھی ہے دودھ پلانیوالی
سرداری اور بری ہے دودھ چھڑانیوالی سرداری نقل کی یہ بخاری نے (۲۲) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوذر سے کہ کہا کہا مینے یا رسول اللہ کیا
نہین عامل کرتے مجھ کو کہا ابوذر نے کہ مارا حضرت نے اپنا ہاتھ میرے مونڈھے پر پھر فرمایا اے ابوذر تحقیق تو ضعیف ہے اور یہ سرداری امانت ہے اور
تحقیق سرداری ہوگی دن قیامت کے سبب رسوائی اور پشیمانی کی لیکن جس نے کیا اُسکو ساتھ حق اُسکے کے اور ادا کیا اُس حق کو کہ اوپر ہے اس سرداری
مین اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت نے ابوذر کو اے ابوذر تحقیق مین دیکھتا ہون تجھ کو ضعیف اور تحقیق دوست رکھتا ہون واسطے تیرے اُس چیز کو
کہ دوست رکھتا ہون مین

ف پس قتل کرو اُسکو اسلیئے کہ اُسکی خلافت پہلے خلیفہ کے ہوتے ہوئی باطل ہے یعنے جسوقت ایک امام سے مسلمانون نے بیعت کی ہو یا دو شہرون مین دارالاسلام
جہ سے یہ بابر اول امام کی خبر سنکے بیعت ہوئی یا ناواقفی مین اور یہ جو فرمایا کہ دوسرے امام کو قتل کرو یعنے اُسکو مردہ شمار کرو اُسکی اطاعت نہ کرو اُسکا حکم جاری نہونے دو اور اگر
دوسرا امام امامت نہ چھوڑے اور لڑے اس صورت مین اُسکو قتل کرو اسواسطے کہ دو حاکم کے ہونے مین بڑے بڑے فساد مین مثل مشہور ہے کہ دو تلوارین ایک میان مین نہین سماتین اور
دو بادشاہ ایک ملک مین نہین رہ سکتے اہل سنت و جماعت کا مذہب یہ ہے کہ مسلمانون پر واجب ہے کہ ایک اپنا امام ٹھیرا دین اور اُسکی اطاعت شرع کے موافق اُنپر اور پر واجب جانین ترجمہ مشارق
ف پس قتال کرو یعنے جب مسلمانون نے ایک اپنا امام و سردار بنا لیا پھر جو کوئی اس سے باغی ہو تو اسکا قتل کرنا حلال ہے جماعت مین پھوٹ ڈالنا بڑا گناہ ہے اگر مسلمانون مین پھوٹ
نہ پڑتی تو کافر کبھی غالب ہوتے ترجمہ مشارق **ف** سونپا جاویگا تو طرف اسکی یعنے خدا کی طرف سے تیری مدد نہ ہوگی ترجمہ مشارق **ف** پس اچھی ہے دودھ پلانیوالی الخ

لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٢٣) **وَعَنْ** أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِّي فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمِّرْنَا عَلَى بَعْضِ مَا وَلَّاكَ اللّٰهُ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُوَلِّي عَلَى هٰذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٢٤) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِهٰذَا الْأَمْرِ حَتّٰى يَقَعَ فِيهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٢٥) **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ فَالْإِمَامُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهٖ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهٖ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهٖ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٢٦) **وَعَنْ** مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ وَالٍ يَلِي رَعِيَّةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهُمْ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٢٧) **وَعَنْهُ** قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيحَةٍ إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٢٨) **وَعَنْ** عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٢٩) **وَعَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي

واسطے اپنے نفس کے امیر ہو تو دو شخص پر بھی اور نہ سرانجام کار ہو مال یتیم کا نقل کی یہ مسلم نے (۲۳) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو موسیٰ سے کہ کہا داخل ہوا مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور دو شخص بیٹے چچا میرے کے پس کہا ایک نے اُن مین سے یا رسول اللہ امیر کرو مجھ کو اوپر بعضے کامون کے کہ والی کیا ہے تمکو اللہ نے اور کہا دوسرے نے بھی مانند اسی کے پس فرمایا حضرت نے تحقیق ہم قسم ہے خدا کی نہین والی کرتے اوپر اس کام کے اُس کسیکو کہ مانگے ہمسے ولایت کو اور نہ اُس کسی کو کہ حرص کرے اُسپر اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت نے نہین عامل کرتے ہم اوپر کام اپنے کے اُسکو کہ ارادہ رکھے اُسکا متفق علیہ (۲۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤ گے تم بہترین آدمیوں مین سخت اُن کا ازروی کراہت کے واسطے اس امر کے یہانتک کہ پڑے اُسمین متفق علیہ (۲۵) **ترجمہ** اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو سب تمہارے نگہبان رعیت کے ہین اور تم سب سوال کیے جاؤ گے اپنی رعیت سے جو حاکم ہو لوگون پر نگہبان ہے اور وہ پوچھا جاویگا احوال رعیت اپنی سے اور مرد نگہبان ہے اوپر گھر والون اپنے کے اور وہ سوال کیا جاویگا رعیت اپنی سے اور عورت نگہبان ہے اوپر گھر خاوند اپنے کے اور فرزندون اُسکے کے اور وہ سوال کیجاویگی حق اُنکے سے اور غلام مرد کا نگہبان ہے اوپر مال مالک اپنے کے اور وہ سوال کیا جاویگا اُس سے خبردار ہو پس تم سب نگہبان ہو اور تم سب سوال کیے جاؤ گے رعیت اپنی سے متفق علیہ (۲۶) **ترجمہ** اور روایت ہے معقل ابن یسار سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے نہین کوئی سرداری لینے والا کہ سرداری کرے رعیت پر مسلمانون سے پھر مرے اُس حال مین کہ خائن ہوا اُنپر مگر کہ حرام کرے گا اللہ سبحانہ بہشت کو متفق علیہ (۲۷) **ترجمہ** اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہین کوئی بندہ کہ نگہبانی کروائے اللہ اُس سے رعیت کی پس نگہبانی کی اُس رعیت کی ساتھ خیرخواہی کے مگر کہ نہ پاویگا بو بہشت کی متفق علیہ (۲۸) **ترجمہ** اور روایت ہے عائذ بن عمرو سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بدترین سوارون کا ظالم ہے نقل کی یہ مسلم نے (۲۹) **ترجمہ** اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی جو کوئی کہ والی کیا گیا کام امت میری سے

لہ اور نہ سرانجام کار ہو مال یتیم کا الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ناتوان آدمی کے حق مین یہی بہتر ہے کہ حکومت قبول نکرے لیکن اگر قوی ہو اور عدل انصاف کرے اور نیت خیر سرداری ہو تو قبول کر لیوے کہ اُسکا ثواب بیشمار ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ۲ے ۱۲ نہین عامل کرتے ہم الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص حکومت چاہے اُسکو حکومت دینی جائز نہین ۳ے یہانتک کہ پڑے اُسمین یعنے جو شخص حکومت کو اختیار نہ کرے وہ سب لوگون سے بہتر ہے اور جب حکومت کو اختیار کرلے تو سب لوگون سے بدتر ہو جاویگا ۱۲ مرقاۃ ۴ے پس تم سب سوال کیے جاؤ گے الخ غرض کہ ہر شخص اپنے زیردست ادنیٰ قابو والی چیز سے قیامت مین پوچھا جاویگا کہ تونے باوجود قدرت اور قابو کے اُسکا حق کیوں نہ ادا کیا ۱۲ مظاہر حق

شيئاً فشق عليهم فاشقق عليه ومن ولي من امر امتي شيئاً فرفق بهم فارفق به رواه مسلم (۳۰) **وعن** عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المقسطين عند الله على منابر من نور عن يمين الرحمن وكلتا يديه يمين الذين يعدلون في حكمهم واهليهم وما ولوا رواه مسلم (۳۱) **وعن** ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بعث الله من نبي ولا استخلف من خليفة الا كانت له بطانتان بطانة تامره بالمعروف وتحضه عليه وبطانة تامره بالشر وتحضه عليه والمعصوم من عصمه الله رواه البخاري (۳۲) **وعن** انس قال كان قيس بن سعد من النبي صلى الله عليه وسلم بمنزلة صاحب الشرط من الامير رواه البخاري (۳۳) **وعن** ابي بكرة قال لما بلغ رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل فارس قد ملكوا عليهم بنت كسرى قال لن يفلح قوم ولوا امرهم امرأة رواه البخاري

الفصل الثاني

(۱) **عن** الحارث الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آمركم بخمس بالجماعة والسمع والطاعة والهجرة والجهاد في سبيل الله وانه من خرج من الجماعة قيد شبر فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه الا ان يراجع ومن دعا بدعوى الجاهلية فهو من جثى جهنم وان صام وصلى وزعم انه مسلم رواه احمد والترمذي (۲) **وعن** زياد

کسی چیز کا پہر شفقت ڈالی انپر پس شفقت ڈال تو اسپر اور جو شخص والی کیا گیا کام ست میری ہو کسی چیز کا پہر نرمی کی ساتہ انکے پس نرمی کر تو ساتہ اسکے نقل کی یہ مسلم نے (۳۰) **ترجمہ** اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق امراء عادل نزدیک خدا کے نور کے منبرونپر ہونگے طرف داہنے ہاتہ رحمن کے اور دونو ہاتہ اُسکے داہنے ہین وہ لوگ کہ انصاف کرتے ہین بیچ احکام اپنے کے اور اہل اپنے کے اور اُن چیزکے کہ والی ہین نقل کی یہ مسلم نے (۳۱) **ترجمہ** اور روایت ہی ابو سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین بہیجا اللہ نے کوئی نبی اور نہین خلیفہ کیا کوئی خلیفہ مگر کہ ہوتے ہین اُسکے لیے دو رفیق چہپے ہوے ایک رفیق تو حکم کرتا ہے اُسکو ساتہ نیکی کے اور رغبت دلاتا ہے اُسکو اُسپر اور ایک رفیق حکم کرتا ہے اُسکو ساتہ برائی کے اور رغبت دلاتا ہے اُسکو ساتہ برائی کے اور بچایا گیا گناہ سے وہ ہے کہ بچایا اُسکو اللہ نے نقل کی یہ بخاری نے (۳۲) **ترجمہ** اور روایت ہی انس رضی سے کہ کہا تہے قیس بن سعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بمنزلہ کوتوال کے بہ نسبت امیر کے نقل کی یہ بخاری نے (۳۳) **ترجمہ** اور روایت ہی ابو بکرہ سے کہ کہا جب پہونچی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر کہ فارسیوں نے بادشاہ کیا اپنے اوپر بیٹی کسریٰ کی کو فرمایا ہرگز نہ فلاح پاویگی وہ قوم کہ والی دہا کم کیا اپنے کام کا عورت کو نقل کی یہ بخاری نے **فصل دوسری**

(۱) **ترجمہ** روایت ہی حارث اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کرتا ہون مین تمکو ساتہ پانچ چیزون کے ایک تو اتباع کرنے جماعت مسلمین کے اور دوسرے سننے اور حکم بجا لانے کے اور تیسرے ساتہ ہجرت کرنیکے اور چوتہے جہاد کرنیکے اللہ کی راہ مین اور تحقیق جو شخص نکلا سب مسلمانون کی راہ سے برابر ایک بالشت کے تحقیق نکالی اُسنے رسی اسلام کی گردن اپنی سے مگر یہ کہ پہر آوے اور جس شخص نے کہ پکارا پکارنا جاہلیت کا سا پس وہ شخص جماعت دوزخیون کی سے ہے اگرچہ روزہ رکہے اور نماز پڑہے اور کہے کہ مین مسلمان ہون نقل کی یہ ترمذی نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی

لہ یعنی نرمی کر ساتہ اُسکے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حاکم کو چاہیے کہ رعیت کے ساتہ نرمی کرے سختی نہ کرے ۱۲ **لہ** اور اُس چیز کے کہ والی ہین یعنی منصف وے ہین جو انپر ہاہر رون کی رعایت نہین کرتے اپنے بیگانے مین برابر انصاف کرتے مین ۱۲ ترجمہ مشارق **۳لہ** کہ بچایا اُسکو اللہ نے یعنے فرشتہ اور شیطان پیغمبر اور خلیفہ کے بہی ساتہ ہوتا ہے لیکن پیغمبر تو معصوم ہین اس واسطے حقتعالیٰ اُنکے شیطان کو مغلوب کرتا ہی پیغمبر پر اُسکا قابو نہین چلتا چنانچہ حضرت نے فرمایا ہے کہ شیطان میرا تابع ہو گیا ہی مجہکو بد کام کا وسوسہ نہین دیتا ہے خلاصہ یہ کہ پیغمبر کے سوا کوئی معصوم نہین اگرچہ امام ہو ورنہ ہر شیطان نہین ہو سکتا یہی عقیدہ ہی اہلسنت کا ۱۲ ترجمہ مشارق ملخصاً **لہ** ہرگز نہ فلاح پاویگی الخ جب شیرویہ نوشیروان کا پوتا مر گیا اہلکی بیٹی جسکا نام بوران تہا ایران کی بادشاہ ہوئی تب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث فرمائی یعنے بادشاہی اور حکومت کیواسطے عقل اور تدبیر چاہیے عورت ناقص عقل ہے بندوبست ممکن نہین ۱۲ ترجمہ مشارق **ہ** اور جس شخص نے پکارا الخ یعنے جاہلیت کی عادات اور طریقہ اختیار کیے یا مراد یہ ہے کہ کسی کو پکارے کہ وہ ظلم پر اُسکی مدد کرے ۱۲ لمعات و مرقاۃ

ابنِ كُسَيْبٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِيْ بَكْرَةَ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ عَامِرٍ وَهُوَ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَقَالَ اَبُوْ بِلَالٍ اُنْظُرُوْا اِلٰى اَمِيْرِنَا يَلْبَسُ ثِيَابَ الْفُسَّاقِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرَةَ اُسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ (۳) **وَعَنِ** النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ (۴) **وَعَنْ** اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَمِيْرِ عَشَرَةٍ اِلَّا يُؤْتٰى بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَغْلُوْلًا حَتّٰى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ اَوْ يُوْبِقَهُ الْجَوْرُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ (۵) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّلْاُمَرَاءِ وَيْلٌ لِّلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِّلْاُمَنَاءِ لَيَتَمَنَّيَنَّ اَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَنَّ نَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَيَّا يَتَجَلْجَلُوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاَنَّهُمْ لَمْ يَلُوْا عَمَلًا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ اَنَّ ذَوَائِبَهُمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَكُوْنُوْا عُمِّلُوْا عَلٰى شَيْءٍ (۶) **وَعَنْ** غَالِبِ الْقَطَّانِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعِرَافَةَ حَقٌّ وَلَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ عُرَفَاءَ وَلٰكِنَّ الْعُرَفَاءَ فِي النَّارِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ (۷) **وَعَنْ** كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ مِنْ اِمَارَةِ السُّفَهَاءِ قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابن کسیب عدوی سے کہ کہا تھا مین ساتھ ابوبکرہؓ کے نیچے منبر ابن عامر کے اس حال مین کہ وہ خطبہ کہتے تھے اور تھے اُنپر کپڑے باریک پس کہا ابوبلال نے کہ دیکھو تم طرف امیر ہمارے کی پہنتا ہے کپڑے فاسقون کے سو کہا ابوبکرہؓ نے چپ رہ سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ جو شخص اہانت کرے بادشاہ کی کہ اللہ کی طرف سے ہو زمین مین خوار[1] کریگا اُسکو اللہ نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے (۳) ترجمہ اور روایت ہے نواس بن سمعانؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین تابعداری[2] کسی مخلوق کی بیچ گناہ خالق کے نقل کی یہ شرح السنہ مین (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین[3] کوئی امیر دس شخصون کا بھی مگر کہ لایا جاویگا دن قیامت کے طوق کیا ہوا یہانتک کہ چھڑا دیگا اُس کو طوق سے عدل[4] یا ہلاک کریگا اُسکو ظلم نقل کی یہ دارمی نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وای ہے واسطے سرداران کے اور مصیبت ہے واسطے چودہریون کے اور مصیبت ہے واسطے امینون کے اور البتہ آرزو کرینگی قومین دن قیامت کے کہ بال انکی پیشانیون کے لٹکائے جاتے[5] بیچ ثریا کے اس حال مین کہ ہلتے درمیان آسمان و زمین کے اور آرزو کرینگے کہ نہ والی ہوتے کسی عمل کے نقل کی یہ شرح السنہ مین اور روایت کی یہ احمد نے اور انکی روایت مین یہ ہے کہ آرزو کرینگے کہ کاش کہ چوٹیان انکی لٹکائی گئی ہوتین ثریا بلند پر ہلتے درمیان آسمان و زمین کے اور نہ کیے گئے ہوتے عامل کسی چیز پر (۶) ترجمہ اور روایت ہے غالب قطان سے کہ نقل کی اُس نے ایک شخص سے اُس نے نقل کی اپنے باپ سے اُس نے اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق چودہراہٹ[6] حق ہے اور ضرور ہے واسطے آدمیون کے چودہریون سے لیکن[7] چودہری بیچ دوزخ کے نقل کی یہ ابوداود نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے کعب بن عجرہؓ سے کہ کہا فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مین دیتا ہون تجھ کو اللہ کی سرداری[8] احمقون کی سے کہا کعبؓ نے کیا ہے یہ یا رسول اللہ

[1] خوار کریگا اسکو اللہ تعالی اس سے معلوم ہوا کہ حاکم کی اہانت درست نہین ۱۲ [2] نہین تابعداری یعنے بادشاہ یا ماں باپ یا استاد کی نیک کام مین اطاعت کرے اور خلاف شرع کام مین اطاعت نہ چاہیے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۲۰۳ [3] نہین کوئی امیر الخ یعنے حکومت لغزش سے خالی نہین حاکم سے کچھ نہ کچھ لغزش ضرور ہو جاتی ہے اور استقامت مشکل ہے مگر جسکو اللہ کی توفیق مددگار ہو ۱۲ [4] عدل یعنے جو اس نے کیا ہے ۱۲ [5] لٹکائے جاتے یعنے دنیا مین ۱۲ مرقاۃ [6] حق ہے یعنے لوگون کو اسکی ضرورت پڑتی ہے اور لوگون مین سے کسی نہ کسی کا نمبردار ہونا تو ضروری ہے ۱۲ مرقاۃ [7] لیکن چودہری بیچ دوزخ کے یعنے بسبب ظلم اور بے انصافی کے پس لائق کم حق کی رعایت کرین ۱۲ [8] سرداری احمقون کی یہ معجزہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جیسے آپنے فرمایا اسیطرح آپکے بعد کئی ظالم امیر ہوئے جیسے یزید و مروان وغیرہ ۔ اور حضرتؐ نے ظالمون کو احمق فرمایا اسلیے کہ وہ مقتضائے عقل و دین پر نہین چلتے ہوائے نفسانی و اغراض دنیاوی کی پیروی کرتے ہین اور یہ صریح حماقت ہے ۱۲

قَالَ اُمَرَاءُ سَيَكُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكِذْبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسُوْا مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَنْ يَّرِدُوْا عَلَى الْحَوْضِ وَمَنْ لَّمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكِذْبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَاُولٰئِكَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ وَاُولٰئِكَ يَرِدُوْنَ عَلَى الْحَوْضِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ (۸) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ اَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاؤدَ مَنْ لَزِمَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَمَا ازْدَادَ عَبْدٌ مِّنَ السُّلْطَانِ دُنُوًّا اِلَّا ازْدَادَ مِنَ اللّٰهِ بُعْدًا (۹) **وَعَنِ** الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلٰى مَنْكِبِهِ ثُمَّ قَالَ اَفْلَحْتَ يَا قُدَيْمُ اِنْ مُّتَّ وَلَمْ تَكُنْ اَمِيْرًا وَّلَا كَاتِبًا وَّلَا عَرِيْفًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤدَ (۱۰) **وَعَنْ** عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَكْسٍ يَعْنِي الَّذِيْ يَعْشُرُ النَّاسَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤدَ وَالدَّارِمِيُّ (۱۱) **وَعَنْ** اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا اِمَامٌ عَادِلٌ وَاِنَّ اَبْغَضَ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَشَدَّهُمْ عَذَابًا وَفِيْ رِوَايَةٍ وَاَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا اِمَامٌ جَائِرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ (۱۲) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ (۱۳) **وَعَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا امراء ہونگے پیچھے میرے جو شخص کہ جاوے اُنپر اور سچا کرے اُنکو جھوٹ کو اور مدد کرے اُنکی اُنکے ظلم پر پس نہین وہ مجہسے اور نہین مین اُنسے اور نہ وہ آوینگے میرے پاس حوض پر اور جو شخص کہ نہ گیا اُنکے پاس اور نہ سچا کیا اُنکو ساتھ جھوٹ اُنکے کے اور نہ مدد کرے اُنکی اُنکے ظلم پر پس وہ لوگ مجہسے ہین اور مین اُنسے ہون اور وہ لوگ آوینگے میرے حوض پر نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ رہتا ہے جنگل مین جاہل ہوتا ہے اور جو شخص پیچھے پڑا رہتا ہے شکار کے غافل ہوتا ہے اور جو شخص آتا ہے بادشاہ پاس فتنے مین ڈالا جاتا ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور بیچ روایت ابو داؤد کے یون ہے کہ جو شخص ملازم رہتا ہے بادشاہ کا فتنہ مین پڑتا ہے اور نہین زیادہ کرتا کوئی بادشاہ سے قرب مگر کہ زیادہ کرتا ہے اللہ تعالی سے دوری (۹) **ترجمہ** اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مارا[1] اوپر مونڈھے مقدام کے پھر فرمایا فلاح پائی تونے اے قدیم اگر مرے تو اور نہ ہو تو امیر اور نہ منشی اور نہ چودھری نقل کی یہ ابو داؤد نے (۱۰) **ترجمہ** اور روایت ہے عقبہ بن عامرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین داخل ہوگا بہشت مین صاحب مکس کا مراد رکہتے تھے حضرت صاحب مکس سے وہ شخص کہ لیتا ہے محصول لوگون سے خلاف شرع[2] نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد اور دارمی نے (۱۱) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو سعیدؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق محبوب ترین لوگون کا طرف اللہ کے دن قیامت کے اور بہت قریب اُنکا اُس سے از روی مجلس کے امام عادل ہے اور تحقیق بہت دشمن ہے کہا گیا لوگون مین طرف اللہ کے دن قیامت کے اور سخت ترین اُنکا دن قیامت کے از روی عذاب کے اور ایک روایت ہے بعید ترین اُنکا اُس سے امام ظالم ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے (۱۲) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو سعیدؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہترین جہاد اُسکا ہے کہ کہے بات حق[3] نزدیک بادشاہ ظالم کے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ احمد اور نسائی نے طارق بیٹے شہاب کے سے (۱۳) **ترجمہ** اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا سے کہ کہا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ تعالی علیہ وسلم نے

---

[1] مارا یعنے ہاتھ اپنا اس حدیث مین اشارہ ہے کہ گمنامی راحت ہے اور شہرت آفت ۱۲ مرقاۃ

[2] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خلاف شرع محصول لینا بڑا سخت گناہ ہے جو بہشت مین داخل ہونے سے مانع ہے ۱۲

[3] اسواسطے کہ بادشاہ کا ظلم تمام رعایا پر اثر کرتا ہے اور جب اُس نے اُسکو ظلم سے منع کیا تو گویا بہت خلق کو نفع پہنچایا اسواسطے یہ افضل جہاد ہوا یا اسواسطے کہ غازی کو

اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ بِالْاَمِیْرِ خَیْرًا جَعَلَ لَہٗ وَزِیْرَ صِدْقٍ اِنْ نَسِیَ ذَکَّرَہٗ وَاِنْ ذَکَرَ اَعَانَہٗ وَاِذَا اَرَادَ بِہٖ غَیْرَ ذٰلِکَ جَعَلَ لَہٗ وَزِیْرَ سُوْءٍ اِنْ نَسِیَ لَمْ یُذَکِّرْہُ وَاِنْ ذَکَرَ لَمْ یُعِنْہُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ (۱۴) **وَعَنْ** اَبِیْ اُمَامَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاَمِیْرَ اِذَا ابْتَغَی الرِّیْبَۃَ فِی النَّاسِ اَفْسَدَھُمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۵) **وَعَنْ** مُعَاوِیَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّکَ اِذَا اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ اَفْسَدْتَّھُمْ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ (۱۶) **وَعَنْ** اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ اَنْتُمْ وَاَئِمَّۃٌ مِّنْ بَعْدِیْ یَسْتَاْثِرُوْنَ بِھٰذَا الْفَیْءِ قُلْتُ اَمَا وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ اَضَعُ سَیْفِیْ عَلٰی عَاتِقِیْ ثُمَّ اَضْرِبُ بِہٖ حَتّٰی اَلْقَاکَ قَالَ اَوَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی خَیْرٍ مِّنْ ذٰلِکَ تَصْبِرُ حَتّٰی تَلْقَانِیْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) **عَنْ** عَائِشَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَنِ السَّابِقُوْنَ اِلٰی ظِلِّ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ قَالُوا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ الَّذِیْنَ اِذَا اُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوْہُ وَاِذَا سُئِلُوْہُ بَذَلُوْہُ وَحَکَمُوْا لِلنَّاسِ کَحُکْمِھِمْ لِاَنْفُسِھِمْ (۲) **وَعَنْ** جَابِرِ ابْنِ سَمُرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ثَلٰثٌ اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِی الْاِسْتِسْقَاءُ بِالْاَنْوَاءِ وَحَیْفُ السُّلْطَانِ وَتَکْذِیْبٌ بِالْقَدَرِ (۳) **وَعَنْ** اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِتَّۃَ اَیَّامٍ اَعْقِلْ یَا اَبَا ذَرٍّ مَا یُقَالُ لَکَ

جسوقت ارادہ کرتا ہی اللہ تعالی ساتھ امیر کے بھلائی کا گردانتا ہے واسطے اُسکے وزیر سچا اگر بھولجاتا ہے امیر یاد دلادیتا ہی وزیر اُسکو اور اگر یاد رکھتا ہے مدد کرتا ہے اُسکی اور اگر ارادہ کرتا ہے ساتھ امیر کے غیر بھلائی کا گردانتا ہے واسطے اُسکے وزیر بُرا اگر بھولجاتا ہے امیر نہین یاد دلاتا اُسکو اور اگر یاد رکھتا ہے تو نہین مدد کرتا اُسکی نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۱۴) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوامامہؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ سردار جسوقت ڈھونڈھتا ہے شک کی بات آدمیون مین خراب کرتا ہے اُنکو نقل کی یہ ابوداؤد نے (۱۵) **ترجمہ** اور روایت ہی معاویہؓ سے کہ کہا سنا مینے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق تو جس وقت پیچھا کرے لوگون کے عیب کا خراب کریگا تو اُنکو نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین (۱۶) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوذرؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلمنے کس طرح کروگے تم ساتھ سرداروں کے پیچھے میرے اختیار کرینگے وہ اس فے کو کہا مینے خبردار ہو قسم ہے اُس ذات کی کہ بھیجا ہے تمکو ساتھ حق کے رکھونگا مین تلوار اور پر کندہے اپنے کے پہر مارونگا مین ساتھ اُسکے یہانتک کہ ملاقات کرون مین تمسے فرمایا کیا نہ بتلاؤن مین تجھ کو بہتر اس سے صبر کر تو یہانتک کہ ملاقات کرے تو مجھسے نقل کی یہ ابوداؤد نے **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہی عائشہؓ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا آیا جانتے ہو کہ کون سبقت کرنیوالے ہین طرف سایہ اللہ عزوجل کے دن قیامت کے کہا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اُسکا دانا تر ہے فرمایا سبقت کرنیوالے وہ لوگ ہین کہ جب دیے جاتے ہین حق قبول کرتے ہین اُسکو اور جب سوال کیے جاتے ہین اُسی حق کو خرچ کرتے ہین اُسکو اور حکم کرتے ہین واسطے لوگون کے مانند حکم کرنے اُنکے واسطے ذاتون اپنی کے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی جابر بن سمرہؓ سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تین چیزین ہین ڈرتا ہون مین اپنی امت پر مینہ مانگنا ساتھ منازل چاند کے اور ظلم کرنا بادشاہ کا اور جھٹلانا تقدیر کا (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوذرؓ سے کہ کہا کہی واسطے میرے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چھ دن تک یہ بات سمجھ تو اے ابوذر اس چیز کو کہ کہی جاوے واسطے تیرے

. . . .

ف۱ ارادہ کرتا ہی الخ یعنے یہ کہ وہ اچھا ہو دنیا اور عقبے مین ف۲ بھولجاتا ہے الخ یعنے حکم اللہ کا ف۳ غیر بھلائی کا یعنے برائی کا ف۴ خراب کریگا تو انکو یعنے حاکم کو چاہیے کہ انکو عیبون کی کرید نکرے اور انکے حق مین بدگمانی نہ کیجاوے ناحق سو غنیمت کرے بلکہ انکو عیبون کو ڈھانکے اور معاف کرے ۱۲ لمعات ف۵ اختیار کرینگے وہ الخ یعنے تصرف اپنے مین لاوینگے اور جسکا تمہیں حق ہے اُسکو نہین دینگے اُس مال کو کہتے ہین جو بدون لڑائی کے کافرون سے ہاتھ لگے جیسے خراج جزیہ اس مین سب مسلمانون کا حق ہے اور غنیمت کا مال صرف غازیون کا حق ہے ف۶ جب دیجاتے ہین الخ یعنے امام عادل کو جب نصیحت کیجاتی ہے بربت مین عادل کرنیکی تو وہ قبول کرتے ہین اور جب اُن سے کوئی اپنا حق طلب کرے تو اُسکے دینے مین دریغ نہین کرتے اور جو اپنے لیے چاہتے ہین رعیت کے لیے بھی وہی چاہتے ہین ۱۲ مظاہر حق ف۷ مینہ مانگنا الخ یعنے یوں خیال رکھنا کہ برسا ہی اور باران لوگ اُسکو ستارون کی تاثیر سے جانتے ہین خدا کا شکر نہین کرتے ف۸ جھٹلانا تقدیر کا وہ یہ ہے کہ تقدیر نہین ہے جو کچھ ہے ساتھ

[illegible]

بعد فلما كان اليوم السابع قال اوصيك بتقوى الله في سر امرك وعلانيته واذا اسأت فاحسن ولا تسألن احدا شيئا وان سقط سوطك ولا تقبض امانة ولا تقض بين اثنين (۴) وعن ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ما من رجل يلي امر عشرة فما فوق ذلك الا اتى الله عز وجل مغلولا يوم القيمة يده الى عنقه فكه بره او اوبقه اثمه اولها ملامة واوسطها ندامة واخرها خزي يوم القيمة (۵) وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاوية ان وليت امرا فاتق الله واعدل قال فما زلت اظن اني مبتلى بعمل لقول النبي صلى الله عليه وسلم حتى ابتليت (۶). وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من راس السبعين وامارة الصبيان روى الاحاديث الستة احمد وروى البيهقي حديث معاوية في دلائل النبوة (۷) وعن يحيى بن هاشم عن يونس بن ابي اسحاق عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كما تكونون كذلك يؤمر عليكم (۸) وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان السلطان ظل الله في الارض ياوي اليه كل مظلوم من عباده فاذا عدل كان له الاجر وعلى الرعية الشكر واذا جار كان عليه الاصر وعلى الرعية الصبر (۹) وعن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله

بچھایا پس جب ہوا ساتوان دن فرمایا وصیت کرتا ہون مین تجھکو ساتھ پرہیزگاری اللہ کے بیچ باطن اور ظاہر کے اور جسوقت کہ برائی کرے تو پس نیکی کر اور نہ مانگ کسی سے کچھ اگرچہ گرے کوڑا تیرا اور نہ لے امانت کسی کی اور نہ حکم کر درمیان دو شخصون کے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو امامہؓ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہین کوئی شخص کہ سردار ہو کام دس شخصون کا پس زیادہ کا اُس سے مگر آویگا اللہ عز وجل کے پاس طوق پڑا ہوا دن قیامت کے ہاتھ اسکا جھٹا ہوا ہوگا طرف گردن اسکی کے چھڑاویگی اسکو نیکی اسکی یا ہلاک کریگا اسکو گناہ اسکا اول سرداری کی ملامت ہے اور بیچ مین اسکے پشیمانی ہے اور آخر اسکے رسوائی ہے دن قیامت کے (۵) ترجمہ اور روایت ہے معاویہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ای معاویہ اگر سردار کیا جاوے تو کسی کام کا پس ڈرنا اللہ سے اور انصاف کرنا کہا معاویہؓ نے پس ہمیشہ رہا مین گمان کرتا کہ مین گرفتار کیا جاؤنگا ساتھ کسی کام کے بسبب فرمانے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ گرفتار کیا گیا مین (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے برائی سر ستر برس کے سے اور سرداری لڑکون کی سے نقل کین چھیون حدیثین احمد نے اور روایت کی بیہقی نے حدیث معاویہ کی دلائل النبوة مین (۷) ترجمہ اور روایت ہے یحیے بن ہاشم سے کہ نقل کی یونس بن ابی اسحاق سے کہ نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسے کہ ہوگے تم ویسے ہی سردار کیے جاوینگے تمپر (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بادشاہ سایہ خدا کا ہے زمین مین ٹھکانا پکڑتا ہے طرف اسکی ہر مظلوم بندون اُسکے سے پس جسوقت کہ عدل کرتا ہے ہوتا ہے واسطے اُسکے ثواب اور واجب ہوتا ہے رعیت پر شکر اور جب ظلم کرتا ہے ہوتا ہے اسپر گناہ اور لازم ہے رعیت پر صبر کرنا (۹) ترجمہ اور روایت ہے عمر بن خطابؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

له برائی کرے تو پس نیکی کر یعنے اسلیے کہ نیکی برائی کو مٹا دیتی ہے۔ له اور نہ مانگ کسی سے یعنے مخلوق سے کچھ اگرچہ گرے کوڑا تیرا۔ له اول سرداری کی ملامت ہے یعنے لوگ طعن کرتے ہین کہ ایسا کیا اور ایسا کیا۔ له اور بیچ مین پشیمانی ہے کہ کہتا ہے مینے کیون اختیار کی اور اس بلا مین پڑا اور ڈرتا ہے معزول ہوجانے سے اور جو آخرت کی رسوائی ہے وہ علیحدہ۔ له یہانتک کہ گرفتار ہوا یعنے میری قسمت مین سرداری اور حکومت ہوئی پہلے معاویہ بعث مفلس تھے پھر تمام روم شام کے حاکم ہوئے یہ خدا کی شان ہے۔ له اور سرداری لڑکون کی سے یزید بن معاویہ اور مروان کی اولاد اس حدیث سے مراد ہین۔ لمعات له جیسے کہ ہوگے تم الخ یعنے اگر اچھے عمل کروگے اچھے حاکم ہونگے اور برے عمل کروگے تو برے حاکم ہونگے۔ له سایہ خدا کا ہے الخ کہا طیبی نے یہ تشبیہ ہے اور جملہ یاوی الخ اسکا بیان ہے یعنے جیسے کہ لوگ آرام پاتے ہین بیچ ٹھنڈک سایہ کے گرمی آفتاب کی سے اسیطرح آرام پاتے ہین ٹھنڈک عدل اسکے مین گرمی ظلم سے اور دفع کرتا ہے وہ ایذا لوگون سے جیسا کہ دفع کرتا ہے سایہ ایذا آفتاب کی گرمی کی۔

مظاہر حق

صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ اَفْضَلَ عِبَادِ اللّٰہِ عِنْدَ اللّٰہِ مَنْزِلَۃً یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِمَامٌ عَادِلٌ رَفِیْقٌ وَاِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰہِ مَنْزِلَۃً یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِمَامٌ جَائِرٌ خَرِقٌ (۱۰) **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ نَظَرَ اِلٰی اَخِیْہِ نَظْرَۃً یُخِیْفُہٗ اَخَافَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَی الْاَحَادِیْثَ الْاَرْبَعَۃَ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ فِیْ حَدِیْثِ یَحْیٰی ھٰذَا مُنْقَطِعٌ وَرِوَایَتُہٗ ضَعِیْفٌ (۱۱) **وَعَنْ** اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنَا مَالِکُ الْمُلُوْکِ وَمَلِکُ الْمُلُوْکِ قُلُوْبُ الْمُلُوْکِ فِیْ یَدِیْ وَاِنَّ الْعِبَادَ اِذَا اَطَاعُوْنِیْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَ مُلُوْکِھِمْ عَلَیْھِمْ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّاْفَۃِ وَاِنَّ الْعِبَادَ اِذَا عَصَوْنِیْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَھُمْ بِالسَّخْطَۃِ وَالنِّقْمَۃِ فَسَامُوْھُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ فَلَا تَشْغَلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ بِالدُّعَآءِ عَلَی الْمُلُوْکِ وَلٰکِنِ اشْغَلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ بِالذِّکْرِ وَالتَّضَرُّعِ کَیْ اَکْفِیَکُمْ مُلُوْکَکُمْ رَوَاہُ اَبُوْ نُعَیْمٍ فِی الْحِلْیَۃِ

بَابُ مَا عَلَی الْوُلَاۃِ مِنَ التَّیْسِیْرِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) **عَنْ** اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا بَعَثَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِہٖ فِیْ بَعْضِ اَمْرِہٖ قَالَ بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا وَیَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۲) **وَعَنْ** اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَسَکِّنُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۳) **وَعَنْ** اَبِیْ بُرْدَۃَ قَالَ بَعَثَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم جَدَّہٗ اَبَا مُوْسٰی وَمُعَاذًا اِلَی الْیَمَنِ فَقَالَ یَسِّرَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہترین بندگان خدا کے ہی نزدیک اللہ کے باعتبار مرتبہ کے دن قیامت کے امام عادل نرمی کرنیوالا ہے اور تحقیق بدترین لوگون کا نزدیک اللہ کے باعتبار مرتبہ کے دن قیامت کے امام ظالم سختی کرنیوالا ہے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیکھے طرف مسلمان بھائی اپنے کی دیکھنا کہ ڈراوے اسکو ڈراویگا اللہ اُس کو دن قیامت کے روایت کین چارون حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین اور کہا بیچ حدیث یحیے کے یہ منقطع ہے اور روایت یحیی کی ضعیف ہے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے ابو الدرداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مین اللہ ہون نہین کوئی معبود مگر مین مالک ہون بادشاہون کا اور بادشاہ ہون بادشاہون کا دل بادشاہون کے میرے ہاتھ مین ہین اور تحقیق بندے جسوقت کہ فرمانبرداری کرین میری پھیر دون مین دلون بادشاہون انکے کو اُنپر ساتھ رحمت و شفقت کے اور تحقیق بندے جسوقت کہ نافرمانی کرین میری پھیر دونگا مین بادشاہون کے دلون کو ساتھ خفگی اور عذاب کے پس پہونچاوینگے انکو بری عذاب پس نہ مشغول کرو تم اپنے نفسون کو ساتھ بد دعا کرنیکے بادشاہون پر ولیکن مشغول کرو اپنے نفسون کو ساتھ ذکر کے اور عذاری کے تاکہ کفایت کرون مین تم سے شر بادشاہون تمہارے کو اور باز رکھون مین انکو نقل کی یہ ابو نعیم نے حلیہ مین **باب** بیچ بیان اُس چیز کے کہ حاکمون پر ہے آسانی کرنے سے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابو موسیٰ سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت ارادہ کرتے بھیجنے کا کسی کو اپنے اصحاب مین سے بیچ بعضے کامون اپنے کے فرماتے بشارت دو اور نہ ڈراؤ اور آسانی کرو اور دشواری مین نہ ڈالو متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسانی کرو اور نہ مشکل کرو اور تسکین دو اور نہ نفرت دلاؤ متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو بردہ سے کہ کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دادا اُسکے کو کہ ابو موسی اشعری ہے اور معاذ کو طرف یمن کے اور فرمایا آسانی کرو

۱؎ ڈراویگا اسکو اللہ دن قیامت کے جب آدمی صرف ڈرانے سے ہی مستحق عذاب ہوتا ہے تو بہ ظلم کرنے سے مستحق عذاب کا کیون نہ ہوگا ۱۲ مرقاۃ ۲؎ فرماتا ہے اللہ تعالی یعنے یہ حدیث قدسی ... ہے ۱۲ مظاہر حق ۳؎ پھیر دون مین اہ یعنے ظالمون کے دلون کو ۱۲ ۴؎ پہونچاوینگے یعنے بادشاہون کے ۵؎ ساتھ ذکر کے یعنے ذکر میرے کے اور زاری اور خواری کے درگاہ میری مین ۱۲ مظاہر حق ۶؎ ارادہ کرتے بھیجنے کا اہ یعنے حاکم کرکے کسیکام پر ۱۲ ۷؎ بشارت دو یعنے لوگون کو ساتھ اجر و ثواب کے بندگیون پر ۱۲ مرقاۃ ۸؎ اور نہ ڈراؤ یعنے لوگون کو عذاب خدا سے اس قدر نہ ڈراؤ کہ وہ نا امید ہوجاوین رحمت الٰہی سے ۱۲ مرقاۃ ۹؎ آسانی کرو اہ یعنے نرمی چاہیے تاکہ لوگ دین سیکھین بد خلقی اور سختی لازم نہین کہ لوگ وحشت کرین ۱۲ ترجمہ مشارق ۱۰؎ دلون کو یعنے عادل بادشاہون کے دلون کو ۱۲

وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۴) **وَعَنِ** ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهٗ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۵) **وَعَنْ** اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۶) **وَعَنْ** اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اسْتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرْفَعُ لَهٗ بِقَدْرِ غَدْرِهٖ اَلَا وَلَا غَادِرَ اَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ اَمِيْرِ عَامَّةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

(۱) **عَنْ** عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اَنَّهٗ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وَّلَّاهُ اللّٰهُ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاحْتَجَبَ دُوْنَ حَاجَتِهِمْ وَخَلَّتِهِمْ وَفَقْرِهِمْ احْتَجَبَ اللّٰهُ دُوْنَ حَاجَتِهٖ وَخَلَّتِهٖ وَفَقْرِهٖ فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا عَلٰى حَوَائِجِ النَّاسِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ وَلِاَحْمَدَ اَغْلَقَ اللّٰهُ اَبْوَابَ السَّمَاءِ دُوْنَ خَلَّتِهٖ وَحَاجَتِهٖ وَمَسْكَنَتِهٖ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) **عَنْ** اَبِي الشَّمَّاخِ الْاَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهٗ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اَتٰى مُعَاوِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وَّلِيَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا ثُمَّ اَغْلَقَ بَابَهٗ دُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَوِ الْمَظْلُوْمِ اَوْ ذِي الْحَاجَةِ اَغْلَقَ اللّٰهُ دُوْنَهٗ اَبْوَابَ رَحْمَتِهٖ عِنْدَ حَاجَتِهٖ وَفَقْرِهٖ اَفْقَرَ مَا يَكُوْنُ اِلَيْهِ (۲) **وَعَنْ**

اور نہ مشکل کرو اور بشارت دو اور نہ نفرت دلاؤ اور آپس مین باتفاق کام کرو اور نہ اختلاف کرو متفق علیہ (۴) **ترجمہ** اور روایت ہی ابن عمرؓ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق عہد توڑنیوالا کھڑا کیا جاویگا واسطے اُسکے نشان دن قیامت کے اور کہا جاویگا کہ یہ نشان علامت عہد شکنی فلانی بیٹے فلانے کی ہے متفق علیہ (۵) **ترجمہ** اور روایت ہی انسؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا واسطے ہر عہد توڑنیوالے کی نشان ہوگا دن قیامت کے کہ پہچانا جاویگا بسبب اُسکے متفق علیہ (۶) **ترجمہ** اور روایت ہی ابو سعیدؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا واسطے ہر عہد توڑنیوالے کے نشان ہوگا نزدیک مقعد اُسکی کے دن قیامت کے اور بیچ ایک روایت کے یون ہے کہ واسطے ہر عہد توڑنیوالے کے نشان ہوگا دن قیامت کے بلند کیا جاویگا واسطے اُسکے بقدر غدر اُسکی کے خبردار ہو نہین کوئی عہد توڑنے والا بہت بڑا عہد توڑنے مین سردار عام سے نقل کی یہ مسلم نے **فصل دوسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہی عمرو بن مرہؓ سے کہ کہا اُسنے واسطے معاویہؓ کے سنا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ سردار کیا اُسکو اللہ تعالی نے کسی چیز کا کام مسلمانون کے پس پردہ مین رہا نزدیک ضرورت اور مطلب اُنکے کے اور حاجت اُنکی کے پردہ مین رہیگا اللہ نزدیک حاجت اور محتاجگی اُسکی کے پس مقرر کیا معاویہؓ نے ایک شخص کو اوپر روا کرنے حاجتون لوگون کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے اور بیچ ایک روایت ترمذی اور احمد کے بند کریگا اللہ تعالی دروازے آسمان کے نزدیک مطلب اور حاجت اور محتاجگی اُسکی کے **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہی ابو شماخ ازدی سے کہ روایت کی اپنے چچا کے بیٹے سے کہ تھا صحابی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ کہ وہ آیا معاویہؓ کے پاس پس داخل ہوا اُن پر اور کہا سنا مین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ والی کیا گیا کام لوگون کے سے کسی چیز پر پھر بند کیا دروازہ اپنا اوپر مسلمانون کے یا مظلوم کے یا صاحب حاجت کے بند کریگا اللہ اوپر اُسکے دروازے رحمت اپنی کے نزدیک حاجت اور محتاجگی اوسکی کے بیچ اُس وقت کے کہ بہت محتاج ہوگا طرف اُسکی (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی

سلہ باتفاق کام کرو اور نہ اختلاف کرو امور سیاست اور انتظام ملک کے واسطے یہ نسخہ بڑا مجرب ہی ۔ ۲ یعنے تا کہ لوگون کے سامنے اُسکی غدر کی شہرت ہو اور اُسکی فضیحت ہو ۱۲ مرقاۃ ۳ مقعد کے پاس اسواسطے فرمایا تا کہ اُسکی توہین اور خفت ہو ۱۲ ۴ سردار عام ہے وہ سردار ہے جو بعد حاکم بنجاوے بدون استحقاق کے اور وہ بڑا دغا باز اسواسطے ہے کہ اُس نے خدا اور رسول کا عہد و پیمان توڑا اور یہ مراد ہے کہ رعیت کو جائز نہین کہ امام سردار کے ساتھ دغا کرین بلکہ اُسکی فرمانبرداری کرین ۱۲ لمعات ۵ پس پردہ مین رہا یعنے نہ برلایا حاجت اُنکی ۔ ۶ پردہ مین رہیگا یعنے دور رکھیگا اُسکو مطلب اُسکے سے اور نہ قبول کریگا دعا اُسکی ۔ مظاہر حق ۱۲

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ کَانَ اِذَا بَعَثَ عُمَّالَهٗ شَرَطَ عَلَیْهِمْ اَنْ لَّا تَرْکَبُوْا بِرْذَوْنًا وَّلَا تَاْکُلُوْا نَقِیًّا وَّلَا تَلْبَسُوْا رَقِیْقًا وَّلَا تُغْلِقُوْا اَبْوَابَکُمْ دُوْنَ حَوَآئِجِ النَّاسِ فَاِنْ فَعَلْتُمْ شَیْئًا مِّنْ ذٰلِکَ فَقَدْ حَلَّتْ بِکُمُ الْعُقُوْبَةُ ثُمَّ یُشَیِّعُهُمْ رَوَاهُمَا الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

بَابُ الْعَمَلِ فِی الْقَضَاءِ وَالْخَوْفِ مِنْهُ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) عَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَقْضِیَنَّ حَکَمٌ بَیْنَ اثْنَیْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ (۲) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَّاَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَکَمَ الْحَاکِمُ فَاجْتَهَدَ وَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاِذَا حَکَمَ فَاجْتَهَدَ وَاَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ وَّاحِدٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِیًا بَیْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَیْرِ سِکِّیْنٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ (۲) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَغَی الْقَضَاءَ وَسَاَلَ وُکِلَ اِلٰی نَفْسِهٖ وَمَنْ اُکْرِهَ عَلَیْهِ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْهِ مَلَکًا یُّسَدِّدُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاؤدَ وَابْنُ مَاجَةَ (۳) وَعَنْ بُرَیْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْقُضَاةُ ثَلٰثَةٌ وَّاحِدٌ فِی الْجَنَّةِ وَاثْنَانِ فِی النَّارِ فَاَمَّا الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰی بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ فِی الْحُکْمِ فَهُوَ فِی النَّارِ وَرَجُلٌ

عمر بن خطاب سے یہ کہ تحقیق وہ تھے جس وقت کہ بھیجتے اپنے عاملوں کو شرط کرتے اُنپر یہ کہ نہ سوار ہونا ترکی گھوڑی پر اور نہ کھانا میدہ اور نہ پہنیو کپڑا باریک اور نہ بند کر رکھیو اپنے دروازے لوگوں کی حاجتوں کے وقت پس اگر کروگے تم کچھ اس میں سے پس تحقیق اُترآویگی تمپر سزا پھر ہو بجا جاتے حضرت عمرؓ انکو نقل کین یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں **باب** ہے عمل کرنیکا قضا میں اور بیچ بیان ڈرنے کے قضا سے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہی ابوبکرہؓ سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہ حکم کرے کوئی حکم کرنیوالا درمیان دو شخصوں کے اُس حالت میں کہ غضب میں ہو متفق علیہ (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی عبداللہ بن عمروؓ اور ابوہریرہؓ سے کہ کہا دونوں نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ قصد حکم کا کرے حاکم پس اجتہاد کرے اور صواب کرے پس واسطے اُسکے ہے دوہرا ثواب اور جس وقت کہ حکم کیا اور اجتہاد کیا پھر خطا کی پس واسطے اُسکے ہے ایک ثواب نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے **فصل دوسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کیا گیا قاضی درمیان لوگوں کے پس تحقیق ذبح کیا گیا بغیر چھری کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی انسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے منصب قضا کا اور سوال کرے سونپا جاتا ہے وہ طرف نفس اُسکے اور جو شخص کہ زبردستی کیا گیا قضا دینے پر اُتارتا ہے اللہ اُسپر فرشتہ کہ راست رکھتا ہے اُسکو نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی بریدہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں ایک بہشت میں اور دو دوزخ میں پس وہ کہ بہشت میں ہی پس وہ شخص ہے کہ پہچانا اُس نے حق کو پس حکم کیا ساتھ حق کے اور جس شخص نے کہ پہچانا حق کو اور ظلم کیا حکم میں پس وہ دوزخ میں ہے اور جس شخص نے

ف۱ سوار ہو ترکی گھوڑی پر　اور میدہ کھانا اور باریک کپڑا پہننے سے منع کرنے میں نہی ہے چین کرنے اور اسراف سے اور دروازہ بند کرنے سے اس واسطے منع فرمایا کہ اس میں مسلمانوں کی حاجت روائی میں روک ہوتی ہے ۱۲ مرقاۃ ف۲ اُتر آویگی تمپر سزا یعنے اللہ کیطرف سے دنیا اور عقبی میں اور یہی ظاہر ہے اور احتمال ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیطرف سے زجر مراد ہو یعنے میں تمکو سخت تنبیہ کرونگا اور معزول کردونگا ۱۲ مرقاۃ وغیرہ ف۳ کہ غضب میں ہو یعنے جب حاکم اور قاضی غصہ میں ہو اُسوقت فیصلہ نکرے اسواسطے کہ قضیہ فیصل کرنیمیں عقل اور ہوش چاہیے کہ سچ اور جھوٹ کو جانے اسیطرح جب بھوکا ہو یا اُسکا پیٹ بہت بھرا ہو یا کسی بات کا رنج اور فکر ہو یا بیت جاتا ہو تو حاکم کو حکم کرنا نہیں درست اور ان حالتوں میں ہوش نہیں رہتا ۱۲ ترجمہ مشارق صہ ۱۳۹ ف۴ ایک ثواب یعنے جو عالم مجتہد وہ مسئلہ جو قرآن اور حدیث میں صاف مذکور نہیں اُسکو اپنے قیاس سے غور کرکے نکالے تو مقرر ثواب پاویگا اگر ٹھیک مسئلہ ہے تو دو ثواب ہیں اور اگر چوک گیا ہے اُس میں تو ایک ثواب بشرطیکہ اجتہاد کی لیاقت

قضی للناس علی جہل فھو فی النار رواہ ابوداود وابن ماجۃ (۴) وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من طلب قضاء المسلمین حتی ینالہ ثم غلب عدلہ جورہ فلہ الجنۃ ومن غلب جورہ عدلہ فلہ النار رواہ ابوداود (۵) وعن معاذ ابن جبل ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما بعثہ الی الیمن قال کیف تقضی اذا عرض لک قضاء قال اقضی بکتاب اللہ قال فان لم تجد فی کتاب اللہ قال فبسنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فان لم تجد فی سنۃ رسول اللہ قال اجتھد برایی ولا الو قال فضرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی صدرہ وقال الحمد للہ الذی وفق رسول رسول اللہ لما یرضی بہ رسول اللہ رواہ الترمذی وابوداود والدارمی (۶) وعن علی قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الیمن قاضیا فقلت یا رسول اللہ ترسلنی وانا حدیث السن ولا علم لی بالقضاء فقال ان اللہ سیھدی قلبک ویثبت لسانک اذا تقاضی الیک رجلان فلا تقض للاول حتی تسمع کلام الاخر فانہ احری ان یتبین لک القضاء قال فما شککت فی قضاء بعد رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ وسنذکر حدیث ام سلمۃ انما اقضی بینکم برایی فی باب الاقضیۃ والشھادات ان شاء اللہ تعالی

الفصل الثالث

(۱) عن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من حاکم یحکم بین الناس الا جاء یوم القیمۃ وملک اخذ بقفاہ ثم یرفع راسہ الی السماء فان قال القہ القاہ فی مھواۃ اربعین

کہ حکم کیا لوگون مین بنا بر جہل کے پس وہ بہی[ف] دوزخ مین ہی نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۴) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے طلب کی قضا مسلمانون کی یہانتک کہ پہونچا اُسکو پہر غالب[ب] آیا عدل اسکا اسکے ظلم پر پس واسطے اسکے بہشت ہی اور وہ شخص کہ غالب ہوا ظلم اُسکا اسکے عدل پر پس واسطے اسکے دوزخ ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ بہیجا[ج] معاذ کو طرف یمن کے فرمایا کس طرح حکم کریگا تو جس وقت کہ پیش آویگا واسطے تیرے کوئی قضیہ کہا حکم کرونگا مین بموجب کتاب اللہ کے فرمایا پس اگر نہ پاوے تو کتاب اللہ مین کہا پس حکم کرونگا مین بموجب سنت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا پس اگر نہ پاوے تو بیچ سنت رسول اللہ کے کہا اجتہاد کرونگا مین اپنی عقل سے اور نہ قصور کرونگا مین کہا معاذ نے پس مارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اوپر سینے معاذ کے اور فرمایا تعریف ہی واسطے اُس خدا کے کہ توفیق دی ایلچی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز کی کہ راضی ہے ساتھ اسکے رسول اللہ کا نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے (۶) ترجمہ اور روایت ہی علی سے کہ کہا بہیجا مجہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف یمن کے قاضی کر کر پس کہا مینے یا رسول اللہ بہیجتے ہو مجہ کو اور ہون مین نوجوان[ع] اور نہین علم مجہ کو ساتھ کیفیت قضا کے پس فرمایا تحقیق اللہ تعالی ہدایت کریگا دل تیرے کو اور ثابت رکہیگا زبان تیری کو جس وقت کہ لاوین تیرے پاس قضیہ دو شخص پس نہ حکم کر تو واسطے پہلے کے یہانتک کہ سنے تو کلام دوسرے کا پس تحقیق یہ لائق تر ہے ساتھ اسکے کہ ظاہر ہوگا واسطے تیرے حکم کہا حضرت علی نے پس نہ شک کیا مینے بیچ کسی حکم کرنے کے بعد اسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث ام سلمہ کی کہ سر اسکا یہ ہے انما اقضی بینکم برائی بیچ باب اقضیہ اور شہادات کے اگر چاہیگا اللہ

فصل تیسری (۱) ترجمہ روایت ہی عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی حاکم کہ حکم کرتا ہے درمیان لوگون کے مگر کہ آویگا دن قیامت کے اس حال مین کہ فرشتہ پکڑے ہوئے ہوگا گدی اسکی پہر اٹہاویگا[ف] فرشتہ سر اپنا طرف آسمان کی پس اگر کہیگا خدا تعالی ڈالدے اسکو ڈالدیگا اسکو بیچ گڑہے چالیس

[ف] یعنے بسبب تقصیر کرنیکے بیچ دریافت کرنے حق کے ۔ [ب] مراد غلبہ سے یہ ہے کہ ایک دوسرے سے زیادہ ہو لیکن کہا علماء نے کہ ایک دوسرے کو مانع ہو مثلاً عدل قوت پکڑے اس طرح کہ ظلم وجود مین نہ آوے وبالعکس ۔ لمعات [ج] یعنے قاضی اور حاکم کر کر اور نہ قصور کرونگا مین اجتہاد مین یعنے طلب کرونگا حکم اس واقعہ کا ساتھ قیاس کرنے کے ان مسائل مین کہ آگئی ان مین نص پس حکم کرونگا مین مانند اسکی اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اجتہاد کرنا جائز ہے برخلاف اصحاب ظواہر کے ۔ مرقات و لمعات [ع] یعنے نوجوان کم تجربہ کار ہوتا ہے اور نہین مجکو علم یعنے کامل ساتھ کیفیت فیصل کرنے مقدمہ کے اور ثابت کریگا تیرے دل کو یعنے ساتھ سمجھنے کے اور

حَرِيفًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ (۲) وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى الْقَاضِي
الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَتَمَنّٰى اَنَّهٗ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ رَوَاهُ اَحْمَدُ (۳) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجُرْ فَاِذَا جَارَ تَخَلّٰى عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
وَفِي رِوَايَةٍ فَاِذَا جَارَ وَكَلَهٗ اِلٰى نَفْسِهٖ (۴) وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ مُسْلِمًا وَيَهُوْدِيًّا اخْتَصَمَا اِلٰى عُمَرَ فَرَاٰى
الْحَقَّ لِلْيَهُوْدِيِّ فَقَضٰى لَهٗ عُمَرُ بِهٖ فَقَالَ لَهُ الْيَهُوْدِيُّ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَضَيْتَ بِالْحَقِّ فَضَرَبَهٗ عُمَرُ بِالدِّرَّةِ وَقَالَ وَمَا يُدْرِيْكَ
فَقَالَ الْيَهُوْدِيُّ وَاللّٰهِ اِنَّا نَجِدُ فِي التَّوْرٰىةِ اَنَّهٗ لَيْسَ قَاضٍ يَقْضِي بِالْحَقِّ اِلَّا كَانَ عَنْ يَمِيْنِهٖ مَلَكٌ وَعَنْ شِمَالِهٖ مَلَكٌ
يُسَدِّدَانِهٖ وَيُوَفِّقَانِهٖ لِلْحَقِّ مَا دَامَ مَعَ الْحَقِّ فَاِذَا تَرَكَ الْحَقَّ عَرَجَا وَتَرَكَاهُ رَوَاهُ مَالِكٌ (۵) وَعَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ
اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ اقْضِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ اَوَتُعَافِيْنِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ وَمَا تَكْرَهُ مِنْ ذٰلِكَ وَقَدْ كَانَ
اَبُوْكَ يَقْضِيْ قَالَ لِاَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضٰى بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرِيِّ اَنْ يَنْقَلِبَ مِنْهُ
كَفَافًا فَمَا رَاجَعَهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةِ رَزِيْنٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لِعُثْمَانَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

برس کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں (۲) ترجمہ اور روایت ہی عائشہ سے کہ نقل کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا آویگا اوپر قاضی منصف کے زمانہ دن قیامت کے آرزو کریگا وہ اس میں کہ کاش کہ نہ حکم کیا ہوتا درمیان دو شخصوں کے بیچ ایک کھجور
کے ہرگز نقل کی یہ احمد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ ساتھ قاضی
کے ہے جب تک کہ نہیں ظلم کرتا پس جسوقت کہ ظلم کرتا ہے الگ ہو جاتا ہے اس سے اللہ تعالیٰ اور ہمیشہ رہتا ہے ساتھ اسکے شیطان نقل
کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ابن ماجہ کے یوں ہے کہ پس جب ظلم کرتا ہے قاضی سونپتا ہے اسکو طرف نفس اسکے کی
(۴) ترجمہ اور روایت ہی سعید بن مسیب سے کہ ایک مسلمان اور ایک یہودی جھگڑتے آئے طرف عمر کے پس دیکھا حق واسطے یہودی
کے پس حکم کیا واسطے اسکے عمر نے ساتھ اس حق کے پس کہا واسطے عمر کے یہودی نے قسم ہے اللہ کی تحقیق حکم کیا تمنے ساتھ حق کے پس
مارا اسکو عمر نے ایک درہ اور فرمایا کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کہا یہودی نے قسم ہے خدا کی تحقیق ہم پاتے ہیں توریت میں یہ کہ نہیں
کوئی قاضی کہ حکم کرے ساتھ حق کے مگر ہوتا ہے داہنے اسکے فرشتہ اور بائیں اسکے فرشتہ کہ مضبوط کرتے ہیں دونو فرشتے اسکو اور توفیق
دیتے ہیں اسکو واسطے حق کے جب تک کہ ہوتا ہے قاضی حق پر پس جسوقت چھوڑتا ہے قاضی حق کو چڑھ جاتے ہیں وہ اور چھوڑ دیتے ہیں اسکو
نقل کی یہ مالک نے (۵) ترجمہ اور روایت ہی ابن موہب سے کہ عثمان بن عفان نے کہا واسطے ابن عمر کے کہ قاضی ہو درمیان لوگوں
کے کہا ابن عمر نے معاف کرو مجھ کو اے امیر المومنین اس کام سے کہا عثمان نے کیوں مکروہ رکھتے ہو اسکو اور تحقیق تھے باپ تمہارے حکم کرتے
کہا ابن عمر نے تحقیق میں نے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ہو قاضی پس حکم کرے ساتھ انصاف کے پس لائق
ہے یہ کہ پھرے اس سے برابر پس نہ گفتگو کی عثمان نے ان سے پیچھے اس کے نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت رزین کے نافع سے
یہ ہے کہ ابن عمر نے کہا واسطے عثمان کے اے امیر المومنین

ف۱ یعنی ایک کھجور کے ہرگز جو شئے قلیل اور حقیر ہے چہ جائیکہ قاضی ظالم ہو اور چہ جائیکہ حکم بیچ شئے بہت کے ہو ۱۲ حق ف۲ ساتھ قاضی کے ہے یعنے توفیق اور
تائید اسکی ساتھ قاضی کے ہوتی ہے ف۳ پس مارا اسکو حضرت عمر نے درہ یعنے بطور خوش طبعی کے نہ بطور قہر اور غصہ کے اور تطبیق جواب کی اس طور پر ہے کہ اگر عمر
فاروق حق سے باطل کی طرف جھکتے تو مسلمان کے حق میں فیصلہ کرتے اور انہوں نے یہودی کے حق میں فیصلہ کیا تو معلوم ہوا کہ انہوں نے حق سے باطل کی طرف میل نہیں
کی ۱۲ مرقاۃ ف۴ تھے باپ تمہارے حکم کرتے یعنے خلافت کے زمانے سے پہلے بھی ۱۲ ف۵ پس لائق ہے یہ کہ نکلے اس سے برابر کہ نہ فائدہ دے اور نہ نقصان نہ ثواب
پاوے نہ عذاب ۱۲ حق ط ف کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو یعنی میں نے حکم ساتھ حق کے کیا

لا اقضي بين رجلين قال فان اباك كان يقضي فقال ان ابي لو اشكل على رسول الله صلى الله عليه وسلم شيء سال جبرائيل عليه
السلام واني لا اجد من اساله وسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من عاذ بالله فقد عاذ بعظيم وسمعته يقول
من عاذ بالله فاعيذوه واني اعوذ بالله ان تجعلني قاضيا فاعفاه وقال لا تخبر احدا **باب** رزق الولاة
وهداياهم **الفصل الاول** (۱) **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اعطيكم ولا امنعكم
انا قاسم اضع حيث امرت رواه البخاري (۲) **وعن** خولة الانصارية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رجالا
يتخوضون في مال الله بغير حق فلهم النار يوم القيمة رواه البخاري (۳) **وعن** عائشة قالت لما استخلف
ابو بكر قال لقد علم قومي ان حرفتي لم تكن تعجز عن مؤنة اهلي وشغلت بامر المسلمين فسياكل آل ابي بكر
من هذا المال ويحترف للمسلمين فيه رواه البخاري **الفصل الثاني** (۱) **عن** بريدة عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال من استعملناه على عمل فرزقناه رزقا فما اخذ بعد ذلك فهو غلول رواه ابو داود (۲) **وعن** عمر قال
عملت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فعملني رواه ابو داود (۳) **وعن** معاذ قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہین حکم کرونگا مین درمیان دو شخصون کے کہا عثمان نے تحقیق باپ تمہارا تھے حکم کرتے کہا ابن عمر نے تحقیق باپ میرے اگر مشکل ہوتی انپر
کوئی چیز پوچھ لیتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اگر مشکل ہوتی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر کوئی چیز پوچھتے جبرئیل علیہ السلام سے اور
تحقیق مین نہین پاتا اس شخص کو کہ پوچھوں اس سے اور سنا ہے مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو پناہ مانگے ساتھ اللہ کے پس
تحقیق پناہ مانگی ساتھ بڑی ذات کے اور سنا مینے حضرت سے فرماتے جو شخص کہ پناہ مانگے ساتھ اللہ کے پس پناہ دو اسکو اور تحقیق مین پناہ مانگتا
ہون ساتھ اللہ کے اس سے کہ مقرر کرو مجھ کو قاضی پس معاف کیا عثمان نے ابن عمر کو اور کہا کہ نہ خبر دینا تو کسیکو باب بیچ بیان رزق والیون
کے اور ہدیون انکے کے فصل پہلی (۱) ترجمہ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین تحقیق دیتا مین تمکو اور نہین
منع کرتا تم سے مین ہون بانٹنے والا رکھتا ہون جس جگہ حکم کیا گیا ہون مین نقل کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے خولہ
انصاریہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کتنے آدمی کہ تصرف کرتے ہین مال خدا مین ناحق پس واسطے انکے آگ ہے
دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ جب خلیفہ کیے گئے ابو بکر صدیق تو کہا تحقیق
جانتی ہے میری قوم کہ کسب میرا نہین قصور کرتا خرچ اہل میرے سے اور مین مشغول کیا گیا اب ساتھ کام مسلمانون کے پس کھاوینگے
اہل عیال ابو بکر کے اس مال مین سے اور کام کریگا ابو بکر واسطے مسلمانون کے اس مال مین نقل کی یہ بخاری نے فصل دوسری
(۱) ترجمہ روایت ہے بریدہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جس شخص کو عامل کیا ہمنے کسی کام پر اور دیا ہمنے اسکو رزق پس جو چیز
کہ لیگا بعد اسکے پس وہ خیانت ہے غنیمت مین روایت کی یہ ابو داؤد نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے عمر سے کہ کہا ہوا مین عامل بیچ زمانہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس دیا مجھ کو محنتانہ میری عمل کا روایت کی یہ ابو داؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے معاذ سے کہا بھیجا مجھ کو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملہ درمیان دو شخصون کے چہ جائیکہ زیادہ مین اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جہانتک ہوسکے آدمی حاکم نہ بنے اور سرداری اختیار نہ کرے ۱۲ ملہ نہ خبر دینا
تو کسیکو یعنی حکومت نہ قبول کریگا اور بھی قبول نہ کرین اور یہ کارخانہ معطل ہو جائے یعنی بغیر حاکم کے ۱۲ حق ملہ نہین دیتا الخ یعنی ایک کا مال ایک کو تقسیم کیا یعنی خود
[illegible] ہوا انکا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی دینا اور نہ دینا میری طرف سے نہین خدا کی طرف سے ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ملہ ناحق یعنی ناحق بانٹتے کہا تم مین اور میرا مال
[illegible] متصرف ہے اور کسی کو لینا درست نہین ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ملہ نہین قصور کرتا خرچ اہل میرے سے یعنی مین ایسا کسب کرتا ہون کہ میرے عیال کے خرچ کو کفایت کرتا ہے
ملہ یعنی بیت المال مین سے اور اسمین یعنی اس مال مین سے تجارت کرنا اسکے اور محافظت اور خرچ کرنے کو اسکے مصارف اور حاجات مسلمانون مین اور حضرت ابو بکر خلیفہ
ہونے سے پہلے بازار مین کپڑا بیچا کرتے تھے ملہ اور دیا ہمنے انکو یعنی اجرت اس عمل کی کہ مقرر کی ہے ملہ بعد اسکے یعنی زیادہ اپنی اجرت سے ۱۲

إلى اليمن فلما سرت أرسل في أثري فرددت فقال أتدري لم بعثت إليك لا تصيبن شيئا بغير إذني فإنه غلول ومن
يغلل يأت بما غل يوم القيمة لهذا دعوتك فامض لعملك رواه الترمذي (٤) وعن المستورد بن شداد قال سمعت
النبي صلى الله عليه وسلم يقول من كان لنا عاملا فليكتسب زوجة فإن لم يكن له خادم فليكتسب خادما فإن لم يكن له مسكن فليكتسب مسكنا وفي رواية من اتخذ
غير ذلك فهو غال رواه أبو داود (٥) وعن عدي بن عميرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا أيها الناس من عمل منكم
لنا على عمل فكتمنا منه مخيطا فما فوقه فهو غال يأتي به يوم القيمة فقام رجل من الأنصار فقال يا رسول الله اقبل
عني عملك قال وما ذاك قال سمعتك تقول كذا وكذا قال وأنا أقول ذلك من استعملناه على عمل فليأت بقليله
وكثيره فما أوتي منه أخذ وما نهي عنه انتهى رواه مسلم وأبو داود واللفظ له (٦) وعن عبد الله بن عمرو قال
لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الراشي والمرتشي رواه أبو داود وابن ماجة ورواه الترمذي عنه وعن أبي هريرة ورواه أحمد و
البيهقي في شعب الإيمان عن ثوبان وزاد والرائش يعني الذي يمشي بينهما (٧) وعن عمرو بن العاص قال
أرسل إلي رسول الله صلى الله عليه وسلم أن اجمع عليك سلاحك وثيابك ثم ائتني قال فأتيته وهو يتوضأ فقال يا عمرو

طرف یمن کے جب چلا مین بھیجا پیچھے میرے بلانیکو پس پہر آیا مین طرف حضرت کی پس فرمایا کیا جانتا ہی تو کہ کس واسطے بھیجا تھا مینے طرف
تیری بھیجا تھا اسلیے کہ کھو مین تجھ کو کہ نہ لے تو کچھ بے اذن میرے پس تحقیق وہ خیانت ہی اور جو شخص کہ خیانت کریگا لاویگا خیانت کی چیز دن قیامت
کے اسی کہنے کے لیے بلایا تھا مینے تجھ کو پس جا کام اپنے پر روایت کی یہ ترمذی نے (۴) ترجمہ اور روایت ہی مستورد بن شداد سے کہا سنا
مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ہو ہمارا عامل پس چاہیے کہ حاصل کرلے ایک بی بی پس اگر نہ ہو اسکے لیے کوئی خادم پس چاہیے کہ
خریدلے خادم پس اگر نہ ہو اسکے لیے گھر پس چاہیے کہ حاصل کرے ایک مکان اور ایک روایت مین ہی جو شخص کہ لیوے سوا اسکے پس وہ خیانت
کرنیوالا ہی روایت کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہی عدی بن عمیرہ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ای لوگو جو شخص کہ عامل
کیا جاوی تم مین سے واسطے ہمارے اوپر کسی عمل کے پھر چھپاوی ہمسے حاصل اس عمل سے ایک سوئی یا زیادہ اس سے پس وہ خیانت کرنیوالا ہے لاویگا
اسکو دن قیامت کے پس کھڑا ہوا ایک شخص انصار مین سے اور کہا یا رسول اللہ لیلو مجھ سے عمل اپنا کہا کیا ہے کہا سنا مینے آپکو فرماتے ہوے ایسا
اور ایسا فرمایا مین کہتا ہون جسکو کہ عامل کیا ہمنے کسی کام پر پس چاہیے کہ لاوی تھوڑا حاصل اسکا اور بہت حاصل اسکا پس جو کچھ کہ دیا
جاوی اس مین سے لے اسکو اور جو کچھ کہ بازر کہا جاوی اس سے باز رہے روایت کی یہ مسلم اور ابوداؤد اور لفظ ابوداؤد کے مین
(۶) ترجمہ اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینیوالے کو اور رشوت لینیوالے کو
نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ ترمذی نے عبد اللہ بن عمرو سے اور ابوہریرہ سے اور نقل کی یہ احمد اور بیہقی نے شعب الایمان
مین ثوبان سے اور زیادہ کیا بیہقی نے یہ کہ لعنت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رائش کو یعنے جو کہ واسطہ ہو درمیان رشوت لینے دینیوالے
کے (۷) ترجمہ اور روایت ہی عمرو بن عاص سے کہ کہا بھیجا کسی کو طرف میری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہے مجھ کو یہ کہ جمع کر تو اپنے اوپر
ہتیار اپنے اور کپڑے پھر آ تو میرے پاس کہا عمرو نے پس آیا مین آنحضرت کے پاس اور حضرت وضو کرتے تھے پس فرمایا اے عمرو

ہ چلا مین یعنے تھوڑا سا آگے بھیجا یعنے کسیکو ہ پس چاہیے الخ یعنے حلال ہے تحصیلدار کو لیوی بیت المال سے بقدر مہر بیوی کے اور نفقہ اور لباس اسکے
بقدر حاجت کی بغیر اسراف کے اور بقدر قیمت خادم اور مکان کے بقدر ضرورت کے اور اگر حاجت سے زیادہ لیوی تو حرام ہے ۱۲ لمعات ہ ایک سوئی یا زیادہ اس سے
یعنے قلت مین یا کثرت مین یا بڑائی یا چھٹائی مین کہا کیا ہے یعنے تو یہ کیون کہتا ہے اور ایسا ایسا یعنے بیجو وعید کے عمل پر کہتا ہون یعنے بیجہ ہون اس بات مین پہرا
نہین ہوں ہ ان حدیثون سے معلوم ہوا کہ تحصیلدار کو ایک سوئی کے برابر بہی چیز اپنے تصرف مین لانا جائز نہین ۱۲ ہ لعنت کی الخ رشوت وہ مال جو دیا جاوی
واسطے باطل کرنے حق اور ثابت کرنے باطل کے اور اگر واسطے ثابت کرنے حق کے اور دفع کرنے ظلم کے نفس کے سے دیوی تو اسکا کچھ مضائقہ نہین ۱۲ ہ رشوت لینیوالے پر

انی ارسلت الیک لابعثک فی وجہ یسلمک اللہ ویغنمک وارغب لک رغبۃ من المال فقلت یا رسول اللہ ما کانت ہجرتی
للمال وما کانت الا للہ ولرسولہ قال نعما بالمال الصالح للرجل الصالح رواہ فی شرح السنۃ وروی احمد نحوہ وفی روایتہ
قال نعم المال الصالح للرجل الصالح **الفصل الثالث** (۱) عن ابی امامۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من
شفع لاخیہ شفاعۃ فاھدی لہ ھدیۃ علیھا فقبلھا فقد اتی بابا عظیما من ابواب الربا رواہ ابو داود **باب**
الاقضیۃ والشہادات **الفصل الاول** (۱) عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لو یعطی الناس بدعواھم
لادعی ناس دماء رجال واموالھم ولکن الیمین علی المدعی علیہ رواہ مسلم وفی شرحہ للنووی انہ قال وجاء
فی روایۃ البیہقی باسناد حسن او صحیح زیادۃ عن ابن عباس مرفوعا لکن البینۃ علی المدعی والیمین علی من
انکر (۲) **وعن** ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حلف علی یمین صبر وھو فیھا فاجر یقتطع بھا مال امرئ
مسلم لقی اللہ یوم القیمۃ وھو علیہ غضبان فانزل اللہ تعالی تصدیق ذلک ان الذین یشترون بعھد اللہ وایمانھم
ثمنا قلیلا الی اخر الایۃ متفق علیہ (۳) **وعن** ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اقتطع حق امرئ مسلم بیمینہ

تحقیق بھیجا میں نے طرف تیری اور بلایا تجھ کو تاکہ بھیجوں میں تجھ کو ایک طرف میں کہ سلامت رکھے تجھ کو اللہ اور غنیمت دیوے تجھ کو اور دوں میں تجھ کو ٹکڑا
مال سے پس کہا میں نے یا رسول اللہ نہ تھی[ف۱] ہجرت میری واسطے مال کے اور نہ تھی ہجرت میری مگر واسطے اللہ کے اور رسول اسکے کے فرمایا اچھی چیز ہے
مال اچھا واسطے مرد نیک بخت کے روایت کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی احمد نے مانند اسکے اور بیچ روایت احمد کے یوں ہے کہ فرمایا اچھا ہے مال
نیک واسطے مرد نیک کے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے ابو امامہ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ سفارش کرے کسیکی
سفارش کرنا پھر بھیجے وہ اس کے لیے تحفہ پس قبول کرے وہ اس تحفہ کو پس تحقیق آیا وہ ایک دروازے بڑے میں دروازوں[ف۲] سود کے سے نقل کی
کی یہ ابو داؤد نے **باب** ہے بیچ بیان قضیوں کے اور گواہیوں کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلی
اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اگر[ف۳] دیے جاویں آدمی مدعا اپنا بمجرد دعوی کے البتہ دعوی کریں لوگ خونوں آدمیوں کا اور مالوں کا لیکن قسم ہے
اوپر مدعا علیہ کے نقل کی یہ مسلم نے اور بیچ شرح مسلم نووی کے یہ ہے کہ کہا اور آئی ہے بیچ روایت بیہقی کے ساتھ اسناد حسن کے یا صحیح کے
زیادتی ابن عباس سے بطریق مرفوع کے یہ لیکن شاہد اوپر مدعی کے اور قسم اوپر اس شخص کے کہ انکار کرے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعود
سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قسم کھاوے کسی چیز پر بند[ف۴] ہو کر اور وہ ہو قسم کھانے میں جھوٹا تاکہ لیوے بسبب قسم کے مال
ایک شخص مسلمان کا ملاقات کریگا اللہ تعالی سے دن قیامت کے اور وہ اسپر ہوگا غصے پس نازل کی اللہ تعالی نے واسطے سچ کرنے اس حکم کے
یہ آیت تحقیق وہ لوگ کہ خریدتے ہیں ساتھ عہد اللہ کے اور قسموں اپنی کے مول تھوڑا آخر آیت تک نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے (۳) ترجمہ
اور روایت ہے ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لیوے حق شخص مسلمان کا ساتھ قسم اپنی کے ۔

ف۱ نہ تھی ہجرت میری یعنی میرا ایمان خالصاً للہ تھا اور مال اچھا وہ ہے جو وجہ حلال سے کمایا گیا ہو اور خرچ کیا جاوے اچھی جگہ میں اور مرد نیک کا
یہ ہے کہ رعایت کرے حقوق اللہ اور حقوق بندوں کی ۱۲ لمعات ف۲ دروازوں سود کے سے الخ یعنی رشوت ہی سو سود فرمایا بسبب ہونے اس کے
کے خالی عوض سے ۱۲ لمعات ف۳ اگر دیے جاویں آدمی الخ یعنی اگر شرع میں مدعی سے گواہ طلب نہ ہوتے صرف دعوی کرنے پر مقدمہ فیصل ہوتا
تو نوبت یہ ہوتی کہ لوگ لوگوں کے ناحق خون کر ڈالتے اور اسی واسطے شرع میں یہ قاعدہ مقرر ہوا کہ جب مدعی دعوی کرے اور معتبر گواہ لاوے تو جیتے
اور اگر اس کے گواہ نہ ہوں تو مدعا علیہ قسم کھاوے کہ مدعی جھوٹا ہے تو مدعی ہارے اور اگر گواہ نہ ہوں اور مدعا علیہ قسم سے انکار کرے تو مدعا علیہ
ہارے مدعی جیتے ۱۲ ترجمہ مشارق ف۴ بند ہو کر یعنی مجلس حاکم کی میں محبوس ہو کر ۱۲

فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِّنْ اَرَاكٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۴) **وَعَنْ** اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيْ لَهٗ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِشَيْءٍ مِّنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَلَا يَاْخُذَنَّهٗ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۵) **وَعَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۶) **وَعَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِيَمِيْنٍ وَّشَاهِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۷) **وَعَنْ** عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِّنْ كِنْدَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا غَلَبَنِيْ عَلٰى اَرْضٍ لِّيْ فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ اَرْضِيْ وَفِيْ يَدِيْ لَيْسَ لَهٗ فِيْهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ اَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِيْنُهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَّا يُبَالِيْ عَلٰى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ اِلَّا ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَدْبَرَ لَئِنْ حَلَفَ عَلٰى مَالِهٖ لِيَاْكُلَهٗ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۸) **وَعَنْ** اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰى

تحقیق واجب کی اللہ نے واسطے اسکے آگ اور حرام کی اسپر بہشت پس کہا واسطے انکے ایک شخص نے اور اگرچہ ہو وہ چیز تھوڑی یا رسول اللہ فرمایا اگرچہ ہو ٹکڑا درخت پیلو کا نقل کی یہ مسلم نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ام سلمہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں اور تحقیق تم جھگڑتے آتے ہو طرف میری اور شاید کہ بعض تمہارا ہووے خوب تقریر کرنیوالا ساتھ دلیل اپنی کے بعض سے پس حکم کرتا ہوں میں واسطے اسکے اوپر مانند اس چیز کے کہ سنتا ہوں میں اس سے پس وہ شخص کہ حکم کروں میں واسطے اسکے ساتھ کسی چیز کے حق بھائی اس کے سے پس نہ لیوے اسکو پس سوا اسکے نہیں کہ حکم کرتا ہوں میں واسطے اسکے ایک ٹکڑا آگ سے متفق علیہ (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مبغوض ترین مردوں کا طرف اللہ کے بہت ناحق جھگڑنیوالا ہے متفق علیہ (۷) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباس سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ساتھ قسم کے اور ایک شاہد کے نقل کی یہ مسلم نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے علقمہ بن وائل سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا آیا ایک شخص حضرموت سے اور ایک شخص کندہ میں سے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا حضرمی نے یا رسول اللہ تحقیق اس نے غلبہ کیا مجھ پر اوپر زمین میری کے پس کہا کندی نے وہ زمین میری ہے اور بیچ ہاتھ میرے کے ہے نہیں واسطے اسکے زمین میں حق پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے حضرمی کے کیا تیرے پاس ہیں شاہد کہا کہ نہیں فرمایا پس واسطے تیرے ہے قسم اسکی کہا حضرمی نے یا رسول اللہ یہ شخص فاجر ہے نہیں پروا کرتا اوپر اس چیز کے کہ قسم کھاوے اس پر اور نہیں پرہیز کرتا کسی چیز سے فرمایا نہیں واسطے تیرے اس سے مگر یہ پس چلا تاکہ قسم کھائے پس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب پیٹھ پھیری اس نے اگر قسم کھاویگا یہ اوپر مال اسکے کے تاکہ کھاوے مال اسکا از راہ ظلم کے البتہ ملاقات کریگا اللہ تعالی سے اس حال میں کہ وہ اس سے بیزار ہوگا روایت کی یہ مسلم نے (۹) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوذر سے کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ دعوی کرے

ف اسکی تاویل دو طرح پر ہے ایک یہ کہ محمول ہے اس شخص کے حق میں جو اسکو حلال جانے اور بے توبہ مر جاوے اور دوسری یہ کہ وہ مستحق آگ کا ہے اور جائز ہے عفو کرنا اس کا اور حرام ہے اسپر داخل ہونا بہشت میں اول وہلہ میں ساتھ نجات پانیوالوں کے اور ذمی کافر بھی مسلمان کے حکم میں ہے ۱۲ مرقاۃ ف پس نہ لیوے الخ امام نووی نے شرح صحیح مسلم میں کہا کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حکم حاکم کا باطن میں نافذ نہیں ہوتا اور باطن میں حرام کو حلال نہیں کرتا اور اگر قاضی دو جھوٹے گواہوں کی گواہی پر فیصلہ کردے کہ اسنے اپنی عورت کو طلاق دی تو جو اسکو جھوٹ کو جانتا ہو اسکو اس عورت سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے اور کہا ابو حنیفہ نے کہ فروج میں حلال ہے اموال میں نہیں ۱۲ ف حکم فرمایا الخ یعنی اگر مدعی کے پاس ایک شاہد ہو تو دوسرے شاہد کے بدلے مدعی سے قسم لیجاوے اگر قسم کھالے تو اسکے حق میں فیصلہ کیا جاوے یہ قول تینوں اماموں کا ہے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک نہیں جائز ہے فیصلہ ساتھ ایک شاہد اور قسم مدعی کے بلکہ ضرور ہے ہونا دو گواہوں کا ۱۲ لمعات ف حضرموت ہے ایک شہر یمن میں ۱۲ ف کندہ یمن میں ہے کندہ ایک قبیلہ ہے یمن میں ۱۲ ف طرف پیغمبر خدا

ما ليس له فليس منا وليتبوأ مقعده من النار رواه مسلم (۹) وعن زيد بن خالد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا
أخبركم بخير الشهداء الذي يأتي بشهادته قبل أن يسألها رواه مسلم (۱۰) وعن ابن مسعود قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم خير الناس قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم يجيء قوم تسبق شهادة أحدهم يمينه ويمينه
شهادته متفق عليه (۱۱) وعن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم عرض على قوم اليمين فأسرعوا فأمر أن يسهم بينهم
في اليمين أيهم يحلف رواه البخاري

الفصل الثاني

(۱) عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي
صلى الله عليه وسلم قال البينة على المدعي واليمين على المدعى عليه رواه الترمذي (۲) وعن أم سلمة عن
النبي صلى الله عليه وسلم في رجلين اختصما إليه في مواريث لم تكن لهما بينة إلا دعواهما فقال من قضيت له بشيء من حق
أخيه فإنما أقطع له قطعة من النار فقال الرجلان كل واحد منهما يا رسول الله حقي هذا لصاحبي فقال لا ولكن
اذهبا فاقتسما وتوخيا الحق ثم استهما ثم ليحلل كل واحد منكما صاحبه وفي رواية قال إنما أقضي بينكما
برأيي فيما لم ينزل علي فيه رواه أبو داود (۳) وعن جابر بن عبد الله أن رجلين تداعيا دابة فأقام

اس چیز کا کہ نہیں اسکے لیے پس نہیں وہ ہم میں سے اور چاہیے کہ طلب کرے ٹھکانا اپنا آگ میں نقل کی یہ مسلم نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے زید بن
خالد سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ بہترین گواہوں کے بہترین گواہوں میں وہ ہے کہ دیوے گواہی
اپنی پہلے سوال کیے جانے کے گواہی سے روایت کی یہ مسلم نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین
لوگوں کے قرن میرا ہے پھر وہ لوگ کہ متصل ہیں انکے پھر وہ لوگ کہ متصل انکے ہیں پھر آویگی ایک قوم کہ سبقت کریگی گواہی ایک انکے کی
قسم اسکی سے اور قسم اسکی گواہی اسکی سے متفق علیہ (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ایک قوم پر قسم
کو پس جلدی کی اس قوم نے پس حکم فرمایا یہ کہ قرعہ ڈالا جاوے درمیان انکے بیچ کھانے قسم کے کہ کونسا انمیں سے قسم کھاوے نقل کی یہ بخاری
نے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
شاہد مدعی پر ہے اور قسم مدعا علیہ پر نقل کی یہ ترمذی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ مقدمہ
دو شخصوں کے کہ جھگڑتے آئے پاس حضرت کے بیچ مقدمہ میراث کے نہ تھے انکے لیے گواہ مگر دعوی انکا پس فرمایا جس شخص کے واسطے حکم کروں میں
ساتھ کسی چیز کے حق بھائی اسکے سے پس سوا اسکے نہیں کہ حکم کرتا ہوں میں واسطے اسکے ایک ٹکڑی کا آگ سے پس کہا دونوں شخصوں نے ہر ایک نے
ان میں سے یا رسول اللہ یہ حق واسطے یار میرے کے ہے فرمایا کہ نہیں ولیکن جاؤ تم بانٹ لو اور طلب کرو حق کو پھر قرعہ ڈالو پس چاہیے کہ معاف
کرے ہر ایک تم میں سے یار اپنے کو اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے حکم کرتا ہوں تمہارے درمیان اپنے قیاس سے بیچ اس چیز کے
کہ وحی نہیں آئی مجھ پر اس میں روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے جابر بن عبداللہ سے کہ دو شخصوں نے دعوی کیا ایک جانور
کا پس قائم کیے

ل پہلے سوال کیے جانے کے بے گواہی مانگے گواہی دینا اس صورت میں افضل ہے جب کہ اسکے سوا اور کوئی گواہ نہ ہو اور بدون اسکی گواہی کے کسی
کا حق تلف ہوتا ہو اس واسطے کہ بے ضرورت معاملات میں قبل طلب کے گواہی دینا دینداری کی بات نہیں چنانچہ اگلی حدیث میں اور حدیث میں آیا ہے کہ میرے بعد وہ لوگ
پیدا ہونگے جو بے مانگے گواہی دینے کو طیار ہونگے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۳۱۷ ۲ قرن میرا ہے یعنے صحابہ ۱۲ ۳ پھر وہ لوگ کہ متصل ہیں انکے یعنے تابعین ۱۲ ۴
پھر وہ لوگ کہ متصل ہیں انکے یعنے تبع تابعین ۱۲ ۵ فرمایا کہ قرعہ ڈالا جاوے الخ صورت اس مسئلہ کی شارحین نے یہ لکھی ہے کہ دو آدمیوں نے دعوی کیا ایک چیز کا کہ تیسرے
شخص کے پاس ہے اور گواہ کسی کے پاس نہیں اور تیسرا شخص کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا کہ یہ چیز کس کی ہے اس صورت میں دونوں مدعیوں کے درمیان قرعہ ڈالا جاوے جسکے نام پر
قرعہ نکلے وہ قسم کھاوے اور وہ چیز اسکو دیجاوے ۱۲ لمعات مرقاۃ ۶ بیچ مقدمہ میراث کے یعنے ایک نے دعوی کیا ایک چیز کا کہ میری ہے کہ ارث میں پہونچی ہے مجھ کو اور دوسرے نے بھی
ایسا ہی کہا ۱۲ ح ۷ مگر دعوی انکا یعنے صرف دعوی ہی تھا بغیر گواہوں کے ۱۲ ح ۸ حکم کروں میں یعنے اسکا حق نہ ہو اور جھوٹے گواہ گذار دیا قسم کھاوے اور میں وہ چیز
اسکو دیدوں ۱۲ ۹ کر بانٹ لو یعنے آدھوں آدھ ۱۲

كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا الْبَيِّنَةَ اَنَّهَا دَابَّتُهُ نَتَجَهَا فَقَضٰى بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِيْ فِيْ يَدِهٖ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ (۴) وَعَنْ
اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيْرًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَسَمَهُ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيْرًا لَّيْسَتْ لِوَاحِدٍ
مِّنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا (۵) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِيْ دَابَّةٍ وَّلَيْسَ لَهُمَا بَيِّنَةٌ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِيْنِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ (۶) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِرَجُلٍ حَلَّفَهُ احْلِفْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا لَهٗ عِنْدَكَ شَيْءٌ يَعْنِيْ لِلْمُدَّعِيْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۷) وَعَنِ الْاَشْعَثِ
ابْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِّنَ الْيَهُوْدِ اَرْضٌ فَجَحَدَنِيْ فَقَدَّمْتُهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ
لَا قَالَ لِلْيَهُوْدِيِّ احْلِفْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا يَّحْلِفُ وَيَذْهَبُ بِمَالِيْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ
اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اَلْاٰيَةَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ (۸) وَعَنْهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ كِنْدَةَ وَرَجُلًا مِّنْ
حَضْرَمَوْتَ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَرْضٍ مِّنَ الْيَمَنِ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَرْضِيْ اغْتَصَبَنِيْهَا

ہر ایک نے ان میں سے شاہد اسپر کہ یہ جانور میرا ہے کہ جنایا[۱] ہے اسکو پس حکم فرمایا ساتھ جانور کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اس شخص کے کہ بیچ
ہاتھ اسکے کے تہا روایت کی یہ شرح السنہ میں (۴) ترجمہ اور روایت ہی ابو موسیٰ اشعری سے کہ دو شخصوں نے دعویٰ کیا ایک اونٹ کا بیچ
زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پہر قائم کیے ہر ایک شخص نے ان دونوں میں سے دو دو گواہ پس بانٹا[۲] اسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
درمیان ان دونوں کے آدہوں آدہ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ کی میں یہ ہے کہ دو
شخصوں نے دعویٰ کیا اونٹ کا کہ نہ تہے ان میں سے کسی کے پاس شاہد پس گردانا اسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے درمیان ان دونو
کے (۵) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ دو شخص جھگڑے بیچ ایک جانور کے اور نہ تہے ان دونو پاس شاہد پس فرمایا پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو[۳] اوپر قسم کہانے کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۶) ترجمہ اور روایت ہی ابن عباسؓ سے کہ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ایک شخص کے کہ قسم دی[۴] اسکو قسم کہا تو ساتھ اس اللہ کی کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ نہیں واسطے اسکے نزدیک
تیرے کچھ یعنی واسطے مدعی کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۷) ترجمہ اور روایت ہی اشعث بن قیس سے کہ کہا تہی درمیان میرے
اور درمیان ایک شخص کے یہودیوں میں سے ایک زمین مشترک پس انکار کیا اس یہودی نے مجھ سے پس لے گیا میں اسکو پاس نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے کیا ہے واسطے تیرے شاہد کہا میں نے نہیں فرمایا واسطے یہودی کے قسم کہا تو کہا میں نے یا رسول اللہ اسوقت قسم کہاوےگا
اور لیجاویگا مال میرا پس اتاری[۵] اللہ تعالیٰ نے یہ آیت تحقیق وہ لوگ کہ خریدتے ہیں ساتھ عہد اللہ کے اور قسموں اپنی کے مول تہوڑا آخر
آیۃ تک روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۸) ترجمہ اور روایت ہی اشعث سے یہ کہ ایک شخص قوم کندہ سے اور ایک شخص حضرموت
سے جھگڑتے ہوئے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ مقدمہ ایک زمین کے یمن سے پس کہا حضرمی نے یا رسول اللہ تحقیق زمین میری
چھین لی ہے مجھ سے

[۱] جنایا ہی اسکو یعنی جھوڑا ہے اسنے اور تدبیری ہے جننے اسکے کی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گواہ قبضہ والے کے مقدم ہیں اسکے غیر کے گواہوں پر ۱۲
[۲] پس بانٹا اسکو کہا ابن ملک نے یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ اگر دعویٰ کریں دو شخص ایک چیز کا اور کسی کے پاس گواہ نہوں یا دونوں کے پاس گواہ ہوں اور وہ چیز دونوں کے
قبضہ میں ہو یا دونوں میں سے کسی کے قبضہ میں نہ ہو تو اسکو آدہوں آدہ تقسیم کیا جاوے انکے درمیان مرقاۃ [۳] قرعہ ڈالو الخ یہ مثل اسکی ہے کہ گذرا ہے ابوہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کی حدیث میں اول فصل کے آخر میں ۱۲ [۴] قسم دی اسکو یعنی ارادہ کیا قسم دینے کا ۱۲ [۵] پس اتاری الخ یعنی بیچ مثل اس قصے کے
اور مراد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ ہے کہ شریعت میں بیچ اس صورت کے قسم ہی ۔ لیکن جو جھوٹی قسم کہاوے گا اس کا وبال اسکی گردن پر ہوگا ۱۲

ابوھذا وھی فی یدہ فقال ھل لک بینۃ قال لا ولکن احلفہ واللہ ما یعلم انھا ارضی اغتصبنیھا ابوہ فتھیأ الکندی للیمین فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقطع احد مالا بیمین الا لقی اللہ وھو اجذم فقال الکندی ھی ارضہ رواہ ابوداؤد (۹) **وعن** عبد اللہ بن انیس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اکبر الکبائر الشرک باللہ وعقوق الوالدین والیمین الغموس وما حلف حالف باللہ یمین صبر فادخل فیھا مثل جناح بعوضۃ الا جعلت نکتۃ فی قلبہ الی یوم القیمۃ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب (۱۰) **وعن** جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحلف احد عند منبری ھذا علی یمین اثمۃ ولو علی سواک اخضر الا تبوأ مقعدہ من النار او وجبت لہ النار رواہ مالک وابوداؤد وابن ماجۃ (۱۱) **وعن** خریم بن فاتک قال صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ الصبح فلما انصرف قام قائما فقال عدلت شھادۃ الزور بالاشراک باللہ ثلث مرات ثم قرأ فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء للہ غیر مشرکین بہ رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ ورواہ احمد والترمذی عن ایمن بن خریم الا ان ابن ماجۃ لم یذکر القراءۃ (۱۲) **وعن** عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تجوز شھادۃ خائن ولا خائنۃ ولا مجلود حدا ولا ذی غمر علی اخیہ ولا ظنین فی ولاء ولا قرابۃ ولا القانع مع اھل البیت

اسکو باپ نے اور وہ زمین ہی بیچ ہاتھ اسکے کے فرمایا حضرمی کو کیا ہے واسطے تیرے شاہد کہا کہ نہیں لیکن قسم کہلاؤنگا مین اسکو اس طرح قسم ہے اللہ کی نہین جانتا وہ کہ یہ زمین میری ہے چھین لیا ہے اسکو مجہسے باپ اسکے نے پس تیار ہوا کندی واسطے قسم کہانے کے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین لیتا کوئی مال بدلے قسم کے مگر کہ ملاقات کریگا اللہ سے اس حال مین کہ ہاتہ کٹا ہوا ہوگا پس کہا کندی نے کہ وہ زمین اسی کی ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۹) **ترجمہ** اور روایت ہے عبد اللہ بن انیس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت بڑا گناہ وڑے گناہوں مین شرک کرنا ہے ساتہ خدا کے اور نافرمانی ماباپ کی اور قسم جہوٹی کہانی اور نہین قسم کہائی کسی قسم کہانیوالے نے ساتہ اللہ کے قسم صبر پس داخل کیا اس قسم مین مانند بازو مچھر کے (جہوٹ) مگر کہ گردانا جاتا ہے ایک نکتہ بیچ دل اسکے کے قیامت تک نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے (۱۰) **ترجمہ** اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین قسم کہاتا کوئی نزدیک منبر میرے کے یہ اور قسم جہوٹی اگرچہ قسم کہاوے اوپر مسواک سبز کے مگر کہ تیار کرتا ہے جگہ بیٹھنے اپنے کی آگ مین یا فرمایا کہ واجب ہوتی ہے اسکے لیے آگ روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۱۱) **ترجمہ** اور روایت ہے خریم بن فاتک سے کہ کہا نماز پڑہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی پس جب فارغ ہوے کہڑے ہوکر پھر فرمایا کہ برابر کی گئی گواہی جہوٹی ساتہ شرک کرنیکے ساتہ اللہ کے یہ تین بار فرمایا پہر پڑہی یہ آیت پس بچو پلیدی سے کہ پرستش بتون کی ہے اور بچو کلام جہوٹ سے ایک اللہ کی طرف کی ہوکر نہ ساجہی بناکر ساتہ اسکے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کی احمد اور ترمذی نے ایمن بن خریم سے مگر ابن ماجہ نے نہین ذکر کیا پڑہنا آیت مذکور کا (۱۲) **ترجمہ** اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین جائز گواہی مرد خیانت کرنیوالے اور عورت خیانت کرنیوالی کی اور نہ اس شخص کی کہ حد ماری گئی ہو اسکو تہمت کی اور نہ دشمن کی اوپر بہائی اپنے کے اور نہ اس شخص کی کہ متہم ہو بیچ ولا کے اور نہ اسکی کہ متہم ہو قرابت مین اور نہ اسکی کہ قناعت کرنیوالا ہو ساتہ ایک گہر والون کے

لہ بیچ ہاتہ اسکے کے یعنی اب ۱۲ ۔ ۲ء زا

یعنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ۳ء ہاتھ کٹا ہوا ہوگا یا بے برکت یا بے دلیل ہوگا ۱۲ ۔ ۴ء مانند بازو مچھر کے یعنی تھوڑا سا جھوٹ اور خیانت ۱۲ ۔ ۵ء قیامت تک یعنی اثر اس نکتہ کا باقی رہتا ہے قیامت تک پھر تب ہوگا اسپر وبال اسکا اور عذاب پس کیا حال ہے جبکہ محض جھوٹ ہو اور خاص چیز کا خاص کر عذاب بیان کیا تاکہ معلوم ہو اکہ یہی اکبر الکبائر مین داخل ہے تاکہ لوگ اسکو حقیر نہ جانین وبال اسکا اس عالم مین ظاہر ہوگا ۱۲ ۔ ۶ء نزدیک منبر میرے کے منبر کی ہے واسطے قید لگائی کہ وہ جگہ متبرک ہے وہان جھوٹی قسم کہانا بہت بڑا گناہ ہے اور لا جہوٹی قسم کہائی مطلق موجب غضب الہی ہے جہان کہاوے اور مسواک سبز کا اسواسطے کہی کہ وہ بہت حقیر چیز ہے ۱۲ ۔ ۷ء برابر کی گئی یعنے

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ويزيد بن زياد الدمشقي الراوي منكر الحديث (١٣) **وعن** عمرو بن شعيب عن
ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا زان ولا زانية ولا ذي غمر على اخيه
ورد شهادة القانع لاهل البيت رواه ابو داود (١٤) **وعن** ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجوز شهادة
بدوي على صاحب قرية رواه ابو داود وابن ماجة (١٥) **وعن** عوف بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم قضى بين رجلين
فقال المقضي عليه لما ادبر حسبي الله ونعم الوكيل فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يلوم على العجز ولكن عليك
بالكيس فاذا غلبك امر فقل حسبي الله ونعم الوكيل رواه ابو داود (١٦) **وعن** بهز بن حكيم عن ابيه عن جده
ان النبي صلى الله عليه وسلم حبس رجلا في تهمة رواه ابو داود وزاد الترمذي والنسائي ثم خلى عنه **الفصل الثالث**
(١) **عن** عبد الله بن الزبير قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الخصمين يقعدان بين يدي الحاكم رواه احمد
وابو داود **كتاب الجهاد الفصل الاول** (١) **عن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آمن
بالله ورسوله واقام الصلوة وصام رمضان كان حقا على الله ان يدخله الجنة جاهد في سبيل الله او جلس

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور یزید بن زیاد دمشقی روایت کرنیوالا حدیث کا منکر الحدیث ہی (١٣) **ترجمہ**
اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے اس نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین جائز گواہی
خیانت کرنے والے مرد اور خیانت کرنیوالی عورت کی اور نہ زناکار مرد اور زناکار عورت کی اور نہ دشمن کی دشمن پر اور رد کی حضرت نے گواہی
قناعت کرنیوالی کی ساتھ ایک گھر والون کے واسطے انکے روایت کی یہ ابوداؤد نے (١٤) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ نقل کی پیغمبر
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین جائز گواہی جنگلی کی اوپر رہنے والی بستی کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (١٥) **ترجمہ**
اور روایت ہی عوف بیٹے مالک کے سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا درمیان دو شخصون کے پس کہا اُس نے کہ جسپر حکم کیا تھا جبکہ پیٹھ
پھیری کفایت کرتا ہے مجھ کو اللہ اور اچھا ہے کارساز پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالی ملامت کرتا ہے نادانی پر ولیکن لازم
ہے تجھ پر ہوشیاری پس جس وقت کہ غلبہ کرے تجھ پر کوئی چیز پس کہہ کفایت ہی مجھ کو اللہ اور اچھا ہے کارساز روایت کی یہ ابوداؤد نے (١٦)
ترجمہ اور روایت ہی بہز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اس نے اسکے دادا سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے قید کیا ایک شخص
کو تہمت مین روایت کیا یہ ابوداؤد نے اور زیادہ کیا ترمذی اور نسائی نے یہ کہ پھر چھوڑ دیا حضرت نے اسکو **فصل تیسری**
(١) **ترجمہ** روایت ہی عبد اللہ بن زبیر سے کہ کہا حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ مدعی اور مدعا علیہ بیٹھین روبرو حاکم
کے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے **کتاب ہے** بیچ بیان جہاد کے **فصل پہلی** (١) **ترجمہ** روایت ہی ابوہریرہ
رضی اللہ تعالی عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے اور برپا
کی نماز اور روزے رکھے رمضان کے ہے لازم اللہ پر کہ داخل کرے اُسے بہشت مین جہاد کرے بیچ راہ اللہ کے یا بیٹھا رہے

ل۱ جنگلی کی اوپر رہنے والی بستی کے اسلیے کہ جنگل والے اکثر جاہل اور گمراہ ہوتے ہین اور نہین جانتے احکام شریعت کو اور نہ ادا ے گواہی کی کیفیت
کو اور نسیان انپر غالب ہوتا ہے اور امام مالک نے عمل کیا ہے ساتھ ظاہر اس حدیث کے اور اکثر ائمہ کے نزدیک جائز ہے شہادت جنگلی عادل کی شہری پر
۱۲ مرقاۃ ل۲ پس جس وقت الخ یعنے تونے گواہ دینے مین کچھ قصور کیا اور عاجز ہوکر کیون یہ کہا بلکہ ہوشیار ہونا تھا ۱۲ ل۳ تہمت مین الخ
یعنے دعوی کیا تھا کسی نے اسپر قرض کا یا کسی گناہ کا پس قید کیا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر جب اسپر جرم ثابت نہ ہوا تو اسکو چھوڑ دیا ۱۲ مرقاۃ

فِي اَرْضِهِ الَّتِيْ وُلِدَ فِيْهَا قَالُوْا اَفَلَا نُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ فَاِنَّهُ اَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَاَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (٢) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَّلَا صَلٰوةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٣) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْتَدَبَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهٖ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا اِيْمَانٌ بِيْ وَتَصْدِيْقٌ بِرُسُلِيْ اَنْ اُرْجِعَهُ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ اَوْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٤) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْلَا اَنَّ رِجَالًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنِّيْ وَلَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُّ اَنْ اُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُقْتَلَ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُقْتَلَ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُقْتَلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٥) **وَعَنْ** سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٦) **وَعَنْ** اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بیچ وطن اپنے کے کہ پیدا کیا گیا اس مین کہا صحابہ نے کیا نہ خوشخبری دین ہم لوگون کو فرمایا تحقیق بہشت مین سو درجے ہین تیار کیا انکو اللہ نے واسطے جہاد کرنیوالون کے بیچ راہ اللہ کے درمیان دو درجون کے ایسا فرق ہے جیسا درمیان آسمان و زمین کے پس جس وقت کہ مانگو تم اللہ سے پس مانگو اسکے فردوس پس بتحقیق فردوس اوسط بہشت ہے اور بلند تر بہشتون کی ہے اور اوپر اسکے عرش رحمن ہے اور فردوس مین بہتی ہین نہرین نقل کی یہ بخاری نے (٢) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مجاہد فی سبیل اللہ کی مثل روزے دار قیام کرنے والے پڑھنے والے کے خدا کی آیتون کو نہین تھکتا روزے سے اور نہ نماز سے یہانتک کہ پھرے جہاد کرنے والا بیچ راہ اللہ کے طرف گھر کے متفق علیہ (٣) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضامن ہوا اللہ واسطے اس شخص کے کہ نکلا بیچ راہ اللہ کے نہین نکالا اسکو مگر ایمان لانے نے ساتھ میرے اور تصدیق کرنے نے میرے رسولون کو یہ کہ پھیرون گا اسکو ساتھ اس چیز کے کہ پایا ہے ثواب آخرت سے یا غنیمت سے یا داخل کرونگا اسکو بہشت مین متفق علیہ (٤) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اس کے ہے اگر نہ ہوتا ڈر اسکا کہ کتنے ایک آدمی مسلمانون سے خوش نہین ہوتے نفس انکے کہ پیچھے رہین مجھ سے اور نہین پاتا ہون مین سواری کہ سوار کرون مین انکو اس پر نہ پیچھے رہتا مین کسی لشکر سے کہ جہاد کرتا بیچ راہ اللہ کے قسم ہے اللہ کی البتہ دوست رکھتا ہون مین یہ کہ مارا جاؤن مین بیچ راہ اللہ کے پھر زندہ کیا جاؤن مین پھر مارا جاؤن مین پھر زندہ کیا جاؤن مین پھر مارا جاؤن مین پھر زندہ کیا جاؤن مین پھر مارا جاؤن مین متفق علیہ (٥) ترجمہ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوکیداری کرنی ایکدن کی بیچ راہ اللہ کے بہتر ہے دنیا سے اور اس چیز سے کہ دنیا پر ہے متفق علیہ (٦) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

ف فرمایا تحقیق بہشت مین الخ یعنے ہر چند جہاد پر بہشت موقوف نہین اصل نجات کے واسطے ایمان اور نماز اور روزہ کفایت کرتا ہے لیکن تم ہمت کو پست نہ کرو کہ صرف نجات پر قناعت کرو بلکہ ہمت بلند رکھو جہاد کرو تاکہ فردوس پاؤ جسکے آگے سب بہشتین پست ہین ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ف مثل روزے دار الخ یعنے مجاہد کو دائمی روزہ دار و شب بیدار کا ثواب ملتا ہے ۱۲ ف ضامن ہوا الخ یعنے خالص نیت والے غازی کا خدا ضامن ہے کہ اگر وہ شہید ہوا تو بہشت مین گیا اور اگر زندہ رہا تو ثواب یا غنیمت کا مال لیکر اپنے گھر مین آیا وہ دونون صورت مین اسکا بھلا ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ف اگر نہ ہوتا ڈر الخ اس حدیث سے بھی جہاد کی بڑی فضیلت ثابت ہوئی اور معلوم ہوا کہ جہاد کے برابر کوئی عبادت نہین ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ جہاد فرض کفایہ ہے فرض عین نہین ۱۲ نووی ف چوکیداری کرنی الخ رباط کے معنی ہین اسلام کی سرحد پر چوکیداری کرنا یعنے جو چوکیداری کرنا اسلام کی سرحد پر بہتر ہے اس مال سے کہ خرچ کیا جاوے بیچ راہ اللہ کے یا ثواب اسکا بہتر ہے دنیا سے اور اس چیز سے کہ دنیا مین ہے ۱۲ مرقاۃ ف اس حدیث سے جہاد کی بڑی فضیلت معلوم ہوئی ۱۲

علیہ لَغَدْوَۃٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوْرَوْحَۃٌ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۷) وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ رِبَاطُ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ خَیْرٌ مِّنْ صِیَامِ شَھْرٍ وَّقِیَامِہٖ وَاِنْ مَّاتَ جَرٰی عَلَیْہِ عَمَلُہُ الَّذِیْ کَانَ یَعْمَلُہٗ وَاُجْرِیَ عَلَیْہِ رِزْقُہٗ وَاَمِنَ الْفَتَّانَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۸) وَعَنْ اَبِیْ عَبْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَتَمَسَّہُ النَّارُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (۹) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَجْتَمِعُ کَافِرٌ وَّقَاتِلُہٗ فِی النَّارِ اَبَدًا رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۱۰) وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ خَیْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَھُمْ رَجُلٌ مُّمْسِکٌ عِنَانَ فَرَسِہٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یَطِیْرُ عَلٰی مَتْنِہٖ کُلَّمَا سَمِعَ ھَیْعَۃً اَوْ فَزْعَۃً طَارَ عَلَیْہِ یَبْتَغِی الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَظَانَّہٗ اَوْ رَجُلٌ فِیْ غُنَیْمَۃٍ فِیْ رَأْسِ شَعْفَۃٍ مِّنْ ھٰذِہِ الشَّعَفِ اَوْ بَطْنِ وَادٍ مِّنْ ھٰذِہِ الْاَوْدِیَۃِ یُقِیْمُ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتِی الزَّکٰوۃَ وَیَعْبُدُ رَبَّہٗ حَتّٰی یَاْتِیَہُ الْیَقِیْنُ لَیْسَ مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِیْ خَیْرٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۱۱) وَعَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَھَّزَ غَازِیًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِیًا فِیْ اَھْلِہٖ فَقَدْ غَزَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۲) وَعَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حُرْمَۃُ نِسَاءِ الْمُجَاھِدِیْنَ عَلَی الْقَاعِدِیْنَ کَحُرْمَۃِ اُمَّھَاتِھِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِّنَ الْقَاعِدِیْنَ

علیہ وسلم نے ایک صبح کو جانا بیچ راہ اللہ کے یا ایک شام کو جانا بہتر ہے[ا] دنیا سے اور اس چیز سے کہ دنیا مین ہے متفق علیہ (۷) ترجمہ اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے چوکیداری کرنی ایک دن اور رات کی جہاد مین بہتر ہے روزے ایک مہینے سے اور شب بیداری اس کی سے اور اگر مر جاوے[۲] وہ چوکیدار جاری ہوتا ہے اسپر ثواب عمل اسکے کا کہ تھا عمل کرتا اور جاری کیا جاتا ہے اس پر رزق اسکا اور امن مین رہتا ہے منکر و نکیر کے خوف سے روایت کی یہ مسلم نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابو عبس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین گرد آلودہ ہوتے دونون قدم کسی بندے[۳] کے بیچ راہ اللہ کے پھر پہونچے اسکو آگ نقل کی یہ بخاری نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین[۴] جمع ہوتا کافر اور مارنیوالا اسکا آگ دوزخ مین کبھی روایت کی یہ مسلم نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین زندگانی لوگون کی واسطے انکے زندگانی اس شخص کی ہے کہ پکڑنے والا ہے باگ گھوڑے اپنے کی بیچ راہ خدا کے جلدی جاتا ہے اوپر پشت گھوڑے کے جبکہ سنتا ہے آواز ڈر کی یا فریاد رسی چاہنی دوڑتا ہے سوار ہو کر گھوڑے پر ڈھونڈھتا پھرتا ہے مارے جانا اور مرنا جگہہ گمان موت کی یا زندگانی اس شخص کی کہ کتنی ایک بکریون مین رہتا ہے بیچ چوٹی پہاڑ کے ان پہاڑون مین سے یا رہتا ہے بیچ ایک نالے کے ان نالون مین سے قائم رکھتا ہے نماز کو اور دیتا ہے زکوۃ اور بندگی کرتا ہے پروردگار اپنے کی یہانتک کہ آوے اسکو موت نہین[۵] ہے لوگون سے مگر بیچ بھلائی کے نقل کی یہ مسلم نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے زید بن خالد سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے[۶] کہ سامان درست کر دیا جہاد کرنے والے کا بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق جہاد کیا اس نے اور جو کوئی کہ خلیفہ ہو غازی کا بیچ اہل اسکے کے پس تحقیق جہاد کیا اس نے متفق علیہ (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حرمت عورتوں مجاہدین کی اوپر بیٹھنے والون کے مانند حرمت ماؤن انکے کی ہے نہین کوئی شخص بیٹھنے والون مین سے

[ا] بہتر ہے الخ آخرت کا کمتر ثواب تمام دنیا سے اسوا سطے بہتر ہوا کہ دنیا ...... فانی ہے اور آخرت عمدہ اور باقی ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۷۹ [۲] اور اگر مر جاوے الخ یعنے موت سے شہید کا رزق اور عمل کا ثواب موقوف نہین ہوتا اور قبر کے سوال و جواب کا کچھ کھٹکا نہین رہتا ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۷۹ [۳] بیچ راہ اللہ کے یعنے جہاد یا حج مین یا سب عبادتون مین لیکن فی سبیل اللہ سے جہاد مین زیادہ تر مستعمل ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۸۱ [۴] نہین یعنے جس مسلمان نے کافر کو جہاد مین مارا وہ خلود دوزخ سے بچا ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۱۳۲ [۵] نہین ہے لوگون سے مگر بیچ بھلائی کے حضرت نے اس حدیث مین دو شخصون کو سب سے افضل بتایا ایک مجاہد جان نثار کو دوسرے گوشہ گیر عابد کو گوشہ گیری مین ہزارون فائدے ہین غیبت اور حسد اور حق تلفی اور شر و فساد سے بچاؤ اور فراغت سے عبادت ہو سکتی ہے لیکن گوشہ گیری اس وقت مین بہتر ہے کہ اسلام ضعیف ہو جاوے عالم مین شر و فساد پھیلے درستی کی توقع باقی نہ رہے اور اگر ایسا نہ ہو تو ...

کیا یعنے غازی کے برابر ثواب پاویگا ۱۲

يَخْلُفُ رَجُلًا مِّنَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ اَهْلِهٖ فَيَخُوْنُهٗ فِيْهِمْ اِلَّا وُقِفَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهٖ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
(۱۳) وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَّخْطُوْمَةٍ فَقَالَ هٰذِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُوْمَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۴) وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ
بَعْثًا اِلٰى بَنِيْ لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا وَالْاَجْرُ بَيْنَهُمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۵) وَعَنْ
جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّبْرَحَ هٰذَا الدِّيْنُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُوْمَ
السَّاعَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۶) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْلَمُ اَحَدٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَنْ يُّكْلَمُ فِيْ سَبِيْلِهٖ اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَجُرْحُهٗ يَثْعَبُ دَمًا اَللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيْحُ رِيْحُ الْمِسْكِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۷)
وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ اَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَا وَلَهٗ مَا فِي الْاَرْضِ
مِنْ شَيْءٍ اِلَّا الشَّهِيْدُ يَتَمَنّٰى اَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى مِنَ الْكَرَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۸) وَعَنْ
مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ

کہ نیابت کرے ایک شخص کی مجاہدین میں سے بیچ اہل اسکے کے پھر خیانت کرے اسکی اسکے اہل میں مگر کہ کھڑا کیا جاویگا وہ شخص واسطے مجاہد کے دن قیامت کے پس لیویگا مجاہد عمل اسکے سے جو چاہیگا پس کیا ہے گمان تمہارا نقل کی یہ مسلم نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو مسعود انصاری سے کہ کہا لایا ایک شخص اونٹنی مہار کی ہوئی اور کہا یہ بیچ راہ خدا کے ہے پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ واسطے تیرے بدلے اس اونٹنی کے دن قیامت کے سات سو اونٹنیاں ہونگی سب مہار کی ہوئیں روایت کی یہ مسلم نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعید خدری سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ بھیجنے کا کیا ایک لشکر کو طرف بنی لحیان کے قبیلہ ہذیل سے پس فرمایا چاہیے کہ اٹھے دو شخصوں میں سے ایک اُنکا اور ثواب جہاد کا مشترک ہوگا درمیان دونوں کے نقل کی یہ مسلم نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا یہ دین قائم لڑتی رہے گی اس دین پر ایک جماعت مسلمانوں میں سے یہانتک کہ قائم ہو قیامت روایت کی یہ مسلم نے (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں زخمی کیا جاتا کوئی شخص بیچ راہ اللہ کے اور اللہ خوب جانتا ہے اسکو کہ زخمی کیا جاتا ہے اسکی راہ میں مگر کہ آویگا وہ دن قیامت کے اس حال میں کہ اسکے زخم سے بہتا ہوگا خون رنگ خون کا ہوگا اور بو مشک کی متفق علیہ (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی کہ داخل ہو بہشت میں دوست رکھے پھر آنا طرف دنیا کے اور ہو اسکے لیے وہ چیز کہ زمین میں ہے کچھ مگر شہید آرزو کرتا ہے کہ پھر آوے دنیا میں اور مارا جاوے دس بار بسبب اس چیز کے کہ دیکھتا ہے ثواب شہادت کا متفق علیہ (۱۸) ترجمہ اور روایت ہے مسروق سے کہ کہا پوچھے ہمنے عبد اللہ بن مسعود سے معنے اس آیت کے اور نہ گمان کرو تم ان لوگوں کو کہ مارے گئے بیچ راہ اللہ کے مردے بلکہ زندہ ہیں۔

لہ پس کیا ہے گمان تمہارا یعنے اسکو حق جانتے ہو یا کچھ تردد ہے یا کیا وہ غازی اسکی کوئی نیکی چھوڑے گا نہیں بلکہ سب لیوے گا ۱۲ ؎ یعنے سات سو اونٹنیاں ہونگی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی راہ خدا میں ایک پیسہ خرچ کرے گا تو اسکو سات سو پیسہ کا ثواب ملیگا ۱۲ ؎ یعنے دو شخصوں میں سے ایک ان کا یعنے ہر قبیلے میں سے آدھے جاویں اور جو مجاہدوں کے گھروں کی خبرگیری کریں گے انکو بھی مجاہدین کے برابر ثواب ملیگا ۱۲ مرقاۃ ؎ بہتا ہوگا خون الخ اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ ثواب مذکور خاص اسی شخص کے واسطے ہے جو لڑے اس واسطے کہ خدا کا بول بالا ہو ۱۲ نووی شرح صحیح مسلم صفحہ ۱۳۳ جلد ۲ ؎ یعنے اور حالانکہ دنیا کے اسباب اور باغات اور املاک اور خادم سب اس کے پاس وہاں موجود ہونگے پھر وہ دنیا میں آنا کیوں چاہیگا ۱۲ مرقاۃ خزمشکوۃ

عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ الآية قال إنا قد سألنا عن ذلك فقال أرواحهم في أجواف طير خضر لها قناديل معلقة بالعرش تسرح من الجنة حيث شاءت ثم تأوي إلى تلك القناديل فاطلع إليهم ربهم اطلاعة فقال هل تشتهون شيئا قالوا أي شيء نشتهي ونحن نسرح من الجنة حيث شئنا ففعل ذلك بهم ثلث مرات فلما رأوا أنهم لن يتركوا من أن يسئلوا قالوا يا رب نريد أن ترد أرواحنا في أجسادنا حتى نقتل في سبيلك مرة أخرى فلما رأى أن ليس لهم حاجة تركوا رواه مسلم (۱۹) **وعن** أبي قتادة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قام فيهم فذكر لهم أن الجهاد في سبيل الله والإيمان بالله أفضل الأعمال فقام رجل فقال رسول الله أرأيت إن قتلت في سبيل الله يكفر عني خطاياي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم إن قتلت في سبيل الله وأنت صابر محتسب مقبل غير مدبر ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف قلت فقال أرأيت إن قتلت في سبيل الله أيكفر عني خطاياي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وأنت صابر محتسب مقبل غير مدبر إلا الدين فإن جبرئيل قال لي ذلك رواه مسلم (۲۰) **وعن** عبد الله بن عمرو بن العاص أن النبي صلى الله عليه وسلم قال القتل في سبيل الله يكفر كل شيء إلا الدين رواه مسلم (۲۱) **وعن** أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يضحك الله تعالى

نزدیک پروردگار اپنے کے روزی دیے جاتے ہین آخر آیت تک کہا تحقیق پوچھے ہمنے معنے اسکے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا ارواح انکی بیچ شکم جانورون پرندہ سبز رنگ کے ہین واسطے انکے قندیلین ہین لٹکائی گئی نیچے عرش کے میوہ کہاتے ہین بہشت مین سے جہان چاہتے ہین پھر ٹھکانا پکڑتے ہین طرف ان قندیلون کی پس جہانکتا ہے طرف انکی پروردگار انکا جہانکنا فرماتا ہے کیا چاہتے ہو تم کسی چیز کو عرض کرتے ہین کس چیز کو چاہین ہم اس حال مین کہ ہم میوے کہاتے ہین بہشت مین سے جہان سے چاہتے ہین پس کرتا ہے اللہ تعالی یہ ساتھ انکے تین بار پس جبکہ دیکھتے ہین کہ نہین چھوڑے جاتے پوچھنے سے عرض کرتے ہین اے پروردگار ہمارے چاہتے ہین ہم یہ کہ پھیری تو جانین ہماری بیچ بدنون ہماری کے تا کہ ماری جاوین ہم بیچ راہ تیرے کے ایکبار اور پس جبکہ دیکھتا ہے اللہ تعالی کہ نہین انکو کچھ حاجت چھوڑے جاتے ہین نقل کی یہ مسلم نے (۱۹) ترجمہ اور روایت ہے ابو قتادہ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا بیچ صحابہ کے پس ذکر کیا واسطے انکے یہ کہ جہاد فی سبیل اللہ اور ایمان ساتھ اللہ کے بہترین اعمال کے ہین پس کھڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ خبر دو مجھکو کہ اگر مارا جاؤن مین بیچ راہ خدا کے جہاڑے جاوینگے مجھ سے گناہ میرے فرمایا اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہان اگر مارا جاوے تو بیچ راہ اللہ کے اس حال مین کہ ہو تو صبر کرنیوالا اور طالب ثواب کا متوجہ نہ پیٹھ دینے والا پھر فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کس طرح کہا تو نے کہا اس نے کہ خبر دو مجھکو اگر مارا جاؤن مین بیچ راہ اللہ کے کیا جہاڑے جاوینگے مجھ سے گناہ میرے پس فرمایا اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہان اگر مارا جاوے تو اس حال مین کہ ہو تو صبر کرنیوالا طالب ثواب کا متوجہ نہ پیٹھ پھیرنیوالا مگر قرض پس تحقیق جبرئیل نے کہا واسطے میرے یہ نقل کی یہ مسلم نے (۲۰) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مارا جانا بیچ راہ خدا کے جہاڑتا ہے ہر گناہ کو سوا قرض کے روایت کی یہ مسلم نے (۲۱) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہنستا ہے اللہ تعالی

ف ارواحین انکی بیچ جیسے جواہر صندوقون مین رکھے جاتے ہین بسبب تکریم انکی کے یہ تعلق ساتھ ان بدنون کے پس اس سے تناسخ نہین ہو سکتا اس واسطے کہ تناسخ یہ ہے کہ رجوع کرے روح بدن مین بیچ اس عالم کے نہ بیچ آخرت کے اور قائلین تناسخ آخرت کے منکر ہین ۱۲ مرقاۃ ۲ف نہین انکو کچھ حاجت یہ سبب حاصل ہونے ثواب عظیم کے پہلی بار مین اور دوبارہ بھی اسی کے مثل ہوگا اور شاید انکو خیال آیا ہو کہ دوسری بار کاملتر ثواب ملیگا اس واسطے سوال کرینگے ۱۲ مرقاۃ ۳ف چھوڑے جاتے ہین یعنی اللہ تعالی ان کو بغیر نہین پوچھتا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جنت مخلوق اور موجود ہے جیسا کہ مذہب اہل سنت کا ہے ۱۲ مرقاۃ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بدن کے مرجانیکے بعد روح نہین مرتی بلکہ زندہ رہتی ہے نیکون

اِلیٰ رَجُلَیْنِ یَقْتُلُ اَحَدُھُمَا الْاٰخَرَ یَدْخُلَانِ الْجَنَّۃَ یُقَاتِلُ ھٰذَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیُقْتَلُ ثُمَّ یَتُوْبُ اللّٰہُ عَلَی الْقَاتِلِ فَیُسْتَشْھَدُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۲۱) وَعَنْ سَھْلِ بْنِ حُنَیْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ اللّٰہَ الشَّھَادَۃَ بِصِدْقٍ بَلَّغَہُ اللّٰہُ مَنَازِلَ الشُّھَدَآءِ وَاِنْ مَاتَ عَلٰی فِرَاشِہٖ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۲۲) وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ الرُّبَیِّعَ بِنْتَ الْبَرَآءِ وَھِیَ اُمُّ حَارِثَۃَ بْنِ سُرَاقَۃَ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلَا تُحَدِّثُنِیْ عَنْ حَارِثَۃَ وَکَانَ قُتِلَ یَوْمَ بَدْرٍ اَصَابَہٗ سَھْمٌ غَرْبٌ فَاِنْ کَانَ فِی الْجَنَّۃِ صَبَرْتُ وَاِنْ کَانَ غَیْرَ ذٰلِکَ اجْتَھَدْتُ عَلَیْہِ فِی الْبُکَآءِ فَقَالَ یَا اُمَّ حَارِثَۃَ اِنَّھَا جِنَانٌ فِی الْجَنَّۃِ وَاِنَّ ابْنَکِ اَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْاَعْلٰی رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (۲۳) وَعَنْہُ قَالَ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُہٗ حَتّٰی سَبَقُوا الْمُشْرِکِیْنَ اِلٰی بَدْرٍ وَجَآءَ الْمُشْرِکُوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا اِلٰی جَنَّۃٍ عَرْضُھَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ قَالَ عُمَیْرُ بْنُ الْحُمَامِ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا یَحْمِلُکَ عَلٰی قَوْلِکَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللّٰہِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِلَّا رَجَآءَ اَنْ اَکُوْنَ مِنْ اَھْلِھَا قَالَ فَاِنَّکَ مِنْ اَھْلِھَا قَالَ فَاَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِّنْ قَرَنِہٖ فَجَعَلَ یَاْکُلُ مِنْھُنَّ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ اَنَا حَیِیْتُ حَتّٰی اٰکُلَ تَمَرَاتِیْ اِنَّھَا لَحَیٰوۃٌ طَوِیْلَۃٌ قَالَ فَرَمٰی بِمَا کَانَ مَعَہٗ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَھُمْ حَتّٰی قُتِلَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۲۴) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّوْنَ الشَّھِیْدَ فِیْکُمْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَنْ قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَھُوَ شَھِیْدٌ قَالَ اِنَّ شُھَدَآءَ اُمَّتِیْ اِذًا

طرف دو شخصون کے کہ قتل کرے ایک انکا دوسرے کو داخل ہون دونو بہشت مین لڑتا ہے یہ ایک بیچ راہ خدا کے پس مارا جاتا ہے پھر توبہ کرتا ہے اللہ قاتل پر پھر شہید کیا جاتا ہے متفق علیہ (۲۱) ترجمہ اور روایت ہے سہل بن حنیف سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگتا ہے اللہ تعالیٰ سے شہادت صدق دل سے پہونچاتا ہے اللہ اسکو ساتھ مرتبہ شہداء کے اگرچہ[ل] مرے اپنے بچھونے پر روایت کی یہ مسلم نے (۲۲) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق ربیع بیٹی براء کی اور وہ ہے مان حارثہ بیٹے سراقہ کی آئی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا اے نبی اللہ کے کیا نہین حدیث فرماتے آپ احوال حارثہ کے سے اور تھا حارثہ شہید ہوا بیچ دن بدر کے لگا تھا اسکو تیر غرب[ع] اگر ہو بہشت مین صبر کرون مین اور اگر ہو اور جگہہ کوشش کرون مین اسپر رونے مین فرمایا اے ام حارثہ تحقیق قصہ یہ ہے کہ کتنے ہین باغ بہشت مین اور تحقیق بیٹا تیرا پہونچا فردوس اعلےٰ[ع] مین روایت کی یہ بخاری نے (۲۳) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ حضرت کے یہانتک کہ سبقت کی مشرکون پر طرف بدر کے اور آئے مشرک پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھڑے[ع] ہو تم طرف بہشت کے کہ چوڑا و اسکا مانند چوڑاو آسمان و زمین کے ہے کہا عمیر بن حمام انصاری نے خوب خوب پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا باعث ہوا تجہ کو اوپر کہنے تیرے کے خوب خوب کہا عمیر نے قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ نہین کہا مینے یہ مگر امید اس کے کہ ہوون مین اہل بہشت سے فرمایا حضرت نے پس تو ہے اہل بہشت سے پس کہا راوی نے کہ نکالین عمیر نے کتنی ایک کھجورین ترکش اپنی مین سے اور شروع کیا کہانا ان مین سے پھر کہا کہ اگر زندہ رہا مین یہانتک کہ کہاؤن مین اپنی کھجورین تو تحقیق یہ زندگی دراز[ع] ہے پس پھینکین کھجورین کہ تھین ساتھ اسکے پھر قتال کیا کافرون سے یہانتک کہ شہید ہوئے روایت کی یہ مسلم نے (۲۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کس کو گنتے ہو تم شہید اپنے مین کہا صحابہ نے یا رسول اللہ جو شخص کہ مارا جاوے اللہ کی راہ مین پس وہ شہید ہے فرمایا تحقیق شہید میری امت کے اس وقت

ل اگرچہ مرے اپنے بچھونے پر یعنے بسبب صدق نیت کے شہید کے برابر ثواب پاتا ہے ۱۲ ع تیر غرب یعنے پھینکنے والا اسکا معلوم نہوا ۱۲ ع پہونچا فردوس اعلیٰ کو یعنے یہ نہ سمجہ کہ بہشت فقط ایک ہی ہے بلکہ بہشت مین کئی بہشتین ہین اُنمین سے ایک اعلیٰ ہے اور تیرا بیٹا فردوس برین مین ہے جو سب سے عمدہ اور بلند ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ع کھڑے ہو تم طرف بہشت کے یعنے طرف عمل کے کہ سبب دخول بہشت کا ہے کہ وہ جہاد ہے اور چوڑاؤ کا بیان کرنا فراخی بہشت کا ہے اور چوڑاؤ کو اسواسطے خاص کیا تاکہ معلوم ہوا کہ جب چوڑاؤ اتنا ہے تو طول کا کیا اندازہ ہوگا ۱۲ مرقاۃ ع زندگی دراز ہے یعنے اگر سب کھجورین کہانیکا انتظار کرون تو شہید ہونے مین دیر ہوگی اور چاہتا ہون کہ جلد شہید ہوجاؤن تا بہشت کی

لَقَلِیلٌ مَنْ قُتِلَ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ فَھُوَ شَھِیدٌ وَمَنْ مَاتَ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ فَھُوَ شَھِیدٌ وَمَنْ مَاتَ فِی الطَّاعُونِ فَھُوَ شَھِیدٌ وَمَنْ مَاتَ فِی البَطْنِ فَھُوَ شَھِیدٌ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۲۵) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَازِیَۃٍ اَوْ سَرِیَّۃٍ تَغْزُوْا فَتَغْنَمُ وَتَسْلَمُ اِلَّا کَانُوْا قَدْ تَعَجَّلُوْا ثُلُثَیْ اُجُوْرِھِمْ وَمَا مِنْ غَازِیَۃٍ اَوْ سَرِیَّۃٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ اِلَّا تَمَّ اُجُوْرُھُمْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۲۶) وَعَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ یَغْزُ وَلَمْ یُحَدِّثْ بِہٖ نَفْسَہٗ مَاتَ عَلٰی شُعْبَۃٍ مِّنْ نِفَاقٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۲۷) وَعَنْ اَبِی مُوسٰی قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلذِّکْرِ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِیُرٰی مَکَانُہٗ فَمَنْ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَکُوْنَ کَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا فَھُوَ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۲۸) وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَۃِ تَبُوْکَ فَدَنَا مِنَ الْمَدِیْنَۃِ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِیْنَۃِ اَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِیْرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِیًا اِلَّا کَانُوْا مَعَکُمْ وَفِی رِوَایَۃٍ اِلَّا شَرَکُوْکُمْ فِی الْاَجْرِ قَالُوْا یَا رَسُولَ اللّٰہِ وَھُمْ بِالْمَدِیْنَۃِ قَالَ وَھُمْ بِالْمَدِیْنَۃِ حَبَسَھُمُ الْعُذْرُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَرَوَاہُ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرٍ (۲۹) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ

البتہ کم ہونگے جو شخص مارا جاوی بیچ راہ اللہ کے پس وہ شہید ہے اور جو شخص کہ مرے راہ خدا مین پس وہ بھی شہید ہے اور جو شخص کہ مرے وبا مین پس وہ بھی شہید ہے اور جو شخص کہ مری مرض پیٹ سی پس وہ بھی شہید ہے نقل کی یہ مسلم نے (۲۵) ترجمہ اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی جماعت جہاد کرنیوالی یا لشکر جہاد کرنیوالا جہاد کرے پس غنیمت لوٹ لاوی اور صحیح سالم آوے مگر تحقیق جلدی لی دو تہائی مزدوری اپنی کی اور نہین کوی جماعت جہاد کرنیوالی یا لشکر جہاد کرنیوالا کہ غنیمت لاوی اور زخمی کیا جاوے یا مارا جاوی مگر پورا ہوتا ہے ثواب انکا روایت کی یہ مسلم نے (۲۶) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہ سی کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرا اور جہاد نہ کیا اور نہ گذرا بیچ دل اسکے خیال جہاد کا مرا اوپر ایک قسم کے نفاق سی روایت کی یہ مسلم نے (۲۷) ترجمہ اور روایت ہی ابوموسی سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور عرض کیا کہ ایک شخص لڑتا ہے واسطے غنیمت ہاتھ لگنے کے اور ایک شخص لڑتا ہے واسطے ذکر کے اور ایک شخص لڑتا ہے تا کہ دیکھا جاوی مرتبہ اسکا پس کون ہے بیچ راہ خدا کے فرمایا جو شخص کہ لڑے تا کہ ہووی دین اللہ کا بلند پس وہ بیچ راہ اللہ کے ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (۲۸) ترجمہ اور روایت ہی انس سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھری غزوہ تبوک سی پس نزدیک ہوی مدینہ سے پس فرمایا تحقیق مدینہ مین کتنے ایک اشخاص ہین کہ نہین چلے تم کسی جگہہ اور نہیں قطع کیا تمنے کوی جنگل مگر کہ تھے وہ ساتھ تمہاری اور ایک روایت مین آیا ہے مگر شریک ہین تمہارے ثواب مین عرض کیا صحابہ رض نے یا رسول اللہ اور وہ مدینہ مین ہین فرمایا ہان مدینہ مین ہین روکا انکو عذر نے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی یہ مسلم نے جابر سے

(۲۹) ترجمہ اور روایت ہی عبداللہ بن

لـــہ جو شخص کہ راہ خدا مین یعنی بطور مار ہجانے کے اپنی موت سے یعنی یہ بھی ثواب اور درجات مین شریک ہین شہدا حقیقی کے نہ جمیع احکام مین یعنے انکو غسل دیا جاوے اور اسکا جنازہ پڑہا جاوی لیکن اعلے رتبے کا وہی شہید ہے جو خدا کی راہ مین مارا جاوے ۱۲ ترجمہ مشارق ۳۱ لـــہ مگر پورا ہوتا ہے ثواب انکا یعنے زندہ غازیون کو دو فائدے تو سردست ہین ایک تو سلامتی دوسرے مال غنیمت کا باقی رہا تیسرا فائدہ یعنے جنت سو قیامت مین ملیگا اور شہیدون کو تو دنیا مین کچھ فائدہ نہین تو ان کا ثواب بالکل آخرت پر رہا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شہید زندہ غازی سے افضل ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ۱۹۹ لـــہ اور نہ گزرا الخ یعنے جو سچا مسلمان ہوگا وہ دین محمدی کا غلبہ چاہیگا اور کافرون سے اللہ کے واسطے لڑیگا اور اگر سامان نہ ہوگا یا امام نہ ہوگا تو دل مین البتہ قصد رکھیگا اور جو دل مین بھی جہاد کا کبھی خیال نہ کرے گا معلوم ہوا کہ منافقون کی طرح اسکا ایمان زبانی ہے ایمان کامل نہین ۱۲ ترجمہ مشارق ۳۶ لـــہ تا کہ ہو دین اللہ کا بلند یعنے جسکی نیت ہو کہ اللہ کا دین غالب ہو وہ اللہ کی راہ مین ہے ۱۲ لـــہ روکا انکو عذر نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ تبوک کا ارادہ کیا تو چند مسلمانون کے پاس سواری اور سفر کا سامان نہ تہا وہ حضرت کے ساتھ نہ جا سکے ناچار ہو کر مدینہ مین رہ گئے جب حضرت وہان سے پہرے تب راہ مین یہ حدیث فرمائی یعنے اس سفر کی تکلیف مین جتنا ہماری ساتھیون کو ثواب ہوا انکو بھی ہے اسواسطے کہ وہ دل سے شریک تھے اگرچہ لاچاری سے ظاہر مین چہوٹ رہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نیت کو دین مین بڑا دخل ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ۳۶

عمرو قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستاذنہ فی الجہاد فقال احی والداک قال نعم قال ففیہما فجاہد متفق علیہ وفی روایۃ فارجع الی والدیک فاحسن صحبتہما (۳۰) وعن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یوم الفتح لا ہجرۃ بعد الفتح ولکن جہاد ونیۃ واذا استنفرتم فانفروا متفق علیہ

الفصل الثانی

(۱) عن عمران بن حصین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزال طائفۃ من امتی یقاتلون علی الحق ظاہرین علی من ناواہم حتی یقاتل اٰخرہم المسیح الدجال رواہ ابوداؤد (۲) وعن ابی امامۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من لم یغز ولم یجہز غازیا او یخلف غازیا فی اہلہ بخیر اصابہ اللہ بقارعۃ قبل یوم القیمۃ رواہ ابوداؤد (۳) وعن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال جاہدوا المشرکین باموالکم وانفسکم والسنتکم رواہ ابوداؤد والنسائی والدارمی (۴) وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افشوا السلام واطعموا الطعام واضربوا الہام تورثوا الجنان رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب (۵) وعن فضالۃ بن عبید عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کل میت یختم علی عملہ الا الذی مات مرابطا فی سبیل اللہ فانہ ینمی لہ عملہ الی یوم القیامۃ ویامن فتنۃ القبر رواہ الترمذی وابوداؤد ورواہ الدارمی عن عقبۃ بن عامر (۶) وعن معاذ بن جبل انہ سمع

عمرو سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور پروانگی مانگی حضرت سے جہاد کرنے کے لیے پس فرمایا حضرت نے کہ آیا زندہ ہیں ماں باپ تیرے کہا کہ ہاں فرمایا پس بیچ انہیں کے جہاد کر متفق علیہ اور روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ پس پھر جا طرف ماں باپ اپنے کی اور اچھی کر صحبت انکی (۳۰) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا دن فتح مکہ کے کہ نہیں ہجرت بعد فتح مکہ کے ولیکن جہاد اور نیت ہے اور جس وقت کہ بلائے جاؤ تم پس نکلو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

فصل دوسری

(۱) **ترجمہ** روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ایک جماعت امت میری میں سے لڑتی رہے گی اظہار حق پر حالانکہ غالب ہوںگی اوس شخص پر کہ دشمنی کرے انسے یہانتک کہ قتال کریگی آخر امت کی مسیح دجال سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو امامہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس شخص نے کہ نہ جہاد کیا اور نہ سامان درست کر دیا کسی مجاہد کا یا نیابت نکی کسی غازی کی بیچ لیس ماندوں اسکے کے ساتھ خیر کے پہونچا دیگا اللہ اسکو کوئی مصیبت سخت پہلے روز قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جہاد کرو تم مشرکین سے ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور زبانوں اپنی کے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہیلاؤ سلام کو اور کہلاؤ کہانا اور مارو کہوپری کفار کی وارث کیے جاؤ گے بہشتوں کے روایت کیا یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے فضالہ بن عبید سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہر میت ختم کیا جاتا ہے اوپر عمل اپنے کے مگر وہ شخص کہ مرا حالت چوکیداری میں بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق شان یہ ہے کہ بڑہایا جاتا ہے واسطے اسکے عمل اسکا قیامت تک اور امن میں رہتا ہے فتنہ قبر سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے عقبہ بن عامر سے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے معاذ بن جبل سے یہ کہ انہوں نے سنا

ف۱ یعنی بیچ انہیں کے جہاد کر یعنے انہیں کی خدمت کر کہ حکم جہاد کا رکہتا ہے اور یہ حکم جہاد نفل میں ہے اور جہاد فرض میں اذن کی حاجت نہیں ۱۲ لمعات ف۲ نہیں ہجرت بعد فتح مکہ کے جب تک مکہ فتح نہوا تہا تو مکہ کے رہنے والوں بلکہ اور گرد نواح کے لوگوں پر وطن چہوڑنا اور مدینہ میں حضرت پاس آنا فرض تہا جب مکہ فتح ہوا تو دار الاسلام ہوا تو اس ہجرت خاص کا حکم باقی نرہا لیکن کافروں کے ملک سے ہجرت کرنا قیامت تک باقی ہے چنانچہ دوسری حدیث میں آیا کہ ہجرت اور توبہ کرنا قیامت تک باقی ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۱۳۶ ف۳ بلائے جاؤ تم یعنے جہاد کے لیے ف۴ پس نکلو یعنے سب نکلو بنا بر امر فرض ہونیکے اگر نفیر عام ہو تو جہاد فرض عین ہے ورنہ فرض کفایہ ہے ۱۲ مرقاۃ وغیرہ ف۵ ہمیشہ اہل اسلام

رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ فَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَأَغْزَرِ مَا كَانَتْ لَوْنُهَا الزَّعْفَرَانُ وَرِيحُهَا الْمِسْكُ وَمَنْ خَرَجَ بِهِ خُرَاجٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ طَابَعَ الشُّهَدَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ (٧) وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كُتِبَ لَهُ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ (٨) وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَنِيحَةُ خَادِمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ طَرُوقَةُ فَحْلٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (٩) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ عَلَى عَبْدٍ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ النَّسَائِيُّ فِي أُخْرَى فِي مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ أَبَدًا وَفِي أُخْرَى لَهُ فِي جَوْفِ عَبْدٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا (١٠) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (١١) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِشِعْبٍ فِيهِ عُيَيْنَةٌ مِنْ مَاءٍ عَذْبَةٌ فَأَعْجَبَتْهُ فَقَالَ لَوِ اعْتَزَلْتُ النَّاسَ فَأَقَمْتُ فِي هٰذَا الشِّعْبِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ مَقَامَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ لڑا بیچ راہ اللہ کے بقدرؔ ٹھیر جانے کے درمیان دو دوہنے اونٹنی کے پس تحقیق واجب ہوئی واسطے اسکے بہشت اور جو شخص کہ زخمی کیا گیا زخمی ہونا بیچ راہ خدا کے یا مصیبت پہونچایا گیا مصیبت پہونچانا پس تحقیق وہ زخم آویگا دن قیامت کے مانند اکثر اس چیز کے کہ پایا جاتا تہا دنیا میں رنگ اُسکا زعفران کا ہوگا اور بو اسکی مشک کی اور وہ شخص کہ نکلا اسکے پھوڑا بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق اس پھوڑے پر مہر ہوگی شہیدوں کی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے (٧) ترجمہ اور روایت ہے خریم بن فاتک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خرچ کرے کچھ خرچ بیچ راہ خدا کے لکھا جاتا ہے واسطے اسکے ثواب سات سو چند نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے (٨) ترجمہ اور روایت ہے ابو امامہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقوں کا سایہ خیمہ کا ہے کہ دیا جاوے بیچ راہ اللہ کے اور دینا خادم کا بیچ راہ خدا کے یا دینا اونٹنی کا ہے کہ جست کرے اسپر نر راہ خدا میں روایت کی یہ ترمذی نے (٩) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا آگ میں وہ شخص کہ رویا خوف خدا سے یہانتک کہ عود کرے دودہ تہنوں میں اور نہیں جمع ہوگا اوپر بندے کے غبار بیچ راہ خدا کے اور دہواں دوزخ کا روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا نسائی نے اور روایت میں بیچ دونوں نتہنوں مسلمان کے کبہی اور ایک روایت نسائی کی میں بیچ پیٹ بندے کے کبہی اور نہیں جمع ہوتا بخل اور ایمان بیچ دل بندے کے کبہی (١٠) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو آنکھیں ہیں کہ نہیں لگے گی انکو آگ ایک وہ آنکھ کہ روئی خوف خدا سے اور دوسری وہ آنکھ کہ رات گذاری نگہبانی کرتی ہوئی بیچ راہ خدا کے روایت کی یہ ترمذی نے (١١) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا گزرا ایک شخص صحابیوں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے بیچ درے پہاڑ کے کہ اس میں تہا ایک چشمہ پانی شیریں کا پس خوش لگا وہ اسکو اور کہا کاش کہ الگ ہوؤں میں لوگوں سے اور رہوں اس درے پہاڑ کے میں پہر ذکر کی یہ بات روبرو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا نہ کر تو یہ اسلیے کہ تحقیق ٹہیرنا

ف۱ بقدر ٹہیر نے الخ فواق اسوقت کو کہتے ہیں جو اونٹنی کے دودہ دوہنے کے درمیان فرق ہوتا ہے کہ کچہ دودہ دو کر ٹہیر جاتے ہیں تاکہ اور دودہ اتر آوے یہاں مراد زمان قلیل ہے ۱۲ مرقاۃ ف۲ مہر ہوگی شہیدوں کی یعنی علامت شہیدوں کی ہوگی تاکہ جانا جاوے کہ اس نے سعی کی تہی ترقی دین میں پس ثواب دیا جاویگا شہیدوں کا ۱۲ ف۳ بیچ راہ خدا کے یعنی جہاد میں اور یہ ادنی درجہ ہے اور اللہ جسکو چاہتا ہے زیادہ بہی ثواب دیتا ہے ف۴ کہ جست کرے اسپر نر الخ یعنی افضل یہ ہے کہ دیوے اونٹنی راہ خدا میں واسطے سواری کے ف۵ اور نہیں جمع ہوگا الخ یعنی غبار اور دہواں دوزخ کا مسلمان کی ناک میں جمع نہ ہوگا ف۶ بیچ دونوں نتہنوں الخ یعنی مجاہد دوزخ میں نہیں جاتا ہے

اَحَدِكُمْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِهٖ فِي بَيْتِهٖ سَبْعِيْنَ عَامًا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ اُغْزُوْا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَوَاقَ نَاقَةٍ وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۱۲) وَعَنْ عُثْمَانَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ يَوْمٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ (۱۳) وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ اَوَّلُ ثَلٰثَةٍ يَّدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ شَهِيْدٌ وَّعَفِيْفٌ مُّتَعَفِّفٌ وَّعَبْدٌ اَحْسَنَ عِبَادَةَ اللّٰهِ وَنَصَحَ لِمَوَالِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۱۴) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُبْشِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقِيَامِ قِيْلَ فَاَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ قِيْلَ فَاَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ قِيْلَ فَاَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِيْنَ بِمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ قِيْلَ فَاَيُّ الْقَتْلِ اَشْرَفُ قَالَ مَنْ اُهْرِيْقَ دَمُهٗ وَعُقِرَ جَوَادُهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤدَ وَفِي رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِيْمَانٌ لَّا شَكَّ فِيْهِ وَجِهَادٌ لَّا غُلُوْلَ فِيْهِ وَحَجَّةٌ مَّبْرُوْرَةٌ قِيْلَ فَاَيُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ ثُمَّ اتَّفَقَا فِي الْبَاقِيْ (۱۵) وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشَّهِيْدِ عِنْدَ اللّٰهِ سِتُّ خِصَالٍ يُّغْفَرُ لَهٗ فِي اَوَّلِ دُفْعَةٍ وَّيُرٰى

ایک تمہارے کا بیچ راہ اللہ کے بہتر ہے نماز اسکی سے گھر مین ستر برس[1] کیا نہین دوست رکہتے ہو تم کہ بخشے اللہ واسطے تمہارے اور داخل کرے تمکو بہشت جہاد کرو بیچ راہ اللہ کے جو کوئی لڑے بیچ راہ اللہ کے بقدر ٹھیر جانے درمیان دودہ دوہنے اونٹنی کے واجب ہوئی واسطے اسکے بہشت روایت کی یہ ترمذی نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے عثمان سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا چوکیداری کرنی سرحد کفر پر ایکدن کی بیچ راہ اللہ کے بہتر ہے عبادت ہزار روز سے بیچ غیر اسکے چوکیداری کے مراتب سے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روبرو لائے گئے میرے اول تین شخص[2] کہ داخل ہونگے بہشت مین ایک تو شہید دوسرے بچنے والا حرام سے سوال[3] کرنیوالا اور تیسرے غلام کہ اچھی کی بندگی اللہ کی اور خیر خواہی کی اپنے مالکون کی روایت کی یہ ترمذی نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن حبشی سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کونسا عمل عملون[4] مین سے افضل ہے فرمایا دراز قیام کرنا کہا گیا کونسا صدقہ افضل ہے فرمایا کوشش[5] کرنا فقیر کا کہا گیا کونسی ہجرت بہتر ہے فرمایا جو چہوڑ دے[6] اس چیز کو کہ حرام کی اللہ نے اسپر کہا گیا پہر کونسا جہاد بہتر ہے فرمایا جہاد اس شخص کا کہ جہاد کرے مشرکون سے ساتھ مال اپنے کے اور جان اپنی کے کہا گیا پس کونسا مارا جانا بزرگ تر ہے فرمایا مارا جانا اس شخص کا کہ گرایا جاوے خون اسکا اور کونچین کاٹے جاوین گھوڑے اسکے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیچ روایت نسائی کے یہ ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کونسا عمل عملون مین سے افضل ہے کہا وہ ایمان ہے کہ نہ ہو شک اس مین اور جہاد کہ نہ خیانت ہو اسمین اور حج مقبول کہا گیا پس کونسی چیز نماز مین افضل ہے فرمایا درازی قیام کی پہر متفق ہوئے نسائی اور ابو داؤد باقی حدیث مین (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے شہید کے نزدیک خدا کے چھ خصلتین ہین بخشش کی جاتی ہے واسطے اسکے بیچ پہلی دفعہ کے اور دکھلایا جاتا ہے۔

[1] ستر برس مراد اس سے کثرت ہے تحدید نہین اس حدیث سے معلوم ہوا کہ لوگون مین گوشہ گیری کا افضل ہے خصوصاً حضرت کے زمانے مین اور کبہی گوشہ گیری افضل ہوتی ہے یعنے بعد آنحضرت کے وقت فتنہ فساد کی ۱۲ لمعات مرقاۃ [2] تین شخص یعنے تین قسم جماعتین بہشت مین داخل ہونگی ان مین سے یہ تین پہلے داخل ہونگی ۱۲ لمعات [3] بچنے والا حرام سے سوال کرنیوالا یعنے بچنے والا فسق و فجور سے اور سوال کرنے سے ۱۲ حق [4] عملون الخ یعنے نماز کے عملون مین سے جاننا چاہیے کہ حدیثون مین بیان اور تعین افضل اعمال ساتھ اعمال مختلفہ کے آیا ہے اور حاصل جمع کا درمیان حدیثون کے ساتھ اسکے ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر مقام مین ساتھ اس چیز کے کہ مناسب حال سائل کے دیکھا جواب دیا پس جسمین کہ نشان تکبر اور درشتی کا دیکھا جواب دیا کہ افضل اعمال تواضع اور نرم خوئی ہے مانند افشاء سلام و نرم کرنے کلام کے اور اگر نشان بخل اور حرص کا پایا فرمایا کہ افضل اعمال سخاوت ہے مانند کھانا کھلانے کے اور اگر کسل عبادت مین دیکھا تو جواب دیا کہ افضل اعمال نماز تہجد کی ہے پس مراد افضل اعمال سے بیچ حق سائل کے ہے۔ یا مقصود یہ ہے کہ جملہ افضل اعمال سے یہ ہے اور مثل اس کلام کے اور جگہ بھی گذر چکا ہے ۱۲ لمعات [5] کوشش کرنا فقیر کا یعنے جو صدقہ کہ محنت و مشقت کرکے دیوے باوجود حاجت کے ۱۲ [6] فرمایا جو چہوڑ دے آخر تک یعنے ہجرت اس شخص کی بہتر ہے جو چہوڑ دے گناہ اور معاصی اور محرمات اور خدا ئے عزوجل کی منہیات اور محرمات سے باز رہے

مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَاْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَيُوْضَعُ عَلٰى رَاْسِهٖ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوْتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَيُزَوَّجُ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ زَوْجَةً مِّنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَيُشَفَّعُ فِيْ سَبْعِيْنَ مِنْ اَقْرِبَائِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ (١٦) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ بِغَيْرِ اَثَرٍ مِّنْ جِهَادٍ لَقِيَ اللّٰهَ وَفِيْهِ ثُلْمَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ (١٧) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهِيْدُ لَا يَجِدُ اَلَمَ الْقَتْلِ اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ اَلَمَ الْقَرْصَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ (١٨) وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَاَثَرَيْنِ قَطْرَةُ دُمُوْعٍ مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهْرَاقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَمَّا الْاَثَرَانِ فَاَثَرٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَثَرٌ فِيْ فَرِيْضَةٍ مِّنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ تَعَالٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ (١٩) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبِ الْبَحْرَ اِلَّا حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَّتَحْتَ النَّارِ بَحْرًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (٢٠) وَعَنْ اُمِّ حَرَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ الَّذِيْ يُصِيْبُهُ الْقَيْءُ لَهٗ اَجْرُ

ٹھکانا اسکا بہشت[1] مین سے اور محفوظ رہتا ہے عذاب قبر سے اور امن مین ہوگا گھبراہٹ بڑے سے اور رکھا جاویگا اسکے سر پر تاج وقار کا کہ یاقوت اس مین کا بہتر ہوگا دنیا سے اور اس چیز سے کہ دنیا مین ہے اور نکاح کرایا جاویگا بہتر بی بیون حور عین سے اور شفاعت[2] قبول کیجاویگی بیچ ستر آدمیون کے قرابتیون اسکے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے (١٦) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ملاقات کرے اللہ تعالی سے بن اثر کے جہاد سے ملاقات کریگا اللہ تعالی سے اس حال مین کہ اسکے دین مین نقصان[3] ہوگا روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے (١٧) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شہید نہین پاتا دکھ قتل کا مگر جیسے کہ پاتا ہے ایک تمہارا دکھ کاٹنے چیونٹی کا نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے (١٨) ترجمہ اور روایت ہے ابوامامہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہین کوئی چیز بہت پیاری طرف اللہ کے دو قطرون سے اور دو نشانون سے ایک قطرہ آنسوؤن کا بسبب خوف خدا کے اور دوسرا خون کا کہ گرایا جاوے اللہ کی راہ مین اور لیکن دو نشان پس ایک نشان بیچ راہ اللہ کے اور دوسرا[4] نشان بیچ فرض کے فرائض خدا تعالی سے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے (١٩) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ سوار[5] ہو تو دریا مین مگر بارادہ حج یا عمرہ یا جہاد کے بیچ راہ خدا کے اس واسطے کہ نیچے دریا کے آگ ہے اور نیچے آگ کے دریا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے (٢٠) ترجمہ اور روایت ہے ام حرام سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سر پھرنے والا دریا مین کہ پہونچے اسکو قے واسطے[6] اسکے ثواب

[1] بہشت مین یعنے جان نکلنے کے وقت اور بڑی گھبراہٹ یعنے عذاب آگ سے یا ہول موت سے یا دوسرے نفخہ سے ۱۲ مرقاۃ [2] ہر حدیث سے شہید کی بڑی فضیلت ثابت ہوئی ۱۲ [3] اسکے دین مین نقصان ہوگا الخ یعنے جو کوئی مریگا بغیر علامت جہاد کے کہ زخم ہے یا غبار بیچ بدن یا خرچ کرنا مال کا یا تیار کر دینا اسباب مجاہدون کا وہ مریگا اس حال مین کہ اس کے دین مین رخنہ ہوگا ۱۲ لمعات مرقاۃ [4] ایک نشان بیچ راہ اللہ کے مانند قدم رکھنے کی یا غبار یا زخم کی جہاد مین یا سیاہی دوات کی طلب علم مین [5] اور دوسرا نشان بیچ فرض کے الخ مانند بہٹ جانے ہاتھ یا پاؤن کے بسبب وضو کو جاڑے مین ۱۲ [6] نہ سوار ہو دریا مین یعنے عقلمند آدمی کو چاہیے کہ اپنے آپکو ہلاکت اور خوف کی جگہون مین نہ ڈالے مگر دینی امر کے واسطے جس سے اللہ عز وجل کا قرب حاصل ہو اور اس حدیث مین رد ہے اس شخص پر جو ترک حج کے لیے دریا کو عذر سمجھتا ہے اور نیچے دریا کے آگ ہے مقصود ڈرانا ہے دریا سے اور بیان کرنا اس امر کا کہ دریا کے سفر مین خطر عظیم ہے ۱۲ مرقاۃ [7] واسطے اسکے ثواب شہید کا ہے الخ اسلئے کہ ثواب شہید کا اس صورت مین ہے

شهيد والغريق له اجر شهيدين رواه ابوداود (۲۱) وَعَنْ ابي مالك الاشعري قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
من فصل في سبيل الله فمات او قتل او وقصه فرسه او بعيره او لدغته هامة او مات على فراشه باي حتف شاء الله فانه
شهيد وان له الجنة رواه ابوداود (۲۲) وَعَنْ عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قفلة كغزوة رواه
ابوداود (۲۳) وَعَنْهُ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للغازي اجره وللجاعل اجره واجر الغازي رواه ابوداود
(۲۴) وَعَنْ ابي ايوب سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول ستفتح عليكم الامصار وستكون جنود مجندة يقطع عليكم
فيها بعوث فيكره الرجل البعث فيتخلص من قومه ثم يتصفح القبائل يعرض نفسه عليهم من اكفيه بعث كذا الا وذلك
الاجير الى اخر قطرة من دمه رواه ابوداود (۲۵) وَعَنْ يعلى بن امية قال اذن رسول الله صلى الله عليه وسلم بالغزو وانا
شيخ كبير ليس لي خادم فالتمست اجيرا يكفيني فوجدت رجلا سميت له ثلثة دنانير فلما حضرت غنيمة اردت ان
اجري له سهمه فجئت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت له فقال ما اجد له في غزوته هذه في الدنيا والاخرة الا دنانيره
التي تسمى رواه ابوداود (۲۶) وَعَنْ ابي هريرة ان رجلا قال يا رسول الله رجل يريد الجهاد في سبيل الله و

شہید کا ہے اور ڈوبنے والا دریا میں اسکے لیے ثواب دو شہیدوں کا ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۲۱) ترجمہ اور روایت ہے ابومالک اشعری سے کہا سنا
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ نکلا بیچ راہ اللہ کے پس مرگیا یا مارا گیا یا کچلا اسکو گھوڑے اسکے نے یا اونٹ اسکے نے یا کاٹا اسکو
زہریلے جانور نے یا مرگیا اپنے بچھونے پر ساتھ کسی موت کے کہ چاہا اللہ نے پس تحقیق وہ شہید ہے اور اسکے لیے بہشت ہے روایت کی یہ ابوداؤد (۲۲)
ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھرنا جہاد سے مانند جہاد کرنے کے ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۳)
ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے جہاد کرنیوالے کے اجر اسکا ہے اور واسطے دینے والے مال کے
اجر اسکا ہے اور جہاد کرنیوالے کا بھی روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوایوب سے کہ سنا اُس نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و
آلہ وسلم کو فرماتے فتح کیے جاوینگے تم پر شہر اور ہونگے لشکر جمع کیے گئے معین کیے جاوینگے تم پر ان لشکروں میں فوجیں پس ناخوش جانیگا ایک
شخص بھیجنے امام کے کو اسکے تئیں پس نکلیگا اپنی قوم میں سے پھر تلاش کریگا قبیلوں کو درحالیکہ پیش کرے گا اپنے تئیں اوپر کہتا
ہوا کون ہے کہ کفایت کروں میں اسکو لشکر ایسے سے خبردار یہ شخص مزدور ہے آخر قطرہ خون تک روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۵) ترجمہ
اور روایت ہے یعلے بن امیہ سے کہا خبردار کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ساتھ نکلنے کے جہاد کے لیے اور میں تھا بوڑھا بڑا نہ تھا
واسطے میرے کوئی خادم کہ خدمت کرے میری پس تلاش کیا میں نے کوئی مزدور کہ کفایت کرے مجھ کو پس پایا میں نے ایک شخص کو معین کیے میں نے
واسطے اسکے تین دینار پس جب حاضر ہوئی غنیمت ارادہ کیا میں نے یہ کہ جاری کروں میں اسکے لیے حصہ اسکا پس آیا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
کے پاس اور ذکر کیا میں نے واسطے حضرت کے پس فرمایا حضرت نے نہیں پاتا میں اسکے لیے بیچ اس جہاد اسکے کے دنیا اور آخرت میں مگر دینار اسکے
وہ کہ معین کیے گئے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ ایک شخص نے کہا یارسول اللہ ایک شخص ارادہ کرتا ہے جہاد

کا بیچ راہ اللہ کے حالانکہ

ف بیچ راہ خدا کے یعنے جہاد میں نکلا ۱۲ ف مرگیا یعنے زخمی ہوکر ۱۲ ف مانند جہاد کرنے کے ہے یعنے جب جہاد کرکے پھر آتا
ہے اپنے گھر کو تو اسکو بھی ویسا ہی ثواب ہوتا ہے جیسا جہاد کرنیوالے کو ۱۲ مرقاۃ ف ناخوش جانیگا الخ یعنے بلا اجرت فوج کے ساتھ جہاد کے لیے جانا چاہے گا ف
پیش کریگا یعنے درخواست کریگا کہ کوئی مجھکو نوکر رکھے یعنے راضی ہوگا کہ بغیر اجرت کے اللہ کی راہ میں جہاد کرے ۱۲ ف یہ شخص مزدور ہے یعنے غازی نہیں ہے بلکہ مزدور ہے یہانتک کہ
قتل کیا جاوے جمع کیجا دین کی یعنے لازم کریگا امام یہ کہ بھیجیں فوجیں ہر قوم میں سے طرف جہاد کی کہ خطرہ نے بھی جب پہنچیگا اسلام ہر جانب میں تو محتاج ہوگا امام طرف اسکی کہ بھیجے
ہر جانب فوج تاکہ لڑیں ان کفار سے کہ قریب اسی جانب کے ہیں تاکہ نہ غالب ہوں کفار ان مسلمانوں پر جو اس جانب میں ہیں ۱۲ مرقاۃ ف حصہ اسکا یعنے غنیمت میں سے ف اور
ذکر کیا یعنے یقینا ف نہیں پاتا میں یعنے مگر شریعت میں مقصود منع کرنا ہے غنیمت سے اور محروم ہونا ہے ثواب سے اور حدیث سے معلوم ہوا کہ جس اجیر کو خدمت کیواسطے مقرر کیا ہو

اسکو وہی مزدوری ملیگی جو ٹھہر چکی اور جو اجیر جہاد کے لیے ہو اسکا حصہ معین ہے ۱۲ لمعات مرقات ع یعنے مدد ملیگی تاکہ جہاد کرنے سے ۱۲

هُوَ يَبْتَغِيْ عَرَضًا مِنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ (۲۷) وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنِ ابْتَغَى وَجْهَ اللهِ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيْمَةَ وَيَاسَرَ الشَّرِيْكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَإِنَّ
نَوْمَهُ وَنُبْهَهُ أَجْرٌ كُلُّهُ وَأَمَّا مَنْ غَزَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَمْ يَرْجِعْ بِالْكَفَافِ
رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ (۲۸) وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَخْبِرْنِيْ عَنِ الْجِهَادِ
فَقَالَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو إِنْ قَاتَلْتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا وَإِنْ قَاتَلْتَ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا بَعَثَكَ
اللهُ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو عَلٰى أَيِّ حَالٍ قَاتَلْتَ أَوْ قُتِلْتَ بَعَثَكَ اللهُ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ
(۲۹) وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعَجَزْتُمْ إِذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يَمْضِ لِأَمْرِيْ أَنْ تَجْعَلُوْا
مَكَانَهُ مَنْ يَمْضِيْ لِأَمْرِيْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ فَضَالَةَ وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِيْ كِتَابِ الْإِيْمَانِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ فِيْهِ شَيْءٌ
مِنْ مَاءٍ وَبَقْلٍ فَحَدَّثَ نَفْسَهُ بِأَنْ يُقِيْمَ فِيْهِ وَيَتَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا فَاسْتَأْذَنَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ

وہ چاہتا ہے مال اسباب دنیا سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ثواب[۱] واسطے اسکے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۷) ترجمہ اور روایت ہے معاذ
سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد دو قسم کا ہے پس جسنے طلب کی رضا مولی کی اور اطاعت کی امام کی اور خرچ کیا جان و مال اچھے کو
اور معاملہ نیک کیا شریک سے اور بچتا رہا[۲] فساد کرنے سے پس تحقیق سونا اسکا اور جاگنا اسکا سبب اجر و ثواب کا ہے تمام اور جسنے جہاد کیا
بطریق فخر اور دکھلانے اور سنانے کے اور نافرمانی کی امام کی اور فساد کیا زمین میں پس تحقیق[۳] نہ پھرا ساتھ بدلے کے روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد
اور نسائی نے (۲۸) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ خبر دو مجھ کو جہاد سے پس فرمایا حضرت نے اے عبد اللہ
بن عمرو اگر لڑے تو در حالیکہ صبر کرنیوالا اور ثواب چاہنے والا ہو اٹھاویگا[۴] تجھکو اللہ صبر کرنیوالا اور ثواب چاہنے والا اور اگر لڑے گا تو واسطے
دکھلانے اور بہتایت[۵] کے مجکو اٹھاویگا تجھ کو اللہ دکھلانے والا اور بہتایت کرنیوالا اے عبد اللہ بن عمرو اور جس حال کے کہ لڑے گا تو یا مارا
جاویگا تو اٹھاویگا[۶] تجھ کو اللہ تعالی اوپر اس حال کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۹) ترجمہ اور روایت ہے عقبہ بن مالک سے کہ روایت
کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کیا عاجز ہو تم جس وقت بھیجوں[۷] میں ایک شخص کو پس نہ بجالایا[۸] حکم میرا کہ مقرر کرو[۹] جگہ اسکی اس شخص کو
کہ کرے کام میرا روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث فضالہ کی کہ سرا اسکا یہ ہے والمجاہد من جاہد نفسہ بیچ کتاب الایمان کے

فصل تیسری

(۱) ترجمہ روایت ہے ابو امامہ سے کہا نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک لشکر کے
پس گزرا ایک شخص ایک غار پر کہ اس میں تھا کچھ پانی اور ترکاری پس کہا اس نے اپنے دل میں کہ ٹھیرے اسمیں اور الگ ہو دنیا سے
پس اذن مانگا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اس میں پس فرمایا پیغمبر

۱؎ نہیں ثواب الخ اس لیے کہ اس نے جہاد اللہ تعالی کے لیے نہ کیا بلکہ مقصود مال و متاع دنیا ہی کا تھا ۱۲ مرقاۃ ۲؎ اور بچتا رہا فساد کرنے سے یعنی تجاوز نہ کیا حد شرع سے بیچ مارنے اور لوٹنے اور ویران کرنے اور خیانت کرنے کے ۱۲ حق ۳؎ پس تحقیق نہ پھرا ساتھ بدلے کے یعنی ایسے جہاد میں اس کے گناہ نہیں بخشے جاتے اور نہ ثواب ملتا ہے ۱۲ ۴؎ اٹھاویگا تجھ کو اللہ الخ یعنی ملا ہوا ساتھ ان وصفوں کے اسلیے کہ روایت کیا گیا ہے کما تعیشون تموتون وکما تموتون تحشرون ۱۲ حق ۵؎ اور بہتایت کرنے کے یعنی فخر کرنے کے لوگوں میں کہ میں زیادہ ہوں تم سے مال اور لشکر اور اتباع میں ۱۲ حق ۶؎ یعنی کہا جاویگا تیرے لیے دن قیامت کے کہ یہ لڑا تھا واسطے دکھانے اور فخر کرنے اور حاصل کرنے مال و منال بہت کے ۱۲ حق ۷؎ بھیجوں میں ایک شخص کو یعنی کردوں میں اسکو امیر ۱۲ حق ۸؎ نہ حکم بجالایا یعنی مخالفت امر و نہی میری کی ۱۲ حق ۹؎ مقرر کرو الخ یعنی جبکہ حکم کروں میں کسیکو کہ جاوے واسطے ایک کام کے پس نہ جاوے وہ طرف اسکی یا نہ بجالاوے اسکو پس معزول کرو اسکو اور مقرر کرو جگہ اسکی اور امیر بھی بسبب امیر ہونے کے اور اسی قیاس پر جبکہ ظلم کرے رعیت پر اور فساد کرے حقوق ان کے جائز ہے کہ معزول کرو اسکو اور قائم کرو غیر اسکو جگہ اسکی ۱۲ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی لم ابعث بالیہودیۃ ولا بالنصرانیۃ ولکنی بعثت بالحنیفیۃ السمحۃ والذی نفس محمد بیدہ لغدوۃ
او روحۃ فی سبیل اللہ خیر من الدنیا وما فیہا ولمقام احدکم فی الصف خیر من صلوتہ ستین سنۃ رواہ احمد
(۲) وعن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غزا فی سبیل اللہ ولم ینو الا عقالا فلہ ما نوی
رواہ النسائی (۳) وعن ابی سعید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من رضی باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد
رسولا وجبت لہ الجنۃ فعجب لہا ابو سعید فقال اعدہا علی یا رسول اللہ فاعادہا علیہ ثم قال واخری یرفع
اللہ بہا العبد مائۃ درجۃ فی الجنۃ ما بین کل درجتین کما بین السماء والارض قال وما ہی یا رسول اللہ قال الجہاد
فی سبیل اللہ الجہاد فی سبیل اللہ الجہاد فی سبیل اللہ رواہ مسلم (۴) وعن ابی موسی قال قال رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ابواب الجنۃ تحت ظلال السیوف فقام رجل رث الہیئۃ فقال یا ابا موسی انت سمعت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ہذا قال نعم فرجع الی اصحابہ فقال اقرأ علیکم السلام ثم کسر جفن سیفہ فالقاہ ثم مشی
بسیفہ الی العدو فضرب بہ حتی قتل رواہ مسلم (۵) وعن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لاصحابہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں نہیں بھیجا گیا ساتھ دین یہودیت کے اور نہ ساتھ دین نصرانیت کے ولیکن بھیجا گیا ہوں ساتھ دین حنیفیت
کے کہ آسان ہے قسم ہے اس ذات کی کہ جان محمد کی اسکے ہاتھ میں ہے البتہ جانا اول دن کا یا آخر دن میں بیچ راہ خدا کے بہتر ہے دنیا سے اور اس چیز سے
کہ دنیا میں ہے اور البتہ کھڑا ہونا ایک تمہارے کا بیچ صف کے بہتر ہے ساٹھ برس کی نماز اسکی سے روایت کی یہ احمد نے (۲) ترجمہ اور روایت
ہے عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کہ جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے اور نہ نیت کی مگر ایک رسی کی پس
واسطے اسکے ہے وہ چیز کہ نیت کی نقل کی یہ نسائی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعید سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
شخص راضی ہو ساتھ اللہ کے از روے رب ہونے کے اور ساتھ اسلام کے از روے دین ہونیکے اور ساتھ محمد کے رسول ہونے پر واجب ہے واسطے اسکے
بہشت پس عجب کیا بسبب ان کلمات کے ابو سعید نے اور کہا کہ پھر کہیے ان کلمات کو مجھ پر یا رسول اللہ پس پھر کہا حضرت نے ان کلمات کو
انپر پھر فرمایا حضرت نے ایک چیز اور ہے کہ بلند کرتا ہے اللہ تعالی بسبب اسکے بندہ کے لیے سو درجے بہشت میں درمیان ہر دو درجوں کے
ایسی مسافت ہے جیسے درمیان آسمان و زمین کے کہا ابو سعید نے کیا ہے وہ چیز یا رسول اللہ فرمایا وہ جہاد ہے بیچ راہ خدا کے جہاد ہے
بیچ راہ خدا کے جہاد ہے بیچ راہ خدا کے روایت کی یہ مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو موسی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے تحقیق دروازے بہشت کے نیچے سایہ تلواروں کے ہیں پس کھڑا ہوا ایک شخص خستہ حال اور کہا اے ابو موسی تمنے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم کو فرماتے یہ کہا کہ ہاں پس پھرا وہ شخص طرف یاروں اپنے کی اور کہا پڑھتا ہوں میں تم پر سلام پھر توڑا میان تلوار اپنی کا پس پھینک
دیا اسکو پھر گیا ساتھ تلوار اپنی کے طرف دشمن کی پس مارا ساتھ اسکے یہانتک کہ شہید کیا گیا روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور
روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے یاروں اپنے کے

۱ اور نہ ساتھ نصرانیت کے کہ جس کی عبادت رہبانیت سے الگ ہونا اختیار کریں اور اپنی جان کو ناجائز مشقت میں ڈالیں اور لوگوں سے ملنا اور لذات کو مطلق چھوڑ
دیں آسان ہے یعنے اس میں حرج اور مشقت زائدہ نہیں بیچ صف کے یعنے صف قتال میں یا صف جماعت میں ۱۲ ح ۲ بہتر ہے دنیا سے اور اس
چیز سے کہ دنیا میں ہے اگر بالفرض اسکا مالک ہو اور اس کو راہ خدا میں خرچ کرے لیکن نعمت دنیا کے اس واسطے کہ وہ فانی ہے ۱۲ لمعات ۳
یعنے اگر جہاد میں ایک حقیر چیز کا حاصل کرنا بھی مد نظر رکھے تو یہی اخلاص کے مخالف ہے اور یہ حد کمال کی ہے نہیں تو جہاد میں حصول غنیمت کا قصد
بھی جائز ہے ۱۲ لمعات مرقاۃ ۴ جہاد بیچ راہ خدا کے یعنے بہشت میں داخل ہونیکو واسطے ایمان کافی ہے لیکن درجوں کا زیادہ ہونا جہاد کے سوا
حاصل نہیں ہوتا ۱۲ ۵ نیچے سایہ تلواروں کے ہیں یعنے کافروں سے لڑنا جہاد میں سبب ہے داخل ہونیکا بہشت میں ۱۲

إِنَّهُ لَمَّا أُصِيبَ إِخْوَانُكُمْ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ اللهُ أَرْوَاحَهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَرِدُ أَنْهَارَ الْجَنَّةِ تَأْكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا وَتَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ فَلَمَّا وَجَدُوا طِيبَ مَأْكَلِهِمْ وَمَشْرَبِهِمْ وَمَقِيلِهِمْ قَالُوا مَنْ يُبَلِّغُ إِخْوَانَنَا عَنَّا أَنَّا أَحْيَاءٌ فِي الْجَنَّةِ لِئَلَّا يَزْهَدُوا فِي الْجَنَّةِ وَلَا يَنْكُلُوا عِنْدَ الْحَرْبِ فَقَالَ اللهُ تَعَالَى أَنَا أُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ إِلَى آخِرِ الْآيَاتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۶) وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ فِي الدُّنْيَا عَلَى ثَلَاثَةِ أَجْزَاءٍ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالَّذِي يَأْمَنُهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ الَّذِي إِذَا أَشْرَفَ عَلَى طَمَعٍ تَرَكَهُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ (۷) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي عُمَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ مُسْلِمَةٍ يَقْبِضُهَا رَبُّهَا تُحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَأَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا غَيْرُ الشَّهِيدِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي أَهْلُ الْوَبَرِ وَالْمَدَرِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ (۸) وَعَنْ حَسْنَاءَ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ قَالَتْ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فِي الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَئِيدُ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۹) وَعَنْ

جبکہ شہید کیے گئے بھائی تمہارے دن احد کے گردانین اللہ نے روحین انکی بیچ پیٹون جانورون پرندون سبز رنگ کے آتی ہین بہشت کی نہرون پر کہاتی ہین میوے اسکے سے اور ٹہکانا پکڑتی ہین طرف قندیلون سونے کی کہ لٹکی ہوئی ہین بیچ سایہ عرش کے پس جب پائی ان شہیدون نے خوشی کہانے اپنے کی اور پینے اپنے کی اور خوابگاہ اپنی کی کہا کون خبر پہونچادے ہمارے بہائیون کو ہماری طرف سے یہ کہ ہم زندہ ہین بہشت مین تاکہ نہ بے[ف] رغبتی کرین بیچ حاصل کرنے بہشت کے اور سستی نہ کرین وقت لڑائی کے فرمایا اللہ تعالی نے مین پہنچاؤنگا خبر انکو تمہاری طرف سے پس نازل کی اللہ تعالی نے یہ آیت اور نہ گمان کر ان لوگون کو کہ مارے گئے ہین بیچ راہ اللہ کے مردہ بلکہ وہ زندہ ہین آخر آیات تک روایت کی یہ ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ابوسعید خدری سے ہے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن دنیا مین اوپر تین طرح کے ہین ایک وہ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پھر شک نہ کیا اور[ف] جہاد کیا ساتھ مالون اپنے کے اور جانون اپنی کے راہ خدا مین اور دوسرا[ف] وہ شخص کہ امن مین ہین اس سے لوگ اوپر مالون اپنے کے اور نفسون اپنے کے پھر وہ شخص کہ جس وقت جہانکتا ہے اوپر طمع کے چھوڑ[ف] دیتا ہے اسکو واسطے اللہ عز وجل کے روایت کی یہ احمد نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے عبدالرحمن بن ابی عمیرہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین کوئی شخص مسلمان کہ قبض روح کرے اسکی پروردگار اسکا دوست رکھے یہ کہ پھر آوے طرف تمہاری اور ہووے واسطے اسکے دنیا اور جو کچھ کہ دنیا مین ہے سوائے شہید کے کہا ابن ابی عمیرہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم خدا کی مارا جانا میرا راہ خدا مین زیادہ دوست رکھا گیا ہے طرف میری اس سے کہ ہون محکوم میرے خیمے[ف] والے اور حویلیون کے رہنے والے نقل کی یہ نسائی نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے حسنا بیٹی معاویہ کی سے کہ کہا حدیث کی مجھ کو چچا میرے نے کہا چچانے کہ کہا مین نے واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کون ہوگا بہشت مین فرمایا حضرت نے نبی ہونگے بہشت مین اور شہید[ف] ہونگے بہشت مین اور لڑکے ہونگے بہشت مین اور جیتی[ف] گاڑی گئی بہشت مین ہوگی روایت کی یہ ابوداؤد نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے

ف تاکہ نہ بے رغبتی کرین الخ یعنے بلکہ رغبت کرین بیچ حاصل کرنے درجات اسکے کے اور سستی نکرین وقت لڑائی کے ۱۲ حق ف اور جہاد کیا ساتھ مالون اپنے کے یعنے اس جماعت نے باوجود ایمان کامل اور تہذیب نفس کے نفع پہونچایا خلق کو اور پاک کیا اور بہت شرف والا ہین مرتبہ مین ۱۲ حق ف اور دوسرا وہ شخص الخ یعنے اگرچہ اس نے نفع نہ پہونچایا لوگون کو لیکن ضرر بھی نہ پہونچایا اور برائی بھی کی اور لوگون کے ساتھ صحبت رکھی اور ظلم مین پڑا ۱۲ حق ف چھوڑ دیتا ہے یعنے جب اسکے دل مین آتا ہے کہ ظلم کرے چھوڑ دیتا ہے ظلم کو واسطے خدا کے اسکی رضامندی چاہنے کو اس جماعت نے اگرچہ صحبت رکھی ساتھ لوگون کے اور نزدیک تھا کہ ظلم کرے لیکن بچایا اسکو اللہ عز وجل نے اس سے یہ قسم ادنی ہے دو قسمون پہلی سے اور بعد اسکے اور اقسام ہین کم مرتبہ اعتبار سے ساقط ہین ۱۲ لمعات ف خیمے والے الخ مراد خیمے والون سے گنوار جنگلی ہین اور حویلیون کے رہنے والے شہر والے گاؤن والے ہین اور مراد تمام دنیا اور رہنے والے دنیا کے ہین ۱۲ لمعات ف حاصل یہ ہے کہ شہید عالم ہے اس سے کہ حقیقۃ ہو انکا اور لڑکا مومن کا ہو یا کافر کا ۱۲ لمعات مرقاۃ اور لڑکون کے بارہ مین خلاف ہے کہ وہ بہشتی ہین لیکن صحیح یہ ہے کہ وہ بہشتی ہین ۱۲ مرقاۃ ف اور جیتی گاڑی الخ جیسے کہ کافرون کی عادت ہے کہ جیتی لڑکیون کو گاڑ دیتی تہی اور شاید تخصیص ان چار کی باعتبار فضل اور شرف کے ہے پہلے دو پر اور بسبب دخل جنت کے بغیر کسب اور عمل کے پچھلے دو نوع مین ۱۲ لمعات مرقاۃ

عليٍّ وابي الدرداء وابي هريرة وابي امامة وعبد الله بن عمر وعبد الله بن عمرو وجابر بن عبد الله وعمران بن حصين رضي الله تعالى عنهم اجمعين كلهم يحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال من ارسل نفقة في سبيل الله واقام في بيته فله بكل درهم سبعمائة درهم ومن غزا بنفسه في سبيل الله وانفق في وجهه ذلك فله بكل درهم سبعمائة الف درهم ثم تلا هذه الاية والله يضاعف لمن يشاء رواه ابن ماجة (۱۰) **وعن** فضالة بن عبيد قال سمعت عمر بن الخطاب يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الشهداء اربعة رجل مؤمن جيد الايمان لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك الذي يرفع الناس اليه اعينهم يوم القيمة هكذا ورفع راسه حتى سقطت قلنسوته فما ادري اقلنسوة عمر اراد ام قلنسوة النبي صلى الله عليه وسلم قال ورجل مؤمن جيد الايمان لقي العدو فكانما ضرب جلده بشوك طلح من الجبن اتاه سهم غرب فقتله فهو في الدرجة الثانية ورجل مؤمن خلط عملا صالحا واخر سيئا لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك في الدرجة الثالثة ورجل مؤمن اسرف على نفسه لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك في الدرجة الرابعة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب (۱۱) **وعن** عتبة بن عبد السلمي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القتلى ثلثة مؤمن جاهد بنفسه وماله في سبيل الله فاذا لقي العدو قاتل حتى يقتل قال النبي صلى الله عليه وسلم فيه فذلك الشهيد الممتحن في خيمة الله تحت

علی اور ابو درداء اور ابوہریرہ اور ابوامامہ اور عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عمرو اور جابر بن عبداللہ اور عمران بن حصین سے راضی ہو اللہ ان سب سے وہ سب حدیث کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ فرمایا جو شخص کہ بھیجے خرچ بیچ راہ اللہ کے اور آپ بیچ اپنے گھر میں بیٹھ رہے واسطے اسکے بدلے ہر درم کے سات سو درم ہیں اور جس نے جہاد کیا بذاتہ اللہ کی راہ میں اور خرچ کیا بیچ جہاد کے پس واسطے اسکو بدلے ہر درم کے سات لاکھ درہم ہیں[1] پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور اللہ زیادہ کرتا ہے ثواب کو جس کسی کے لیے کہ چاہتا ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے فضالہ بن عبید سے کہ کہا سنا میں نے عمر بن خطاب سے کہتے تھے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے شہید چار طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ شخص کہ مسلمان ہو کامل الایمان ملاقات کی دشمن سے پس سچ کر دکھلایا اللہ کو یہانتک کہ مارا گیا پس وہ شخص ہے کہ اٹھاویں گے لوگ طرف اسکی آنکھیں اپنی دن قیامت کے اس طرح اور اٹھایا سر اپنا یہانتک کہ گر پڑی ٹوپی انکی کہا راوی نے پس نہیں جانتا میں کہ آیا ٹوپی حضرت عمرؓ کی ارادہ کی فضالہؓ نے یا ٹوپی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمایا حضرتؐ نے اور دوسرا شخص مومن جید الایمان کہ ملاقات کی دشمن سے ایسی صفت کہ گویا چبھوئے گئے ہیں اسکی جلد میں کانٹے درخت خاردار کے بسبب نامردی کے آیا اسکو تیر کہ مارنیوالا اسکا معلوم نہیں پس مار ڈالا اسکو پس وہ شخص بیچ درجہ دوسرے کے ہے اور تیسرا شخص وہ مومن کہ عمل کیے کچھ اچھے اور کچھ برے ملاقات کی دشمن سے پس سچ کر دکھایا اللہ تعالی کو یہانتک کہ مارا گیا پس بیچ درجہ تیسرے کے ہے اور چوتھا وہ شخص مسلمان کہ اسراف کیا اپنی جان پر ملاقات کی دشمن سے پس سچ کر دکھلایا اللہ کو یہانتک کہ مارا گیا پس یہ شخص بیچ درجہ چوتھے کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے عتبہ بن عبد سلمی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگ کہ مارے جاتے ہیں جہاد میں تین طرح کے ہیں ایک مومن کامل کہ جہاد کیا ساتھ جان اپنی کے اور مال اپنے کے بیچ راہ اللہ کے پس جسوقت کہ ملا دشمن سے لڑا یہانتک کہ مارا گیا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق اس شخص کے کہ یہ شہید آزمایش کیا گیا بیچ خیمہ اللہ کے ہوگا نیچے

[1] یعنے بسبب مشقت نفس اور خرچ کرنے مال کے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو راہ خدا میں جہاد کرے اور مال خرچ کرے تو ایک درہم کے بدلے سات سات لاکھ درہم کا ثواب ملتا ہے معلوم ہوا کہ جہاد میں مال خرچ کرنے کی بڑی فضیلت ہے ۱۲ [2] اسکا جلد میں کانٹے الخ یہ کنایہ ہے کھڑے ہو جانے بالوں کے سے بسبب ڈر اور کانپنے بدن کے ڈر سے حاصل اس تقسیم کا یہ ہے کہ شہید چار قسم ہے یا متقی شجاع ہے اور یہ قسم اول ہے یا متقی غیر شجاع ہے اور یہ قسم دوسری ہے یا شجاع غیر متقی ہے لیکن حد سے زیادہ فاسق نہیں اور یہ تیسری قسم ہے یا فاسق مسرف ہے اور ان سب اقسام میں حاصل ہوتی ہیں تصدیق اللہ کی سوائے دوسری قسم کے اور اس تقریر سے معلوم ہوا کہ مراد ساتھ تصدیق حق سبحانہ کے ثابت رہنا اور صبر اور طلب ثواب کے ہے کہ وصف کیا بیچ اللہ نے مجاہدوں کو ساتھ انکی ۱۲ لمعات [3] آزمایش کیا گیا یعنے

عَزِيزٍ لَا يَفْضُلُهُ النَّبِيُّوْنَ اِلَّا بِدَرَجَةِ النُّبُوَّةِ وَمُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا جَاهَدَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ مُمَصْمِصَةٌ مَحَتْ ذُنُوْبَهٗ وَخَطَايَاهُ اِنَّ السَّيْفَ مَحَّاءٌ لِّلْخَطَايَا وَاُدْخِلَ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ وَمُنَافِقٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَاِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ فَذَاكَ فِي النَّارِ اِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ (۱۲) **وَعَنِ** ابْنِ عَائِذٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةِ رَجُلٍ فَلَمَّا وُضِعَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ رَجُلٌ فَاجِرٌ فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ رَاٰهُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ عَلٰى عَمَلِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَرَسَ لَيْلَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَثَى عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ اَصْحَابُكَ يَظُنُّوْنَ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ يَا عُمَرُ اِنَّكَ لَا تُسْئَلُ عَنْ اَعْمَالِ النَّاسِ وَلٰكِنْ تُسْاَلُ عَنِ الْفِطْرَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

بَابُ اِعْدَادِ اٰلَةِ الْجِهَادِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) **عَنْ** عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۲) **وَعَنْهُ** قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الرُّوْمُ وَيَكْفِيْكُمُ اللّٰهُ فَلَا يَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّلْهُوَ

عرش اسکے کہ نہیں زیادہ ہونگے اُس سے نبی مگر ساتھ درجہ نبوۃ کے اور دوسرا شخص وہ مومن ہے کہ عمل کرے ملا جلے کچھ اچھے اور کچھ برے سو جہاد کیا ساتھ جان اپنی کے اور مال اپنے کے بیچ راہ اللہ کے جسوقت کہ ملا دشمن سے لڑا یہانتک کہ مارا گیا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق اس شخص کے کہ یہ شہادت مٹاتی ہے گناہوں اور خطاؤں اُسکی کو تحقیق تلوار بہت مٹانیوالی ہے خطاؤں کو اور داخل کیا جاویگا یہ شخص جس دروازے بہشت کے سے چاہے اور تیسرا شخص منافق کہ جہاد کیا ساتھ جان اپنی کے اور مال اپنے کے پس جسوقت کہ ملا دشمن سے لڑا یہانتک کہ مارا گیا پس یہ شخص بیچ دوزخ کے ہوگا اس واسطے کہ تلوار نہیں مٹاتی نفاق کو روایت کی یہ دارمی نے (۱۲) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عائذ سے کہ کہا تشریف لے چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیچ جنازہ ایک شخص کے پس جبکہ رکھا گیا جنازہ کہا عمر بن خطاب نے کہ نہ نماز پڑہو تم اسپر یا رسول اللہ اسلیے کہ تحقیق یہ شخص تہا فاسق پس التفات کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف لوگوں کے اور فرمایا کیا دیکھا تھا اسکو کسی نے تم میں سے اوپر کام اسلام کے پس کہا ایک شخص نے کہ ہاں یا رسول اللہ نگہبانی کی تہی اس نے ایک رات بیچ راہ خدا کے پس نماز پڑہی اسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ڈالی اسپر مٹی اور فرمایا یاروں تیرے گمان کرتے ہیں کہ تو دوزخیوں میں سے ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تو بہشتیوں میں سے ہے اور فرمایا اے عمر تحقیق تو نہ سوال کیا جاویگا عملوں لوگوں کے سے ولیکن پوچھا جاویگا تو دین اسلام سے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں **باب ہے** بیچ بیان تیاری اسباب جہاد کے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اس حال میں کہ وہ منبر پر تھے فرماتے تھے اور تیار کرو واسطے جنگ کافروں کے وہ چیز کہ کر سکو تم قوت سے خبردار ہو کہ تحقیق قوت تیر اندازی ہے خبردار ہو کہ تحقیق قوت تیر اندازی ہے خبردار ہو کہ تحقیق قوت تیر اندازی ہے نقل کی یہ مسلم نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے عقبہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ فتح کی جاوے گی تمپر روم اور کفایت کریگا تم کو اللہ پس نہ سستی کرے ایک تمہارا کھیلنے سے

ف۱ یعنی عرش اُسکے کے یعنی بیچ حضور اور محل قرب اُسکی کے ۱۲ ف۲ نہیں زیادہ ہونگے اُس سے نبی مگر ساتھ درجہ نبوت کے درجہ نبوت کا بہت بڑا ہے اس کوئی یہ نہ سمجھے کہ اس میں اور نبی میں کچہ ایسا ہی فرق ہوگا ۱۲ ف۳ بیچ جنازہ ایک شخص کے یعنے تاکہ اسکا جنازہ پڑہیں ۱۲ ف۴ اوپر کام اسلام کے یعنے اوپر ایک کام کے کہ دلالت کرے اسلام حقیقی پر اور مقصود منع کرنا تہا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اس چیز سے کہ جرات کی انہوں نے اوپر اسلیے کہ اعتبار ساتھ فطرۃ کے ہے اور اعتماد اعتقاد پر ہے اور مدار بہت رحم کرنیوالا ہی بندوں پر اور حاصل طیبی کی تقریر کا یہ ہے کہ اعتبار فطرۃ یعنے اسلام اور اعتقاد پر ہے اور باوجود اسکے اسلام کا ایک عمل بھی کفایت کرتا ہی ۱۲ لمعات مرقاۃ ف۵ تحقیق تو بہشتیوں میں سے ہے ۱۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خدا کی راہ میں جو کہ بیداری کرنا کی بڑی فضیلت ہے ۱۲ ف۶ تحقیق قوت تیر اندازی ہے لفظ قرآن میں قوت کی لفظ مجمل تہی حضرت نے اسکی تفسیر کی یعنے قوت سے مراد تیر اندازی ہے تیر اندازی کا اسواسطے حکم ہوا کہ دور کا ہتیار ہے بندوق اور توپ بھی تیر اندازی میں داخل ہے اسواسطے کہ وہ بھی تیر کی طرح دور سے مار کرتی ہے ۱۲ ف۷ اور کفایت کریگا تم کو اللہ یعنے روم فتح ہوگا اور مجاہدوں کے حصے میں مال بہت آویگا سو فرمایا کہ میں ایسا نہ ہو کہ تم مال کی

بِاَسْهُمِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٣) **وَعَنْهُ** قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا اَوْ قَدْ عَصٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٤) **وَعَنْ** سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَوْمٍ مِّنْ اَسْلَمَ يَتَنَاضَلُوْنَ بِالسُّوْقِ فَقَالَ ارْمُوْا بَنِيْ اِسْمٰعِيْلَ فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا وَّاَنَا مَعَ بَنِيْ فُلَانٍ لِاَحَدِ الْفَرِيْقَيْنِ فَاَمْسَكُوْا بِاَيْدِيْهِمْ فَقَالَ مَا لَكُمْ قَالُوْا وَكَيْفَ نَرْمِيْ وَاَنْتَ مَعَ بَنِيْ فُلَانٍ قَالَ ارْمُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (٥) **وَعَنْ** اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَتَتَرَّسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتُرْسٍ وَّاحِدٍ وَّكَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ حَسَنَ الرَّمْيِ فَكَانَ اِذَا رَمٰى تَشَرَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْظُرُ اِلٰى مَوْضِعِ نَبْلِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (٦) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِيْ نَوَاصِي الْخَيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٧) **وَعَنْ** جَرِيْرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْوِيْ نَاصِيَةَ فَرَسٍ بِاِصْبَعِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ الْاَجْرُ وَالْغَنِيْمَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٨) **وَعَنْ** اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِيْقًا بِوَعْدِهٖ فَاِنَّ شِبَعَهٗ وَرِيَّهٗ وَرَوْثَهٗ وَبَوْلَهٗ فِيْ مِيْزَانِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (٩) **وَعَنْهُ** قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ فِي الْخَيْلِ وَالشِّكَالُ اَنْ يَّكُوْنَ الْفَرَسُ فِيْ رِجْلِهِ الْيُمْنٰى بَيَاضٌ

ساتھ تیرون کے اپنے روایت کی یہ مسلم نے (٣) **ترجمہ** اور روایت ہے عقبہ سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جس نے سیکھی تیر اندازی پھر چھوڑ دیا اُسکو پس نہین وہ ہم مین سے[۱] یا فرمایا کہ تحقیق نافرمانی کی اُس نے نقل کی یہ مسلم نے (٤) **ترجمہ** اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا تشریف لائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک قوم پر بنی اسلم سے[۲] اُس حال مین کہ تیر اندازی کر رہے تھے وہ آپس مین بیچ بازار کے پس فرمایا تیر اندازی کرو اے اولاد اسمعیل کی پس تحقیق باپ تمہارا تھا تیر انداز اور مین ساتھ بنی فلان کے ہون کہا واسطے ایک کے دو فرقون مین سے پس بند کیے ہاتھ اپنے فریق ثانی نے پس فرمایا حضرت نے کیا ہوا تمکو عرض کیا اونہون نے کس طرح سے تیر اندازی کرین ہم اُس حال مین کہ آپ ساتھ فلانی قوم کے ہین فرمایا تیر اندازی کرو اور مین تم سب کے ساتھ ہون نقل کی یہ بخاری نے (٥) **ترجمہ** اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے ابو طلحہ بچاؤ کرتے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سپر کے اور تھے ابو طلحہ خوب تیر انداز پس تھے ابو طلحہ جب تیر پھینکتے جھانکتے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس دیکھتے طرف جگہہ پڑنے تیر اُس کے کی روایت کی یہ بخاری نے (٦) **ترجمہ** اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برکت بیچ پیشانیون گھوڑون[۳] کے ہے متفق علیہ (٧) **ترجمہ** اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ بجلی سے کہ کہا دیکھا مینے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بیچ دیتے بال پیشانی ایک گھوڑے کے کو ساتھ انگلی اپنی کے اُس حال مین کہ فرماتے تھے گھوڑے بندھی[۴] ہے بیچ پیشانیون اُنکی کے بھلائی روز قیامت تک ثواب آخرت کا اور غنیمت دنیا کی نقل کی یہ مسلم نے (٨) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی باندھے گھوڑا بیچ راہ خدا کے بسبب ایمان لانیکے ساتھ خدا کے اور بسبب سچ جاننے وعدہ اُسکے کے پس تحقیق سیری اور سیرابی اُسکی اور لید اُسکی اور پیشاب اُسکا تولے جاوینگے[۵] میزان اعمال اُسکے مین دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری نے (٩) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ رکھتے شکال کو بیچ گھوڑے کے اور شکال[۶] یہ ہے کہ ہووے گھوڑا اس طرح کا کہ بیچ داہنے پاؤن اُسکے کے سفیدی ہو

ف۱ نہین وہ ہم مین سے یعنی اسلیے کہ تیر لگانا جہاد کا سبب ہے تو اُسکا چھوڑنا گویا جہاد کا چھوڑنا ہے ف۲ بنی اسلم سے یہ انصار مین کا ایک قبیلہ ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ انصار حضرت اسمعیل علیہ السلام کی اولاد مین ہین اور تیر اندازی کی اسلیے تاکید فرمائی کہ جہاد کا وسیلہ ہے ۱۲ ترجمہ بشارق صفحہ ۲۹۰ ف۳ برکت بیچ پیشانیون گھوڑون کے ہے اسواسطے کہ گھوڑے جہاد مین عمدہ سبب ہین قوت اسلام کے اور غنیمت کے ۱۲ ترجمہ بشارق صفحہ ۲۹۱ ف۴ گھوڑے بندھی ہے بیچ پیشانیون انکی یعنی ثواب عظیم اور ملک کی فتح جہاد پر موقوف ہے اور گھوڑے جہاد کا عمدہ سبب ہین تو حقیقت مین خیر اور کشایش کے گھوڑے ہی سبب ٹھیرے ان دونو حدیثون مین اشارہ ہے کہ ایماندار جہاد کی نیت پر گھوڑون کی پرورش سے غافل ہون ۱۲ ترجمہ بشارق صفحہ ۲۹۲ ف۵ تولے جاوینگے الخ یعنی جب خدا ہی کے واسطے خالص جہاد کی نیت سے گھوڑا پالے اور اوسکی خصیت منظور ہو تو یہ ثواب پاوے ۱۲ ترجمہ بشارق صفحہ ... ف۶ اور شکال نزدیک تمام اہل لغت کے گھوڑے مین یہ ہے جسکے تین پاؤن سفید ہون ایک سارے بدن کے ہمرنگ یا تین ہمرنگ ہون اور ایک سفید ہو

وفي يده اليسرى أو في يده اليمنى ورجله اليسرى رواه مسلم (١٠) **وعن** عبد الله بن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سابق بين الخيل التي أضمرت من الحفياء وأمدها ثنية الوداع وبينهما ستة أميال وسابق بين الخيل التي لم تضمر من الثنية إلى مسجد بني زريق وبينهما ميل متفق عليه (١١) **وعن** أنس قال كانت ناقة لرسول الله صلى الله عليه وسلم تسمى العضباء وكانت لا تسبق فجاء أعرابي على قعود له فسبقها فاشتد ذلك على المسلمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن حقا على الله أن لا يرتفع شيء من الدنيا إلا وضعه رواه البخاري

الفصل الثاني

(١) **عن** عقبة بن عامر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله تعالى يدخل بالسهم الواحد ثلاثة نفر الجنة صانعه يحتسب في صنعته الخير والرامي به ومنبله فارموا واركبوا وأن ترموا أحب إلي من أن تركبوا كل شيء يلهو به الرجل باطل إلا رميه بقوسه وتأديبه فرسه وملاعبته امرأته فإنهن من الحق رواه الترمذي وابن ماجة وزاد أبو داود والدارمي ومن ترك الرمي بعد ما علمه رغبة عنه فإنه نعمة تركها أو قال كفرها (٢) **وعن** أبي نجيح السلمي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من بلغ بسهم في سبيل الله فهو له درجة في الجنة ومن رمى بسهم في سبيل الله فهو له عدل محرر ومن شاب شيبة في الإسلام كانت

اور بیچ بائین ہاتھ اسکے سفیدی ہو یا بیچ داہنے ہاتھ اور بائین پاؤن اسکے کے نقل کی یہ مسلم نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مسابقت[1] کی درمیان اُن گھوڑون کے کہ اضمار کیے گئے تھے حفیا سے اور انتہا اس مسابقت کا ثنیۃ الوداع تہا اور درمیان حفیا اور ثنیۃ الوداع کے فاصلہ ہے چھ کوس کا اور مسابقت کی درمیان اُن گھوڑون کے کہ نہین ضمار کیے گئے تھے ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک اور درمیان ان دونون کے فاصلہ ہے ایک کوس کا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہا تھی اونٹنی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی کہ نام رکھی جاتی تھی عضبا اور نہین پیچھے[1] چھوڑی جاتی تھی پس آیا ایک اعرابی اپنے اونٹ پر پس بڑھ گیا اُسکا اونٹ اُس اونٹنی سے پس سخت غم ہوا اسکا مسلمانون پر پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق امر ثابت ہے اللہ پر یہ کہ نہین بلند ہوتی کوئی چیز دنیا سے مگر پست کر دیتا ہے اللہ تعالی اُسکو روایت کی یہ بخاری نے

فصل دوسری

(۱) ترجمہ روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق اللہ تعالی داخل کرتا ہے سبب ایک تیر کے تین شخصون کو بہشت مین ایک بنانیوالے[2] اُسکو کہ امید رکھے بیچ بنانے اپنے کے ثواب کی اور دوسرے تیر پھینکنے والے کو اور تیسرے دینیوالے تیر کے کو پس تیر اندازی کرو اور سواری کرو اور تیر اندازی تمہاری بہت پیاری ہے طرف میری سوار ہونے سے جو چیز کہ کھیلے ساتھ اُسکے آدمی ناروا ہے مگر تیر اندازی[3] کرنی کمان سے اور ادب[4] سکھانا اپنے گھوڑے کو اور کھیلنا اپنی بیوی سے پس تحقیق یہ چیزین[5] حق ہین روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ابو داود اور دارمی نے یہ کہ جو شخص چھوڑ دے تیر اندازی بعد سیکھنے اسکے کے سبب بیزار ہونیکے اُس سے پس تحقیق وہ تیر اندازی ایک نعمت ہے کہ چھوڑ دیا اُسکو گویا فرمایا کہ کفران[6] کیا اس نعمت کا (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابی نجیح سلمی سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ پہونچاوے[7] تیر بیچ راہ اللہ کے پس واسطے اسکے ایک درجہ بڑا ہے بہشت مین اور جو شخص کہ پھینکے[8] تیر بیچ راہ اللہ کے پس وہ واسطے اسکی برابر بردہ آزاد کرنے کے ہے اور جو شخص کہ بوڑھا ہوا یعنی بوڑھا ہونا اسلام مین ہوگا

---

[1] مسابقت کی الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گھڑ دوڑ کرنا جائز ہے اور اضمار یہ ہے کہ گھوڑے کو دانہ گھاس کھلا کر خوب فربہ کرے پھر خوراک کم کرتا جاوے اور اصلی خوراک پر پھر ٹھیرا دے اور ایک مکان مین بند کر دیوے تاکہ گرم ہو کر عرق لا دے اور ہلکا ہو جاوے اور تیز رفتار ہو اور حفیا ایک جگہ ہے چند کوس مدینہ سے اور ثنیۃ الوداع ایک پہاڑی کا نام ہے پاس مدینہ کے ۱۲ لمعات [2] یعنے بناوے بہ نیت اسکو کہ جہاد مین کام آوے ۱۲ [3] مگر تیر اندازی کرنی کمان سے اب اس زمانہ مین اسکی عوض بندوق بازی کی کثرت کرنا ہے ۱۲ [4] اور ادب کھانا اپنے گھوڑے کو یعنے اسپر چڑھ کر اسکو دوڑانا اور سواری سیکھنا ۱۲ [5] یعنے ان چیزوں تو ثواب کامل حاصل ہوتا ہے ۱۲ [6] کفران کیا اس نعمت کا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تیر اندازی اور بندوق بازی سیکھکر بالکل چھوڑ دینا جائز نہین بلکہ کبھی کبھی اسکو کرتا رہا کرے تاکہ بوقت حاجت کے کام آوے ۱۲ [7] جو شخص کہ پہونچا دے تیر یعنے کافر کو .... ۱۲ [8] پھینکے تیر لگے یا نہ لگے ۱۲ [1] نہین پیچھے چھوڑی جاتی یعنے جب اونٹ

[illegible]

لَهُ نُورًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَرَوٰی اَبُوْدَاوٗدَ الْفَصْلَ الْاَوَّلَ وَالنَّسَائِیُّ الْاَوَّلَ وَالثَّانِیَ وَالتِّرْمِذِیُّ الثَّانِیَ وَ الثَّالِثَ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّهُمَا مَنْ شَابَ شَیْبَةً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بَدَلَ فِی الْاِسْلَامِ (۳) **وَعَنْ** اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ اِلَّا فِیْ نَصْلٍ اَوْ خُفٍّ اَوْ حَافِرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ (۴) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَیْنَ فَرَسَیْنِ فَاِنْ كَانَ یُؤْمَنُ اَنْ یُّسْبَقَ فَلَا خَیْرَ فِیْهِ وَاِنْ كَانَ لَا یُؤْمَنُ اَنْ یُّسْبَقَ فَلَا بَاْسَ بِهٖ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ دَاوٗدَ قَالَ مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَیْنَ فَرَسَیْنِ یَعْنِیْ وَهُوَ لَا یَاْمَنُ اَنْ یُّسْبَقَ فَلَیْسَ بِقِمَارٍ وَّمَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَیْنَ فَرَسَیْنِ وَقَدْ اَمِنَ اَنْ یُّسْبَقَ فَهُوَ قِمَارٌ (۵) **وَعَنْ** عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلَبَ وَ لَا جَنَبَ زَادَ یَحْیٰی فِیْ حَدِیْثِهٖ فِی الرِّهَانِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ مَعَ زِیَادَةٍ فِیْ بَابِ الْغَصْبِ (۶) **وَعَنْ** اَبِیْ قَتَادَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَیْرُ الْخَیْلِ الْاَدْهَمُ الْاَقْرَحُ الْاَرْثَمُ ثُمَّ الْاَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ طَلْقُ الْیَمِیْنِ فَاِنْ لَّمْ یَكُنْ اَدْهَمَ فَكُمَیْتٌ عَلٰی هٰذِهِ الشِّیَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ (۷) **وَعَنْ** اَبِیْ وَهْبٍ الْجُشَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْكُمْ بِكُلِّ كُمَیْتٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ اَوْ اَشْقَرَ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ اَوْ اَدْهَمَ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ (۸) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

بڑہاپا واسطے اسکے نور دن قیامت کے روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا ابوداؤد نے پہلا جملہ اور نسائی نے پہلا جملہ اور دوسرا اور ترمذی نے دوسرا اور تیسرا اور بیچ روایت بیہقی اور ترمذی کی ہے جو شخص کہ بوڑہا ہو بوڑہا ہونا بیچ راہ اللہ کے بدلے فی الاسلام کے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے بڑہنے کی شرط جائز نہیں مگر بیچ تیر چلانے کے یا اونٹ دوڑانے میں یا گھوڑا دوڑانے میں نقل کی ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ داخل کرے ایک گھوڑا درمیان دو گھوڑوں کے پس اگر ہو تیسرا گھوڑا اس طرح کا کہ امن میں کیا جاتا ہے اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس نہیں بھلائی اس میں اور اگر نہ امن کیا جاوے اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس نہیں مضائقہ ساتھ اسکے نقل کی یہ شرح السنہ میں اور بیچ روایت ابوداؤد کے کہا جو شخص کہ داخل کرے گھوڑا درمیان دو گھوڑوں کے یعنے ایسا گھوڑا ہو کہ نہ امن میں ہو اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس نہیں ہے قمار اور جو شخص کہ داخل کرے گھوڑے کو درمیان دو گھوڑوں کے اور تحقیق امن میں ہے اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس وہ قمار ہے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جلب اور نہ جنب زیادہ کیا یحییٰ نے بیچ حدیث اپنی کے لفظ فی الرہان کو روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کی یہ ترمذی نے ساتھ زیادتی بعض الفاظ اور معانی کے بیچ باب غصب کے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوقتادہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہتر گھوڑا وہ ہے جو مشکی ہو سفید پیشانی جسکی ناک پر سفید کا لب ہو پہر سفید پیشانی سفید ہاتہ پاؤں والا اور داہنا ہاتہ ساری بدن کی طرح ہو اور اگر نہ ہو سیاہ پس کمیت اوپر اسی علامت کے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے (۷) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو وہب جشمی سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے تمکو گھوڑا کمیت سفید پیشانی اور سفید ہاتہ پاؤں کا یا اشقر سفید پیشانی اور سفید ہاتہ پاؤں کا یا سیاہ سفید پیشانی اور سفید ہاتہ پاؤں کا روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا

ف۱ پہلا جملہ یعنے من بلغ بسہم فی سبیل اللہ ۱۲ **ف۲** جملہ پہلا اور دوسرا کہ تیر کی فضیلت میں ہیں ۱۲ **ف۳** بوڑہا ہو بیچ راہ اللہ کے اس سے معلوم ہوا کہ منع ہے چننا سفید بالوں کا مرقاۃ **ف۴** مگر بیچ الخ یعنے اگر تینوں میں آگے بڑہنے کی شرط کرے کہ آگے بڑہ جاوے مال مشروط لیوے تو درست ہے اور ظاہر اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ان تینوں کے سوا اور چیز میں مال مشروط لینا درست نہیں ہے **ف۵** امن میں کیا جاتا ہے اس سے کہ سبقت کیا جاوے یعنے بلکہ معلوم ہے کہ آگے بڑہ جاویگا بسبب تیزرو ہونے اسکے کے ۱۲ حق **ف۶** نہ امن کیا جاوے الخ یعنے اگر تیسرا شخص دو شخصوں کے درمیان گھوڑا دوڑاوے جو جانبین سے شرط لگا کر نکلے اور اسکے پیچھے رہ جانے کا احتمال ہو پہر بڑہ جاوے تو اسکو دونوں سے مال مشروط لینا جائز ہے ورنہ جائز نہیں اسیطرح اگر کوئی تیسرا شخص مقرر کرے یا شرط ایک جانب سے ہو تو بھی جائز ہے ۱۲ لمعات مرقاۃ **ف۷** زیادہ کیا یحییٰ نے بیچ حدیث اپنی کے لفظ فی الرہان کو یعنے یوں کہا لا جلب ولا جنب فی الرہان اور رہان سے مراد بہی گھوڑ دوڑ ہے اور جلب گھوڑ دوڑ میں یہ ہے کہ ایک شخص کو اپنے گھوڑے کے پیچھے لگا لیوے کہ گھوڑے کو ڈانٹتا رہے تاکہ وہ آگے بڑہ جاوے اور جنب یہ کہ ایک اور گھوڑا اپنے گھوڑے کے پہلو میں رکہے اور جب سواری کا گھوڑا تہک جاوے تو اس پر سوار ہو رہے یہ بہی منع ہے ۱۲ **ف۸** اور داہنا ہاتہ سفید نہو ۱۲ **ف۹** اوپر اسی علامت کے یعنے جو کہ سیاہ گھوڑے میں ذکر کی گئی سفیدی پیشانی وغیرہ کی کمیت وہ گھوڑا ہے کہ دم اور عیال اسکی سیاہ ہوں اور باقی سرخ ۱۲ مرقاۃ **ف۱۰** یا اشقر الاشقر کہتے ہیں سرخ رنگ گھوڑے کو اور کمیت

رسول الله صلی الله علیه وسلم يمن الخيل في الشقر رواه الترمذي وابو داود (٩) وعن عقبة بن عبد السلمي انه سمع رسول الله صلى الله
عليه وسلم يقول لا تقصوا نواصي الخيل ولا معارفها ولا اذنابها فان اذنابها مذابها ومعارفها دفاؤها ونواصيها
معقود فيها الخير رواه ابوداود (١٠) وعن ابي وهب الجشمي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارتبطوا الخيل وامسحوا
بنواصيها واعجازها او قال اكفالها وقلدوها ولا تقلدوها الاوتار رواه ابوداود والنسائي (١١) وعن ابن عباس
قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم عبدا مامورا ما اختصنا دون الناس بشيء الا بثلث امرنا ان نسبغ الوضوء وان لا ناكل
الصدقة وان لا ننزي حمارا على فرس رواه الترمذي والنسائي (١٢) وعن علي قال اهديت لرسول الله صلى الله
عليه وسلم بغلة فركبها فقال علي لو حملنا الحمير على الخيل فكانت لنا مثل هذه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما يفعل
ذلك الذين لا يعلمون رواه ابوداود والنسائي (١٣) وعن انس قال كانت قبيعة سيف رسول الله صلى الله عليه وسلم
من فضة رواه الترمذي وابوداود والنسائي والدارمي (١٤) وعن هود بن عبد الله بن سعد عن جده مزيدة
قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح وعلى سيفه ذهب وفضة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب
(١٥) وعن السائب بن يزيد ان النبي صلى الله عليه وسلم كان عليه يوم احد درعان قد ظاهر بينهما رواه ابوداود

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت گھوڑون کی بیچ گھوڑون سرخ رنگ کے ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۹) **ترجمہ** اور روایت ہی عتبہ
ابن عبد سلمی سے یہ کہ اُنسے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہ کترو بال گھوڑون کی پیشانیون کے اور نہ ایالین اُنکی اور نہ دمین اُنکی اسلیے
لیے کہ دمین اُنکی چوریان[1] اُنکی ہین اور ایالین اُنکی سبب گرم ہونے اُنکی کی ہین اور اُنکی پیشانیون کے بالون مین بندہی ہی بھلائی روایت
کی یہ ابوداؤد نے (۱۰) **ترجمہ** اور روایت ہی ابو وہب جشمی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندہ رکھو گھوڑے اور ہاتھ پھیرا کرو اُنکی
پیشانیون پر اور اُنکی پیٹھو نپر یا فرمایا بدلے اعجازہا کے اکفالہا اور گانیان ڈالو اُنکی گردنون مین اور نہ باندہو اُنکی گردنون مین چلے[2] کمان
کے نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۱۱) **ترجمہ** اور روایت ہی ابن عباسؓ سے کہا تہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بندے امر کیے گئے نہین خاص[3]
کیا ہمکو سوای لوگون کے ساتہ کسی چیز کے مگر ساتہ تین چیزون کے حکم کیا ہمکو یہ کہ پورا کرین ہم وضو کو اور یہ کہ نہ کہاوین ہم صدقہ اور یہ کہ جست کرواوین
ہم گدہون کو گھوڑیون پر روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے (۱۲) **ترجمہ** اور روایت ہی علیؓ سے کہ کہا ہدیہ بہیجا گیا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
ایک خچر پس سوار ہوے اُسپر پس کہا علیؓ نے اگر جست کرواوین ہم گدہون کو گھوڑیونپر پس ہون واسطے ہمارے مانند ان خچرون کی پس فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کرتے ہین یہ وہ شخص کہ نہین[4] جانتے ہین روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۱۳) **ترجمہ** اور روایت ہی انسؓ سے
کہ کہا تہی ٹوپی[5] قبضہ تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے (۱۴) **ترجمہ**
اور روایت ہی ہود بن عبد اللہ بن سعد سے کہ روایت کی دادا اپنے سے کہ مزیدہ ہی کہا آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم دن فتح مکہ کے اُس حال مین
اُنکی تلوار پر تہا سونا[6] اور چاندی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے (۱۵) **ترجمہ** اور روایت ہی سائب بن یزید سے
یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر تہین دن احد کے دو زرہین کہ ایک کو دوسری پر پہین لیا تہا روایت کی یہ ابوداؤد

[1] چوریان اُنکی ہین کہ اُنسے مکہیان اوڑاتے ہین ۱۲ [2] چلے کمان کے عادت جاہلیت کی تہی کہ چلے کمان کے گھوڑون کی گردنون مین باندہتے تہے کہ نظر نہ لگے اس سے منع فرمایا اور اعجازہا اور اکفالہا دونون لفظون کے معنے ایک ہین [3] نہین خاص کیا الخ اور اس حدیث مین رد بلیغ ہے شیعہ پر وہ کہتے ہین کہ حضرتؐ نے اپنی اہلبیت کو علوم مخصوصہ کے ساتھ خاص کیا ہی یعنے اپنے اہل بیت کو وہ علم سکہلایا ہے جو اور کسیکو نہین سکہلایا اور اسکی مثل ہی وہ حدیث حضرت علیؓ کی جو اوپر گذری والذی فلق الحبة وبرء النسمة ما عندنا الا ما فی القرآن الم لمعات [4] نہین جانتے ہین یعنے یہ گھوڑے کا گھوڑی پر چہوڑنا بہتر ہے بسبب بہت سے منافعون کے جو مذکور ہوی اور یہ نہی کراہت کے لیے ہے یعنے مکروہ ہی حرام نہین ۱۲ [5] تہی ٹوپی الحدیث سے معلوم ہوا کہ جائز ہی زیور تلوار کا تہوڑی سی چاندی سے [6] سونا اور چاندی یہ حدیث قوی نہین پس یہ ہتیار مین سونے کی استعمال کرنیکی دلیل نہین ہو سکتی ۱۲ مرقات

وابن ماجة (۱۶) وَعَنِ ابنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ رَايَةُ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ (۱۷) وَعَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَسْأَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ سَوْدَاءَ مُرَبَّعَةً مِنْ نَمِرَةٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ (۱۸) وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ (۲) وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ بِيَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ عَرَبِيَّةٌ فَرَأَى رَجُلًا بِيَدِهِ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ قَالَ مَا هٰذِهِ أَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ وَأَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّهَا يُؤَيِّدُ اللهُ لَكُمْ بِهَا فِي الدِّينِ وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

بَابُ آدَابِ السَّفَرِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

(۱) عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۲) وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۳) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلٰئِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۴) وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابن ماجہ نے (۱۶) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا تہا بڑا نشان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سیاہ اور چہوٹا نشان اُنکا سفید روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے (۱۷) **ترجمہ** اور روایت ہے موسی بیٹے عبیدہ کے سے جو مولے محمد بن قاسم کے ہیں کہا بہیجا مجہ کو محمد بن قاسم نے طرف براء بن عازبؓ کے درحالیکہ پوچہتا تہا محمد براءؓ سے نشان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا براءؓ نے کہ تہا نشان سیاہ رنگ کا کپڑا اُسکا چوکور تہا قسم نمرہ کی سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے (۱۸) **ترجمہ** اور روایت ہے جابرؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مکہ مین اس حال مین کہ نشان آپ کا سفید تہا نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے انسؓ سے کہ کہا نہین تہی کوئی چیز محبوب تر طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد عورتون کے گہوڑون سے روایت کی یہ نسائی نے (۲) **ترجمہ** اور روایت حضرت علیؓ سے کہ کہا تہی بیچ ہاتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمان عربی پس دیکہا ایک شخص کو کہ اُسکے ہاتہ مین تہی کمان فارسی فرمایا کیا ہے یہ ڈالدے اسکو اور لازم ہے تمکو اس طرح کی کمان رکہنی اور مانند اسکی - اور لازم ہین تمکو نیزے کامل پس تحقیق قصہ یہ ہے کہ مدد کریگا اللہ تمہاری یہ سبب انکے دین مین اور جما دیگا تمکو شہرون مین روایت کی یہ ابن ماجہ نے **باب** بیچ بیان آداب سفر کے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہے کعب بن مالکؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے جمعرات کے دن بیچ غزوہ تبوک کے اور تہے حضرت دوست رکہتے یہ کہ نکلین دن جمعرات کے روایت کی یہ بخاری نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانین آدمی اُس چیز کو کہ تنہا سفر کرنے مین ہے اُس قدر کہ جانتا ہون مین نہ چلے سوار رات کو تنہا روایت کی یہ بخاری نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ساتہ ہوتے فرشتے اُس قافلہ کے کہ اُس مین کتا ہو یا گہنٹا روایت کی یہ مسلم نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ل تہا بڑا نشان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا الخ رایہ بڑے جہنڈے کو کہتے ہین اور لواء چہوٹے نشان کو کہتے ہین ۔۔۔۔ اور رایہ بادشاہ کے سر پر ہوتا ہے اور لواء امیر جماعت کے ساتہ ہوتا ہے ۱۲ ک سیاہ رنگ کا مراد سیاہ سے یہ ہے کہ غالب رنگ اُسکا سیاہ تہا کہ دور سے سیاہ معلوم ہوتا تہا نہ سیاہ رنگ خالص کیونکہ وہ نمرہ کا تہا اور نمرہ وہ کملی ہے کہ جس مین خط سیاہ و سفید ہوتے ہین ۱۲ مرقاۃ لمعات ۳ گہوڑون سے یعنے جو جہاد کے لیے ہون ۴ اور لازم ہین الخ گویا اُن صحابی نے دیکہا فارسی کمان کو قوی اور سخت پس اختیار کیا اُسکو کمان عربی پر پس ارشاد کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو کہ یون نہین ہے جیسے کہ تو خیال کرتا ہے بلکہ اللہ تعالی مدد کرتا ہے دین مین جسکو چاہتا ہے اور نصرت اُسکی طرف سے ہے اور ساتہ قوت اور قدرت اُسکی کے ہے نہ ساتہ قوت تمہاری کے اور قوت ساز و سامان تمہارے کے ۱۲ مرقاۃ لمعات ۵ نہ چلے سوار رات کو تنہا کیونکہ رات کو وحشت اور وہم اور عذر راہزن اور شیر وغیرہ کا اکثر ہوتا ہے اور جب رات میں سوار کو چلنا منع ہوا تو پیادے کو زیادہ تر نادرست ہے مثل مشہور ہے الرفیق ثم الطریق ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۲۵۹

قال الجرس مزامير الشيطان رواه مسلم (۵) وَعَنْ اَبِىْ بَشِيْرٍ الْاَنْصَارِىِّ اَنَّهٗ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا لَا تُبْقَيَنَّ فِىْ رَقَبَةِ بَعِيْرٍ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ اَوْ قِلَادَةٌ اِلَّا قُطِعَتْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۶) وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَافَرْتُمْ فِى الْخِصْبِ فَاَعْطُوا الْاِبِلَ حَقَّهَا مِنَ الْاَرْضِ وَاِذَا سَافَرْتُمْ فِى السَّنَةِ فَاَسْرِعُوْا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَاِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيْقَ فَاِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَاْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ وَفِىْ رِوَايَةٍ اِذَا سَافَرْتُمْ فِى السَّنَةِ فَبَادِرُوْا بِهَا نِقْيَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۷) وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِىْ سَفَرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهٗ رَجُلٌ عَلٰى رَاحِلَةٍ فَجَعَلَ يَضْرِبُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهٖ عَلٰى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهٗ وَمَنْ كَانَ لَهٗ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهٖ عَلٰى مَنْ لَا زَادَ لَهٗ قَالَ فَذَكَرَ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ حَتّٰى رَاَيْنَا اَنَّهٗ لَا حَقَّ لِاَحَدٍ مِنَّا فِىْ فَضْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۸) وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهٗ وَطَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ فَاِذَا قَضٰى نَهْمَتَهٗ مِنْ وَجْهِهٖ فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۹) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّىَ بِصِبْيَانِ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاِنَّهٗ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُبِقَ بِىْ اِلَيْهِ فَحَمَلَنِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِىْءَ بِاَحَدِ

فرمایا کہ گھنٹا باجا ہے شیطان کا روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابو بشیر انصاری سے یہ کہ وے تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ بعضے سفرون اُنکے کے پس بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو کہ ندا کرے اہل سفر مین اس حکم کو کہ نہ باقی چھوڑا جاوے بیچ گردن کسی اونٹ کے قلادہ چلہ کمان کا یا فرمایا نہ باقی رہے قلادہ مگر کاٹا جاوے متفق علیہ (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ سفر کرو تم ارزانی مین پس دو اونٹون کو حق انکا زمین سے اور جب سفر کرو تم قحط سالی مین پس جلدی چلو اُن پر اور جس وقت کہ اُترو تم رات کو پس بچو راہ سے اس واسطے کہ رستے راہین ہین چارپاؤن کی اور ٹھکانے ہین موذی جانورون کے اور ایک روایت مین یون ہے کہ جسوقت سفر کرو تم قحط سالی مین پس شتابی کرو چلنے مین درحالیکہ باقی ہو اونٹون مین گودا اُنکا نقل کی یہ مسلم نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعید خدری سے کہا اُس وقت کہ تھے ہم ایک سفر مین ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہان آیا حضرت کے پاس ایک شخص اونٹ پر پس شروع کیا پھیرتا اونٹ کو داہنے اور بائین پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو ساتھ اُسکے زیادہ سواری پس چاہیے کہ دیوے وہ سواری اُس شخص کو کہ نہین سواری واسطے اُسکے اور جو شخص کہ ہو واسطے اُسکے زیادہ توشہ پس چاہیے کہ دے اُس شخص کو کہ نہین توشہ واسطے اُسکے کہا راوی نے پس ذکر کیا حضرت نے اقسام مال کا یہانتک کہ جانا ہمنے یہ کہ نہین حق واسطے کسیکے ہم مین سے بیچ زیادتی مال کے نقل کی یہ مسلم نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر ایک ٹکڑا ہے عذاب کا بازر کھتا ہے ایک تمہارے کو نیند اُسکی سے اور کھانے اُسکے سے اور پینے اُسکے سے پس جس وقت کہ پورا کر چکے ایک تمہارا حاجت اپنی سفر اپنے سے پس چاہیے کہ جلدی کرے طرف اہل اپنے کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن جعفر سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ آتے سفر سے استقبال کیے جاتے ساتھ لڑکون اہل بیت اپنے کے اور تحقیق حضرت آئے ایک سفر سے پس پیش کیا گیا مین طرف حضرت کے پس سوار کیا مجھ کو آگے اپنے پھر لائے گئے ایک

لہ گھنٹا باجا ہے شیطان کا گھنٹا اونٹ وغیرہ کی گردن مین اسواسطے منع ہوا کہ دشمن آواز سے خبردار ہوجاتا ہے اور عورت کے گھونگرو اور بازیب اور چھڑی بھی اس مین داخل ہین کہ اُنکی آواز سے مردون کی نظر عورت پر پڑتی ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۹ ٥ہ مگر کاٹا جاوے گنڈا کاٹنا اس واسطے فرمایا کہ اس مین گھنٹا باندھتے تھے اور گھنٹا رکھنا حرام ہے یا اسواسطے کہ ڈرانے مین یا جرنے مین کہین اٹکا نہ جاوے یا وے لوگ نظر نہ لگنے کیواسطے باندھتے تھے جیسے ہندوستان مین عوام لوگ نیلا گنڈا جانور کے گلے اسی خیال سے باندھتے ہین ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۱۱۹ سه پس دو اونٹون کو حق انکا زمین سے یعنے انکو زمین پر چرنے کو چھوڑ دیا کرو منزل پر اترکے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۱۳۶ ٥ہ درحالیکہ باقی ہو اونٹون مین گودا انکا یعنے اونٹون کی ہڈیون کا گودا نہ سوکھنے پاوے طاقت انکی نہ جانے پاوے کہ تم منزل پر پہونچ جاؤ اس حدیث مین حضرت صلعم نے سفر کی حکمتین امت کو بتلائی ہین ٥ہ اور موذی جانورون کی یعنے سانپ بچھو وغیرہ کہ لہ یعنے فرمایا کہ جسکے پاس فلانا فلانا مال مانند کپڑے وغیرہ کے زیادہ حاجت سے ہو وہ خرچ کرے اسپر جسکے پاس نہ ہو ۱۲ ٥ہ جلدی کرے طرف اہل اپنے کی معلوم ہوا کہ بے

ضرورت سفر کرنا مکروہ ہے کہ اس مین سراسر تکلیف ہے اور جب کسی ضرورت کو آدمی سفر کرے تو بعد فراغت کے وہان نہ ٹھہرے کہ اُنمین گھر کی بندوبستی ہے اس حدیث مین وطن کے رہنے کی ترغیب ہے تاکہ جمعہ اور جماعت نہ فوت ہو اور جورو لڑکون کے حق نہ تلف ہون ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۹۶

ابنی فاطمة فاردفه خلفه قال فادخلنا المدینة ثلثة علی دابة رواه مسلم (١٠) وعن انس انه اقبل هو وابو طلحة مع رسول الله صلی الله علیه وسلم ومع النبی صلی الله علیه وسلم صفیة مردفها علی راحلته رواه البخاری (١١) وعنه قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یطرق اهله لیلا وکان لا یدخل الا غدوة او عشیة متفق علیه (١٢) وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا طال احدکم الغیبة فلا یطرق اهله لیلا متفق علیه (١٣) وعنه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا دخلت لیلا فلا تدخل اهلک حتی تستحد المغیبة وتمتشط الشعثة متفق علیه (١٤) وعنه ان النبی صلی الله علیه وسلم لما قدم المدینة نحر جزورا او بقرة رواه البخاری (١٥) وعن کعب بن مالک قال کان النبی صلی الله علیه وسلم لا یقدم من سفر الا نهارا فی الضحی فاذا قدم بدأ بالمسجد فصلی فیه رکعتین ثم جلس فیه للناس متفق علیه (١٦) وعن جابر قال کنت مع النبی صلی الله علیه وسلم فی سفر فلما قدمنا المدینة قال لی ادخل المسجد فصل فیه رکعتین رواه البخاری

الفصل الثانی

(١) عن صخر بن وداعة الغامدی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللهم بارک لامتی فی بکورها وکان اذا بعث سریة او جیشا بعثهم من اول النهار وکان صخر تاجرا فکان یبعث

دونون بیٹیون فاطمہ کے سے پس بیٹھا لیا اُنکو پیچھے اپنے پہر داخل کیے گئے ہم مدینہ مین تینون ایک جانور پر روایت کی یہ مسلم نے (١٠) ترجمہ اور روایت ہی انس سے کہ تحقیق انس آئے وہ اور ابو طلحہ ہمراہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُس حال مین کہ ساتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تہین صفیہ کہ پیچھے بٹہایا تہا اُنکو اپنی سواری پر روایت کی یہ بخاری نی (١١) ترجمہ اور روایت ہی انس سے کہ کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہین آتے تہی اہل اپنے کے پاس رات کو اور نہین داخل ہوتے تھے مگر اول روز یا آخر روز روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (١٢) ترجمہ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دراز ہوا ایک تمہاری کو غائب ہونا پس نہ آوی اپنے گھر مین رات کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نی (١٣) ترجمہ اور روایت ہی جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ داخل ہو تو رات کو پس نہ داخل ہو اپنے اہل کے پاس یہاں تک کہ بال زیر ناف کے لیوی بیوی اور کنگھی کرے وہ بیوی کہ پراگندہ ہوں بال اُسکے متفق علیہ (١٤) ترجمہ اور اُنہین سے روایت ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لاتے مدینہ مین تو ذبح کرتے ایک اونٹ یا ایک گائے نقل کی یہ بخاری نے (١٥) ترجمہ اور روایت ہی کعب بن مالک سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے سفر سے مگر دن کو وقت چاشت کے پس جس وقت کہ آتے پہلے جاتے مسجد مین اور پڑھتے اُس مین دو رکعتین پہر بیٹھتے اُس مین واسطے ملاقات لوگون کے متفق علیہ (١٦) ترجمہ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا تہا مین ساتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر مین پس جب آئے ہم مدینہ مین فرمایا مجہ کو داخل ہو مسجد مین اور پڑہ اُس مین دو رکعتین نقل کی یہ بخاری نے

فصل دوسری

(١) ترجمہ روایت ہی صخر بن وداعہ غامدی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا اللہی برکت دے واسطے امت میری کے بیچ اول روز اُنکے کے اور تہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت بہیجتے لشکر چہوٹا یا بڑا بہیجتے اُس کو اول روز اور تہا صخر سوداگر پس بہیجتا تہا مال

لہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ایک خچر گھوڑے پر تین آدمیون کو سوار ہونا درست ہی بشرطیکہ اُسکی طاقت رکہے ١٢ لمعات ٥ یعنی آدمی اپنے گہر مین رات کو دن کے آنے مین بہت فائدہ ہین کہ عورت اپنی پاکی لے ڈالے غسل کرے کپڑے بدلے تاکہ خاوند کو نفرت نہ ہو اور خاوند بھی سوا ہو کر صفائی قائل کرے کہ عورت کو نفرت نہ ہو اور دن مین کھانے کا سامان ہو سکتا ہو رات کے آنے مین یہ کچھ نہین ہو سکتا، شریعت کے کامون مین ہزارون فائدے دینی اور دنیوی ہین وقت پر اُن کی خوبیان ظاہر ہوتی ہین ١٢ ترجمہ مشارق ٥ لیکن اگر گھر والون کو اطلاع ہو چکی ہو تو رات کو گہر مین جانا بھی درست ہے جیسا کہ جابر کو اگلی حدیث مین اجازت دی ١٢ ٥ وقت یا نت کے لفظ بااعتبار اکثر کے ہے اور کبھی اول آخر روز مین آتے تہے ١٢ ٥ داخل ہو مسجد مین الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب مسافر سفر سے پلٹ کر گہر کو آوے تو مستحب ہے کہ اول مسجد مین جاکر دو رکعت نماز پڑھے پہر گہر مین جاوے ١٢ ٥ یعنی اول روز اُمت کے واسطے اول روز مین طلب علم کرین یا کسب یا سفر وغیرہ نیک کام کرین برکت ہوا اور ہوا داد ابقد

تجارته اول النهار فاثری وکثر ماله رواه الترمذی وابوداود والدارمی (۲) وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم علیکم بالدلجة فان الارض تطوی باللیل رواه ابوداود (۳) وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الراکب شیطان والراکبان شیطانان والثلثة رکب رواه مالك والترمذی وابوداود والنسائی (۴) وعن ابی سعید الخدری ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا کان ثلثة فی سفر فلیؤمروا احدهم رواه ابوداود (۵) وعن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال خیر الصحابة اربعة وخیر السرایا اربعمائة وخیر الجیوش اربعة الاف ولن یغلب اثنا عشر الفا من قلة رواه الترمذی وابوداود والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث غریب (۶) وعن جابر قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یتخلف فی المسیر فیزجی الضعیف ویردف ویدعو لهم رواه ابوداود (۷) وعن ابی ثعلبة الخشنی قال کان الناس اذا نزلوا منزلا تفرقوا فی الشعاب والاودیة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان تفرقکم فی هذه الشعاب والاودیة انما ذلکم من الشیطان فلم ینزلوا بعد ذلك منزلا الا انضم بعضهم الی بعض حتی یقال لو بسط علیهم ثوب لعمهم رواه ابوداود (۸) وعن عبد الله بن مسعود قال کنا یوم بدر کل ثلثة علی بعیر وکان ابولبابة وعلی بن ابی طالب زمیلی رسول

تجارت اپنی کا اول روز پس مالدار ہوا اور بہت ہوا مال اسکا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو تم اخیر پر رات کو چلنا اسلیے کہ تحقیق زمین لپیٹی جاتی ہے رات کو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے دادا سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سوار ایک شیطان ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار جماعت ہیں روایت کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید خدری سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ ہوویں تین شخص سفر میں پس چاہیے کہ امیر کریں ایک کو ان میں سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بہتر رفیقوں کے چار ہیں اور بہتر چھوٹے لشکروں کے چار سو ہیں اور بہتر بڑے لشکروں کے چار ہزار ہیں اور ہرگز نہیں مغلوب ہوتے بارہ ہزار بسبب قلت کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے (۶) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے رہتے چلنے میں پس ہانکتے ضعیف کو اور پیچھے سوار کر لیتے اور دعا کرتے انکے لیے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابوثعلبہ خشنی سے کہ کہا تھے لوگ جب اترتے منزل میں اترتے متفرق ہو کر بیچ دروں پہاڑ کے اور نالوں کے پس فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق تفرقہ تمہارا بیچ ان دروں اور نالوں کے نہیں ہے مگر شیطان کی طرف سے پس نہ اترے لوگ بعد اس فرمانے کے کسی منزل میں مگر مل جاتے بعض انکے طرف بعض کے یہانتک کہ کہا جاتا اگر پھیلایا جاوے اوپر ایک کپڑا البتہ ڈھانک لے سبکو نقل کی یہ ابوداؤد نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے ہم دن جنگ بدر کے ہر تین آدمی ایک اونٹ پر اور تھے ابولبابہ اور حضرت علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ شامل حضرت

؎ ایک شیطان ہے یعنے شیطان کا تابعدار ہے یا شیطان اسکے ساتھ ہے ۱۲ ؎ اور تین سوار جماعت ہیں۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سفر میں چاہیے کہ تین آدمی ہوں تا جماعت سے نماز پڑھیں اور اگر ایک کام کو جاوے تو دو باقی رہیں اور آپس میں لگاوٹ رکھیں اور اگر اس کے آنے میں تاخیر ہو تو ایک خبر کو جاوے اور ایک اسباب کے پاس بیٹھا رہے ۱۲ مرقاۃ ؎ امیر کریں ایک کو ان میں سے یعنے اسواسطے کہ اگر کسی امر میں تنازع واقع ہو تو اس سے فیصلہ کروا دیں اور امیر کو چاہیے کہ خیر خواہ اور خادم ہو ۱۲ مرقاۃ ؎ بہترین رفیقوں کے چار ہیں یعنے اسلیے کہ اگر ایک بیمار ہو اور کسی رفیق کو وصیت کرنی چاہے تو دو گواہ ہوں ۱۲ ؎ اور ہرگز مغلوب نہیں ہوتے بارہ ہزار کمی سے نکل گیا یعنے اگر مغلوب ہونگے تو کمی کے سبب سے نہ ہونگے بلکہ عجب و غرور وغیرہ کے سبب ۱۲ لمعات ؎ ہانکتے ضعیف کو یعنے اس کی سواری کو تاکہ مل جاوے ساتھ ہمراہیوں کے ۱۲ ؎ سوار کر لیتے یعنے اس ضعیف کو کہ پیادہ ہوتا ان میں ۱۲ ؎ مگر شیطان سے کہ تمکو ایک دوسرے سے جدا کرے اور دشمن قابو پاویں اور تمکو آزار پہنچاویں ۱۲ ؎ ہر تین آدمی میں ایک اونٹ یعنے تین تین آدمیوں میں ایک ایک اونٹ تھا کہ باری باری سے سوار ہوتے ۱۲ ح

النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال فکانت اذا جاءت عقبۃ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قالا نحن نمشی عنک قال ما انتما باقوی منی وما انا باغنی عن الاجر منکما رواہ فی شرح السنۃ (۹) وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال لا تتخذوا ظہور دوابکم منابر فان اللہ انما سخرھا لکم لتبلغکم الی بلد لم تکونوا بالغیہ الا بشق الانفس وجعل لکم الارض فعلیہا فاقضوا حاجاتکم رواہ ابوداود (۱۰) وعن انس قال کنا اذا نزلنا منزلا لا نسبح حتی نحل الرحال رواہ ابوداود (۱۱) وعن بریدۃ قال بینما رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یمشی اذ جاءہ رجل معہ حمار فقال یا رسول اللہ ارکب وتاخر الرجل فقال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لا انت احق بصدر دابتک الا ان تجعلہ لی قال جعلتہ لک فرکب رواہ الترمذی وابوداود (۱۲) وعن سعید بن ابی ہند عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تکون ابل للشیاطین وبیوت للشیاطین فاما ابل الشیاطین فقد رایتہا یخرج احدکم بنجیبات معہ قد اسمنہا فلا یعلو بعیرا منہا ویمر باخیہ قد انقطع بہ فلا یحملہ واما بیوت الشیاطین فلم ارھا کان سعید یقول لا اراھا الا ھذہ الاقفاص التی یستر الناس بالدیباج رواہ ابوداود (۱۳) وعن سہل بن معاذ عن ابیہ قال غزونا مع النبی صلے اللہ علیہ وسلم فضیق الناس المنازل

صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا عبداللہ نے پس تہا قصہ اس طرح سے جس وقت کہ آئی نوبت اُترنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی کہتے ابولبابہ اور علی ہم پیادہ پا چلینگے بدلے آپکے فرماتے حضرتؐ نہین تم دونو قوی تر مجہ سے اور نہین مین بے پرواہ ثواب سے تم دونون سے روایت کی یہ شرح السنۃ مین (۹) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ پکڑو پشتون جانورون اپنے کو منبر اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالے نے سوار اسکے نہین کہ مسخر کیا ہے جانورون کو واسطے تمہارے تاکہ پہونچاوین تمکو طرف اس شہر کے کہ نہ تہے تم پہونچنے والے اسکو مگر ساتہ مشقت جانون اپنی کے اور پیدا کیا واسطے تمہارے زمین کو پس اُسپر کرو اپنے کام اور حاجتین روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تہے ہم جس وقت کہ اُترتے منزل مین نہ پڑہتے نماز نفل یہانتک کہ کہولے جاتے اسباب جانورون سے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا اُسوقت کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم چلتے تہے ناگہان آیا انکے پاس ایک شخص ساتہ اُسکے تہا گدہا پس کہا اس شخص نے یا رسول اللہ سوار ہو اور پیچہے سرکا وہ شخص پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین سوار ہونا مین آگے تو لائق تر ہے اپنی جانور کی اگلی جانب کا مگر یہ کہ گردانے تو اسکو واسطے میرے کہا اُس نے کہ گردانا مینے اسکو واسطے آپکے پس سوار ہوے حضرتؐ نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے سعید بن ابی ہند سے کہ نقل کی ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہوتے ہین اونٹ واسطے شیطانون کے اور ہوتے ہین گہر شیطانون کے لیے پس لیکن اونٹ شیطانون کے پس تحقیق دیکہا مینے انکو نکلتا ہے ایک تمہارا ساتہ اچہی اونٹنیون کے کہ تحقیق فربہ کیا ہے انکو پس نہین چڑہتا کسی اونٹ پر اور گزرتا ہے ساتہ بہائی اپنے کے اس حال مین کہ تحقیق تہک گیا ہے وہ پس نہین سوار کرتا اسکو اور لیکن گہر شیطانون کے پس نہین دیکہا مینے انکو تہے سعید کہتے نہین گمان کرتا مین ان گہرون کو مگر یہ پنجرے کہ ڈہانکتے ہین لوگ ساتہ ریشمی کپڑے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے سہل بن معاذ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا جہاد کیا ہمنے ساتہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تنگ کیا لوگون نے منزلون کو

ؐ اور نہین مین بے پرواہ الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نہایت باتواضع تہے اور اپنے رفیقون پر نہایت مہربانی کرتے تہے اور محتاج رہتے تہے طرف اللہ کی ۱۲ مرقاۃ ولمعات ؐ نہ پکڑو پشتون جانورون اپنے کو منبر یعنے جانورون کی پشت پر سوار ہوئے نہ کہڑے رہو باتین کرنے کو بلکہ اُتر کر اپنی حاجت ادا کیا کرو پہر سوار ہو ۱۲ لمعات ؐ نہ پڑہتے نماز نفل الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جانورون کے حال کی رعایت مقدم ہے ؐ ساتہ اسکے تہا گدہا یعنے سوار تہا گدہے پر ۱۲ ؐ اور پیچہے سرکا تاکہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم آگے بیٹہیں ؐ مگر یہ کہ گردانے تو اسکو الخ یعنے مجہکو کہے تو پس سوار ہوئے حضرتؐ یعنے آگے اس مین نہایت تواضع حضرتؐ کی ہے کہ راضی ہوئے پیچہے سوار ہونے پر اس شخص کے ۱۲ ؐ دیکہا مینے انکو حاصل یہ کہ اونٹ واسطے فخر اور نام آوری کے کوئی جنگل مین نہ اپنے کام آتے ہین نہ اور کسی مسلمان کے اور جانور پیدا کیے گئے ہین اسلیے کہ اُن سے فائدہ اٹہایا جاوے پس جب

وَقَطَعُوا الطَّرِيقَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي فِي النَّاسِ أَنَّ مَنْ ضَيَّقَ مَنْزِلًا أَوْ قَطَعَ طَرِيقًا فَلَا جِهَادَ لَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

(۱۴) وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا دَخَلَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَوَّلُ اللَّيْلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ (۱) **عَنْ** أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۲) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَوَافَقَ ذٰلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَغَدَا أَصْحَابُهُ وَقَالَ أَتَخَلَّفُ وَأُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَلْحَقُهُمْ فَلَمَّا صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَغْدُوَ مَعَ أَصْحَابِكَ فَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَكَ ثُمَّ أَلْحَقَهُمْ فَقَالَ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَدْرَكْتَ فَضْلَ غَدْوَتِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

(۳) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جِلْدُ نَمِرٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

(۴) **وَعَنْ** سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْقَوْمِ فِي السَّفَرِ خَادِمُهُمْ فَمَنْ سَبَقَهُمْ بِخِدْمَةٍ لَمْ يَسْبِقُوهُ بِعَمَلٍ إِلَّا الشَّهَادَةَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ **بَابُ** الْكِتَابِ إِلَى الْكُفَّارِ وَدُعَائِهِمْ إِلَى الْإِسْلَامِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ (۱) **عَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَبَعَثَ بِكِتَابِهِ

اور قطع کیا انہوں نے راہ کو پس بھیجا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پکارنیوالے کو کہ آواز کرے لوگوں میں یہ کہ جو شخص کہ تنگ کرے منزل کو یا قطع کرے راہ کو اُسکو نہیں ثواب جہاد کا اُسکے لیے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۴) **ترجمہ** اور روایت ہی جابرؓ کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بہتر ین اوقات داخل ہونے مرد کا اپنے گھر والوں پاس جبکہ آوی سفر سے اوّل شب ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہی ابوقتادہؓ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ ہوتے سفر میں پس اُترتے آخر رات کو لیٹتے داہنے کروٹ پر اور جس وقت کہ اُترتے کچھ پہلے صبح سے تو کھڑا کرتے ہاتھ اپنا اور رکھتے سر اپنا اپنی تھیلی پر روایت کی یہ مسلم نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی ابن عباسؓ سے کہ کہا بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن رواحہ کو بیچ ایک چھوٹے لشکر کے پس موافق ہوا یہ دن جمعہ کے پس صبح کو گئے یار اُسکے اور کہا عبداللہؓ نے کہ پیچھے رہونگا میں اور نماز پڑھونگا جمعہ کی ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جا ملونگا میں ساتھ اُنکے پس جب نماز پڑھ چکی عبداللہؓ نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھا حضرتؐ نے اُنکو ... ...

پس فرمایا کس چیز نے منع کیا تجھ کو صبح کے جانے سے ساتھ یاروں اپنے کے پس کہا ارادہ کیا تھا میں نے یہ کہ نماز پڑھوں میں ساتھ تمہارے پھر جا ملوں میں اُنسے فرمایا اگر خرچ کرے تو جو چیز کہ زمین میں ہی سب پا ویگا تو ثواب صبح کو جانے اُنکے کا روایت کی یہ ترمذی نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ساتھ ہوتے فرشتے اُس قافلہ کے کہ اُس میں ہو چمڑا چیتے کا روایت کی یہ ابوداؤد نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہی سہل بن سعدؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سردار قوم کا سفر میں خادم اُنکا ہے پس جو شخص پیشدستی لے گیا اُنسے ساتھ خدمت کرنیکے نہیں پیشدستی لے جاوینگے اُس سے ساتھ عمل کے مگر ساتھ شہادت کے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں **باب** ہے بیچ لکھنے نامہ کے طرف کفار کی اور بلانے اُنکے طرف اسلام کی **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہی ابن عباسؓ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھا نامہ طرف قیصر کے بلانے تھے اُسکو طرف اسلام کی اور بھیجا نامہ اپنا

لہ قطع کیا الخ یعنے بسبب تنگ کرنے اُسکے گذر کیوالوں پر ۱۲ لمعات

نہیں ثواب الخ یعنے بسبب ضرر پہونچانیکے لوگوں کو ۱۲ حق عہ اول شب ہی الخ یہ اُس صورت میں ہی کہ سفر قریب ہو اور پہلے جو گذرا کہ رات میں نہ آوے وہ سفر دور دراز میں ہی اور کہا نووی نے کہ اگر سفر دور کا بھی ہو اور گھر میں آنے کی خبر اُنکو پہونچ جاوے تو رات کو آنیکا مضایقہ نہیں ۱۲ لمعات عہ کھڑا کرتے الخ یعنے تاکہ غلبہ نہ ہو نیند کا جو مفوّت ہو

اگر خرچ کرے تو الخ اس میں مبالغہ ہے واسطے تاکید اور مسابقت کے بیچ ثواب جہاد کے ۱۲ لمعات عہ کہ اُس میں ہو چمڑا چیتے کا یعنے کہ چمڑے پر سوار ہوں اور استعمال میں لاویں اُسکو اسلیے کہ اُس میں تکبر کی شان ہے ۱۲ لمعات و مرقاۃ عہ سردار قوم کا الخ یعنے جو کوئی خدمت کرے اگرچہ ظاہر میں ادنےٰ ہو وہ حقیقت میں اُنکا سردار ہے بسبب کثرت ثواب کے ۱۲ لمعات

عہ صورت قیصر کا نامہ مبارک اس طرح ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم من محمد عبد اللہ ورسولہ الی ہرقل عظیم الروم سلام علی من اتبع الہدی اما بعد فانی ادعوک بدعایۃ الاسلام اسلم تسلم ... الخ

اِلَيْهِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّدْفَعَهٗ اِلٰى عَظِيْمِ بُصْرٰى لِيَدْفَعَهٗ اِلٰى قَيْصَرَ فَاِذَا فِيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُّحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلٰى هِرَقْلَ عَظِيْمِ الرُّوْمِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّىْ اَدْعُوْكَ بِدَاعِيَةِ الْاِسْلَامِ اَسْلِمْ تَسْلَمْ وَاَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ اَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَاِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ اِثْمُ الْاَرِيْسِيِّيْنَ وَيَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَقَالَ اِثْمُ الْيَرِيْسِيِّيْنَ وَقَالَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ (۲) **وَعَنْهُ** اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهٖ اِلٰى كِسْرٰى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّدْفَعَهٗ اِلٰى عَظِيْمِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهٗ عَظِيْمُ الْبَحْرَيْنِ اِلٰى كِسْرٰى فَلَمَّا قَرَاَهٗ مَزَّقَهٗ قَالَ ابْنُ الْمُسَيِّبِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّمَزَّقُوْا كُلَّ مُمَزَّقٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۳) **وَعَنْ** اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى كِسْرٰى وَاِلٰى قَيْصَرَ وَاِلَى النَّجَاشِيِّ وَاِلٰى كُلِّ جَبَّارٍ يَّدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِيْ صَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۴) **وَعَنْ** سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ اَوْ سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّتِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ

طرف اُسکے ساتھ دحیہ کلبی صحابی کے اور حکم کیا اُسکو یہ کہ بھیجا دے اس نامہ کو طرف حاکم بصری کی تاکہ بھیجادے وہ حاکم بصری اس نامہ کو طرف قیصر کے پس ناگہاں اس نامہ مین لکھا تھا شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے کہ بخشنے والا مہربان ہے یہ نامہ صادر ہے محمد کیطرف سے کہ بندہ خاص خدا کا اور رسول اُسکا ہے طرف ہرقل کی کہ بڑا صاحب ہے روم کا سلام ہے اُسپر کہ پیروی کرے ہدایت کی اسپر پیچھے اسکی تحقیق مین بلاتا ہون تجہ کو ساتھ بلانے اسلام کے مسلمان ہو سلامت[ف] رہیگا تو اور مسلمان ہو دیگا تجہ کو اللہ ثواب[ع] تیرا دوہرا اور اگر موں پھیر لیگا تو اوپر تجہ پر ہوگا گناہ[ف] رعیت تیری کا اور ای اہل کتاب آؤ طرف ایک کلمہ کے کہ برابر ہے درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے وہ یہ ہے کہ نہ بندگی کرین ہم مگر اللہ کی اور نہ شریک کرین ساتھ اُسکے کسی چیز کو اور نہ پکڑے بعض ہمارا بعض کو رب اللہ کے پس اگر منہ پھیرین پس کہو تم ای مومنو کہ گواہ رہو ای کافرو کہ ہم مین مسلمان نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت مسلم کے یون ہے کہ کہا محمدؐ کی طرف سے کہ رسول ہے اللہ کا اور کہا اثم الیریسیین بدلے اریسیین کے اور کہا بدعایۃ الاسلام بدلے بداعیۃ الاسلام کے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا نامہ اپنا طرف کسرے کے ساتھ عبداللہ بن حذافہ سہمی کے پس حکم کیا اسکو یہ کہ بھیجادے نامہ طرف سردار بحرین کے پس بھیجایا عبداللہ نے نامہ سردار بحرین کو پس بھیجا سردار بحرین نے نامہ کسرے کو پس جب پڑہا کسرے نے پھاڑ ڈالا اسکو کہا ابن مسیب نے پس بد دعا کی اُنپر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پارہ پارہ[غ] کیے جاوین وہ تمام پارہ پارہ ہونا روایت کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھا نامہ طرف کسرے[ف] کے اور طرف قیصر کے اور طرف نجاشی کے اور طرف ہر سرکش[ف] کے درحالیکہ بلاتے تھے انکو طرف اللہ کے اور نہین تھا یہ نجاشی کہ جسکو حضرتؐ نے نامہ لکھا وہ نجاشی کہ نماز پڑہی اسپر نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے روایت کی مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے سلیمان بن بریدہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب سردار کرتے کسی امیر کو بڑے لشکر پر یا چہوٹے لشکر پر نصیحت کرتے اُسکو بیچ حق اُسکے کے ساتھ تقوی اللہ کے اور نصیحت کرتے امیر کو بیچ حق اُن لوگون کے

ف سلامت رہیگا تو یعنے ضرر دنیا اور عذاب آخرت کے ۱۲ ع دیگا تجہ کو اللہ ثواب تیرا دوہرا یعنے ایک ثواب عیسوی دین قبول کرنیکا اور دوسرا ثواب محمدی ہونیکا ۱۲
ف پس تجہ پر ہوگا گناہ رعیت تیری کا یعنے جب تو مسلمان نہوا تو رعیت بھی مسلمان نہوگی تو انکی گمراہی کا عذاب تجہ پر ہوگا ۱۲ ترجمہ بشارق صفحہ ۲۹۳ غ پارہ پارہ کیے جاوین وہ تمام الخ حضرتؐ کی بددعا سے کسرے کے بیٹے نے اسکا پیٹ پھاڑ ڈالا اور بعد چہ مہینے کی اسکا بیٹا بھی مرگیا زہر کہا کر اور ہمیشہ کو انکی بیعت اور نحوست آگئی ۱۲ المعارف مرقاۃ ف طرف کسرے کے یعنے بادشاہ فارس کی ۱۲ ف اور طرف ہر سرکش کے ۸ ہجری کے جسطرح سال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بادشاہون کو خط لکھے اسلام کی دعوت کی سب بادشاہ ہو کیا میں بادشاہ مرون نرالی کے اسلام کو حق جانا مگر مسلمان ہو کر ایک حبشہ کا بادشاہ نصرانی دوسرا عمان کا بادشاہ قیصر اعمان کا بادشاہ اور ہرقل روم کا بادشاہ نصرانی تھا اپنے دین

سَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ خَیْرًا ثُمَّ قَالَ اُغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ کَفَرَ بِاللّٰهِ اُغْزُوْا فَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِیْدًا وَاِذَا لَقِیْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰی ثَلٰثِ خِصَالٍ اَوْ خِلَالٍ فَاَیَّتُهُنَّ مَا اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَکُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَکُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَی التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰی دَارِ الْمُهَاجِرِیْنَ وَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ اِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِیْنَ وَعَلَیْهِمْ مَا عَلَی الْمُهَاجِرِیْنَ فَاِنْ اَبَوْا اَنْ یَّتَحَوَّلُوْا مِنْهَا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ یَکُوْنُوْا کَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِیْنَ یَجْرِیْ عَلَیْهِمْ حُکْمُ اللّٰهِ الَّذِیْ یَجْرِیْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَکُوْنُ لَهُمْ فِی الْغَنِیْمَةِ وَالْفَیْءِ شَیْءٌ اِلَّا اَنْ یُّجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِیْنَ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْیَةَ فَاِنْ هُمْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَکُفَّ عَنْهُمْ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَاِذَا حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْكَ اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِیِّهٖ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِیِّهٖ وَلٰکِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ اَصْحَابِكَ فَاِنَّکُمْ اِنْ تُخْفِرُوْا ذِمَمَکُمْ وَذِمَمَ اَصْحَابِکُمْ اَهْوَنُ مِنْ اَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ وَاِنْ حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْكَ اَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰی حُکْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰی حُکْمِ اللّٰهِ وَلٰکِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلٰی حُکْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ اَتُصِیْبُ حُکْمَ اللّٰهِ فِیْهِمْ اَمْ لَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۵) **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ اَیَّامِهِ الَّتِیْ لَقِیَ فِیْهَا الْعَدُوَّ انْتَظَرَ حَتّٰی مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِی النَّاسِ فَقَالَ یٰاَیُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْاَلُوا اللّٰهَ الْعَافِیَةَ

کے ساتھ اُسکے جو مسلمانون سے ساتھ نیکی کے پھر فرماتے حضرتؐ جہاد کرو ساتھ نام اللہ کے بیچ راہ خدا کے لڑو اس شخص سے کہ کفر کیا اُس نے ساتھ اللہ کے جہاد کرو اور نہ خیانت کرو اور نہ عہد توڑو اور نہ مثلہ کرو اور نہ مارو لڑکون کو اور جسوقت کہ ملاقات کرے تو لے امیر اپنے دشمنون سے مشرکین مین سے پس بلاؤ ان کو طرف تین چیزون کے خصال اور خلال مین راوی کو شک ہے پس جو چیز ان تین چیزون مین سے قبول کرین تجھ سے پس قبول کر اُنسے اور باز رہ اُن سے پھر بلا انکو طرف اسلام کے پس اگر قبول کیا تجھ سے پس قبول کر انسے اور باز رہ اُنسے پھر بلا انکو طرف نقل کے یعنے دار الحرب سے طرف ملک مہاجرین کے اور خبر دی انکو یہ کہ اگر کرین وہ یہ پس واسطے انکے ہے وہ چیز کہ واسطے مہاجرین کے ہے اور اُن پر ہے وہ چیز کہ مہاجرین پر ہے پس اگر نہ قبول کرین اور ٹھہرانا ملک سے پس خبر دی انکو یہ کہ وہ ہونگے مانند گنوارون مسلمانون کے جاری کیا جاویگا اُن پر حکم خدا کا وہ کہ جاری کیا جاتا ہے مسلمانون پر اور نہ ہوگا واسطے اُنکے غنیمت اور فی مین کچھ حصہ مگر یہ کہ جہاد کرین ساتھ مسلمانون کے پس اگر وہ قبول نہ کرین پس طلب کر اُنسے جزیہ۔ پس اگر انہون نے قبول کیا تجھ سے پس قبول کر ان سے اور باز رہ اُن سے پس اگر وہ نہ مانین پس مدد چاہ اللہ سے اور لڑ اُنسے اور جسوقت گھیرے تو ایک قلعہ والون کو اور بستی والون کو پس چاہین تجھ سے یہ کہ دے تو واسطے اُنکے ذمہ اللہ کا اور ذمہ نبی اُسکے کا پس نہ دے تو انکو ذمہ اللہ کا اور ذمہ نبی اُسکے کا و لیکن دے تو انکو اپنا ذمہ اور ذمہ اپنے یارون کا اسلیے کہ تحقیق تم اگر توڑو اپنا ذمہ اور ذمہ اپنے یارون کا سہل تر ہے اس سے کہ توڑو ذمہ اللہ کا اور ذمہ رسول اسکے کا اور اگر گھیرے تو ایک قلعہ والون کو اور چاہین وہ تجھ سے یہ کہ نکالے تو انکو اوپر حکم اللہ کے پس نہ نکال انکو اوپر حکم اللہ کے و لیکن نکال تو انکو اپنے حکم پر اسلیے کہ تحقیق تو نہین جانتا ہے کہ پہونچیگا تو حکم اللہ کو اُن مین یا نہین روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ بعضے دنون اپنے کے وہ دن کہ ملاقات کی اُنمین دشمن سے انتظار کیا یہانتک کہ ڈھلا آفتاب پھر کھڑے ہوے لوگون مین پس فرمایا اے لوگو نہ آرزو کرو دشمنون کے ملنے کی اور مانگو اللہ تعالے سے عافیت

ف۱ اور نہ خیانت کرو یعنے غنیمت مین چوری نہ کیجیو ۱۲ ف۲ اور نہ مثلہ کرو یعنے ناک کان وغیرہ اعضا کاٹیو ۱۲ ف۳ اور نہ مارو لڑکون کو یعنے جو نابالغ ہون ۱۲ ف۴ یعنے ملک سے طرف ملک مہاجرین کے یعنے مدینہ مین آرہین ف۵ واسطے انکے ہے وہ چیز کہ الخ یعنے ثواب اور غنیمت ۱۲ ف۶ اور انپر ہے یعنے جہاد ۱۲ ف۷ و لیکن دے تو اپنا ذمہ یعنے اگرچہ عہد شکنی ہر صورت سے درست نہین لیکن اپنی عہد شکنی کا گناہ خدا کی عہد شکنی سے کمتر ہے ۱۲ اسی واسطے حضرتؐ نے خدا کی طرف سے عہد کرنا منع کیا اور صلح کرنا بھی اپنی مرضی پر رکھا اسلیے کہ خدا کی مرضی نہین معلوم ہوسکتی ۱۲ ترجمہ مشارق ف۸ نہ آرزو کرو دشمنون کے ملنے کی الخ یعنے دعوی کرنا اچھا نہین اگر شاید بھاگ نکلو تو گنہگار ہوگے ۱۲ ترجمہ مشارق

فَإِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاصْبِرُوْا وَاعْلَمُوْا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٦) **وَعَنْ** أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا بِنَا قَوْمًا لَمْ يَكُنْ يَغْزُوْ بِنَا حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَنْظُرَ إِلَيْهِمْ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا أَغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَخَرَجْنَا إِلٰى خَيْبَرَ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا رَكِبَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ أَبِيْ طَلْحَةَ وَإِنَّ قَدَمِيْ لَتَمَسُّ قَدَمَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجُوْا إِلَيْنَا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمَسَاحِيْهِمْ فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا مُحَمَّدٌ وَاللّٰهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيْسُ فَلَجَأُوْا إِلَى الْحِصْنِ فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٧) **وَعَنِ** النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ الْقِتَالَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ انْتَظَرَ حَتّٰى تَهُبَّ الْأَرْوَاحُ وَتَحْضُرَ الصَّلٰوةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

(١) **عَنِ** النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ انْتَظَرَ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ وَتَهُبَّ الرِّيَاحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ (٢) **وَعَنْ** قَتَادَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَمْسَكَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَاتَلَ فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ أَمْسَكَ حَتّٰى تَزُوْلَ

پس جس وقت کہ ملو تم دشمنوں سے تو پس صبر کرو اور جانو یہ کہ بہشت نیچے سایہ تلواروں کے ہے پھر دعا کی یا الٰہی اُتارنیوالے کتاب کے اور چلانیوالے ابر کے اور شکست دینیوالے جماعت کافروں کے شکست دے انکو اور مدد دے ہمکو کافروں پر متفق علیہ (٦) **ترجمہ** اور روایت ہے انسؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ جہاد کرتے ساتھ ہمارے کسی قوم سے نہ تھے کہ جہاد کریں ساتھ ہمارے یہانتک کہ صبح کرتے اور دیکھتے طرف انکی پس اگر سنتے اذان باز رہتے ان سے اور اگر نہ سنتے اذان تو غارت کرتے انکو کہا انسؓ نے پس نکلے ہم طرف خیبر کے پس پہونچے ہم طرف اُنکی رات کو پس جب صبح کی اور نہ سنی اذان سوار ہوئے اور سوار ہوا مین پیچھے ابوطلحہ کے اور تحقیق قدم میرا البتہ لگتے تھے قدم نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہا انسؓ نے پس نکلے خیبر والے طرف ہماری ساتھ تھیلوں اور بیلچوں اپنے کے پس جب دیکھا اُنھوں نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کہا آئے محمد قسم ہے اللہ کی آئے محمد اور لشکر پس پناہ پکڑی طرف قلعہ کے پس جب دیکھا اُنکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے خراب ہوا خیبر تحقیق ہم جس وقت کہ اُترتے ہیں بیچ میدان ایک قوم کے پس بری ہوئی صبح اُس قوم کی کہ ڈرائے گئے ہیں متفق علیہ (٧) **ترجمہ** اور روایت ہے نعمان بن مقرنؓ سے کہ کہا حاضر ہوا مین قتال مین ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تھے جس وقت کہ نہ قتال کرتے اول دن انتظار کرتے یہانتک کہ چلتیں بادین اور آتا وقت نماز کا روایت کی یہ بخاری نے

فصل دوسری (١) **ترجمہ** روایت ہے نعمان بن مقرنؓ سے کہ کہا حاضر ہوا مین ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور تھے (حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) جس وقت کہ نہ لڑتے اول روز مین انتظار کرتے یہانتک کہ ڈھلتا آفتاب اور چلتیں بادین اور نازل ہوتی نصرت روایت کی یہ ابوداؤد نے (٢) **ترجمہ** اور روایت ہے قتادہؓ سے کہ نقل کی نعمان بن مقرنؓ سے کہ کہا جہاد کیا مینے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تھے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت کہ ظاہر ہوتی فجر ٹھیرتے یہانتک کہ نکلتا آفتاب پھر جس وقت کہ نکلتا آفتاب لڑتے پھر جس وقت دوپہر ہوتی ٹھیرتے یہانتک کہ ڈھلتی

ف ١ پس صبر کرو یعنے میدان مین ثابت قدم رہو بھاگو نہیں ۱۲ ف ٢ دیکھتے طرف اُن کی یعنے اُن کے حال مین تامل کرتے اگرچہ معلوم ہوتا کہ یہ شہر کفار کا ہے واسطے اس احتمال کے کہ شاید مسلمان ہوں کہا خطابی نے اس مین دلیل ہے اس پر کہ اذان شعار اسلام ہے ہر ایک اسکا ترک کرنا جائز نہیں اور اگر کسی شہر کے لوگ اتفاق کرکے اذان چھوڑ دین تو امام پر واجب ہے لڑنا اُن سے ۱۲ مرقاۃ و لمعات ف ٣ تحقیق ہم جس وقت کہ اُترتے ہیں الخ اس سے معلوم ہوا کہ مستحب ہے تکبیر کہنا وقت ملنے کے دشمن سے اور جائز ہے استشہاد قرآن سے امور محققہ مین لیکن مکروہ ہے کہنا کلام اللہ کو جگہ اپنی کلام کی جیسے کسیکو کہنا یہ دیکھ کے وقت کہ آیا جیسے خدا لکھتا ہے ۱۲ مرقاۃ لمعات ف ٤ وقت نماز کا یعنے ظہر کا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ظہر کے وقت قتال اس صورت مین تھا جب اول روز مین قتال واقع نہ ہوتا غالباً احوال مختلف تھا کبھی اول روز مین کبھی دوپہر ڈھلے ۱۲ ف ٥ نازل ہوتی نصرت یعنے ہوا فتح کی یا حاصل ہوتا فتح کا برکت دعا مسلمین کے بعد نماز کے مجاہدین کے بیچ حق ف ٦ ٹھیرتے یعنے باز رہتے شروع کرنے جہاد کے سے حتی ف ٧ پھر جس وقت

الشمسُ فإذا زالتِ الشمسُ قاتلَ حتّى العصرِ ثم أمسكَ حتى يصلّيَ العصرَ ثم يقاتلُ قال قتادةُ كان يُقالُ عندَ ذلكَ تهيجُ رياحُ النصرِ ويدعو المؤمنونَ لجيوشِهم في صلوتِهم رواهُ الترمذيُّ (٣) **وعن** عصامٍ المزنيِّ قال بعثنا رسولُ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلّم في سريّةٍ فقالَ إذا رأيتم مسجدًا أو سمعتم مؤذّنًا فلا تقتلوا أحدًا رواهُ الترمذيُّ وأبو داودَ

الفصلُ الثالثُ

(١) **عن** أبي وائلٍ قال كتبَ خالدُ بنُ الوليدِ إلى أهلِ فارسَ بسمِ اللهِ الرحمنِ الرحيمِ من خالدِ ابنِ الوليدِ إلى رستمَ ومهرانَ في ملأِ فارسَ سلامٌ على منِ اتّبعَ الهدى أمّا بعدُ فإنّا ندعوكم إلى الإسلامِ فإن أبيتم فأعطوا الجزيةَ عن يدٍ وأنتم صاغرونَ فإن أبيتم فإنّ معي قومًا يحبّونَ القتلَ في سبيلِ اللهِ كما تحبُّ فارسُ الخمرَ والسلامُ على منِ اتّبعَ الهدى رواهُ في شرحِ السنّةِ

بابُ القتالِ في الجهادِ

الفصلُ الأوّلُ

(١) **عن** جابرٍ قال قال رجلٌ للنبيِّ صلّى اللهُ عليهِ وسلّم يومَ أحدٍ أرأيتَ إن قُتلتُ فأينَ أنا قال في الجنّةِ فألقى تمراتٍ في يدِه ثم قاتلَ حتّى قُتلَ متّفقٌ عليهِ (٢) **وعن** كعبِ بنِ مالكٍ قال لم يكن رسولُ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلّم يريدُ غزوةً إلّا ورّى بغيرِها حتّى كانت تلكَ الغزوةُ يعني غزوةَ تبوكَ غزاها رسولُ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلّم في حرٍّ شديدٍ واستقبلَ سفرًا بعيدًا ومفازًا ق

دوپہر[1] پس جس وقت کہ ڈہلتی[2] دوپہر لڑتے عصر تک پھر ٹھیرتے یہانتک کہ نماز پڑہتے عصر کی پھر لڑتے کہا قتادہ نے تہا کہا جاتا[3] نزدیک ان اوقات کے چلتی ہیں باوین نصرت کی اور دعا کرتے ہیں مسلمان واسطے لشکرون اپنے کے بیچ نماز[4] اپنی کے روایت کی یہ ترمذی نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے عصام مزنی سے کہ کہا بہیجا ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ایک چہوٹے لشکر کے اور فرمایا جس وقت دیکہو تم مسجد یا سنو کسی موذن کو تو نہ کہتے[5] پس قتل نہ کرو کسی کو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے ابووائل سے کہ کہا لکہا خالد بن ولید نے طرف اہل فارس[6] کی بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ نامہ خالد بن ولید کی طرف سے ہے طرف رستم اور مہران کے کہ داخل ہیں بیچ جماعت فارس کے سلام ہو اسپر کہ پیروی کرے ہدایت کی اسپر بعد از سلام کے جانو تم کہ ہم بلاتے ہیں تمکو طرف اسلام کی پس اگر نہ قبول کرو تم اسلام پس ادا کرو جزیہ[7] اپنے ہاتھ سے ذلیل ہوکر پس اگر انکار کرو تم پس ہلاک وپشیمان ہوگا اسلیے کہ تحقیق ساتہ میرے ایک قوم ہے کہ دوست رکھتے ہیں قتل کرنے کو راہ خدا میں جیسے کہ دوست رکھتے ہیں اہل فارس شراب کو اور سلام ہے اسپر کہ پیروی کرے ہدایت کی نقل کی یہ شرح السنۃ میں **باب** ہے لڑنے کا جہاد میں **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہے جابر سے کہ کہا ایک شخص نے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے خبر دو تم اگر میں مارا جاؤں[8] پس کہاں ہونگا میں فرمایا بہشت میں پس پہینک دیں[9] اسنے کہجوریں کہ تہیں اسکے ہاتہ میں پہر لڑا یہانتک کہ مارا گیا متفق علیہ (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہ کہا نہ تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارادہ کرتے کسی غزوے کا مگر توریہ[10] کرتے ساتہ غیر اسکے کے یہانتک کہ ہوا یہ غزوہ یعنے غزوہ کیا تبوک کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ گرمی سخت کے اور متوجہ ہوئے سفر دور ودراز کو اور جنگلوں بے آب وگیاہ کو اور

---

[1] دوپہر یعنے عربی ۱۲ ح [2] ڈہلتی یعنے نماز پڑہ چکتے ۱۲ ح [3] کہا جاتا یعنے صحابہ کہتے تہے بیچ حکمت اس فعل کے کہ اس جہت سے تہا ۱۲ ح [4] بیچ نماز اپنی کے یعنے بعد نماز کے یا درمیان نماز میں ۱۲ [5] پس قتل نہ کرو الخ یعنے جبکہ تم کوئی قولی یا فعلی اسلام کی علامت پاؤ تو کسیکو قتل نہ کرو یعنے یہانتک کہ تحقیق کرو مومن کو کافر سے ۱۲ مرقاۃ [6] طرف اہل فارس کی یعنے سرداروں اُن کے کے ۱۲ [7] جزیہ دو تم یعنے مسلمانوں کو اپنے ہاتہ سے ذلیل ہوکر کہا ابن عباس نے کہ جزیہ لیا جاوے ذمی کافر سے اُس حال میں کہ کوٹی جاوے گردن اسکی ۱۲ مرقاۃ [8] مارا جاؤں یعنے شہید ہوؤں پس کہاں ہونگا بہشت یا دوزخ میں ۱۲ [9] پس پہینک دیں الخ یعنے واسطے جلدی حاصل ہونے شہادت کے اور داخل ہونے کے بہشت میں ۱۲ ح [10] مگر توریہ کرتے ساتہ غیر اسکے کے الخ توریہ کے معنے ہیں چہپانا ایک خبر کا اور ظاہر کرنا دوسری خبر کا یعنے اگر حضرت چاہتے کہ ایک طرف جہاد کو جائیں تو لوگوں میں مشہور کردیتے کہ اور جگہ جائینگے تا دشمن غافل رہیں صریح یہ نہ کہتے کہ میں فلانی جگہ جاتا ہوں تا جہوٹ لازم نہ آوے ۱۲ لمعات [11] قتل کرنے یعنے مارے جانے کو ۱۲

عدوًّا كثيرًا فجلّى للمسلمين أمرهم ليتأهّبوا أهبة غزوهم فأخبرهم بوجهه الذي يريد رواه البخاري (٣) وعن جابر قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم الحرب خدعة متفق عليه (٤) وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بأمّ سليم ونسوة من الأنصار
معه إذا غزا يسقين الماء ويداوين الجرحى رواه مسلم (٥) وعن أمّ عطية قالت غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
سبع غزوات أخلفهم في رحالهم فأصنع لهم الطعام وأداوي الجرحى وأقوم على المرضى رواه مسلم (٦) وعن عبد الله
ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتل النساء والصبيان متفق عليه (٧) وعن الصعب بن جثّامة قال سئل
رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أهل الدار يبيّتون من المشركين فيصاب من نسائهم وذراريهم قال هم منهم وفي رواية
هم من آبائهم متفق عليه (٨) وعن ابن عمر أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قطع نخل بني النضير وحرّق ولها يقول حسّان
وهان على سراة بني لؤيّ ۔ حريق بالبويرة مستطير ۔ وفي ذلك نزلت ما قطعتم من لينة أو تركتموها قائمة على أصولها
فبإذن الله متفق عليه (٩) وعن عبد الله بن عون أنّ نافعًا كتب إليه يخبره أنّ ابن عمر أخبره أنّ النبي صلى
الله عليه وسلم أغار على بني المصطلق غارّين في نعمهم بالمريسيع فقتل المقاتلة وسبى الذرّيّة متفق عليه (١٠) وعن أبي

بہت سے دشمنوں کو پس کھولکر کہدیا حضرت نے مسلمانوں کو احوال اس غزوہ کا تا درستی کریں سامان جہاد اپنے کی پس خبر دی حضرت نے صحابہ کو ساتھ راہ درست اپنی کے کہ ارادہ رکھتے تھے روایت کی یہ بخاری نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائی فریب ہے[1] متفق علیہ (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد میں لیجاتے ام سلیمؓ کو اور کتنی عورتوں کو انصار میں سے ساتھ اپنے جب وقت کہ جہاد کرتے حضرتؐ پانی پلاتیں یہ عورتیں اور دوا کرتیں زخمیوں کے نقل کی یہ مسلم نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ام عطیہؓ سے کہ کہا غزوے کیے میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات غزوے پیچھے رہتی تھی میں اُنکے ڈیروں میں پس تیار کرتی تھی میں واسطے اُنکے کھانا اور دوا کرتی تھی میں زخمیوں کے اور خبرگیری کرتی تھی میں بیماروں کی[2] روایت کی یہ مسلم نے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے عورتوں کے سے اور لڑکوں بچے سے[3] متفق علیہ (۷) **ترجمہ** اور روایت ہے صعب بن جثامہؓ سے کہ کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل دار سے[4] شبخون کیے جاویں مشرکوں میں سے پس ماری جاویں عورتیں اُنکی اور اولاد اُنکی فرمایا کہ وہ بھی اُنہیں میں سے ہیں[5] اور ایک روایت میں ہے کہ وہ تابع ہیں اپنے باپوں کے متفق علیہ (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کاٹنے درخت کھجوروں بنی النضیر کی کا اور جلانے اُنکے کا اور اُسکے حق میں کہا حسانؓ نے یہ شعر اور آسان ہوا اوپر سرداروں بنی لؤی کے جلانا بویرہ کا پھیلا ہوا اور اس میں یہ آیت اُتری جو کچھ کہ کاٹا تمنے درخت کھجور سے یا چھوڑا تمنے اُسکو کھڑا ہوا اُسکی جڑوں پر پس ساتھ حکم اللہ کے ہے[6] متفق علیہ (۹) **ترجمہ** اور روایت ہے عبد اللہ بن عون سے یہ کہ نافع نے لکھا طرف ابن عون کی درحالیکہ خبر دیتا تھا نافع اُسکو یہ کہ ابن عمرؓ نے خبر دی اُسکو یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے لوٹا بنی مصطلق کو اُس حال میں کہ غافل تھے وہ اپنے مواشی میں بیچ مکان مریسیع کے پس قتل کیا اُنکے لڑنیوالوں کو اور بندی پکڑ لائے عورتوں اور لڑکوں کو[7] متفق علیہ (۱۰) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو

---

[1] لڑائی فریب ہے یعنی لڑائی میں اتنا یعنی مکر و فریب کرنا لڑائی میں زیادہ مفید ہوتا ہے مثلاً اس طرح فریب دے کہ میدان جنگ سے ہٹ جاوے تا دشمن غافل ہو اور خیال کرے کہ جنگ سے پھر گیا پھر ایکایک حملہ کرے لیکن جب عہد و پیمان کے فریب درست نہیں ۱۲ لمعات مرقاۃ [2] اور خبرگیری کرتی تھی میں بیماروں کی الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جہاد میں لیجانا بڑی بوڑھی عورتوں کا واسطے علاج اور پانی پلانے اور دوا کے جائز ہے ۱۲ مرقاۃ لمعات [3] منع فرمایا الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورتوں اور بچوں کو مارنا بالکل جائز نہیں ۱۲ اور ایسا ہی شیخ فانی لیکن عورت اگر قتل کی جاوے اگرچہ قتال نہ کرے اور اسیطرح لڑکا بادشاہ کہ بادشاہ کے قتل میں اُنکی شوکت ٹوٹتی ہے ۱۲ لمعات مرقاۃ [4] اہل دار سے یعنی کافروں سے کہ رہتے ہیں شہروں میں حق [5] وہ بھی انہیں میں سے ہیں یعنی عورتوں اور بچوں کو جہاد میں قصداً قتل نہ کیجیے لیکن اگر شب خون کی حالت میں مارے جاویں تو مضائقہ نہیں کہ یہ بھی کافر ہیں مانند بڑے مردوں کی ۱۲ مرقاۃ [6] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جائز ہے کاٹنا اور جلانا کفار کے درختوں کا ۱۲ لمعات مرقاۃ [7] لوٹا بنی مصطلق کو الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جائز ہے قتل کرنا کفار کا اور لوٹ لینا اُن کے مال کا حالت غفلت میں ۱۲ مرقاۃ

أُسَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمَ بَدْرٍ حِيْنَ صَفَفْنَا لِقُرَيْشٍ وَصَفُّوْا لَنَا إِذَا أَكْثَبُوْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالنَّبْلِ وَفِيْ رِوَايَةٍ إِذَا
أَكْثَبُوْكُمْ فَارْمُوْهُمْ وَاسْتَبْقُوْا نَبْلَكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَحَدِيْثُ سَعْدٍ هَلْ تُنْصَرُوْنَ سَنَذْكُرُهُ فِيْ بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ وَحَدِيْثُ
الْبَرَاءِ بَعَثَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا فِيْ بَابِ الْمُعْجِزَاتِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالٰى **الفصل الثاني** (١) عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَبَّأَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدْرٍ لَيْلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (٢) **وَعَنِ** الْمُهَلَّبِ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ بَيَّتَكُمُ الْعَدُوُّ فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ (٣) **وَعَنْ** سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ
قَالَ كَانَ شِعَارُ الْمُهَاجِرِيْنَ عَبْدَ اللهِ وَشِعَارُ الْأَنْصَارِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ (٤) **وَعَنْ** سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا
مَعَ أَبِيْ بَكْرٍ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّتْنَاهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَكَانَ شِعَارُنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ أَمِتْ أَمِتْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ (٥) **وَعَنْ**
قَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُوْنَ الصَّوْتَ عِنْدَ الْقِتَالِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ (٦) **وَعَنْ** سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوْا شُيُوْخَ الْمُشْرِكِيْنَ وَاسْتَحْيُوْا شَرْخَهُمْ أَيْ صِبْيَانَهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ (٧) **وَعَنْ**
عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أُسَامَةُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ إِلَيْهِ قَالَ أَغِرْ عَلٰى أُبْنٰى صَبَاحًا وَحَرِّقْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ

اسید سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمکو دن جنگ بدر کی جس وقت کہ صف باندھی ہمنے واسطے لڑنے قریش کے اور صف باندھی قریش نے واسطے
لڑنے ہمارے کے جسوقت کہ نزدیک ہوجاوین وہ تمہارے پس مارو انکو تیر اور بیچ ایک روایت بخاری کے ہی جس وقت نزدیک ہوجاوین وہ تمہارے
پس تیر مارو انکو اور باقی رکھو تیر اپنے روایت کی یہ بخاری نے اور حدیث سعد کی کہ سر اسکا ہل تنصرون ہی ذکر کرینگے ہم بیچ باب فضل الفقراء
کے اور حدیث براء کی کہ سر اسکا یہ ہے بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رہطا بیچ باب المعجزات کے اگر چاہیگا اللہ تعالی **فصل دوسری** (۱)
ترجمہ روایت ہی عبد الرحمن بن عوف سے کہ کہا لڑائی کے لیے طیار کرکے رکھا ہمکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بدر مین رات ہی سے روایت کی یہ ترمذی
نے (۲) ترجمہ اور روایت ہی مہلب سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر شبخون کرین تم پر دشمن پس چاہیئے کہ ہووے علامت تمہاری لفظ
حم لا ینصرون روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی سمرہ بن جندب سے کہ کہا تھی علامت مہاجرین کی عبد اللہ اور علامت
انصار کی عبد الرحمن روایت کی یہ ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہی سلمہ بن اکوع سے کہ کہا جہاد کیا ہمنے ساتھ ابوبکر صدیق کے
زمانہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مین پس شبخون کیا ہمنے کفار پر درحالیکہ قتل کرتے تھے ہم انکو اور تھی علامت ہماری اس رات کلمہ امت
امت روایت کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہی قیس بن عبادہ سے کہ کہا تھے صحابہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مکروہ رکھتے
آواز کو وقت لڑنیکے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہی سمرہ بن جندب سے کہ روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا
قتل کرو مشرکون کے بڑی عمر والے اور زندہ رکھو چھوٹی عمر والے یعنے لڑکے انکے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۷) ترجمہ اور روایت
ہے عروہ سے کہ کہا حدیث کی مجھکو اسامہ نے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید کی طرف اسکی فرمایا غارت کر تو ابنی پر وقت صبح کے اور جلا دے
روایت کی یہ ابوداؤد نے

۱؎ جس وقت کہ نزدیک ہوجاوین الخ یعنے قریب جھنڈ مین تیر خطا نہ کرینگے بہت دور سے مارنا بے فائدہ ہے اور ترکش خالی کرنا کام کی بات
نہین ہے ۱۲ ترجمہ شارق ۲؎ حضرت نے تعبیہ فرمایا یعنے غزوہ خندق مین ۱۲ ۳؎ تھی علامت الخ یعنے نام بیچان جاوی کہ کس جانب کا آدمی ہے مسلمان ہے یا کافر خصوصا وقت شبخون
کے کہ اس مین اشتباہ اکثر ہوتا ہے اور یہ قرار داد سپاہیون کا ہے کہ ایک بولی اپنے مین مقرر کر لیتے ہین نام علامت ہو ۱۲ مرقات لمعات ۴؎ اور تھی علامت ہماری یعنے پہچان
اپنے لوگون کی ۱۲ ۵؎ کلمہ امت امت یہ امر ہے امات سے یعنے مار خدا تعالی کے دشمنون کو ۱۲ ۶؎ مکروہ رکھتے الخ یعنے سوا ذکر اللہ کے علاوہ ہی لڑنے والون کی کہ لڑائی کے
وقت اپنی آواز بلند کرتے ہین یعنے اپنی دلاوری بیان کرتے ہین تاکہ رعب ہو کفار پر پس ہے یہ اس بات کی کہ حقیقت نہ جانتے تھے اسلیے کہ اس مین فریا کی نہین بلکہ اپنی آواز
اللہ کے ذکر کے ساتھ بلند کرنے کہ اس مین دنیا اور آخرت کا مطلب حاصل ہوتا ہے ۱۲ مرقاۃ ۷؎ بڑی عمر والے الخ مراد بڑی عمر والون سے یا تو جوان ہین مقابل لڑکون کے یا وہ بڈہے کہ قوی
اور قادر ہو لڑنے پر اور شیخ فانی کو مارنا درست نہین مگر جبکہ صاحب رائے اور تدبیر ہو لڑائی مین ۱۲ مرقاۃ ۸؎ طرف اسکی یعنے جبکہ امیر کرکے بھیجا اسکو ۱۲ ۹؎ ابنا پر ابنی نام
ایک جگہ کا ہے شام مین اس سے معلوم ہوا کہ جائز ہے غارت کرنا اور جلانا کفار کے شہرون کا ۱۲ لمعات

(۸) وَعَنْ اَبِیْ اُسَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ بَدْرٍ اِذَا اَکْثَبُوْکُمْ فَارْمُوْا وَلَا تَسُلُّوا السُّیُوْفَ حَتّٰی یَغْشُوْکُمْ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۹) وَعَنْ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِیْعِ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَۃٍ فَرَاَی النَّاسَ مُجْتَمِعِیْنَ عَلٰی شَیْءٍ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ انْظُرْ عَلٰی مَا اجْتَمَعَ ھٰؤُلَاءِ فَجَاءَ فَقَالَ عَلَی امْرَاَۃٍ قَتِیْلٍ فَقَالَ مَا کَانَتْ ھٰذِہٖ لِتُقَاتِلَ وَعَلَی الْمُقَدِّمَۃِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ قُلْ لِخَالِدٍ لَا تَقْتُلِ امْرَاَۃً وَّلَا عَسِیْفًا رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۱۰) وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ انْطَلِقُوْا بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَا تَقْتُلُوْا شَیْخًا فَانِیًا وَّلَا طِفْلًا صَغِیْرًا وَّلَا امْرَاَۃً وَّلَا تَغُلُّوْا وَضُمُّوْا غَنَائِمَکُمْ وَاَصْلِحُوْا وَاَحْسِنُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۱۱) وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ لَمَّا کَانَ یَوْمُ بَدْرٍ تَقَدَّمَ عُتْبَۃُ بْنُ رَبِیْعَۃَ وَتَبِعَہُ ابْنُہٗ وَاَخُوْہُ فَنَادٰی مَنْ یُّبَارِزُ فَانْتَدَبَ لَہٗ شَبَابٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ اَنْتُمْ فَاَخْبَرُوْہُ فَقَالَ لَا حَاجَۃَ لَنَا فِیْکُمْ اِنَّمَا اَرَدْنَا بَنِیْ عَمِّنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُمْ یَا حَمْزَۃُ قُمْ یَا عَلِیُّ قُمْ یَا عُبَیْدَۃَ بْنَ الْحَارِثِ فَاَقْبَلَ حَمْزَۃُ اِلٰی عُتْبَۃَ وَاَقْبَلْتُ اِلٰی شَیْبَۃَ وَاخْتَلَفَ بَیْنَ عُبَیْدَۃَ وَالْوَلِیْدِ ضَرْبَتَانِ فَاَثْخَنَ کُلُّ وَاحِدٍ مِّنْہُمَا صَاحِبَہٗ ثُمَّ مِلْنَا عَلَی الْوَلِیْدِ فَقَتَلْنَاہُ وَاحْتَمَلْنَا عُبَیْدَۃَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ (۱۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ

(۸) ترجمہ اور روایت ہے ابو اسید سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دن بدر کے جس وقت کہ قریب آویں تمہارے کفار پس تیر مارو انکو اور مت سونتو تلواریں یہانتک کہ قریب ہو جاویں وہ تمہارے روایت کی یہ ابو داؤد نے (۹) ترجمہ اور روایت رباح بیٹے ربیع کے سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک غزوہ میں پس دیکھا لوگوں کو کہ جمع ہو رہے ہیں ایک چیز پر پس بھیجا حضرت نے ایک شخص کو اور فرمایا دیکھ کس چیز پر جمع ہو رہے ہیں یہ پس آیا وہ شخص اور کہا جمع ہو رہے ہیں ایک عورت پر کہ ماری گئی ہے وہ پس فرمایا نہ تھی یہ لڑتی اور تھے اگلی فوج پر خالد بن ولید پس بھیجا حضرت نے ایک شخص کو اور کہا کہدے واسطے خالد کے کہ نہ مار کسی عورت کو اور نہ مزدور کو روایت کی یہ ابو داؤد نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روانہ ہو ساتھ نام خدا کے اور ساتھ توفیق خدا کے اور اوپر دین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہ مارنا تم نہایت بوڑھے کو اور نہ چھوٹے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرنا تم غنیمت میں اور جمع کرنا تم مال غنیمت کا اور صلح کرو تم آپس میں اور نیکی کرو اسلیے کہ خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں کو روایت کی یہ ابو داؤد نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے علیؓ سے کہ کہا جب کہ ہوا دن جنگ بدر کا آگے بڑہا عتبہ بن ربیعہ اور پیچھے آیا اسکے بیٹا اسکا اور بھائی اسکا پس آواز دی عتبہ نے کون ہے کہ نکلے میدان میں لڑنے کے لیے پس جواب دیا عتبہ کو کئی ایک جوانوں نے انصار میں سے پس کہا عتبہ نے نہیں حاجت ہمکو بیچ تمہارے سوا اسکے نہیں کہ ارادہ کرتے ہیں ہم اولاد چچا اپنے کا پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑا ہو تو اے حمزہ کھڑا ہو تو اے علی کھڑا ہو تو اے عبیدہ بیٹے حارث کے پس متوجہ ہوئے حمزہ طرف عتبہ کے اور مارا اسکو اور متوجہ ہوا میں طرف شیبہ کے اور جاری ہوئیں درمیان عبیدہ اور ولید کے دو ضربیں پس زخمی اور سست کیا ہر ایک نے ان دونوں میں سے مقابل والے اپنے کو پھر حملہ کیا ہمنے ولید پر پس قتل کیا ہمنے اسکو اور اٹھا لائے ہم عبیدہ کو روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا بھیجا ہم کو رسول

ل نہ نہ یہ لڑتی یعنے اسکو کیوں مارا ۱۲ ع اور نہ مزدور کو مرادہ مزدور ہے کہ لڑتا نہو صرف خدمت کے لیے ہمراہ ہو ۱۲ مرقات ۳ فرمایا یعنے مجاہدوں کو وقت بھیجنے کے جہاد کے لیے ۱۲ ع نہایت بوڑھے کو یعنی جبکہ ہو ڈہیوا للایا صاحب رائے نہو اور اگر ایسا ہو تو اس صورت میں اسکو بھی مارو ۱۲ مرقاۃ ۵ صلح کرو الخ یعنے ساتھ ترک تنازعہ کے یا کفار سے اگر مصلحت دیکھو ۶ آگے بڑہا یعنے کفار میں سے لڑنے کے لیے ۱۲ حق ۷ بیٹا اسکو یعنے ولید ۱۲ ۸ بھائی اسکا یعنے شیبہ بن ربیعہ ۱۲ ۹ جواب دیا الخ یعنے میدان میں نکلے صف میں سے لڑنے کے لیے ساتھ عتبہ اور سکے ہمراہیوں کے ۱۲ حق ۱۰ نہیں حاجت الخ یعنے تم سے لڑنیکا ارادہ نہیں رکھتے ۱۲ حق ۱۱ اولاد چچا اپنے کا جو قریش اور مہاجرین ہیں ۱۲ ۱۲ عبیدہ کو یعنے معرکہ میں سے ۱۲

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سریۃ فحاص الناس حیصۃ فاتینا المدینۃ فاختفینا بہا وقلنا ہلکنا ثم اتینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلنا
یا رسول اللہ نحن الفرارون قال بل انتم العکارون وانا فئتکم رواہ الترمذی وفی روایۃ ابی داؤد نحوہ وقال لا بل انتم
العکارون قال فدنونا فقبلنا یدہ فقال انا فئۃ المسلمین وسنذکر حدیث امیۃ بن عبد اللہ کان یستفتح وحدیث
ابی الدرداء ابغونی فی ضعفائکم فی باب فضل الفقراء ان شاء اللہ تعالی **الفصل الثالث** (۱) **عن** ثوبان
ابن یزید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نصب المنجنیق علی اہل الطائف رواہ الترمذی مرسلا **باب حکم الاسراء**
الفصل الاول (۱) **عن** ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال عجب اللہ من قوم یدخلون الجنۃ فی السلاسل
وفی روایۃ یقادون الی الجنۃ بالسلاسل رواہ البخاری (۲) **وعن** سلمۃ بن الاکوع قال اتی النبی صلی
اللہ علیہ وسلم عین من المشرکین وہو فی سفر فجلس عند اصحابہ یتحدث ثم انفتل فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اطلبوہ واقتلوہ فقتلتہ فنفلنی سلبہ متفق علیہ (۳) **وعنہ** قال غزونا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوازن
فبینا نحن نتضحی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاء رجل علی جمل احمر فاناخہ وجعل ینظر وفینا ضعفۃ ورقۃ
من الظہر وبعضنا مشاۃ اذ خرج یشتد فاتی جملہ فاثارہ فاشتد بہ الجمل وخرجت اشتد حتی اخذت

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ایک لشکر کے پس بھاگے لوگ بھاگنا پس آئے ہم مدینہ میں پس چھپ رہے اُس میں اور کہا ہمنے ہلاک ہوئے ہم پہر آئے ہم رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا ہمنے یا رسول اللہ ہم ہین بہاگنے والے فرمایا حضرت نے بلکہ تم حملہ پر حملہ کرنیوالے ہو اور مین جماعت تمہاری ہون
روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابو داؤد کے مانند اسی کے ہے اور فرمایا نہین بلکہ تم حملہ پر حملہ کرنیوالے ہو کہا ابن عمر نے پس نزدیک ہوئے
ہم اور بوسہ لیا ہمنے ہاتھ انکو کا اور فرمایا حضرت نے مین جماعت مسلمانون کی ہون اور ذکر کرینگے ہم حدیث امیہ بن عبد اللہ کی کہ سر اُسکا
یہ ہے کان یستفتح اور حدیث ابو درداء کی کہ سر اُسکا ابغونی فی ضعفائکم ہے بیچ باب فضل الفقراء کے اگر چاہیگا اللہ تعالی **فصل تیسری**
(۱) **ترجمہ** روایت ہے ثوبان بن یزید سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑا کیا گوپیا اوپر اہل طائف کے روایت کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے **باب**
ہے بیچ بیان قیدیون کے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تعجب کیا اللہ نے اُس قوم سے
کہ داخل ہوتی ہے بہشت میں بیچ زنجیرون کے اور بیچ ایک روایت کے یون ہے کہ کھینچے جاتے ہین طرف جنت کی ساتھ زنجیرون کے روایت کی بخاری
نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جاسوس مشرکین سے اُس حال میں کہ حضرت تھے بیچ
سفر کے پس بیٹھا وہ حضرت کے یارون کے پاس باتین کرتا تھا پھر پھرا وہ پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ڈھونڈو اُسکو اور قتل کرو
اُسکو پس قتل کیا مینے اُسکو پس دیا حضرت نے مجھکو اسباب اُسکا متفق علیہ (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے سلمہ سے کہ کہا جہاد کیا ہمنے ساتھ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہوازن پر پس اُسوقت میں کہ ہم طعام چاشت کا کہاتے تھے ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آیا ایک شخص
سوار اوپر اونٹ سرخ کے پس بٹھایا اُسکو اور شروع کیا دیکھنا اور حالانکہ ہم مین تھی سستی اور کمی سواری کی اور بعضے ہمارے پیادہ پا تھے
ناگہان نکلا وہ دوڑتا پس آیا وہ اپنے اونٹ کے پاس پس کھڑا کیا اُسکو پس دوڑایا اُسکو اونٹ نے اور نکلا مین دوڑتا ہوا یہانتک کہ پکڑی مین نے

۱ے حیص ہے اُنہین یعنی سبب جنگ کی ۱۲ حق ۲ے کہا ہمنے یعنی انہین دلین یا اُنہین ۱۲ حق ۳ے ہلاک ہوئے ہم یعنے گناہگار ہوئے ۱۲ ۴ے فرمایا حضرت صلعم نے یعنی واسطے دفع حاجت
انکی کے ۱۲ ۵ے حملہ پر حملہ کرنیوالے یعنے اُسواسطے بھاگ آئے ہو کہ مدد لیکر پھر لڑائی مین جاؤ اس سے معلوم ہوا کہ اگر لڑائی مین کوئی اس نیت سے بھاگے کہ مدد لیکر پھر آونگا تو گناہ نہین ۶ے اور مین تمہاری
جماعت ہون یعنے تمہارا مددگار ہون ۱۲ ۷ے گوپیا ایک آلہ ہے کہ پھینکے جاتے ہین ساتھ اسکے پتھر ۱۲ ۸ے داخل ہوتی ہے بہشت مین بیچ زنجیرون کے یعنے اکثر کافر بندی مین گرفتار
ہوتے ہین پھر اسلام کی ہدایت پاکر بہشت مین داخل ہوتے ہین ۱۲ ترجمہ مشارق ۲۹۲ ۹ے ہوازن ایک قبیلہ کا نام ہے کہ وہ تیر اندازی مین مشہور تھے ۱۲ ۱۰ے سستی یعنے سبب
لاغری اور پیادہ پائی کے ۱۲ حق ۱۱ے نکلا وہ یعنے ہمارے درمیان مین سے ۱۲ حق

بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَأَنَخْتُهُ ثُمَّ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَضَرَبْتُ رَأْسَ الرَّجُلِ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ أَقُودُهُ عَلَيْهِ رَحْلُهُ وَسِلَاحُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ لَهُ سَلَبُهُ أَجْمَعُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۴) **وَعَنْ** أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ فَجَاءَ فَجَلَسَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَأَنْ تُسْبَى الذُّرِّيَّةُ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَفِي رِوَايَةٍ بِحُكْمِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۵) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ الْغَدُ فَقَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ

مہار اونٹ کی اور بٹھایا میں نے اسکو پہر ننگی کی میں نے تلوار اپنی اور ماری اسکے سر پر پہر لایا میں اونٹ کو کھینچتا ہوا اس حال میں کہ اوپر تھا اسباب اسکا اور ہتیار اسکے پس سامنے آئے میرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ پس فرمایا کس شخص نے قتل کیا اس شخص کو کہا صحابہ نے سلما بن اکوع نے مارا فرمایا واسطے اُسکے ہے اسباب اسکا سب متفق علیہ (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو سعید خدری سے کہ کہا جبکہ اُتری بنو قریظہ اوپر حکم سعد بن معاذ کے بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس آئے سعد بن معاذ سوار ایک گدہے پر پس جب نزدیک پہونچے سعد فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو تم طرف سردار اپنے کی پہر آئے سعد اور بیٹھے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ لوگ اُترے ہیں اوپر حکم تمہارے کے کہا سعد نے پس تحقیق میں حکم کرتا ہوں یہ کہ مارے جاویں لڑنیوالے اور یہ کہ بندی کیے جاویں لڑکے اور عورتیں فرمایا تحقیق حکم کیا تو نے بیچ انکے ساتھ حکم بادشاہ کے اور ایک روایت میں ہے ساتھ حکم اللہ کے متفق علیہ (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر طرف نجد کے پس پکڑ لائی لشکر کے لوگ ایک شخص کو بنی حنیفہ میں سے کہا جاتا تھا اسکو ثمامہ بیٹا اثال کا سردار اہل یمامہ کا پس باندہ دیا اسکو ایک ستون سے ستونوں مسجد نبوی کے سے پس نکلے طرف اسکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا ہے نزدیک تیرے اے ثمامہ پس کہا نزدیک میرے اے محمد خیریت ہے اگر قتل کروگے تم قتل کروگے خون والے کو اور اگر انعام کروگے انعام کروگے اوپر قدر دان کے اور اگر ہو تم چاہتے مال پس مانگو دیے جاؤگے مال سے جسقدر چاہو پس چھوڑ دیا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ ہوا اگلا دن پس فرمایا اسکو حضرت نے کیا ہے نزدیک تیرے اے ثمامہ پس کہا نزدیک میرے وہی چیز ہے کہ کہی میں نے واسطے آپ کے اگر بخشش کروگے بخشش کروگے قدر دان پر اور اگر قتل کروگے قتل کروگے خون والے کو اور اگر چاہتے ہو مال پس مانگو دیے جاؤگے مال جس قدر چاہو پس چھوڑ دیا اسکو اسی حالت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ ہوا اگلے سے اگلا دن پس فرمایا اسکو کیا ہے نزدیک تیرے

ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حربی جاسوس کو قتل کرنا درست ہے اور اسپر سب مسلمانوں کا اتفاق ہے اور ذمی جاسوس کے قتل میں اختلاف ہے اور مسلمان جاسوس کو قتل کرنا جائز نہیں ۱۲ نووی شرح مسلم صہ ۸۹ جلد ۲ **ف** کھڑے ہو طرف سردار اپنے کی یہ امر کھڑے ہونیکا تعظیم کے لیے نہ تھا بلکہ اس سبب سے کہ سعد بن معاذ بیمار تھے طاقت اُترنیکی سواری سے نہ رکھتے تھے پس فرمایا کہ جاؤ اور مدد کرو اُنکی اُترنے میں اور کہا نووی نے کہ اہل فضل کے آنے کے وقت اُنکی تعظیم کے واسطے کھڑے ہونا درست ہے اس حدیث کی دلیل سے۔ اور یہی مذہب ہے جمہور کا ۱۲ مرقاۃ لمعات لیکن قیام افراط تعظیم کے واسطے مکروہ ہے ۱۲ **ف** بنو قریظہ ایک قوم تھی یہود کی حضرت سے انہوں نے عہد شکنی کی حضرت نے انکا قلعہ گھیر لیا تھا وہ لوگ اس بات پر راضی ہوئے کہ سعد بن معاذ جو ہمارے حق میں تجویز کریں سو ہمکو قبول ہے حضرت نے انکو مدینہ سے بلوایا سعد نے اُنکو قتل کرنیکا حکم دیا ۱۲ ترجمہ مشارق صہ ۲۶۲ **ف** کیا ہے نزدیک تیرے اے ثمامہ یعنے کیا حال تیرا یا کیا ہے گمان تیرا مجھ پر ۱۲ **ف** قتل کروگے خون والے کو یعنے اسکو کہ مستحق قتل کا ہے پس اسمیں اقرار ہے اپنی تقصیر کا یا مراد یہ ہے کہ اگر اسکو مارو گے خون اسکا ساقط نہیں بلکہ قوم میری بدلا لیگی پس اسمیں دعوی ہے اپنی ریاست و شرافت کا اور قدر دان یعنے میں اس احسان کا حق ادا کرونگا ۱۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جائز ہے باندھنا قیدی کا اور بند کرنا اسکا اور جائز ہے داخل کرنا کافر کا مسجد میں ۱۲

يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ
فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ
أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيَّ
وَوَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ
الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ أَصَبَوْتَ فَقَالَ لَا
وَلٰكِنِّي أَسْلَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللّٰهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتّٰى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاخْتَصَرَهُ الْبُخَارِيُّ (۶) **وَعَنْ** جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ
الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هٰؤُلَاءِ النَّتْنٰى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۷) **وَعَنْ** أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا
مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ
فَأَخَذَهُمْ سِلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَعْتَقَهُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

ای ثمامہ پس کہا نزدیک میرے وہی چیز ہے کہ کہی مینے واسطے آپکے اگر بخشش کروگے بخشش کروگے قدردان پر اور اگر قتل کروگے قتل کروگے خون
والے کو اور اگر چاہتے ہو مال پس مانگو دیے جاؤگے مال سے جسقدر چاہو پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چھوڑ دو ثمامہ کو پس گیا ثمامہ طرف
درختوں کھجور کی کہ نزدیک تھے مسجد کے پس نہایا پھر آیا مسجد مین اور کہا گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی
دیتا ہون مین یہ کہ محمد بندے اُسکے ہین اور رسول اُسکے ای محمد قسم ہے خدا کی نہ تہا روی زمین پر کوئی منہ کہ نہایت مبغوض ہو طرف میری منہ
آپکے سے پس تحقیق ہوگیا منہ تمہارا محبوب تر سارے مونہون سے طرف میری قسم ہے خدا کی نہ تہا کوئی دین مبغوض تر طرف میری دین آپکے
سے پس ہوگیا دین آپ کا محبوب تر سارے دینون کا طرف میری قسم ہے اللہ کی نہ تہا کوئی شہر مبغوض تر میری شہر آپکے سے پس ہوگیا شہر آپکا
محبوب ترین سارے شہرون کا طرف میری اور تحقیق آپکے لشکر نے پکڑ لیا مجہ کو اُس حال مین کہ مین ارادہ رکہتا تہا عمرہ کا پس کیا حکم فرماتے
ہو پس بشارت[1] دی اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اُسکو عمرہ کرنیکو پس جب آیا ثمامہ مکہ مین کہا اُسکو کہنے والے نے بیدین ہوگیا
تو پس کہا ثمامہ نے نہین ولیکن مین اسلام لایا ساتہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قسم ہے اللہ کی نہین[2] پہونچیگا تمکو شہر یمامہ سے ایک دانہ
گیہون کا یہانتک کہ اذن دین اُسمین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ مسلم نے اور مختصر بیان کیا اسکو بخاری نے (۶) ترجمہ
اور روایت ہی جبیر بن مطعم[3] سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچ قیدیون بدر کے کہ اگر ہوتا مطعم بن عدی زندہ پہر سفارش کرتا مجہ سے
بیچ حق ان قیدیون ناپاک کے تو البتہ چہوڑ دیتا مین اُنکو واسطے اُسکے نقل کی یہ بخاری نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے انس[4] سے یہ کہ اسی
آدمی مکہ کے اتر آئے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر جبل تنعیم سے ہتیار باندہے ہوئے ارادہ کرتے تہے وہ کہ غافل پاوین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو اور
حضرت کے صحابہ کو پس پکڑ لیا اُنکو حضرت نے مطیع وخوار پس زندہ چہوڑ دیا اُنکو اور ایک روایت مین ہے کہ آزاد کر دیا اُنکو پس نازل کی اللہ تعالی نے آیت
اور وہ اللہ ایسا ہے کہ بند[5] رکہا ہاتہ اُنکا تمسے اور تمہارا[6] ہاتہ اُن سے

---

[1] بشارت دی اُسکو ساتہ اسکے کہ تیرے سارے گناہ پہلے بخشے گئے ۔۔ [2] نہین پہونچیگا تمکو شہر یمامہ سے ایک دانہ گیہون کا اور یمامہ ثمامہ کا ملک تہا وہان سے اناج مکہ مین آیا کرتا تہا ۔۔ ترجمہ مشارق ص ۱۹۹ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جائز ہے احسان کرنا قیدی کافر پر اور چہوڑنا اسکا
بغیر جرمانہ لینے کے ۔۔ مرقاۃ ۔۔ [3] اگر ہوتا مطعم بن عدی الخ مطعم بن عدی مکہ مین ایک کافر تہا حضرت پر اُسنے احسان کیا تہا سو فرمایا اگر وہ زندہ ہوتا اور ان قیدیون کی سفارش کرتا تو
مین ان قیدیون کو چہوڑ دیتا معلوم ہوا کہ کافر کے احسان کے بدلے بہی احسان کرنا چاہیے ہو ترجمہ مشارق ص ۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کافر قیدی کو احسان کرکے چہوڑ دینا جائز ہے [4]
اتر آئے پیغمبر پر یعنے حدیبیہ کے سال ۔۔ [5] بند رکہا ہاتہ اُنکا تمسے یعنے تم تک ۔۔۔ وہ تم پر کچہ چل سکا ۔۔ [6] اور تمہارا ہاتہ اُن سے یعنے خدا نے تمہارے دلمین ڈالدیا کہ نہ مارو اُنکو

بِبَطْنِ مَكَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۸) **وَعَنْ** قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَقُذِفُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيثٍ مُخْبِثٍ وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلٰى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ الْيَوْمَ الثَّالِثَ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَشُدَّ عَلَيْهَا رَحْلُهَا ثُمَّ مَشٰى وَاتَّبَعَهُ أَصْحَابُهُ حَتّٰى قَامَ عَلٰى شَفَةِ الرَّكِيِّ فَجَعَلَ يُنَادِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَيَسُرُّكُمْ أَنَّكُمْ أَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ لَهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لَا يُجِيبُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَتَادَةُ أَحْيَاهُمُ اللّٰهُ حَتّٰى أَسْمَعَهُمْ قَوْلَهُ تَوْبِيخًا وَتَصْغِيرًا وَنِقْمَةً وَحَسْرَةً وَنَدَمًا (۹) **وَعَنْ** مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حِينَ جَاءَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ جَاؤُا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ

مکہ میں اور نواح اسکی میں روایت کی یہ مسلم نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا ذکر کیا واسطے ہمارے انس بن مالک نے ابو طلحہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا دن جنگ بدر کو ساتھ چوبیس شخصوں کے سرداروں کفار قریش سے پس ڈالے گئے وہ بیچ ایک کنوئیں کے کنوؤں بدر کے سے کہ وہ ناپاک و ناپاک کرنیوالا تھا اور تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت غالب آتے کسی قوم پر تو ٹھیرتے اس میدان میں تین رات پس جبکہ ہوا بدر میں تیسرا دن تو حکم کیا حضرتؐ نے ساتھ باندھنے کجاوے کے اوپر اونٹ سواری اپنی کے پس باندھا گیا اسپر کجاوہ اسکا پھر چلے حضرتؐ اور ساتھ تھے انکے اصحاب انکے یہانتک کہ کھڑے ہوے اوپر کنارے کنوئیں کے پھر شروع کیا پکارنا انکا ساتھ ناموں انکے اور ناموں باپوں انکے کے اے فلانے بیٹے فلانے کے اور اے فلانے بیٹے فلانے کے آیا خوش کرتا ہے تمکو یہ کہ اطاعت کرتے تم اللہ کی اور رسول اسکی کی پس تحقیق ہمنے پائی وہ چیز کہ وعدہ کیا تھا ہم سے پروردگار ہمارے نے حق پس آیا پائی تمنے وہ چیز کہ وعدہ کیا تھا رب تمہارے نے حق پس کہا عمرؓ نے یا رسول اللہ کیا کلام کرتے ہو ان بدنوں کو کہ نہیں ارواح واسطے انکے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی جان محمد کی اسکے ہاتھ میں ہے نہیں[لہ] تم زیادہ سننے والے واسطے اس چیز کے کہ کہتا ہوں میں انسے اور بیچ ایک روایت کے ہے کہ نہیں تم زیادہ سننے والے ان سے ولیکن وہ جواب نہیں دیتے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا بخاری نے کہ کہا قتادہؓ نے کہ زندہ کیا انکو اللہ تعالی نے یہانتک کہ سنایا انکو قول حضرتؐ کا واسطے سرزنش کے اور واسطے ذلت کے اور واسطے عذاب کے اور واسطے افسوس کے اور واسطے پشیمانی کے (۹) **ترجمہ** اور روایت ہے مروان اور مسور بیٹے مخرمہ کے سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوے جس وقت کہ آئی حضرتؐ کے پاس قوم ہوازن کی مسلمان ہو کر پس سوال کیا انہوں نے حضرتؐ سے یہ کہ پھیر دیں طرف انکی مال انکے اور قیدی انکے پس فرمایا حضرتؐ نے کہ اختیار کرو ایک دو چیزوں میں سے یا بندی اور یا مال کہا ہوازن نے پس تحقیق اختیار کیا ہمنے بندی اپنے پس خطبہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس تعریف کی اللہ کی ساتھ اس چیز کے کہ لائق اسکی ہے پھر فرمایا اما بعد اسکے پس تحقیق بھائی تمہارے آئے توبہ کر کر اور تحقیق مینے مناسب دیکھا

لہ نہیں تم زیادہ سننے والے واسطے اس چیز کے کہ کہتا ہوں میں ان سے اسحدیث سے بعضوں نے دلیل پکڑی ہے کہ مردے سنتے ہیں اور یہ استدلال صحیح نہیں کہ یہ خاص انہیں کافروں کے حق میں تھا یعنے خدا نے انکو خاص اسوقت زندہ کیا تھا حضرتؐ کی سرزنش سنانے کو جیسا کہ خود نفس حدیث میں موجود ہے اور رد کیا ہے اسکو قاضی عیاضؒ نے اور کہا کہ مراد اس سے وہی سماع ہے جو عذاب القبر کی حدیثوں میں ہے یعنے تمام بدن یا بدن کے کسی حصے کو زندہ کیا جاتا ہے جس سے وہ سمجھیں اور سنیں جسوقت میں کہ اللہ چاہتا ہے کہا شیخ نے یہی مختار ہے اسیطرح ہے مرقاۃ اور طیبی میں اور اکثر مشائخ حنفیہ کا بھی یہی قول ہے کہ مردے زندوں کی آواز نہیں سنتے بنا براس کے کہ انہوں نے تصریح کی ہے کتاب الایمان میں کہ اگر کوئی قسم کھاوے کہ میں فلانے سے کلام نہ کرونگا پھر مرنے کے بعد اس سے کلام کرے تو حانث نہیں ہوتا ۱۲ انتہی کلام ابن ہمام شرح ہدایہ

اُرُدُّوا اِلَیْھِمْ سَبْیَھُمْ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْکُمْ اَنْ یُّطَیِّبَ ذٰلِکَ فَلْیَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ مِنْکُمْ اَنْ یَّکُوْنَ عَلٰی حَظِّہٖ حَتّٰی نُعْطِیَہٗ اِیَّاہُ مِنْ اَوَّلِ مَا یُفِیْءُ اللّٰہُ
عَلَیْنَا فَلْیَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَیَّبْنَا ذٰلِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّا لَا نَدْرِیْ مَنْ اَذِنَ مِنْکُمْ مِمَّنْ لَّمْ یَاْذَنْ فَارْجِعُوْا
حَتّٰی یَرْفَعَ اِلَیْنَا عُرَفَاؤُکُمْ اَمْرَکُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَکَلَّمَھُمْ عُرَفَاؤُھُمْ ثُمَّ رَجَعُوْا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرُوْہُ اَنَّھُمْ قَدْ طَیَّبُوْا
وَاَذِنُوْا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (١٠) **وَعَنْ** عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ کَانَ ثَقِیْفُ حَلِیْفًا لِبَنِیْ عُقَیْلٍ فَاَسَرَتْ ثَقِیْفُ رَجُلَیْنِ مِنْ اَصْحَابِ
رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَسَرَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ عُقَیْلٍ فَاَوْثَقُوْہُ فَطَرَحُوْہُ فِی الْحَرَّۃِ فَمَرَّ بِہٖ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَنَادَاہُ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ فِیْمَ اُخِذْتُ قَالَ بِجَرِیْرَۃِ حُلَفَائِکُمْ ثَقِیْفٍ فَتَرَکَہٗ وَمَضٰی فَنَادَاہُ یَا مُحَمَّدُ یَا
مُحَمَّدُ فَرَحِمَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ مَا شَاْنُکَ قَالَ اِنِّیْ مُسْلِمٌ فَقَالَ لَوْ قُلْتَھَا وَاَنْتَ تَمْلِکُ اَمْرَکَ اَفْلَحْتَ کُلَّ الْفَلَاحِ

کہ پھیر دوں طرف انکی بندی انکی پس جو شخص چاہے تم میں سے یہ کہ خوشی سے[1] پھیر دے بندی پس چاہیے کہ کرے اور جو چاہے تم میں سے یہ کہ ہو اوپر نصیبہ اپنے کے یہانتک[2] کہ دیں ہم اسکو عوض اسکا اول اس چیز سے کہ انعام کرے اللہ اوپر ہمارے غنیمت میں سے پس چاہیے کہ کرے پس کہا لوگوں نے تحقیق خوش ہوئے ہم ساتھ اس کے یا رسول اللہ پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ہم نہیں جانتے[3] ہیں کہ کون راضی ہوا تم میں سے اور کون نہیں راضی ہوا پس پھر جاؤ یہانتک کہ لاویں طرف ہماری سردار تمہاری امر تمہارا پس پھر گئے لوگ پس کلام کیا انسے سرداروں انکے نے پھر کر آئے لوگ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو کہ تحقیق وہ راضی ہوئے اور اذن دیا روایت کی یہ بخاری نے (١٠) ترجمہ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا تھے ثقیف[4] ہم قسم بنی عقیل کے پس قید لیے ثقیف نے دو شخص اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سے اور قید کیا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نے ایک شخص کو بنی عقیل میں سے پس مضبوط باندھا صحابہ نے اسکو اور ڈالا اسکو سنگستان میں پس گزرے اسپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس پکارا قیدی نے ای محمد اے محمد کس سبب سے پکڑا گیا ہوں میں فرمایا بسبب تقصیر ہم قسموں انہی کے کہ ثقیف ہیں پس چھوڑا اسکو حضرت نے اسی جگہ اور تشریف لے گئے پھر پکارا اس نے حضرت کو ای محمد اے محمد پس رحم کیا اسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پھرے پس فرمایا کیا حال ہے تیرا کہا اس نے تحقیق میں مسلمان ہوں پس فرمایا اگر کہتا تو اس کلمہ[5] کو اس حالت میں کہ تو مالک ہوتا اپنے امر کا تو چھٹکارا پاتا تو پورا[6] چھٹکارا

[1] خوشی سے پھیر دے یعنے اپنے حصے کے قیدی بے عوض پھیر دیوے ۱۲ [2] یہانتک کہ دیں ہم اسکو عوض الخ یعنے اگر کسیکو نہ دینا منظور ہو تو بطور قرض دیوے ہم اسکو اور جگہ سے بدلہ دیویں گے معلوم ہوا کہ امام کو غنیمت کے مال سے قرض لینا درست ہے جنگ حنین میں ہوازن کی قوم سے لڑائی ہوئی ان کو شکست ہوئی اور ان کے جورو لڑکے اور مال اصحاب میں تقسیم ہو گئے بعدہ وے مسلمان ہوئے تو آ کر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنے جورو لڑکے .. مانگنے لگے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی ۱۲ [3] ہم نہیں جانتے کہ کون راضی ہوا تم میں سے اور کون نہیں راضی ہوا یعنے ہمکو ہر ایک شخص کی خوشی مفصل نہیں معلوم جب تک کہ تمہاری واقف اور چودھری اپنے سب لوگوں کا اظہار نہ کریں گے اس سے معلوم ہوا کہ بعد تقسیم غنیمت کے اگر لوگ مسلمان ہوں تو ان کے قیدی اور مال پھیرنا واجب نہیں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو احسان کی راہ سے قیدی دیدیے ۱۲ ترجمہ مشارق حنفی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ بعد تقسیم کے بندی مجاہدین کے ملک ہو جاتے ہیں بدون اذن کے واپس لینا جائز نہیں ہے ۱۲ [4] ثقیف ہیں یعنے انھوں نے دو مسلمانوں کو قید کیا تھا تجھ کو ان کے بدلے میں قید کیا یعنے تو اپنے ہم قسم لوگوں کے بدلے گرفتار ہوا اور ثقیف نام قبیلہ کا ہے ہوازن میں سے وہ ہم قسم تھے بنی عقیل کے جو ایک قبیلہ ہے عرب کا اور عرب میں قبائل آپس میں ہم قسم و ہم عہد ہوتے تھے کہ نیک و بد میں ایک دوسرے کا شریک ہوا کرے جب زمانہ اسلام کا آیا تو جو قسم جاہلیت .. کی .. حق کے موافق تھی وہ ثابت رہی اور جو خلاف حق تھی موقوف کی گئی اور حکم ہوا کہ حلف اسلام کی ہی کافی ہے اور عادت یوں تھی کہ حلیف کو بسبب جرم حلیف کے گرفتار کرتے تھے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی موافق عادت انکی کے یہ کام کیا کیونکہ ظاہرا مصلحت اسی بات میں تھی کہ اس کے عوض دو مسلمان خلاص ہو سکے ۱۲ مرقاۃ لمعات معلوم ہوا کہ کافر قیدی کو مسلمان قیدی کے عوض میں چھوڑ دینا جائز ہے ۱۲ [5] اگر کہتا تو اس کلمہ کو الخ یعنے اگر حالت اختیار میں قبل قید ہونے کے تو اسلام ظاہر کرتا تو تیرے حق میں بہت بھلا ہوتا اب تو چھوٹ نہیں سکتا ۱۲ [6] پورا چھٹکارا یعنے دنیا میں چھٹکارا پاتا قید سے اور آخرت میں دوزخ سے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کافر جو قید ہو اور دعوی کرے کہ میں مسلمان ہوں تو قبول نہ کیا جاوے قول اسکا مگر ساتھ گواہ کے ۱۲ مرقاۃ

قال ففدى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالرجلين اللذين أسرتهما ثقيف رواه مسلم

الفصل الثانی

(۱) **عن** عائشة قالت لما بعث أهل مكة في فداء أسرائهم بعثت زينب في فداء أبي العاص بمال وبعثت فيه بقلادة لها كانت عند خديجة أدخلتها بها على أبي العاص فلما رآها رسول الله صلى الله عليه وسلم رق لها رقة شديدة وقال إن رأيتم أن تطلقوا لها أسيرها وتردوا عليها الذي لها فقالوا نعم وكان النبي صلى الله عليه وسلم أخذ عليه أن يخلي سبيل زينب إليه وبعث رسول الله صلى الله عليه وسلم زيد بن حارثة ورجلا من الأنصار فقال كونا ببطن يأجج حتى تمر بكما زينب فتصحباها حتى تأتيا بها رواه أحمد وأبو داود (۲) **وعنها** أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما أسر أهل بدر قتل عقبة بن أبي معيط والنضر بن الحارث ومن على أبي عزة الجمحي رواه في شرح السنة (۳) **وعن** ابن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما أراد قتل عقبة بن أبي معيط قال من للصبية قال النار رواه أبو داود (۴) **وعن** علي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أن جبرئيل هبط عليه فقال له خيرهم يعني أصحابك في أسارى بدر القتل أو الفداء على أن يقتل منهم قابلا مثلهم قالوا الفداء

کہا راوی نے پس چھوڑ دیا اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بدلے اُن دو شخصوں کے کہ قید کیا تھا اُنکو ثقیف نے روایت کی یہ مسلم نے **فصل دوسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے عائشہ رضی سے کہا جب بھیجا اہل مکہ نے بیچ بدلے قیدیوں اپنے کے بھیجا زینب نے بیچ بدلے ابی العاص کے کچھ مال اور بھیجا اُس مال میں ایک ہار کہ تھا نزدیک خدیجہ رضی کے کہ داخل کیا تھا زینب کو ساتھ اُس ہار کے ابو العاص پر پس جب دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس ہار کو رقت کی واسطے زینب کے رقت بہت سخت اور فرمایا حضرت نے اگر مناسب جانو تم یہ کہ چھوڑ دو تم واسطے زینب کے قیدی اُسکا اور پھیر دو زینب کو وہ چیز کہ واسطے اُسکے ہے تو کرو تم پس عرض کیا صحابہ نے کہ ہاں اور تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ عہد لیا ابو العاص سے یہ کہ چھوڑ دے راہ زینب کی طرف اُنکی اور بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ کو اور ایک اور شخص کو انصار میں سے اور فرمایا ٹھیرے رہنا تم بیچ بطن یاجج کے یہانتک کہ آوین تمہارے پاس زینب پس ساتھ رہنا اُنکے یہانتک کہ لاؤ اُنکو روایت کی یہ احمد اور ابوداود نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب قید کیا اہل بدر کو قتل کیا عقبہ بن ابی معیط کو اور نضر بن حارث کو اور منت رکھی ابی عزہ جمحی پر روایت کی یہ شرح السنہ میں (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن مسعود رضی سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا مارڈالنے عقبہ بن ابی معیط کا کہا کون پالیگا لڑکوں کو فرمایا آگ روایت کی یہ ابوداود نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے حضرت علی رضی کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ جبرئیل علیہ السلام اُترے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر پس کہا واسطے اُنکے اختیار دو اُنکو یعنے اپنے یاروں کو بیچ قیدیوں غزوہ بدر کے کہ قتل کریں قیدیوں کو یا بدلہ لیں اس شرط پر کہ مارے جاوین صحابہ میں سے سال آئندہ مانند اُن کے عرض کیا صحابہ رضی نے اختیار کیا ہمنے بدلہ لینا

ل بیچ بدلے قیدیوں اپنے کے یعنے جو کافر جنگ بدر میں مسلمانوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوگئے تھے اُن کے چھڑوانے کے بدلے مال بھیجا ۱۲ ط تھا یعنے اول ۱۲ ک داخل کیا تھا زینب کو ساتھ اُس ہار کے ابو العاص پر یعنے اُسکے جہیز میں دیا تھا ۱۲ ک رقت کی واسطے زینب کے از بسکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دل بھر آیا بسبب غربت اور تنہائی زینب کے ۱۲ ش اگر مناسب جانو الا یعنے تمہاری رضامندی سے ہے کچھ زبردستی نہیں ۱۲ ے ٹھیرے رہنا تم بیچ بطن یاجج کے نام ایک جگہ کا ہے قریب مکہ معظمہ کے آٹھ کوس پر اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو دو شخصوں کو بھیجا زینب کے لانے کے لیے حالانکہ یہ دونوں صاحب زادی صاحبہ کے محرم نہ تھے تو یہ مخصوص تھا اسی مقام میں بسبب امن کے یا خاص صاحبزادی ہونے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور عورت کو نامحرم کے ساتھ سفر کرنا ہرگز جائز نہیں ۱۲ مرقاۃ ولمعات ش اور منت رکھی امام کو اختیار ہے کہ کافر قیدی اگر مسلمان نہ ہو تو چاہے اُسکو قتل کرے یا غلام بنا کر رکھے یا مفت چھوڑ دے ۱۲ مرقاۃ ش کون پالیگا لڑکوں کو فرمایا آگ یعنے تو اپنی جان کی فکر کر جس کے لیے آگ طیار ہے اور لڑکوں کا فکر چھوڑ کہ اُن کو خدا پالیگا۔ کہا طیبی نے یہ نہایت عمدہ توجیہ ہے ۱۲

وَيُقْتَلُ مِنَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ (۵) وَعَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي سَبْيِ قُرَيْظَةَ عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا يَنْظُرُونَ فَمَنْ أَنْبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ لَمْ يُقْتَلْ فَكَشَفُوا عَانَتِي فَوَجَدُوهَا لَمْ تُنْبِتْ فَجَعَلُونِي فِي السَّبْيِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ (۶) وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ عُبْدَانٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ الصُّلْحِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ مَوَالِيهِمْ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا خَرَجُوا إِلَيْكَ رَغْبَةً فِي دِينِكَ وَإِنَّمَا خَرَجُوا هَرَبًا مِنَ الرِّقِّ فَقَالَ نَاسٌ صَدَقُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ رُدَّهُمْ إِلَيْهِمْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا أُرَاكُمْ تَنْتَهُونَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ حَتَّى يَبْعَثَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى هٰذَا وَأَبَى أَنْ يَرُدَّهُمْ وَقَالَ هُمْ عُتَقَاءُ اللّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

الفصلُ الثالثُ

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا ...... فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَأْنَا صَبَأْنَا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقْتُلُ وَيَأْسِرُ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمٌ أَمَرَ خَالِدٌ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ حَتَّى قَدِمْنَا

اور یہ کہ مارے جاوین ہم مین سو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے (۵) ترجمہ اور روایت ہی عطیہ قرظی رضی سے کہ کہا تہا مین بیچ بندی قریظہ کے روبرو لائے گئے ہم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تہی دیکہتے صحابہ پس جس کسیکی جمے ہوتے بال زیر ناف کے وہ شخص مارا جاتا اور جسکی نہ جمے ہوتے بال نہ مارا جاتا پس کھولی زیر ناف میری پس پایا اُسکو کہ نہ جمے تہے بال پس ٹہیرایا مجکو بندی مین روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے (۶) ترجمہ اور روایت ہی علی رضی سے کہ کہا نکلے کتنے ایک غلام طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یعنی دن حدیبیہ کے پہلے صلح کے پس لکہا طرف حضرت کے غلاموں کے مالکوں نے کہا اے محمد قسم اللہ کی نہین نکلے یہ طرف تمہاری رغبت کرکر بیچ دین تمہارے کی اور سوا اسکے نہین کہ نکلے ہین بہاگ کر غلامی سے پس کہا کتنے لوگون نے کہ سچ کہا انکے مالکون نے یا رسول اللہ پہیر دیجیے انکو طرف اونکے پس غصہ ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کہ نہین دیکہتا مین تمکو کہ باز آؤ اے گروہ قریش یہانتک کہ بہیجیگا اللہ تمپر اوس شخص کو کہ مارے گردن تمہاری اس حکم پر اور قبول نہ کیا پہیرنا اونکا اور فرمایا یہ ہین آزاد کیے ہوئے خدا تعالےٰ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے

فصل تیسری

(۱) ترجمہ روایت ہی ابن عمر رضی سے کہ کہا بہیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو طرف بنی جذیمہ کے پس بلایا خالد نے اونکو طرف اسلام کی پس اچہی طرح نہ کہہ سکے اسلام لائے ہم پس شروع کیا کہ کہتے تہی صبانا صبانا پس شروع کیا خالد نے قتل کرنا اور حوالہ کیا طرف ہر شخص کے ہم مین سے قیدی اوسکا یہانتک کہ جب ہوا ایک دن حکم کیا خالد نے قتل کرے ہر شخص ہم مین سے قیدی اپنے کو پس کہا مینے قسم اللہ کی نہین قتل کرونگا مین قیدی اپنا اور نہ قتل کریگا کوئی شخص میرے رفیقون مین سے اپنے قیدی کو یہانتک کہ آئے ہم

۱ روبرو لائے گئے ہم حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یعنے جسدن بنی قریظہ کے یہودی سعد کے حکم سے قتل کیے گئے ۱۲ ۲ نہ مارا جاتا اس سے معلوم ہوا کہ زیر ناف کے بالون کا جمنا علامت ہے بلوغ کی ۱۲ مرقاۃ ۱۲ ۳ کتنے لوگون نے یعنے صحابہ مین سے اور غصہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلیے ہوئے کہ اُن لوگون نے معارضہ کیا حکم شرع کا اُنکے حق مین ساتہ گمان اپنے کے اور گواہی دی اونکے مالکون کے دعوے کی اور حکم شرع اُنکے حق مین یہ تہا کہ وہ ہوئے تہے بسبب نکلنے کے دار الحرب سے معصوم اور آزاد بمجرد اسلام کے نہین جائز تہا پہیرنا اُنکا پس بھی مدد کرنی اُنکے مالکون کی زیادتی پر ۱۲ مرقاۃ ۱۲

۴ صبانا صبانا یعنے ہم بیدین ہوئے بیدین ہوئے یعنے مسلمان ہوئے ہم ۱۲

عن النبي صلى الله عليه وسلم فذكرناه فرفع يديه فقال اللهم إني أبرأ إليك مما صنع خالد مرتين رواه البخاري

باب الامان الفصل الاول

(۱) عن أم هانئ بنت أبي طالب قالت ذهبت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة ابنته تستره بثوب فسلمت فقال من هذه فقلت أنا أم هانئ بنت أبي طالب فقال مرحبا بأم هانئ فلما فرغ من غسله قام فصلى ثماني ركعات ملتحفا في ثوب ثم انصرف فقلت يا رسول الله زعم ابن أمي علي أنه قاتل رجلا أجرته فلان ابن هبيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أجرنا من أجرت يا أم هانئ قالت أم هانئ وذلك ضحى متفق عليه وفي رواية للترمذي قالت أجرت رجلين من أحمائي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أمنا من أمنت

الفصل الثاني

(۱) عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن المرأة لتأخذ للقوم يعني تجير على المسلمين رواه الترمذي (۲) وعن عمرو بن الحمق قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أمن رجلا على نفسه فقتله أعطي لواء الغدر يوم القيامة رواه في شرح السنة (۳) وعن سليم بن عامر قال كان بين معاوية وبين الروم عهد وكان

پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس ذکر کیا ہمنے یہ قصہ حضرتؐ سے پس اُٹھائے حضرتؐ نے دونوں ہاتھ اپنے اور کہا یا الٰہی تحقیق مین ظاہر کرتا ہون بیزاری اپنی اُس چیز سے کہ کی خالد نے فرمایا یہ دو بار نقل کی یہ بخاری نے باب بیچ بیان امن دینے کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہی ام ہانی بیٹی ابی طالب کی سے کہ کہا گئی مین طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سال فتح مکہ کے پس پایا مینے اُنکو نہاتے اُس حال مین کہ فاطمہ بیٹی حضرتؐ کی پردہ کیے ہوئے تہین حضرتؐ کا ساتھ کپڑے کے پس سلام کیا مینے پس فرمایا کون ہے یہ کہا مینے ام ہانی بیٹی ابو طالب کی پس فرمایا خوشوقتی ہے ام ہانی کو پس جبکہ فارغ ہوئے اپنے غسل سے کہڑے ہوئے پس نماز پڑہی آٹھ رکعت لپیٹے ہوئے ایک کپڑے مین پھر فارغ ہوئے حضرتؐ نماز سے پس کہا مینے یا رسول اللہ کہا بیٹے ماں میری کے نے کہ علی ہین یہ کہ وہ قتل کرنیوالے ہین اُس شخص کو کہ پناہ دی مینے اوسکو کہ فلانا بیٹا ہبیرہ کا ہے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق پناہ دی ہمنے اُسکو کہ پناہ دی تونے اے ام ہانی کہا ام ہانی نے اور یہ وقت تہا وقت چاشت کا متفق علیہ اور بیچ روایت ترمذی کے یون ہے کہ کہا ام ہانی نے پناہ دی مینے دو شخصون کو کہ ناتیدار تھے میری خاوند کے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق امان دی ہمنے اُسکو کہ امان دی تونے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق عورت البتہ لیتی ہے واسطے قوم کے یعنی پناہ دیتی ہے مسلمانون پر روایت کی یہہ ترمذی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہہی عمرو بن حمق سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی امن دے کسی شخص کو اُسکی جان پر پھر مار ڈالے اوسکو دیا جاویگا نشان بدعہدی کا دن قیامت کے روایت کی یہہ شرح السنہ مین (۳) ترجمہ اور روایت ہی سلیمؓ بن عامر سے کہ کہا تہا درمیان معاویہ کے اور درمیان رومیون کے عہد اور تہے معاویہ

(۱) تحقیق مین ظاہر کرتا ہون بیزاری الخ یعنے خالد سے قصور ہوا کہ بے مطلب بوجہے انکو مارا الٰہی مین اسمین شریک نہین معلوم ہوا کہ نیت کا اعتبار ہے اگر خلاف مقصود غلطی سے یا نادانی سے کوئی لفظ نکل جاوے تو اُسکا گناہ نہین ۱۲ ترجمہ مشارق حاشیہ (۲) امان دی ہمنے اُسکو الخ ہبیرہ ام ہانی کے خاوند کا نام ہے کہ بعد از جانا ام ہانی کی اُس سے تفریق واقع ہوئی اور یہ شخص ہبیرہ کے اقرباؤں مین سے تہا ام ہانیؓ نے اُسکو امان دی تہی اور حضرت علیؓ اُسکی امان کو قبول نہ کرتے تھے پس ام ہانیؓ حضرتؐ کے پاس حاضر ہوکر حقیقت حال عرض کی ۱۲ لمعات و مرقاۃ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کی امان بھی جائز ہے اور کسی مسلمان کو جائز نہین کہ اوسکی امان کو توڑے ۱۲ (۳) عورت البتہ لیتی ہے یعنے اگر مسلمان عورت امان دے ایک قوم کافرون کو تو لازم ہے سب مسلمانون کو کہ اوسکو امن دین اور اوسکو نہ توڑین ۱۲ لمعات (۴) دیا جاویگا نشان بدعہدیکا الخ یعنے روبرو خلائق کے اوسکی فضیحت ہوگی ۱۲ (۵) عہد یعنے اس امر کا کہ ایک وقت معلوم تک لڑائی نہین ۱۲

يَسِيرُ نَحْوَ بِلَادِهِمْ حَتّٰى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ أَغَارَ عَلَيْهِمْ فَجَاءَ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ أَوْ بِرْذَوْنٍ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ فَنَظَرُوا فَإِذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ فَسَأَلَهُ مُعَاوِيَةُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا يَحُلَّنَّ عَهْدًا وَلَا يَشُدَّنَّهُ حَتّٰى يَمْضِيَ أَمَدُهُ أَوْ يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَاءٍ قَالَ فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ بِالنَّاسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ (۴) **وَعَنْ** أَبِي رَافِعٍ قَالَ بَعَثَنِي قُرَيْشٌ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُلْقِيَ فِي قَلْبِي الْإِسْلَامُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي وَاللّٰهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا قَالَ إِنِّي لَا أَخِيسُ بِالْعَهْدِ وَلَا أَحْبِسُ الْبُرُدَ وَلٰكِنِ ارْجِعْ فَإِنْ كَانَ فِي نَفْسِكَ الَّذِي فِي نَفْسِكَ الْآنَ فَارْجِعْ قَالَ فَذَهَبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۵) **وَعَنْ** نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلَيْنِ جَاءَا مِنْ عِنْدِ مُسَيْلِمَةَ أَمَا وَاللّٰهِ لَوْلَا أَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ (۶) **وَعَنْ** عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ أَوْفُوا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُهُ يَعْنِي الْإِسْلَامَ إِلَّا شِدَّةً وَلَا تُحْدِثُوا حِلْفًا فِي الْإِسْلَامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مِنْ طَرِيقِ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرٍو وَقَالَ حَسَنٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ عَلِيٍّ الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ

الفصل الثالث

(۱) **عَنْ** ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ ابْنُ النَّوَّاحَةِ وَابْنُ أُثَالٍ رَسُولَا مُسَيْلِمَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا

سیر کرتے طرف شہرون اونکے تاکہ جسوقت پورا ہو وے عہد غارت کرین[1] اونپر پس آیا ایک شخص سوار گھوڑے عربی پر یا ترکی پر اسحال مین کہ وہ کہتا تھا اللہ اکبر اللہ اکبر وفا ہو نہ غدر پس دیکھا لوگون نے پس ناگہان وہ تہا عمرو بن عبسہ صحابی پس پوچھا اوس سے معاویہ نے اس بات کو پس کہا عمرو نے کہ سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے جو شخص کہ ہو درمیان اوسکے اور درمیان کسی قوم کے عہد پس توڑے عہد کو اور نہ باندہے اوسکو یہانتک کہ گذرے مدت عہد کی یا پہینکے عہد طرف اونکے اوپر[2] برابری کے کہا سلیم نے پس پہرے معاویہ ساتھ لوگون کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہی ابو رافع سے کہ کہا بہیجا مجکو قریش نے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جبکہ دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈالا گیا میرے دلمین اسلام پس کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق مین قسم خدا کی نہین پھر جاؤنگا طرف اونکے کبھی فرمایا تحقیق مین نہین توڑتا عہد اور نہین قید کرتا قاصدونکو ولیکن پھر جا تو پس اگر ہے تیرے دلمین وہ چیز کہ تیرے دلمین ہے اب پس پھر آ کہا ابورافع نے پس گیا مین پھر آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور مسلمان ہوا مین روایت کی یہ ابوداؤد نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہی نعیم بن مسعود سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شخصون کو کہ آئے تھے مسیلمہ کے پاس سے خبردار ہو قسم ہی خدا کی اگر نہ ہوتی شریعت یہ کہ ایلچی نہین مارے جاتے ہین البتہ مارتا مین گردنین تمہاری روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے انہون نے اپنے دادا سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے خطبہ مین پورا کرو جاہلیت کی قسم[4] کو پس تحقیق وہ نہین زیادہ کرتا اوسکو یعنی اسلام زیادہ نہین کرتا اوس قسم مین مگر قوت کو اور نہ پیدا کرو قسم کو بیچ اسلام کے روایت کی یہ ترمذی نے طریق حسین بن ذکوان کی سے عمرو سے اور کہا حسن ہے اور ذکر کی گئی حدیث حضرت علی کی کہ ابتدا اوسکی یہ ہے المسلمون تتکافؤ دماؤہم بیچ کتاب قصاص کے

فصل تیسری

(۱) **ترجمہ** روایت ہی ابن مسعود سے کہ کہا آیا بیٹا نواحہ کا اور بیٹا اثال کا کہ ایلچی تھے مسیلمہ کذاب کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا واسطے اون دونون کے

[1] غارت کرین اونپر یعنے یکایک اونپر جا پڑین ۱۲ [2] اوپر برابری کے یعنے اونکو خبردار کر کر کہ عہد ٹوٹ گیا کہ ہم مین اور تم مین نہین رہا اب بھی ۱۲ [3] مین نہین توڑتا عہد کو الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قاصد اور ایلچی کو مارنا اور قید کرنا جائز نہین اگرچہ کافر ہو اسکو امان ہے ۱۲ [4] البتہ مارتا مین گردنین تمہاری ان دونون نے حضرت کے سامنے اگر کہا تھا کہ ہم گواہی دیتے ہین کہ مسیلمہ بھی خدا کا رسول ہے اسلئے حضرت نے خفا ہو کر کلام مذکور فرمایا اس سے معلوم ہوا کہ ایلچی پناہ مین ہوتا ہے ۱۲ [5] پورا کرو جاہلیت کی قسم کو الخ کفار عرب کا دستور تھا کہ ایک قوم دوسری قوم سے قسم کھاتی تھی کہ ایک دوسرے کی حق میں مدد کیا کرینگے

اتشھد ان انی رسول اللہ فقالا نشھد ان مسیلمۃ رسول اللہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اٰمنت باللہ ورسولہ لو کنت قاتلا رسولا لقتلتکما قال عبد اللہ فمضت السنۃ ان الرسول لا یقتل رواہ احمد

باب قسمۃ الغنائم والغلول فیہا

الفصل الاول

(۱) عن ابی ھریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فلم تحل الغنائم لاحد من قبلنا ذلک بان اللہ رای ضعفنا وعجزنا فطیبھا لنا متفق علیہ (۲) وعن ابی قتادۃ قال خرجنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم عام حنین فلما التقینا کانت للمسلمین جولۃ فرایت رجلا من المشرکین قد علا رجلا من المسلمین فضربتہ من ورائہ علی حبل عاتقہ بالسیف فقطعت الدرع واقبل علی فضمنی ضمۃ وجدت منھا ریح الموت ثم ادرکہ الموت فارسلنی فلحقت عمر بن الخطاب فقلت ما بال الناس فقال امر اللہ ثم رجعوا وجلس النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال من قتل قتیلا لہ علیہ بینۃ فلہ سلبہ فقلت من یشھد لی ثم جلست فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ فقلت من یشھد لی ثم جلست ثم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ فقمت فقال ما لک یا ابا قتادۃ فاخبرتہ فقال رجل صدق وسلبہ عندی فارضہ منی فقال ابو بکر لاھا اللہ اذا لا یعمد الی اسد من اسد اللہ یقاتل عن اللہ ورسولہ فیعطیک سلبہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم صدق فاعطہ فاعطانیہ فابتعت

آیا گواہی دیتے ہو تم کہ تحقیق میں رسول خدا کا ہوں کہا اونہوں نے کہ گواہی دیتے ہیں ہم کہ مسیلمہ رسول خدا کا ہے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے کے اگر ہوتا میں قتل کرنیوالا کسی ایلچی کو البتہ قتل کرتا میں تم دونوں کو کہا عبد اللہ نے کہ جاری ہوئی سنت یہ کہ ایلچی نہ مارا جاوے[۱] روایت کی یہ احمد نے

باب ہے بیچ بیان تقسیم کرنے[۲] غنیمتوں کے اور خیانت کرنیکے مال غنیمت میں

فصل پہلی

(۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہ رضی سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پس نہیں حلال[۳] تھی غنیمت واسطے کسی کے پہلے ہمسے یہ بسبب اسکے کہ اللہ تعالی نے دیکھا ضعیف ہونا ہمارا اور عاجز ہونا ہمارا پس حلال کیا اوس غنیمت کو واسطے ہمارے متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابو قتادہ رضی سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سال غزوہ حنین کی میں پس جبکہ ملے ہم کفار سے ہوئی مسلمانوں کو صورت شکست کی پس دیکھا مینے ایک شخص کو مشرکین میں سے کہ تحقیق غالب ہوا ایک شخص پر مسلمانوں میں سے پس مارا مینے اوسکو پیچھے اوسکے سے اوپر رگ گردن اوسکی کے ساتھ تلوار کے پس کاٹی مینے زرہ اور متوجہ ہوا وہ مشرک مجھ پر پس بھینچا مجھکو بھینچنا کہ پائی مینے اوس سے بو[۴] موت کی پھر پایا اوسکو موت نے پس چھوڑ دیا مجھکو پھر ملا میں عمر بن الخطاب رضی سے پس کہا مینے کیا حال[۵] ہے لوگوں کا پس کہا حکم ہے اللہ کا پھر پھرے مسلمان اور بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا جو شخص کہ قتل کرے کسیکو واسطے اوسکے ہو قتل کرنے پر شاہد پس واسطے اوسکے ہے اسباب اوسکا پس کہا مینے کون شخص گواہی دیگا واسطے میرے پھر بیٹھا میں پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانند اس قول کے پس کہا مینے کون گواہی دیگا واسطے میرے پھر بیٹھ گیا میں پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانند اسکے پس کھڑا ہوا میں پس فرمایا حضرت نے کیا ہے واسطے تیرے اے ابو قتادہ رضی پس خبر دی مینے حضرت کو پس کہا ایک شخص نے سچ کہتا ہے ابو قتادہ اور اسباب اوس مشرک کا میرے پاس ہے پس راضی کر تو اوسکو مجھسے پس کہا ابوبکر رضی نے نہیں یوں چاہیے قسم خدا کی اسوقت نہ قصد کرینگے حضرت طرف شیر کے شیروں خدا کے سے کہ لڑتا ہے اللہ اور رسول کی خوشی کے لیے پھر دیویں تجھکو اسباب اوسکا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس شخص کو کہ سچ کہا ابوبکر رضی نے پس دے ابو قتادہ کو اسباب اوس مشرک کا پس دیا اوس شخص نے مجھکو اسباب اوسکا پس خرید لیا ساتھ اوسکے

ف۱ نہ مارا جاوے یعنے اگرچہ ناسزا اور سخت کہے اور مستحق قتل کا ہو اسحدیث سے آپکی نہایت تواضع اور حلیمی ثابت ہوتی اور یہ جو فرمایا امنت باللہ آخر تک تو اسمیں آپنے اشارہ کیا کہ مسیلمہ جھوٹا کذاب ہے نبی نہیں ہے ۱۲ مرقاۃ ف۲ تقسیم کرنے غنیمتوں کے الخ اگلی امتوں میں یہ معمول تھا کہ جب جہاد کرکے جمع کرتے مال غنیمت کو پس اگر اوترتی آگ آسمان سے اور اسکو جلا دیتی تو جانتے کہ انکا جہاد مقبول ہوا اور نہیں تو نہیں ۱۲ مرقاۃ ف۳ پس نہیں حلال تھی الخ یہ ایک حدیث طویل کا ٹکڑا ہے جسمیں حضرت یوشع بن نون حضرت موسیٰ کے خلیفہ کا اور نبی والوں کے ساتھ لڑنے کا ذکر ہے اور غرض یہ ہے کہ غنیمت کا مال لینا اگلی امتوں کو حلال نہ تھا امت محمدی کو حلال ہو گیا ۱۲ ترجمہ مشارق لمحہ ۳۹ ف۴ پائی مینے اوس سے بو موت کی یعنے قریب بمرگ ہوا ۱۲ ف۵ کیا حال ہے لوگوں کا کہ بھاگ جلتے ہیں ۱۲

مخرفًا فی بنی سلمۃ فانہ لاول مالٍ تاثلتہ فی الاسلام متفق علیہ (۳) **وعن** ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسہم للرجل ولفرسہ ثلثۃ اسہم سہما لہ وسہمین لفرسہ متفق علیہ (۴) **وعن** یزید بن ہرمز قال کتب نجدۃ الحروری الی ابن عباس یسالہ عن العبد والمرأۃ یحضران المغنم ہل یقسم لہما فقال لیزید اکتب الیہ انہ لیس لہما سہم الا ان یحذیا وفی روایۃ کتب الیہ ابن عباس انک کتبت تسألنی ہل کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یغزو بالنساء وہل کان یضرب لہن بسہم فقد کان یغزو بہن یداوین المرضی ویحذین من الغنیمۃ واما السہم فلم یضرب لہن بسہم رواہ مسلم (۵) **وعن** سلمۃ بن الاکوع قال بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بظہرہ مع رباح غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا معہ فلما اصبحنا اذا عبد الرحمن الفزاری قد اغار علی ظہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقمت علی اکمۃ فاستقبلت المدینۃ فنادیت ثلثا یا صباحاہ ثم خرجت فی اثار القوم ارمیہم بالنبل وارتجز اقول انا ابن الاکوع والیوم یوم الرضع فما زلت ارمیہم واعقر بہم حتی ما خلق اللہ من بعیر من ظہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا خلفتہ وراء ظہری ثم اتبعتہم ارمیہم حتی القوا اکثر من ثلثین بردۃ وثلثین رمحا یستخفون ولا یطرحون شیئا الا جعلت علیہ اراما من الحجارۃ یعرفہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک باغ کہتا ہے قبیلہ بنی سلمہ کے پس تحقیق وہ البتہ پہلا مال تہا کہ جمع کیا مینے اوسکو اسلام مین متفق علیہ (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حصے دیے واسطے آدمی کے اور واسطے گہوڑے اوسکے کے تین حصے ایک حصہ اوسکا اور دو حصے گہوڑے اوسکے کے متفق علیہ (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے یزید بن ہرمز سے کہ کہا لکہا نجدہ حروری نے طرف ابن عباس کے درحالیکہ پوچہتے تہے ابن عباس سے حال غلام اور عورت کا کہ حاضر ہوں غنیمت مین آیا تقسیم کیا جاوے واسطے اون دونوں کے پس کہا ابن عباس نے یزید کو یہ کہ لکہہ تو طرف نجدہ کی یہ کہ نہیں واسطے ان دونوں کے حصہ مگر یہ کہ دیے جاویں کچہ اور بیچ ایک روایت کی ہے کہ لکہا طرف اوسکی ابن عباس نے کہ تحقیق تو نے لکہا تہا درحالیکہ پوچہتا تہا مجہسے کیا تہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جہاد کرتے ساتہ عورتوں کے اور کیا تہے مقرر کرتے واسطے اونکے حصہ پس تحقیق تہے حضرت جہاد کرتے ساتہ انکے کہ دوا کرتین بیمارون کی اور دیجاتین کچہ غنیمت مین سے ولیکن حصہ نہین مقرر کیا گیا واسطے انکے روایت کی یہ مسلم نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا بہیجے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ سواری اپنی کے ساتہ رباح کے کہ غلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تہا اور مین تہا ساتہ رباح کے پس جبکہ صبح کی ہمنے ناگہاں عبد الرحمان فزاری نے لوٹا حضرت کے اونٹوں کو پس کہڑا ہوا مین اوپر ایک ٹیلہ کے اور سامنے کیا مینے منہ طرف مدینہ کے اور پکارا مینے تین بار یا صباحاہ پھر نکلا مین پیچہے اوس قوم کے اور مارتا تہا انکو ساتہ تیر کے اور رجز پڑہتا تہا مین کہتا ہوں مین ہون بیٹا اکوع کا اور آجکا دن ہی ہلاک ہونے برون کا پس ہمیشہ رہا مین پہینکتا تیر انکو اور زخمی کرتا اونکو یہانتک کہ نہین پیدا کیا اللہ نے کوئی اونٹ اونٹوں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے مگر کہ ڈالا مینے اسکو پشت اپنی کے پھر پیچہے لگا مین اونکے درحالیکہ تیر مارتا تہا انکو یہانتک کہ ڈالدین انہوں نے زیادہ تیس سے چادرین اور تیس نیزے ہلکے ہوتے تہے اور نہین ڈالتے تہے وہ کسی چیز کو مگر کہ رکہتا تہا مین اوسپر نشانی پتہر کی تاکہ پہچان لین اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

ف جمہور کے نزدیک مال غنیمت مین سے پیادے کو ایک حصہ دیا جاوے اور سوار کو تین حصے دیے جاوین ایک حصہ انکا اور دو گہوڑے انکے کے یہی مذہب ہے امام مالک اور اوزاعی اور ثوری اور لیث اور شافعی اور ابو یوسف اور محمد اور احمد وغیرہم اور کہا ابو حنیفہ نے کہ سوار کو فقط دو حصے ملینگے ایک حصہ اوسکا اور ایک گہوڑے کا اور اس قول کا کوئی قائل نہین ۱۲ نووی شرح مسلم صـ جلد ۲ **ف** اور دیجاتین کچہ غنیمت مین سے الخ عورت اور غلام امام ابو حنیفہ اور ثوری اور لیث اور شافعی اور جمہور علما کے نزدیک کچہ مال کی مستحق ہے اور پورے حصے کی مستحق نہین نووی صـ ۱۱ جلد ۲ **ف** مین کہتا ہون بیٹا اکوع کا اور آج کا دن وہ ہے ہلاک ہونے برون لئیم بد بختوں کے ہلاک ہونیکا دن ہے یعنی اے کفار و تم ہمارے ہاتہوں مین ہلاک ہوگے اسلیے کہ تم ہمارے نزدیک عاجز ہو جیسے شیر خوار بچے ۱۲ مرقاۃ **ف** ہلکے ہوتے تہے یعنی بہاگنے کے لیے ۱۲

ف پہچانلین کہ یہ مال کافرون کا مال رہگیا ہے ۱۲

وَاَصْحَابُهٗ حَتّٰى رَاَيْتُ فَوَارِسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَحِقَ اَبُوْ قَتَادَةَ فَارِسُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَتَلَهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ اَبُوْ قَتَادَةَ وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ قَالَ ثُمَّ اَعْطَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَيْنِ سَهْمَ الْفَارِسِ وَسَهْمَ الرَّاجِلِ فَجَمَعَهُمَا لِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ اَرْدَفَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهٗ عَلَى الْعَضْبَاءِ رَاجِعِيْنَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٦) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَّبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِاَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوٰى قِسْمَةِ عَامَّةِ الْجَيْشِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٧) وَعَنْهُ قَالَ نَفَّلَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلًا سِوٰى نَصِيْبِنَا مِنَ الْخُمُسِ فَاَصَابَنِيْ شَارِفٌ وَالشَّارِفُ الْمُسِنُّ الْكَبِيْرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٨) وَعَنْهُ قَالَ ذَهَبَتْ فَرَسٌ لَّهٗ فَاَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرُدَّ عَلَيْهِ فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَبَقَ عَبْدٌ لَّهٗ فَلَحِقَ بِالرُّوْمِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرَدَّ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (٩) وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا اَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ وَتَرَكْتَنَا وَنَحْنُ بِمَنْزِلَةٍ وَّاحِدَةٍ مِّنْكَ فَقَالَ اِنَّمَا بَنُوْ هَاشِمٍ وَّبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَّاحِدٌ قَالَ جُبَيْرٌ وَّلَمْ يَقْسِمِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِيْ عَبْدِ شَمْسٍ وَّبَنِيْ نَوْفَلٍ شَيْئًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (١٠) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا قَرْيَةٍ اَتَيْتُمُوْهَا وَاَقَمْتُمْ فِيْهَا فَسَهْمُكُمْ فِيْهَا وَاَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللّٰهَ

اور یارون کے یہانتک کہ دیکھا مینے سوارون پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کو اور ملے ابو قتادہ کہ انکو سوار پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا کہتے ساتہ عبد الرحمن کے پس قتل کیا ابو قتادہ نے عبد الرحمن کو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین سوارون ہمارے کا آجکے دن ابو قتادہ ہے اور بہترین پیادون ہمارے کا سلمہ بن اکوع ہے کہا سلمہؓ نے پھر دیئے مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو حصے ایک حصہ سوار کا اور ایک حصہ پیادے کا پس جمع کیا دونون حصونکو واسطے میرے اکھٹا پھر بٹہالیا مجکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیچھے اپنے اونٹنی پر کہ نام اوسکا عضبا رہتا درحالیکہ پھرنے والے تھے طرف مدینہ کے روایت کی یہ مسلم نے (٦) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے حصہ زائد دیتے بعض اُن شخصونکو کہ بھیجتے تھے لشکرون مین سے واسطے نفسون انکے کے خاص سوائے تقسیم کرنے عام لشکر کے متفق علیہ (٧) ترجمہ اور روایت ہے انہین سے کہا دیا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ سوائے حصہ ہمارے کے خمس مین سے پس پہونچی مجکو ایک شارف اور شارف کہتے ہین اونٹنی بوڑہی بڑی کو متفق علیہ (٨) ترجمہ اور روایت ہے انہین سے کہ کہا بھاگ گیا گھوڑا اونکا پس پکڑا اوسکو دشمنون نے پھر غالب ہوگئے کافرون پر مسلمان پس پھیر دیا گیا وہ گھوڑا ابن عمرؓ کو بیچ زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ایک روایت مین ہے کہ بھاگ گیا غلام عبد اللہ کا اور جا ملا روم مین پس غالب آئے اوپر مسلمان پس پھیر دیا عبد اللہؓ پر خالدؓ بیٹے ولید کے نے اور یہ بعد زمانہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تھا روایت کی یہ بخاری نے (٩) ترجمہ اور روایت ہے جبیر بن مطعمؓ سے کہ کہا چلا مین اور عثمان بن عفانؓ طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ہمنے کہ دیا آپنے بنی مطلب کو خمس خیبر مین سے اور چھوڑ دیا ہمکو اور ہم ایک مرتبہ مین ہین بہ نسبت آپکے پس فرمایا سوائے اسکے نہین کہ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہین کہا جبیر نے اور نہین تقسیم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کے کچھ روایت کی یہ بخاری نے (١٠) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بستی کہ جاؤ تم اوسمین اور ٹھیرو بیچ اوسکے پس حصہ تمہارا بیچ اوسکے ہے اور جس بستی نے کہ نافرمانی کی اللہ

ل دو حصے ایک حصہ سوار کا اور ایک حصہ پیادے کا الخ دوسرا حصہ آنحضرتؐ نے سلمہ کو بطور انعام کے دیا کہ وہ لائق انعام کے تھے کہ ان سے اس جنگ مین عجب دلاوری ظاہر ہوئی باوجود پیادہ ہونے کے اور تنہا ہونے کے لشکر کفار کو شکست دی اور اونکا سب اسباب چھین لیا ۱۲ نووی ص ۱۱۱ جلد ۲ ل خمس مین سے الخ غنیمت کے مال کو پانچ حصے کیا جاتا ہے چار حصے مجاہدین مین تقسیم ہو جاتے ہین اور ایک حصہ خدا و رسول کا بیت المال مین رکھا جاتا ہے امام کو اختیار ہے کہ اسمین سے جسکو چاہے بطور انعام کے کچھ دے ۱۲ ل پھر پھیر دیا عبد اللہ پر الخ اس سے معلوم ہوا کہ اگر کافر مسلمان کے غلام بھاگے ہوئے کو پکڑ لین تو مالک نہین ہوتے واجب ہے پھیر دینا اوسکا اسکے مالک کو خواہ تقسیم سے پہلے یا پیچھے ۱۲ ل اور ہم ایک مرتبہ مین ہین آپ سے یعنی ہم سب عبد مناف کی اولاد مین ہمکو کیون نہ دیا تو حضرتؐ نے فرمایا کہ ہاشم اور مطلب کی اولاد کبھی جدا نہین ہوئی

ورسوله فان خمسها لله ولرسوله ثم هي لكم رواه مسلم (١١) وعن خولة الانصارية قالت سمعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم يقول ان رجالا يتخوضون في مال الله بغير حق فلهم النار يوم القيمة رواه البخاري (١٢) وعن ابي هريرة
قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فذكر الغلول فعظمه وعظم امره ثم قال لا الفين احدكم يجيء
يوم القيمة على رقبته بعير له رغاء يقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم يجيء
يوم القيمة على رقبته فرس له حمحمة فيقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم
يجيء يوم القيمة على رقبته شاة لها ثغاء يقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم
يجيء يوم القيمة على رقبته نفس لها صياح فيقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم
يجيء يوم القيمة على رقبته رقاع تخفق فيقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم
يجيء يوم القيمة على رقبته صامت فيقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد

اور رسول اُسکے کی پس تحقیق پانچوان حصہ اوسکا واسطے اللہ اور رسول اُسکے کے ہے پھر وہ واسطے تمہارے ہے روایت کی یہ مسلم نے
(١١) ترجمہ اور روایت ہے خولہ انصاریہ سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا رحمت ہو اللہ کی اونپر اور سلام کو فرماتے تحقیق بعضے اشخاص تصرف
کرتے ہین بیچ مال خدا کے ناحق پس واسطے اونکے[1] اگ ہے دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری نے (١٢) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے
کہ کہا خطبہ فرمایا درمیان ہمارے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز پس ذکر کیا خیانت کرنیکا غنیمت مین پس بڑا گناہ بتلایا اوسکا
اور بڑا بیان کیا امر اوسکا پھر فرمایا کہ نہ پاؤن مین ایک تمہارے کو اس حال مین کہ آوے دن قیامت کے اس حال سے کہ ہو اوسکی
گردن پر اونٹ بلبلاتا[2] کہیگا وہ شخص اے رسول خدا کے فریاد[3] رسی کر میری پس کہونگا مین نہین[4] مالک ہون مین واسطے تیرے کسی چیز کا
تحقیق پہنچا دی مینے تجکو شریعت نہ پاؤن مین تم مین سے کسیکو کہ آوے دن قیامت کے اس حال سے کہ اوسکی گردن پر گھوڑا ہو ہنہناتا پس
کہیگا اے رسول خدا کے فریاد رسی کر میری پس کہونگا مین نہین مالک ہون مین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی مینے تجکو شریعت
نہ پاؤن مین کسیکو تم مین سے کہ آوے دن قیامت کے اوسکی گردن پر ہو بکری ممیاتی کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر میری پس کہونگا
مین نہین مالک ہون مین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی مینے تجکو شریعت نہ پاؤن مین ایک تمہارے کو کہ آوے دن قیامت کے
اس حال مین کہ اوسکی گردن پر ہو کوئی شخص[5] چڑھ رہا واسطے اوسکی ہو آواز پس کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر میری پس کہونگا مین نہین مالک
ہون مین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی مینے تجکو شریعت نہ پاؤن مین کسی کو تم مین سے کہ آوے دن قیامت کے اس حال سے کہ اوسکی
گردن پر کپڑے ہلتے ہون پس کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر میری پس کہونگا مین نہین مالک ہون مین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا چکا
مین تجکو نہ پاؤن مین ایک تمہارے کو کہ آوے دن قیامت کے اوسکی گردن پر ہو سونا چاندی پس کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر
میری پس کہونگا مین نہین مالک ہون مین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق

ف۱ پس واسطے انکے آگ ہے یعنے بیت المال سے سوائے مستحقون کے اور کسیکو لینا درست نہیں ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ

ف۲ یعنی جو کوئی غنیمت مین سے اونٹ خیانت کریگا قیامت کے دن وہ اوسپر آواز کرتا ہوا آویگا ۱۲ ابوالحسن ۱۲

ف۳ یعنے شفاعت کرو میری ۱۲

ف۴ نہین مالک ہون مین الخ یعنے نہین دفع کرسکتا مین تجھ سے عذاب اللہ کا ۱۲ اور یہ پہلے آپ غصے ہو کر کہینگے پھر اوسکے بعد مرحلے مین کی شفاعت کرینگے ۱۲ النووی صفحہ ۳۳ جلد ۲ ۱۲ ف۵ کوئی شخص چڑھ رہا ہو واسطے اوسکے ہو آواز یعنے جو غلام کہ مال غنیمت کے بندیون سے چورا لیا ہو ۱۲

ابلغته متفق علیہ وهذا لفظ مسلم فهو اتم (۱۳) وعنه قال اهدی رجل لرسول الله صلی الله علیه وسلم غلاما یقال له مدعم فبینما
مدعم یحط رحلا لرسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اصابه سهم عائر فقتله فقال الناس هنیئا له الجنة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم
کلا والذی نفسی بیده ان الشملة التی اخذها یوم خیبر من الغنائم لم تصبها المقاسم لتشتعل علیه نارا فلما سمع ذلک الناس
جاء رجل بشراک او شراکین الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال شراک من نار او شراکان من نار متفق علیه (۱۴) وعن عبد الله
ابن عمرو قال کان علی ثقل النبی صلی الله علیه وسلم رجل یقال له کرکرة فمات فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم هو فی النار فذهبوا
ینظرون فوجدوا عباءة قد غلها رواه البخاری (۱۵) وعن ابن عمر قال کنا نصیب فی مغازینا العسل والعنب
فناکله ولا نرفعه رواه البخاری (۱۶) وعن عبد الله بن مغفل قال اصبت جرابا من شحم یوم خیبر فالتزمته
فقلت لا اعطی الیوم احدا من هذا شیئا فالتفت فاذا رسول الله یتبسم الی متفق علیه وذکر حدیث ابی هریرة ما
اعطیکم فی باب رزق الولاة **الفصل الثانی** (۱) عن ابی امامة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله
فضلنی علی الانبیاء او قال فضل امتی علی الامم واحل لنا الغنائم رواه الترمذی (۲) وعن انس قال

پہونچا چکا مین تجھ کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور یہ لفظ مسلم کے ہین اور یہ لفظ پورے ہین (۱۳) ترجمہ اور روایت ابی ہریرہؓ سے کہ کہا تحفہ بھیجا کسی
شخص نے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک غلام کہ کہا جاتا تھا اسکو مدعم پس اتنے مین کہ مدعم اتار تا تھا کجاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ناگہان
پہونچا اسکو تیر بے نشان پس قتل کیا اُس تیر نے مدعم کو پس کہا لوگون نے مبارک ہو واسطے مدعم کے بہشت پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے یون نہین قسم ہے اُس ذات کی کہ جان میری اُسکے ہاتھ مین ہے تحقیق وہ چادر کہ لی تہی مدعم نے دن خیبر کے غنیمت مین سے کہ نہ پہونچی تہی اُس چادر
کو تقسیم البتہ شعلہ ماری ہے وہ چادر مدعم پر آگ ہو کر پس جبکہ سنا یہ لوگون نے لایا ایک شخص تسمہ یا دو تسمے پاس پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا
یہ ایک تسمہ یا دو تسمے تہے آگ کے متفق علیہ (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمروؓ سے کہ کہا تہا دار وغہ اوپر اسباب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
ایک شخص کہ کہا جاتا تہا اسکو کرکرہ پس مر گیا وہ پس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ بیچ دوزخ کے ہے پس شروع کیا لوگون نے دیکھنا پس
پائی ایک کملی کہ تحقیق خیانت کیا تہا اسکو غنیمت مین سے روایت کی یہ بخاری نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا تہے ہم پہونچتے
بیچ غزوات اپنے کے شہد اور انگور کو پس کہاتے ہم اسکو اور نہ اُٹہاتے اسکو نقل کی یہ بخاری نے (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفلؓ سے کہ کہا
پہونچا مین ایک تہیلی کو بہری ہوئی تہی چربی سے دن خیبر کے پس اُٹہایا مینے اُسکو اور چہپایا اپنے سے اور کہا مینے نہ دونگا آج کے دن کسی کو
اسمین سے کچہہ پس پہر کر دیکہا مینے پس ناگہان پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تبسم فرماتے تہے طرف میری نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث
ابو ہریرہؓ کی کہ سرا اُسکا یہ ہے ما اعطیکم بیچ باب رزق ولاۃ کے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے ابو امامہؓ سے کہ نقل کی نبی صلے
اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق اللہ تعالی نے بزرگی دی مجہ کو انبیاء پر یا فرمایا بزرگی دی امت میری کو اوپر امتون کے اور حلال کین ہمارے لیے
غنیمتین روایت کی یہ ترمذی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا

لـه تحقیق مین پہونچا چکا یعنے جو کچہ خیبر کی لوٹ کا
کہا مسلمانون کا اتفاق ہے اسپر کہ غلول یعنے غنیمت کے مال سے چوری کرنا حرام اور کبیرہ گناہ ہے اگر چور اداکرے تو اُس مال کو ہمیشہ اور جمہور علماء کے نزدیک امام کو
تعزیر دیجاوے جیسے حاکم مناسب جانے ۱۲ نووی صـ ۱۳ مـه یعنے شہادت کا ہمان اور غنیمت کی چوری وا کودین ملا ہے اور یہ جو فرمایا کہ آگ کا تسمہ ہے یعنے
اگر تو نہ دیتا تو آگ ہو کر یہ تسمہ تجہ کو جلاتا ۔ ـتـه تبسم فرماتے تہے یعنے میرے اس کہنے پر قاضی عیاض نے کہا کہ حربی کافرون کا طعام نبیذ حاجت کو حاملا
بالاجماع درست ہے جبتک کہ مسلمان دار الحرب مین رہین خواہ سردار کا اذن لیا ہو یا نہ لیا ہو اور امام کا اذن کسیکے نزدیک شرط نہین قسم اموا سا ز ہر اکے الا کے امام
غنیمت کے چار پائے پر سوار ہونا اور کپڑا پہننا اور لڑائی مین اُسکے ہتہیار کا استعمال بین لانا بالاجماع درست ہے بغیر اذن حاکم کے لیکن کوئی چیز اُن مین سے ملام
کی طرف لیکر نہ نکلے اور اگر نکلے تو پہیر دے اور سلاح کوئی چیز بیچنا بہی جائز نہین ۱۲ نووی شرح صحیح مسلم صـ ۹ جلد ۲

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَئِذٍ یَعْنِیْ یَوْمَ حُنَیْنٍ مَنْ قَتَلَ کَافِرًا فَلَہٗ سَلَبُہٗ فَقَتَلَ اَبُوْ طَلْحَۃَ یَوْمَئِذٍ عِشْرِیْنَ رَجُلًا وَاَخَذَ اَسْلَابَہُمْ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ (۳) وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَضٰی فِی السَّلَبِ لِلْقَاتِلِ وَلَمْ یُخَمِّسِ السَّلَبَ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (۴) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ نَفَّلَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ بَدْرٍ سَیْفَ اَبِیْ جَہْلٍ وَکَانَ قَتَلَہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (۵) وَعَنْ عُمَیْرٍ مَوْلٰی اٰبِی اللَّحْمِ قَالَ شَہِدْتُّ خَیْبَرَ مَعَ سَادَتِیْ فَکَلَّمُوْا فِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَلَّمُوْہُ اَنِّیْ مَمْلُوْكٌ فَاَمَرَ لِیْ فَقُلِّدْتُّ سَیْفًا فَاِذَا اَنَا اَجُرُّہٗ فَاَمَرَ لِیْ بِشَیْءٍ مِّنْ خُرْثِیِّ الْمَتَاعِ وَعَرَضْتُ عَلَیْہِ رُقْیَۃً کُنْتُ اَرْقِیْ بِہَا الْمَجَانِیْنَ فَاَمَرَنِیْ بِطَرْحِ بَعْضِہَا وَحَبْسِ بَعْضِہَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ اِلَّا اَنَّ رِوَایَتَہٗ اِنْتَہَتْ عِنْدَ قَوْلِہِ الْمَتَاعِ (۶) وَعَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِیَۃَ قَالَ قُسِمَتْ خَیْبَرُ عَلٰی اَہْلِ الْحُدَیْبِیَۃِ فَقَسَمَہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَمَانِیَۃَ عَشَرَ سَہْمًا وَکَانَ الْجَیْشُ اَلْفًا وَخَمْسَ مِائَۃٍ فِیْہِمْ ثَلٰثُمِائَۃِ فَارِسٍ فَاَعْطَی الْفَارِسَ سَہْمَیْنِ وَالرَّاجِلَ سَہْمًا رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَقَالَ حَدِیْثُ ابْنِ عُمَرَ اَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَیْہِ وَاَتَی الْوَہْمُ فِیْ حَدِیْثِ مُجَمِّعٍ اَنَّہٗ قَالَ ثَلٰثُمِائَۃِ فَارِسٍ وَاِنَّمَا کَانُوْا مِائَتَیْ فَارِسٍ (۷) وَعَنْ حَبِیْبِ بْنِ مَسْلَمَۃَ الْفِہْرِیِّ قَالَ شَہِدْتُّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ الرُّبُعَ فِی الْبَدْاَۃِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس دن یعنی دن حنین کے جو شخص کہ مار ڈالے کسی کافر کو پس اُسکے لیے ہے اسباب اُسکا پس قتل کیا ابوطلحہؓ نے اُس دن بیس شخصوں کو اور لیے اسباب اُنکے روایت کی یہ دارمی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی عوف بن مالک اشجعی سے اور خالد بن ولید سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا بیچ اسباب مقتول کے کہ وہ قتل کرنیوالے کے لیے ہے اور نہ خمس نکالا اس اسباب مین سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہی عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ کہا حصہ سے زیادہ دی مجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دن بدر کے تلوار ابوجہل کی اور تھے ابن مسعودؓ کہ قتل کیا تھا ابوجہل کو نقل کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہی عمیر غلام آبی اللحم کے سے کہ کہا حاضر ہوا مین غزوہ خیبر مین ساتھ مالکون اپنے کے پس کلام کیا مالکون نے میری مقدمہ مین رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور کلام کیا اُنہون نے حضرت سے یہ کہ مین مملوک ہون پس حکم کیا مجھ کو پس پہنایا گیا مین تلوار پس ناگہان مین کھینچتا تھا اُسکو پس حکم کیا آنحضرتؐ نے میرے لیے ساتھ تھوڑی سی چیز کے خانگی اسباب سے اور بیان کیا مینے حضرتؐ کے روبرو ایک منتر کہ تھا مین پڑھتا اُسکو دیوانون پر پس حکم کیا مجھ کو ساتھ موقوف کرنے بعضے منتر کے اور رہنے دینے بعضے منتر کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے مگر تحقیق روایت ابوداؤد کی تمام ہوئی نزدیک المتاع کے (۶) ترجمہ اور روایت ہی مجمع بن جاریہؓ سے کہ کہا بانٹی گئی خیبر اوپر اہل حدیبیہ کے پس تقسیم فرمایا اُسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اٹھارہ حصہ اور تھا لشکر ایکہزار اور پانسو آدمیون کا اُن مین تین سو سوار تھے پس دیے سوار کو دو حصے اور پیادہ کو ایک حصہ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا حدیث ابن عمرؓ کی صحیح تر ہے اور عمل اکثر ائمہ کا اُسپر ہے اور واقع ہوا وہم بیچ حدیث مجمع کے کہ اُسنے کہا تین سو سوار اور نہ تھے وہ مگر دو سو سوار (۷) ترجمہ اور روایت ہی حبیب بن مسلمہ فہریؓ سے کہ کہا حاضر ہوا مین پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حصہ زیادہ دیا چوتھائی بیچ ابتدا جہاد کے

ا؎ اور نہ خمس نکالا اُس اسباب مین سے یعنی جیسے کہ غنیمت مین سے نکالتے تھے سلب مقتول کے اسباب کو کہتے ہین اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مقتول کے اسباب مین سے پانچوان حصہ نکالنا درست نہین اور یہی قول ہے احمد اور ابن جریر اور ابن منذر اور ایک قول شافعی کا اور دوسرے لوگون کا اور مالک وغیرہ نے کہا کہ غنیمت کی طرح اسمین سے بھی پانچوان حصہ نکالا جاوے اور یہ قول ضعیف ہے ۱۲ نووی ؎۲ اور تھے ابن مسعودؓ الخ ابوجہل کو دو انصاریون نے مارا تھا اور ابن مسعودؓ بھی اُسکے قتل مین شریک تھے کہ سر اُسکا کاٹا تھا اس سبب سے شمشیر کہ اُسکے اسباب مین تھی ابن مسعودؓ کو عطا فرمائی ۱۲ مرقاۃ ؎۳ مین کھینچتا تھا اُسکو یعنی بسبب صغر سن کے یا کوتہ قدی کے ؎۴ ساتھ تھوڑی سی چیز کے الخ یعنی بطور انعام کے کم حصے سے ؎۵ زیادہ دیا چوتھائی بیچ ابتداء جہاد کے الخ یعنی اگر ابتداء لڑائی مین ایک جماعت لشکر کی پہنچنے سے پہلے دشمن کی لڑائی مین مشغول ہوتی تو اُنکو چوتھائی مال غنیمت مین دیتے اور باقی مین جو تھا ہوتا اُنکو تمام لشکر کے ساتھ شریک کرتے اور اگر کوئی جماعت لشکر پہنچنے کے وقت دشمن کے ساتھ لڑائی مین مشغول ہوتی تو اُنکو تہائی ۱۲

وَالثُّلُثَ فِي الرَّجْعَةِ رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ (۸) **وَعَنْهُ** أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ وَالثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ إِذَا قَفَلَ رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ (۹) **وَعَنْ** أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَصَبْتُ بِأَرْضِ الرُّومِ جَرَّةً حَمْرَاءَ فِيهَا دَنَانِيرُ فِي إِمْرَةِ مُعَاوِيَةَ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مَعْنُ بْنُ يَزِيدَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَعْطَانِي مِنْهَا مِثْلَ مَا أَعْطَى رَجُلًا مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَفْلَ إِلَّا بَعْدَ الْخُمُسِ لَأَعْطَيْتُكَ رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ (۱۰) **وَعَنْ** أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَدِمْنَا فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا أَوْ قَالَ فَأَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا أَصْحَابَ سَفِينَتِنَا جَعْفَرًا وَأَصْحَابَهُ أَسْهَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ (۱۱) **وَعَنْ** يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ النَّاسِ لِذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودَ لَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ (۱۲) **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ فَيَجِيئُونَ بِغَنَائِمِهِمْ فَيُخَمِّسُهُ وَيَقْسِمُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ يَوْمًا بَعْدَ ذٰلِكَ بِزِمَامٍ مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا فِيمَا

اور تہائی بیچ وقت پھرنے کے جہاد سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہی حبیب سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے حصے زیادہ دیتے چوتھائی پیچھے خمس نکال لینے کے اور تہائی پیچھے خمس نکال لینے کے جس وقت کہ پھرتے جہاد سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۹) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوالجویریہ جرمی سے کہ کہا پائی مینے زمین روم مین ایک ٹھلیا سرخ کہ اُس مین دینارین تھین بیچ زمانے خلافت معاویہؓ کے اور تھا ہمپر حاکم ایک شخص صحابیون پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے بنی سلیم سے کہا جاتا تھا اُسکو معن بن یزید پس لایا مین اُسکے پاس ٹھلیا پس بانٹا اُس نے اُن دیناروں کو درمیان مسلمانون کے اور دیا مجھ کو اُس مین سے مانند اُس چیز کے کہ دیا ایک شخص کو اُن مین سے پھر کہا اگر نہ سنا ہوتا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہین حصہ زیادہ دینا مگر پیچھے خمس کے البتہ دیتا مین تجھ کو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۰) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوموسیٰ اشعریؓ سے کہ کہا آئے ہم اور پایا ہمنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اُسوقت کہ فتح کیا خیبر کو پس حصہ دیا واسطے ہمارے یا کہا پس دیا ہمکو غنیمت خیبر مین سے اور نہین تقسیم کیا واسطے کسی کے کہ غائب تھا فتح خیبر سے اُس مین سے کچھ مگر واسطے اُس شخص کے کہ حاضر تھا ساتھ اُنکے مگر ہماری کشتی والون کو جعفر کو اور یارون اُنکے کو حصے دیے کشتی والون کو ساتھ اُنکے کہ حاضر تھے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۱) **ترجمہ** اور روایت ہی یزید بن خالد سے یہ کہ ایک شخص اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے وفات کیا گیا دن فتح خیبر کے پس ذکر کی صحابہ نے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے نماز پڑھو اپنے یار پر پس متغیر ہوی چہرے لوگون کے بسبب اسکے پس فرمایا کہ تحقیق یار تمہارے نے خیانت کی بیچ راہ اللہ کے پس تلاش کیا ہمنے اسباب اُسکا پس پائے ہمنے نگینے نگینے یہود کے سے کہ نہ برابر تھے دو درہمون کے روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے (۱۲) **ترجمہ** اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت پہونچتے غنیمت کو حکم فرماتے بلالؓ کو پس منادی کرتے بلال لوگون مین پس لاتے لوگ غنیمتین اپنی پس پانچوان حصہ اُس مین سے نکال لیتے اور تقسیم کرتے اُسکو پس لایا ایک شخص ایکدن بعد اُسکے ایک مہار بالون کی پس کہا اُس نے یا رسول اللہ یہ بیچ اُس چیز کے تھی

ف یعنی زیادہ دینا بعد خمس کے ہوتا ہے اور خمس غنیمت کے مال مین سے نکالا جاتا ہے اور یہ اصل نفل ہے اس مین خمس نہین پر نفل ہی نہین ۱۲ لمعات ف مگر ہماری کشتی والون کو یعنی لوگون کو دیا غازیون کی رضامندی سے ۱۲ حق ف پس متغیر ہوے چہرے لوگون کے یعنی بسبب نماز نہ پڑھنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا سبب ہے اسکا ۱۲ ف یعنی قیمت اُنکی دو درہمون سے کم تھی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غنیمت کے مال مین چوری بڑا گناہ ہے ۱۲ ف بعد اسکے یعنی بعد نکال لینے پانچوین حصہ کے ۱۲ حق

كُنَّا اَصَبْنَاهُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ قَالَ اَسَمِعْتَ بِلَالًا نَادٰى ثَلٰثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَجِيْئَ بِهٖ فَاعْتَذَرَ قَالَ كُنْ اَنْتَ تَجِيْئُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَلَنْ اَقْبَلَهٗ عَنْكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۳) **وَعَنْ** عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ حَرَّقُوْا مَتَاعَ الْغَالِّ وَضَرَبُوْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۴) **وَعَنْ** سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يَّكْتُمْ غَالًّا فَاِنَّهٗ مِثْلُهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۵) **وَعَنْ** اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَى الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۱۶) **وَعَنْ** اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ تُبَاعَ السِّهَامُ حَتّٰى تُقْسَمَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ (۱۷) **وَعَنْ** خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَصَابَهٗ بِحَقِّهٖ بُوْرِكَ لَهٗ فِيْهِ وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِيْمَا شَاءَتْ بِهٖ نَفْسُهٗ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لَيْسَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۱۸) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَفَّلَ سَيْفَهٗ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ الَّذِيْ رَاٰى فِيْهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ اُحُدٍ (۱۹) **وَعَنْ** رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

کہ ہوپنچے تھے ہم اسکو غنیمت مین سے فرمایا کیا سنا تھا تونے بلال کو پکارتے ہوئے تین بار کہا کہ ہان پس فرمایا پس کس چیز نے منع کیا تجھ کو اس کہ لاتا تو اسکو پس عذر کیا اُس نے فرمایا رہ تو لاویگا تو اسکو دن قیامت کے پس ہرگز نہ قبول کرونگا مین اسکو تجھ سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے اپنے دادا سے یہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ نے اور عمرؓ نے جلا دیا اسباب خیانت کرنیوالیکا غنیمت مین سے اور مارا اسکو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے جو شخص کہ چھپاوے خیانت خیانت کرنیوالے کی مال غنیمت مین پس تحقیق وہ مانند خیانت کرنیوالے کے ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید رضی سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید کرنے غنیمتوں کے سے پہلے اس سے کہ تقسیم کیجاوین روایت کی یہ ترمذی نے (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوامامہ سے نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کیا یہ کہ بیچے جاوین حصے یہانتک کہ تقسیم کیے جاوین روایت کی یہ دارمی نے (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے خولہ بیٹی قیس کی سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تحقیق یہ مال سبز ہے شیرین ہے پس جو شخص پہونچے اسکو ساتھ حق اسکے کے برکت دی جاتی ہے اُس کے لیے اُس میں اور بہت سے تصرف کرنیوالے بیچ اُس چیز کے کہ چاہے اُسکو نفس اُسکا مال اللہ کے سے اور رسول اُسکے سے نہین واسطے اُسکے دن قیامت کے مگر آگ روایت کی یہ ترمذی نے (۱۸) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حصے سے زیادہ لی تلوار اپنی ذوالفقار دن بدر کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے اور وہ تلوار وہ ہے کہ دیکھا تھا حضرت نے خواب بیچ اُسکے دن احد کے (۱۹) ترجمہ اور روایت ہے رویفع بیٹے ثابت کے سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے

ف پس ہرگز نہ قبول کرونگا مین اسکو تجھ سے اسلیے کہ اس چیز سب مجاہدین کا حق تھا اور وہ متفرق ہوگئے تھے ہر ایک کو حصہ پہونچنا ممکن نہ تھا ۱۲ مرقاۃ ف جلا دیا الخ امام احمد بن حنبل وغیرہ نے عمل کیا ہے ظاہر اس حدیث پر کہ اسباب اسکا جلایا جاوے سواے حیوان اور قرآن مجید کے اور تینوں اماموں کے نزدیک جلایا نجاوے لیکن تعزیر دیا جاوے اور یہ حدیث زجر پر محمول ہے ۱۲ لمعات ف جو شخص الخ یعنے امیر سے اظہار اسکا نہ کرے کہ فلانے نے خیانت کی ہے ۱۲ حق ف پہلے اس سے کہ تقسیم کی جاوین یعنے بسبب عدم ملکیت کے ۱۲ حق ف منع کیا الخ یعنے بسبب عدم ملک کے نزدیک اسکے کہ موقوف رکھتا ہے ملک کو قسمت پر ۱۲ لمعات ف سبز ہے شیرین یعنے دیکھنے مین اچھا معلوم ہوتا ہے اور دل مین پیارا ۱۲ ف ساتھ حق اسکے کے یعنے بوجہ حلال ۱۲ ف مال اللہ کے سے الخ یعنے غنیمت کہ قسمت اسکی بیچ حکم اللہ اور رسول اُسکے کے ہے ۱۲ حق ف حصے سے زیادہ لی الخ یعنے مال غنیمت مین سے بعد اُسکے اپنے پاس رکھ لے اور یہ بات حضرت کے سوا اور کسیکو جائز نہ تھی اور یہ تلوار عاص بن منبہ کا فر کی تھی جب وہ جنگ بدر کے دن مارا گیا تو حضرت نے لی پھر حضرت علی مرتضیٰ کو بخشی ۱۲ لمعات ف خواب یہ کہ حضرت نے تلوار ہلائی پس درمیان سے ٹوٹ گئی پھر دوسری بار ہلائی تو آگے سے بہتر ہوئی اور اسکی تعبیر یہ ہوئی کہ جنگ احد کے دن اول شکست ہوئی

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَرْكَبْ دَابَّةً مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى اِذَا اَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى اِذَا اَخْلَقَهٗ رَدَّهٗ فِيْهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۲۰) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمُجَالِدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ قُلْتُ هَلْ كُنْتُمْ تُخَمِّسُوْنَ الطَّعَامَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصَبْنَا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ فَيَاْخُذُ مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيْهِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۲۱) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ جَيْشًا غَنِمُوْا فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَّعَسَلًا فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمُ الْخُمُسُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۲۲) وَعَنِ الْقَاسِمِ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ الْجَزُوْرَ فِي الْغَزْوِ وَلَا نَقْسِمُهٗ حَتّٰى اِذَا كُنَّا لَنَرْجِعُ اِلٰى رِحَالِنَا وَاَخْرِجَتُنَا مِنْهُ مَمْلُوَّةٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۲۳) وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيْطَ وَاِيَّاكُمْ وَالْغُلُوْلَ فَاِنَّهٗ عَارٌ عَلٰى اَهْلِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ (۲۴) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ دَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعِيْرٍ فَاَخَذَ وَبَرَةً مِّنْ سَنَامِهٖ ثُمَّ قَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ مِنْ هٰذَا الْفَيْءِ شَيْءٌ وَّلَا هٰذَا وَرَفَعَ اِصْبَعَهٗ اِلَّا الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ عَلَيْكُمْ فَاَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيْطَ فَقَامَ رَجُلٌ فِيْ يَدِهٖ كُبَّةٌ مِّنْ شَعْرٍ فَقَالَ اَخَذْتُ هٰذِهٖ لِاُصْلِحَ بِهَا بَرْدَعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مَا كَانَ لِيْ وَلِبَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ اَمَّا اِذَا

اور دن آخرت کے پس نہ سوار ہو کسی جانور پر غنیمت مسلمین میں سے یہانتک کہ جس وقت دبلا کر دی اسکو پہیر دی اسکو غنیمت میں اور جو شخص کہ ایمان رکہتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن پچہلے کے پس نہ پہنے کپڑا غنیمت مسلمین میں سے یہانتک کہ جسوقت پرانا کری اسکو پہیر دی اسکو غنیمت مین نقل کی یہ ابو داؤد نی (۲۰) ترجمہ اور روایت ہی محمد بن ابی المجالد سے کہ نقل کی عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا کہا مینے کیا تہے تم پانچواں حصہ نکالتے طعام کا بیچ زمانے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا پہونچے ہم طعام کو دن خیبر کے اور تہا ایک شخص آتا پس لیتا طعام سے مقدار اُس چیز کے کہ کفایت کرتا اسکو پہر پہر جاتا روایت کی یہ ابو داؤد نے (۲۱) ترجمہ اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ ایک لشکر غنیمت لایا بیچ زمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طعام اور شہد پس نہ لیا گیا ان سے پانچواں حصہ روایت کی یہ ابو داؤد نے (۲۲) ترجمہ اور روایت ہی قاسم غلام عبد الرحمن کے سے کہ نقل کی بعض اصحاب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا کہ تہے ہم کہاتے اونٹ جہاد میں اور نہ تقسیم کرتا ہم اسکو یہانتک کہ جسوقت ہوتے ہم البتہ پہر نیوالے طرف ڈیروں اپنے کی تو خرجیاں ہماری اس سے بہری ہوئی ہوتیں روایت کی یہ ابو داؤد نے (۲۳) ترجمہ اور روایت ہی عبادہ بن صامت سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تہے کہتے ادا کرو تاگا اور سوئی اور بچو تم خیانت کرنے سے اسلیے کہ تحقیق خیانت کرنا عار ہوگا خیانت کرنیوالوں پر دن قیامت کے روایت کی یہ دارمی نے اور روایت کی نسائی نے عمرو بن شعیب سے اُس نے اپنے باپ سے اُس نے اپنے دادا سے (۲۴) ترجمہ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اُس نے اپنے دادا سے کہ کہا نزدیک ہوئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے پس لی پشم اسکی کوہان میں سے پہر فرمایا اے لوگو تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں واسطے میرے اس مال فی میں سے کچہہ اور نہ یہ اور اٹہائی انگلی اپنی مگر خمس اور خمس بہی تمہیں پر خرچ کی جاتی ہے پس ادا کرو تاگے اور سوئی کو پس کہڑا ہوا ایک شخص کہ اُسکے ہاتہ میں ایک ٹکڑا تہا بالوں کی رسی کا پس کہا کہ لیا تہا مینے اسکو تاکہ درست کروں میں ساتہ اسکی جہل کو پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپر جو چیز کہ ہو واسطے میرے اور واسطے اولاد عبد المطلب کے پس وہ واسطے تیرے ہے پس کہا اس شخص نے جس وقت کہ

ط پس نہ سوار ہو یعنے بلا ضرورت ۱۲ ع نہ پہنے یعنے بلا ضرورت ۱۲ ف پس لیتا الخ مطلب یہ ہے کہ طعام سے خمس لینا چاہیے اور زیادہ بہی قدر کفاف سے نہ لے ۱۲ ق پس لیا گیا ان سے الخ یعنے اُنکی جو چیزیں موجود تہیں کہا چکے ۱۲ ک تہے ہم کہاتے یعنے ضرورت کیوقت اونٹ ذبح کر لیتے ۱۲ ل عار ہوگا خیانت کرنیوالوں پر یعنی قیامت کے دن لوگوں میں رسوائی ہوگی ۱۲ م اور خمس بہی تم ہی پر الخ یعنے تمہاری مصلحتوں میں یعنے تم ہتہیار اور گہوڑے وغیرہ ذلک سے ۱۲ ن پس وہ واسطے تیرے ہے یعنے اپنا حصہ اور انکا حصہ معاف کیا اور جو کچہ کہ غازیوں کا حصہ ہے اُن سے معاف کروانا چاہیے ۱۲

بَلَغَتْ مَا أَرٰى فَلَا أَرَبَ لِي فِيْهَا وَنَبَذَهَا رَوَاهُ أَبُوْدَاؤدَ (۲۵) **وَعَنْ** عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى بَعِيْرٍ مِّنَ الْمَغْنَمِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَخَذَ وَبَرَةً مِّنْ جَنْبِ الْبَعِيْرِ ثُمَّ قَالَ لَا يَحِلُّ لِيْ مِنْ غَنَائِمِكُمْ مِثْلُ هٰذَا إِلَّا الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ فِيْكُمْ رَوَاهُ أَبُوْدَاؤدَ (۲۶) **وَعَنْ** جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذَوِي الْقُرْبٰى بَيْنَ بَنِيْ هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ إِخْوَانُنَا مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِيْ وَضَعَكَ اللّٰهُ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ إِخْوَانَنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا قَرَابَتُنَا وَقَرَابَتُهُمْ وَاحِدَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَنُوْ هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهٖ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ دَاؤدَ وَالنَّسَائِيِّ نَحْوُهٗ وَفِيْهِ أَنَا وَبَنِي الْمُطَّلِبِ لَا نَفْتَرِقُ فِيْ جَاهِلِيَّةٍ وَّلَا إِسْلَامٍ وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ شَيْءٌ وَّاحِدٌ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهٖ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) **عَنْ** عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ إِنِّيْ لَوَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ فَنَظَرْتُ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ فَإِذَا أَنَا بِغُلَامَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدِيْثَةٍ أَسْنَانُهُمَا فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُوْنَ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِيْ أَحَدُهُمَا فَقَالَ أَيْ عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قُلْتُ نَعَمْ فَمَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِيْ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّهٗ

کہ پہونچی پرسی اس حد کو کہ دیکھتا ہون مین پس نہین حاجت مجہ کو بیچ اُسکے اور پہینکدیا اُس رسی کو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۵) **ترجمہ** اور روایت ہے عمرو بن عبسہؓ سے کہ کہا نماز پڑہائی ہمکو رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف[۱] ایک اونٹ کے کہ تہا غنیمت مین کا پس جبکہ سلام پہیرا لی پشم پہلو اونٹ کے سے پہر فرمایا نہین حلال واسطے میرے تمہاری غنیمتون مین سے مانند اسکے مگر پانچوان حصہ اور پانچوان حصہ بہی خرچ کیا جاتا ہے بیچ حاجتون تمہاری کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۶) **ترجمہ** اور روایت ہے جبیر بن مطعمؓ سے کہ کہا جب تقسیم کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حصہ ذوی القربی کا درمیان بنی ہاشم اور بنی المطلب کے حاضر ہوا مین حضرتؐ کے پاس اور عثمانؓ پس کہا یا رسول اللہ یہ بہائی ہمارے بنی ہاشم مین سے نہین انکار کرتے ہم بزرگی انکی کا بسبب ہونے آپ کے کہ پیدا کیا آپکو اللہ تعالی نے بنی ہاشم مین سے خبر دیجیے ہمکو سبب اسکا سے کہ دیا بہائیو ہمارے کو کہ بنی مطلب ہین اور چہوڑا آپنے ہمکو اور سوا اسکے نہین کہ قرابت ہماری اور قرابت انکی ایک ہے پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سوا اسکے نہین کہ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہین اسطرح سے اور داخل کین انگلیان ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتہ کی انگلیون مین نقل کی یہ شافعیؒ نے اور یہ روایت ابوداؤد اور نسائی کے مانند اسکی ہے اور اس مین یون ہے کہ مین اور بیٹے مطلب کے نہین جدا ہوئے جاہلیت مین اور اسلام مین اور سوا اسکے نہین کہ ہم اور وہ ایک چیز ہین اور داخل کین ایک ہاتھ کی انگلیان دوسرے ہاتھ کی انگلیون مین **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے عبدالرحمن بیٹے عوفؓ کے سے کہ کہا تحقیق مین البتہ کہڑا تہا صف جنگ مین دن بدر کے پس دیکہا مینے داہنے اپنے اور بائین اپنے پس ناگہان مین تہا درمیان دو لڑکون انصار کے کہ نو عمر تہے پس آرزو کی مینے کہ ہوتا مین درمیان دو شخصون قوی تر کے ان دو نوجوانون سے پس چوکا مجہ کو ایک نے اُن مین سے اور کہا اے چچا میرے آیا پہچانتا ہے تو ابوجہل کو کہا مینے کہ ہان جانتا ہون پس کیا ہے غرض تجہ کو طرف اسکی اے بیٹے بہائی میرے کے کہا خبر دیا گیا ہون مین یہ کہ تحقیق وہ

ف[۱] طرف ایک اونٹ کے یعنے اسکو سترہ کیا ۱۲ ف[۲] حصہ ذوی القربی کا اسلئے کہ قرآن مجید مین حصہ انکا خمس آیا ہے ۱۲ ف[۳] نہین یعنے پس وہ ہمسے افضل ہوئے اسلیے کہ وہ آپکے قریب تر ہین بہ نسبت ہمارے اس واسطے کہ آپکے دادا اور انکے دادا ایک ہین یعنی ہاشم اگرچہ جد ہمارے اور جد انکے بہی ایک ہین یعنی عبد مناف ۱۲ ف[۴] اور چہوڑا الخ یعنے خمس مین سے جو ذوی القربی کا حصہ ہے ہمکو نہین دیا ۱۲ ف[۵] قرابت ہماری یعنے ہم بنی نوفل کی اور عبد شمس کی ۱۲ ف[۶] قرابت انکی یعنے بنو المطلب کی ۱۲ ف[۷] ایک ہی عبد المناف کے چار بیٹے تہے ایک ہاشم دوسرے مطلب تیسرے عبد شمس چوتہے نوفل سو جبیر بن مطعم نوفل کی اولاد سے ہین اور حضرت عثمان عبد شمس سے سو حضرتؐ نے خیبر کا پانچوان حصہ ہاشم اور مطلب کی اولاد کو دیا عبد شمس اور نوفل کی اولاد کو نہ دیا تب جبیر بن مطعمؓ اور عثمانؓ نے حضرتؐ سے عرض کی کہ یا حضرت بنی ہاشم کی شرافت اور بزرگی کے تو ہم قائل ہین لیکن اسکا کیا سبب ہے کہ آپنے مطلب کی اولاد کو دیا اور عبد شمس اور نوفل کی اولاد کو نہین دیا حالانکہ وہ اور ہم برادری مین آپکے برابر ہین پس فرمایا کہ ہاشم اور مطلب کی اولاد کبہی جدا نہین ہوئی کفر اور اسلام رنج اور غم مین ہمیشہ شریک رہے برخلاف عبد شمس اور نوفل کی اولاد کہ وہ ہمیشہ بنی ہاشم کے مخالف رہے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۱ ف[۸] پس آرزو کی مینے الخ یعنے مینے خیال کیا کہ اگر دو لڑکون کے بیچ مین جو ان ناتجربہ کار ہین سہارا نہ ہوگا اور اچہا ہو کہ دو بہادرون کے بیچ مین ہون تاکہ دشمن مجہ کو بہی مغلوب نہ کرین ۱۲

يَسُبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَئِنْ رَأَيْتُهٗ لَا يُفَارِقُ سَوَادِيْ سَوَادَهٗ حَتّٰى يَمُوْتَ الْاَعْجَلُ مِنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذٰلِكَ قَالَ وَغَمَزَنِيَ الْاٰخَرُ فَقَالَ لِيْ مِثْلَهَا فَلَمْ اَنْشَبْ اَنْ نَظَرْتُ اِلٰى اَبِيْ جَهْلٍ يَجُوْلُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ اَلَا تَرَيَانِ هٰذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِيْ تَسْأَلَانِيْ عَنْهُ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا فَضَرَبَاهُ حَتّٰى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَاهُ فَقَالَ اَيُّكُمَا قَتَلَهٗ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَنَا قَتَلْتُهٗ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا فَقَالَا لَا فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهٗ وَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَلَبِهٖ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) **وَعَنْ** اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَّنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ اَبُوْ جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَوَجَدَهٗ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتّٰى بَرَدَ قَالَ فَاَخَذَ بِلِحْيَتِهٖ فَقَالَ اَنْتَ اَبُوْ جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوْهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ فَلَوْ غَيْرُ اَكَّارٍ قَتَلَنِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۳) **وَعَنْ** سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ اَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَّاَنَا جَالِسٌ فَتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ رَجُلًا هُوَ اَعْجَبُهُمْ اِلَيَّ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمًا ذَكَرَ ذٰلِكَ سَعْدٌ ثَلٰثًا وَاَجَابَهٗ بِمِثْلِ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ لَاُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهٗ

برا کہتا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قسم ہے اُس ذات کی کہ جان میری اُسکے ہاتھ مین ہی البتہ اگر دیکھون مین اُسکو نہ جدا ہوگا تن میرا تن اُسکے سے یہانتک کہ مری بہت جلد باز ہم مین سے کہا عبد الرحمن نے پس تعجب کیا مینے اس سے کہا عبد الرحمن نے اور چوکا مجہ کو دوسرے نے اور کہا واسطے میرے مانند اُسکو پس نہ درنگ کی مینے کہ دیکھا مینے طرف ابو جہل کے کہ پہرتا ہے لوگون مین پس کہا مینے اُن دونو لڑکون کو کیا نہین دیکھتے تم یہ صاحب تمہارا ہے کہ پوچھتے تہے مجہسے حال اُسکا کہا عبد الرحمن نے پس جلدی کی دونون لڑکون نے طرف ابو جہل کے ساتہ تلوارون اپنی کے پس مارا اُسکو یہانتک کہ قتل کیا اُسکو پہر پہرے دونون طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دی آپ کو پس فرمایا کونسے نے تم دونون مین سے قتل کیا اُسکو پس کہا ہر ایک نے اُن دونو مین سے کہ مینے قتل کیا اُسکو پس فرمایا کیا پونچھ ڈالین ہین تم نے اپنی تلوارین پس کہا کہ نہین پس دیکہا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف دونو تلوارون کی پس فرمایا تم دونون نے قتل کیا اُسکو اور حکم کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتہ اسباب ابو جہل کے واسطے معاذ بن عمرو بن جموح کے اور وہ دونو شخص معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفرا تہے متفق علیہ (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دن بدر کے کون شخص ہے کہ دیکہے واسطے ہمارے کہ کیا کیا ابو جہل نے پس گئے ابن مسعود پس پایا ابو جہل کو کہ مارا تہا اُسکو دو بیٹون عفرا کے نے یہانتک کہ ٹہنڈا ہوا کہا انس نے پس پکڑی ابن مسعود نے داڑہی ابو جہل کی اور کہا تو ابو جہل ہی پس کہا ابو جہل نے کیا کوئی زیادہ ہے اُس شخص سے کہ قتل کیا تمنے اُسکو اور ایک روایت مین ہی کہ کہا اگر غیر زمیندار مارتا مجہ کو تو بہت بہتر ہوتا متفق علیہ (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا دیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو اُس حال مین کہ مین بیٹہا ہوا تہا پس چہوڑا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ وہ بہتر تہا اُن مین طرف میری پس کہڑا ہوا مین اور کہا مینے کیا ہے واسطے فلانے کے قسم ہے خدا کی تحقیق مین گمان کرتا ہون اُسکو مومن پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بلکہ کہہ جانتا ہون مین اُسکو مسلمان کہا سعد نے اس کلام کو تین بار اور جواب دیا حضرت نے اُسکو ساتہ مانند کلام اول کے پہر فرمایا حضرت صلعم نے کہ تحقیق مین دیتا ہون ایک شخص کو اور حالانکہ غیر اُس کا

لہ تعجب کیا مینے یعنی اُنکی ہمت اور شجاعت سے ۱۲ ؎ ۲ اور حکم کیا الخ اگرچہ ابو جہل کے مارنے مین دونو شریک تہے لیکن اسکا اسباب ایک کو اس واسطے دلایا کہ شاید پہلی اُسکو زخمی اور سست کیا تہا اور جلنے پہرنے سے باز رکہا تہا اور ابن مسعود نے اُسکا سر کاٹا تہا اسواسطے اُنکو اُسکی تلوار دی ۱۲ لمعات ؎ ۳ کیا کوئی زیادہ ہی الخ یعنے مجہ سے زیادہ قریش مین کوئی بڑے درجہ کا نہین یعنے بڑی آدمی کو مارا ۱۲ ؎ ۴ اگر غیر زمیندار مارتی مجہ کو تو بہتر ہوتا الخ یعنے یہ مجہ پر عار کی بات ہے کہ کہیتی کرنیوالے انسان نے مجہ کو مارا اسلیے کہ عفرا کے بیٹے انصاری تہے اور انصار لوگ سب کہیتی باڑی کیا کرتے تہے پس اگر اُنکے سوا کوئی اور شخص مجہ کو قتل کرتا تو خوب ہوتا میرے نزدیک ۱۲ لمعات ؎ ۵ بلکہ کہہ جانتا ہون الخ یعنے ایمان حقیقی دل سی ہوا کرتا ہے

اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ اَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلٰى وَجْهِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَّهُمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَنَرٰى اَنَّ الْاِسْلَامَ الْكَلِمَةُ وَالْاِيْمَانَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ (۴) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَعْنِيْ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ اِنَّ عُثْمَانَ انْطَلَقَ فِيْ حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُوْلِهٖ وَاِنِّيْ اُبَايِعُ لَهٗ فَضَرَبَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ وَلَمْ يَضْرِبْ لِاَحَدٍ غَابَ غَيْرَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۵) وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِيْ قَسْمِ الْمَغَانِمِ عَشْرًا مِّنَ الشَّاءِ بِبَعِيْرٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ (۶) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهٖ لَا يَتْبَعْنِيْ رَجُلٌ مَلَكَ بُضْعَ امْرَاَةٍ وَّهُوَ يُرِيْدُ اَنْ يَّبْنِيَ بِهَا وَلَمَّا يَبْنِ بِهَا وَلَا اَحَدٌ بَنٰى بُيُوْتًا وَّلَمْ يَرْفَعْ سُقُوْفَهَا وَلَا رَجُلٌ اشْتَرٰى غَنَمًا اَوْ خَلِفَاتٍ وَّهُوَ يَنْتَظِرُ وِلَادَهَا فَغَزَا فَدَنَا مِنَ الْقَرْيَةِ صَلٰوةَ الْعَصْرِ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ اِنَّكِ مَاْمُوْرَةٌ وَّاَنَا مَاْمُوْرٌ اَللّٰهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيْنَا فَحُبِسَتْ حَتّٰى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَجَمَعَ الْغَنَائِمَ فَجَاءَتْ يَعْنِي النَّارَ لِتَاْكُلَهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا فَقَالَ اِنَّ فِيْكُمْ غُلُوْلًا فَلْيُبَايِعْنِيْ مِنْ كُلِّ قَبِيْلَةٍ رَجُلٌ فَلَزِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهٖ فَقَالَ فِيْكُمُ الْغُلُوْلُ فَجَاؤُوْا بِرَاْسٍ مِّثْلِ رَاْسِ بَقَرَةٍ مِّنَ الذَّهَبِ فَوَضَعَهَا فَجَاءَتِ النَّارُ فَاَكَلَتْهَا زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِاَحَدٍ قَبْلَنَا ثُمَّ اَحَلَّ

بہت پیارا ہوتا ہے نزدیک میرے اُس شخص سے بخوف اسکے کہ ڈالا جاوے وہ شخص دوزخ میں اپنے منہ کے بل نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت بخاری اور مسلم کی میں یون آیا ہے کہ کہا زہری نے پس اعتقاد کرتا ہون کہ اسلام کلمہ شہادت کا ہے اور ایمان عمل صالح ہے۔ (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوے خطبے کے لیے یعنے دن بدر کو اور فرمایا کہ تحقیق عثمان گیا ہے بیچ کام اللہ کے اور کام رسول خدا کے اور بتحقیق مین بیعت کرتا ہون واسطے اُسکے پس معین کیا واسطے اُسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حصہ اور نہین معین کیا واسطے کسی کے کہ غائب تھا بدر سے سوائے عثمانؓ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے رافع بن خدیجؓ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٹہیراتے بیچ تقسیم کرنے غنیمت کے دس بکریون کو برابر ایک اونٹ کے روایت کی یہ نسائی نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قصد کیا جہاد کا ایک نبی نے انبیا مین سے پس کہا اپنی قوم کو کہ نہ ساتھ ہووے میرے وہ شخص کہ نکاح کیا ہے ایک عورت سے اور وہ چاہتا ہے کہ لاوے عورت کو اپنے گھر مین اور صحبت کرے اُس سے اور ابتک نہین لایا اُسکو اور نہ ہو ساتھ میرے وہ شخص کہ بنایا ہے گھر اور نہین بنائی چھت اُسکی اور نہ ساتھ ہو میرے وہ شخص کہ خریدی ہین بکریان یا اونٹنیان حمل والیان اور وہ منتظر ہو جننے اُنکے کا پہر نکلے وہ نبی جہاد کے لیے پس نزدیک ہوپہنچے اُس بستی کے کہ ارادہ جہاد کا رکہتے تھا اُس مین وقت نماز عصر کے یا قریب نماز عصر کے پس کہا نبی نے واسطے آفتاب کے کہ تحقیق تو حکم کیا گیا ہے اور مین بھی حکم کیا گیا ہون اے اللہ ٹہیرا اسکو ہمپر پس ٹہیرا یا گیا آفتاب یہانتک کہ فتح دی اللہ نے اُس نبی کو پس جمع کیا مال غنیمت کا پس آئی یعنے آگ تاکہ کھاوے مال غنیمت کا پس نہ کھایا اُسکو پس فرمایا نبی نے کہ تحقیق تمہارے اندر واقع ہوئی ہے خیانت مال غنیمت مین پس چاہیے کہ بیعت کرے ہر قبیلہ مین سے ایک شخص پس چپک گیا ہاتھ ایک شخص کا ساتھ ہاتھ نبی کے پس کہا کہ درمیان تمہارے خیانت ہے پس لائے وہ ایک سر سونے کا مانند سر بیل کے پس رکھدیا اُسکو پس آئی آگ اور کھالیا اُسکو اور زیادہ کیا راوی نے ایک روایت مین اس عبارت کو کہ پس حلال نہ تھی غنیمت واسطے کسی کے پہلے ہم سے پہر حلال کی

ف ۱ یعنے اسکو کہ ڈالا جاوے وہ شخص دوزخ مین یعنے اگر اُسکو مین نہ دون تو وہ کافر ہوجاوے تو دوزخی ہو اس سے وے لوگ مراد ہین جو مسلم تھے اور ایمان اُنکے دلون مین خوب نہین رچا تھا ۱۲ ترجمہ بشارق ص ۴۶ ف ۲ حضرت عثمان کے لڑائی جنگ بدر کو رقیہ عثمانؓ کی بی بی حضرت کی صاحبزادی بیمار تہین پس حضرت نے عثمانؓ کو رقیہ کی بیمارداری کیواسطے مدینے کو روانہ کیا اور غنیمت سے اُنکا حصہ نکالا اس سے معلوم ہوا کہ جو لشکر کے کامون مین مصروف ہو اُسکو حصہ ملیگا اگرچہ جنگ مین حاضر نہ ہو ۱۲ ف ۳ قصد کیا جہاد کا ایک نبی نے یہ پیغمبر حضرت یوشعؑ بن نون تہے حضرت موسیٰؑ کے خلیفہ اگلی اُمتون مین معمول تھا کہ قربانی اور غنیمت کو آسمانی آگ جلادیتی تھی اور یہی نشانی تھی قبول ہونیکی غنیمت کا مال لینا اُنکو حلال نہ تھا امت محمدی کو حلال ہوگیا ۱۲ ترجمہ بشارق ص ۳۹۶ ف ۴ یعنی حلال الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آفتاب چلتا ہے اور یہی معلوم ہوتا ہے سورت سے والشمس تجری لمستقر لہا ذلک تقدیر العزیز العلیم۔

اللّٰہُ لَنَا الغَنَائِمَ رَاٰی ضَعفَنَا وَعَجزَنَا فَاَحَلَّھَا لَنَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۷) **وَعَن** ابنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ حَدَّثَنِی عُمَرُ قَالَ لَمَّا کَانَ یَومُ خَیبَرَ اَقبَلَ نَفَرٌ مِّن صَحَابَۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فُلَانٌ شَھِیدٌ وَّفُلَانٌ شَھِیدٌ حَتّٰی مَرُّوا عَلٰی رَجُلٍ فَقَالُوا فُلَانٌ شَھِیدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَلَّا اِنِّی رَاَیتُہٗ فِی النَّارِ فِی بُردَۃٍ غَلَّھَا اَو عَبَاءَۃٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا ابنَ الخَطَّابِ اذھَب فَنَادِ فِی النَّاسِ اَنَّہٗ لَا یَدخُلُ الجَنَّۃَ اِلَّا المُؤمِنُونَ ثَلٰثًا قَالَ فَخَرَجتُ فَنَادَیتُ اَلَا اِنَّہٗ لَا یَدخُلُ الجَنَّۃَ اِلَّا المُؤمِنُونَ ثَلٰثًا رَوَاہُ مُسلِمٌ

بَابُ الجِزیَۃِ اَلفَصلُ الاَوَّلُ (۱) **عَن** بَجَالَۃَ قَالَ کُنتُ کَاتِبًا لِّجَزءِ بنِ مُعَاوِیَۃَ عَمِّ الاَحنَفِ فَاَتَانَا کِتَابُ عُمَرَ بنِ الخَطَّابِ قَبلَ مَوتِہٖ بِسَنَۃٍ فَرِّقُوا بَینَ کُلِّ ذِی مَحرَمٍ مِّنَ المَجُوسِ وَلَم یَکُن عُمَرُ اَخَذَ الجِزیَۃَ مِنَ المَجُوسِ حَتّٰی شَھِدَ عَبدُ الرَّحمٰنِ بنُ عَوفٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَخَذَھَا مِن مَجُوسِ ھَجَرَ رَوَاہُ البُخَارِیُّ **وَذُکِرَ** حَدِیثُ بُرَیدَۃَ اِذَا اَمَّرَ اَمِیرًا عَلٰی جَیشٍ فِی بَابِ الکِتَابِ اِلَی الکُفَّارِ

اَلفَصلُ الثَّانِی (۱) **عَن** مُعَاذٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّھَہٗ اِلَی الیَمَنِ اَمَرَہٗ اَن یَّاخُذَ مِن کُلِّ حَالِمٍ یَعنِی مُحتَلِمٍ دِینَارًا اَو عِدلَہٗ مِنَ المَعَافِرِیِّ ثِیَابٌ تَکُونُ بِالیَمَنِ رَوَاہُ اَبُو دَاوٗدَ (۲) **وَعَن** ابنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَصلُحُ قِبلَتَانِ فِی اَرضٍ وَّاحِدَۃٍ وَّلَیسَ عَلَی المُسلِمِ جِزیَۃٌ رَوَاہُ اَحمَدُ

اللہ نے واسطے ہمارے غنیمت دیکھا ضعف ہمارا اور عجز ہمارا پس حلال کی غنیمت واسطے ہمارے متفق علیہ (۷) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا حدیث کی ہمکو عمرؓ نے کہا جبکہ ہوا دن خیبر کا آئے کئی شخص صحابیون نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سے اور کہا کہ فلانا شہید ہے اور فلانا شہید ہے یہانتک کہ گذرے ایک شخص پر پس کہا کہ فلانا شہید ہے پس فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یون نہین تحقیق مینے دیکھا ہے اسکو دوزخ مین بسبب ایک چادر کے کہ چرائی تھی مال غنیمت مین سے یا کہا بسبب کملی خطدار کے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے خطاب کے جا اور پکار دے تین بار لوگون مین یہ کہ نہین داخل ہونگے جنت مین مگر مومن کہا عمرؓ نے پس نکلا مین اور پکارا مینے تین بار کہ خبردار ہو تحقیق شان یہ ہے کہ نہین داخل ہونگے بہشت مین مگر مسلمان روایت کی یہ مسلم نے **باب** بیچ بیان جزیہ کے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہے بجالہ تابعی سے کہ کہا تھا مین منشی جزء بن معاویہ تابعی کا کہ چچا تھا احنف کا پس آیا ہمارے پاس خط حضرت عمر بن خطاب کا ایک برس پہلے وفات انکی سے مضمون اسکا یہ تھا کہ جدا کر دو ہر محرم کو آتش پرستون مین سے اور نہ لیتے تھے عمرؓ جزیہ مجوس سے یہانتک کہ گواہی دی عبد الرحمن بن عوف نے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیا جزیہ مجوس ہجر کے سے روایت کی یہ بخاری نے اور ذکر کی گئی حدیث بریدہ کی کہ سرا اسکا یہ ہے کہ جس وقت کہ سردار کرتے کسی کو کسی لشکر پر بیچ باب الکتاب الی الکفار کے **فصل دوسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے معاذؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ متوجہ کیا معاذ کو طرف یمن کے حکم کیا انکو یہ کہ لیوین ہر حالم سے یعنے بالغ سے ایک دینار یا برابر اسکے معافری سے اور وہ ہے ایک کپڑے کی کہ ہوتا ہے یمن مین روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین لائق دو قبلے زمین ایک مین اور نہین مسلمان پر جزیہ روایت کی یہ احمد

لہ یون نہین یعنی وہ دوزخ مین ہے ۱۲ طہ نہین داخل ہونگے جنت مین مگر مومن معلوم ہوا کہ بدون ایمان کے کوئی عبادت کام نہین آتی عبادت کی جڑ ایمان اور خالص نیت ہے ۱۲ ترجمہ مشارق طہ امام مالک اور اوزاعی کے نزدیک ہر کافر سے جزیہ لیا جاوے عربی ہو یا عجمی کتابی ہو یا غیر کتابی اور امام ابو حنیفہ نے کہا کہ سب کافرون سے جزیہ لیا جاوے مگر عرب کے مشرکون اور مجوس سے لیا جاوے اور شافعی کے نزدیک صرف اہل کتاب اور مجوس سے لیا جاوے عربی ہو یا عجمی ۱۲ نووی لہ جدا کرو ہر محرم کو آتش پرستون مین سے محرم وہ مرد ہے جسکے ساتھ اس عورت کا نکاح کبھی درست نہو جیسے باپ بھائی چچا بھتیجا بھانجا بیٹا پوتا ۱۲ ترجمہ مشارق ننگ آتش پرست ان سے نکاح کیا کرتے تھے تو حضرت عمرؓ نے لکھا کہ انکا نکاح توڑ دو اگرچہ اہل ذمہ کو انکے دین پر چھوڑ دیا گیا ہے لیکن چونکہ یہ امر شنیع شعار اسلام کے سخت مخالف ہے اسلیے اسکو موقوف کرنیکا حکم فرمایا ۱۲ لمعات طہ یعنی ہر بالغ سے ایک دینار ۱۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سال بھر مین ہر کافر بالغ سے ایک دینار جزیہ لیا جاوے خواہ مالدار ہو خواہ مفلس امام شافعی کا یہی قول ہے امام شافعی کا اور حنفیہ کے نزدیک فقیر پر جزیہ نہین ۱۲ لمعات مرقاۃ طہ نہین لائق دو قبلے اس مین اشارہ ہے طرف جلاوطن کرنے یہود و نصاری کی جزیرہ عرب سے تاکہ اس مین دو قبلے نہون اسلیے کہ اہل کتاب کا قبلہ بیت المقدس ہے اور قبلہ اہل اسلام کا کعبہ ہے شہ اور نہین مسلمان پر جزیہ یعنی اگر کوئی ذمی کافر جزیہ دینے والا مسلمان ہو جاوے تو ان سے جزیہ نہ لیا جاوے ۱۲

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُوْدَاوُدَ (۳) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اِلٰى اُكَيْدِرِ دُوْمَةَ فَاَخَذُوْهُ فَاَتَوْا بِهٖ فَحَقَنَ لَهٗ دَمَهٗ وَصَالَحَهٗ عَلَى الْجِزْيَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ (۴) وَعَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ جَدِّهٖ اَبِىْ اُمِّهٖ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْعُشُوْرُ عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ عُشُوْرٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ (۵) وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَمُرُّ بِقَوْمٍ فَلَاهُمْ يُضَيِّفُوْنَا وَلَاهُمْ يُؤَدُّوْنَ مَالَنَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ وَلَا نَحْنُ نَاْخُذُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَبَوْا اِلَّا اَنْ تَاْخُذُوْا كَرْهًا فَخُذُوْا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** (۱) عَنْ اَسْلَمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ضَرَبَ الْجِزْيَةَ عَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَرْبَعَةَ دَنَانِيْرَ وَعَلٰى اَهْلِ الْوَرِقِ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا مَعَ ذٰلِكَ اَرْزَاقُ الْمُسْلِمِيْنَ وَضِيَافَةُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ رَوَاهُ مَالِكٌ **بَابُ الصُّلْحِ** **اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ** (۱) عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِيْ بِضْعَ عَشَرَةَ مِائَةً مِنْ اَصْحَابِهٖ فَلَمَّا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَاَشْعَرَ وَاَحْرَمَ مِنْهَا بِعُمْرَةٍ وَسَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالثَّنِيَّةِ الَّتِيْ يُهْبَطُ عَلَيْهِمْ مِنْهَا بَرَكَتْ رَاحِلَتُهٗ فَقَالَ النَّاسُ حَلْ حَلْ خَلَاَتِ الْقَصْوَاءُ خَلَاَتِ الْقَصْوَاءُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ترمذی اور ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہا بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو طرف اکیدر دومہ کے پس پکڑا اسکو خالد نے اور انکے ہمراہیوں نے اور لے آئے اسکو حضرت کے پاس پس معاف کیا واسطے اسکے خون اسکا اور صلح کی اُس سے جزیہ پر روایت کی یہ ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے حرب بیٹے عبید اللہ کے سے کہ روایت کی اپنی جد سے اُس نے نقل کی باپ اپنے سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ عشر اوپر یہود و نصاریٰ کے ہے اور نہیں مسلمانوں پر دسواں حصہ روایت کی احمد اور ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہم گذرتے ہیں ایک قوم پر پس وہ نہ ضیافت کرتے ہیں ہماری اور نہ وہ دیتے ہیں وہ چیز کہ واسطے ہمارے ہے اُنپر حق سے اور نہ ہم لیتے ہیں اُنسے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر انکار کریں وہ مگر یہ کہ لو تم زبردستی پس لو روایت کی یہ ترمذی نے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے اسلم سے یہ کہ عمر بن الخطاب نے معین کیا جزیہ سونے والوں پر چار دینار اور چاندی والوں پر چالیس درہم باوجود اسکے کہ مقرر کیا رزق مسلمانوں کا اور مہمانی تین دن کی روایت کی یہ مالک نے **باب** ہے بیچ بیان صلح کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے مسور بن مخرمہ اور مروان بیٹے حکم کے سے کہا دونوں نے نکلے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سال حدیبیہ کے بیچ دس اور کتنے سو کے صحابہ اپنے سے پس جب آئے ذوالحلیفہ پر قلادہ باندھا ہدی کو اور اشعار کیا اور احرام باندھا ذوالحلیفہ سے عمرہ کے لیے اور چلے یہانتک کہ جب پہونچے ثنیہ پر کہ اُترتے ہیں لوگ مکہ والوں پر اُس طرف سے بیٹھ گئی ساتھ حضرت کے اونٹنی آپکی پس کہا لوگوں نے حل حل اڑ گئی قصواء اڑ گئی قصواء پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لے طرف اکیدر دومہ کے اکیدر بادشاہ تہا دومہ کا اور دومہ نام ہے ایک شہر کا شام میں یہ اکیدر نصرانی تہا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تہا اسکو گرفتار کر کے میرے پاس لے آؤ اور خود کو قتل نہ کرو جب وہ آیا اسپر جزیہ مقرر ہوا بعد ازاں وہ مسلمان کامل ہوا ۱۲ لمعات ۲ے عشر یعنے دسواں حصہ اوپر یہود اور نصاریٰ کے ہے مراد تجارت کے مال کا دسواں حصہ ہے نہ دسواں حصہ صدقات کا اس واسطے کہ مسلمانوں پر دسواں حصہ زمین کی پیداوار کا ہے ۱۲ لمعات ۳ے تحقیق ہم یعنے مسلمان ۱۲ ۴ے ایک قوم پر یعنے اہل ذمہ کا فروں پر جہاد کو جانے کے وقت ۱۲ ۵ے پس لو اہل ذمہ کو بعضے کا فروں سے حضرت نے صلح کی تھی تو اس صلح میں یہ قول و قرار ہوا تہا کہ اگر مسلمان تمہارے ملک میں آویں جاویں تو انکی ضیافت اور مہمانداری کرنا تو اس حدیث میں وہی لوگ مراد ہیں اور یہ مراد نہیں کہ مسافر زبردستی مسلمانوں سے اپنی ضیافت مانگیں ہاں البتہ مہمانداری مستحب ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ۶ے مقرر کیا رزق مسلمانوں کا یعنے جو مسلمان ادہر گذریں انکی ضیافت کریں ۱۲ ۷ے باب ہے بیچ بیان صلح کے الخ صلح اسم ہے ماخوذ صلاح اور صلوح سے جو ضد ہے فساد کی اور آنحضرت نے صلح کی کفار مکہ سے چھٹے سال ہجری میں اوپر ترک کرنے لڑائی کے دس برس تک اور جب تین سال گزرے تو کافروں نے عہد توڑ ڈالا ایسے کہ انہوں نے مدد کی بنی بکر کی خزاعہ کی لڑائی پر کہ حلیف تھے حضرت کے ۱۲ لمعات

مَا خَلَأَتِ الْقَصْوَاءُ وَمَا ذَاكَ لَهَا بِخُلُقٍ وَلٰكِنْ حَبَسَهَا حَابِسُ الْفِيلِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَا يَسْأَلُوْنِيْ خُطَّةً يُعَظِّمُوْنَ فِيهَا حُرُمَاتِ اللّٰهِ إِلَّا أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا ثُمَّ زَجَرَهَا فَوَثَبَتْ فَعَدَلَ عَنْهُمْ حَتّٰى نَزَلَ بِأَقْصَى الْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى ثَمَدٍ قَلِيلِ الْمَاءِ يَتَبَرَّضُهُ النَّاسُ تَبَرُّضًا فَلَمْ يُلَبِّثْهُ النَّاسُ حَتّٰى نَزَحُوْهُ وَشُكِيَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَطَشُ فَانْتَزَعَ سَهْمًا مِّنْ كِنَانَتِهٖ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيهِ فَوَاللّٰهِ مَا زَالَ يَجِيْشُ لَهُمْ بِالرِّيِّ حَتّٰى صَدَرُوْا عَنْهُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ فِي نَفَرٍ مِّنْ خُزَاعَةَ ثُمَّ أَتَاهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ إِلٰى أَنْ قَالَ إِذْ جَاءَ سُهَيْلُ ابْنُ عَمْرٍو فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ هٰذَا مَا قَاضٰى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ...... فَقَالَ سُهَيْلٌ وَاللّٰهِ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا صَدَدْنَاكَ عَنِ الْبَيْتِ وَلَا قَاتَلْنَاكَ وَلٰكِنِ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ إِنِّيْ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَإِنْ كَذَّبْتُمُوْنِيْ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَّعَلٰى أَنْ لَّا يَأْتِيْكَ مِنَّا رَجُلٌ وَّإِنْ كَانَ عَلٰى دِيْنِكَ إِلَّا رَدَدْتَّهٗ عَلَيْنَا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَضِيَّةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهٖ قُوْمُوْا فَانْحَرُوْا ثُمَّ احْلِقُوْا ثُمَّ جَاءَ نِسْوَةٌ مُّؤْمِنَاتٌ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ الْاٰيَةَ فَنَهَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنْ يَّرُدُّوْهُنَّ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَّرُدُّوا الصَّدَاقَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ فَجَاءَهٗ أَبُوْ بَصِيْرٍ رَجُلٌ

نہیں اڑی قصواء اور نہیں عادت اسکو اڑنے کی ولیکن[1] روکا اسکو روکنے والے ہاتھی کے نے پھر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہ طلب کرینگے قریش مجھسے کوئی بات کہ اُس میں ہو تعظیم اللہ تعالی کی حرم کی مگر[2] دونگا انکو وہ پھر اُٹھایا اونٹنی کو پس اُٹھی وہ پھر یکسو ہوئی اُن سے یہانتک کہ اُتری بیچ نہایت جانب حدیبیہ کے ایک جگہ پر کہ تھوڑا سا تھا پانی اُسمیں لیتے تھے پانی کو آدمی تھوڑا تھوڑا پس نہ دیر کی لوگوں نے یہانتک کہ کھینچ ڈالا اُس پانی کو اور شکایت کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیاس کی پس نکالا حضرت نے ایک تیر اپنے ترکش میں سے پھر حکم فرمایا صحابہ کو یہ کہ رکھدیں تیر کو پانی میں پس قسم ہے خدا کی ہمیشہ جوش مارتا رہا پانی واسطے اُنکے ساتھ سیرابی کے یہانتک[3] کہ پھرے پانی سے پس اُسوقت میں کہ صحابہ اسیطرح تھے ناگہان آیا بدیل بن ورقا خزاعی بیچ ایک جماعت کے خزاعہ سے پھر آیا حضرت کے پاس عروہ بن مسعود اور بیان کی بخاری نے یہ حدیث یہانتک کہ کہا اُس وقت کہ آیا سہیل بن عمرو کہ وکیل تھا مکیون کا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھ تو یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی محمد رسول اللہ نے پس کہا سہیل نے قسم ہے خدا کی اگر ہم جانتے کہ تم رسول اللہ ہو نہ منع کرتے ہم تمکو خانہ کعبہ سے اور نہ لڑتے ہم تم سے ولیکن لکھ محمد بن عبد اللہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے خدا کی تحقیق میں البتہ رسول اللہ ہوں اگرچہ جھوٹا جانتے ہو تم مجھ کو لکھ اے علی محمد بن عبد اللہ پس کہا سہیل نے اور یہ کہ نہ آوے تمہارے پاس ہم میں سے کوئی شخص اگرچہ ہو تمہارے دین پر مگر پھیر دو اسکو ہم پر[4] پس جبکہ فارغ ہوئے لکھنے صلحنامہ کے سے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابیوں کو کھڑے ہوؤ اور ذبح[5] کرو پھر سر منڈاؤ پھر آئیں کتنی ایک عورتیں مسلمان ہو کر پس نازل کی اللہ تعالی نے یہ آیت اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ آویں تمہارے پاس عورتیں مسلمان ہجرت کر کر آخر آیت تک پس منع کیا مسلمانوں کو اللہ تعالی نے یہ کہ پھیر دیں انکو اور حکم کیا مسلمانوں کو یہ کہ[6] پھیر دیں مہر پھر پھرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم طرف مدینہ کے پس آیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ابو بصیر کہ ایک شخص

[1] روکا اسکو روکنے والے ہاتھی کے نے یعنی اللہ تعالی نے ابرہہ کافر نے جب خانۂ کعبہ کے ڈھانے کا ارادہ کیا تو اُس طرف لشکر کو بھیجا جب ذی المجاز میں پہونچا تو ہاتھی چلنے سے رک گیا اور پیچھے چلا پس یہی مطلب ہے اس لفظ کا کہ روکا اسکو ہاتھی کے روکنے والے نے ۱۲ [2] مگر دونگا انکو وہ یعنی جو بات طلب کرینگے قبول کرونگا ۱۲ [3] یہانتک کہ پھرے پانی سے یعنی پیئے اور ہنوز پانی باقی تھا ۱۲ [4] یعنی قبول کیا یہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ۱۲ [5] ذبح کرو یعنی جانور ہدی کے پھر سر منڈاؤ یہ حکم احصار کا ہے پس نزدیک شافعی کے ذبح کی جاوے ہدی یعنی قربانی کہ ساتھ لایا ہو اگرچہ بیرون حرم میں ہو سو اسطے کہ حدیبیہ بیرون ہے حرم سے اور حنفیہ کے نزدیک حرم میں ذبح کرنا شرط ہے ۱۲ [6] یہ کہ پھیر دیں مہر انکا یعنی مسلمان عورت کا خاوند کافر اسکی طلب میں آوے اور مہر دے چکا ہو تو اسکا مہر پھیر دیا جاوے اور تفسیر عزیزی وغیرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مہر پھیر دینے کا حکم منسوخ ہے ۱۲ لمعات

مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ مُسْلِمٌ فَأَرْسَلُوا فِي طَلَبِهِ رَجُلَيْنِ فَدَفَعَهُ إِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا بِهِ حَتَّى إِذَا بَلَغَا ذَا الْحُلَيْفَةِ نَزَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ تَمْرٍ لَهُمْ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ لِأَحَدِ الرَّجُلَيْنِ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَى سَيْفَكَ هٰذَا يَا فُلَانُ جَيِّدًا أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْهِ فَأَمْكَنَهُ مِنْهُ فَضَرَبَهُ حَتَّى بَرَدَ وَفَرَّ الْآخَرُ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ يَعْدُو فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَى هٰذَا ذُعْرًا فَقَالَ قُتِلَ وَاللّٰهِ صَاحِبِي وَإِنِّي لَمَقْتُولٌ فَجَاءَ أَبُو بَصِيرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلُ أُمِّهِ مِسْعَرُ حَرْبٍ لَوْ كَانَ لَهُ أَحَدٌ فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ عَرَفَ أَنَّهُ سَيَرُدُّهُ إِلَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى سِيفَ الْبَحْرِ قَالَ وَانْفَلَتَ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلٍ فَلَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ فَجَعَلَ لَا يَخْرُجُ مِنْ قُرَيْشٍ رَجُلٌ قَدْ أَسْلَمَ إِلَّا لَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ حَتَّى اجْتَمَعَتْ مِنْهُمْ عِصَابَةٌ فَوَاللّٰهِ مَا يَسْمَعُونَ بِعِيرٍ خَرَجَتْ لِقُرَيْشٍ إِلَى الشَّامِ إِلَّا اعْتَرَضُوا لَهَا فَقَتَلُوهُمْ وَأَخَذُوا أَمْوَالَهُمْ فَأَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنَاشِدُهُ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ لَمَّا أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَمَنْ أَتَاهُ فَهُوَ آمِنٌ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۲) **وَعَنِ** الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ عَلٰى أَنَّ مَنْ أَتَاهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ رَدَّهُ إِلَيْهِمْ وَمَنْ أَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَرُدُّوهُ وَعَلٰى أَنْ يَدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَيُقِيمَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ وَالسَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهِ فَجَاءَ أَبُو جَنْدَلٍ يَحْجُلُ فِي قُيُودِهِ فَرَدَّهُ إِلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۳) **وَعَنْ** أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

قریش مین سے تہے اور وہ تہے مسلمان پس بہیجے کفار قریش نے اُسکی تلاش مین دو شخص پس حوالہ کیا حضرتؐ نے ابو بصیرؓ کو اُن شخصون کے پس لیکر وہ ابو بصیرؓ کو لیکر یہانتک کہ جب پہنچے وہ ذو الحلیفہ مین اُترے اُس حال مین کہ کہاتے تہے کہجورین اپنی پس کہا ابو بصیرؓ نے واسطے ایک شخص کے اُن دو نو مین سے قسم خدا کی تحقیق مین گمان کرتا ہون تلوار تیری اے فلانے اچہی ہے دکہلا مجہ کو تاکہ دیکہون مین طرف اُسکی پس قدرت دی اُس شخص نے ابو بصیرؓ کو اوپر دیکہنے تلوار کے پس مارا ابو بصیرؓ نے اُسکو یہانتک کہ ٹہنڈا ہو گیا وہ اور بہاگ گیا دوسرا شخص یہانتک کہ آیا مدینہ مین اور داخل ہوا مسجد مین دوڑتا ہوا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دیکہا اس نے خوف پس کہا اُس شخص نے کہ مارا گیا قسم خدا کی ساتہی میرا اور تحقیق مین بہی مارا جاتا ہون پس آیا ابو بصیرؓ پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وای ہے مان اُسکی کو یہ ابو بصیرؓ گرم کرنیوالا لڑائی کا ہے اگر ہووے واسطے اُسکی کوئی مددگار پس جب سُنی ابو بصیرؓ نے یہ بات معلوم کیا کہ آنحضرتؐ پہیر دینگے اُسکو طرف کافرون کے پس نکلا ابو بصیرؓ مدینہ سے یہانتک کہ آیا کنارے دریا کے کہا راوی نے اور بہاگ آیا ابو جندل بن سہیل کافرون کے پاس سے اور ملا ابو بصیرؓ کے ساتہ پس ہوا یہ حال کہ نہ نکلتا تہا قریش سے کوئی شخص کہ اسلام لایا تہا مگر کہ ملتا تہا ساتہ ابو بصیرؓ کے یہانتک کہ جمع ہوئی قریش سے ایک جماعت کثیر پس قسم ہے خدا کی نہ سنتے تہے وہ کسی قافلہ کو قریش کے کہ نکلا طرف شام کے مگر کہ پیچہا کرتے اُسکا اور قتل کرتے اُسکو اور لے لیتے مال اُسکا پس بہیجا قریش نے کسیکو طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم دیتے تہے حضرتؐ کو اللہ کی اور قرابت کی کہ ابو بصیرؓ وغیرہ کو منگوالین پہر جو حضرتؐ پاس آوے وہ امن مین ہے پس منگوا لیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنکو روایت کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے براء بن عازبؓ سے کہا صلح کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین سے دن حدیبیہ کے تین چیز پر یہ کہ جو آوے حضرتؐ کے پاس مشرکون میں سے پہیر دین اُنکو طرف مشرکون کے اور جو آوے مشرکون کے پاس مسلمانون میں سے نہ پہیر دین اُسکو اور اسپر کہ داخل ہون حضرتؐ مکہ مین سال آئندہ اور ٹہیرین اُسمین تین دن اور یہ کہ نہ داخل ہون مکہ مین مگر اس حال مین کہ تہیلی مین ڈالے ہوئے ہون ہتہیار اور تلوار اور کمان اور مانند اُسکو پس آیا ابو جندلؓ اُس حال مین کہ چلتا تہا بیڑیون مین پس پہیر دیا حضرتؐ نے اُسکو طرف مشرکون کے متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے یہ کہ قریش نے صلح کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

لے اگر ہوتا واسطے اُسکے کوئی مددگار یعنی یہ شخص صلح توڑا یا چاہتا ہے اور جنگ کرایا چاہتا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے عمرہ کرنیکے ارادے پر چلے تہے نہ بقصد جنگ اسواسطے آپنے طوعا و کرہا صلح کر لی اور یہ صلح اگرچہ بظاہر مسلمانون کو ناگوار معلوم ہوئی لیکن درحقیقت اُسمین بڑا فائدہ ہوا کہ صلح کی مدت مین ہزارون آدمی مسلمان ہوئے اور مسلمانون کا لشکر بڑہا اور اسلام نے زور پکڑا اور کفرون مین گہٹنے لگا یہانتک کہ مکہ فتح ہوا اور سب عرب مسلمان ہوئے ۲ے مشرکون مین سے یعنی مسلمان ہوکر ۳ے اور ٹہیرین اُسمین

فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَنْ جَاءَنَا مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ اَنَكْتُبُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ اِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا اِلَيْهِمْ فَاَبْعَدَهُ اللهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ سَيَجْعَلُ اللهُ لَهُ فَرَجًا وَمَخْرَجًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۴) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فِي بَيْعَةِ النِّسَاءِ اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ فَمَنْ اَقَرَّتْ بِهٰذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ لَهَا قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا يُكَلِّمُهَا بِهِ وَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَاَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

(۱) عَنِ الْمِسْوَرِ وَمَرْوَانَ اَنَّهُمُ اصْطَلَحُوا عَلَى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِيْنَ يَاْمَنُ فِيْهِنَّ النَّاسُ وَعَلَى اَنَّ بَيْنَنَا عَيْبَةً مَكْفُوفَةً وَاَنَّهُ لَا اِسْلَالَ وَلَا اِغْلَالَ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ (۲) وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ اَبْنَاءِ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اٰبَائِهِمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا اَوِ انْتَقَصَهُ اَوْ كَلَّفَهُ فَوْقَ طَاقَتِهِ اَوْ اَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طِيْبِ نَفْسٍ فَاَنَا حَجِيْجُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ (۳) وَعَنْ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ اَرْحَمُ بِنَا مِنَّا بِاَنْفُسِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَايِعْنَا تَعْنِي صَافِحْنَا قَالَ اِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَاَةٍ

پس شرطین کین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ جو شخص آوے ہمارے پاس تم مین سے نہ پھیر دین اُسکو تمہارا اور جو آوے تمہارے پاس ہم مین سے پھیر دو اُسکو ہمپر پس عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا لکھہ دین ہم یہ فرمایا کہ ہان تحقیق شان یہ ہے کہ جو شخص جاویگا ہم مین سے طرف اُنکی پس دور کیا ہوگا اُسکو اللہ نے اور جو آویگا ہمارے پاس اُن مین سے قریب ہے کہ کر دیگا اللہ واسطے اُسکے کشادگی اور خلاصی روایت کی یہ مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا بیچ بیعت کرنے عورتون کے کہ تحقیق رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے امتحان کرتے عورتون کا ساتھ اس آیت کے اے نبی جس وقت آوین تیرے پاس عورتین ایماندار بیعت کرین تجھ سے پس جو اقرار کرتی ساتھ اس شرط کے اُن مین سے فرماتے اُس کے لیے مینے بیعت کی تجھ سے کلام کرنے کر کے بیان کرتے اُس عورت سے وہ کلام بخدا نہین لگا آپ کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ کو کبھی بیچ بیعت کرنے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

فصل دوسری

(۱) ترجمہ روایت ہے مسور اور مروان سے یہ کہ صلح کی قریش نے اور پر موقوف کرنے لڑائی کے دس برس تک امن مین رہین اُن مین لوگ اور اسپر کہ درمیان ہمارے جامہ دانی بند ہو اور یہ کہ نہ ہو چوری چھپی ہوئی اور نہ خیانت روایت کی یہ ابوداود نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے صفوان بن سلیم سے کہ روایت کی کتنے ایک بیٹون اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ اُنہون نے روایت کی اپنے باپون سے اُنہون نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا خبردار رہو جو شخص ظلم کرے ذمی پر یا ناقص کرے حق اُسکا یا تکلیف دے اُسکو زیادہ طاقت اُسکی سے یا لیوے اُس سے کچھ بغیر خوشی اُسکی کے پس مین جھگڑون گا اُس سے دن قیامت کے روایت کی یہ ابوداود نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے امیمہ بیٹی رقیقہ کی سے کہ کہا بیعت کی مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے درمیان کتنی عورتون کے پس فرمایا واسطے ہمارے کہ بیعت کی مینے تمسے اے عورتو بیچ اُس چیز کے کہ استطاعت رکھو اور طاقت رکھو تم کہا مینے اللہ اور رسول اُسکا بہت رحم کرنیوالے ہین بیچ حق ہمارے کے ہم سے اپنی نفسون پر کہا مینے یا رسول اللہ بیعت کرو ہمسے مراد رکھتی بیعت سے یہ کہ مصافحہ کیجیے ہم سے فرمایا سوا اسکے نہین کہ کہنا میرا واسطے سو عورتون کے

لہ یعنی اپنی حرمت سے اسواسطے کہ وہ مرتد ہوگا ۱۲ لہ انجام ایسا ہی ہوا کہ جو شخص کفار قریش سے مسلمان ہو کر آتا تھا وہ ابو بصیر کے پاس جا ٹہیرتا تھا یہانتک کہ مسلمانون کی جماعت وہان بڑی ہوگئی تو کفار کے قافلے جو شام سے آتے جاتے تھے اُنہون نے مار ڈالے قریش نہایت عاجز ہوئے حضرت کو کہلا بھیجا کہ ہم شرط سے باز آئے مسلمانون کو اپنے پاس بلا لیجیے سو جیسا کہ حضرت نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا خدا نے مسلمانون کو سلامت بچایا ۱۲ ترجمہ مشارق لہ قسم ہے خدا کی نہین ہاتھ لگا حضرتؐ کا الخ اس حدیث سے حضرتؐ کی کمال عصمت اور پرہیزگاری معلوم ہوئی ۱۲ لہ جامہ دانی بند ہوا الخ مراد یہ ہے کہ اس مدت مین ہمارے سینے مکر اور کینہ اور فریب سے پاک ہون اور صلح پر قائم رہین ۱۲ لمعات لہ ذمی پر یعنی مستامن پر ۱۲ لہ یا تکلیف دی زیادہ طاقت اُسکی سے یعنی جزیہ بے زیادہ طاقت اُسکی سے اگر ذمی ہو اور زیادہ عشر مال تجارت سے اگر حربی مستامن ہو کہ واسطے تجارت کے آیا ہو ۱۲ لہ مصافحہ کیجیے یعنی وقت بیعت کے ہمارا ہاتھ اپنے ہاتھ مین پکڑیے ۱۲ لہ کہنا الخ یعنی

فقط کہہ دینا بیعت مین کفایت کرتا ہے حاجت ہاتھ پکڑنے کی نہین اور ہر عورت کی تخصیص کی حاجت بھی نہین سب کے لیے ایک قول کافی ہے ۱۲

کَقَوْلِیْ لِامْرَاَۃٍ وَّاحِدَۃٍ رَوَاہُ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** (۱) **عَنِ** الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اِعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ فِیْ ذِیْ الْقَعْدَۃِ فَاَبٰی اَھْلُ مَکَّۃَ اَنْ یَّدَعُوْہُ یَدْخُلُ مَکَّۃَ حَتّٰی قَاضَاھُمْ عَلٰی اَنْ یَّدْخُلَ یَعْنِیْ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ یُقِیْمُ بِھَا ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ فَلَمَّا کَتَبُوا الْکِتَابَ کَتَبُوْا ھٰذَا مَا قَاضٰی عَلَیْہِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَقَالُوْا لَا نُقِرُّ بِھَا فَلَوْ نَعْلَمُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ مَا مَنَعْنَاکَ وَلٰکِنْ اَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ فَقَالَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ ثُمَّ قَالَ لِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اُمْحُ رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ لَا وَاللّٰہِ لَا اَمْحُوْکَ اَبَدًا فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَلَیْسَ یُحْسِنُ یَکْتُبُ فَکَتَبَ ھٰذَا مَا قَاضٰی عَلَیْہِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ لَا یَدْخُلُ مَکَّۃَ بِالسِّلَاحِ اِلَّا السَّیْفَ فِی الْقِرَابِ وَاَنْ لَّا یَخْرُجَ مِنْ اَھْلِھَا بِاَحَدٍ اِنْ اَرَادَ اَنْ یَّتْبَعَہٗ وَاَنْ لَّا یَمْنَعَ مِنْ اَصْحَابِہٖ اَحَدًا اِنْ اَرَادَ اَنْ یُّقِیْمَ بِھَا فَلَمَّا دَخَلَھَا وَمَضَی الْاَجَلُ اَتَوْا عَلِیًّا فَقَالُوْا قُلْ لِصَاحِبِکَ اُخْرُجْ عَنَّا فَقَدْ مَضَی الْاَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

بَابُ اِخْرَاجِ الْیَھُوْدِ مِنْ جَزِیْرَۃِ الْعَرَبِ **اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ** (۱) **عَنْ** اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ بَیْنَا نَحْنُ فِی الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ فَقَالَ انْطَلِقُوْا اِلٰی یَھُوْدَ فَخَرَجْنَا مَعَہٗ حَتّٰی جِئْنَا بَیْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ فَقَالَ یَا مَعْشَرَ یَھُوْدَ اَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا اِعْلَمُوْا اَنَّ الْاَرْضَ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ وَاِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اُجْلِیَکُمْ مِنْ ھٰذِہِ الْاَرْضِ فَمَنْ وَّجَدَ مِنْکُمْ بِمَالِہٖ شَیْئًا

مانند کہنے میری کی ہے واسطے ایک عورت کے روایت کی یہ **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے براء بیٹے عازب رضہ سے کہا عمرہ کے لیے چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیچ ذی القعدہ[1] کے پس انکار کیا اہل مکہ نے یہ کہ چھوڑیں حضرت کو کہ داخل ہوں مکہ میں یہانتک کہ صلح کی حضرت نے اہل مکہ سے اسپر کہ داخل ہوں یعنی سال آیندہ میں ٹھیریں اسمیں تین دن پس جب لکھا صلحنامہ لکھا صحابہ نے نام شریف حضرت کا اس طرح یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی اسپر محمد رسول اللہ نے کہا مشرکون نے نہیں اقرار کرتے ہم ساتھ رسالت تمہاری کے پس اگر جانتے ہم کہ تم رسول اللہ ہو نہ منع کرتے ہم تمکو ولیکن تم محمد بن عبداللہ ہو پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ میں ہوں رسول اللہ اور میں ہوں محمد بن عبداللہ پھر فرمایا علی بن ابی طالب رض کو کہ مٹادو لفظ رسول اللہ کو کہا حضرت علی رض نے قسم ہے اللہ کی نہیں مٹاؤنگا[2] میں نام تمہارا کبھی پس[3] لیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حالانکہ نہیں لکھہ جانتے تھے پس[4] لکھا حضرت صلعم نے یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی اسپر محمد بن عبداللہ نے نہ داخل ہو مکہ میں ساتھ ہتیار والے مگر اس طرح سے کہ تلوار ہوں غلافوں میں اور یہ کہ نہ نکلے مکہ کے لوگوں میں سے کوئی اگر ارادہ[5] کرے کوئی حضرت صلعم کے ساتھ جانیکا اور یہ کہ نہ منع کریں اپنے یاروں میں سے کسی کو اگر ارادہ کرے ٹھیرنیکا مکہ میں پس جبکہ داخل ہوئے[6] حضرت صلعم مکہ میں اور گزر گئی مدت[7] آئے کفار قریش علی رض کے پاس اور کہا کہو واسطے صاحب[8] اپنے کے نکلو ہمارے شہر سے پس تحقیق گذر گئی مدت پس نکلے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے متفق علیہ **باب** ہے بیچ بیان نکالدینے یہود کے جزیرہ عرب سے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا اسوقت کہ تھے ہم مسجد میں نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا چلو طرف یہود کے پس نکلے ہم ساتھ حضرت کے یہانتک کہ آئے ہم مدرسہ یہود میں پس کھڑے ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا اے گروہ یہود مسلمان ہو تا سلامت[9] رہو جانو کہ تحقیق زمین[10] خدا کے لیے ہے اور واسطے رسول اسکے کے ہے اور تحقیق میں ارادہ کرتا ہوں یہ کہ جلا وطن کروں تمکو اس زمین سے پس جو شخص کہ پاوے تم میں سے مال اپنے سے کوئی چیز

[1] بیچ ذی القعدہ کے یعنی سنہ چھ ہجری میں ۱۲ [2] نہیں مٹاؤنگا نام تمہارا کبھی یہ عذر اس واسطے کیا گویا سمجھے کہ امر ایجاب کے لیے نہیں والا مخالفت ذکرتے ۱۲ [3] لیا حضرت نے بیچ صلحنامہ پکڑا ۱۲ [4] پس لکھا حضرت صلعم نے اور بعضے کہتے ہیں کہ حضرت نے اپنے ہاتھ سے لکھا اور بعضے کہتے ہیں کہ اپنے ہاتھ سے نہیں لکھا بلکہ مراد یہ ہے کہ حکم کیا ساتھ لکھنے کے ۱۲ لمعات [5] اگر ارادہ کرے یعنی بعد داخل ہونیکے جو مکہ سے نکلیں تو کسیکو ساتھ نہ لیجاویں ۱۲ [6] داخل ہوئے یعنی سال آیندہ [7] اور گذر گئی مدت یعنی تین دن جو قرار پائی تھی [8] صاحب اپنے کے یعنی آنحضرت صلعم کے ۱۲ [9] تا سلامت رہو یعنی آفات دنیا و آخرت کی سے ۱۲ [10] زمین خدا کے لیے ہے یعنی خدا کا ملک ہے اور یہ یہود بنی نضیر تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امان میں تھے پھر انہوں نے عہد و پیمان توڑ ڈالا اور حضرت کی لڑائی پر قریش کی مدد کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو وطن سے نکالدیا اس سے معلوم ہوا کہ ذمی عہد توڑنے سے حربی ہوجاتا ہے امیر المومنین کو جائز ہے کہ ان میں سے جس کو چاہے قید کرے اور جس کو چاہے چھوڑ دے احسان سے ۱۲ نووی

فليبعه متفق عليه (٢) وعن ابن عمر قال قام عمر خطيبا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عامل يهود خيبر على اموالهم
وقال نقركم ما اقركم الله وقد رايت اجلاءهم فلما اجمع عمر على ذلك اتاه احد بني ابي الحقيق فقال يا امير المؤمنين
اتخرجنا وقد اقرنا محمد وعاملنا على الاموال فقال عمر اظننت اني نسيت قول رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف
بك اذا اخرجت من خيبر تعدو بك قلوصك ليلة بعد ليلة فقال هذه كانت هزيلة من ابي القاسم فقال كذبت
يا عدو الله فاجلاهم عمر واعطاهم قيمة ما كان لهم من الثمر مالا وابلا وعروضا من اقتاب وحبال وغير ذلك
رواه البخاري (٣) وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اوصى بثلاثة قال اخرجوا المشركين من جزيرة
العرب واجيزوا الوفد بنحو ما كنت اجيزهم قال ابن عباس وسكت عن الثالثة او قال فانسيتها متفق عليه (٤) و
عن جابر بن عبد الله قال اخبرني عمر بن الخطاب انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لاخرجن اليهود و
النصارى من جزيرة العرب حتى لا ادع فيها الا مسلما رواه مسلم وفي رواية لئن عشت ان شاء الله لاخرجن
اليهود والنصارى من جزيرة العرب

الفصل الثاني

(١) ليس فيه الا حديث ابن عباس لا يكون

پس چاہیے کہ بیچ ڈالے اسکو متفق علیہ (٢) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا کھڑے ہوے عمرؓ خطبہ فرمانیکو پس کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم نے معاملہ کیا تہا یہود خیبر سے انکے مالونپر اور فرمایا تہا کہ ٹہیراوینگے ہم تمکو جب تک کہ ٹہیراوے تمکو اللہ اور تحقیق دیکہا مینے مناسب جلاوطن
کرنا انکا پس جب قصد کیا عمرؓ نے اسکا آیا انکے پاس ایک شخص قبیلہ بنی ابی الحقیق مین سے پس کہا اے امیر المومنین کیا نکالتے ہو تم ہمکو حالانکہ
تحقیق ٹہیرایا ہمکو محمدؐ نے اور معاملہ کیا تہا ہمسے مالونپر پس کہا عمرؓ نے کیا گمان کرتا ہے تو کہ تحقیق مین بہول گیا فرمانا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا کہ تجہسے فرمایا تہا کہ کیا حال ہوگا تیرا جسوقت کہ نکالا جاویگا تو خیبر سے اس حال مین کہ دوڑیگی ساتہ تیرے اونٹنی تیری رات کو
پیچہے رات کے پس کہا ابن ابی الحقیق نے کہ یہ کلمہ تہا از راہ ہنسی کے ابو القاسم سے پس فرمایا عمرؓ نے کہ جہوٹا ہے تو اے دشمن خدا کے پہر جلا
وطن کیا یہود کو عمرؓ نے اور دی انکو قیمت اس چیز کی کہ تہی واسطے انکے میوہ سے مال دیا اور اونٹ اور اسباب پالان اور رسیان وغیر ذلک روایت
کی یہ بخاری نے (٣) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی ساتہ تین چیزون کے فرمایا
نکالدینا مشرکون کو جزیرہ عرب سے اور سلوک کیا کرنا تم ایلچیون سے مانند اس چیز کے کہ تہا مین سلوک کرتا ان سے کہا راوی نے اور سکوت
کیا ابن عباسؓ نے تیسری چیز سے یا کہا ابن عباسؓ نے پس بہلایا گیا مین اسکو متفق علیہ (٤) ترجمہ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہا
خبر دی مجہکو عمر بن الخطابؓ نے یہ کہ انہون نے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے البتہ نکالونگا مین یہود و نصاری کو جزیرہ عرب
سے یہانتک کہ نہ چہوڑونگا اس مین مگر مسلمان کو روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا اگر جیتا رہا مین انشاء اللہ تعالی البتہ
نکالونگا مین یہود و نصارے کو جزیرہ عرب سے

فصل دوسری

(١) نہین ہے اس فصل مین مگر حدیث ابن عباسؓ کی کہ مراد اسکا یہ ہے لا یکون

١ـه معاملہ کیا الخ یعنے انکو خیبر مین رہنے دیا کہ کہیتی کرین اور زراعت وغیرہ انکی انہین کے طور پر رکہین اور ان کے محاصل مین سے آدہون آدہ ٹہیرا لیا اور جزیہ مقرر کیا انپر ١٢ حق ٢ـه جب تک کہ ٹہیراوے الخ یعنے نہ حکم کرے ہمکو ساتہ نکالنے تمہارے کے ١٢ ٣ـه اسکا یعنے جلاوطن کرنیکا ٤ـه اونٹنی تیری رات کو پیچہے رات کے یعنے تو سوار ہوکر سفر کریگا۔ خیبر مین یہودی رہتے تہے جب خیبر فتح ہوا تو حضرتؐ نے وہان کے یہودیون کو بطریق محنت مزدوری کے رہنے دیا عمر فاروقؓ نے اپنی خلافت مین جو انکو شرارت [illegible] بدر کرین پہر انکو شام کی طرف نکالدیا وہان جا بسے ١٢ ترجمہ بخاری ص ۴٨٩ ٥ـه جہوٹا ہے تو اے دشمن خدا کے یعنے ٹہٹہا کرنا پیغمبرون کی شان نہین ١٢ ٦ـه [illegible] یعنے وقت وفات کے ١٢ ٧ـه اور سلوک الخ یعنے جب تک وہ رہین دنیا انکو وہ چیز کہ محتاج ہون دیکر ١٢ ٨ـه اور سکوت کیا الخ فاعل سکوت [illegible] کہا احتمال ہے کہ تیسری چیز [illegible] اکا یہ قول ہوا اور نہ بنا دیجیو میری قبر کو بت کہ اسکو پوجا جاوے اور امام مالک نے اسکو موطا مین ذکر کیا ہے ١٢ مرقاۃ ٩ـه البتہ نکالونگا مین یہود و نصاری کو جزیرہ عرب سے الخ جزیرہ عرب [illegible] اسلام ہے تو حکمت یہی تہی کہ وہان سوا مسلمانون کے کوئی نہ رہے چنانچہ فاروق اعظم نے بموجب اس حدیث کے یہود کو خیبر وغیرہ سے نکالکر شام مین رکہا ١٢ ترجمہ بخاری ص [illegible]

قبلتان وقد مرّ في باب الجزية **الفصل الثالث** (١) عن ابن عمر ان عمر بن الخطاب اجلى اليهود والنصارى
من ارض الحجاز وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ظهر على اهل خيبر اراد ان يخرج اليهود منها وكانت الارض لما ظهر عليها
لله ولرسوله وللمسلمين فسأل اليهود رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يتركهم على ان يكفوا العمل ولهم نصف الثمر فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم نقركم على ذلك ما شئنا فاقروا حتى اجلاهم عمر في امارته الى تيماء واريحاء متفق عليه

باب الفيء **الفصل الاول**

(١) عن مالك بن اوس بن الحدثان قال قال عمر بن الخطاب ان الله
قد خص رسوله في هذا الفيء بشيء لم يعطه احدا غيره ثم قرأ ما افاء الله على رسوله منهم الى قوله قدير فكانت
هذه خالصة لرسول الله صلى الله عليه وسلم ينفق على اهله نفقة سنتهم من هذا المال ثم يأخذ ما بقي فيجعله مجعل
مال الله متفق عليه (٢) وعن عمر قال كانت اموال بني النضير مما افاء الله على رسوله مما لم يوجف المسلمون
عليه بخيل ولا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم خاصة ينفق على اهله نفقة سنتهم ثم يجعل ما بقي في السلاح
والكراع عدة في سبيل الله متفق عليه **الفصل الثاني** (١) عن عوف بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
كان اذا اتاه الفيء قسمه في يومه فاعطى الآهل حظين واعطى الاعزب حظا فدعيت فاعطاني حظين وكان

قبلتان اور تحقیق گذر چکی یہ حدیث باب الجزیہ مین **فصل تیسری** (١) ترجمہ روایت ہی ابن عمرؓ سی یہ کہ عمر بن الخطابؓ نے جلاوطن کیا یہود
نصاری کو زمین حجاز سے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غالب ہوے اہل خیبر پر ارادہ ... کیا یہ کہ نکالین یہودیون کو خیبر سے اور
تھی زمین جب غلبہ کیا گیا اُس پر واسطے اللہ اور رسول اُسکے کے اور واسطے مسلمانون کے پس سوال کیا یہود نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
یہ کہ چھوڑ دین انکو اس شرط پر کہ کیا کرین کام تھے اور واسطے اُنکے ہوا آدھا میوہ پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹہیرا دینگے ہم تمکو اُس پر
جبتک کہ چاہین پس ٹہیرائے گئے یہانتک کہ جلاوطن کیا انکو حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت مین طرف تیما اور اریحا کے متفق علیہ **باب** ہے بیچ
بیان فے کے **فصل پہلی** (١) ترجمہ روایت ہی مالک بن اوس بن حدثان سے کہ کہا فرمایا حضرت عمر بن الخطابؓ نے یہ کہ اللہ تعالی نے خاص کیا اپنے
رسول کو بیچ اس مال کے ساتھ ایک چیز کے کہ نہین دی وہ چیز کسی کو سوا حضرتؐ کے پہر پڑہی یہ آیت جو چیز دی اللہ نے اپنے رسول کو اُنمین سے لفظ
قدیر تک پڑہی پس تہا یہ مال خالص واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خرچ کرتے تھے اپنے گہر کے لوگونپر خرچ برس روز کا اُس مال مین سے پہر
لیتے ما بقی کو پس گردانتے اُسکو بیچ جگہ گردانے مال اللہ کے متفق علیہ (٢) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عمرؓ سے کہ کہا تہا اموال بنی النضیر
کا اُس قسم سے کہ عطا فرمایا تہا اللہ تعالی نے اپنے رسول پر کہ نہین دوڑے تھے مسلمانون نے اُسپر گہوڑے اور نہ اونٹ پس ہوا واسطے
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ مال خاص نکالتے تہے اپنے اہل کے لیے خرچ برس روز کا پہر خرچ کرتے ما بقی کو بیچ ہتھیار دینے کے اور چارپایون کے
یہ سبب سامان کرنے کے راہ خدا مین متفق علیہ **فصل دوسری** (١) ترجمہ روایت ہی عوف بن مالکؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہے
جسوقت کہ آتا انکے پاس مال فے بانٹتے اُسکو اسی دن مین پس دیتے بیوی والے کو دو حصے اور دیتے مجرد کو ایک حصہ پس بلایا گیا مین پس دیے مجکو دو حصے اور تہی

ل زمین حجاز سے یعنے جزیرہ عرب سے ١٢ ؎ تھی زمین یعنی جو زمین ہو ١٢ ؎ چھوڑ دین انکو یعنے انکی زمینون مین ١٢ ؎ کیا کرین کام یعنے درختون کو پانی دیا کرین ؎
تیما اور اریحا کے یہ دو بستیون کا نام ہے شام کے ملک مین ١٢ ؎ بیچ بیان فے کے فے اُس مال کو کہتے مین کہ بدون لڑائی کے کفار سے ہاتھ لگا اور حکم اسکا یہ ہے کہ وہ مسلمانون
کی مصلحتون مین خرچ کیا جاوے اُسمین خمس نہ ... غازیون مین تقسیم ... جو لڑائی سے ہاتھ لگے اسکو غنیمت کہتے مین اور حکم اسکا یہ ہے کہ پانچوان حصہ نکالکر باقی غازیون مین تقسیم کیا جاوے اور
مال فی کا بعد حضرتؐ کے بعض کے نزدیک لڑنے والون کے لیے ہے اور امام شافعی کے نزدیک مصالح مسلمین مین خرچ کیا جاوے ١٢ لمعات ؎ پس گردانتے الخ یعنے صرف کرتے اسکو مسلمانون
کی مصلحتون مین اور دیتے تھے جسکو چاہتے تھے محتاج مساکین مین سے ١٢ ؎ نکالتے تھے اپنے اہل کے لیے الخ اس سے معلوم ہوا کہ جائز ہے ذخیرہ کرنا ایک سال کا اور
یہ توکل کے منافی نہین ١٢ لمعات و مرقاة

لِاَهْلِ ثُمَّ دَعَى بَعْدَهُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ فَاُعْطِيَ حَظًّا وَّاحِدًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۲) **وَعَنْ** اِبْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ مَاجَاۗءَهُ شَيْءٌ بَدَاَ بِالْمُحَرَّرِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۳) **وَعَنْ** عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِظَبْيَةٍ فِيْهَا خَرَزٌ
فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَالْاَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ اَبِيْ يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۴) **وَعَنْ** مَالِكِ بْنِ اَوْسِ ابْنِ
الْحَدَثَانِ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الْفَيْءَ فَقَالَ مَا اَنَا اَحَقُّ بِهٰذَا الْفَيْءِ مِنْكُمْ وَمَا اَحَدٌ مِّنَّا بِاَحَقَّ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ
اِلَّا اَنَّا عَلٰى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَقَسْمِ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالرَّجُلُ وَقِدَمُهٗ وَالرَّجُلُ وَبَلَاۗؤُهٗ وَالرَّجُلُ
وَعِيَالُهٗ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۵) **وَعَنْهُ** قَالَ قَرَاَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاۗءِ وَالْمَسٰكِيْنِ
حَتّٰى بَلَغَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ فَقَالَ هٰذِهٖ لِهٰۗؤُلَاۗءِ ثُمَّ قَرَاَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ حَتّٰى بَلَغَ وَابْنِ السَّبِيْلِ
ثُمَّ قَالَ هٰذِهٖ لِهٰۗؤُلَاۗءِ ثُمَّ قَرَاَ مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى حَتّٰى بَلَغَ لِلْفُقَرَاۗءِ وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ثُمَّ قَالَ
هٰذِهٖ اسْتَوْعَبَتِ الْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً فَلَئِنْ عِشْتُ فَلَيَاْتِيَنَّ الرَّاعِيَ وَهُوَ بِسَرْوِ حِمْيَرَ نَصِيْبُهٗ مِنْهَا لَمْ يَعْرَقْ فِيْهَا جَبِيْنُهٗ
رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ (۶) **وَعَنْهُ** قَالَ كَانَ فِيْمَا احْتَجَّ بِهٖ عُمَرُ اَنْ قَالَ كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ

پھر بیوی پھر بلایا گیا پیچھے جس کے عمار بن یاسر[۱] پس دیا گیا ایک حصہ روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا دیکھا
میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو شروع کرتے تھے اول وقت آنے فے کے ساتھ[۲] آزاد کیے گیوں کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳) **ترجمہ** اور روایت
ہے حضرت عائشہ رض سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم لائے گئے تھیلا اس میں تھے نگینے پس بانٹا اسکو .. واسطے بیبیوں کو اور لونڈیوں کے کہا عائشہ رض
نے تھے باپ میرے تقسیم کرتے واسطے آزاد[۳] کے اور غلام کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے مالک بن اوس بن حدثان
سے کہ کہا ذکر کیا عمر بن خطاب رض نے ایک دن فے کا اور کہا نہیں ہوں لائق تر ساتھ اس فے کے تم سے اور نہیں کوئی ہم میں سے لائق تر
ساتھ اس فے کے کسی سے لیکن ہم اوپر مراتب اپنے کے ہیں کتاب اللہ عزوجل سے اور تقسیم کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پس[۴] شخص اور قدیم ہونا اسکا اور
شخص اور سعی اسکی اور شخص اور عیال اسکے اور شخص اور حاجت اسکی نقل کی یہ ابوداؤد نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے مالک سے کہ کہا پڑہی
حضرت عمر بن خطاب رض نے یہ آیت[۵] سوا اس کے نہیں کہ صدقہ واسطے فقیروں اور مسکینوں کے ہے یہانتک کہ پہونچے علیم حکیم تک اور کہا یہ
زکوۃ واسطے ان[۶] لوگوں کے ہے پھر پڑہی یہ آیت[۷] جانو کہ تحقیق وہ چیز کہ غنیمت میں لی ہے تم نے کچھ پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے پانچواں
حصہ اسکا اور واسطے رسول کے یہانتک کہ پہونچے لفظ وابن السبیل تک پھر کہا کہ یہ واسطے ذوی القربے وغیرہ کے ہے پھر پڑہی یہ[۸]
آیت جو چیز کہ دی اللہ نے اپنے رسول کو بستیوں میں سے یہانتک کہ پہونچے اس آیت تک واسطے فقیروں کے اور ان لوگوں کے
کہ آئے ان کے پیچھے پھر کہا کہ اس آیت نے پورا کیا مسلمانوں کو سب کو پس اگر زندہ رہا میں پس البتہ پہونچے گا چرواہے کو
اس حال میں کہ وہ ہو گا سرو حمیر[۹] میں حصہ اسکا اموال فے سے نہ پسینا لاوے گی اس میں پیشانی اس کی روایت کی یہ شرح
السنہ میں (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے مالک سے کہ کہا تھا بیچ اس چیز کے کہ حجت پکڑی[۱۰] ساتھ اس کے عمر رض نے یہ کہ کہا عمر رض نے تھے واسطے
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے تین

---

[۱] عمار بن یاسر کی بیوی مرگئی تھا ۱۲ ح [۲] ساتھ آزاد کیے گیوں کے کیونکہ وہ بیچارے بے ٹھکانے اور بے سہارے ہوتے ہیں یا مرید بن سے غلام مکاتب
ہیں ۱۲ مرقاۃ [۳] پس معلوم ہوا کہ نگینے عورتوں کے ساتھ مخصوص تھے ولیکن حضرت نے تخصیص کی تھی ۱۲ [۴] پس شخص اور قدیم ہونا الخ یعنی فے کی تقسیم
کرنے میں لحاظ قدامت کا و شجاعت و مشقت و اہل و عیال اور حاجت کا چاہیے جس شخص کو جیسے حاجت ہو اس کے موافق فے اسکو دیجیے ۱۲ لمعات و مرقاۃ [۵] یہ آیت
کریمہ بیان مصارف زکوۃ کے ہے ۱۲ [۶] واسطے ان لوگوں کے ہے یعنی ان اشخاص کے کہ مذکور ہیں اس آیت میں ۱۲ [۷] یہ آیت کریمہ بیان تقسیم غنائم کے ہے ۱۲ [۸] یہ آیت کریمہ
بیان حکم فے کے ہے ۱۲ حضرت عمر رض کی یہ تھی کہ فے میں سے خمس نکالنا نہ چاہیے بلکہ مصالح مسلمانوں میں خرچ کیا جاوے بقدر تفاوت درجات کے اور یہی فتوی ہے اکثر اماموں کا ۱۲

صفایا بنو النضیر وخیبر وفدك فاما بنو النضیر فکانت حبسا لنوائبه واما فدك فکانت حبسا لابناء السبیل واما خیبر فجزاها رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلثة اجزاء جزئین بین المسلمین وجزء نفقة لاهله فما فضل عن نفقة اهله جعله بین فقراء المهاجرین رواه ابوداود

الفصل الثالث (۱) عن المغیرة قال ان عمر بن عبد العزیز جمع بنی مروان حین استخلف فقال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کانت له فدك فکان ینفق منها ویعود منها علی صغیر بنی هاشم ویزوج منها ایمهم وان فاطمة سألته ان یجعلها لها فابی فکانت کذلك فی حیوة رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی مضی لسبیله فلما ان ولی ابوبکر عمل فیها بما عمل رسول الله صلی الله علیه وسلم فی حیوته حتی مضی لسبیله فلما ان ولی عمر بن الخطاب عمل فیها بمثل ما عملا حتی مضی لسبیله ثم اقطعها مروان ثم صارت لعمر بن عبد العزیز فرأیت امرا منعه رسول الله صلی الله علیه وسلم فاطمة لیس لی بحق وانی اشهدکم انی رددتها علی ما کانت یعنی علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم وابی بکر وعمر رواه ابوداود

کتاب الصید والذبائح

الفصل الاول

صفایا بنو نضیر اور خیبر اور فدک پس بنو نضیر تہا محبوس واسطے حاجات حضرت کے اور حاصل فدک کا تہا محبوس واسطے مسافرون کے اور خیبر تقسیم کیا تہا اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین حصے دو حصے درمیان مسلمانون کے اور ایک حصہ واسطے خرچ اہل عیال اپنے کے پس جو کچہ بچتا خرچ اہل ان کے سے گردانتے اسکو درمیان فقرا اور مہاجرین کے روایت کی یہ ابوداود نے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے مغیرہ سے کہا تحقیق عمر بیٹے عبدالعزیز کے نے جمع کیا مروان کے بیٹون کو اوسوقت کہ خلیفہ کیا گیا پس کہا تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تہا واسطے انکے فدک پس تہے خرچ کرتے اسمین سے اور احسان کرتے تہے اسمین سے اوپر چہوٹے لڑکون بنی ہاشم کے اور نکاح کرتے تہے اس سے عورتون بے شوہر کا اور مرد بے زن کا اور تحقیق حضرت فاطمہ نے سوال کیا تہا حضرت سے یہ کہ دیوین فدک کو واسطے انکے پس نہ دیا پس تہا اسی طرح سے بیچ زندگی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ وفات ہوی حضرت کی پس جبکہ خلیفہ کیے گئے ابوبکر صدیق کیا بیچ اسکے موافق اوس چیز کے کہ کیا تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی مین یہانتک کہ وفات ہوئی انکی پس جبکہ خلیفہ کیے گئے حضرت عمر بن الخطاب کیا موافق اوس چیز کے کہ کیا تہا دونون صاحبون نے یہانتک کہ وفات ہوئی حضرت عمر کی بہی پہر جاگیر کیا اسکو مروان نے پہر ہوا عمر بن عبدالعزیز کے لیے پس دیکہی مینے ایک چیز کہ نہیں دیا اسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ کو نہیں واسطے میرے سزاوار اور تحقیق مین گواہ کرتا ہون تمکو اسپر کہ تحقیق مینے پہیر دیا اسکو اس طرح پر کہ تہا یعنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین اور حضرت ابوبکر صدیق اور عمر فاروق کے زمانہ مین روایت کی یہ ابوداود نے **باب بیچ بیان شکار اور جانورون ذبح کیے گیون کے**

فصل پہلی

لـه بنو نضیر یعنے مال جو حاصل ہوتا تہا انکی زمین سے ۱۲ تـه تہا محبوس یعنے مقرر ۱۲ حق سـه واسطے حاجات حضرت کے یعنے واسطے ضیافت مہمانون کے اور ہتہیار و سواری مجاہدون کے وغیر ذلک ۱۲ حق

کـه واسطے مسافرون کے یعنے جو کہ مال اپنے پاس نہ رکہتے ہون اگرچہ اپنے وطن مین مالدار ہون اور صفایا جمع ہے صفیہ کی صفیہ اسکو کہتے ہین کہ چہانٹ لے امام اپنے لیے غنیمت سے کوئی چیز پہلے تقسیم ہونے غنیمت کے اور بنو نضیر یعنے انکی زمین کہ بعد جلا وطن کرنے انکے کے ہاتہ لگی اور فدک ایک قریہ ہے خیبر کی بستیون سے اور تہی حضرت کے لیے آدہی زمین اسکی کہ صلح کی اہل اسکے سے زمین اسکی پر پس وہ بہی خاص حضرت کے لیے تہا اور خیبر کو طرح مذکور پر اسلیے تقسیم کیا کہ خیبر کے گاؤن بہت تہے بعض تو قہر فتح ہوئے تہے ان میں سے خمس لیتے تہے اور بعض صلح سے وہ فی تہی خاص حضرت کے لیے تقسیم کرتے جہان مناسب جانتے اپنی حوائج مین اور اپنے اہل پر اور مصالح مسلمین پر پس مقتضی ہوئی قسمت

ورابری اسکو کہ ہو تمام اسکا درمیان حضرت کے اور لشکر مسلمین کے تین حصے ۱۲ مرقاۃ ولمعات لـه تحقیق مینے پہیر دیا الخ یعنے حضرت کی بی بیون اور اولاد پر اور محتاج اور سائلین اور یتیمون اور بیوہ عورتون کے نکاح مین خرچ کیا جاوے خاص کسی کو نہین ... حضرت کی اولاد کی وراثت ہے ... اعتراض شیعون کا حضرت صدیق اکبر پر

محض بیجا ہے اور جب خود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ کو اپنی زندگی مین نہ دیا باوجود یکہ فاطمہ نے حضرت سے طلب بہی کیا تو پہر صدیق پر کیا اعتراض ہے جو ... بر خلاف ... اعتراض ... صدیق اکبر نے ... مرتضی علی بہی ... اس اعتراض مین ... کچہ فائدہ نہین

(۱) **عن** عدي بن حاتم قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ارسلت كلبك فاذكر اسم الله فان امسك عليك فادركته حيا فاذبحه وان ادركته قد قتل ولم ياكل منه فكله وان اكل فلا تاكل فانما امسك على نفسه فان وجدت مع كلبك كلبا غيره وقد قتل فلا تاكل فانك لا تدري ايهما قتل واذا رميت بسهمك فاذكر اسم الله فان غاب عنك يوما فلم تجد فيه الا اثر سهمك فكل ان شئت وان وجدته غريقا في الماء فلا تاكل متفق عليه (۲) **وعنه** قال قلت يا رسول الله انا نرسل الكلاب المعلمة قال كل ما امسكن عليك قلت وان قتلن قال وان قتلن قلت انا نرمي بالمعراض قال كل ما خرق وما اصاب بعرضه فقتله فانه وقيذ فلا تاكل متفق عليه (۳) **وعن** ابي ثعلبة الخشني قال قلت يا نبي الله انا بارض قوم اهل الكتاب افناكل في انيتهم وبارض صيد اصيد بقوسي وبكلبي الذي ليس بمعلم وبكلبي المعلم فما يصلح لي قال اما ما ذكرت من انية اهل الكتاب فان وجدتم غيرها فلا تاكلوا فيها وان لم تجدوا فاغسلوها وكلوا فيها وما صدت بقوسك فذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك المعلم فذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك غير معلم فادركت ذكوته فكل متفق عليه (۴) **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رميت بسهمك فغاب

(۱) ترجمہ روایت ہے عدی بیٹے حاتم کے سے کہ کہا کہا واسطے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ چھوڑے تو اپنے کتے کو پس ذکر کر نام اللہ کا پس اگر پکڑ رکھا کتے نے شکار کو تیرے لیے اور پایا تو نے اسکو زندہ پس ذبح کر لے اسکو اور اگر پایا تو نے شکار کو کہ مار ڈالا اسکو کتے نے اور نہ کھایا اس میں سے پس کھا اسکو اور اگر کھایا پس نہ کھا پس سوا اسکے نہیں کہ بند رکھا کتے نے اس شکار کو اپنے لیے اور سو اگر پاوے تو ساتھ کتے اپنے کے کتا غیر کا اور حالانکہ تحقیق مار ڈالا پس نہ کھا اسلیے کہ تحقیق تو نہیں جانتا کہ کس نے ان دونوں میں سے مارا اسکو اور جس وقت پھینکے تو تیر اپنا پس ذکر کر تو نام اللہ کا پس اگر غائب ہو شکار تجھ سے ایکدن پس نہ پایا تو نے اس میں کچھ نشان سوا نشان تیر اپنے کے پس کھا تو اگر چاہے اور اگر پاوے تو اسکو غرق پانی میں پس نہ کھا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے عدی بن حاتم سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہم چھوڑتے ہیں کتے سدھے ہوؤں کو فرمایا کھا اس چیز کو کہ پکڑ رکھیں کتے تیرے لیے کہا میں نے اور اگرچہ مار ڈالیں فرمایا اور اگرچہ مار ڈالیں کہا میں نے تحقیق ہم پھینکتے ہیں تیر بے پروں کا فرمایا کھا اس چیز کو کہ زخمی کر دے اور وہ چیز کہ پہونچے ساتھ چوڑان اپنی کے پس قتل کرے اسکو پس تحقیق وہ چوٹ سے مرا ہے پس مت کھا متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو ثعلبہ خشنی سے کہ کہا کہا میں نے یا نبی اللہ تحقیق ہم ہیں بیچ زمین قوم اہل کتاب کے آیا پس کھاویں ہم بیچ باسنوں انکے کے اور ہم بیچ زمین شکار کے ہیں شکار کرتا ہوں میں ساتھ کمان اپنی کے اور ساتھ کتے اپنے کے کہ نہیں ہے سدھا ہوا اور ساتھ کتے اپنے کے کہ سدھا ہوا ہے پس کیا درست ہے واسطے میرے فرمایا پھر وہ چیز کہ ذکر کیا تو نے باسنوں اہل کتاب کے سے پس اگر پاؤ تم سوائے ان باسنوں کے پس نہ کھاؤ انکے باسنوں میں اور اگر نہ پاؤ سوا انکے باسنوں کے پس دھو ڈالو انکو اور کھاؤ ان میں اور وہ چیز کہ شکار کی تو نے ساتھ کمان اپنی کے پس ذکر کیا تو نے نام اللہ کا پس کھا اور وہ جانور کہ شکار کیا تو نے ساتھ کتے سدھے ہوئے اپنے کے پس ذکر کیا تو نے نام اللہ کا پس کھا اور جو شکار کیا تو نے ساتھ کتے غیر سدھے ہوئے اپنے کے پس پایا تو نے ذبح کرنا اسکا پس کھا اسکو متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو ثعلبہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پھینکے تو تیر اپنا پس غائب ہو

لے پس تحقیق وہ چوٹ سے مرا ہے پس مت کھا اس حدیث سے شکار کے بہت مسئلے معلوم ہوئے اول یہ کہ کتے کا شکار کھانا درست ہے دوسرا یہ کہ کتے کا تعلیم یافتہ ہونا شرط ہے اور تعلیم کی علامت یہ ہے کہ اسکو تین بار شکار پر چھوڑے اور ہر بار وہ شکار مار لاوے اور خود نہ کھاوے تیسرا یہ کہ کتے کو چھوڑتے وقت بسم اللہ کہنا شرط ہے اگر بسم اللہ کہا اور کتے نے شکار کو مار ڈالے تو حلال ہے اگر قصداً بسم اللہ نہ بولا شکار مردار ہوا اور اگر بھولے سے نہ کہا تو حلال ہے چوتھا یہ کہ اگر شکاری کتے کے ساتھ دوسرا کتا جسکی تعلیم نہیں ہوئی شکار مارنے میں شریک ہو تو شکار مردار ہوا پانچواں یہ کہ بے پر تیر کے شکار میں زخم ہونا شرط ہے تاکہ خون ناپاک نکل جاوے اور اگر بے زخم صدمے سے مر جاوے تو شکار حلال نہیں جیسے غلیل کا یا پتھر جانور کو مار ڈالے تو مردار ہے کہ خون نہ نکلا شکار حلال اس چیز سے ہوتا ہے جو تیز ہو اور جسم پھاڑ ڈالے جیسے تلوار چھری تیر پھلدار ۱۲ ۔ سے اہل کتاب کے یعنی یہود و نصاریٰ کے ۔ لے ذکر کیا تو نے نام اللہ کا یعنی [illegible] تو نے نام اللہ کا یعنی وقت چھوڑنے اسکے کے ۱۲

عَنْكَ فَاَدْرَكْتَهٗ فَكُلْ مَالَمْ يُنْتِنْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۵) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الَّذِيْ يُدْرِكُ صَيْدَهٗ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَكُلْهُ مَالَمْ يُنْتِنْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۶) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هُنَا اَقْوَامًا حَدِيْثٌ عَهْدُهُمْ بِشِرْكٍ يَاْتُوْنَنَا بِلُحْمَانٍ لَا تَدْرِيْ اَيَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اَمْ لَا قَالَ اُذْكُرُوْا اَنْتُمْ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلُوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۷) وَعَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ اِلَّا مَا فِيْ قِرَابِ سَيْفِيْ هٰذَا فَاَخْرَجَ صَحِيْفَةً فِيْهَا لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْاَرْضِ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهٗ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰوٰى مُحْدِثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۸) وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى اَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفْرَ وَسَاُحَدِّثُكَ عَنْهُ اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَاَمَّا الظُّفْرُ فَمُدَى الْحَبَشِ وَاَصَبْنَا نَهْبَ اِبِلٍ وَغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا غَلَبَكُمْ

تجھ سے پھر پایا تو شکار پس کھا جب تک کہ نہ متغیر ہو روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابو ثعلبہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بیچ حق اُس شخص کے کہ پاوے شکار اپنے کو بعد تین دن کے پس کھا جب تک کہ نہ متغیر ہو نقل کی یہ مسلم نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ کہا صحابہ نے یا رسول اللہ یہاں کتنی قومیں ہیں کہ قریب ہے زمانہ اُنکا ساتھ شرک کے لاتی ہیں ہمارے پاس گوشت نہیں جانتے ہیں ہم آیا ذکر کرتے ہیں اُنپر نام خدا کا یا نہیں فرمایا ذکر کرو تم نام اللہ کا اور کھاؤ روایت کی یہ بخاری نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابو الطفیل سے کہ کہا پوچھے گئے علیؓ کہ آیا مخصوص کیا ہے ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ کسی چیز کے پس فرمایا علیؓ نے کہ نہیں خاص کیا ہمکو ساتھ کسی چیز کے ایسی چیز کہ نہ عام کیا ہو ساتھ اُسکے لوگوں کو لیکن وہ چیز کہ بیچ اس غلاف تلوار میری کے ہے پس نکالا علیؓ نے ایک کاغذ کہ اُس میں تھے یہ احکام کہ لعنت کرے اللہ اُس شخص کو کہ ذبح کرے جانور سوا نام اللہ کے اور لعنت کرے اللہ اُس شخص کو کہ چراوے نشان زمین کا اور ایک روایت میں ہے جو شخص کہ بدلے علامت زمین کی اور لعنت کرے اللہ اُس شخص کو کہ لعنت کرے اپنے ماں باپ کو اور لعنت کرے اللہ اُس شخص کو کہ ٹھکانا دیوے بدعتی کو روایت کی یہ مسلم نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہم ملنے والے ہیں دشمنوں سے کل کو اور نہیں ساتھ ہمارے چھریاں کیا پس ذبح کروں ساتھ کھپاچ کے فرمایا جو چیز کہ بہا دیوے خون کو اور ذکر کیا جاوے نام اللہ کا اُسپر پس کھا سوے دانت اور ناخن کے اور بیان کروں میں تجھ سے حال ہر ایک کا ایسی دانت پس ہڈی ہے اور یہ ناخن پس چھریاں ہیں حبشیوں کی اور ہونچے ہم لوٹ اُونٹوں اور بکریوں کی کو پس بھاگا اُن میں سے ایک اونٹ پس مارا اُسکو ایک شخص نے تیر پس بند کیا اُسکو پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ان اونٹوں میں نفرت کرنے والے ہیں مانند بھاگنے والے جنگلی جانوروں کے پس جس وقت کہ غالب ہوں تمپر

ف۱ یعنی اگر شکار زخمی ہو کر کسی تیر سے اور پھر کہیں غائب ہو جاوے پھر تلاش کیجالت میں جسکو مردہ پاوے اُسکا کھانا حلال ہے بشرطیکہ سڑ نہ گیا ہو اگرچہ تین دن کے بعد پاوے کھانا فوری نہیں نہیں بھی ہے یعنی سڑا ہوا بودار گوشت کھانا مکروہ ہے حرام نہیں ۱۲ ف۲ ذکر کرو تم نام اللہ کا یعنی اہل اسلام پر گمان خیر چاہیے کہ وہ لوگ خدا کے نام کو ذبح کیوقت ترک نہ کرتے ہونگے تم اپنے رفع شبہ کیواسطے خدا کا نام لے لیا کرو اور یہ مطلب نہیں کہ اگرچہ اُنہوں نے ذبح کے وقت خدا کا نام نہ لیا ہو تو بھی تمہارے لبسم کہنے سے پاک ہوجاویگا اس واسطے کہ ذبح کے وقت بسم اللہ کہنا شرط ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۳ ف۳ لعنت کرے اپنے ماں باپ کو گالی دینا دو صورت سے ہوتا ہے یا خود گالی دیوے یا دلواوے اس طرح کہ جب اُس نے دوسرے کے ماں باپ کو گالی دی تو وہ اُسکے ماں باپ کو گالی دیگا تو حقیقت میں یہی سبب ٹھیرا اور غیر خدا کیواسطے ذبح کرنا کئی صورت سے ہوتا ہے ایک صورت یہ کہ خدا کا نام ذبح کیوقت نہ لیا جاوے جیسے اچھوت کرتے ہیں دوسری صورت یہ کہ قبر پر یا توپ پر یا نشان پر یا عمارت پر یا دیو بھوت کو ذبح کریں تیسری یہ کہ ہر چند ذبح کیوقت تو خدا کا نام لیں لیکن تعظیم اور تقرب اور منت اور نیاز غیر خدا کے واسطے کریں جیسے سید احمد کبیر کی گائے اور شیخ سدو کی بکری ان تینوں صورتوں میں جانور تو مردار ہے اور ذبح کرنیوالے کو بموجب اس حدیث کے لعنت ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۵ ف۴ جو چیز کہ بہا دے خون الخ یعنی جو تیز چیز لوہا یا لکڑی یا پتھر حلال جانور کا خون بہاوے یعنی خون کو نکالدے اور خدا کا نام لیکر بوقت ذبح لیا جاوے تو وہ گوشت حلال و پاک ہے لیکن دانت اور ناخن سے حلال کرنا درست نہیں ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۱ ف۵ پس جس وقت کہ غالب ہو الخ یعنی جب

مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوا بِهِ هٰكَذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۹) وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ غَنَمٌ تَرْعٰى بِسَلْعٍ فَأَبْصَرَتْ جَارِيَةٌ لَنَا بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِنَا مَوْتًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۱۰) وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۱) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى أَنْ تُصْبَرَ بَهِيْمَةٌ أَوْ غَيْرُهَا لِلْقَتْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۲) وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۳) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوْا شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۴) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۵) وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ وَقَدْ وُسِمَ فِيْ وَجْهِهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الَّذِيْ وَسَمَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۶) وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ غَدَوْتُ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ طَلْحَةَ لِيُحَنِّكَهُ فَوَافَيْتُهُ فِيْ يَدِهِ الْمِيْسَمُ يَسِمُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۷) وَعَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ مِرْبَدٍ فَرَأَيْتُهُ يَسِمُ شَاءً

ان وحشیوں میں سے کوئی اونٹ پس کرو ساتھ اسکے اسی طرح متفق علیہ (۹) ترجمہ اور روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ تھا واسطے انکے ریوڑ چرتا تھا سلع پر پس دیکھی ایک لونڈی ہماری نے بکری ریوڑ میں کہ مرتی ہے پس توڑا ایک ٹکڑا پتھر کا پس ذبح کی بکری ساتھ ٹکڑے پتھر کے پھر پوچھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس حکم فرمایا حضرت نے کعب کو اسکے کھانے کا نقل کی یہ بخاری نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق اللہ تعالی نے لازم کیا احسان کرنا ہر چیز پر پس جسوقت کہ قتل کرو تم پس اچھی طرح قتل کرو اور جس وقت کہ ذبح کرو کسی جانور کو پس اچھی طرح ذبح کرو اور چاہیے کہ تیز کرے ایک تمہارا چھری اپنی کو اور آرام دے ذبیحہ اپنے کو روایت کی یہ مسلم نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع فرماتے تھے اس سے کہ نشانہ ٹھیرایا جاوے چارپایہ یا غیر اسکا واسطے قتل کے متفق علیہ (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اس شخص کو کہ ٹھیراوے نشانہ اس چیز کو کہ اس میں روح ہو متفق علیہ (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پکڑو اس چیز کو کہ اس میں روح ہو نشانہ روایت کی یہ مسلم نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے کی منہ پر اور منع فرمایا داغ دینے سے منہ پر روایت کی یہ مسلم نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے گزرا ایک گدھا اس حال میں کہ تحقیق داغ دیا گیا تھا اسکے منہ پر فرمایا لعنت کرے اللہ اس شخص کو کہ داغا ہے اسکو روایت کی یہ مسلم نے (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا لیگیا میں صبح کو پاس رسول خدا کے عبد اللہ بن ابو طلحہ کو تاکہ تحنیک کریں آپ اسکی پس پایا میں نے حضرت کو اس حال میں کہ انکے ہاتھ میں تھا آلہ داغ دینے کا داغ دیتے تھے زکوۃ کے اونٹوں کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے ہشام بن زید سے کہ روایت کی انس سے کہ کہا گیا میں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ احاطہ میں تھے تو میں نے دیکھا آپ کو داغ دیتے کسی جانور کو

لے سلع پر سلع ایک پہاڑ کا نام ہے مدینہ میں ۱۲ ش ہ پھر پوچھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ حلال ہے کھانا اسکا یا نہیں ۱۲ ش ہ لازم کیا احسان ہر چیز پر یعنی بیان تمکو کہ قتل اور ذبح میں بھی احسان چاہیے کہ جلد فراغت کر ڈالے اور چھری کو پہلے تیز کر رکھے ۔ ش ہ جس وقت کہ قتل کرو تم تو اچھی طرح قتل کرو یعنی اگر خون کا بدلہ خون کرو تو جلدی فراغت کرو ترسا ترسا کر مت مارو ۱۲ ترجمہ مشارق ش ہ اور آرام دے ذبیحہ اپنے کو یعنی ٹھنڈا ہونے تک مت چھوڑو اور سرد ہو جاوے ۱۲ ش ہ نہ پکڑو نشانہ الخ ان حدیثوں سے نکلا کہ جو بعضے لوگ زندہ جانور کو جو بند کر غلیلہ میں نہایت حرام ہے اور کمال بے دردی اور سخت دلی ہے کہ ناحق عذاب کرنا ہے اور شکار پر نشانہ لگانا البتہ درست ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۱۹۰ ش ہ لعنت کرے اللہ جانور کا منہ داغنا حرام ہے سب علما کے نزدیک منہ کے سوا اور بدن ہماری کے واسطے داغنا درست ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۵ ش ہ تحنیک کہتے ہیں کھجور چبا کر بچہ کے تالو میں لگانے کو ۔ ش ہ داغ دیتے تھے الخ یعنی داغنا سوا منہ کے تھا ۱۲

حبسته قال فی اذنہا متفق علیہ

الفصل الثانی

(۱) عن عدی بن حاتم قال قلت یا رسول اللہ ارأیت احدنا اصاب صیدا ولیس معه سکین ایذبح بالمروة وشقة العصا فقال امرر الدم بما شئت واذکر اسم اللہ رواه ابوداود والنسائی (۲) وعن ابی العشراء عن ابیه انه قال یا رسول اللہ اما تکون الذکوة الا فی الحلق واللبة فقال لو طعنت فی فخذها لاجزأ عنک رواه الترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجة والدارمی وقال ابوداود هذا ذکوة المتردی وقال الترمذی هذا فی الضرورة (۳) وعن عدی بن حاتم ان النبی صلی اللہ علیه وسلم قال ما علمت من کلب او باز ثم ارسلته وذکرت اسم اللہ فکل مما امسک علیک قلت وان قتل قال اذا قتله ولم یاکل منه شیئا فانما امسکه علیک رواه ابوداود (۴) وعنه قال قلت یا رسول اللہ ارمی الصید فاجد فیه من الغد سهمی قال اذا علمت ان سهمک قتله ولم تر فیه اثر سبع فکل رواه ابوداود (۵) وعن جابر قال نهینا عن صید کلب المجوس رواه الترمذی (۶) وعن ابی ثعلبة الخشنی قال قلت یا رسول اللہ انا اهل سفر نمر بالیهود والنصاری والمجوس فلا نجد غیر آنیتهم قال فان لم تجدوا غیرها فاغسلوها بالماء ثم کلوا فیها واشربوا رواه الترمذی (۷) وعن قبیصة بن هلب عن ابیه قال سألت النبی صلی اللہ علیه وسلم عن طعام النصاری وفی روایة سأله رجل فقال ان من الطعام طعاما اتحرج

میں خیال کرتا ہوں کہ کہا بکریوں کے کانوں[1] میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے عدی بن حاتم سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجھ کو کہ ایک ہمارا پہنچا شکار کو اس حال میں کہ نہیں ساتھ اسکے چھری کیا ذبح کرے ساتھ کنکر تیز کے یا ٹکڑے لکڑی کے پس فرمایا بہا تو خون کو ساتھ جس چیز کے کہ چاہے تو اور یاد کر تو نام اللہ کا روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابو العشراء سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا نہیں ہوتا ذبح[2] مگر بیچ حلق اور سر سینہ کے پس فرمایا اگر زخم لگاوے تو شکار کی ران میں البتہ کفایت کریگا تجھ سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ابوداؤد نے کہ یہ ذبح کرنا اس جانور کا ہے کہ گرا ہو کنوئیں میں اور کہا ترمذی نے کہ یہ حالت[3] ضرورت میں ہے (۳) ترجمہ اور روایت ہے عدی بیٹے حاتم کے سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو سکھلایا تو نے کتا[4] ہو یا باز پھر چھوڑا تو نے اسکو اور ذکر کیا نام اللہ کا پس کہا اس جانور کو کہ پکڑ رکھا تجھ پر کہا میں نے اگرچہ مار ڈالا اس نے فرمایا جس وقت کہ مار ڈالا کتے یا باز نے شکار کو اور نہ کھایا اس میں سے کچھ پس سوا اسکے نہیں کہ پکڑ رکھا ہے اسکو تجھ پر روایت کی یہ ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور انہیں سے روایت ہے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ پھینکتا ہوں میں تیر شکار پر پھر پاتا ہوں میں اسمیں اگلے دن تیر اپنا فرمایا جس وقت کہ جانے تو یہ کہ تیر تیرے نے قتل کیا اسکو اور نہ دیکھے[5] اسمیں نشان کسی درندے کا پس کہا روایت کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا منع کیے گئے ہم کھانے شکار کتے[6] مجوس کے سے روایت کی یہ ترمذی نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابو ثعلبہ خشنی سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہم ہیں اہل سفر گذرتے ہیں یہود اور نصاریٰ اور مجوس پر پس نہیں پاتے ہم سوا باسن انکے پس ہو وے انکے باسنوں کو ساتھ پانی کے پھر کھاؤ ان میں اور پیو روایت کی یہ ترمذی نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے قبیصہ بن ہلب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا پوچھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے طعام نصاریٰ کی سے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ پوچھا حضرت سے ایک شخص نے پس کہا اس شخص نے کہ تحقیق کھانوں میں سے ایک کھانا ہے کہ پرہیز کرتا ہوں میں

---

[1] بیچ کانوں کے کہ اس سے معلوم ہوا کہ کان مونہہ میں داخل نہیں ہیں کیونکہ منہ پر داغ دینے سے تو آپ نے منع فرمایا ہے کان پر کلمہ ہے کو داغ دیتے ہے مرقاۃ [2] کیا نہیں ہوتا ذبح یعنی ذبح شرعی [3] یہ تفسیر ابوداؤد کی تفسیر سے تمام تر ہے اسواسطے کہ شامل ہے بھاگے ہوئے اونٹ کو ۱۲ مرقاۃ [4] کتا ہو یا باز ایسے ہی اور کوئی درندہ یا پرندہ ہو اور حرف دونوں کو ذکر کیا بطور مثال کے ۱۲ [5] اور نہ دیکھے نشان اسمیں کسی درندے کا پس کہا یعنی اگر نشان درندے کا پاوے تو مت کہا اور اسیطرح اگر زخم کسی اور تیر کا پاوے تو مت کہا ۱۲ [6] شکار کتے مجوس کے سے واسطے یعنی اگر مجوسی اپنے کتے یا مسلمان کتے سے شکار کرے اسکا کہانا حلال نہیں مگر زندہ پاوے تو ذبح کرے اور اگر مسلمان مجوسی

مِنْهُ فَقَالَ لَا يَتَخَلَّجَنَّ فِيْ صَدْرِكَ شَيْءٌ ضَارَعْتَ فِيْهِ النَّصْرَانِيَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ (٨) **وَعَنْ** اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ نَهٰى
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْمُجَثَّمَةِ وَهِيَ الَّتِيْ تُصْبَرُ بِالنَّبْلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (٩) **وَعَنِ** الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ
وَعَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنِ الْخَلِيْسَةِ وَاَنْ تُوْطَاَ الْحَبَالٰى حَتّٰى يَضَعْنَ مَا فِيْ بُطُوْنِهِنَّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى سُئِلَ اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ
الْمُجَثَّمَةِ فَقَالَ اَنْ يُّنْصَبَ الطَّيْرُ اَوِ الشَّيْءُ فَيُرْمٰى وَسُئِلَ عَنِ الْخَلِيْسَةِ فَقَالَ الذِّئْبُ اَوِ السَّبُعُ يُدْرِكُهُ الرَّجُلُ فَيَاْخُذُ
مِنْهُ فَيَمُوْتُ فِيْ يَدِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّذَكِّيَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (١٠) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ شَرِيْطَةِ الشَّيْطٰنِ زَادَ ابْنُ عِيْسٰى هِيَ الذَّبِيْحَةُ يُقْطَعُ مِنْهَا الْجِلْدُ وَلَا تُفْرٰى الْاَوْدَاجُ ثُمَّ تُتْرَكُ حَتّٰى
تَمُوْتَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (١١) **وَعَنْ** جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكٰوةُ الْجَنِيْنِ ذَكٰوةُ اُمِّهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ
الدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ (١٢) **وَعَنْ** اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَنْحَرُ النَّاقَةَ
وَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ وَالشَّاةَ فَنَجِدُ فِيْ بَطْنِهَا الْجَنِيْنَ اَنُلْقِيْهِ اَمْ نَاْكُلُهٗ قَالَ كُلُوْهُ اِنْ شِئْتُمْ فَاِنَّ ذَكٰوتَهٗ ذَكٰوةُ اُمِّهٖ رَوَاهُ

اُس سے پس فرمایا حضرتؐ نے کہ نہ آوے بیچ سینہ تیرے کے کچھ مشابہ ہوا تو بیچ اسکے نصرانیت[1] کو تئین روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (٨) ترجمہ اور روایت ہے ابوالدرداؓ سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے مجثمہ کے سے اور مجثمہ وہ جانور ہے جسکو کھڑا کر کے تیروں سے مارین نقل کی یہ ترمذی نے (٩) ترجمہ اور روایت ہے عرباض بن ساریہؓ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دن خیبر کے کھانے ہر کچلی والے[2] کے سے درندوں میں سے اور منع فرمایا کھانے ہر پنجہ والے[3] کے سے پرندوں میں سے اور منع فرمایا کھانے گوشت گدہوں گھر کے پلے ہووں کے سے اور منع فرمایا مجثمہ سے اور منع فرمایا کھانے خلیسہ کے سے اور منع فرمایا صحبت کرنے لونڈیوں حاملیوں کے سے یہانتک کہ جنیں وہ چیز کہ بیچ پیٹ اُنکے ہے کہا محمد بن یحییٰ نے کہ پوچھے گئے ابوعاصم معنوں مجثمہ کے سے پس کہا یہ کہ کھڑا کیا جاوے پرندہ یا چرندہ پھر تیر سے مارا جاوے اور پوچھے گئے ابوعاصم معنوں خلیسہ کے سے پس کہا بھیڑیے یا اور کسی درندے نے پکڑ لیا ہو کسی جانور کو اور پاوے اُسکو کوئی پس چھین لیوے اُس سے اُس جانور کو پھر مر جاوے اُسکے ہاتھ میں پہلے ذبح کرنے اُسکے سے روایت کی یہ ترمذی نے (١٠) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے اور ابوہریرہؓ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا شریطہ شیطان سے زیادہ کیا ابن عیسیٰ نے بیان اُسکا کہ وہ یہ کہ جانور دور کیا جاوے اُس سے چمڑا اور نہ کاٹی جاویں رگیں گردن کی پھر چھوڑ دیا جاوے یہانتک کہ مر جاوے روایت کی یہ ابوداؤد نے (١١) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذبح کرنا پیٹ کے بچے کا ذبح کرنا ماں اُسکی کا ہے روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کی ترمذی نے ابوسعید سے (١٢) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید خدریؓ سے کہ کہا کہا ہمنے یارسول اللہ نحر کرتے ہیں ہم اونٹنی کو اور ذبح کرتے ہیں ہم گائے اور بکری کو پس پاتے ہیں ہم اُسکے پیٹ میں بچہ کیا پھینکدیں اُسکو یا کھاویں فرمایا کھاؤ اُسکو اگر چاہو ہو تحقیق ذبح کرنا[4] اُسکا ذبح کرنا ماں اُسکی کا ہے روایت کی یہ

---

[1] مشابہ ہوا تو بیچ اسکے نصرانیت کے تئیں یعنے وہ پرہیز کرنے میں جبکہ ان کے دل میں واقع ہوتا ہے شک کرنا حرام ہے یا مکروہ یعنے بے دلیل شک کرکے مت کرو اور پر ملت حنیفیہ اسلام کے کہ سہل ہے عمل کرو ۱۲ مرقاۃ [2] ہر کچلی والے کے الخ یعنے جو دانت سے شکار کرتا ہے جیسے شیر بھیڑیا چیتا ریچھ بندر بلاؤ وغیرہ ۱۲ [3] ہر پنجہ والے کے الخ یعنے جو پنجہ سے شکار کرتا ہے مانند باز اور چرغ وغیرہ کے اسی حدیث سے معلوم ہوا کہ حرام ہے کھانا ہر دانت والے درندے اور ہر پنجہ دار پرندہ کا جو دانت یا پنجہ سے شکار کرے اور یہی مذہب ہے شافعی اور امام ابوحنیفہ اور احمد اور جمہور علماء کا ۱۲ نووی [4] بچہ یعنے مردہ ذبح کرنا اسکا ذبح کرنا ماں اُسکی کا ہے یعنے اگر بکری ذبح کی جاوے اور اُسکے پیٹ میں کو مرا ہوا بچہ نکلے تو اُسکا کھانا حلال ہے اور ذبح ہونا اُسکی ماں کا کافی ہے اُسکے حلال ہونے کے اور یہی مذہب ہے تینوں اماموں کا اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک اُسکا کھانا حلال نہیں مگر یہ کہ زندہ نکلے اور حلال کیا جاوے ۱۲ لمعات

ابو داود و ابن ماجة (١٣) وعن عبد الله بن عمرو بن العاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل عصفورا فما فوقها بغير حقها سأله الله عن قتله قيل يا رسول الله وما حقها قال ان يذبحها فيأكلها ولا يقطع رأسها فيرمي بها رواه احمد والنسائي والدارمي (١٤) وعن ابي واقد الليثي قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة وهم يجبون اسنمة الابل ويقطعون اليات الغنم فقال ما يقطع من البهيمة وهي حية فهي ميتة لا تؤكل رواه الترمذي وابو داود

الفصل الثالث

(١) عن عطاء بن يسار عن رجل من بني حارثة انه كان يرعى لقحة بشعب من شعاب احد فرأى بها الموت فلم يجد ما ينحرها به فاخذ وتدا فوجأ به في لبتها حتى اهراق دمها ثم اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فامره باكلها رواه ابو داود ومالك وفي رواية قال فذكاها بشظاظ (٢) وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من دابة في البحر الا وقد ذكاها الله لبني ادم رواه الدارقطني

باب ذكر الكلب

الفصل الاول

(١) عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتنى كلبا الا كلب ماشية او ضار نقص من عمله كل يوم قيراطان متفق عليه (٢) وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتخذ كلبا الا كلب ماشية او صيد او زرع انتقص من اجره كل يوم قيراط متفق عليه (٣) وعن جابر قال امرنا رسول الله صلى

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (١٣) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قتل کرے چڑیا یا کسی بڑی چیز کو بغیر حق اسکے کے سوال کریگا اس سے اللہ قتل کرنے اسکو سے کہا گیا یا رسول اللہ اور کیا ہے حق اسکا فرمایا یہ کہ ذبح کرے اسکو اور کھاوے اسکو اور نہ کاٹے سر اسکا اور پھینکدے اسکو روایت کی یہ احمد اور نسائی اور دارمی نے (١٤) ترجمہ اور روایت ہے ابو واقد لیثی سے کہ کہا آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ میں اس حال میں کہ مدینہ والے کاٹ لیا کرتے تھے کوہان اونٹوں کی اور کاٹ لیتے تھے چکتیاں دنبوں کی پس فرمایا حضرت نے کہ جو چیز کاٹی جاوے جانور سے اس حال میں کہ وہ ہو زندہ پس وہ چیز مردار ہے نہ کھائی جاوے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے

فصل تیسری

(١) ترجمہ روایت ہے عطاء بن یسار سے کہ نقل کی ایک شخص سے کہ تھا قبیلہ بنی حارثہ سے یہ کہ وہ تھا چراتا اونٹنی کو بیچ درے کے درون پہاڑ احد کے سو دیکھا اسمین اثر موت کا پس نہ پائی اس نے کوئی چیز کہ نحر کرے اسکو ساتھ اسکے پس لی ایک میخ اور چبھودی میخ اسکے سینہ کے اوپر یہانتک کہ بہا دیا خون پھر خبر دی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پس حکم دیا اسکو ساتھ کھانے اسکے کے نقل کی یہ ابوداؤد اور مالک نے اور مالک کی ایک روایت میں یوں ہے کہ کہا پس ذبح کیا اسکو ساتھ لکڑی تیز کے (٢) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں کوئی جانور دریا میں مگر کہ ذبح کیا ہے اسکو خدا نے واسطے بنی آدم کے روایت کی یہ دارقطنی نے

باب ہے بیچ بیان کتے کے

فصل پہلی

(١) ترجمہ روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پالے کتا سوائے کتے مواشی کے یا شکاری کے کم کیا جاتا ہے ثواب عمل اسکے سے ہر روز دو قیراط متفق علیہ (٢) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پالے کتا سوائے کتے مواشی کے یا شکار کے یا کھیتی کے کم ہوتا ہے ثواب اسکے سے ہر روز موافق قیراط کو متفق علیہ (٣) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی

ف١ یعنے نہ مارے اسکو اسطرح اور پوچھے گا اس سے اللہ یعنے عذاب کریگا اسکو دن قیامت کے ١٢ ف٢ نہ کھائی جاوے الخ یعنے جو عضو زندہ جانور سے کاٹ لیا جاوے وہ مردار ہے اسکا کھانا درست نہیں ١٢ ف٣ ساتھ لکڑی تیز کے اس سے معلوم ہوا کہ ضرورت کے وقت نوکدار لکڑی سے ذبح کرنا درست ہے ف٤ نہیں الخ اس حدیث سے معلوم ہوا دریا کے مری ہوئی جانور سب حلال ہیں خواہ خود بخود مر جاویں یا شکار کرنے سے مریں اور مچھلی بالاجماع حلال ہے اور سیند کی حرام ہے اور بعض کے نزدیک پانی کا کتا سور گدھا بھی حرام ہے اور جو مچھلی کہ دریا میں خود بخود مر جاوے وہ جمہور علما کے نزدیک مباح ہے اور ابوحنیفہ کے نزدیک مباح نہیں ہے ١٢ نووی ف٥ کم ہوتا ہے معلوم ہوا کہ ان تین کاموں کے سوا کتا پالنا … نہیں درست کہ نیک عمل گھٹے جاتے ہیں ف٦ اور قیراط سے مراد مقدار معلوم ہے نزدیک اللہ تعالی کے اور اس حدیث میں ایک قیراط کہا اور پہلی حدیث میں دو قیراط کہا اور یہ اختلاف باعتبار سبب انواع کتوں کے ہے کہ بعض زیادہ موذی ہوتے ہیں اور بعض کم

ابوالفضل یا اختلاف … ١٢ لمعات

اللهُ عليه وسلم بِقتلِ الكلابِ حتّى اَنّ المرأةَ تقدمُ من البادية بِكلبِها فنقتلُهُ ثمّ نهى رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عن قتلِها وقال عليكم بالاسوَدِ البهيمِ ذي النُّقطتينِ فانّه شيطانٌ رواه مسلم (۴) وَعَن ابنِ عمرَ انّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم امرَ بقتلِ الكلابِ الّا كلبَ صيدٍ اوكلبَ غنمٍ اوماشيةٍ متفقٌ عليه

الفصل الثانی (۱) **عَن** عبدِ اللهِ بنِ مُغفّلٍ عنِ النبيّ صلى الله عليه وسلم قال لولا انّ الكلابَ امّةٌ من الامم لامرتُ بقتلِها كلِّها فاقتلوا منها كلَّ اسودَ بهيمٍ رواه ابوداود والدارمي وزادَ الترمذيُّ والنسائيُّ ومامن اهلِ بيتٍ يرتبطونَ كلباً الّا نقصَ من عملِهم كلَّ يومٍ قيراطٌ الّا كلبَ صيدٍ اوكلبَ حرثٍ اوكلبَ غنمٍ (۲) **وَعَن** ابنِ عبّاسٍ قال نهى رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عنِ التحريشِ بينَ البهائمِ رواه الترمذيُّ وابوداود

باب ما يحلُّ اكلُه وما يحرمُ **الفصل الاول** (۱) **عَن** ابي هريرةَ قال قال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم كلُّ ذي نابٍ من السباعِ فاكلُه حرامٌ رواه مسلم (۲) **وَعَن** ابنِ عبّاسٍ قال نهى رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عن اكلِ كلِّ ذي نابٍ من السباعِ وكلِّ ذي مخلبٍ من الطيرِ رواه مسلم (۳) **وَعَن** ابي ثعلبةَ قال حرّمَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لحومَ الحُمُرِ الاهليّةِ متفقٌ عليه (۴) **وَعَن** جابرٍ انّ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نهى يومَ خيبرَ عن لحومِ الحُمُرِ الاهليّةِ واذِنَ في لحومِ الخيلِ متفقٌ عليه (۵) **وَعَن** قتادةَ انّه راى حمارًا

اللہ علیہ وسلم نے ساتھ قتل کرنے کتوں کے یہانتک کہ عورت آتی تھی جنگل سے ساتھ کتے اپنے کے پہر قتل کرتے ہم اسکو پہر منع فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے انکے سے اور فرمایا لازم ہے تمپر قتل کرنا کتے سیاہ خالص دو نقطوں والے کا کہ وہ شیطان ہے روایت کی یہ مسلم نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ قتل کرنے کتوں کے سوائے کتے شکاری کے یا کتے بکریوں کی یا مواشی کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے **فصل دوسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے عبداللہ بن مغفلؓ سے وہ اُس نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اگر نہ ہوتی یہ بات کہ کتے ایک جماعت ہیں جماعتوں میں سے تو البتہ حکم کرتا میں ساتھ قتل کرنے اُن سب کے پس قتل کرو اُن میں سے ہر کتے سیاہ خالص کے تئیں روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور نسائی نے یہ عبارت اور نہیں کوئی گھر والے کہ پالیں کتے کو مگر کہ کم کیا جاتا ہے ثواب عمل اُنکے سے ہر روز ایک حصہ معین مگر کتا شکاری یا کتا کھیتی کا یا کتا ریوڑ کا (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائی سے درمیان چارپایوں کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے **باب** بیچ بیان اُن چیزوں کے کہ حلال ہے کہانا اسکا اور اُن چیزوں کے کہ حرام ہے کھانا اُسکا **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو جانور صاحب کچلی کا ہے درندوں سے پس کہانا اُسکا حرام ہے روایت کی یہ مسلم نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہانے ہر کچلی والے کے سے درندوں میں سے اور کہانے ہر چنگل والے کے سے پرندوں میں سے روایت کی یہ مسلم نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوثعلبہؓ سے کہ کہا حرام فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت گدہے گھر کے پلے ہوؤں کے سے متفق علیہ (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے جابرؓ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دن خیبر کے کہانے گوشت گدہوں گھر کے پلے ہوؤں سے اور اذن فرمایا بیچ کھانے گوشت گھوڑوں کے متفق علیہ (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوقتادہؓ سے یہ کہ انہوں نے دیکھا گورخر

لہ کہا نووی نے اتفاق ہے علما کا اوپر قتل کرنے کتے کاٹنے والے کے اگرچہ سیاہ نہ ہو ۱۲ مرقاۃ **ٹہ** اگر نہ ہوتی یہ بات لعل یعنی اسلیے کہ نہیں کوئی خلق خدا کی مگر کہ اُس میں ایک طرح کی حکمت اور مصلحت ہے پس جان میں سکتا ہو کہ وہ سیاہ رنگ ہے اسکو قتل کرو اور باقی کو نہ مارو کہ اُس میں فائدہ ہے حفاظت کا ۱۲ مرقاۃ **ٹہ** واقع ہے درمیان چارپایوں کے الخ یعنی مینڈھوں اور ہاتھیوں اور بیلوں کا لڑانا منع ہے اور اسیطرح مرغ اور بٹیروں وغیرہ پرندوں کا لڑانا بھی منع ہے ۱۲ لمعات وغیرہ **عہ** منع فرمایا الخ کہا جمہور صحابہ اور تابعین و من بعد ہم نے کہ خانگی گدہا حرام ہے بموجب ان حدیثوں کے جو صحیح اور صریح ہیں ۱۲ نووی **ٹہ** شافعی و جمہور سلف و خلف کے نزدیک گھوڑے کا گوشت مباح ہے اور یہی قول ہے ابو یوسف اور محمد اور جماہیر محدثین کا اور کہا ابوحنیفہ نے کہ حرام نہیں لیکن جو کہائے گنہگار ہوتا ہے اور کہا بعضوں نے کراہت

وَحْشِيًّا فَعَقَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ قَالَ مَعَنَا رِجْلُهُ فَأَخَذَهَا فَأَكَلَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۶) وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا وَبَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَرِكِهَا وَفَخِذَيْهَا فَقَبِلَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۷) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ لَسْتُ آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۸) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ خَالِدٌ أَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۹) وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ لَحْمَ الدَّجَاجِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۰) وَعَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ كُنَّا نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۱) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ جَيْشَ الْخَبَطِ وَأُمِّرَ أَبُو عُبَيْدَةَ فَجُعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا مَيِّتًا لَمْ نَرَ مِثْلَهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ

پس قتل کیا اسکو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے ساتھ تمہارے گوشت اسکے سے کچھ کہا ابوقتادہ نے کہ ساتھ ہمارے ہے پاؤں اسکا پس لیا حضرت نے اسکو اور کھایا اسکو متفق علیہ (۶) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا بھگایا ہمنے خرگوش کو مرالظہران میں پس پکڑ لیا اسکو مینے پھر لایا میں اسکو ابوطلحہ کے پاس پس ذبح کیا اسکو اور بھیجا پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کولا اسکا اور دونوں رانیں اسکی پس قبول کیا حضرت نے اسکو متفق علیہ (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگلی گوہ نہ کھاتا ہوں میں اسکو اور نہ حرام کرتا ہوں میں اسکو متفق علیہ (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ خالد بن ولید نے خبر دی انکو یہ کہ وہ داخل ہوئے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے میمونہ پر اور میمونہ خالہ تہیں خالد کی اور خالہ تہیں ابن عباس کی پس پائی نزدیک میمونہ کے گوہ بھنی ہوئی پس آگے کیا میمونہ نے گوہ کو روبرو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس اٹھا لیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اپنا گوہ سے پس کہا خالد نے کیا حرام ہے گوہ یا رسول اللہ فرمایا کہ نہیں و لیکن نہیں ہوتی بیچ زمین قوم میری کے پس پاتا ہوں میں اپنے تئیں کہ کراہت کرتا ہوں میں اس سے کہا خالد نے پس کھینچ لیا مینے اسکو اور کھایا اسکو اس حال میں کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم دیکھتے تہے طرف میری متفق علیہ (۹) ترجمہ اور روایت ہے ابوموسی سے کہ کہا دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے گوشت مرغ کا متفق علیہ (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ابن ابی اوفی سے کہ کہا جہاد کیے ہمنے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سات جہاد تہے ہم کھاتے ساتھ حضرت کے ٹڈی متفق علیہ (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا جہاد کیا مینے ساتھ لشکر خبط کے اور امیر کیے گئے ابوعبیدہ پس بھوکے ہوئے ہم سخت بھوکے ہونا پس پھینکی دریا نے ایک مچھلی مری ہوئی نہیں دیکھی ہم نے مانند اسکی کہا جاتا تہا اس قسم کی مچھلی کو عنبر پس کہایا ہمنے اس میں سے آدہے مہینے تک پھر لی ابوعبیدہ نے ایک ہڈی اسکی ہڈیوں میں سے پس گزر گیا اونٹ کا سوار اس کے نیچے سے

سلہ پس قبول کیا اسکو الخ کہانا خرگوش کا حلال ہے نزدیک مالک اور ابوحنیفہ رح اور شافعی رح اور احمد رح اور سب علماء کے مگر جو حکی ہے عبداللہ بن عمرو ابن عاص سے کراہت اسکی ۱۲ نووی سلہ اور کہا یا اسکو اجماع ہے مسلمانوں کا اس پر کہ گوہ حلال ہے مکروہ نہیں مگر جو حکی ہے ابوحنیفہ رح سے کراہت اس کی ۱۲ نووی اور امام احمد رح اور شافعی رح کے نزدیک اس کے کہانے کا کچھ مضایقہ نہیں بموجب اس حدیث کے اور امام ابوحنیفہ رح کے نزدیک حرام ہے کہانا اسکا بموجب حدیث آیندہ کے ۱۲ لمعات مرقاۃ

فلما قدمنا ذکرنا للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال کلوا رزقا اخرجہ اللہ الیکم واطعمونا ان کان معکم قال فارسلنا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منہ فاکلہ متفق علیہ (۱۲) **وعن** ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا وقع الذباب فی اناء احدکم فلیغمسہ کلہ ثم لیطرحہ فان فی احد جناحیہ شفاء وفی الاخر داء رواہ البخاری (۱۳) **وعن** میمونۃ ان فارۃ وقعت فی سمن فماتت فسئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عنہا فقال القوھا وما حولھا وکلوہ رواہ البخاری (۱۴) **وعن** ابن عمر انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اقتلوا الحیات واقتلوا ذا الطفیتین والابتر فانھما یطمسان البصر ویستسقطان الحبل قال عبد اللہ فبینا انا اطارد حیۃ اقتلھا نادانی ابو لبابۃ لا تقتلھا فقلت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر بقتل الحیات فقال انہ نھی بعد ذلک عن ذوات البیوت وھن العوامر متفق علیہ (۱۵) **وعن** ابی السائب قال دخلنا علی ابی سعید الخدری فبینما نحن جلوس اذ سمعنا تحت سریرہ حرکۃ فنظرنا فاذا فیہ حیۃ فوثبت لاقتلھا وابو سعید یصلی فاشار الی ان اجلس فجلست فلما انصرف اشار الی بیت فی الدار فقال اتری ھذا البیت فقلت نعم فقال کان فیہ فتی منا حدیث عھد بعرس قال فخرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الخندق فکان ذلک الفتی یستاذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بانصاف النہار فیرجع الی اھلہ فاستاذنہ یوما فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پھر جب آئے ہم اس جہاد سے ذکر کیا ہمنے روبرو حضرت کے قصہ اسکا پس فرمایا کھاؤ رزق کو کہ نکالا اسکو اللہ نے طرف تمہاری اور کھلاؤ ہمکو اگر ہو ساتھ تمہاری کہا جابر نے پس بھیجا ہمنے طرف رسول اللہ صلعم کے اسمیں سے پس کھایا حضرت نے اسمیں سے متفق علیہ (۱۲) ترجمہ اور روایت ہی ابو ہریرہ سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت گر پڑے مکھی بیچ باسن ایک تمہارے کے پس چاہیے کہ غوطہ دے اسکو ساری کو پھر نکال ڈالے اسکو اس واسطے کہ بیچ ایک پر اسکے کے شفا ہے اور دوسرے میں ہے بیماری روایت کی یہ بخاری نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے میمونہ سے یہ کہ ایک چوہا گر پڑا گھی میں اور مر گیا پس پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے حال سے پس فرمایا پھینکدو اس چوہے کو اور گھی گرد پیش اسکے کو اور کھاؤ اس گھی کو نقل کی یہ بخاری نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ انہوں نے سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے قتل کرو سانپوں کو اور قتل کرو دو لکیر والے سانپوں کو اور قتل کرو دم بریدہ سانپ کو پس تحقیق یہ دونوں اندھا کر دیتے ہیں بینائی کو اور گرا دیتے ہیں حمل کہا عبد اللہ ابن عمر نے کہ اسوقت کہ میں حملہ کرتا تھا ایک سانپ پر کہ مار ڈالوں اسکو پکارا مجھکو ابو لبابہ نے کہ مت مار اسکو پس کہا میں نے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہے ساتھ قتل کرنے تمام سانپوں کے پس کہا ابو لبابہ نے کہ تحقیق منع فرمایا ہے حضرت نے بعد حکم کرنے کے مارنے گھر کے رہنے والے سانپوں سے اور وہ ہیں آباد رہنیوالی متفق علیہ (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے ابو السائب سے کہ کہا داخل ہوئے ہم ابو سعید خدری کے پاس پس اسوقت کہ ہم تھے بیٹھے ہوئے ناگہاں سنی ہمنے نیچے تخت انکے کے ایک حرکت پس دیکھا ہمنے پس ناگہاں اس میں تھا ایک سانپ پس کھڑا ہوا میں تا قتل کروں اسکو اور ابو سعید نماز پڑھتے تھے پس اشارہ کیا طرف میری یہ کہ بیٹھ جا پس بیٹھ گیا میں پس جبکہ فارغ ہو نماز سے اشارہ کیا طرف ایک حجرے کے کہ گھر میں تھا پس کہا کیا دیکھتا تو اس حجرے کو پس کہا میں نے کہ ہاں پس کہا ابو سعید نے کہ تھا اس حجرے میں ایک نوجوان ہم میں سے نیا بیاہا ہوا کہا ابو سعید نے پس نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے طرف غزوہ خندق کے اور تھا وہ نوجوان پروانگی مانگتا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے وقت دوپہر کے پھر آتا تھا طرف اہل اپنے کی پس پروانگی مانگی اس نے حضرت سے ایک دن پس فرمایا اسکو رسول اللہ صلعم نے

ف پس کھایا آنحضرت نے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دریا کے سب جانور مری ہوئی درست ہیں سوائے ... سور کتے گدہے اور سینڈک کے اور اسمیں حضرت کا عذر نہیں ہوسکتا اسواسطے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکا گوشت مدینہ میں بلا ضرورت کھایا ۱۲ نووی عفی عنہ ف اور دوسرے میں ہے بیماری دوسری روایت میں یون ہے کہ مکھی اپنے شفا کے پر کو او نچا رکھتی ہے اور بیماری کے پر کو نیچا رکھتی ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بے خون کے حیوان مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۱۵۸ ف کہا اس گھی کو یہ صورت میں ہے کہ گھی جما ہوا اور اگر گھی پتلا اور پگھلا ہو تو تمام گھی ناپاک ہو گیا ۱۲ ف یہ دونوں الخ یعنی دونوں سانپوں کی یہ خاصیت ہے کہ جب انکی آنکھ آدمی کی آنکھ پر پڑے اور مقابل ہو تو آنکھ کی روشنی جاتی رہے اور حمل ساقط ہو جاوے تو ایسے موذی کو مارنا چاہیے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۱۴۹ ف مارنے گھر کے رہنے والے

خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَإِنِّي أَخْشَى عَلَيْكَ قُرَيْظَةَ فَأَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا امْرَأَتُهُ بَيْنَ الْبَابَيْنِ قَائِمَةً فَأَهْوَى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ لِيَطْعَنَهَا بِهِ وَأَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ فَقَالَتْ لَهُ اكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتَّى تَنْظُرَ مَا الَّذِي أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ فَإِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيمَةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَأَهْوَى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَانْتَظَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يُدْرَى أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ أَمِ الْفَتَى قَالَ فَجِئْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ وَقُلْنَا ادْعُ اللّٰهَ يُحْيِيهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لِهٰذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَحَرِّجُوا عَلَيْهَا ثَلَاثًا فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمُ اذْهَبُوا فَادْفِنُوا صَاحِبَكُمْ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ جِنًّا قَدْ أَسْلَمُوا فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَآذِنُوهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۶) **وَعَنْ** أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَقَالَ كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۷) **وَعَنْ** سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۸) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ كُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَفِي الثَّانِيَةِ دُونَ ذٰلِكَ وَفِي الثَّالِثَةِ دُونَ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۹) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

لے اپنا اوپر ہتیار اپنے پس تحقیق مین ڈرتا ہون اوپر تیرے شر بنی قریظہ[1] سے پس لیے اس شخص نے ہتیار اپنے پہر رجوع کی پس ناگہان بیوی اسکی درمیان دونو دروازون کی کھڑی تھی پس قصد کیا جوان نے طرف اُس عورت کے ساتھ نیزہ کے تاکہ مارے اسکو ساتھ اُس نیزہ کے اور حال یہ کہ پہونچی تھی اسکو غیرت پس کہا عورت نے واسطے اسکے بند رکھہ تو اوپر اپنے نیزہ اپنے کو اور داخل ہو گھر مین یہانتک کہ دیکھے تو کس چیز نے نکالا ہے مجہ کو پس گیا اندر وہ جوان پس ناگہان دیکھا کہ ایک سانپ بڑا کنڈلی مارے پڑا ہے بچھونے پر پس قصد کیا جوان نے طرف اُسکی ساتھ نیزہ کی پس پرو لیا اُسکو ساتھ نیزہ کے پہر نکلا اندر سے اور گاڑ دیا نیزہ کو بیچ صحن گھر کے پس تڑپا سانپ برچھی کی نوک پر پس نہ معلوم کیا گیا کہ کونسا اُن دونون مین سے تہا جلد مرنے مین سانپ یا نوجوان کہا ابو سعیدؓ نے پس آئے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا ہمنے یہ ماجرا روبرو حضرتؐ کے اور کہا ہمنے کہ دعا کیجیے اللہ تعالی سے کہ زندہ کرے اُسکو واسطے ہمارے پس فرمایا استغفار کرو واسطے یار اپنے کے پہر فرمایا تحقیق ان گہرون مین آباد کرنیوالے ہین پس جب دیکھو تم کسی کو اُن مین سے بصورت سانپ کے پس تنگی پکڑو اُسپر تین بار یا تین روز پس اگر چلا گیا فبہا والا قتل کرو اُسکو اسلیے کہ تحقیق وہ کافر ہے اور فرمایا حضرتؐ نے انصار کو کہ جاؤ اور دفن کرو اپنے یار کو اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرتؐ نے کہ تحقیق مدینہ مین جن ہین کہ مسلمان ہو گئے ہین[2] پس جسوقت کہ دیکھو تم اُن مین سے کسیکو خبردار کرو[3] اُسکو تین دن پس اگر ظاہر ہو واسطے تمہارے پیچہے اسکے پس قتل کرو اُسکو سوا اسکے نہین کہ وہ شیطان ہے روایت کی یہ مسلم نے (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے ام شریکؓ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتہ قتل کرنے گرگٹ کے اور فرمایا کہ تہا وہ پہونکتا آگ حضرت ابراہیمؑ پر متفق علیہ (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاصؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ قتل کرنے گرگٹ کے اور نام رکہا اُسکا فویسق روایت کی یہ مسلم نے (۱۸) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قتل کرے گرگٹ کو اول چوٹ مین لکھی جاتی ہین اُسکے لیے سو نیکیان اور جو کوئی مارے دوسری چوٹ مین لکھی جاتی ہین نیکیان کم اُس سے اور تیسری چوٹ مین مارنے سے کم اس سے روایت کی یہ مسلم نے (۱۹) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم نے کہ

[1] قریظہ سے الخ وہ ایک قبیلہ یہود کا ہے کہ اس جنگ خندق مین قریش کے ساتھ شریک ہو کر حضرتؐ سے لڑنیکو آئی تہے ۱۲ [2] کہ مسلمان ہو گئے ہین یعنی ایک جماعت اُن مین سے کہ مسلمان ہو گئے ہین ۱۲ [3] خبردار کرو تین دن اور خبردار کرنیکا طریقہ یون ہے کہ ہم تمکو قسم دیتے ہین اُس عہد و پیمان کی جو سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے تم سے لیا تہا کہ ہمکو ایذا مت دو اور ہمارے سامنے ظاہر مت ہو ۱۲ لمعات مرقاۃ لیکن یہ حکم صرف مدینہ کے ساتھ خاص ہے مدینہ کے سوا اور سب جگہ سانپون کو بغیر خبردار کرنیکے مارنا درست ہے ۱۲

قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فَاَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَحْرَقْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ (۱) **عَنْ** اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَتِ الْفَارَةُ فِي السَّمْنِ فَاِنْ كَانَ جَامِدًا فَاَلْقُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَاِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوْهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (۲) **وَعَنْ** سَفِيْنَةَ قَالَ اَكَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارٰى رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۳) **وَعَنِ** ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْجَلَّالَةِ وَاَلْبَانِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ قَالَ نَهٰى عَنْ رُكُوْبِ الْجَلَّالَةِ (۴) **وَعَنْ** عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لَحْمِ الضَّبِّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۵) **وَعَنْ** جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ الْهِرَّةِ وَاَكْلِ ثَمَنِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ (۶) **وَعَنْهُ** قَالَ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ يَوْمَ خَيْبَرَ الْحُمُرَ الْاِنْسِيَّةَ وَلُحُوْمَ الْبِغَالِ وَكُلَّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ وَكُلَّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ (۷) **وَعَنْ** خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

کاٹا ایک چیونٹی نے ایک نبی کو انبیا میں سے پس حکم کیا ساتھ بل چیونٹیوں کے کہ جلایا جاوے پس جلایا گیا پس وحی کی اللہ تعالیٰ نے اُس نبی کو یہ کہ کاٹا تجھ کو ایک چیونٹی نے جلادیا[۱] تو نے ایک جماعت کو جماعتوں میں سے کہ تسبیح کرتے تھے متفق علیہ **فصل دوسری** (۱) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ گر پڑے چوہا گھی میں پس اگر ہو گھی جما ہوا پس پھینک دو چوہے کو اور اُس گھی کو کہ گرد اُس کے ہے اور اگر ہو پتلا پس نزدیک ہو اُسکے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت کی یہ دارمی نے ابن عباسؓ سے (۲) ترجمہ اور روایت ہے سفینہؓ سے کہ کہا کھایا میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشت[۲] حباری کا روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے جلالہ[۳] کے سے اور پینے دودھ اُس کے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابوداؤد کی یوں ہے کہ کہا ابن عمرؓ نے کہ منع فرمایا حضرتؐ نے سواری کرنے جلالہ کے سے (۴) ترجمہ اور روایت ہے عبدالرحمٰنؓ بیٹے شبل کے سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے گوشت گوہ کے سے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے بلّی[۴] کے سے اور کھانے مول اُسکے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا حرام فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنے دن خیبر کے گوشت گدھوں اہلی کا اور گوشت خچروں کا اور ہر کچلی والے کو درندوں میں سے اور ہر پنجہ کش کو پرندوں میں سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے (۷) ترجمہ اور روایت ہے خالد بن ولیدؓ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع[۵] فرمایا کھانے گوشت گھوڑے کے سے اور خچروں کے سے اور گدھوں کے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے

---

[۱] جلادیا تو نے ایک جماعت کو الخ تو نے ایک چیونٹی کے قصور میں سب چیونٹیوں کو جو یاد خدا کرتی تھیں کیوں جلوا دیا ۱۲ اس سے معلوم ہوا کہ اگر چیونٹی کاٹے تو اُس کو مار ڈالنا درست ہے ۱۲ [۲] گوشت حباری کا یعنے تغدری وہ جانور ہے کہ مشہور ہے مثل اُسکی حمق میں ۱۲ [۳] جلالہ وہ جانور ہے کہ حلال ہو اور گندگی کھاوے یہاں تک کہ اُس کے گوشت اور دودھ میں بدبو آنے لگے اُسکا کھانا حلال نہیں جبتک کہ بند کیا جاوے اور گھانس کھلایا جاوے اور اُسکا گوشت ستھرا ہو جاوے یہ قول امام ابوحنیفہ رح اور شافعی رح اور احمدؒ کا ہے اور امام مالک کے نزدیک مباح ہے اگر چہ بدبو دار ہو جاوے اور فتاوی عالمگیری میں ہے کہ جب تک نہ بند کیا جاوے مرغ تین روز اور جلالہ دس روز تو اُس کا کھانا حلال نہیں ۱۲ لمعات و مرقاۃ [۴] بلی کا گوشت کھانا بالاتفاق حرام ہے ۱۲ [۵] منع فرمایا الخ یہ حدیث ضعیف ہے جابر کی حدیث کے معارض نہیں ہو سکتی جو پہلے گذری کہ گھوڑے کا گوشت مباح ہے درست ہے حرام نہیں ۱۲ لمعات مولانا

(۸) **وعنه** قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم يوم خيبر فاتت اليهود فشكوا ان الناس قد اسرعوا الى حظائرهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا لا يحل اموال المعاهدين الا بحقها رواه ابوداود (۹) **وعن** ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احلت لنا ميتتان ودمان الميتتان الحوت والجراد والدمان الكبد والطحال رواه احمد وابن ماجة والدارقطني (۱۰) **وعن** ابي الزبير عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما القاه البحر وجزر عنه الماء فكلوه وما مات فيه وطفا فلا تاكلوه رواه ابوداود وابن ماجة وقال محي السنة الاكثرون على انه موقوف على جابر (۱۱) **وعن** سلمان قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الجراد فقال اكثر جنود الله لا آكله ولا احرمه رواه ابوداود وقال محي السنة ضعيف (۱۲) **وعن** زيد بن خالد قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن سب الديك وقال انه يؤذن للصلوة رواه في شرح السنة (۱۳) **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا الديك فانه يوقظ للصلوة رواه ابوداود (۱۴) **وعن** عبد الرحمن بن ابي ليلى قال قال ابو ليلى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ظهرت الحية في المسكن فقولوا لها انا نسألك بعهد نوح وبعهد سليمان بن داود ان لا تؤذينا فان عادت فاقتلوها رواه الترمذي وابوداود (۱۵) **وعن** عكرمة عن ابن عباس قال لا اعلمه الا رفع الحديث

(۸) ترجمہ اور روایت ہی خالدؓ سے کہ کہا جہاد کیا مینے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے دن خیبر کے پس آئے یہود اور شکایت کی یہ کہ تحقیق لوگوں نے جلدی کی طرف کھجوروں اُنکی کے پس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو نہیں حلال مال اُن شخصوں کے کہ جن سے عہد ہی مگر ساتھ حق اُنکے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۹) ترجمہ اور روایت ہی ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حلال کیے گئے واسطے ہمارے دو مُردے بے ذبح اور دو خون وہ مردے مچھلی اور ٹڈی اور دو خون کلیجی اور تلی روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ اور دارقطنی نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی ابو زبیر سے کہ نقل کی جابرؓ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس چیز کو پھینک دیا دریا نے کنارے پر یا کھل گیا اُس سے پانی پس کھاؤ اُسکو اور جو مچھلی کہ مر جاوے دریا میں اور پانی پر اُوٹھ آوے پس مت کھاؤ اُسکو روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا محی السنہ نے اکثر اس پر ہیں کہ یہ حدیث موقوف ہی حضرت جابرؓ پر (۱۱) ترجمہ اور روایت ہی سلمانؓ سے کہ کہا پوچھے گئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم حکم ٹڈی کے سے پس فرمایا حضرت نے ٹڈیاں اکثر لشکر اللہ کے ہیں نہ کھاتا ہوں میں اُنکو اور نہ حرام کرتا ہوں اُنکو روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا محی السنہ نے کہ ضعیف ہی (۱۲) ترجمہ اور روایت ہی زید بن خالدؓ سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برا کہنے مرغ کے سے اور فرمایا کہ تحقیق وہ خبردار کرتا ہے نماز کے لیے روایت کی یہ شرح السنہ میں (۱۳) ترجمہ اور روایت ہی زیدؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو مرغ کو اسلیے کہ تحقیق وہ جگاتا ہے نماز کے لیے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہی عبدالرحمن بیٹے ابو لیلے کے سے کہ کہا کہا ابو لیلے نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ظاہر ہو سانپ گھر میں پس کہو واسطے اُسکے کہ تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے ساتھ عہد نوح کے اور ساتھ عہد سلیمان بن داؤد کے یہ کہ نہ ایذا دے تو ہمکو پس اگر پھر نکلے پس مارو اُسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہی عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباسؓ سے کہا عکرمہ نے نہیں جانتا میں ابن عباسؓ کو مگر کہ حضرت تک پہنچائی انہوں نے حدیث

ــلــہ اور شکایت کی یعنے اس امر کی کہ آپکے لوگ ہمارے کھجور کے درختوں میں سے میوہ توڑ لیتے ہیں اور ہم عہد میں داخل ہیں اگر ذمی ہو تو حق مال کا اُسپر جزیہ ہے اور اگر مستامن ہو تو مال تجارت کا دسواں حصہ دیوے ۱۲ مرقاۃ ــلــہ طافی مچھلی امام ابوحنیفہ کے نزدیک حرام ہے اور امام شافعی اور احمد کے نزدیک حلال ہے ۱۲ لمعات ــلــہ نہ کھاتا ہوں میں اُنکو ٹڈی کا کھانا حلال ہے بموجب احادیث کثیرہ کے اور یہی مذہب ہے چاروں اماموں کا کہ اُسکا کھانا حلال ہے برابر ہے کہ مر جاوے اپنی موت سے یا دب کر مر جاوے ۱۲ مرقاۃ ــلــہ تحقیق وہ جگاتا ہے نماز کے لیے نماز سے تہجد کی نماز مراد ہے دوسری حدیث میں آیا ہے کہ حضرت تہجد کے لیے اُٹھتے جس وقت کہ آواز کرتا تھا مرغ اور احتمال ہے کہ مراد نماز صبح ہو کہ اپنی آواز سے خبردار کرتا ہے کہ صبح کا وقت قریب آپہونچا ۱۲ لمعات ــلــہ ساتھ عہد نوح کے عہد لیا تھا حضرت نوحؑ نے جبکہ داخل کیے تھے حیوانات کشتی میں ۱۲ مرقاۃ

اَنَّهٗ كَانَ يَاْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَقَالَ مَنْ تَرَكَهُنَّ خَشْيَةَ ثَائِرٍ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ (۱۶) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَالَمْنَاهُمْ مُنْذُ حَارَبْنَاهُمْ وَمَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْهُمْ خِيْفَةً فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ (۱۷) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ فَمَنْ خَافَ ثَارَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّيْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ (۱۸) وَعَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نُرِيْدُ اَنْ نَكْنُسَ زَمْزَمَ وَاِنَّ فِيْهَا مِنْ هٰذِهِ الْجِنَّانِ يَعْنِي الْحَيَّاتِ الصِّغَارَ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِنَّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ (۱۹) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا اِلَّا الْجَانَّ الْاَبْيَضَ الَّذِيْ كَاَنَّهٗ قَضِيْبُ فِضَّةٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ (۲۰) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَامْقُلُوْهُ فَاِنَّ فِيْ اَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الْاٰخَرِ شِفَاءً فَاِنَّهٗ يَتَّقِيْ بِجَنَاحِهِ الَّذِيْ فِيْهِ الدَّاءُ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ (۲۱) وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوْهُ فَاِنَّ فِيْ اَحَدِ جَنَاحَيْهِ سَمًّا وَفِي الْاٰخَرِ شِفَاءً وَاِنَّهٗ يُقَدِّمُ السَّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشِّفَاءَ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ (۲۲) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ اَرْبَعٍ مِّنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنْ

کہ تحقیق آنحضرتؐ حکم فرماتے تھے ساتھ قتل کرنے سانپوں کے اور فرماتے کہ جو شخص چھوڑ دے قتل کرنا انکا واسطے خوف بدلہ لینے کے پس نہیں وہ ہم مین سے روایت کی یہ شرح السنہ مین (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین صلح کی ہمنے سانپوں سے جب سے کہ لڑائی کی ہمنے اُنسے اور جو شخص کہ چھوڑ دے کسی سانپ کو ان سانپوں مین سے بسبب خوف کے پس نہین ہم مین سے روایت کی یہ ابوداود نے (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرو سب سانپوں کو پس جو شخص کہ خوف کرے بدلہ لینے انکے سے پس نہین وہ مجھ سے روایت کی یہ ابوداود اور نسائی نے (۱۸) ترجمہ اور روایت ہے عباسؓ سے کہ کہا یا رسول اللہ ہم ارادہ رکھتے ہین یہ کہ صاف کرین چاہ زمزم کو اور تحقیق اُس مین ہین سانپ یعنے سانپ چھوٹے پس حکم کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ قتل کرنے انکے کے روایت کی یہ ابوداود نے (۱۹) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کرو سب قسم کے سانپوں کو مگر جان سفید کہ گویا وہ چھڑی ہے روپے کی روایت کی یہ ابوداود نے (۲۰) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ گر پڑے مکھی بیچ باسن ایک تمہارے کے پس غوطہ دو اُسکو اس لیے کہ تحقیق بیچ ایک بازو اُسکے کے بیماری ہے اور دوسرے میں شفا ہے پس تحقیق مکھی پہلے ڈالتی ہے اپنے اُس بازو کو کہ اُس مین بیماری ہے پس چاہیے کہ غوطہ دے مکھی ساری کو روایت کی یہ ابوداود نے (۲۱) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید خدریؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ گرے مکھی طعام مین پس غوطہ دو اُسکو اسلیے کہ تحقیق بیچ ایک بازو اُسکے کے زہر ہے اور دوسرے مین شفا ہے اور تحقیق وہ پہلے ڈالتی ہے زہر کے بازو کو اور پیچھے ڈالتی ہے شفا کے بازو کو روایت کی یہ شرح السنہ مین (۲۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے چار جانوروں کے سے چیونٹی اور مکھی شہد کی اور ہدہد اور گلچڑی روایت کی یہ ابوداود اور دارمی نے

فصل تیسری (۱) ترجمہ روایت ہے

لہ واسطے خوف بدلا لینے کے یعنے نہ مارے بخوف اسکے کہ مبادا اسکا جوڑا بدلا لے مجھ سے جاہلیت کے زمانے مین لوگون کا اعتقاد تھا کہ سانپ کو مت مارو اگر مارو گے تو اسکا جوڑا بدلا لیگا پس حضرتؐ نے اس اعتقاد سے منع فرمایا ۱۲ لمعات برقاۃ ۔ ملہ جب سے کہ لڑائی کی ہمنے اُن سے مراد یہ ہے کہ آدمی اور سانپ کے درمیان فطرتی دشمنی ہے کہ ہر ایک دوسرے کو مارتا ہے ۱۲ مرقاۃ ۔ سہ سب سانپوں کو ظاہر اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سب طرح کے سانپوں کو مار ڈالنا چاہیے مگر عوام اس سے مخصوص ہین یعنے بلا انذار قتل ہے بعد اعلام کرنیکے مارے ۱۲ لمعات ۔ سہ پس حکم کیا انہوں نے سب سے پہلے سانپوں کے قتل کرنیکا حکم دیا اور بعد کی حدیث میں ایک سفید قسم کے مارنے سے منع فرمایا تو یہ اس سبب سے کہ زمزم کا صاف کرنا بغیر مارنے سب سانپوں کے ممکن نہ تھا ۱۲ مرقاۃ ۔ شہ صرد ایک پرندہ ہوتا ہے بڑے سر اور بڑی چونچ کا اور اس کے

ابن عباسٍ قال کان اهل الجاهلیة یاکلون اشیاء ویترکون اشیاء تقذرًا فبعث الله نبیه وانزل کتابه واحل حلاله وحرم حرامه فما احل فهو حلال وما حرم فهو حرام وما سکت عنه فهو عفو وتلا قل لا اجد فیما اوحی الیّ محرمًا علٰی طاعمٍ یطعمه الا ان یکون میتة الاٰیة رواه ابوداؤد (۲) وعن زاهرٍ الاسلمی قال انی لاوقد تحت القدور بلحوم الحمر اذ نادٰی منادی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان رسول الله صلی الله علیه وسلم ینهٰکم عن لحوم الحمر رواه البخاری (۳) وعن ابی ثعلبة الخشنی یرفعه الجن ثلثة اصنافٍ صنف لهم اجنحة یطیرون فی الهواء وصنف حیات وکلاب وصنف یحلون ویظعنون رواه فی شرح السنة باب العقیقة الفصل الاول (۱) عن سلمان بن عامرٍ الضبی قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول مع الغلام عقیقة فاهریقوا عنه دمًا وامیطوا عنه الاذٰی رواه البخاری (۲) وعن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یؤتٰی بالصبیان فیبرک علیهم ویحنکهم رواه مسلم (۳) وعن اسماء بنت ابی بکرٍ انها حملت بعبد الله ابن الزبیر بمکة قالت فولدت بقباء ثم اتیت به رسول الله صلی الله علیه وسلم فوضعته فی حجره ثم دعا بتمرةٍ فمضغها ثم تفل فی فیه ثم حنکه ثم دعا له وبرک علیه فکان اول مولودٍ ولد فی الاسلام متفق علیه

ابن عباسؓ سے کہا تھے اہل جاہلیت کہاتے[1] کتنی چیزیں اور چھوڑتے کتنی چیزوں کو واسطے نفرت[2] کے پس بھیجا اللہ نے اپنے نبی کو اور نازل کی اپنی کتاب[3] اور حلال کیا حلال اپنا اور حرام کیا حرام اپنا پس جو چیز کہ حلال کی اللہ نے پس وہ حلال ہے اور جو چیز حرام کی پس وہ حرام ہے اور جس[4] سے سکوت کیا پس وہ معاف[5] ہے اور پڑھی ابن عباسؓ نے یہ آیت کہ اے محمد نہیں پاتا میں بیچ اُس چیز کے کہ وحی کی گئی طرف میری حرام اوپر کہانیوالے کے کہ کہاوے اُسکو مگر یہ کہ ہو مُردار یا خون آخر آیت تک روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے زاہر اسلمیؓ سے کہا تحقیق میں البتہ جلاتا تھا نیچے ہانڈی کے آگ ساتھ گوشت گدہوں کے ناگہاں پکار اپکارنیوالے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے ہیں تمکو کہانے گوشت گدہوں کے سے روایت کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو ثعلبہ خشنیؓ سے پہنچاتے تھے یہ حدیث کو حضرت تک کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ جن تین قسم کے ہیں ایک قسم ہے کہ اُنکو پر ہیں اوڑتے ہیں ہوا پر اور ایک قسم سانپ ہیں اور کتے اور ایک قسم ہیں اُترتے ہیں منزل میں اور کوچ کرتے ہیں روایت کی یہ شرح السنہ میں باب ہے بیچ بیان عقیقہ کے فصل پہلی (۱) ترجمہ روایت ہے سلمان بن عامر ضبیؓ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ساتھ پیدا ہونے لڑکے کے مسنون ہے عقیقہ کرنا پس ذبح کرو اُسکی طرف سے جانور اور دُور کرو اُس سے ایذا روایت کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے جاتے تھے لڑکے پس دعا ساتھ برکت کے کرتے تھے اُنپر اور تحنیک کرتے تھے اُنکی روایت کی یہ مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے اسماء بنت ابو بکرؓ سے یہ کہ وہ حاملہ ہوئیں ساتھ عبد اللہ بن زبیر کے مکہ میں کہا اسماء نے پس جنی میں قبا میں پھر لائی میں اُسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور رکھ دیا میں نے اُسکو حضرتؐ کی گود میں پھر منگوائی حضرتؐ نے کھجور اور چبایا اُسکو پھر اب دہن ڈالا اُسکے مُنہ میں پھر لگائی وہ کھجور اُسکے تالو میں پھر دعا کی واسطے اُسکے اور دعا ساتھ برکت کے کی اُسپر پس تھے عبد اللہ بن زبیرؓ اول مولود کہ پیدا کیے گئے اسلام میں متفق علیہ

[1] کہاتے کتنی چیزیں الخ یعنے بمقتضای خواہش اپنی کے ۱۲ حق [2] اور چھوڑتے یعنے نہ کہاتے [3] اپنی کتاب یعنے نبی پر اور اسکی امت پر ۱۲ حق [4] اور جس سے سکوت کیا یعنے بیان نہ کیا کہ حرام ہے یا حلال ۱۲ حق [5] پس وہ معاف ہے مواخذہ اسپر نہیں ۱۲ [6] ہو یعنے طعام اور بعض چیزوں کی حرمت سنت سے ثابت ہے لیکن ابن عباسؓ نے بیان نہ کیں بسبب کثرت کے ۱۲ لمعات مرقاۃ [7] یعنے اگر کسی کے یہاں بچہ پیدا ہو تو سنت ہے کہ عقیقہ کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور عقیقہ تینوں اماموں کے نزدیک سنت ہے اور اکثر حدیثوں سے اُسکا سنت ہونا معلوم ہوتا ہے اور جو احکام قربانی کے ہیں وہی عقیقہ میں معتبر ہیں اور حنفیہ کے نزدیک عقیقہ سنت نہیں ہے ۱۲ لمعات [8] اور دور کرو اُس سے ایذا یعنے بال بھرے اور میل وغیرہ [9] لائے جاتے تھے یعنے جبکہ پیدا ہوتے ۱۲

الفصل الثانی (۱) عن امّ کرز قالت سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول اقروا الطیر علی مکناتها قالت وسمعته یقول عن الغلام شاتان وعن الجاریة شاة ولا یضرکم ذکرانا کن ام اناثا رواہ ابوداؤد وللترمذی والنسائی من قوله یقول عن الغلام الی اخرہ وقال الترمذی هذا حدیث صحیح (۲) وعن الحسن عن سمرة قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم الغلام مرتهن بعقیقته یذبح عنه یوم السابع ویسمّی ویحلق راسه رواہ احمد والترمذی وابوداؤد والنسائی لکن فی روایتهما رهینة بدل مرتهن وفی روایة لاحمد وابی داؤد ویدمی مکان ویسمّی وقال ابوداؤد ویسمّی اصح (۳) وعن محمد بن علی بن حسین عن علی بن ابی طالب قال عق رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عن الحسن بشاة وقال یا فاطمة احلقی راسه وتصدقی بزنة شعره فضة فوزناه فکان وزنه درهما او بعض درهم رواہ الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب واسنادہ لیس بمتصل لان محمد بن علی بن حسین لم یدرک علی بن ابی طالب (۴) وعن ابن عباس ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عق عن الحسن والحسین کبشا کبشا رواہ ابوداؤد وعند النسائی کبشین کبشین (۵) وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جدہ قال سئل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عن العقیقة فقال لا یحب اللّٰہ العقوق کانه کرہ الاسم وقال من ولد له فاحب ان ینسک

فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہی ام کرز سے کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے قرار دو تم پرندون کو انکو گھونسلون پر کہا ام کرز نے اور سنا مینے حضرت سے کہ فرماتے لڑکے کیطرف سے دو بکریان اور لڑکی کیطرف سے ایک بکری اور نہین ضرر کرتا تمکو نر ہون وہ یا مادہ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور واسطے ترمذی اور نسائی کے ہی قول راوی سے یقول عن الغلام آخر تک اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح ہی (۲) ترجمہ اور روایت ہی حسن سے کہ روایت کی سمرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکا گرو ہے بدلے عقیقہ اپنے کے ذبح کیا جاوے اسکی طرف سے ساتوین دن اور نام رکھا جاوے اور مونڈا جاوے سر اسکا روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے لیکن بیچ روایت ابوداؤد اور نسائی کے لفظ رہینۃ کا ہے بدلے مرتہن کے اور بیچ ایک روایت احمد اور ابوداؤد کے لفظ یدمی ہے جگہہ ویسمی کے اور کہا ابوداؤد نے کہ لفظ ویسمی کا صحیح تر ہے (۳) ترجمہ اور روایت ہی محمد بن علی بن حسین سے کہ نقل کی علی بن ابی طالب سے کہ کہا عقیقہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن کی طرف سے ساتھ ایک بکری کے اور فرمایا ای فاطمہ مونڈ تو سر اسکا اور تصدق دی ہموزن بالون اسکے کے چاندی پس وزن کیا ہمنے بالون کو پس تہا وزن بالون کا ایک درہم یا کم درہم سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور اسناد اسکی نہین متصل ہے اسلئے کہ محمد بن علی بن حسین نے نہین پایا علی بن ابی طالب کو (۴) ترجمہ اور روایت ہی ابن عباس سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کیطرف سے ایک ایک دنبہ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور نزدیک نسائی کے دو دو دنبہ (۵) ترجمہ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اُنہون نے اپنے دادا سے کہ کہا کہ سوال کیے گئے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم عقیقے سے پس فرمایا نہین دوست رکھتا اللہ عقوق کو گویا کہ مکروہ رکھا حضرت نے نام عقیقہ کا اور فرمایا جو شخص کہ پیدا کیا جاوے واسطے اُسکے لڑکا پس چاہے یہ کہ ذبح کرے

ف قرار دو الخ عرب کے لوگون کی عادت تہی کہ جبکو کوئی کسی کام کا ارادہ کرتا تو کسی پرندی پر آتا اور اُسکو اڑاتا پس اگر وہ داہنی طرف اڑتا تو اسکو مبارک جانتے اور اُس کام کے لیے جاتا اور اگر بائین طرف اڑتا تو اسکو منحوس جانتا اور باز رہتا اس سے منع کیا گیا ۱۲ لمعات ف اور نہین ضرر کرتا الخ یعنی یہ خیال نکرو کہ فرزند کیطرف سے نر دیا ہے اور دختر کی طرف سے مادہ ۱۲ حق ف لڑکا گرو ہے یعنی والدین کی شفاعت کرنے سے روکا گیا ہے جب تک کہ اُسکا عقیقہ نکرین ۱۲ لمعات مرقاۃ ف اور کہا ابوداؤد نے کہ لفظ ویسمی کا صحیح تر ہے اسلیے کہ حضرت نے امام حسن حسین کا عقیقہ کیا اور نہ خون کیا ساتھ ف ساتھ ایک بکری کے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ لڑکے کا عقیقہ ایک بکری سے ہوتا ہے اور یہ دو بکری کی حدیث کے مخالف نہین کیونکہ مراد یہ ہے کہ ایک بکری جائز ہے اور دو بکری مستحب ہیں ۱۲ حق ف اور سر دی ہموزن بالون اسکے کے چاندی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بالون کو تولکر اُنکے برابر چاندی خیرات کری جاوے ف دو دو دنبہ اس حدیث سے معلوم

عَنْهُ فَلْيَنْسُكْ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً رَوَاهُ أَبُودَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ (٦) **وَعَنْ** أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَّنَ فِي أُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلٰوةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُودَاؤدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ
هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** (١) **عَنْ** بُرَيْدَةَ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا وُلِدَ لِأَحَدِنَا غُلَامٌ
ذَبَحَ شَاةً وَلَطَخَ رَأْسَهُ بِدَمِهَا فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ كُنَّا نَذْبَحُ الشَّاةَ يَوْمَ السَّابِعِ وَنَحْلِقُ رَأْسَهُ وَنُلَطِّخُهُ بِزَعْفَرَانٍ
رَوَاهُ أَبُودَاؤدَ وَزَادَ رَزِينٌ وَنُسَمِّيهِ **كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ** (١) **عَنْ** عُمَرَ بْنِ
أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا فِي حَجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٢) **وَعَنْ** حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٣) **وَعَنْ** جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ
وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطٰنُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ

اسکی طرف سے پس چاہیے کہ ذبح کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (٦) ترجمہ
اور روایت ہے ابو رافع سے کہ کہا دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اذان[1] دی بیچ کان حضرت حسن بن علی کے اسوقت کہ جنا ان کو
حضرت فاطمہ نے مانند اذان نماز کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے **فصل تیسری**
(١) ترجمہ روایت ہے بریدہ سے کہ کہا تھے ہم بیچ جاہلیت کے جسوقت کہ پیدا ہوتا کسی کے ہاں ہم مین سے لڑکا ذبح کرتا بکری اور لگاتا سر اسکو
کو خون اسکا پس جب آیا اسلام تھے ہم ذبح کرتے بکری ساتوین دن اور مونڈتے سر اسکا اور لگاتے اسکے سر کو زعفران روایت کی یہ
ابوداؤد نے اور زیادہ کیا رزین نے یہ کہ اور نام رکھتے ہم یہ **کتاب ہے** بیچ بیان کھانون کے **فصل پہلی** (١) ترجمہ روایت ہے
عمر بن ابی سلمہ سے کہ کہا تھا مین لڑکا بیچ پرورش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھا ہاتھ میرا جولانی کرتا بیچ رکابی کے پس فرمایا[2] پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ کہہ اور کہا ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے اور کہا اس جانب سے کہ متصل تیری ہے متفق علیہ (٢) ترجمہ اور روایت
ہے حذیفہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق شیطان حلال[3] جانتا ہے کھانیکو یہ سبب اسکے کہ نہ نام لیا جاوے اللہ کا اسپر
نقل کی یہ مسلم نے (٣) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ داخل ہو مرد اپنے گھر مین
پس یاد کرے اللہ کو وقت داخل ہونے اپنے کے اور وقت کھانا کھانے اپنے کے کہتا ہے شیطان نہین جگہ اس گھر مین ہمکو اور نہ کھانا اور
جسوقت کہ داخل ہو پس نہ یاد کرے اللہ کو وقت داخل ہونے گھر کے کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ اور جب نہ یاد کرے مرد اللہ کو وقت کھانے اپنے
کے کہتا ہے شیطان پائی تمنے

---

[1] کہ اذان دی بیچ کان امام حسن بن علی کے الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اذان دینی لڑکے کے کان مین بعد پیدا ہونے کے سنت ہے اور امام حسین علیہ السلام سے مرفوع
روایت ہے کہ جس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اور وہ اذان دی اسکے داہنے کان مین اور تکبیر کہے اسکے بائین کان مین تو نہین ضرر کریگی اسکو ام الصبیان مرقاۃ [2] پس
فرمایا الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ لڑکون کو ادب سکھلانا سنت ہے عمر بن ابی سلمہ کی ماں حضرت بی بی ام سلمہ تھین جن سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا تھا [3] شیطان حلال
جانتا ہے الخ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ کھانا کھانے کے وقت اول بسم اللہ کہنا ضرور ہے نہین تو شیطان ساتھ کھاتا ہے [4] بموجب اکثر احادیث کو عقیقہ ساتوین دن ہے اور
شافعی اور احمد کے نزدیک اگر ساتوین دن میسر نہ ہو تو چودہوین دن کرے ورنہ اکیسوین دن والا اٹھائیسوین دن وعلی ہذا القیاس لمعات [5] اپنے گھر مین آتے
اور کھانا کھاتے بسم اللہ کہنا شیطان کا حصار ہے گھر مین اور کھانے مین بسم اللہ کی برکت سے شیطان کا دخل نہین ہوتا اور بسم اللہ نہ کہنے سے شیطان کھانے
اور سونے مین شریک ہوتا ہے ١٢ ترجمہ مشارق ص ١٢٣

النَّبِيَّ الْعِشَاءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٤) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٥) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٦) وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٧) وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَعْقِ الْأَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيَّتِهِ الْبَرَكَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٨) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٩) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَأْنِهِ حَتّٰى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ فَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمُ اللُّقْمَةُ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى ثُمَّ لِيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يَكُونُ الْبَرَكَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (١٠) وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (١١) وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ

جگہ اور کھانا روایت کی یہ مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کھاوے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے اور جسوقت کہ پیوے پس چاہیے کہ پیوے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کھاوے ایک تمہارا ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے اور نہ پیوے ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے اسلیے کہ شیطان کھاتا ہے ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے اور پیتا ہے ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے کعب بن مالکؓ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھاتے ساتھ تین انگلیوں کے اور چاٹتے تھے ہاتھ اپنا پہلے پونچھنے سے روایت کی یہ مسلم نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ چاٹنے انگلیوں کے اور رکابی کے اور فرمایا کہ تحقیق تم نہیں جانتے کہ بیچ کس انگلی یا نوالہ کے ہے برکت روایت کی یہ مسلم نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس نہ پونچھے ہاتھ اپنا یہانتک کہ چاٹ لے انگلیاں ہاتھ کی یا چٹوا دے انکو متفق علیہ (۹) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے یہ کہ شیطان حاضر ہوتا ہے ایک تمہارے کے پاس نزدیک ہر چیز کے کاموں اسکے سے یہانتک کہ حاضر ہوتا ہے نزدیک طعام اسکے کے پس جسوقت کہ گرے ایک تمہارے سے لقمہ پس چاہیے کہ دور کرے اس چیز کو کہ لگی ہے اس لقمہ کو مٹی وغیرہ سے پھر چاہیے کہ کھاوے اسکو اور نہ چھوڑے اسکو واسطے شیطان کے پھر جبکہ فارغ ہو کھانے سے پس چاہیے کہ چاٹ لے انگلیاں اپنی پس تحقیق وہ نہیں جانتا کہ بیچ کونسے طعام اسکے کے ہے برکت روایت کی یہ مسلم نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ابو جحیفہؓ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھاتا میں تکیہ لگا کر روایت کی یہ بخاری نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے قتادہ سے کہ نقل کی انسؓ سے کہ کہا نہیں کھایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے خوان پر اور نہ تشتری میں

ملہ کھاوے ایک تمہارا الخ ظاہر امر وجوب کے واسطے ہے جیسے کہ بعض علماء کا مذہب ہے اور جمہور کے نزدیک مستحب ہے کھانا پینا داہنے ہاتھ سے سنت یہ ہے کہ شریف کام داہنے ہاتھ سے کرے جیسے وضو کرنا کھانا کپڑے پہننا اور کمتر کام بائیں ہاتھ سے جیسے استنجا کرنا ناک جھاڑنا ۱۲ ملہ یہانتک کہ چاٹ لے یہ حکم اس واسطے ہے کہ کھانے کے بعد انگلیاں نہ چاٹنا مغرور لوگوں کی عادت ہے اور چاٹنے میں برکت بھی ہے ۱۲ ملہ ان لوگوں کو جنکو اس سے نفرت نہ ہو مثلاً بی بی اور لونڈی اور لڑکوں اور خادم کو اسلیے کہ انکو اس سے لذت حاصل ہوتی ہے ۱۲ مرقاۃ ملہ پس جسوقت کہ گرے ایک تمہارے سے لقمہ الخ لقمہ اٹھا کر کھانا اسلیے ہے کہ غرور دفع ہوتا ہے اور اگر نجاست پڑ گئی ہے تو اسکو دھو ڈالے اگر ممکن ہو ورنہ کسی بلی کو کھلا دے اور شیطان کے واسطے نہ چھوڑے یعنی اسکو ضائع نہ کرے ۱۲ لمعات ملہ نہیں کھاتا میں تکیہ لگا کر تکیہ تین قسم پر ہے ایک یہ کہ پہلو زمین پر رکھے دوسرا یہ کہ چار زانو بیٹھے تیسرے یہ کہ ایک ہاتھ زمین پر ٹیک کر بیٹھے یہ سب منع ہے ۱۲ لمعات ملہ نہیں کھایا الخ خوان پر کھانا طریقہ متکبروں کا ہے تاکہ جھکنا نہ پڑے اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دستر خوان پر کھانا سنت ہے اور خوان پر کھانا بدعت ۱۲ لمعات مرقاۃ ۱۲

وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قِيلَ لِقَتَادَةَ عَلٰى مَا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۱۱) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَغِيفًا مُرَقَّقًا حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ وَلَا رَاٰى شَاةً سَمِيطًا بِعَيْنِهِ قَطُّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۱۲) وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا رَاٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ اللّٰهُ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ وَقَالَ مَا رَاٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْخُلًا مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ اللّٰهُ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ قِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَاْكُلُونَ الشَّعِيرَ غَيْرَ مَنْخُولٍ قَالَ كُنَّا نَطْحَنُهُ وَنَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مَا طَارَ وَمَا بَقِيَ ثَرَّيْنَاهُ فَاَكَلْنَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۱۳) وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ اِنِ اشْتَهَاهُ اَكَلَهُ وَاِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۴) وَعَنْهُ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَاْكُلُ اَكْلًا كَثِيرًا فَاَسْلَمَ فَكَانَ يَاْكُلُ قَلِيلًا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرَ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوٰى مُسْلِمٌ عَنْ اَبِي مُوسٰى وَابْنِ عُمَرَ الْمُسْنَدَ مِنْهُ فَقَطْ وَفِي اُخْرٰى لَهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ اُخْرٰى فَشَرِبَهُ ثُمَّ اُخْرٰى فَشَرِبَهُ حَتّٰى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ اِنَّهُ اَصْبَحَ فَاَسْلَمَ فَاَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ اَمَرَ بِاُخْرٰى فَلَمْ يَسْتَتِمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ (۱۵) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نہ پکائی گئی حضرتؐ کے لیے چپاتی کہا گیا واسطے قتادہؓ کے کہ کس چیز پر کھاتے تھے کہا دسترخوانوں پر روایت کی یہ بخاری نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا نہیں جانتا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ دیکھی ہو چپاتی یہانتک کہ ملاقات کی اللہ تعالیٰ سے اور نہیں دیکھی بکری دم پختہ کی ہوئی ساتھ آنکھوں اپنی کے کبھی نقل کی یہ بخاری نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے سہل بن سعدؓ سے کہ کہا نہیں دیکھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سیدہ اُس وقت سے کہ بھیجا انکو اللہ نے رسول کر کر یہانتک کہ قبض روح کی آنکی اللہ نے اور کہا سہل نے کہ نہیں دیکھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے چھلنی اُس وقت سے کہ بھیجا اُنکو اللہ تعالیٰ نے یہانتک کہ وفات کی آنکی اللہ نے کہا گیا کہ کس طرح تھے تم کھاتے جَو بن چھنے کہا سہلؓ نے تھے ہم پیستے جَو کو اور پھونکتے اُسکو پس اُڑ جاتی وہ چیز کہ اُڑ جاتی اور وہ چیز کہ باقی رہتی تر کرتے ہم اُسکو پھر کھاتے ہم اُسکو نقل کی یہ بخاری نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا نہیں عیب کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی طعام کو کبھی اگر رغبت ہوتی اُسکی کھاتے اُسکو اور اگر ناخوش جانتے چھوڑ دیتے اُسکو متفق علیہ (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے یہ کہ ایک شخص تھا کھاتا کھانا بہت پھر مسلمان ہوا اور کھانے لگا کم پس ذکر کیا گیا یہ روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا تحقیق مومن کھاتا ہے انتڑی ایک میں اور کافر کھاتا ہے سات انتڑیوں میں روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے ابوموسیٰؓ سے اور ابن عمرؓ سے مسند اس حدیث سے فقط اور بیچ اور روایت مسلم کے ابوہریرہؓ سے آیا ہے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاں آیا ایک مہمان اور وہ تھا کافر پس حکم فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ دوہنے ایک بکری کے پس دوہی گئی وہ بکری پس پیا اُس شخص نے دودھ اُسکا پھر فرمایا حضرتؐ نے ساتھ دوہنے ایک اور بکری کے پس پیا اُسکو بھی یہانتک کہ پیا دودھ سات بکریوں کا پھر تحقیق اُس مہمان نے صبح کی پس اسلام لایا پھر حکم فرمایا واسطے اُسکے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ دوہنے ایک بکری کے پس دوہی گئی پس پیا دودھ اُسکا پھر فرمایا ساتھ دوہنے اور بکری کے پس نہ پی سکا سارا دودھ اُسکا پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مومن پیتا ہے ایک انتڑی میں اور کافر پیتا ہے سات انتڑیوں میں (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ل اور نہیں دیکھی الخ سمیط اُس بکری کو کہتے ہیں کہ بھونی جاتی ہے مع پوست بعد دور کرنے بالوں کے گرم پانی سے اور یہ عادت آسودہ لوگوں کی ہے ہو علماء اسکا خاص بیان کیا ہے ۱۲ اشعۃ اللمعات ۔ تر کرتے ہم اُسکو اور گوندھ کر روٹی پکا لیتے ظہور نبوت کے بعد آپکی تنگی معاش

طعام الاثنین کافی الثلثۃ وطعام الثلثۃ کافی الاربعۃ متفق علیہ (۱۶) وعن جابر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول طعام الواحد یکفی الاثنین وطعام الاثنین یکفی الاربعۃ وطعام الاربعۃ یکفی الثمانیۃ رواہ مسلم (۱۷) وعن عائشۃ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول التلبینۃ مجمۃ لفؤاد المریض تذھب ببعض الحزن متفق علیہ (۱۸) وعن انس ان خیاطا دعا النبی صلی اللہ علیہ وسلم لطعام صنعہ فذھبت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقرب خبز شعیر ومرقا فیہ دباء وقدید فرایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتتبع الدباء من حوالی القصعۃ فلم ازل احب الدباء بعد یومئذ متفق علیہ (۱۹) وعن عمرو بن امیۃ انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحتز من کتف شاۃ فی یدہ فدعی الی الصلوۃ فالقاھا والسکین التی یحتز بھا ثم قام فصلی ولم یتوضا متفق علیہ (۲۰) وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب الحلواء والعسل رواہ البخاری (۲۱) وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سال اھلہ الادم فقالوا ما عندنا الا الخل فدعا بہ فجعل یاکل بہ ویقول نعم الادام الخل نعم الادام الخل رواہ مسلم (۲۲) وعن سعید بن زید قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکماۃ

طعام دو کا کفایت کرتا ہے تین کو اور طعام تین کا کفایت کرتا ہے چار کو متفق علیہ (۱۶) ترجمہ اور روایت ہی جابرؓ سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کھانا[۱] ایک کا کفایت کرتا ہی دو کو اور کھانا دو کا کفایت کرتا ہے چار کو اور کھانا چار کا کفایت کرتا ہے آٹھ کو روایت کی یہ مسلم نے (۱۷) ترجمہ اور روایت ہی حضرت عائشہؓ سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تلبینہ[۲] راحت دیتا ہے بیمار کے دل کو دور کرتا ہے بعض غم کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (۱۸) ترجمہ اور روایت ہی انسؓ سے یہ کہ ایک درزی نے بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے کھانے کے کہ تیار کیا تھا اُسکو پس گیا مین ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس حاضر کی روٹی جو کی اور شوربا کہ اُس مین تھا کدو اور گوشت خشک پس دیکھا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تلاش کرتے تھے کدو کناروں پیالہ کے سے پس ہمیشہ مین دوست رکھتا ہوں[۳] کدو پیچھے اُس دن کے متفق علیہ (۱۹) ترجمہ اور روایت ہی عمرو بن امیہ سے یہ کہ انھون نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کاٹتے[۴] تھے گوشت شانہ بکری کے سے کہ تھا آپ کے ہاتھ مین پھر بلائے گئے طرف نماز کے پس ڈالدیا شانہ کو اور اُس چھری کو کہ کاٹتے تھے گوشت ساتھ اُسکے پھر کھڑے ہوے اور نماز پڑھی اور وضو نہ کیا متفق علیہ (۲۰) ترجمہ اور روایت ہی حضرت عائشہؓ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے[۵] میٹھی چیز اور شہد کو روایت کی یہ بخاری نے (۲۱) ترجمہ اور روایت ہی جابرؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا[۶] نان خورش اپنے گھر کے لوگون سے لاؤ ان پس کہا اُنھون نے کہ نہین نزدیک ہمارے مگر سرکہ پس منگوایا اُسکو اور شروع کیا کھانا روٹی کا ساتھ اُسکے اور فرماتے تھے اچھا[۷] لاون ہے سرکہ اچھا لاون ہے سرکہ روایت کی یہ مسلم نے (۲۲) ترجمہ اور روایت ہی سعید بن زیدؓ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھنبی

[۱] کھانا ایک کا کفایت کرتا ہے دو کو یعنے مومن کو حرص نہ چاہیے اپنے کھانے مین دوسرے بھوکے مسلمان کو شریک کرلے ایک کا سیر آسودگی نہی بقدر ضرورت پر کفایت کرے انصاف سے بعید ہے کہ اپنا تو پیٹ بھر لیوے اور دوسرا مسلمان بھوکا رہے اور یہ دیکھا کرے ۱۲ ترجمہ مشارق [۲] تلبینہ راحت دیتا ہے الخ تلبینہ ہے چھنے جو کے آٹے کے حریرہ کا نام ہے دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور معدہ کو مواد سے صاف کرتا ہے تو ناتوان بیمار کو راحت بھی ہوگی اور غم بھی دور ہوگا سفر السعادۃ مین روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ کا معمول تھا کہ اہل ماتم کو جو کا حریرہ کھلاتین تاکہ ٹھنڈک پڑے اور غم دور ہو ۱۲ ترجمہ مشارق شفا [۳] دوست رکھتا ہون کدو پیچھے اُس دن کے یعنے بسبب محبت رکھنے حضرت کے اس سے اس سے معلوم ہوا کہ مسنون ہے محبت رکھنی ہر اُس چیز سے کہ حضرت اسکو دوست رکھتے تھے ۱۲ لمعات مرقاۃ [۴] کاٹتے تھے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جائز ہے کاٹکر کھانا گوشت کا چھری سے اور یہ حاجت کے وقت ہے اور اگر گوشت گلا ہوا ہو تو کاٹنا مکروہ ہے کہ وہ عجمیون کی عادت ہے ۱۲ لمعات [۵] دوست رکھتے تھے میٹھی چیز کو اور شہد کو الخ محبت بسبب خواہش نفس کے نہ تھی بلکہ جب آپکے سامنے آتا تو تناول فرماتے گویا ایسا معلوم ہوتا کہ آپکو اُس سے رغبت ہے ۱۲ لمعات مرقاۃ [۶] اچھا لاون ہے سرکہ تعریف و کھنبی[illegible] فرمائی بدلیل یہ کہ سرکہ کم خرچ چیز ہے اسکو واسطے زیادہ سامان جمع کرنا نہین ایک بار بنالیا مدت کو کفایت کرتا ہے قناعت والے کے حق مین خوب چیز ہے دوسرے یہ بلغم

مِنَ الْمَنِّ وَمَاءُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ (۲۳) وَعَنْ
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲۴) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ نَجْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ مِنْهُ فَاِنَّهُ اَطْيَبُ فَقِيْلَ اَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ
نَبِيٍّ اِلَّا رَعَاهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲۵) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا وَفِي رِوَايَةٍ يَأْكُلُ مِنْهُ اَكْلًا
ذَرِيْعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۲۶) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ اَصْحَابَهُ
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲۷) وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوْعُ اَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ
لَا تَمْرَ فِيْهِ جِيَاعٌ اَهْلُهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۲۸) وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُوْلُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲۹) وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً وَاِنَّهَا تِرْيَاقٌ اَوَّلَ الْبُكْرَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۳۰) وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَاْتِيْ عَلَيْنَا
الشَّهْرُ مَا نُوْقِدُ فِيْهِ نَارًا اِنَّمَا هُوَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ اِلَّا اَنْ يُؤْتٰى بِاللُّحَيْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۳۱) وَعَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ

من سے ہے اور پانی اُسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے متفق علیہ اور بیچ ایک روایت مسلم کے یوں ہے کہ کھنبی اُس من سے ہے کہ نازل کی اللہ تعالیٰ نے اوپر حضرت
موسیٰ علیہ السلام کے (۲۳) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بیٹے جعفر کے سے کہ کہا دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاتے کھجور تازی ساتھ
ککڑی کے متفق علیہ (۲۴) ترجمہ اور روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ مرالظہران کے چنتے تھے پیلو پس فرمایا
سیاہ پیلو اختیار کرو کیونکہ وہ اچھا ہوتا ہے پس کہا گیا کیا آپنے چرائی ہیں بکریاں فرمایا ہاں نہیں کوئی نبی مگر کہ چرائی ہیں اُس نے بکریاں متفق علیہ
(۲۵) ترجمہ اور روایت ہے انس رضی سے کہ کہا دیکھا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھے ہوئے اوکڑو کہاتے کھجوریں اور ایک روایت میں ہو کہ کہاتے
تھے کھجوروں سے کھانا جلد روایت کی یہ مسلم نے (۲۶) ترجمہ اور روایت ہو ابن عمر رضی سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ جمع کرے
آدمی درمیان دو کھجوروں کے یہانتک کہ اذن طلب کرے اپنے ساتھ والوں سے متفق علیہ (۲۷) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے یہ کہ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بھوکے رہتے اُس گھر کے لوگ کہ اُنکے پاس کھجوریں ہوں اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا اے عائشہ وہ گھر کہ نہو
کھجوریں اُسمیں بھوکے ہیں اہل اُسکے فرمایا اسکو دو بار یا تین بار روایت کی یہ مسلم نے (۲۸) ترجمہ اور روایت ہے سعد سے کہ کہا سنا مینے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ جو شخص کھاوے وقت صبح کے سات کھجوریں کہ اُنکو عجوہ کہتے ہیں نہیں ضرر کرتا اُسکو اُس دن زہر اور نہ
سحر متفق علیہ (۲۹) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بیچ عجوہ عالیہ کے شفا ہے اور تحقیق
وہ خاصیت تریاق کی رکھتی ہے اول روز میں روایت کی یہ مسلم نے (۳۰) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا گزرتا تھا ہم پر مہینہ کہ نہ جلاتی تھی ہم اُس
میں آگ نہ تھا قوت ہمارا مگر کھجور اور پانی مگر یہ کہ لایا جاتا تھا کچھ تھوڑا گوشت متفق علیہ (۳۱) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا نہیں پیٹ بھرا
گھر کے آدمیوں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نے

ف اور پانی اُسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے اور حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح حضرت موسیٰ کے وقت میں من اور سلویٰ بنی اسرائیل کو بے رنج اور تلاش ملتا تھا ویسی
کھنبی بھی بدون جتے بوئے زمین کو جمتی ہے پھر اُسکا فائدہ فرمایا کہ اُسکا پانی آنکھ کی دھند کاٹتا ہے چنانچہ یہی فائدہ بوعلی سینا نے قانون میں لکھا ہے ۱۲ ترجمہ
مشارق ص ۳ ف کھانے کھجور تازی ساتھ ککڑی کے کھجور گرم ہے اور ککڑی سرد ہے تا دونوں کر معتدل ہو جاویں ۱۲ مرقاۃ ف نہیں کوئی نبی الخ پیغمبروں
نے بکریاں اس واسطے چرائیں تو لوگوں کا انتظام کر سکیں ۱۲ ترجمہ مشارق ف بیٹھے ہوئے اوکڑو یعنے کولے زمین پر رکھے اور زانو کھڑے کرے ۱۲ ف یہانتک کہ اذن طلب
کرے اپنے ساتھ والوں سے الخ بغیر اذن کے جائز نہیں ہے ۱۲ ف نہیں بھوکے رہتے الخ مراد اس سے اہل مدینہ ہیں اور وہ لوگ کہ معاش اُنکی کھجور ہے اس سے معلوم ہوا کہ کھجور افضل
ہے ۱۲ مرقاۃ ف بیچ عجوہ عالیہ کے شفا ہے الخ یعنے زہر کی تاثیر کو دور کرتا ہے اور مدینہ کی اوجان کی طرف کو عالیہ کہتے ہیں مدینہ میں عجوہ ایک عمدہ قسم ہے کھجور کی بڑی ہوتی ہے سیاہی

يومين من خبز بر الا واحدهما تمر متفق عليه (۳۲) **وعنها** قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وما شبعنا من الاسودين
متفق عليه (۳۳) **وعن** النعمان بن بشير قال الستم في طعام وشراب ما شئتم لقد رأيت نبيكم صلى الله عليه وسلم
وما يجد من الدقل ما يملأ بطنه رواه مسلم (۳۴) **وعن** ابي ايوب قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتي بطعام
اكل منه وبعث بفضله الي وانه بعث الي يوما بقصعة لم يأكل منها لان فيها ثوما فسألته احرام هو قال
لا ولكن اكرهه من اجل ريحه قال فاني اكره ما كرهت رواه مسلم (۳۵) **وعن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم
قال من اكل ثوما او بصلا فليعتزلنا او قال فليعتزل مسجدنا او ليقعد في بيته وان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بقدر
فيه خضرات من بقول فوجد لها ريحا فقال قربوها الى بعض اصحابه وقال كل فاني اناجي من لا تناجي متفق
عليه (۳۶) **وعن** المقدام بن معديكرب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كيلوا طعامكم يبارك لكم فيه رواه
البخاري (۳۷) **وعن** ابي امامة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رفع مائدته قال الحمد لله حمدا كثيرا
طيبا مباركا فيه غير مكفي ولا مودع ولا مستغنى عنه ربنا متفق عليه (۳۸) **وعن** انس قال قال رسول

دو دن گیہون کی روٹی سے مگر کہ ایک اُن دونوں مین سے ہوتی تہی کھجور متفق علیہ (۳۲) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا وفات کیے
گئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور نہیں پیٹ بھر کھائی دو سیاہ چیزون سے متفق علیہ (۳۳) ترجمہ اور روایت ہے نعمان بن بشیرؓ سے کہ کہا کیا نہیں
تم چین کرنیوالے بیچ کھانے اور پینے کے جس طرح چاہتے ہو البتہ تحقیق دیکھا مینے تمہارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اُس حالت مین کہ نہیں
پاتے تہے ناکارہ کھجور اس قدر کہ بھر دے پیٹ اُنکا کو روایت کی یہ مسلم نے (۳۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو ایوبؓ سے کہ کہا تہے پیغمبر خدا صلے اللہ
علیہ وسلم جس وقت کہ لایا جاتا اُنکے پاس کہانا کہاتے اُس سے اور بہیجتے بچا ہوا کہانا میرے پاس اور تحقیق اُنہون نے بہیجا میرے پاس ایک روز پیالہ بڑا نہ کھایا تہا اُسمین سے اسلیے
کہ تہا اُس مین لہسن پس پوچہا مینے حضرتؐ سے کہ کیا حرام ہے لہسن فرمایا کہ نہیں ولیکن مکروہ رکہتا ہون مین اسکو بسبب بو اُسکی کے
کہا ابو ایوبؓ نے پس تحقیق مین بہی مکروہ رکہتا ہون اُس چیز کو کہ مکروہ رکہی آپنے روایت کی یہ مسلم نے (۳۵) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے یہ کہ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کہاوے لہسن یا پیاز پس چاہیے کہ یکسو رہے ہمسے یا فرمایا پس چاہیے کہ یکسو رہے مسجد ہماری سے یا
فرمایا بیٹہ رہے اپنے گہر مین اور تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے آگے لائی گئی ایک ہانڈی کہ اُس مین تہا ہرا پاؤ قسم ترکاریون کی سے پس
پائی اُسمین بو فرمایا لیجاؤ اُسکو فلانے شخص کے پاس اور فرمایا مین نہین کہاتا اسلیے کہ مین سرگوشی کرتا ہون اُس شخص سے کہ نہین سرگوشی کرتا تو متفق
علیہ (۳۶) ترجمہ اور روایت ہے مقدام بیٹے معدیکربؓ سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ناپ تول لیا کرو اپنے طعام کو برکت
دیجاویگی واسطے تمہارے اُسمین روایت کی یہ بخاری نے (۳۷) ترجمہ اور روایت ہے ابو امامہؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تہے جس وقت کہ اُٹھایا
جاتا دسترخوان اُنکا فرماتے حمد ہے واسطے اللہ کے حمد بہت پاکیزہ برکت کی گئی اُس مین نہ کفایت کی گئی اور نہ ترک کی اور نہ بے پرواہی کی اُس سے
اے رب ہمارے روایت کی یہ بخاری نے (۳۸) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول

لہ نہیں پاتے تہے ناکارہ کھجور بہی حدیث مین بیان ہوا
کیا کہ بعض دنوں مین کھجور کے سوا کچھ کھانا نہ تہا اور دوسری مین ہے کہ وہ بہی بقدر سیری کے نہ تہا اور اس حدیث مین ہے کہ اچھی کھجورین بہی نہ تہا بلکہ ناکارہ ہے کہ سوا کی
محتاجون کے کوئی نہ کہاوی اور چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فقر اور تجرید کو اختیار کیا تہا اللہ تعالی نے اسی مقام مین قائم رکہا اور حقیقت مین وہ بسبب کمی کے نہ
تہا بلکہ بسبب سخاوت اور ایثار اور زہد اور تقوی اور قناعت اور تعلیم امت کو تہا ۱۲ مرقاۃ بلمعات آمدہ در حقیقت ایسی قناعت اور ایثار زہد اور تقوی کسی فرد بشر کو
ممکن نہیں جو آپنے اختیار کیا تہا ۱۲ ۲ے ولیکن مکروہ رکہتا ہون مین حضرتؐ لہسن اور پیاز کو ہمیشہ اسواسطے نہ کہاتے تہے کہ ہر ساعت وحی کے آنے کی امید رہتی تہی ۱۲
لمعات ۳ے لہسن یا پیاز یعنی کچا ۴ے یکسو رہے ہمسے یعنی نہ حاضر ہو ہماری مجلس مین ۵ے تہا ہرا پاؤ قسم ترکاریون کی سے یعنی لہسن اور پیاز اور گندنا وغیرہ ۱۲ ح
۶ے فرمایا اپنے خدا سے ۷ے ناپ تول لیا کرو یعنے مول لیکر تول لینا چاہیے اگر کم ہو تو طلب کیجیے اور اگر زیادہ ہو تو غیر کا حق پہیر دیجیے لیکن خرچ کرنے کے وقت تولنا منع ہے

اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَیَرْضٰی عَنِ الْعَبْدِ اَنْ یَّاْکُلَ الْاَکْلَةَ فَیَحْمَدُہٗ عَلَیْهَا اَوْ یَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَیَحْمَدُہٗ عَلَیْهَا رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَیْ عَائِشَةَ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ وَخَرَجَ النَّبِیُّ صلی اللّٰه علیه وسلم مِنَ الدُّنْیَا فِیْ بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

(۱) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صلی اللّٰه علیه وسلم فَقُرِّبَ طَعَامٌ فَلَمْ اَرَ طَعَامًا کَانَ اَعْظَمَ بَرَکَةً مِنْهُ اَوَّلَ مَا اَکَلْنَا وَلَا اَقَلَّ بَرَکَةً فِیْ اٰخِرِہٖ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ هٰذَا قَالَ اِنَّا ذَکَرْنَا اسْمَ اللّٰهِ حِیْنَ اَکَلْنَا ثُمَّ قَعَدَ مَنْ اَکَلَ وَلَمْ یُسَمِّ اللّٰهَ فَاَکَلَ مَعَهُ الشَّیْطَانُ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ (۲) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ فَنَسِیَ اَنْ یَّذْکُرَ اللّٰهَ عَلٰی طَعَامِهٖ فَلْیَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاؤٗدَ (۳) وَعَنْ اُمَیَّةَ بْنِ مَخْشِیٍّ قَالَ کَانَ رَجُلٌ یَّاْکُلُ فَلَمْ یُسَمِّ حَتّٰی لَمْ یَبْقَ مِنْ طَعَامِهٖ اِلَّا لُقْمَةٌ فَلَمَّا رَفَعَهَا اِلٰی فِیْهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَہٗ فَضَحِکَ النَّبِیُّ صلی اللّٰه علیه وسلم ثُمَّ قَالَ مَا زَالَ الشَّیْطَانُ یَاْکُلُ مَعَهٗ فَلَمَّا ذَکَرَ اسْمَ اللّٰهِ اسْتَقَاءَ مَا فِیْ بَطْنِهٖ رَوَاہُ اَبُوْ دَاؤٗدَ (۴) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهٖ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاؤٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ (۵) وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم اَلطَّاعِمُ الشَّاکِرُ کَالصَّائِمِ الصَّابِرِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی راضی ہوتا ہے بندے سے بسبب اس کے کہ کہاوے لقمہ اور حمد کرے اُسکی اُسپر یا پیوے ایک بار پینا پس حمد کرے اُسکی اُسپر نقل کی یہ مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم دو حدیثین عائشہ کی اور ابوہریرہ کی کہ ابتدا اُنکی یہ ہے ماشبع آل محمد وخرج النبی صلے اللہ علیہ وسلم من الدنیا بیچ باب فضل فقراء کے اگر چاہیگا اللہ تعالی **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے ابوایوب سے کہ کہا تہے ہم نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس نزدیک کیا گیا کہانا پس نہ دیکہا ہمنے کوئی کہانا کہ زیادہ تر ہو برکت مین اُس کہانے سے بیچ ابتدا وقت کہانے ہمارے کے اور نہ دیکہا ہمنے کوئی کہانا کمتر برکت مین بیچ آخر وقت کہانے اپنے کے اُس سے کہا ہمنے یا رسول اللہ کیونکر تہا حال اُس کہانیکا فرمایا تحقیق ذکر کیا تہا ہمنے نام اللہ کا اُسوقت کہ کہانا شروع کیا تہا ہمنے پہر بیٹہا آخر مین وہ شخص کہ کہایا اور نہ نام لیا خدا کا[1] پس کہایا ساتھ اُس کے شیطان نے روایت کی یہ شرح السنہ مین (۲) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کہاوے ایک تمہارا پس بہولجاوے نام لینا اللہ کا اپنے کہانے پر پس چاہیے کہ کہے بسم اللہ اولہ وآخرہ روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے امیہ بن مخشی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تہا ایک شخص کہاتا پس نہ نام لیا اللہ کا یہانتک کہ نہ باقی رہا اُسکو طعام مین سے مگر ایک لقمہ پس جب اُٹہایا اُس لقمہ کو طرف منہ اپنے کے کہا بسم اللہ اولہ وآخرہ پس ہنسے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پہر فرمایا ہمیشہ شیطان کہاتا تہا ساتہ اُسکے پس جب نام لیا اللہ کا نکال ڈالی[2] شیطان نے وہ چیز کہ بیچ پیٹ اُسکے تہی روایت کی یہ ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ فارغ ہوتے طعام اپنے سے کہتے سب تعریف واسطے اُس اللہ کے ہے کہ کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہانا کہا کر شکر کرنے والا مانند روزہ دار صبر کرنے والے کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے

---

[1] اور نہ نام لیا خدا کا الخ اس معلوم ہوا کہ مطلق ذکر اللہ کا کافی ہے ابتدا کہانے مین لیکن افضل ہے کہ پوری بسم اللہ کہے الرحیم تک لیکن حرام اور مکروہ کہانے پر بسم اللہ کہنا درست نہین بلکہ اگر شراب پر بسم اللہ پڑہے تو کافر ہوجاتا ہے ۱۲ لمعات و مرقاۃ [1] اور کہانا شیطان کا محمول ہے حقیقت پر نزدیک جمہور علماء اگلے پچہلوں کے اور بعض کا قول اوپر منقول ہوا ۱۲ لمعات و مرقاۃ

[2] نکال ڈالی آخر تک الخ یہ حقیقت پر محمول ہے یا یہ مراد ہے کہ جو برکت جاتی رہی تہی بسم اللہ کہنے سے پہر آئی گویا کہ وہ اُسکو پیٹ میں امانت تہی ۱۲ مرقاۃ

رواه ابن ماجة والدارمي عن سنان بن سنة عن ابيه (٦) **وعن** ابي ايوب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل او شرب
قال الحمد لله الذي اطعم وسقى وسوغه وجعل له مخرجا رواه ابو داود (٧) **وعن** سلمان قال قرأت في التورية
ان بركة الطعام الوضوء بعده فذكرت للنبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بركة الطعام الوضوء قبله والوضوء
بعده رواه الترمذي وابو داود (٨) **وعن** ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج من الخلاء فقدم اليه طعام
فقالوا الا نأتيك بوضوء قال انما امرت بالوضوء اذا قمت الى الصلوة رواه الترمذي وابو داود والنسائي ورواه
ابن ماجة عن ابي هريرة (٩) **وعن** ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه اتي بقصعة من ثريد فقال كلوا من
جوانبها ولا تأكلوا من وسطها فان البركة تنزل في وسطها رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وقال الترمذي
هذا حديث حسن صحيح وفي رواية ابي داود قال اذا اكل احدكم طعاما فلا يأكل من اعلى الصحفة ولكن يأكل من
اسفلها فان البركة تنزل من اعلاها (١٠) **وعن** عبد الله بن عمرو قال ما رئي رسول الله صلى الله عليه وسلم
يأكل متكئا قط ولا يطأ عقبه رجلان رواه ابو داود (١١) **وعن** عبد الله بن الحارث بن جزء قال اتي
رسول الله صلى الله عليه وسلم بخبز ولحم وهو في المسجد فاكل واكلنا معه ثم قام فصلى وصلينا معه ولم نزد على ان

اور روایت کی ابن ماجہ اور دارمی نے سنان بن سنہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے (٦) ترجمہ اور روایت ہے ابو ایوب سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم جب کھاتے اور پیتے کہتے سب تعریف ہو واسطے اللہ کے کہ جس نے کھلایا اور پلایا اور بسہولت حلق سے اتارا اسکو اور کی واسطے اسکی
راہ نکلنے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے (٧) ترجمہ اور روایت ہے سلمان سے کہ کہا پڑھا میں نے توراۃ میں کہ تحقیق سبب برکت کھانے
کا وضو کرنا ہے بعد اسکے پس ذکر کیا میں نے روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت[۱] کھانے کی وضو
ہے پہلے اسکے اور وضو پیچھے اسکے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (٨) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ
وسلم نکلے پاخانہ سے پس آگے لایا گیا انکے کھانا پس کہا بعضے صحابہ نے کیا نہ لاویں ہم تمہارے واسطے پانی وضو کا فرمایا سوا اسکے
نہیں کہ حکم کیا گیا ہوں میں ساتھ وضو کے جس وقت کہ کھڑا ہوؤں میں طرف نماز کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی
نے ابن عباس سے اور نقل کی ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے (٩) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم
سے یہ کہ لایا گیا روبرو حضرت کے پیالہ[۳] ثرید کا پس فرمایا کہ کھاؤ کناروں سے اسکے اور نہ کھاؤ درمیان اسکے سے اسلیے کہ برکت اترتی
ہے اسکے درمیان میں روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ روایت ابو
داؤد کے آیا ہے کہ کہا حضرت نے جس وقت کہ کھاوے ایک تمہارا کھانا پس نہ کھاوے پیالہ کے اوپر سے ولیکن کھاوے اسکے نیچے سے
اسلیے کہ برکت اترتی ہے اوپر اسکے سے (١٠) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا نہیں دیکھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھاتے ہوئے
تکیہ لگا کر کبھی اور نہ چلتے[۵] پیچھے حضرت کے دو آدمی روایت کی یہ ابوداؤد نے (١١) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن حارث بن جزء سے کہ کہا
لائی گئی روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روٹی اور گوشت اس حالت[۶] میں کہ حضرت تھے مسجد میں پس کھایا حضرت نے اور کھایا ہمنے ساتھ انکے پھر
کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی حضرت نے اور نماز پڑھی ہمنے ساتھ انکے اور نہ زیادہ کیا ہم نے اس پر کہ

---

۱ مراد پہلے وضو سے دھونا ہاتھوں کا ہے اور بعد کھانے کے دھونا دونوں ہاتھ اور منہ کا ہے اور برکت پہلے وضو سے یہ ہے کہ اس کے سبب سے کھانا زیادہ ہوتا ہے اور بعد کی
برکت یہ ہے کہ اس سے نفس کو آرام ہوتا ہے اور حکمت ہاتھ دھونے میں یہ ہے کہ اس سے ہاتھوں کی ستھرائی حاصل ہوتی ہے میل اور چکنائی وغیرہ سے ۲ سوا
اسکے نہیں الخ اس سے معلوم ہوا کہ کھانے سے پہلے وضو شرعی واجب نہیں صرف ہاتھوں کا دھونا ہی کافی ہے یا یہ مطلب کہ ہاتھوں کا دھونا بھی واجب نہیں مستحب ہے
۳ پیالہ ثرید کا ثرید اسکو کہتے ہیں کہ ٹکڑے روٹی کے توڑ کر شوربے میں ڈبو دیں ۴ اسلیے کہ برکت بیچ درمیان افضل جگہ ہے پس لائق تر ہے ساتھ اترنے

خیر و برکت کے اور جب طعام درمیان کا محل برکت ہوا تو باقی رکھنا آخر کھانا تک مناسب ہے واسطے بقاء برکت کے طعام میں ۔ لمعات ۵ اور نہ چلتے تھے الخ یعنے حضرت بسبب نہایت تواضع کے صحابہ کے آگے ہو کر نہ چلتے تھے جیسے کہ بادشاہوں اور متکبروں کا دستور ہوتا ہے بلکہ درمیان میں چلتے تھے
یا پیچھے ۔ لمعات وغیرہ ۶ اس حالت میں کہ حضرت تھے مسجد میں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجد میں طعام کھانا جائز ہے بشرطیکہ مسجد آلودہ نہ ہو ۔ مرقاۃ و لمعات

مسحنا ايدينا بالحصباء رواه ابن ماجة (۱۲) وعن ابي هريرة قال اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع اليه الذراع
وكانت تعجبه فنهس منها رواه الترمذي وابن ماجة (۱۳) وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لا تقطعوا اللحم بالسكين فانه من صنع الاعاجم وانهسوه فانه اهنأ وامرأ رواه ابو داود والبيهقي في شعب
الايمان وقالا ليس هو بالقوي (۱۴) وعن ام المنذر قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه علي
ولنا دوال معلقة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم ياكل وعلي معه ياكل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلي مه
يا علي فانك ناقه قالت فجعلت لهم سلقا وشعيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا علي من هذا فاصب فانه اوفق
لك رواه احمد والترمذي وابن ماجة (۱۵) وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه الثفل
رواه الترمذي والبيهقي في شعب الايمان (۱۶) وعن نبيشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اكل
في قصعة فلحسها استغفرت له القصعة رواه احمد والترمذي وابن ماجة والدارمي وقال الترمذي هذا
حديث غريب (۱۷) وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بات وفي يده غمر لم يغسله فاصابه

پونچھ ڈالی ہمنے ہاتھ اپنے ساتھ کنکریون کے کہ مسجد مین تھین روایت کی یہ ابن ماجہ نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ کہا لایا گیا
رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت پس اُٹھا کر دیا گیا حضرتؐ کو دست اور تھا دستؔ خوش آتا حضرتؐ کو پس دانتون سے نوچکر
کہایا اُس مین سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے نہ کاٹو گوشت کو ساتھ چھری کے اسواسطے کہ یہ ہے فعل عجمیون کا اور دانتون سے نوچکر کھاؤ اُسکو کس واسطے کہ دانتون سے کھانا
لذیذ تر اور خوب گوارا ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور کہا دونون نے کہ یہ حدیث نہین قوی (۱۴) ترجمہ
اور روایت ہی ام المنذر انصاریہؓ سے کہ کہا آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتہ انکے تھے علیؓ اور ہمارے خوشے کھجور کے لٹکے
ہوئے تھے پس شروع کیا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانا اُس مین سے اور علیؓ بھی ساتھ کھانے لگے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے واسطے حضرت علیؓ کے باز رہ اسکے کھانے سے اے علی اسواسطے کہ تو نقاہت ہے کہتا ہے کہا ام منذر نے پس تیار کیے مینے انکے لیے چقندر اور
جو پس فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اے علی اسمین سے کھا اسلیے کہ تحقیق یہ بہت موافق ہی تیرے لیے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور
ابن ماجہ نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہی انسؓ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم خوش لگتا تھا انکو نیچےؔ کا کھانا روایت کی یہ ترمذی
نے شعب الایمان مین (۱۶) ترجمہ اور روایت نبیشہؓ سے کہ روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ کھاوے پیالہ مین پھر چاٹے
اسکو استغفارؔ کرتا ہے واسطے اُسکے پیالہ روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہی
(۱۷) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ رات گزارے اُس حال مین کہ اُسکے ہاتھ مین چکنائی کہ نہ
دھویا اُس کو پس پہونچی اُسکو

لہ اور تھا دست خوش آتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سبب سے کہ گلتا خوب ہے اور جلد ہضم ہوتا ہے اور زیادہ لذیذ ہوتا ہے ۱۲ لمعات مرقاۃ
۲ہ نہ کاٹو گوشت کو الخ یعنے چھری سے گوشت کاٹ کر نہ کھاؤ چھری سے کاٹ کر کھانا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو چکا ہے تو یہ نہی تنزیہی ہے
یا مراد گلا ہوا اور نرم گوشت ہی کہ چھری سے کاٹ کر نہ کھاوے ۱۲ مرقات ۳ہ یعنے ابھی بیماری سے اُٹھا ہی پس پرہیز ضرور ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پرہیز بیمار اور نقیہ
کو ضرور ہے بلکہ کہا بعض اطبا نے کہ نقیہ کو پرہیز کرنا بہت نفع دیتا ہے اور تندرست کو پرہیز مضر ہے ۱۲ مرقاۃ ۴ہ نیچے کا کھانا یعنے تہ دیگی ۱۲ ۵ہ
استغفار کرتا ہے اس لیے کہ چاٹنے مین تواضع اور بری ہونا ہے تکبر سے اور وہ سبب ہے گناہون کی مغفرت کا ۱۲ مرقاۃ لمعات ۶ہ پس پہونچی اسکو
کوئی چیز یعنے کوئی موذی جانور چکنائی کی بو پاکر آیا اور اُسکو کاٹ کھایا ۱۲

شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ (١٨) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَى
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّرِيدُ مِنَ الْخُبْزِ وَالثَّرِيدُ مِنَ الْحَيْسِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (١٩) وَعَنْ أَبِي أَسِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَ
الدَّارِمِيُّ (٢٠) وَعَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعِنْدَكِ شَيْءٌ قُلْتُ لَا إِلَّا خُبْزٌ
يَابِسٌ وَخَلٌّ فَقَالَ هَاتِي مَا أَقْفَرَ بَيْتٌ مِنْ أُدْمٍ فِيهِ خَلٌّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ (٢١) وَ
عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ كِسْرَةً مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ فَوَضَعَ عَلَيْهَا تَمْرَةً
فَقَالَ هٰذِهِ إِدَامُ هٰذِهِ وَأَكَلَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (٢٢) وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا أَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَهَا عَلٰى فُؤَادِي وَقَالَ إِنَّكَ رَجُلٌ مَفْؤُودٌ ائْتِ الْحَارِثَ
ابْنَ كَلَدَةَ أَخَا ثَقِيفٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ يَتَطَبَّبُ فَلْيَأْخُذْ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ فَلْيَجَأْهُنَّ ثُمَّ لِيَلُدَّكَ بِهِنَّ رَوَاهُ
أَبُو دَاوُدَ (٢٣) وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ
أَبُو دَاوُدَ وَيَقُولُ يُكْسَرُ حَرُّ هٰذَا بِبَرْدِ هٰذَا وَبَرْدُ هٰذَا بِحَرِّ هٰذَا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ....

کوئی چیز پس ملامتؑ کرے وہ مگر اپنے تئین روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۱۹) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ تھا
محبوب ترین طعام کا نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ثرید روٹی سے اور ثریدؑ حیس سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۹) ترجمہ
اور روایت ہے ابو اسید انصاریؓ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ زیتؑ کو اور بدن کو ملو اُسکو اسلیے کہ یہ روغن
نکلتا ہے درختؑ بابرکت سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے (۲۰) ترجمہ اور روایت ہے ام ہانیؓ سے کہ کہا آئے میرے
پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا تیرے پاس ہے کچھ کہا مینے نہین کچھ مگر روٹی خشک اور سرکہ پس فرمایا لے آ نہین خالی لاون
سے وہ گھر کہ اُس مینؑ ہے سرکہ روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے (۲۱) ترجمہ اور روایت ہے یوسف بن
عبداللہ بن سلام سے کہ کہا دیکھا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ لیا ٹکڑا جو کی روٹی کا پھر رکھی اُسپر کھجور اور فرمایا یہ کھجور لاون ہے
اس روٹی کے ٹکڑے کا روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۲) ترجمہ اور روایت ہے سعدؓ سے کہ کہا بیمار ہوا مین بیمار ہونا شدید آئے میرے
پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم عیادت کرنے میری پس رکھا ہاتھ اپنا درمیان چھاتیون میری کے یہانتک کہ پائی مینے سردی دست مبارک
کی اپنے دل پر اور فرمایا کہ تحقیق تو ایک شخص ہے کہ درد دل رکھتا ہے جا حارثؑ بن کلدہ کے پاس کہ قبیلہ ثقیف مین کا ہے اسلیے کہ وہ
شخص طب جانتا ہے پس چاہیے کہ لیوے وہ سات کھجورین عجوہ مدینہ سے پس چاہیے کہ کوٹے انکو گٹھلیون سمیت پھر چاہیے کہ رکھے اُن کو
تیرے منہ مین روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۳) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے کھاتے تربوزؑ ساتھ
کھجورون تازہ کے نقل کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے یہ کہ فرماتے حضرت توڑی جاتی ہے گرمی کھجور کی ساتھ سردی تربوز
کے اور سردی تربوز کی ساتھ گرمی کھجور کے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

لہ نہ ملامت کرے اپنے تئین کہ چکنے ہاتھ ہونے
سو کر خود اپنی ایذا کا سبب ہوا معلوم ہوا کہ چاہیے کہ اپنے ہاتھ خوب دھو کر سووے ۔ ؎ ثرید روٹی ہے اور ثرید حیس ۔ ثرید روٹی کا یہ ہے کہ روٹی
کے شوربے مین بھیگی ہوئی ہو اور حیس اُس کھانے کو کہتے مین کہ خرما اور روغن اور آٹے سے بناتے ہین مانند مالیدہ کے ۔ ؎ زیت ہے
زیتون کا تیل ۔ ؎ درخت بابرکت سے مراد ہے کہ نام اُسکا زیتون ہے اس مین خیر و برکت اور منافع بہت ہین شجرہ مبارکہ ۔
؎ کہ اُس مین سرکہ ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو حاضر ہو اُسپر قناعت کرنی چاہیے ۔ ؎ جا حارث بن کلدہ الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ طبیب
کافر سے دوا کروانا جائز ہے ۔ ؎ تربوز سرد ہے اور کھجور گرم ہے تو دونو ملکر معتدل ہو جاتے ہین ۔

(۲۴) وعن انس قال اُتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتمر عتیق فجعل یفتشہ ویخرج السوس منہ رواہ ابوداود (۲۵) وعن ابن عمر قال اُتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بجبنۃ فی تبوک فدعا بالسکین فسمی وقطع رواہ ابوداود (۲۶) وعن سلمان قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن السمن والجبن والفراء فقال الحلال ما احل اللہ فی کتابہ والحرام ما حرم اللہ فی کتابہ وما سکت عنہ فھو مما عفا عنہ رواہ ابن ماجۃ والترمذی وقال ھذا حدیث غریب وموقوف علی الاصح (۲۷) وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وددت ان عندی خبزۃ بیضاء من برۃ سمراء ملبقۃ بسمن ولبن فقام رجل من القوم فاتخذہ فجاء بہ فقال فی ای شیء کان ھذا قال فی عکۃ ضب قال ارفعہ رواہ ابوداود وابن ماجۃ وقال ابوداود ھذا حدیث منکر (۲۸) وعن علی قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اکل الثوم الا مطبوخا رواہ الترمذی وابوداود (۲۹) وعن ابی زیاد قال سئلت عائشۃ عن البصل فقالت ان آخر طعام اکلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعام فیہ بصل رواہ ابوداود (۳۰) وعن ابنی بسر السلمیین قالا دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقدمنا زبدا وتمرا وکان یحب الزبد والتمر رواہ ابوداود (۳۱) وعن

---

(۲۴) ترجمہ اور روایت ہے انس رضی سے کہ کہا لائی گئی نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہجور کہنہ کہ اُس مین کیڑے پڑ گئے ہوئے تھے پس شروع کیا حضرت نے کہجور تے تہا اُسکو اور نکالتے تھے[1] کیڑے اُس مین سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۵) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ کہا لایا گیا نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک ٹکڑا پنیر کا بیچ غزوہ تبوک کے پس منگوائی چہری اور بسم اللہ کہی اور کاٹا اُسکو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۶) ترجمہ اور روایت ہے سلمان رضی سے کہ کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم گھی سے اور پنیر سے اور گورخر سے پس فرمایا حلال[2] وہ چیز ہے کہ حلال کی اللہ نے اپنی کتاب مین اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی اللہ نے اپنی کتاب مین اور جس چیز سے کہ سکوت فرمایا پس وہ اُس قسم سے ہے کہ معاف کیا اُس کو روایت کی یہ ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور صحیح تر یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے (۲۷) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دوست رکہتا ہون مین یہ کہ نزدیک میرے روٹی ہو سفید گیہون کی تر کی گئی ہو ساتھ گھی اور دودھ کے پس کہڑا ہوا ایک شخص قوم مین سے اور تیار کی روٹی مذکور پہر لایا اُسکو پس فرمایا کس ظرف مین تہا گھی اُسکا کہا گوہ کے چمڑے کے کپے مین تہا فرمایا اُٹھا لو[3] اسکو میرے آگے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ابوداؤد نے کہ یہ حدیث[4] منکر ہے (۲۸) ترجمہ اور روایت ہے حضرت علی رضی سے کہا منع[5] فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہانی لہسن کے سے مگر پکا ہوا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۲۹) ترجمہ اور روایت ہے ابوزیاد سے کہ کہا پوچھی گئین حضرت عائشہ رضی کہانے پیاز کے سے پس کہا کہ تحقیق آخر کہانا کہ کہایا اُسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ کہانا تہا کہ اُسمین[6] پیاز تھے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳۰) ترجمہ اور روایت ہے دو بیٹون بسر کے سے کہ سلمی تھے کہا دونون نے کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پس آگے لائے ہم حضرت کے مسکہ اور کہجور اور تھے حضرت دوست رکھتے مسکہ اور کہجور کو نقل کی یہ ابوداؤد نے (۳۱) ترجمہ اور روایت ہے

---

[1] نکالتے تھے کیڑے اُس مین سے ایک روایت مین ہے کہ آپ نے کہجور کے چیرنے سے منع فرمایا پس نہی محمول ہے نئی کہجور پر واسطے دفع وسوسے کے یا کیڑے نکالنا محمول ہے بیان جواز پر اور نہی تنزیہی ہے کہا طیبی نے اس حدیث مین دلیل ہے کہ طعام نجس نہین ہوتا کیڑے کے پڑنے سے اگر کیڑا پنیر مین یا سیب مین پڑ گیا ہو تو حلال ہے اس لیے کہ احتراز اس سے ممکن نہین ہے ولیکن جب جدا کیا گیا تو حکم اُسکا حکم مکہی اور بھڑ اور ریشم اور ہر اُس جانور کا ہے جس کا لہو نہین بہتا کہ کہانا انکا حرام ہے اور اگر وہ کہانے اور پانی مین پڑ جاوین تو وہ پلید نہین ہوتا (مرقاۃ) [2] پس فرمایا الخ یعنے خدا و رسول نے ان چیزون سے سکوت کیا ہے تو ان کے کہانے مین کچھ مضایقہ نہین انکا کہانا معاف ہے ۱۲ [3] اُٹھا لو اسکو میرے آگے سے اسلیے کہ حضرت کو اُس سے بالطبع نفرت تہی نہ واسطے نجاست جلد اُس کے کے ۱۲ مرقاۃ [4] کہ یہ حدیث منکر ہے اسلیے کہ طلب کرنا روٹی کا اور اس طرح آرزو کرنا بسبب خواہش نفس کے عادت شریفہ کے مخالف تہی ۱۲ [5] منع فرمایا یعنی تنزیہی ہے [6] اس مین پیاز تہے کہانا آنحضرت کا آخر مین اس طعام کو کہ

عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ أُتِيْنَا بِجَفْنَةٍ كَثِيْرَةِ الثَّرِيْدِ وَالْوَذْرِ فَخَبَطْتُ بِيَدِيْ فِيْ نَوَاحِيْهَا وَأَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقَبَضَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى يَدِيَ الْيُمْنٰى ثُمَّ قَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ ثُمَّ أُتِيْنَا بِطَبَقٍ فِيْهِ أَلْوَانُ التَّمْرِ فَجَعَلْتُ آكُلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَجَالَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ أُتِيْنَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِبَلَلِ كَفَّيْهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ هٰذَا الْوُضُوْءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۳۲) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ فَصُنِعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ وَكَانَ يَقُوْلُ إِنَّهُ لَيَرْتُوْ فُؤَادَ الْحَزِيْنِ وَيَسْرُوْ عَنْ فُؤَادِ السَّقِيْمِ كَمَا تَسْرُوْ إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ (۳۳) وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَفِيْهَا شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ وَالْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضِفْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَمَرَ بِجَنْبٍ فَشُوِيَ ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحُزُّ لِيْ بِهَا مِنْهُ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ وَكَانَ شَارِبُهُ وَفَاءً فَقَالَ لِيْ أَقُصُّهُ

عکراش بیٹے ذویب کے سے کہ کہا لایا گیا ہمارے آگے بڑا پیالہ کہ بہت تھا اُسمیں ثرید اور بوٹیاں پس دوڑایا میں نے ہاتھ اپنا پیالہ کے ہر جانب میں اور کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے اپنے سے پس پکڑ لیا ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے داہنا ہاتھ میرا پھر فرمایا اے عکراش کہا ایک جگہ سے اسلیے کہ تحقیق یہ ایک قسم کا کھانا ہے پھر لایا گیا ہمارے آگے طباق کہ اُسمیں کھجوریں تھیں رنگ برنگ کی پس شروع کیا میں نے کھانا اپنے آگے سے اور جولانی کی ہاتھ رسول اللہ کے نے طباق میں پس کہا اے عکراش کہا جہاں سے چاہے تو اسلیے کہ یہ یک رنگ نہیں پھر لایا گیا ہمارے پاس پانی پس دھوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اپنے اور ملی تراوت اپنی ہاتھ کی اپنے منہ پر اور ہاتھوں پر کہنیوں تک اور اپنے سر پر اور فرمایا اے عکراش یہ وضو ہے اُس کھانے سے کہ متغیر کیا اسکو آگ نے روایت کی یہ ترمذی نے (۳۲) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ پہونچتی اہل بیت انکے کو تپ امر کرتے ساتھ حسا کے پس طیار کیا جاتا پھر حکم کرتے انکو پس پیتے اس میں سے اور تھے فرماتے تحقیق حسا البتہ قوت دیتا ہے دل غمگین کو اور دور کرتا ہے دل بیمار سے رنج و بیماری کو جیسے کہ دور کرتی ہے ایک عورت تمہاری میل کو ساتھ پانی کے منہ اپنے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے (۳۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ جنت سے ہے اور اُس میں شفا ہے زہر سے اور کھمبی من سے ہے اور پانی اسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے روایت کی یہ ترمذی نے

فصل تیسری (۱) ترجمہ روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہ کہا مہمان ہوا میں ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک رات اور فرمایا حضرت نے ساتھ بھونے پہلو ... کے پس بھونا گیا پھر لی آنحضرت نے چھری اور کاٹنے لگے میرے لیے ساتھ چھری کے اُس پہلو میں سے پس آئے بلال خبر دینے آنحضرت کو نماز کی پس ڈالدی چھری اور فرمایا کیا ہوا بلال کو خاک آلودہ ہوں ہاتھ اسکے کہا اور تھیں لبیں اسکی بڑھی ہوئی تو فرمایا مجھ کو کتر دوں میں ان کو

ا۔ کہا ایک جگہ سے یعنی اپنے آگے سے اس سے معلوم ہوا کہ اگر میوہ بھی ایک رنگ تو ہر جانب میں ہاتھ نہ دوڑا دے مانند طعام کی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اگر کھانا قسم قسم کا ہو تو جدھر سے کھاوے جائز ہے مرقاۃ ۲ے اور جولانی کی اور پھیرنے ہر جانب سے کھاتے تھے ۳ے ساتھ حسا کے حسا ایک کھانا ہے جو آٹے اور پانی اور روغن سے تیار کیا جاتا ہے اور کبھی شیرینی بھی اُسمیں ڈال لیتے ہیں اور اسکو پتلا کرتے ہیں تو حریرہ کہتے ہیں اور اسکو تلبینہ بھی ۱۲ لمعات ۴ے عجوہ جنت سے ہے یعنی ایسا سودمند اور راحت بخش ہے گویا بہشت سے ہے یا یہ کہ اسکی اصل بہشت میں سے آئی ہے اور یہی ظاہر ہے ۵ے مہمان ہوا میں یعنی ایک شخص کے ہاں اس شخص نے بکری ذبح کی ۶ے کیا ہوا اسکو آنحضرت اس وقت کھانے میں مشغول تھے سو بے محل آپ کو ناگوار گذرا فریاد کرنا بلال کا ساتھ نماز کے اور مراد تربت یداہ سے صرف ملامت ہی ہے

لكَ علىٰ سواكٍ او قصّة على سواكٍ رواه الترمذي (۲) وعن حذيفة قال كنّا اذا حضرنا مع النبي صلى الله عليه وسلم طعاماً لم نضع ايدينا حتى يبدأ رسول الله صلى الله عليه وسلم فيضع يده وانا حضرنا معه مرةً طعاماً فجاءت جارية كانّها تُدفع فذهبت لتضع يدها في الطعام فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدها ثم جاء اعرابي كانّما يُدفع فاخذ بيده فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشيطان يستحلّ الطعام ان لا يُذكر اسم الله عليه وانّه جاء بهذه الجارية ليستحلّ بها فاخذتُ بيدها فجاء بهذا الاعرابي ليستحلّ به فاخذتُ بيده والذي نفسي بيده انّ يده في يدي مع يدها زاد في رواية ثم ذكر اسم الله واكل رواه مسلم (۳) وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اراد ان يشتري غلاماً فالقى بين يديه تمراً فاكل الغلام فاكثر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انّ كثرة الاكل شوم وامر بردّه رواه البيهقي في شعب الايمان (۴) وعن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيّد ادامكم الملح رواه ابن ماجة (۵) وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وُضع الطعام فاخلعوا نعالكم فانّه اروح لاقدامكم (۶) وعن اسماء بنت ابي بكر انها كانت اذا أُتيت بثريد امرت به فغطّي حتى تذهب فورة دخانه وتقول اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هو اعظم للبركة رواهما

تیرے لیے سواک پر یا فرمایا کہ ترلبین سواک پر روایت کی یہ ترمذی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھے ہم جس وقت کہ حاضر ہوتے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کھانے پر تو نہ رکھتے ہم ہاتھ اپنے یہانتک کہ شروع کرتے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم پس رکھتے ہاتھ اپنا اور تحقیق ہم حاضر ہوئے ساتھ آنحضرتؐ کے ایک بار ایک کھانے پر پس آئی ایک لڑکی گویا کہ وہ دھکیلی جاتی ہے پس چاہا کہ رکھے ہاتھ اپنا کھانے مین پس پکڑ لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اسکا پھر آیا ایک گنوار گویا دھکیلا جاتا ہے پس پکڑ لیا آنحضرتؐ نے ہاتھ اسکا بھی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق شیطان حلال کرتا ہے کھانا اپنی لیے سبب نہ لینے نام خدا کے کھانے پر اور تحقیق شیطان لایا اس لڑکی کو تاکہ حلال کرے طعام اپنے لیے سبب اسکے اور پکڑ لیا مینے ہاتھ اسکا پھر لایا شیطان اس اعرابی کو تاکہ حلال کرے کھانیکو سبب اسکے پس پکڑ لیا مینے ہاتھ اسکا بھی قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ جان میری اُسکے ہاتھ مین ہے تحقیق ہاتھ شیطان کا میرے ہاتھ مین ہے ساتھ ہاتھ اس لڑکی کے زیادہ کیا حذیفہؓ نے ایک روایت مین کہ ذکر کیا آنحضرتؐ نے نام خدا کا اور کھایا کھانا روایت کی یہ مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا یہ کہ خریدین غلام پس ڈالین آگے اُسکے کھجورین پس کھائین غلام نے بہت کھجورین پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بہت کھانا بے برکتی ہے اور حکم کیا ساتھ پھیر دینے اُسکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین (۴) ترجمہ اور روایت ہے انس بن مالکؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین لاوَن تمہاری کا نمک ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ رکھا جاوے کھانا پس نکال ڈالو پاپوشین اپنی اسلیے کہ نکال ڈالنا پاپوشوں کا راحت بخش ہے واسطے قدموں تمہارے کے (۶) ترجمہ اور روایت ہے اسماء بیٹی ابوبکرؓ کی سے یہ کہ وہ تھین جسوقت کہ لایا جاتا ثرید نزدیک اُنکے حکم کرتین اُسکے ڈھانکنے کا پس ڈھانکا جاتا یہانتک کہ جاوے جوش دھوئین اُسکا اور فرماتین کہ تحقیق سنا مینے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جاتا رہنا گرمی کا کھانے مین ہے موجب کثرت برکت کا ہے نقل کین یہ دونو حدیثین

ف۱ تو نہ رکھتے ہم ہاتھ اپنے یعنی کھانے مین ہاتھ نہ ڈالتے ۱۲ ح ف۲ پس رکھتے الخ یعنی بعد اسکے ہم ہاتھ ڈالتے اور شتابی نہ کرتے آپ سے ۱۲ ح ف۳ دھکیلی جاتی ہے الخ یعنی نہایت بھوک سے بے اختیار کھانے پر گرتی پڑتی ف۴ رکھے ہاتھ اپنا الخ یعنی بغیر لینے نام خدا کے ۱۲ ف۵ دھکیلا جاتا ہے یعنے اُسنے بھی چاہا کہ کھانے مین ہاتھ ڈالے ف۶ بہت کھانا بے برکتی ہے یعنے بے برکتی کا سبب اور اُسکی علامت ہے ۱۲ ف۷ بہترین لاوَن تمہارے کا نمک ہے یعنے سو اسطے کہ کمتر ہے محنت مین اور قریب تر ہے طرف قناعت کی اسی سبب اکثر عارفون نے اسپر قناعت کی ہے پس یہ منافی نہین اس حدیث کے کہ سب لاوَنون کا سردار گوشت ہے ۱۲ مرقاۃ ف۸ پس نکال ڈالو الخ اس سے پاؤن کو آرام ہوجاتا ہے ۱۲

ف۹ کہا دادی اور یعنے شدت گرمی کی موقوف ہوجاوے اور ثرید کا ذکر اتفاقی ہے بسبب اسکے کہ اکثر کھانا وہان کا ثرید تھا اور کھانوں کا بھی یہی حکم ہے جامع صغیر مین روایت ہے کہ کھانیکو ٹھنڈا کرکے کھاؤ اسلیے کہ گرم کھانے مین برکت نہین ہوتی ۱۲ لمعات و مرقاۃ

الدارمی (۷) وَعَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ فِیْ قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا تَقُوْلُ لَهُ الْقَصْعَةُ اَعْتَقَكَ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ كَمَا اَعْتَقْتَنِیْ مِنَ الشَّيْطَانِ رَوَاهُ رَزِيْنٌ

بَابُ الضِّيَافَةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ وَفِیْ رِوَايَةٍ بَدَلَ الْجَارِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) وَعَنْ اَبِیْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ جَائِزَتُهٗ يَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ فَمَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهٗ اَنْ يَّثْوِیَ عِنْدَهٗ حَتّٰى يُحْرِجَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۳) وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ لَا يَقْرُوْنَنَا فَمَا تَرٰى فَقَالَ لَنَا اِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَاَمَرُوْا لَكُمْ بِمَا يَنْۢبَغِیْ لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوْا فَاِنْ لَّمْ يَفْعَلُوْا فَخُذُوْا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِیْ يَنْۢبَغِیْ لَهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۴) وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ لَيْلَةٍ فَاِذَا هُوَ بِاَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَقَالَ مَا اَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوْتِكُمَا هٰذِهِ السَّاعَةَ قَالَا الْجُوْعُ قَالَ

دارمی نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے نبیشہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہاوے پیالہ میں پہر چاٹ لے اُسکو کہتا ہے واسطے اُس کے پیالہ آزاد کرے تجہ کو اللہ تعہ آگ دوزخ سے جیسیکہ آزاد کیا تونے مجہ کو شیطان سے روایت کی یہ رزین نے **باب ہے بیچ بیان ضیافت کے فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ایمان رکہتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے پس چاہیے کہ اکرام کرے مہمان اپنے کا اور جو شخص کہ ایمان رکہتا ہو ساتہ اللہ کے اور روز آخرت کے پس نہ ایذا دے اپنے ہمسایہ کو اور جو شخص کہ ایمان رکہتا ہو ساتہ اللہ کے اور روز آخرت کے پس چاہیے کہ کہے بہلی بات یا چپ رہے اور ایک روایت میں بدلے جار کے یہ آیا ہے جو شخص کہ ایمان رکہتا ہو ساتہ اللہ کے اور دن آخرت کے پس چاہیے کہ ملا رکہے ناتے اپنے کو متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ابو شریح کعبی سے ہے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکہتا ہو ساتہ اللہ کے اور دن آخرت کے پس چاہیے کہ تعظیم کرے مہمان اپنے کی تکلف کرنا ایک دن اور ایک رات ہے اور زمانہ مہمانداری کا تین دن ہے بعد ازان جو کچہ دیوے پس وہ خیرات ہے اور نہیں درست ہے مہمان کو یہ کہ ٹہیرے نزدیک مہمانی کرنے والے کے یہانتک کہ تنگی میں ڈالے اُسکو متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا کہا مینے واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے تحقیق آپ بہیجتے ہیں ہمکو پس اُترتے ہیں ہم ایک قوم پر کہ نہیں مہمانی کرتے وہ ہماری پس کیا حکم فرماتے ہو پس فرمایا واسطے ہمارے کہ اگر اُترو تم کسی قوم پر پس دیوین وہ تمکو وہ چیز کہ لائق ہے واسطے مہمان کے پس قبول کرو پس اگر نہ کرین یہ پس لو اُن سے حق مہمانوں کا کہ لائق ہے مہمانوں کے متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن یا ایک رات گہر سے پس ناگہان ملے ابوبکر اور عمر سے پس فرمایا کہ کس چیز نے نکالا تمکو تمہارے گہروں سے اس وقت کہا دونوں نے بہوک نے نکالا ہمکو یا رسول اللہ

ف کہتا ہے یعنی بزبان حال معلوم ہوا کہ کہانے کے بعد برتن کو چاٹنا سنت ہے ۱۲ ف شیطان سے یعنی اُس کے کہانے سے ۱۲ ف اکرام کرے اپنے مہمان کا یعنے خندہ پیشانی سے اسکو بلا مکان میں اتارے عمدہ کہانا ہو سکے تو کہلاوے اُسکا حال اچہی طرح سے پوچہے مہمانداری کا تین دن تک حق ہے آگے اگر کریگا تو ثواب پاویگا ۱۲ ترجمہ شارق ف نہ ایذا دے اپنے ہمسایہ کو یعنے اُسکا کام کاج کردے اُسکو ناحق آزردہ نہ کرے اگر وہ اُسکی دیوار پر کڑیان یا چہپر رکہنا چاہے تو منع نہ کرے غرض مقدور بہر اُسکو رنجہ نہ دے آرام پہونچاوے ۱۲ ف یا چپ رہے یعنے بے فائدہ باتوں میں اپنے اوقات ضائع نہ کرے احادیث سے معلوم ہوا کہ واہی تباہی قصے کہانیان جن میں نہ دین کا فائدہ ہو نہ دنیا کا اُنکا کہنا اور سننا دونوں منع ہیں ۱۲ ترجمہ شارق ف بدلے جار کے یعنے اُس جملہ کے بدل جس میں جار کا ذکر ہے ف کہا ہے علمائے کہ اگر مسافر بسبب کسی عذر کے زیادہ تین دن سے ٹہیرے تو اپنے پاس سے کہاوے صاحب خانہ کو تنگ نہ کرے ۱۲ ف پس لو ان سے حق مہمانوں کا یعنے کافروں سے حضرت صلعم کی تہی تو اس صلح میں یہ قول وقرار ہی ہوا تہا کہ اگر مسلمان تمہارے ملک میں آوین جاوین تو اُنکی ضیافت اور مہمانداری کیجیو تو اس حدیث میں وہی لوگ مراد ہیں اور یہ مطلب نہیں کہ مسافر بجبر اور زبردستی مسلمانوں سے اپنی مہمانی مانگے یہ البتہ ہے کہ مہمانداری کرنی مستحب ہے ۱۲ ترجمہ شارق ف بہوک

وَاَنَا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَاَخْرَجَنِیَ الَّذِیْ اَخْرَجَکُمَا مِنْ بُیُوْتِکُمَا قُوْمُوْا فَقَامُوْا مَعَهٗ فَاَتٰی رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاِذَا هُوَ لَیْسَ فِیْ بَیْتِهٖ فَلَمَّا رَاَتْهُ الْمَرْاَةُ قَالَتْ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیْنَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ یَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ اِذْ جَاءَ الْاَنْصَارِیُّ فَنَظَرَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَیْهِ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا اَحَدٌ الْیَوْمَ اَکْرَمَ اَضْیَافًا مِّنِّیْ قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَاءَهُمْ بِعِذْقٍ فِیْهِ بُسْرٌ وَّتَمْرٌ وَّرُطَبٌ فَقَالَ کُلُوْا مِنْ هٰذِهٖ وَاَخَذَ الْمُدْیَةَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِیَّاکَ وَالْحَلُوْبَ فَذَبَحَ لَهُمْ فَاَکَلُوْا مِنَ الشَّاةِ وَمِنْ ذٰلِکَ الْعِذْقِ وَشَرِبُوْا فَلَمَّا اَنْ شَبِعُوْا وَرَوُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَتُسْئَلُنَّ عَنْ هٰذَا النَّعِیْمِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَخْرَجَکُمْ مِّنْ بُیُوْتِکُمُ الْجُوْعُ ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوْا حَتّٰی اَصَابَکُمْ هٰذَا النَّعِیْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَذُکِرَ** حَدِیْثُ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ کَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِیْ بَابِ الْوَلِیْمَةِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

(١) **عَنِ** الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ یْکَرِبَ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَیُّمَا مُسْلِمٍ ضَافَ قَوْمًا فَاَصْبَحَ الضَّیْفُ مَحْرُوْمًا کَانَ حَقًّا عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرُهٗ حَتّٰی یَاْخُذَ لَهٗ بِقِرَاهُ مِنْ مَّالِهٖ وَزَرْعِهٖ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّهٗ وَاَیُّمَا رَجُلٍ ضَافَ قَوْمًا فَلَمْ یَقْرُوْهُ کَانَ لَهٗ اَنْ یُّعْقِبَهُمْ

اور مجھ کو بھی قسم ہے اُس ذات کی کہ جان میری اُسکے ہاتھ مین ہے البتہ نکالا اُسی چیز نے کہ نکالا تمکو گھرون تمہارے سے اُٹھو پس اُٹھے وہ ساتھ حضرت کے پس آئے حضرت[1] ایک شخص کے ہان انصار مین سے پس ناگہان وہ شخص[2] نہ تھا اپنے گھر مین پس جب دیکھا حضرت کو اُسکی عورت نے کہا خوش وقت آئے اور اپنے لوگون مین پس فرمایا اُسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہان ہے فلانا[3] کہا اُسنے کہ گیا ہے تا میٹھا پانی لاوے ہمارے لیے ناگہان آیا وہ شخص انصاری پس دیکھا طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور دونون یارون[4] آنکے کے پھر کہا اُسنے الحمد للہ نہین[5] کوئی آج کے دن بزرگتر باعتبار مہمانون کے مجھ سے کہا راوی نے پس گیا[6] وہ شخص اور لایا اُنکے پاس خوشہ کھجورون کا اُسمین کھجورین نیم پختہ بھی تہین اور خشک بھی اور تر و تازہ بھی پس کہا اُسنے کہاؤ اُسمین سے اور لی اُسنے[7] چھری پس فرمایا اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بچ تو دودھ والی سے[8] پس ذبح کی واسطے اُنکے بکری اور کہایا اُنھون نے اُسمین سے اور اُس خوشہ مین سے اور پیا پانی پس جبکہ پیٹ بھر آنکا اور سیراب ہوئے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ابو بکر و عمر کے قسم ہے اُس ذات کی کہ جان میری اُسکے ہاتھ مین ہے البتہ[9] پوچھے جاؤ گے تم اس نعمت سے دن قیامت کے نکالا تمکو تمہارے گھرون سے بھوک نے پھر نہ پھرے تم یہانتک کہ پہونچی تمکو یہ نعمت روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابو مسعود انصاری کی کہ اول مین اُسکے یہ لفظ ہے کان رجل من الانصار باب ولیمہ مین کہ کتاب النکاح مین گزرا فصل دوسری

(١) ترجمہ روایت ہے مقدام بن معد یکرب سے کہ سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو مسلمان مہمان ہوا کسی کے ہان پس صبح کی مہمان نے محروم[10] ہو گا حق اوپر ہر مسلمان کے مدد کرنی اُسکی یہانتک کہ لیوے واسطے اُسکے مثل مہمانی اُسکی کے مال اور زراعت اُسکی سے روایت کی یہ دارمی اور ابو داؤد نے اور بیچ روایت ابو داؤد کی یون ہے جو شخص کہ مہمان ہوا ایک قوم کے ہان اور نہ مہمانی کی اُنھون نے اُسکی ہو پہنچتا ہے مہمانون کو یہ کہ لیوے[11] اموال اُنکے سے

[1] ایک شخص کے ہان کہ نام اُنکا ابو الہیثم تہا ۱۲ حق [3] فلانا یعنی خاوند تیرا ۱۲ [4] اور دونون یارون آنکے کے یعنی حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کے ۱۲ [5] نہین الخ یعنی میرے مہمان آج کے دن بزرگتر ہین اور ون کے مہمانون سے ۱۲ [6] پس گیا الخ یعنی لے گیا اُنکو ۱۲ [7] اور لی الخ یعنی ذبح کرنے کو لی ۱۲ [8] بچ تو دودھ والی سے یعنی دودھ والی بکری ذبح نہ کر ۱۲ [9] البتہ پوچھے جاؤ گے تم اس نعمت سے دن قیامت کے یعنی یون سوال ہو گا کہ نعمت کو طاعت الٰہی مین صرف کیا یا معصیت مین اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب نوبت بھوک کی لگے تو کسی دوست کے پاس طعام کے واسطے جانا جائز ہے جبکہ یقین اُسکو قبول کرنیکا بے تکلف ہو اور اس سے معلوم ہوا کہ پیٹ بھر کر کھانا روا ہے لیکن اُسکی عادت کرنی مکروہ ہے اور یہ معلوم ہوا کہ مستحب ہے شکر کرنا وقت ظہور نعمت کے اور مستحب ہے ظاہر کرنا خوشی کا روبرو مہمان کے اور مستحب ہے لانا میوہ کا آگے مہمان کے پہلے کہانے کے سو جامع ہے نعمات کثیرہ ۱۲ [10] محروم یعنی رات کی مہمانی سے ۱۲ [11] یہ کہ لیوے اموال اُنکے سے بقدر مہمانی اپنی کے اس حدیث سے وجوب ہو نا ضیافت کا معلوم ہوتا ہے اور توجیہ اسکی وہی ہے کہ حدیث مین گزری یعنی بیقراری کی حالت پر محمول ہے یا اہل ذمہ کے حق مین ہے جنسے عہد و پیمان کے ضیافت کا شرط ہو ۱۲ مرات

بِمِثْلِ قِرَاهُ (۲) وَعَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ الْجُشَمِیِّ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ اِنْ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ یَقْرِنِیْ وَلَمْ یُضِفْنِیْ ثُمَّ مَرَّبِیْ بَعْدَ ذٰلِكَ اَقْرِیْهِ اَمْ اَجْزِیْهِ قَالَ بَلْ اَقْرِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ (۳) وَعَنْ اَنَسٍ اَوْغَیْرِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَاْذَنَ عَلٰى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَیْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَلَمْ یُسْمِعِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَلَّمَ ثَلَاثًا وَرَدَّ عَلَیْهِ سَعْدٌ ثَلٰثًا وَلَمْ یُسْمِعْهُ فَرَجَعَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعَهٗ سَعْدٌ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ مَا سَلَّمْتَ تَسْلِیْمَةً اِلَّا هِیَ بِاُذُنِیْ وَلَقَدْ رَدَدْتُ عَلَیْكَ وَلَمْ اُسْمِعْكَ اَحْبَبْتُ اَنْ اَسْتَكْثِرَ مِنْ سَلَامِكَ وَمِنَ الْبَرَكَةِ ثُمَّ دَخَلُوا الْبَیْتَ فَقَرَّبَ لَهٗ زَبِیْبًا فَاَكَلَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ (۴) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْاِیْمَانِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِیْ اٰخِیَّتِهٖ یَجُوْلُ ثُمَّ یَرْجِعُ اِلٰى اٰخِیَّتِهٖ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ یَسْهُوْ ثُمَّ یَرْجِعُ اِلَى الْاِیْمَانِ فَاَطْعِمُوْا طَعَامَكُمُ الْاَتْقِیَآءَ وَاَوْلُوْا مَعْرُوْفَكُمُ الْمُؤْمِنِیْنَ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَاَبُوْ نُعَیْمٍ فِی الْحِلْیَةِ (۵) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ یَحْمِلُهَا اَرْبَعَةُ رِجَالٍ یُقَالُ لَهَا الْغَرَّآءُ فَلَمَّا اَضْحَوْا وَسَجَدُوا الضُّحٰى اُتِیَ بِتِلْكَ الْقَصْعَةِ وَقَدْ ثُرِدَ فِیْهَا فَالْتَفُّوْا عَلَیْهَا فَلَمَّا كَثُرُوْا جَثٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

مقدار مہمانی اپنی کے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابوالاحوص جشمی سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہا کہا مینے یارسول اللہ خبر دو تم کہ اگر گزروں میں کسی شخص پر پس نہ مہمانی کرے میری اور نہ ادا کرے حق ضیافت میری کا پھر گزرے وہ شخص مجھ پر بعد اُس کے کیا مہمانی کروں میں اُسکی یا بدلہ لوں میں اُس سے فرمایا بلکہ مہمانی کر اُسکی روایت کی ہے ترمذی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے انس سے یا غیر اُنکے سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اذن چاہا واسطے آنیکے اوپر سعد بن عبادہ کے پس کہا سلام ہے تمپر اور رحمت اللہ کی پس کہا سعدؓ نے اور اوپر تمہارے بھی سلام اور رحمت خدا کی اور نہ سنایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہانتک کہ سلام کیا حضرتؐ نے تین بار اور جواب دیا سعدؓ نے اُنکو تین بار اور نہ سنایا اُنکو پس پھرے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم طرف گھر اپنے کے اور پیچھے پیچھے آیا حضرتؐ کے سعد پس کہا یارسول اللہ قربان ہو باپ میرا اور ماں میری تمہارے نہیں سلام کیا آپنے کسی بار مگر کہ وہ پہنچا دونوں کانوں میرے کے اور تحقیق جواب دیا مینے تمکو ولیکن نہ سنایا مینے آپ کو دوست رکھا مینے یہ کہ بہت حاصل کروں میں سلام تمہارا اور برکت پھر آئے آنحضرت اور جو کہ ساتھ آپکے تھے سعدؓ کے گھر میں پس حاضر کیے سعدؓ نے حضرتؐ کے لیے انگور خشک پس کہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس جب فارغ ہوئے کہا کہایا کھانا تمہارا نیکوں نے اور استغفار کیا تمہارے لیے فرشتوں نے اور افطار کیا نزدیک تمہارے روزہ داروں نے روایت کی یہ شرح السنۃ میں (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعیدؓ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مثال مومن کی اور مثال ایمان کی مانند مثل گھوڑے کے ہے بیچ رسی اپنی کے جولانی کرتا ہے پھر پھر آتا ہے طرف رسی اپنی کی اور تحقیق مومن غفلت کرتا ہے پھر پھر آتا ہے طرف ایمان کی پس کھلاؤ کھانا اپنا متقیوں کو اور دو عطا اپنی سب مسلمانوں کو روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابونعیم نے کتاب حلیہ میں (۵) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن بسرؓ سے کہ کہا تھا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک کٹھرا اُٹھاتے تھے اُسکو چار شخص کہا جاتا تھا اُسکو غرا پس جب وقت چاشت کا ہوتا اور پڑھتے نماز چاشت کی لایا جاتا وہ کٹھرا اور تیار کیا جاتا ثرید اُسمیں پس جمع ہو بیٹھتے گرد اُسکے لوگ پس جب بہت ہو جاتے لوگ گھٹنوں پر بیٹھتے پیغمبر خدا

ف بلکہ مہمانی کر اُسکی یعنے برائی کے بدلے میں برائی نہ کرنی چاہیے بلکہ نیکی کرنی چاہیے۔ لمعات ف سلام ہے تمپر اور رحمت اللہ کی یعنے میں گھر میں آؤں۔ ف اور نہ سنایا الخ یعنے جواب سلام کا پکار کر نہ دیا کہ حضرتؐ سنیں۔ ف اور نہ سنایا اُنکو یعنے پکار کر جواب نہ دیا۔ ف تھا پہنچا دونوں کانوں الخ یعنے میں سنتا تھا۔ ف اور برکت یعنے بسبب سلام و کلام آپکی کے۔ ف مثال مومن کی الخ یعنے حال مومن کا بہ نسبت ارتباط ایمان کے اس گھوڑی کا سا ہے جو آخیہ سے بندھا ہوا ادھر ادھر جولانی کرتا ہے پھر اپنے آخیہ کے پاس آ کھڑا ہوتا ہے اسی طرح مومن بحکم فطرت کبھی گناہوں میں گرفتار ہو جاتا ہے لیکن آخر کو نادم ہو کر استغفار کرتا ہے اور کمال ایمان کا حاصل کرتا ہے۔ لمعات ثم رقاۃ ف غالباً مالک بن نضلہ کہ صحابی تھے۔

صلى الله عليه وسلم فقال اعرابي ما هذه الجلسة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله جعلني عبدا كريما ولم يجعلني جبارا عنيدا ثم قال
كلوا من جوانبها ودعوا ذروتها يبارك فيها رواه ابو داود (٦) **وعن** وحشي بن حرب عن ابيه عن جده ان
اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا يا رسول الله انا ناكل ولا نشبع قال فلعلكم تفترقون قالوا نعم قال فاجتمعوا
على طعامكم واذكروا اسم الله يبارك لكم فيه رواه ابو داود

الفصل الثالث

(١) **عن** ابي عسيب قال خرج
رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلا فمر بي فدعاني فخرجت اليه ثم مر بابي بكر فدعاه فخرج اليه ثم مر بعمر فدعاه
فخرج اليه فانطلق حتى دخل حائطا لبعض الانصار فقال لصاحب الحائط اطعمنا بسرا فجاء بعذق فوضعه فاكل
رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه ثم دعا بماء بارد فشرب فقال لتسئلن عن هذا النعيم يوم القيمة قال
فاخذ عمر العذق فضرب به الارض حتى تناثر البسر قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال يا رسول الله انا
لمسئولون عن هذا يوم القيمة قال نعم الا من ثلث خرقة كف بها الرجل عورته او كسرة سد بها جوعته او
جحر يتدخل فيه من الحر والقر رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان (٢) **وعن** ابن عمر قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم اذا وضعت المائدة فلا يقوم رجل حتى ترفع المائدة ولا يرفع يده وان شبع حتى يفرغ القوم

صلی اللہ علیہ وسلم پس کہا ایک گنوار نے کیا ہے یہ بیٹھنا پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے گردانا مجھکو بندہ تواضع کرنے والا
اور نہیں گردانا مجھکو سرکش ضدی پھر فرمایا کھاؤ اسکے کناروں سے اور چھوڑ دو اسکی بلندی کو برکت دیجاویگی اسمیں روایت کی یہ ابوداؤد نے
(٦) ترجمہ اور روایت ہے وحشی بن حرب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اُس نے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ صحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نے
کہا یا رسول اللہ ہم کھاتے ہیں اور پیٹ نہیں بھرتا فرمایا شاید کہ تم جدا جدا کھاتے ہو عرض کیا انہوں نے کہ ہاں فرمایا پس جمع ہوا کرو اپنے
طعام پر اور یاد کیا کرو نام اللہ کا برکت دیجاویگی واسطے تمہارے اُس میں روایت کی یہ ابوداؤد نے **فصل تیسری** (١) ترجمہ روایت ہے
ابوعسیب سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایکرات گھر سے پس گزرے مجھ پر پس بلایا مجھکو پس نکلا میں طرف انکی پھر گزرے ابوبکر صدیق
پر پس بلایا انکو پس نکلے وہ طرف حضرت کے پھر گزرے عمر پر پس بلایا انکو پس نکلے وہ طرف انکی پھر آنحضرت یہانتک کہ آئے ایک باغ میں کہ تھا بعض
انصار کا پس کہا باغ والے کو کھلا ہمکو کچھ پس لایا وہ خوشہ کھجوروں کا اور رکھا اسکو پس کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور انکے صحاب
نے پھر منگوایا پانی ٹھنڈا پس پیا پھر فرمایا کہ البتہ سوال کیے جاؤگے تم اس نعمت سے دن قیامت کے کہا راوی نے پس لیا حضرت عمر نے خوشہ
خرما کا اور مارا اسکو زمین پر یہانتک کہ بکھر گئیں کھجوریں کچی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر کہا یا رسول اللہ تحقیق ہم البتہ سوال کیے جاوینگے
اس سے دن قیامت کے فرمایا ہاں مگر تین چیزوں سے سوال نہ ہوگا ایک کپڑا کہ ڈھانکے ساتھ اُسکے آدمی ستر اپنا یا ٹکڑا روٹی کا کہ بند کرے ساتھ
اُسکے بھوک اپنی کو یا سوراخ کہ داخل ہو اُس میں مارے گرمی اور سردی کے روایت کی یہ احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں (٢) ترجمہ اور روایت
ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ بچھایا جاوے دسترخوان پس نہ اوٹھے کھڑا ہو کوئی شخص یہانتک کہ اٹھایا جاوے
دسترخوان اور نہ اٹھاوے ہاتھ اپنا اگرچہ پیٹ بھر گیا ہو یہانتک کہ فارغ ہو قوم

ف ١ کیا ہے یہ بیٹھنا خلاف عادت کے [illegible] معلوم ہوا کہ
دو زانو بیٹھکر کھانا جائز ہے اور یہ افضل ہے طرف تواضع کی ہے ف ٢ اسکی بلندی بیچ کا کھانا ہے ف ٣ ہم کھاتے ہیں بہت ف ۴ برکت دی جاوی تمہارے بیچ اسمیں
جمع ہوکر اور اللہ کا نام لیکر کھانا کھانا ہے کہ باعث برکت کا ہے اگرچہ دو جمع ہوں برکت زیادہ ہوگی اور یہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا لیس علیکم جناح ان تاکلوا جمیعا او اشتاتا تو یہ
[illegible] ف ۵ [illegible] حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور صحابہ نے [illegible] ف ٦ فرمایا ان سے پوچھا جاوے گا [illegible]
[illegible]

وَلْيُعْذِرْ فَاِنَّ ذٰلِكَ يُخْجِلُ جَلِيْسَهٗ فَيَقْبِضُ يَدَهٗ وَعَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ فِى الطَّعَامِ حَاجَةٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِىُّ فِىْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ
(۳) وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ مَعَ قَوْمٍ كَانَ اٰخِرَهُمْ اَكْلًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِىُّ
فِىْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا (۴) وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ اُتِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعُرِضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا
نَشْتَهِيْهِ فَقَالَ لَا تَجْتَمِعْنَ جُوْعًا وَّكِذْبًا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ (۴) وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ (۵) وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يَّخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهٖ اِلٰى بَابِ الدَّارِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِىُّ فِىْ شُعَبِ
الْاِيْمَانِ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَ فِىْ اِسْنَادِهٖ ضُعْفٌ (۶) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِىْ يُؤْكَلُ فِيْهِ مِنَ الشَّفْرَةِ اِلٰى سَنَامِ الْبَعِيْرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ **بَابٌ** وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ
عَنِ الْفَصْلِ الْاَوَّلِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِىْ

(۱) عَنِ الْفُجَيْعِ الْعَامِرِىِّ اَنَّهٗ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحِلُّ
لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ قَالَ مَا طَعَامُكُمْ قُلْنَا نَغْتَبِقُ وَنَصْطَبِحُ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ فَسَّرَهٗ لِىْ عُقْبَةُ قَدَحٌ غُدْوَةً وَّقَدَحٌ عَشِيَّةً قَالَ

اور چاہیے کہ عذر کرے اسلیے کہ شرمندہ کرتا ہے ہمنشین اپنے کو پس سمیٹ لیگا وہ ہاتھ اپنا اور شاید کہ ہو واسطے اسکے کہانیکی خواہش روایت کی یہ
ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین (۳) ترجمہ اور روایت ہے جعفر صادق بن محمد سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا تہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم
جب کہاتے ساتھ لوگون کے ہوتے آخر سب کے از روے کہانیکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین مرسل (۴) ترجمہ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید
کی سے کہ کہانا لایا گیا نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے طعام پس پیش کیا آپنے ہمارے اوپر طعام پس کہا ہمنے نہین رغبت رکہتے ہم اسکی فرمایا حضرت نے
کہ نہ جمع کرو بہوک اور جہوٹ کو روایت کی یہ ابن ماجہ نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہاؤ اکہتے ہوکر
اور مت کہاؤ جدا جدا اسلیے کہ برکت ہوتی ہے ساتھ جماعت کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے سنت ہے یہ کہ نکلے آدمی ساتھ مہمان اپنے کے دروازہ گہر تک روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان
مین ابوہریرہ سے اور ابن عباس سے اور کہا بیہقی نے کہ اسکی سند مین ضعف ہے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے خیر زیادہ سرایت کرتی ہے طرف اس گہر کے کہ کہانا کہایا جاوے اس مین طعام چہری سے طرف کوہان اونٹ کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے
یہ باب ہے متعلق پہلے باب کے اور یہ باب خالی ہے فصل پہلی سے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے فجیع عامری سے یہ کہ وہ آیا نبی صلی
اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کیا حلال ہے واسطے ہمارے مردار سے فرمایا کیا ہے مقدار طعام تمہاری کی کہا ہمنے شام کو ایک پیالہ پیتے ہین دودہ
کا اور ایک پیالہ صبح کو کہا ابونعیم نے بیان کیا واسطے میرے عقبہ نے ایک پیالہ دودہ کا صبح کو اور ایک پیالہ شام کو فرمایا

ف۱ اور چاہیے کہ عذر کرے یعنے اگر اوٹھ کہڑا ہو یا ہاتھ کہانے سے کہینچے تو چاہیے کہ اپنا عذر ظاہر کرے کہ مین بیمار ہون یا بہوک کم ہے وغیرہ وغیرہ ۱۲ ف۲ نہ جمع کرو بہوک اور
جہوٹ کو ۱۲ اس سے معلوم ہوا کہ جو بہوکا ہو وہ یون نہ کہے کہ مجھ کو بہوک نہین کہ اس مین دو ضرر ہین ایک بہوک کا دوسرا دین کا کہ گناہ جہوٹ کا ہے ۱۲
ف۳ اور مت کہاؤ جدا جدا یہ نہی تنزیہی ہے اور جدا جدا کہانا جائز ہے ۱۲ ف۴ یہ نکلنا واسطے تعظیم مہمان کے ۱۲ ف۵ چہری سے طرف کوہان اونٹ
کے کوہان اونٹ کا سب اعضا سے پہلے کاٹتے ہین اور کہاتے ہین اس واسطے کہ کوہان کا گوشت لذیذ ہوتا ہے حاصل یہ کہ جس طرح کوہان پر چہری جلد پہنچتی
ہے جس گہر مین مہمانون کو کہانا کہلایا جاوے اس مین خیر اس سے بہی زیادہ پہنچتی ہے ۱۲ لمعات ف۶ [illegible]
[illegible]
کرنا ہوگا ایک وہ گہونٹ صبح مین آیا تو گیا سو تم سب بہوکے رہتے ہوگے پس یہ حالت اضطرار کی ہے کہ مردار اس مین حلال ہوتا ہے ۱۲ لمعات

ذلك وابى الجوع فاحل لهم الميتة على هذه الحال رواه ابو داود (٢) وعن ابى واقد الليثى ان رجلا قال يا رسول الله انا نكون بارض فتصيبنا بها المخمصة فمتى تحل لنا الميتة قال ما لم تصطبحوا او تغتبقوا او تحتفئوا بها بقلا فشأنكم بها معناه اذا لم تجدوا صبوحا او غبوقا ولم تجدوا بقلة تأكلونها حلت لكم الميتة رواه الدارمى

باب الاشربة الفصل الاول

(١) عن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتنفس فى الشراب ثلثا متفق عليه وزاد مسلم فى رواية ويقول انه اروى وابرأ وامرأ (٢) وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشرب من فى السقاء متفق عليه (٣) وعن ابى سعيد الخدرى قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اختناث الاسقية زاد فى رواية واختناثها ان يقلب رأسها ثم يشرب منه متفق عليه (٤) وعن انس عن النبى صلى الله عليه وسلم انه نهى ان يشرب الرجل قائما رواه مسلم (٥) وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يشربن احد منكم قائما فمن نسى فليستقئ رواه مسلم (٦) وعن ابن عباس قال اتيت النبى صلى الله عليه وسلم بدلو من ماء زمزم فشرب وهو قائم متفق عليه (٧) وعن على انه صلى الظهر ثم قعد

اس قدر کھانا قسم ہر بابا کی موجب ہے بھوک کا ہے پس حلال کیا واسطے انکے مردار اس حالت میں روایت کی یہ ابوداؤد نے (٢) ترجمہ اور روایت ہے ابو واقد لیثی سے یہ کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ تحقیق ہم ہوتے ہیں ایک زمین میں پس پہونچتی ہے ہمکو اُس زمین میں حالت بھوک کی پس کب حلال ہوتا ہے ہمارے لیے مردار فرمایا جس وقت کہ صبح کو نہ پاؤ یا شام کو نہ پاؤ یا اُس زمین میں کسی قسم ترکاری پس حلال تمہارا اسا تھ مردار کے ہے معنے حدیث کے یہ ہیں جس وقت کہ نہ پاؤ تم کھانے پینے کی چیز روز اور نہ شب میں اور اسیطرح نہ پاؤ ترکاری کہ کھاؤ حلال ہے واسطے تمہارے مردار روایت کی یہ دارمی نے یہ باب ہے بیچ بیان پینے کی چیزوں کے فصل پہلی (١) ترجمہ روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دم لیتے درمیان پانی پینے کے تین بار متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم نے ایک روایت میں اور فرماتے حضرت یہ کہ اس طرح پینا خوب سیراب کرتا ہے اور صحت بخشتا ہے اور ہضم ہوتا ہے (٢) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پینے سے مشک کے دہانہ سے متفق علیہ (٣) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید خدری سے کہ کہا منع کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منہ موڑنے مشک کے سے زیادہ کیا راوی نے ایک روایت میں یہ کہ موڑنا مشک کا یہ ہے کہ الٹے سر اسکا پھر پیوے اس سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (٤) ترجمہ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ آپ نے منع فرمایا اس سے کہ پیوے آدمی کھڑے ہوکر روایت کی یہ مسلم نے (٥) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیوے کوئی تم میں سے کھڑا ہوکر پس جو کوئی بھولے سے کھڑا ہوکر پیوے پس چاہیے کہ قے کر ڈالے روایت کی یہ مسلم نے (٦) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا لایا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ڈول زمزم کے پانی کا پس پیا اُس حال میں کہ تھے کھڑے متفق علیہ (٧) ترجمہ اور روایت ہے علی سے یہ کہ انہوں نے نماز پڑھی ظہر کی پھر بیٹھے

لہ اس قدر کھانا نہ پینے جو کہ مذکور ہوا ۱۲ ؎ ایک زمین میں الخ یعنے وہاں کچھ کھانے کی قسم سے نہیں پاتے ہیں ۱۲ حق ؎ صبح کو نہ پاؤ یعنے قسم کھانے پینے کی چیز سے ؎ یا پاؤ الخ یعنے کچھ کمو بیش نہ ہو ۱۲ ؎ پس حلال الخ یعنے کھانا مردار اور پہلی حدیث میں مراد وہ پیالہ دودھ کا ہے جو سب جماعت میں مشترک ہو پس دونوں حدیثوں میں کچھ تعارض نہیں ہے ۱۲ ؎ اس طرح پینا الخ اس حدیث میں تین دم میں پانی پینے کی حکمت کا بیان ہے کہ خوب سیر کرتا ہے اور دفع کرتا ہے پیاس کو اور بہت صحت بخشتا ہے بدن کو اور خوب ہضم ہوتا ہے ۱۲ لمعات ؎ منہ موڑنے مشک کے سے یعنے منہ موڑ کر پانی پینے سے یہ نہی بصورت عدم حاجت ہے تاکہ مبادا مشک میں کوئی موذی جانور ہو جیسا کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص نے مشک کے دہانہ سے پیا اسکے اندر سے سانپ نکل آیا یا یہ نہی ناسخ اباحت کی ہے ۱۲ لمعات ؎ پس چاہیے الخ بعضے روایت میں آیا ہے کہ اس سے درد جگر پیدا ہوتا ہے اور طب میں بھی منع ہے کہ بیماری پیدا کرتا ہے [illegible] کرنے کو فرمایا اکثر علما کے نزدیک قے کرانا واجب نہیں اور یہ امر استحبابی ہے ۱۲ ؎ کہ تھے کھڑے الخ حضرت کا کھڑے ہوکر پانی پینا واسطے بیان جواز کے ہے یعنے کھڑے ہوکر پانی پینا جائز ہے اور نہی کراہت تنزیہی پر محمول ہے ۱۲ نووی

فی حوائج الناس فی رحبة الکوفة حتی حضرت صلوٰة العصر ثم اتی بماء فشرب وغسل وجهه ویدیه وذکر رأسه ورجلیه
ثم قام فشرب فضله وهو قائم ثم قال ان ناسا یکرهون الشرب قائما وان النبی صلی الله علیه وسلم صنع مثل ما صنعت
رواه البخاری (۸) وعن جابر ان النبی صلی الله علیه وسلم دخل علی رجل من الانصار ومعه صاحب له فسلم فرد الرجل
وهو یحول الماء فی حائط فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان کان عندک ماء بات فی شنة والا کرعنا فقال عندی ماء
بات فی شن فانطلق الی العریش فسکب فی قدح ماء ثم حلب علیه من داجن فشرب النبی صلی الله علیه وسلم ثم اعاد فشرب
الرجل الذی جاء معه رواه البخاری (۹) وعن ام سلمة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الذی یشرب فی آنیة
الفضة انما یجرجر فی بطنه نار جهنم متفق علیه وفی روایة لمسلم ان الذی یاکل ویشرب فی آنیة الفضة و
الذهب (۱۰) وعن حذیفة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا تلبسوا الحریر ولا الدیباج ولا
تشربوا فی آنیة الذهب والفضة ولا تاکلوا فی صحافها فانها لهم فی الدنیا وهی لکم فی الآخرة متفق علیه
(۱۱) وعن انس قال حلبت لرسول الله صلی الله علیه وسلم شاة داجن وشیب لبنها بماء من البئر التی فی دار انس

واسطے فیصلہ کرنے جھگڑے لوگوں کے بیچ چبوترہ کوفہ کے یہانتک کہ آیا وقت نماز عصر کا پھر لایا گیا پانی پس پیا اور دھویا منہ اپنا اور ہاتھ اپنے
اور ذکر کیا راوی نے سر اپنا اور پاؤں اپنے پھر کھڑے ہوئے علیؓ اور پیا پانی بچا ہوا اپنے وضو کا اس حالت میں کہ وہ کھڑے تھے پھر کہا کہ تحقیق
بعضے[ف] لوگ مکروہ رکھتے ہیں پینا کھڑے ہوکر اور تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا مانند اس چیز کے کہ کیا میں نے روایت کی یہ بخاری نے
(۸) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے ایک شخص پر انصار میں سے اور ساتھ حضرت کے تھے ایک یار انکے پھر
سلام علیک کی آنحضرت نے پس جواب دیا اُس شخص نے اور وہ پانی دے رہا تھا باغ میں پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو[ف] تیرے
پاس پانی باسی رات کا مشک میں تو لا ورنہ نہر سے پی لینگے منہ لگا کر پس کہا اُس شخص نے کہ میرے پاس ہے پانی باسی مشک میں پس گیا
وہ طرف چھپر کے کہ تھا باغ میں پس ڈالا پیالہ میں پانی پھر دوہا اُس پانی پر بکری گھر کی پلی ہوئی کا پس پیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
پھر لایا وہ ایک اور پیالہ پس پیا اُس شخص نے کہ آیا تھا ساتھ حضرتؐ کے روایت کی یہ بخاری نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے ام سلمہؓ سے یہ کہ
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پیتا ہے باسن چاندی کے میں کوئی چیز پینے کی سوا اسکے نہیں کہ ہلاویگا یہ پینا اسکے پیٹ میں
آگ دوزخ کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت مسلم کے یہ ہے کہ تحقیق[ف] وہ شخص کہ کھاوے اور پیوے بیچ باسن چاندی اور
سونیکے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے حذیفہؓ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہ پہنو[ف] ریشمی کپڑا اور نہ دیباج اور
نہ پیو کوئی چیز پینے کی باسن سونے اور چاندی کے میں اور نہ کھاؤ بیچ رکابیوں اور پیالوں سونے اور چاندی کے اسلئے کہ یہ چیزیں واسطے
کافروں کے ہیں دنیا میں اور یہ واسطے تمہارے ہیں آخرت میں متفق علیہ (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا دوہا گیا واسطے
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک بکری گھر کی پلی ہوئی کا اور ملایا گیا دودھ اسکا ساتھ پانی کوئیں کے کہ تھا انسؓ کے گھر میں

ف بعضے لوگ الخ معلوم ہوا کہ زمزم کا پانی اور بچا ہوا وضو کا کھڑے ہوکر پینا مستحب ہے پس یہ مستثنیٰ ہیں نہی سے ۱۲ لمعات و مرقاۃ ف اگر ہو تیرے پاس
الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پانی وغیرہ کا سوال کرنا منع نہیں ہے اور ثابت ہوا کہ باسی پانی حضرتؐ کو نہایت پسند تھا اور حاجت کی جگہ نہر وغیرہ کا پانی کو منہ لگا کر
پینا جائز ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۶۳ ف اجماع ہے علما کا اسپر کہ حرام ہے کھانا پینا چاندی سونے کے برتنوں میں مرد اور عورت دونوں کو اور اسی طرح استعمال
کرنا انکا طہارت وغیرہ تمام وجوہ استعمال میں یہانتک کہ ان میں پیشاب کرنا بھی حرام ہے خواہ برتن بڑا ہو یا چھوٹا ۱۲ نووی شرح مسلم ص ۱۸۹ جلد دوم ف نہ پہنو ریشمی
کپڑا اور نہ دیباج الخ دیباج ایک قسم ہے ریشمی کپڑے کی اور بعضے ریشمی بوٹہ دار کو دیبا کہتے ہیں احادیث سے معلوم ہوا کہ کمخواب [illegible]
اور [illegible] مردوں کو حرام ہے اور چاندی سونے کے برتنوں میں کھانا پینا [illegible] حرام ہے اگر تکلف ہی [illegible]
قسم کی چینی اور بلور اور شیشے کے برتن کیا کم ہیں جو ریشمی کپڑے اور چاندی سونے کے برتنوں میں استعمال کرکے خدا اور رسول کو ناخوش کیجیے ۱۲ [illegible] ۱۲

فَاَعْطٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ فَشَرِبَ وَعَلٰی یَسَارِہٖ اَبُوْبَکْرٍ وَعَنْ یَمِیْنِہٖ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ عُمَرُ اَعْطِ اَبَا بَکْرٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَاَعْطَی الْاَعْرَابِیَّ الَّذِیْ عَلٰی یَمِیْنِہٖ ثُمَّ قَالَ الْاَیْمَنُ فَالْاَیْمَنُ وَفِیْ رِوَایَۃٍ الْاَیْمَنُوْنَ الْاَیْمَنُوْنَ اَلَا فَیَمِّنُوْا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۲) **وَعَنْ** سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ مِنْہُ وَعَنْ یَمِیْنِہٖ غُلَامٌ اَصْغَرُ الْقَوْمِ وَالْاَشْیَاخُ عَنْ یَسَارِہٖ فَقَالَ یَا غُلَامُ اَتَاْذَنُ اَنْ اُعْطِیَہُ الْاَشْیَاخَ فَقَالَ مَا کُنْتُ لِاُوْثِرَ بِفَضْلٍ مِّنْکَ اَحَدًا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَاَعْطَاہُ اِیَّاہُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَحَدِیْثُ اَبِیْ قَتَادَۃَ سَنَذْکُرُ فِیْ بَابِ الْمُعْجِزَاتِ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

(۱) **عَنْ** ابْنِ عُمَرَ قَالَ کُنَّا نَاْکُلُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَمْشِیْ وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِیَامٌ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ غَرِیْبٌ (۲) **وَعَنْ** عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ (۳) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّتَنَفَّسَ فِی الْاِنَاءِ اَوْ یُنْفَخَ فِیْہِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ (۴) **وَعَنْہُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوْا وَاحِدًا کَشُرْبِ الْبَعِیْرِ وَلٰکِنِ اشْرَبُوْا مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَسَمُّوْا اِذَا اَنْتُمْ شَرِبْتُمْ وَاحْمَدُوْا اِذَا اَنْتُمْ رَفَعْتُمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ (۵) **وَعَنْ** اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ

پس دیا گیا آنحضرتؐ کو وہ پیالہ دودھ کا پس پیا آنحضرتؐ نے اور بائیں طرف آنحضرتؐ کے تھے ابوبکرؓ اور داہنی طرف حضرتؐ کے ایک گنوار تھا پس کہا عمرؓ نے کہ دیجیے ابوبکرؓ کو یا رسول اللہ پس دیا آنحضرتؐ نے اُس گنوار کو کہ تھا داہنی طرف آنحضرتؐ کے پھر فرمایا کہ مقدم ہے داہنا پھر داہنا اور ایک روایت میں ہے کہ داہنی طرف کا حق ہے داہنی طرف کا حق ہے خبردار ہو پس داہنی طرف والوں کو دیا کرو متفق علیہ (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے سہل بن سعدؓ سے کہ کہا لایا گیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ پس پیا اُس میں سے اور داہنی طرف حضرتؐ کے تھا ایک لڑکا سب سے چھوٹا اور بوڑھے بیٹھے تھے بائیں طرف حضرتؐ کے پس فرمایا اے لڑکے تو اذن دیتا ہے یہ کہ دوں میں اسکو بوڑھوں کو پس کہا اس لڑکے نے کہ نہیں ہوں میں ترجیح دیتا اپنے پر کسی کو ساتھ دینے بچے ہوئے آپکے یا رسول اللہ پس دیا آنحضرتؐ نے بچا ہوا اُس لڑکے کو متفق علیہ اور حدیث ابو قتادہ کی ذکر کرینگے ہم باب معجزات میں اگر چاہا اللہ تعالےٰ نے فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا تھے ہم کھاتے بیچ زمانہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اُس حال میں کہ ہم چلتے تھے اور پیتے تھے اس حال میں کہ کھڑے ہوتے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے (۲) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اُس نے اپنے دادا سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پیتے تھے کھڑے ہو کر اور بیٹھے ہوئے روایت کی یہ ترمذی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دم لیا جاوے باسن میں یا پھونک ماری جاوے اُس میں روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو تم پانی ایک دم میں مانند پینے اونٹ کی ولیکن پیو دو دموں میں اور تین دموں میں اور بسم اللہ کہو جس وقت کہ تم پانی پینے لگو اور حمد کرو جس وقت کہ تم سر کاو باسن کو اپنے منہ سے روایت کی یہ ترمذی نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعید خدریؓ سے

لہ یعنی داہنی طرف والوں کو دو اگرچہ بیٹھنے داہنی طرف والا بائیں طرف والے پر مقدم ہے کہ اول اسکو دیجیے اگرچہ بائیں طرف کا داہنی طرف والے سے افضل ہو ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۶۹ ۔ سلہ پس دیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بچا ہوا اُس لڑکے کو اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ داہنی طرف والا مقدم ہے اگرچہ چھوٹا اور حقیر ہو لیکن اگر اذن دے تو درست ہی لمعات ۔ سلہ اُس حال میں کہ کھڑے ہوتے الخ کہا علماء نے کہ چلتے پھرتے کھانا اور کھڑے ہو کر پانی پینا اصل جواز رکھتا ہے لیکن خلاف ادب ہے لمعات ۔ سلہ پیتے تھے کھڑے ہو کر بیٹھے ایک دو بار اور بیٹھے ہوئے تمام اوقات میں ۔ شہ یا پھونک ماری جاوے تاکہ آوے منہ پانی میں نہ گر پڑے اور دوسرا کراہت کرے ۱۲ ۔ ہے کہ نہ کا

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ فَقَالَ رَجُلٌ اَلْقَذَاةُ اَرَاهَا فِي الْاِنَاءِ قَالَ اَهْرِقْهَا قَالَ فَاِنِّيْ لَا اَرْوٰى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَاَبِنِ الْقَدَحَ عَنْ فِيْكَ ثُمَّ تَنَفَّسْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ (٥) **وَعَنْهُ** قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ ثُلْمَةِ الْقَدَحِ وَاَنْ يُّنْفَخَ فِي الشَّرَابِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (٦) **وَعَنْ** كَبْشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ مِنْ فِيْ قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ قَائِمًا فَقُمْتُ اِلٰى فِيْهَا فَقَطَعْتُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ (٧) **وَعَنِ** الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ اَحَبَّ الشَّرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوُ الْبَارِدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ وَالصَّحِيْحُ مَا رُوِيَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا (٨) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ وَاِذَا سُقِيَ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَاِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُّجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ اِلَّا اللَّبَنُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ (٩) **وَعَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَعْذَبُ لَهُ الْمَاءُ مِنَ السُّقْيَا قِيْلَ هِيَ عَيْنٌ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمَدِيْنَةِ يَوْمَانِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(١) **عَنِ** ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِيْ اِنَاءِ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ اَوْ اِنَاءٍ فِيْهِ شَيْءٌ مِّنْ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پھونک مارنے سے پانی مین پس کہا ایک شخص نے کہ تنکے جو گرے ہوئے دیکھتا ہون مین پانی مین فرمایا پھینکدے تو اسکو کہا اُس نے کہ پس تحقیق مین نہین سیراب ہوتا ایک دم پینے سے فرمایا پس جدا کر پیالہ منہ اپنے سے پھر دم لے پھر پی روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پانی پینے سے سوراخ پیالہ کے سے اور منع فرمایا پھونک مارنے سے پانی مین روایت کی یہ ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے کبشہ سے کہا آئے میرے پاس رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم پس پیا پانی منہ مشک لٹکی ہوئی کے سے کھڑے ہو پس کھڑی ہوئی مین طرف منہ مشک کے پس کاٹ لیا مینے اسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے (۷) ترجمہ اور روایت ہے زہری سے کہ نقل کی عروہ سے اُنہون نے حضرت عائشہ سے کہا تھی محبوب ترین پینے کی چیزون مین طرف رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کے میٹھی چیز ٹھنڈی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ صحیح وہ روایت ہے کہ روایت کی گئی زہری سے کہ روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بطریق ارسال کے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ کھاوے ایک تمہارا طعام پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی برکت دے واسطے ہمارے بیچ اس طعام کے اور کھلا ہمکو بہتر اس سے اور جس وقت کہ پلایا جاوے ایک تمہارا دودھ پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی برکت دے واسطے ہمارے اسمین اور زیادہ دے ہمکو اس سے اسلیے کہ نہین ہے کوئی چیز کہ کفایت کرے بدلے کھانے اور پینے کے سوائے دودھ کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم لایا جاتا تھا میٹھا پانی واسطے اُنکے سقیا سے کہا بعضون نے کہ سقیا ایک چشمہ ہے کہ درمیان اسکے اور درمیان مدینہ کے فرق دو منزل کا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پیوے بیچ باسن سونیکے یا چاندی کے یا اُس باسن مین کہ اُسمین ہو کچھ سونے چاندی سے پس سوا اسکے نہین کہ ہلاویگا یہ پینا اُسکے پیٹ مین آگ دوزخ کی روایت کی یہ دارقطنی نے

لے پھینکدے تو اُسکو یعنی تھوڑا سا پانی پھینکدے تا کہ وہ سب نکل جاوین ۱۲ منہ لے پھر دم لے یعنی باہر باسن کے ۱۲ منہ لے سوراخ پیالہ کے سے مراد جگہ ٹوٹی ہوئی باسن کی ہے اور منع اسلیے فرمایا کہ وہ دھونے مین اچھی طرح صاف نہین ہوتی مٹی وغیرہ لگی رہتی ہے لے معلوم ہوا کہ کھڑے ہو کر پانی پینا جائز ہے ۱۲ لے یعنی محبوب تھی میٹھی چیز پینے کی عام ہے خواہ پانی میٹھا ہو خواہ دودھ میٹھا خواہ شہد وغیرہ کا شربت اس سے حاصل ہو جاتی ہے تطبیق اسحدیث مین اور ابن عباس کی حدیث مین کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو پینے کی چیزون مین دودھ زیادہ تر پسند تھا لمعات ۱۲ منہ لے اور زیادہ دے ہمکو یعنی اور نہ کہے کہ دے ہمکو بہتر اس سے اسلیے کہ بہتر دودھ سے کوئی چیز نہین ہے دودھ بھوک کو بھی دفع کرتا ہے اور سیراب بھی کرتا ہے لے پیوے بیچ باسن سونیکے یا چاندی کے یعنی سونے چاندی کے برتنون مین کھانا پینا بالاجماع حرام ہے

باب النقيع والانبذة. الفصل الأول (١) عن انس قال لقد سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بقدحي هذا الشراب كله العسل والنبيذ والماء واللبن رواه مسلم (٢) وعن عائشة قالت كنا ننبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء يوكأ اعلاه وله عزلاء ننبذه غدوة فيشربه عشاء وننبذه عشاء فيشربه غدوة رواه مسلم (٣) وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينبذ له اول الليل فيشربه اذا اصبح يومه ذلك والليلة التي تجيء والغد والليلة الاخرى والغد الى العصر فان بقي شيء سقاه الخادم او امر به فصب رواه مسلم (٤) وعن جابر قال كان ينبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء فاذا لم يجد سقاء ينبذ له في تور من حجارة رواه مسلم (٥) وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الدباء والحنتم والمزفت والنقير وامر ان ينبذ في اسقية الادم رواه مسلم (٦) وعن بريدة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نهيتكم عن الظروف فان ظرفا لا يحل شيئا ولا يحرمه وكل مسكر حرام وفي رواية قال نهيتكم عن الاشربة الا في ظروف الادم فاشربوا في كل وعاء غير ان لا تشربوا مسكرا رواه مسلم الفصل الثاني (١) عن ابي مالك الاشعري انه

باب بیچ بیان نقیع اور نبیذون کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہو انس رضی سے کہ کہا البتہ تحقیق پلایا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو ساتھ اس پیالہ اپنے کے پینے کی چیزین ساری شہد اور نبیذ[۱] اور پانی اور دودھ روایت کی یہ مسلم نے (۲) ترجمہ اور روایت ہو عائشہ رض سے کہ کہا تھی ہم نبیذ بناتے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک مشک مین کہ بندکی جاتی تھی اوپر کی جانب اسکی اور واسطے اسکو تھا دہانہ نیچے بہی ڈالتی ہم صبح کو پس پیتے حضرت اسکو رات کو اور ڈالتی ہم رات کو پس پیتے حضرت اسکو صبحکو روایت کی یہ مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہو ابن عباس رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ نبیذ ڈالی جاتی تہی واسطے انکے اول شب پس پیتے تھے اسکو جس وقت کہ صبح کرتے اس دن اور اس رات کہ آتی اور اگلے دن اور دوسری رات اور اس سے اگلے دن عصر تک پس اگر باقی رہتی کچھ پلاتے اسکو خادم کو یا حکم فرماتے پہینکدینے کا پس پہینکی جاتی روایت کی یہ مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہو جابر رض سے کہ کہا تھی نبیذ ڈالی جاتی واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مشک مین پس جس وقت نہ پاتے مشک بنائی جاتی نبیذ حضرت کے لیے پتھر کے باسن مین روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہو ابن عمر رض سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع[۲] فرمایا نبیذ بنانے سے بیچ باسن کدو کے اور لاکھی کے اور روغن دار لال کے اور لکڑی کے باسن کے اور حکم فرمایا یہ کہ نبیذ ڈالی جاوے بیچ مشک چمڑے کے روایت کی یہ مسلم نے (۶) ترجمہ اور روایت ہو بریدہ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منع کیا تھا مینے تمکو نبیذ ڈالنے سے ظروف مذکورہ مین پس کوئی ظرف حلال نہین کرتا ہے اس چیز کو کہ حرام ہے اور حرام نہین کرتا اس چیز کو کہ حلال ہے اور حکم یہ ہے کہ جو چیز نشہ لاوے حرام ہے اور ایک روایت مین یون آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے منع کیا تھا مینے تمکو پینے کی چیزون سے مگر بیچ ظروف چمڑے کے پس پیو ہر ظرف مین لیکن مت پیو چیز نشہ لانیوالی کو روایت کی یہ مسلم نے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہو ابو مالک اشعری رض سے یہ کہ اونہون نے

[۱] نبیذ یہ ہو کہ انگور یا کھجورین پانی مین ڈالدی بغیر پکانے کے تاکہ اسکی شیرینی پانی مین آجاوی پہر اسکو رہنے دین تا اسمین تیزی پیدا ہو نہ تغیر فاحش کہ حد نشہ کو پہونچے اور ایسے اسکو آنحضرت بعد تین دن کے نہ پیتے اور یہ نافع ہے بدن کو قوت کو زیادہ کرتا ہے اور صحت کو نگہ رکھتا ہو اور اگر حد نشہ کو پہونچے تو حرام ہے ۱۲ منہ

[۲] اور اس سے اگلے دن عصر تک ان حدیثون سے معلوم ہوا کہ جائز ہے پینا نچوڑ کھجور کا جبتک کہ شیرین ہو متغیر نہ ہوا ہو اور نہ جوش اس مین پیدا ہوا اور تین دن کے بعد خادم کو اس واسطے پلا دیتے تھے کہ اسکو متغیر ہونیکا خوف ہوتا تھا اور اگر اسمین کوئی چیز ظاہر ہوتی تھی نشہ سے تو اسکو پہینکدیتے تھے اسواسطے کہ وہ نشہ لانے سے حرام اور ناپاک ہو جاتا ہے ۱۲ منہ نووی

[۳] منع فرمایا ان سو برتنون مین شراب بنانے کا جاہلیت کے برتن تھے ایک تو کدو اور تونبا دوسرا گہڑا جیسے سبز مرتبان تیسرا کھجور کی لکڑی کا کریدا ہوا برتن چوتھا روغن دار برتن جسمین روغن قیر ملا ہو جب شراب حرام ہوئی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے برتنون مین استعمال کرنا منع کیا تاکہ شراب کی خو نہ یاد پڑی جبکہ شراب

کی عادت چھٹ گئی تو آخر کو ان برتنون کے استعمال کی اجازت دی چنانچہ اگلی حدیث مین اسکا صاف بیان ہے ۱۲ ترجمہ شارق ۳۵۹ ڈالتے ہم یعنی کھجور وغیرہ مشک مین ۱۲

سمع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول لیشربن ناس من امتی الخمر یسمونھا بغیر اسمھا رواہ ابوداود وابن ماجۃ **الفصل الثالث**

(۱) **عن** عبد اللّٰہ بن ابی اوفی قال نھی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عن نبیذ الجر الاخضر قلت انشرب فی الابیض قال لا رواہ البخاری

باب تغطیۃ الاوانی وغیرھا **الفصل الاول** (۱) **عن** جابر قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا کان جنح اللیل

او امسیتم فکفوا صبیانکم فان الشیطان ینتشر حینئذ فاذا ذھب ساعۃ من اللیل فخلوھم واغلقوا الابواب واذکروا اسم

اللّٰہ فان الشیطان لا یفتح بابا مغلقا واوکوا قربکم واذکروا اسم اللّٰہ وخمروا انیتکم واذکروا اسم اللّٰہ ولو ان تعرضوا علیہ

شیئا واطفئوا مصابیحکم متفق علیہ وفی روایۃ للبخاری قال خمروا الآنیۃ واوکوا الاسقیۃ واجیفوا الابواب واکفتوا صبیانکم

عند المساء فان للجن انتشارا وخطفۃ واطفئوا المصابیح عند الرقاد فان الفویسقۃ ربما اجترت الفتیلۃ فاحرقت اھل

البیت وفی روایۃ لمسلم قال غطوا الاناء واوکوا السقاء واغلقوا الابواب واطفئوا السراج فان الشیطان لا یحل سقاء ولا

یفتح بابا ولا یکشف اناء فان لم یجد احدکم الا ان یعرض علی انائہ عودا ویذکر اسم اللّٰہ فلیفعل فان الفویسقۃ تضرم

علی اھل البیت بیتھم وفی روایۃ لہ قال لا ترسلوا فواشیکم وصبیانکم اذا غابت الشمس حتی تذھب فحمۃ العشاء فان

سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے البتہ پیوینگے بعضے لوگ میری امت میں سے شراب کو نام رکھینگے اس شراب کا ساتھ غیر نام اسکے کے روایت کی یہ ابوداود

اور ابن ماجہ نے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہی عبد اللہ بن ابی اوفی سی کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیذ ٹھلیا سبز کے سے

کہا میں نے کیا پیویں ہم ٹھلیا سفید میں فرمایا نہ روایت کی یہ بخاری نے یہ **باب ہے** بیچ بیان ڈھانکنے باسنوں اور غیر باسنوں کے **فصل**

پہلی (۱) ترجمہ روایت ہی جابر سی کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہو اول شب یا فرمایا شام کرو تم پس بند رکھو تم اپنے

لڑکوں کو اسلیے کہ شیطان پہیلتے ہیں اسوقت پس جسوقت گذرے ایک ساعت رات سے پس چھوڑ دو لڑکوں کو اور بند کرو دروازوں کو اور ذکر کرو

نام اللہ کا اسلیے کہ شیطان نہیں کہولتا دروازہ بند کیے ہوئے کو اور باندہ دو دہانے اپنی مشکوں کے اور ذکر کرو نام خدا کا اور ڈہانک دو اپنے باسن

اور یاد کرو نام اللہ کا اگرچہ عرض میں کہو باسن پر کوئی چیز اور بجہا دو اپنے چراغوں کو متفق علیہ اور ایک روایت بخاری کی میں یوں آیا ہے کہ

فرمایا حضرت نے ڈہانکو باسنوں کو اور بند کرو منہ مشکوں کا اور بند کرو دروازے اور اپنے پاس بیٹھا رکھو اپنے لڑکوں کو شام کے وقت اسلیے

کہ تحقیق واسطے جنوں کے ہے پہیلنا اور اوچک لینا اور بجہا دو چراغوں کو نزدیک سونیکے اسلیے کہ تحقیق چوہا کہینچ لیجاتا ہے بتی کو پس جلا دیتا

ہے گہر کے لوگوں کو اور ایک روایت مسلم کی میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے ڈہانکو باسن کو اور بند کرو مشک کو اور بند کرو دروازہ

کو اور گل کرو چراغوں کو اسلیے کہ تحقیق شیطان نہیں کہولتا مشک کو اور نہیں کہولتا دروازے کو اور نہیں کہولتا باسن کو پس اگر نہ پاوے ایک

تمہارا مگر اسیقدر کہ عرض میں کہے باسن پر لکڑی اور یاد کرے نام اللہ کا اس باسن پر پس چاہیے کہ کرے اسلیے کہ تحقیق چوہا بہڑکا دیتا ہے

اوپر گہر کے لوگوں کے گہر انکا اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے نہ چھوڑ دو اپنے مواشی کو اور نہ اپنے لڑکوں کو جسوقت کہ غائب

ہو آفتاب یہاں تک کہ جاتی رہے اول تاریکی رات کی اسلیے کہ تحقیق

ل ساتھ غیر نام اسکے کے یعنے حیلہ کرینگے اسکے پینے میں ساتھ نام تراشنے مباح کے

جیسے کہ ماء العسل وغیرہ اور یہ نام رکھنا انکو کچھ فایدہ نہیں دیگا معتبر مسمی ہے نہ اسم ۲ لمعات ۲ فرمایا نہ الخ یعنی منسوخ ہے جیسا کہ اوپر مذکور ہوا ۳ بیچ بیان ڈہانکنے باسنوں

کے یعنے رات کو وقت سونیکے ۴ پس بند رکھو اپنے بچوں کو یعنے نکلنے گہر کے سے ۵ اور ذکر کرو نام اللہ کا یعنے وقت بند کرنے دروازہ کے ۶ دروازہ بند کیے ہوئے

کو یعنے خدا کے نام کی برکت سے اس میں داخل نہیں ہو سکتے اگرچہ انکو قدرت ہے ۷ اور ذکر کرو نام خدا کا یعنے وقت باندہنے دہانے کے حضرت نے اس حدیث میں آداب

سکہلائے کہ بسم اللہ کہکر رات کو یہ کام کرنے چاہیے اسمیں بڑے فائدے ہیں ۸ ترجمہ مشارق ۹ اگرچہ عرض میں رکہو باسن پر کوئی چیز بعض علما نے کہا ہے کہ پانی کا برتن

ڈہانپ رکہنے میں کئی فائدے ہیں ایک تو شیطان سے بچاؤ ہے دوسرے وبا سے بچاؤ ہے جو سال بہر میں ایک رات میں آسمان سے اترتی ہے اور کہلے برتن میں داخل ہوجاتی ہے تیسرے

نجاستوں سے بچاؤ ہے چوتھے کیڑوں سے بچاؤ ہے اور کبھی پانی میں کیڑا ہوتا ہے اور آدمی غفلت میں پی جاتا ہے اور ضرر اٹھاتا ہے ۱۱ نووی شرح مسلم صفحہ جلد ۲ ۹ اس حدیث میں دنیا

الشيطان ينبعث اذا غابت الشمس حتى تذهب فحمة العشاء وفي رواية له قال غطوا الاناء واوكوا السقاء فان في السنة ليلة ينزل
فيها وباء لا يمر باناء ليس عليه غطاء او سقاء ليس عليه وكاء الا نزل فيه من ذلك الوباء (٢) **وعنه** قال جاء
ابو حميد رجل من الانصار من النقيع باناء من لبن الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم الا خمرته ولو ان
تعرض عليه عودا متفق عليه (٣) **وعن** ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتركوا النار في بيوتكم حين تنامون متفق
عليه (٤) **وعن** ابي موسى قال احترق بيت بالمدينة على اهله من الليل فحدث بشانهم النبي صلى الله عليه وسلم قال ان هذه
النار انما هي عدو لكم فاذا نمتم فاطفئوها عنكم متفق عليه .....

الفصل الثاني

(١) **عن** جابر قال
سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اذا سمعتم نباح الكلاب ونهيق الحمير من الليل فتعوذوا بالله من الشيطان الرجيم
فانهن يرين ما لا ترون واقلوا الخروج اذا هدأت الارجل فان الله عز وجل يبث من خلقه في ليلته ما يشاء و
اجيفوا الابواب واذكروا اسم الله عليه فان الشيطان لا يفتح بابا اذا اجيف وذكر اسم الله عليه وغطوا الجرار واكفئوا
الآنية واوكوا القرب رواه في شرح السنة (٢) **وعن** ابن عباس قال جاءت فارة تجر الفتيلة فالقتها بين يدي
رسول الله صلى الله عليه وسلم على الخمرة التي كان قاعدا عليها فاحرقت منها مثل موضع الدرهم فقال اذا نمتم فاطفئوا سرجكم

شیطان پراگندہ کیے جاتے ہین جس وقت کہ غروب ہوتا ہے آفتاب یہانتک کہ جاتا رہے اول وقت رات کا اور مسلم کی ایک روایت مین ہو کہ فرمایا حضرتؐ
نے ڈہانکو باسن کو اور بند رکہو مشک کو اسلیے کہ تحقیق سال بہر مین ایک رات ہو کہ اترتی ہو اُس مین وبا نہین گذرتی وہ وبا کسی باسن پر
کہ نہو اسپر ڈہکنا یا مشک کہ نہو اسپر سربند مگر کہ اترتی ہو اُسمین اُس وبا سے (٢) ترجمہ اور روایت ہو جابرؓ سو کہ کہا لایا ابو حمیدؓ کہ ایک شخص
ہے انصار مین سو نقیع[١] سے باسن بہرا ہوا دودہ کا طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیون نہ ڈہانکا تو نے
اسکو اگرچہ رکہدیتا تو اسپر ایک لکڑی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (٣) ترجمہ اور روایت ہو ابن عمرؓ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
فرمایا نہ چہوڑو[٢] تم آگ کو گہرون مین جسوقت کہ سوئی لگو متفق علیہ (٤) ترجمہ اور روایت ہو ابو موسیٰؓ سو کہ کہا جل گیا ایک گہر مدینہ مین اسطرح کہ گر پڑا
گہر والون پر ایک رات پس نقل کیا گیا حال اُسکا روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کہ تحقیق یہ آگ[٣] سواے اسکے نہین کہ وہ دشمن ہے واسطے تمہارے
پس جسوقت کہ سوئی لگو تم پس بجہا دو[٤] اسکو متفق علیہ فصل دوسری (١) ترجمہ روایت ہو جابرؓ کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے
فرماتے جسوقت کہ سنو تم آواز کتون کی اور آواز گدہون کی رات کو پس پناہ مانگو ساتہ اللہ کے شیطان راندہ ہوے سے اسلیے کہ تحقیق کتے اور گدہے
دیکہتے مین اُس چیز کو کہ نہین دیکہتے[٥] تم اور کم کرو نکلنا جس وقت کہ تہم[٦] جاوین پاؤن چلنے پہرنے سے اسلیے کہ تحقیق اللہ عزت والا اور بزرگی والا پراگندہ
کرتا ہی اپنی مخلوقات سو جو چاہتا ہے رات کو اور بند کرو دروازون کو اور ذکر کرو نام اللہ کا اُسپر اسلیے کہ شیطان نہین کہولتا دروازے کو جس
وقت کہ بند کیا جاوے اور ذکر کیا جاوے نام اللہ کا اُسپر اور ڈہانکو باسن اور الٹا کر رکہو باسنون کو اور باندہ دو منہ مشکون کے روایت کی یہ شرح السنۃ
مین (٢) ترجمہ اور روایت ہو ابن عباسؓ سے کہ کہا آیا ایک چوہا اُس حال مین کہ کہینچ لایا ایک بتی پس ڈالدی بتی روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم کے اُس بوریا پر کہ تہے بیٹہے حضرتؐ اُسپر پس جلا دیا اس مین سے بقدر درہم کے پس فرمایا حضرتؐ نے جسوقت کہ سوؤ تم پس گل کرو چراغ اپنا

١ کہ نام ہے ایک جگہ کا ١٢ ٢ نہ چہوڑو تم آگ کو گہرون مین الخ یعنے اُس آگ کو کہ خوف ہو جلنے کا اُس سے ١٢ حق ٣ آگ شامل ہے چراغ اور غیر چراغ کو لیکن
قندیلون لٹکی ہوئی سے اگر خوف جلنے کا نہ ہو تو نہین مضائقہ ہے اُنکو رکہنے کا اور اس نہی مین داخل نہین واسطے انتفاء علت کے ١٢ لمعات ٤ اس حدیث سے معلوم
ہوا کہ جو وقت آگ ہو یا چراغ بجہا دینا سنت ہے کہ مبادا رات کو اُڑ کر کہین لگ جاوے ١٢ ٥ کہ نہین دیکہتے تم یعنے شیطان کو اور لشکر اُسکے کو ١٢ ٦ تہم جاوین
یعنے آمد و رفت لوگون کی جب بڑی رات گئے موقوف ہو ١٢

فان الشیطان یدل مثل ھذہ علی ھذا فیحرقکم رواہ ابوداود

کتاب اللباس

الفصل الاول

(۱) عن انس قال کان احب الثیاب الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یلبسھا الحبرۃ متفق علیہ (۲) وعن المغیرۃ بن شعبۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لبس جبۃ رومیۃ ضیقۃ الکمین متفق علیہ (۳) وعن ابی بردۃ قال اخرجت الینا عائشۃ کساء ملبدا وازارا غلیظا فقالت قبض روح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ھذین متفق علیہ (۴) وعن عائشۃ قالت کان فراش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذی ینام علیہ ادما حشوہ لیف متفق علیہ (۵) وعنھا قالت کان وسادۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذی یتکی علیہ من ادم حشوہ لیف متفق علیہ (۶) وعنھا قالت بینا نحن جلوس فی بیتنا فی حر الظھیرۃ قال قائل لابی بکر ھذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقبلا متقنعا رواہ البخاری (۷) وعن جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ فراش للرجل وفراش لامرأتہ والثالث للضیف والرابع للشیطان رواہ مسلم (۸) وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا ینظر اللہ یوم القیمۃ الی من جر ازارہ بطرا متفق علیہ (۹) وعن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من جر ثوبہ خیلاء لم ینظر اللہ الیہ یوم القیمۃ متفق علیہ (۱۰) وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینما رجل یجر ازارہ من الخیلاء خسف بہ فھو یتجلجل فی الارض الی یوم القیمۃ رواہ البخاری (۱۱) وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اسفل من الکعبین من الازار فی النار رواہ البخاری

اسلیے کہ تحقیق شیطان راہ دکہاتا ہی ایسی چیزون کو اس فعل پر پس جلادیتا ہی تمکو روایت کی یہ ابوداؤد نے **کتاب** بیچ بیان لباس کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہی انس سے کہ کہا تہے محبوب ترین کپڑون کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ جو پہنتے تہے حبرہ[ع] متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہی مغیرہ بن شعبہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ رومی تنگ[ع] آستینون کا متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہی ابوبردہ سے کہ کہا نکالی طرف ہماری عائشہ نے ایک چادر پیوند کی ہوئی اور ایک تہ بند موٹا اور کہا قبض کی گئی روح مبارک انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو کپڑون میں متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہی عائشہ سے کہ کہا تہا بچھونا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ سوتے تہے اوپر چمڑے کا بہرا ہوا اسکو اندر پوست[ع] کہجور کا متفق علیہ (۵) ترجمہ اور روایت ہی عائشہ سے کہ کہا تہا تکیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ تکیہ کرتے اوپر چمڑے کا بہرا اسکا پوست خرما تہا متفق علیہ (۶) ترجمہ اور روایت ہی عائشہ سے کہ کہا اسوقت کہ تہے ہم بیٹہے ہوئے اپنے گہر میں بیچ گرمی دوپہر کے کہا کہنے والے نے واسطے ابوبکر کے یہ ہین[ع] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آنیوالے ڈہانکے ہوئے سر اپنا چادر کی کہنے سے روایت کی یہ بخاری نے (۷) ترجمہ اور روایت ہی جابر سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکو ایک بچہونا واسطے مرد کے اور دوسرا بچہونا واسطے عورت کے اور تیسرا واسطے مہمان کے اور چوتہا واسطے شیطان کے[ع] روایت کی یہ مسلم نے (۸) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہین دیکہیگا اللہ تعالی دن قیامت کے طرف اس شخص کی کہ دراز کرے ازار اپنی ازراہ اترانے کی متفق علیہ (۹) ترجمہ اور روایت ہی ابن عمر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ دراز کرے کپڑا اپنا ازراہ[ع] تکبر کے نہین دیکہے گا اللہ تعالی طرف اسکی دن قیامت کے متفق علیہ (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسوقت کہ ایک شخص گہسیٹتا تہا ازار اپنی ازراہ تکبر کے دہنسایا گیا زمین میں پس وہ چلا جاتا ہے زمین میں قیامت تک روایت کی یہ بخاری نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز نیچے ہو ٹخنے سے از قسم ازار کے وہ آگ[ع] میں ہی روایت کی یہ بخاری نے

لہ پس جلادیتا ہی یعنی شیطان باعث ہوتا ہی تمہارے جلنے کا یا بن جملہ

لہ حبرا ایک قسم افضل ہے یمن کی چادرون سے کہ اوپر خطوط سرخ ہوتے ہین اور کہین سبز اور سوت کی بنی جاتی ہے ۱۲ لمعات مرقاۃ لہ تنگ آستینون کا یہ ماجرا سفر کا تہا اس سے معلوم ہوا کہ مستحب ہے تنگ آستین بنانی سفر میں نہ حضر میں اسلیے کہ صحابہ کی آستینین فراخ تہین لیکن نہ فراخ مفرط ۱۲ مرقاۃ لہ قبض کی گئی روح الخ اس حدیث سے معلوم ہوئی بے رغبتی حضرت کی دنیا کی زرق برق سے پس لازم ہے امت کو کہ پیروی کرین حضرت کی ہر خصلت مین ۱۲ لمعات لہ پوست کہجور کا یعنے ردی کی جگہہ لہ تکیہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مستحب ہے بنانا بچہونے کا اور تکیہ کا واسطے سونے اور آرام کے ۱۲ مرقاۃ لہ یہ مین حضرت الخ یہ حدیث ہجرت کی حدیث کا ایک ٹکڑا ہے لہ اور

(۱۲) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهٖ اَوْ يَمْشِىَ فِىْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ وَّاَنْ يَّشْتَمِلَ الصَّمَّآءَ اَوْ يَحْتَبِىَ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۳) وَعَنْ عُمَرَ وَاَنَسٍ وَّابْنِ الزُّبَيْرِ وَاَبِىْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّبِسَ الْحَرِيْرَ فِى الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِى الْاٰخِرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۴) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ فِى الدُّنْيَا مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۵) وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّشْرَبَ فِىْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ وَاَنْ نَّاْكُلَ فِيْهَا وَعَنْ لُّبْسِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَاَنْ نَّجْلِسَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۶) وَعَنْ عَلِىٍّ قَالَ اُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَبَعَثَ بِهَا اِلَىَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِىْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ لَمْ اَبْعَثْ بِهَآ اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا اِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَآ اِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَآءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۷) وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُّبْسِ الْحَرِيْرِ اِلَّا هٰكَذَا وَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِصْبَعَيْهِ الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةَ وَضَمَّهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِىْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ اَنَّهٗ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُّبْسِ الْحَرِيْرِ اِلَّا مَوْضِعَ اِصْبَعَيْنِ اَوْ ثَلٰثٍ اَوْ اَرْبَعٍ (۱۸) وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّهَا اَخْرَجَتْ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ كِسْرَوَانِيَّةً لَّهَا لِبْنَةُ دِيْبَاجٍ وَّفَرْجَيْهَا مَكْفُوْفَيْنِ بِالدِّيْبَاجِ وَقَالَتْ هٰذِهٖ جُبَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضٰى نَسْتَشْفِىْ بِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۹) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

(۱۲) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ کہاوے آدمی بائین ہاتھ سے یا چلے ایک ^[۱]^ پاپوش مین اور یہ کہ لپیٹے سارے بدن پر کپڑا یا گوٹ ^[۲]^ مار کر بیٹھے ایک کپڑے مین کہولے ہوے ستر اپنا روایت کی یہ مسلم نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے عمرؓ اور انسؓ اور ابن زبیرؓ اور ابی امامہؓ سے انہون نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس شخص نے پہنا ریشم دنیا مین نہین پہنے گا اسکو آخرت مین روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہین کہ پہنتا ہے ریشم دنیا مین وہ شخص کہ نہین حصہ واسطے اسکے آخرت مین متفق علیہ (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے حذیفہؓ سے کہ کہا انہون نے منع کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پئین ہم بیچ باسن چاندی اور سونیکے اور یہ کہ کہاوین ہم اُس مین اور منع کیا پہننے ^[۳]^ حریر اور دیباکے سے اور یہ کہ بیٹھین ہم اُسپر متفق علیہ (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے حضرت علیؓ سے کہ کہا بہیجا گیا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جوڑا ریشمی خط دار پس بہیجا اسکو طرف میری پس پہنا مینے اسکو پس پہچانا مینے غصہ بیچ چہرہ مبارک حضرتؐ کے پس فرمایا کہ تحقیق مینے نہین بہیجا تہا اسکو طرف تیری تاکہ پہنے تو اسکو سوا اسکے نہین کہ بہیجا تہا مینے اسکو طرف تیری تاکہ پہاڑ کر اسکو اوڑہنیان کر کر تقسیم کر دے درمیان عورتون کے متفق علیہ (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے عمرؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ریشم کے پہننے سے مگر اسقدر اور اُٹھائین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دونون انگلیان اپنی بیچ کی اور شہادت کی اور ملادیا اُن دونون کو متفق علیہ اور بیچ ایک روایت مسلم کے یہ ہے کہ خطبہ فرمایا حضرت عمرؓ نے بیچ جابیہ ^[۴]^ کے پس کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے ریشم کے سے مگر بقدر دو انگشت یا تین انگشت یا چار انگشت کے (۱۸) ترجمہ اور روایت ہے اسماءؓ بیٹی ابو بکرؓ کی سے یہ کہ انہون نے نکالا جبہ طیلسان کا کسروانی اُس مین ٹکڑا ریشمی لگا ہوا تہا گریبان پر اور دیکھین پہنے دونون کشادگیان اُسکی لگی ہوئین ساتہ ریشمی کپڑے کے اور کہا اسماءؓ نے کہ یہ جبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ تہا نزدیک عائشہؓ کے پس جبکہ وفات کی گئین حضرت عائشہؓ لیا مینے اسکو اور تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے اسکو پس ہم دہوتی مین اسکو واسطے بیماروں کے طلب کرتی مین شفا ساتہ اسکے روایت کی یہ مسلم نے (۱۹) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا

^[۱]^ یا چلے ایک پاپوش مین یا سلیے کو برا معلوم ہوتا ہے اور گرنیکا احتمال ہے۔ ^[۲]^ یا گوٹ مار کر بیٹھے ایک کپڑے مین یہ اسلیے منع ہوا کہ اس مین ستر کہلجاتا ہے اور اگر احتمال ہو تو مکروہ ہے حضرت نے مسلمانون کو ادب سکہلائے ہین۔ ^[۳]^ اور منع کیا پہننے حریر اور دیباکے سے دیبا ایک ریشمی کپڑے کی قسم ہے باب کی حدیثون سے معلوم ہوا کہ کمخاب اور تافتہ اور اطلس اور گلبدن اور غنائی وغیرہ کو حرام ہے ترجمہ مشارق ۱۲۔ ^[۴]^ ہمہ حدیث سے معلوم ہوا کہ عورتون کو ریشمی کپڑا پہننا درست ہے ۱۲۔ ^[۵]^ مگر اس قدر حدیث سے معلوم ہوا کہ چار انگشت ریشم پہننا جائز ہے ۱۲ وہی

رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم للزبير وعبد الرحمن بن عوف في لبس الحرير لحكة بهما متفق عليه وفي رواية لمسلم قال انهما شكوا القمل فرخص لهما في قمص الحرير (۲۰) وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم علي ثوبين معصفرين فقال ان هذه من ثياب الكفار فلا تلبسها وفي رواية قلت اغسلهما قال بل احرقهما رواه مسلم وسنذكر حديث عائشة خرج النبي صلى الله عليه وسلم ذات غداة في باب مناقب اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم

الفصل الثاني

(۱) عن ام سلمة قالت كان احب الثياب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم القميص رواه الترمذي وابوداود (۲) وعن اسماء بنت يزيد قالت كان كم قميص رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الرسغ رواه الترمذي وابوداود وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب (۳) وعن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لبس قميصا بدأ بميامنه رواه الترمذي (۴) وعن ابي سعيد الخدري قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ازرة المؤمن الى انصاف ساقيه لا جناح عليه فيما بينه وبين الكعبين ما اسفل من ذلك ففي النار قال ذلك ثلث مرات ولا ينظر الله يوم القيمة الى من جر ازاره بطرا رواه ابوداود وابن ماجه (۵) وعن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الاسبال في الازار والقميص والعمامة من جر منها شيئا خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيامة رواه ابوداود

رخصت دی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے زبیرؓ اور عبد الرحمن بن عوفؓ کو بیچ پہننے ریشم کے واسطے کھجلی کے کہ تھی اُن دونو کو متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین یون ہے کہ کہا انسؓ نے یہ کہ اُن دونون نے شکایت کی جوؤن کی پس رخصت دی حضرتؐ نے انکو بیچ پہننے کرتے ریشمی کے (۲۰) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ سے کہ کہا دیکھی مجھ پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے کسنبہ کے رنگے ہوئے پس فرمایا کہ تحقیق یہ کفار کے کپڑون سے ہین پس نہ پہن تو انکو اور ایک روایت مین ہے کہ کہا عبد اللہؓ نے کہا مینے دہو ڈالون مین انکو فرمایا حضرتؐ نے بلکہ جلادے انکو روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث حضرت عائشہؓ کی کہ سرا اسکا یہ ہے خرج النبي صلے اللہ علیہ وسلم ذات غداۃ بیچ مناقب اہل بیت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فصل دوسری

(۱) ترجمہ روایت ہے ام سلمہؓ سے کہ تہا بہت محبوب کپڑون مین طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی کرتہ روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا تھی آستین کرتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پہونچے تک روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ پہنتے قمیص شروع کرتے ساتہ داہنی طرف قمیص کے روایت کی یہ ترمذی نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید خدریؓ سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے حالت پسندیدہ بیچ تہبند باندہنے مومن کے آدہی پنڈلیون تک ہے اور نہین گناہ مومن پر بیچ پہننے تہبند کے درمیان آدہی پنڈلیون اور درمیان ٹخنون کے اور جو چیز کہ ہو نیچے اسکے پس بیچ آگ کے ہے کہا یہ تین بار اور نہین دیکھیگا اللہ تعالی دن قیامت کے طرف اُس شخص کے کہ دراز کرے تہبند اپنا مارے تکبر کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے سالم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہون نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا درازی بیچ تہبند کے اور کرتے کے اور پگڑی کے ہے جو شخص کہ لٹکا کر کھینچے ان مین سے کچہ از راہ تکبر کے نہین نظر کریگا اللہ طرف اسکی دن قیامت کے روایت کی یہ ابوداود

ف۱ پس رخصت دی الخ معلوم ہوا کہ خارش وغیرہ علت سے ریشم پہننا درست ہے ۱۲ ف۲ بلکہ جلادے انکو جلانیکا حکم مصلحت کی راہ سے تہا تا اسکی برائی خوب دل مین ثابت ہو جاوے ورنہ جلادینا کچہ ضرور نہین چنانچہ دوسری روایت مین آیا ہے کہ تو نے انکو کیون جلادیا اپنی عورتون کو دیتا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کسم کا رنگا کپڑا مرد کو حرام ہے عورت کو درست ۱۲ ترجمہ مشارق ۹۲ ف۳ بہت محبوب الخ اسلیے اس سے بدن خوب ڈہکتا ہے اور ہلکا ہوتا ہے بدن پر ۱۲ لمعات ف۴ پہونچے تک بعضی روایتون مین سر انگشت تک بہی آستین حضرت کی آئی ہے اور آیا ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کرتا ٹخنے سے اونچا تہا ۱۲ لمعات و مرقاۃ ف۵ حالت پسندیدہ الخ یعنی اولی تو یہ ہے کہ آدہی پنڈلی تک تہبند ہو اور اس سے نیچے بہی جائز ہے جہانتک کہ ٹخنے سے اونچی رہے ف۶ درازی بیچ تہبند کے الخ یعنے درازی سب کپڑون مین جاری ہے یعنے جو کپڑا کہ زیادہ قدر حاجت اور سنت سے ہو درازی منع ہے تہبند کی تخصیص نہین ہے ۱۲

والنسائی وابن ماجة (٦) وعن ابی كبشة قال كان كمام اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم بطحا رواه الترمذی وقال هذا حدیث
منكر (٧) وعن ام سلمة قالت لرسول الله صلی الله علیه وسلم حین ذكر الازار فالمرأة یا رسول الله قال ترخی شبرا فقالت اذا
تنكشف عنها قال فذراعا لا تزید علیه رواه مالك وابو داود والنسائی وابن ماجة وفی روایة الترمذی والنسائی
عن ابن عمر فقالت اذا تنكشف اقدامهن قال فیرخین ذراعا لا یزدن علیه (٨) وعن معاویة بن قرة عن ابیه
قال اتیت النبی صلی الله علیه وسلم فی رهط من مزینة فبایعوه وانه لمطلق الازرار فادخلت یدی فی جیب قمیصه فمسست
الخاتم رواه ابو داود (٩) وعن سمرة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال البسوا الثیاب البیض فانها اطهر واطیب وكفنوا
فیها موتاكم رواه احمد والترمذی والنسائی وابن ماجة (١٠) وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلی الله علیه وسلم
اذا اعتم سدل عمامته بین كتفیه رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب (١١) وعن عبد الرحمن بن
عوف قال عممنی رسول الله صلی الله علیه وسلم فسدلها بین یدی ومن خلفی رواه ابو داود (١٢) وعن ركانة عن النبی صلی الله علیه وسلم
قال فرق ما بیننا وبین المشركین العمائم علی القلانس رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب واسناده لیس
بالقائم (١٣) وعن ابی موسی الاشعری ان النبی صلی الله علیه وسلم قال احل الذهب والحریر للاناث من امتی وحرم

اور نسائی اور ابن ماجہ نے (٦) ترجمہ اور روایت ہے ابو کبشہ سے کہ کہا اس نے تھیں ٹوپیاں صحابیوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سر سے لگی ہوئیں نہ بلند
روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے (٧) ترجمہ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا اس نے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جس وقت کہ
بیان کیا آپ نے حکم ازار کا پس کیا کرے عورت یا رسول اللہ فرمایا آنحضرت نے لٹکاوے عورت ازار اپنی ایک بالشت پس کہا ام سلمہ نے اس وقت
کھل جاوینگے اس سے فرمایا پھر ایک گز کہ نہ زیادہ کرے عورت ایک گز پر روایت کی یہ مالک اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک
روایت ترمذی اور نسائی کے ابن عمر سے یوں آیا ہے پس کہا ام سلمہ نے اس وقت کھلے رہیں گے قدم انکے فرمایا پس لٹکاویں ہاتھ بھر نہ زیادہ
کریں اس پر (٨) ترجمہ اور روایت ہے معاویہ بن قرہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا اس نے کہ آیا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ساتھ ایک
جماعت کے قوم مزینہ سے پس بیعت کی انہوں نے حضرت سے اور حضرت بیٹھے ہوئے تھے گھنڈیاں کھلی ہوئی پس داخل کیا میں نے ہاتھ اپنا بیچ گریبان
قمیص حضرت کے پس ہاتھ پھیرا میں نے مہر نبوۃ پر روایت کی یہ ابو داود نے (٩) ترجمہ اور روایت ہے سمرہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہنو کپڑے
سفید اسلیے کہ تحقیق وہ بہت پاک ہیں اور بہت پاکیزہ اور خوشتر ہوتے ہیں اور کفن دو سفید اپنے مردوں کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور
نسائی اور ابن ماجہ نے (١٠) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت پگڑی باندھتے شملہ چھوڑتے پگڑی
اپنی کا درمیان مونڈھوں اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے (١١) ترجمہ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف
سے کہ کہا پگڑی بندھوائی مجھ کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس شملہ لٹکایا آگے سے اور پیچھے سے روایت کی یہ ابو داود نے (١٢) ترجمہ اور روایت
ہے رکانہ سے اس نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرق درمیان ہمارے اور درمیان مشرکین کے پگڑی باندھنی ہے ٹوپیوں پر روایت کی یہ ترمذی
نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسناد اسکی نہیں درست (١٣) ترجمہ اور روایت ہے ابو موسی اشعری سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
حلال کیا گیا سونا اور ریشم واسطے عورتوں کے میری امت سے اور حرام کیا گیا

ف١ سر سے لگی ہوئیں نہ دراز اور بلند اوپر کی طرف کو ١٢ ف٢ پر
وقت کھلی رہیں گے اس سے یعنے قدم اس کے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کو چاہیے کہ آدھی پنڈلیوں یا ٹخنوں سے نیچے ایک بالشت یا ایک ہاتھ نیچے کپڑا رکھے تا قدم نہ کھلیں ١٢
ف٣ آیا میں الخ یعنے واسطے بیعت اسلام کے ١٢ ف٤ اور کفن دو سفید اپنے مردوں کو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سفید کپڑا افضل ہے کفن میں ١٢ مرقاۃ ف٥ جس وقت پگڑی
باندھتے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شملہ چھوڑنا سنت ہے ١٢ ف٦ آگے پیچھے الخ یعنے دونوں طرف شملہ چھوڑا سینہ پر اور پشت پر ١٢ ف٧ پگڑی باندھنی ہے ٹوپیوں پر یعنے یہ
کہ ہم دستار باندھتے ہیں ٹوپی پر اور مشرک دستار باندھتے ہیں بغیر ٹوپی کے ١٢ ف٨ حلال کیا گیا ہے سونا یعنے زیور سونے کا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورتوں کو سونے کا زیور پہننا جائز ہے ١٢

عَلٰى ذُكُوْرِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ (١٤) وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ
كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ قَمِيْصًا أَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ
أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ (١٥) وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ
أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ
مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ أَبُوْ دَاوٗدَ وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا
وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ (١٦) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنْ أَرَدْتِ اللُّحُوْقَ بِيْ فَلْيَكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَإِيَّاكِ وَمُجَالَسَةَ الْأَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِيْ
ثَوْبًا حَتّٰى تُرَقِّعِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ صَالِحِ بْنِ حَسَّانٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ
إِسْمٰعِيْلَ صَالِحُ بْنُ حَسَّانٍ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ (١٧) وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ إِيَاسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَسْمَعُوْنَ أَلَا تَسْمَعُوْنَ أَنَّ
الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيْمَانِ أَنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيْمَانِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ (١٨) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ
شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ (١٩) وَعَنْهُ قَالَ

اور پر مردوں امت میری کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعید خدری رضی سے کہ
کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب پہنتے کپڑا نیا نام لیتے اسکا ساتھ نام اُسکے کہ پگڑی یا کرتا یا چادر پھر کہتے یا الٰہی تیرے ہی لیے حمد ہے اور پر پہنانے
تیرے کے مجھ کو اس قمیص کے تئیں یا الٰہی مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اُس چیز کی کہ بنایا گیا ہے یہ کپڑا اُسکے لیے اور پناہ مانگتا
ہوں میں ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی اُس چیز کی سے کہ بنایا گیا یہ واسطے اُسکے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۱۵) ترجمہ اور
روایت ہے معاذ بن انس رضی سے کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ کھاوے طعام پھر کہے سب تعریف ہے واسطے اُس اللہ کے کہ کھلایا
مجھ کو یہ کھانا اور پہونچایا مجھ کو یہ کھانا بغیر حیلہ اور بغیر قوت میری کے بخشے جاتے ہیں واسطے اُسکے جو کچھ کہ پہلے کیے ہیں گناہ روایت کی یہ
ترمذی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے اور جو کچھ کہ پہنے کپڑا پس کہے سب تعریف ہے واسطے اُس اللہ کے کہ پہنایا مجھ کو یہ کپڑا اور دیا مجھ کو یہ
بغیر حیلہ کے اور قوت میری کے بخشے جاتے ہیں واسطے اُسکے اگلے پچھلے گناہ (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا فرمایا مجھ کو رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ اگر چاہتی ہے تو ملنا ساتھ میرے پس چاہیے کہ کفایت کرے تجھ کو دنیا سے مانند توشہ سوار کے اور بچتی رہو
ہمنشینی دولت مندوں کی سے اور نہ پرانا گن کپڑے کو یہانتک کہ پیوند کرے تو اُسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں
پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث صالح بن حسان کی سے کہا محمد بن اسمٰعیل نے کہ صالح بن حسان منکر الحدیث ہے (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے ابو
امامہ سے کہ نام اُسکا ایاس بن ثعلبہ ہے کہ کہا اُس نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں سنتے تم تحقیق ترک کرنا زینت دنیا کا اخلاق
ایمان سے ہے تحقیق ترک کرنا زینت دنیا کا اخلاق ایمان سے ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۸) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پہنے کپڑا شہرت کا بیچ دنیا کے پہناویگا اُسکو اللہ تعالیٰ کپڑا ذلت کا دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی اور احمد اور ابوداؤد
اور ابن ماجہ نے (۱۹) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ کہا

ف۱ پہنتے نیا کپڑا الخ ابن حبان اور خطیب اور بغوی نے روایت کیا ہے کہ آنحضرت صلعم جب ارادہ کرتے نیا کپڑا پہننے کا تو پہنتے اُسکو دن جمعہ کے اور پگڑی یا کرتا الخ یعنے نام لیتے اُسکا برابر ہے کہ ہو کپڑا پگڑی یا کرتا یا چادر یا اور کپڑا اور مقصود یہ ہے کہ ہر کپڑے کا یہی حکم ہے اور تخصیص بطریق تمثیل کے ہے اور نام اس طرح لیتے کہ کہتے رزقنی اللہ او اعطانی او کسانی ہذہ العمامۃ او القمیص او الرداء ۱۲ مرقاۃ ف۲ کہتے یا الٰہی الخ جب نیا کپڑا پہنے تو سنت ہے کہ یہ دعا پڑھے ف۳ مانند توشہ سوار کے یعنے بسبب دلالت حضرت کے اور پر قناعت کرنے کے تھوڑی چیز دنیا کی ۱۲ ف۴ ترک کرنا زینت الخ یعنے تواضع لباس میں اور بچنا زینت دنیا سے اخلاق اہل ایمان سے ہے کہ ایمان لانا آخرت اور زینتوں آخرت کی پر باعث اسکا ہوا ہے ۱۲ لمعات مرقاۃ ف۵ پہنے کپڑا شہرت کا یعنے تاکہ لوگ مدح میں

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ (٢٠) وَعَنْ سُوَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَبْنَاءِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَنْ تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ وَّهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ تَوَاضُعًا كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ وَمَنْ تَزَوَّجَ لِلّٰهِ تَوَّجَهُ اللّٰهُ تَاجَ الْمُلْكِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ حَدِيْثَ اللِّبَاسِ (٢١) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُّرٰى اَثَرُ نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (٢٢) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ زَائِرًا فَرَاٰى رَجُلًا شَعِثًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُهٗ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهٖ رَاْسَهٗ وَرَاٰى رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَّسِخَةٌ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا يَغْسِلُ بِهٖ ثَوْبَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ (٢٣) وَعَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ دُوْنٌ فَقَالَ لِيْ اَلَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مِنْ اَيِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ اَعْطَانِيَ اللّٰهُ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ قَالَ فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ اَثَرُ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهٖ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ (٢٤) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ (٢٥) وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ لَا اَرْكَبُ الْاُرْجُوَانَ وَلَا اَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَلَا اَلْبَسُ الْقَمِيْصَ الْمُكَفَّفَ بِالْحَرِيْرِ وَقَالَ اَلَا وَطِيْبُ الرِّجَالِ رِيْحٌ لَّا لَوْنَ لَهٗ وَطِيْبُ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ مشابہت کرے ساتھ کسی قوم کے پس وہ اُن میں سے ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے (٢٠) ترجمہ اور روایت ہے سوید بن وہب سے کہ نقل کی ایک شخص سے کہ تھا اولاد اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑ دے کپڑا زیب و زینت کا پہننا اُس حال میں کہ قادر ہو اُسپر اور ایک روایت میں لفظ تواضعًا کا زیادہ آیا ہے پہناویگا اُسکو اللہ تعالی جوڑا بزرگی کا اور جو کوئی نکاح کرے واسطے خدا کے پہناویگا اُسکو اللہ تاج بادشاہت کا روایت کی یہ ابوداؤد نے اور نقل کی یہ ترمذی نے جملہ یہ حدیث سے معاذ بن انس سے حدیث لباس کی (٢١) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی دوست رکھتا ہے یہ کہ دکھلایا جاوے اثر نعمت اُسکی کا اوپر بندے اُسکی کے روایت کی یہ ترمذی نے (٢٢) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا آئے ہمارے پاس پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ملاقات کو پس دیکھا ایک شخص پراگندہ بال کو پراگندہ تھے بال اُسکے سر کے پس فرمایا کیا نہیں پاتا یہ شخص اُس چیز کو کہ درست کرے ساتھ اُسکے بال سر اپنے کو اور دیکھا ایک اور شخص کو کہ تھے اُسکے بدن پر کپڑے میلے پس فرمایا کیا نہیں پاتا یہ شخص اُس چیز کو کہ دھووے ساتھ اُسکے کپڑے اپنے روایت کی یہ احمد اور نسائی نے (٢٣) ترجمہ اور روایت ہے ابوالاحوص سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اُس حال میں کہ میرے بدن پر تھے کپڑے ناکارہ پس فرمایا مجھ کو کیا ہے تیرے پاس مال کہا میں نے ہاں فرمایا کس قسم کا مال ہے کہا میں نے ہر قسم کا مال تحقیق دیا ہے مجھ کو اللہ تعالی نے اونٹ اور گائیں اور بکری اور گھوڑا اور غلام فرمایا پس جبکہ دیا ہے تجھ کو اللہ نے مال پس چاہیے کہ دیکھا جاوے تجھ پر اثر نعمت اللہ کا اور اثر بزرگی کرنے اُسکی کا تجھ کو روایت کی یہ نسائی نے اور شرح السنۃ میں روایت کی ہے ساتھ اُن لفظوں کے کہ مصابیح میں مذکور ہیں (٢٤) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا گزرا ایک شخص اُس حال میں کہ اُسپر تھے دو کپڑے سرخ پس سلام علیک کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے پس نہ جواب دیا آپ نے اُسکو سلام کا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (٢٥) ترجمہ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں سوار ہوتا میں زین پوش ارغوانی پر اور نہیں پہنتا میں کسنبا اور نہیں پہنتا میں کرتا کہ سنجاف لگا ہو ریشمی اور فرمایا خبردار ہو اور خوشبوی کہ مرد لگاویں چاہیے کہ بو رکھتی ہو نہ رنگ اور خوشبوی

سلہ یعنی وہ انہیں میں سے ہے شباہت میں خواہ اخلاق میں ہو یا افعال میں یا لباس میں یا کھانے پینے میں یا بولنے یا مکان بنانے میں وغیرہ اس سے معلوم ہوا کہ جو کوئی مشابہ کرے اپنے تئیں ساتھ کفار کے مثلاً لباس وغیرہ میں تو وہ انہیں میں سے ہے ٭ سلہ جوڑا دینے یہ سبب ہے اور تواضع اور کسر نفسی کے ٭ سلہ جوڑا بزرگی کا یعنے بہشت کا جوڑا اُسکو دیگا کہ باعث رفعت و بزرگی کا ہوگا

ٹ یعنی سرخ پر ١٢

النِّسَاءِ لَوْنٌ لَا رِيحَ لَهُ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ (٢٦) وَعَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَاَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ فِي أَسْفَلِ ثِيَابِهِ حَرِيْرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ أَوْ يَجْعَلَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ حَرِيْرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ وَعَنِ النُّهْبَى وَعَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ وَلُبُوْسِ الْخَاتَمِ إِلَّا لِذِيْ سُلْطَانٍ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ (٢٧) وَعَنْ عَلِيٍّ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمَيَاثِرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِأَبِيْ دَاوُدَ قَالَ نَهَى عَنْ مَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ (٢٨) وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ وَلَا النِّمَارَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ (٢٩) وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ (٣٠) وَعَنْ أَبِيْ رِمْثَةَ التَّيْمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ وَلَهُ شَعْرٌ قَدْ عَلَاهُ الشَّيْبُ وَشَيْبُهُ أَحْمَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِأَبِيْ دَاوُدَ وَهُوَ ذُوْ وَفْرَةٍ وَبِهَا رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ (٣١) وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ شَاكِيًا فَخَرَجَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ وَعَلَيْهِ ثَوْبُ قِطْرٍ قَدْ تَوَشَّحَ بِهِ فَصَلَّى بِهِمْ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ (٣٢) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ قِطْرِيَّانِ غَلِيْظَانِ وَكَانَ إِذَا قَعَدَ فَعَرِقَ ثَقُلَا عَلَيْهِ فَقَدِمَ بَزٌّ مِنَ الشَّامِ لِفُلَانٍ الْيَهُوْدِيِّ

عورتوں کی جا ہیے کہ رنگ کہتی ہو نہ ہو بو و سطے اسکو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوریحانہ سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دس چیزوں سے دانتوں کے تیز کرنے سے اور گودنے سے اور بال اکہاڑنے سے اور ہمخواب ہونے مرد کے سے ساتھ مرد کے بدون حائل ہونے کپڑے کے اور ہمخواب ہونے عورت کے سے ساتھ عورت کے بدون حائل ہوئے کپڑے کے اور منع کیا اس سے کہ لگاوے مرد نیچے کپڑوں کے ریشم کے مانند عجمیوں کے یا لگاوے مونڈہوں پر ریشمی کپڑا مانند عجمیوں کے اور منع کیا لوٹنے سے اور سوار ہونے سے اوپر زین چیتے کے چمڑے کی اور منع کیا پہننے چہاپ کے سے مگر واسطے صاحب حکومت کے روایت کی یہہ ابوداؤد اور نسائی نے (۲۷) ترجمہ اور روایت ہے علی سے کہ کہا منع کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پہننے چہاپ سونے کی سے اور پہننے قسی کپڑے سے اور استعمال میاثر کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ابوداؤد کے یوں ہے کہ کہا علی نے کہ منع فرمایا حضرت نے زین سرخ سے (۲۸) ترجمہ اور روایت ہے معاویہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ سوار ہو تم اوپر زین پوش خز کی اور نہ سوار ہو اوپر چیتے کے چمڑے کے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۲۹) ترجمہ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا زین پوش سرخ سے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں (۳۰) ترجمہ اور روایت ہے ابورمثہ تیمی سے کہ کہا آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں کہ حضرت پر دو کپڑے سبز تھے اور حضرت کے بال تھے تھوڑے سے کہ غالب آیا تھا اونپر بوڑہاپا اور بوڑہاپا انکا سرخ تہا روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابوداؤد کے یوں ہے کہ حضرت صاحب وفرہ تھے اور ان بالوں میں اثر تہا مہندی کا (۳۱) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے بیمار پس باہر تشریف لائے تکیہ کیے ہوئے اسامہ پر اور حضرت پر کپڑا تہا قطر کا کہ بطور بدہی کے ڈالا تہا اسکو پس نماز پڑہائی صحابہ کو روایت کی یہ شرح السنہ میں (۳۲) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر دو کپڑے قطری موٹے اور تھے حضرت جب بیٹھتے اور پسینا آتا آپ کو تو بہاری ہو جاتے وہ کپڑے آپکے بدن پر پس آیا کپڑا شام سے واسطے فلانے یہودی کے

ط‌ل انتون کے انہ یعنے

اسواسطے کہ اس میں تغیر خلقت الٰہی ہے اور بناوٹ بہی ہے کہ آدمی دہوکا کہا دے ۱۲ ترجمہ مشارق ۲۵ ؎ ہمخواب ہونا ۱۲ اگر خوف فتنہ و فساد کا ہو تو خود ظاہر ہے اور بغیر اسکے بہی خالی بیحیائی سے نہیں ۱۲ مرقات ؎ نیچے کپڑے ریشم یعنے استر ریشم کا ۱۲ ؎ یا لگاوے مونڈہے یعنے علم حریر زیادہ چار انگل سے ۱۲ ؎ یعنے چہاپ کے سے پہننا چہاپ کا بغیر احتیاج کے محض زینت کے لیے مکروہ تنزیہی ہے اور بعضوں نے کہا یہ ممنوع ہے بدلیل اسکے کہ صحابہ پہنتے تھے حضرت کے وقت میں اور خلفا کے وقت میں کوئی انکار نہیں کرتا تہا ۱۲ ؎ اسے پہننے قسی کے وہ ایک قسم کپڑے کی ہے کہ اسمیں خطوط ریشمی ہوتے ہیں ۱۲ ؎ اور استعمال میاثر کے سے میثرہ یعنے سرخ زین پوش ۱۲ ؎ اور چیتے کے چمڑے کے پہننا اسلیے ہے کہ مشابہت متکبرین کے ساتھ ہوتی ہے ۱۲ ؎ اور حضرت کے بال تھے انہ یعنے وہ چند بال مہندی کے خضاب کیے ہوئے تھے یا سفید خالص تھے بلکہ مائل بسرخی تھے ۱۲ مرقاۃ ؎ قطر کا بطور بدہی کے انہ یعنے انکو دو کنارے اپنے مونڈہے پر ڈالے ہوئے تھے اور قطر ایک گاؤں ہے ضلع بحرین میں وہ چادر وہاں کا بنا ہوا تہا ۱۲ ؎ جب بیٹھتے یعنے جب

فقلت لو بعثت إليه فاشتريت منه ثوبين إلى الميسرة فأرسل إليه فقال قد علمت ما تريد إنما تريد أن تذهب بمالي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كذب قد علم أني من أتقاهم وآداهم للأمانة رواه الترمذي والنسائي (۳۳) **وعن** عبد الله بن عمرو بن العاص قال رآني رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلي ثوب مصبوغ بعصفر موردا فقال ما هذا فعرفت ما كره فانطلقت فأحرقته فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما صنعت بثوبك قلت أحرقته قال أفلا كسوته بعض أهلك فإنه لا بأس به للنساء رواه أبو داود (۳۴) **وعن** هلال بن عامر عن أبيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم بمنى يخطب على بغلة وعليه برد أحمر وعلي أمامه يعبر عنه رواه أبو داود (۳۵) **وعن** عائشة قالت صنعت للنبي صلى الله عليه وسلم بردة سوداء فلبسها فلما عرق فيها وجد ريح الصوف فقذفها رواه أبو داود (۳۶) **وعن** جابر قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو محتب بشملة قد وقع هدبها على قدميه رواه أبو داود (۳۷) **وعن** دحية بن خليفة قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بقباطي فأعطاني منها قبطية فقال اصدعها صدعين فاقطع أحدهما قميصا وأعط الآخر امرأتك تختمر به فلما أدبر قال وأمر امرأتك أن تجعل تحته ثوبا لا يصفها رواه أبو داود (۳۸) **وعن** أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها وهي تختمر فقال لية لا ليتين رواه أبو داود

الفصل الثالث

(۱) **عن** ابن عمر قال مررت برسول الله صلى الله عليه وسلم وفي إزاري استرخاء فقال يا عبد الله

پس کہا میں نے اگر بھیجے طرف اس یہودی کے کسی کو پس خرید لے آپ اس سے دو کپڑے بوعدہ فراغت[1] پس بھیجا حضرت نے کسی کو طرف اس یہودی کے پس کہا یہودی نے کہ تحقیق میں جانتا ہوں اس چیز کو کہ ارادہ کرتے ہو تم سوا اسکے نہیں کہ ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ لیجاؤ تم مال میرا[3] پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جھوٹ کہا اس یہودی نے اسلیے کہ تحقیق جانتا ہے کہ میں سب لوگوں سے متقی ہوں اور خوب ادا کرنیوالا ہوں ان میں امانت کو روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے (۳۳) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے کہ کہا دیکھا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حال میں کہ مجھ پر تھا کپڑا رنگا ہوا کسم کا گلابی پس فرمایا کیا ہے یہ پس پہچانی میں نے کراہت آنحضرت کی[4] پس گیا میں اور جلا دیا میں نے اس کپڑے کو پس فرمایا مجھکو نبی صلعم نے کیا کیا تو نے ساتھ کپڑے اپنے کے کہا میں نے کہ جلا دیا میں نے اس کپڑے کو فرمایا کیوں نہ پہنایا تو نے اس کپڑے کو اپنی بعض عورتوں کو اسلیے کہ تحقیق نہیں مضایقہ ہے ساتھ پہننے اسکے عورتوں کو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳۴) ترجمہ اور روایت ہے ہلال بن عامر سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منا میں کہ خطبہ فرماتے تھے خچر پر اس حال میں کہ اوپر تھی چادر سرخ[5] اور علی آگے کھڑے ہوئے تھے حضرت کے بیان کرتے تھے حضرت کی کلام روبرو لوگوں کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳۵) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا تیار کی گئی واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے چادر سیاہ پس پہنا اسکو پس جب پسینا آیا انہیں پائی انہیں بو صوف کی پس پھینکدیا اسکو[6] روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳۶) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا آیا میں نبی صلعم کے پاس اس حال میں کہ حضرت بیٹھے ہوئے تھے گوٹ مارے ہوئے ساتھ چادر کے کہ پڑی تھی پھندنی اسکی حضرت کے قدموں پر روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳۷) ترجمہ اور روایت ہے دحیہ بن خلیفہ سے کہا لائے گئے نبی صلعم کے پاس کپڑے قباطی[7] پس دیا مجھ کو انہیں سے ایک قبطی اور فرمایا پھاڑ اسکو دو ٹکڑے پس بنا ایک کا انہیں سے کرتہ اور دے دوسرا اپنی عورت کو کہ اوڑھنی بنا دے پس جب پیٹھ پھیری دحیہ نے فرمایا حضرت نے اور حکم کر اپنی عورت کو یہ کہ لگا دے نیچے اسکے ایک کپڑا تا ظاہر نہ ہوں بال و بدن اسکے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳۸) ترجمہ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم آئے انکے پاس اس حال میں کہ وہ اوڑھنی اوڑھ رہی ہوئی تھیں پس فرمایا ایک پیچ دو سر پر نہ دو پیچ روایت کی یہ ابوداؤد نے

فصل تیسری (۱) ترجمہ روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا گزرا میں ساتھ رسول خدا صلعم کے اس حال میں کہ پیجامہ تہبند میرے کے تھا لٹکتا پس فرمایا اے عبداللہ

[1] بوعدہ فراغت یعنی اس وعدہ پر کہ کہیں سے کچھ آویگا تو اسکا مول ادا کرینگے ۱۲ ح [2] بھیجا انہوں نے کپڑا خرید کرنے کو بے بوعدہ مذکورہ ۱۲ ح [3] لیجاؤ تم مال میرا یعنی کپڑا ادھار یہ اور پھر مول نہ دو یہ ظاہر مخاطب اسکو کیا جو کپڑا خریدنے گیا تھا اور حقیقت میں خطاب آنحضرت کو تھا یعنی جانتا ہے بغیر توریت سے ۱۲ ح [4] کراہت آنحضرت صلعم کی یعنی اس کپڑے کے پہننے کی اس سے معلوم ہوا کہ گلابی رنگ کا کپڑا پہننا حرام ہے مردوں کو ۱۲ ح [5] اوپر تھی چادر سرخ یعنی اس میں سرخ خطوط تھے سب سرخ نہ تھی [6] پس پھینکدیا اسکو یعنی بسبب لطافت مزاج شریف کے ۱۲ ح [7] قباطی جمع قبطی کی وہ ایک قسم کپڑے کی ہے مصر کے کتان کا کپڑا سفید

رفع ازاره فرفعته ثم قال زد فزدت فما زلت اتحراها بعد فقال بعض القوم الى اين فقال الى انصاف الساقين رواه مسلم (۲) وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيمة فقال ابوبكر يا رسول الله ازاري يسترخي الا ان اتعاهده فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم انك لست ممن يفعله خيلاء رواه البخاري (۳) وعن عكرمة قال رايت ابن عباس يأتزر فيضع حاشية ازاره من مقدمه على ظهر قدمه ويرفع من مؤخره قلت لم تأتزر هذه الازرة قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتزرها رواه ابوداود (۴) وعن عبادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالعمائم فانها سيماء الملئكة وارخوها خلف ظهوركم رواه البيهقي في شعب الايمان (۵) وعن عائشة ان اسماء بنت ابي بكر دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليها ثياب رقاق فاعرض عنها وقال يا اسماء ان المرأة اذا بلغت المحيض لن تصلح ان يرى منها الا هذا وهذا واشار الى وجهه وكفيه رواه ابوداود (۶) وعن ابي مطر قال ان عليا اشترى ثوبا بثلثة دراهم فلما لبسه قال الحمد لله الذي رزقني من الرياش ما اتجمل به في الناس واواري به عورتي ثم قال هكذا سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رواه احمد (۷) وعن ابي امامة قال لبس عمر بن الخطاب ثوبا جديدا فقال الحمد لله الذي كساني ما اواري به عورتي و اتجمل به في حياتي ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من لبس ثوبا جديدا فقال الحمد لله الذي كساني ما اواري به عورتي

بلند کر تو تہ بند اپنی کو پس بلند کیا مینے اسکو پہر فرمایا اور اٹھا پس اٹھایا مینے پس ہمیشہ کوشش کرتا ہون مین اس کام کی بعد حکم کرنے حضرت کے پس کہا بعضے لوگون نے کہ کہانتک اٹھانی ہو تم کہا آدہی پنڈلیون تک روایت کی یہ مسلم نے (۲) ترجمہ اور روایت ہی اسی سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی دراز کرے کپڑا اپنا از راہ تکبر کے نہین کریگا نظر رحمت کی اللہ طرف اسکی دن قیامت کے پس کہا ابو بکرؓ نے یا رسول اللہ ازار میری لٹکیا تی ہی مگر یہ کہ ہر وقت خبر گیری کرتا رہون پس فرمایا واسطے ابو بکرؓ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق تو ان لوگون مین سے نہین ہے کہ لٹکاتے ہین از راہ تکبر کے روایت کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی عکرمہ سے کہا دیکھا مینے ابن عباسؓ کو کہ تہ بند باندہتے تھے پس کرتے تھے کنارہ تہ بند اپنی کا آگے کی جانب اسکی سے پشت قدم اپنے پر اور اونچا کرتے تھے پیچھے اسکی سے کہا مینے کیون تہ بند باندہتے ہو تم اس طرح کہا ابن عباسؓ نے کہ دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تہ بند باندہتے تھے اسطرح روایت کی یہ ابو داؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہی عبادہؓ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لازم رکھو تم پگڑیان باندہنی اسلیے کہ پگڑیان علامت ہین فرشتون کی اور چہوڑو شملہ پیچھے پشت اپنی کے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے (۵) ترجمہ اور روایت ہی عائشہؓ سے کہ تحقیق اسماء بیٹی ابو بکرؓ کی آئی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال مین کہ انپر تھے کپڑے باریک پس منہ پہیرا حضرت نے ان سے اور فرمایا کہ ای اسماء تحقیق عورت جسوقت کہ پہونچے ایام حیض کو ہرگز نہین درست ہے کہ دیکھا جاوے اس سے کوئی عضو مگر یہ اور یہ اور اشارہ کیا طرف منہ اپنے کے اور ہاتھون اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہی ابو مطرؓ سے کہا تحقیق علیؓ نے خریدا ایک کپڑا تین درہم کو پس جب پہنا اسکو کہا سب تعریف ہی واسطے اللہ کے کہ جس نے دی مجھکو کپڑون زینت کے سے وہ چیز کہ زینت کرتا ہون ساتھ اسکے لوگون مین اور چھپاتا ہون ساتھ اسکے ستر اپنا پہر کہا حضرت علیؓ نے کہ اسیطرح سے سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے روایت کی یہ احمد نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابی امامہؓ سے کہا کہ پہنا حضرت عمر بن الخطابؓ نے کپڑا نیا پہر کہا سب تعریف ہی واسطے اللہ کے کہ جس نے پہنایا مجھ کو وہ کپڑا کہ چھپاتا ہون مین ساتھ اسکے ستر اپنا اور زینت کرتا ہون مین ساتھ اسکے بیچ زندگانی اپنی کے پہر کہا عمرؓ نے سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ پہنے کپڑا نیا پہر کہے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ جس نے پہنایا مجھ کو وہ کپڑا کہ چھپاتا ہون مین ساتھ اسکے ستر اپنا اور

ف کہا آدہی پنڈلیون تک آگے تہ بند ہو یا جامہ ہو ادنی درجہ یہی ہی نصف پنڈلی تک ہی اور رخصت ٹخنون تک اوپر تک ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ازار اور پاجامہ کو ٹخنے سے نیچے لٹکانا اگر غرور یا آرایش کی راہ سے ہو تو سخت حرام ہے اور اس مین سخت وعید آئی ہے ف کہ ایک شخص ٹخنون سے نیچے پاجامہ لٹکائے ہوئے نماز پڑہتا تھا حضرت نے اسکو فرمایا کہ وضو کر اور پہر نماز پڑہ ترجمہ مشارق صفحہ ۱۹ اسطرح حق ف تو ان لوگون مین سے نہین ہے کہ لٹکاتے ہین از راہ تکبر کے اس سے معلوم ہوا کہ اگر بدون قصد بے اختیاری سے لٹک جاوے تو معاف ہے ترجمہ مشارق ۱۹ ف پگڑیان علامت ہین فرشتون کی یعنی جنگ

وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ ثُمَّ عَمَدَ اِلَى الثَّوْبِ الَّذِيْ اَخْلَقَ فَتَصَدَّقَ بِهٖ كَانَ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِيْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِيْ سِتْرِ اللّٰهِ حَيًّا وَّمَيِّتًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ (۸) **وَعَنْ** عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِيْ عَلْقَمَةَ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ دَخَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلٰى عَائِشَةَ وَعَلَيْهَا خِمَارٌ رَقِيْقٌ فَشَقَّتْهُ عَائِشَةُ وَكَسَتْهَا خِمَارًا كَثِيْفًا رَوَاهُ مَالِكٌ (۹) **وَعَنْ** عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَيْمَنَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ وَعَلَيْهَا دِرْعُ قِطْرِيٍّ ثَمَنُ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ فَقَالَتْ اِرْفَعْ بَصَرَكَ اِلٰى جَارِيَتِيْ اُنْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهَا تُزْهٰى اَنْ تَلْبَسَهٗ فِي الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ لِيْ مِنْهُنَّ دِرْعٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَتِ امْرَاَةٌ تُقَيَّنُ بِالْمَدِيْنَةِ اِلَّا اَرْسَلَتْ اِلَيَّ تَسْتَعِيْرُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۱۰) **وَعَنْ** جَابِرٍ قَالَ لَبِسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَبَاءَ دِيْبَاجٍ اُهْدِيَ لَهٗ ثُمَّ اَوْشَكَ اَنْ نَزَعَهٗ فَاَرْسَلَ بِهٖ اِلٰى عُمَرَ فَقِيْلَ قَدْ اَوْشَكَ مَا انْتَزَعْتَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ نَهَانِيْ عَنْهُ جِبْرِيْلُ فَجَاءَ عُمَرُ يَبْكِيْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرِهْتَ اَمْرًا وَاَعْطَيْتَنِيْهِ فَمَا لِيْ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اُعْطِكَهٗ تَلْبَسُهٗ اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَهٗ تَبِيْعُهٗ فَبَاعَهٗ بِاَلْفَيْ دِرْهَمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۱) **وَعَنْ** ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ الْمُصْمَتِ مِنَ الْحَرِيْرِ فَاَمَّا الْعَلَمُ وَسَدَى الثَّوْبِ فَلَا بَاْسَ بِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۱۲) **وَعَنْ** اَبِيْ رَجَاءٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَعَلَيْهِ مِطْرَفٌ مِّنْ خَزٍّ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ

اور زینت کرتا ہوں میں ساتھ اسکے بیچ زندگانی اپنی کے پھر قصد کرے اس کپڑے کا کہ پرانا ہے ہوگیا ہے صدقہ دیوے اسکو ہوگا بیچ پناہ اللہ کے اور بیچ محافظت خدا کے اور بیچ پردہ اللہ کے جیتے اور مرے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے (۸) ترجمہ اور روایت ہے علقمہ بن ابی علقمہ سے اُس نے نقل کی ماں اپنی سے کہ کہا آئی حفصہ بیٹی عبدالرحمن کی پاس عائشہؓ کی اور اُس حال میں کہ اُس پر اوڑھنی باریک تھی پس پھاڑی وہ اوڑھنی عائشہؓ نے اور پہنائی اسکو اوڑھنی موٹی روایت کی یہ مالکؒ نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے عبدالواحد بیٹے ایمن کے سے اس نے نقل کی اپنے باپ سے کہا کہ گیا میں حضرت عائشہؓ کے پاس اور اُن پر تھا کرتہ قطری پانچ درہم کی قیمت کا پس کہا عائشہؓ نے اُٹھا تو نگاہ اپنی طرف لونڈی میری کی دیکھ طرف اُسکی پس تحقیق یہ تکبر کرتی ہے پہننے اس کپڑے کے سے گھر میں اور تحقیق تھا واسطے میرے اس طرح کے کپڑوں میں سے ایک کرتہ زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے میں پس نہ تھی کوئی عورت کہ زینت کیجاتی مدینہ میں واسطے بیاہ کے مگر بھیجتے طرف میری کسی کو عاریت مانگتی اُس کرتے کو روایت کی یہ بخاری نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا پہنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایکدن قبا ریشمی کہ تحفہ بھیجی گئی تھی واسطے حضرت کے پھر جلدی سے اتار ڈالی وہ قبا بدن مبارک سے اور بھیجا اسکو طرف عمرؓ کے پس کہا اصحاب نے کہ تحقیق جلدی واقع ہوا اُتارنا آپ کا اس قبا کو یا رسول اللہ پس فرمایا کہ منع کیا مجھ کو اسکے پہننے سے جبریل نے پس آئے عمرؓ روتے ہوئے اور کہا یا رسول اللہ ناخوش جانا آپنے ایک چیز کو اور دی مجھ کو پس کیا حال ہوگا میرا پس فرمایا تحقیق میں نے نہیں دی تجھ کو کہ پہنے تو اسکو سوا اسکے نہیں کہ دی میں تجھ کو وہ تاکہ بیچے تو اسکو پس بیچی وہ عمرؓ نے بدلے دو ہزار درہم کے روایت کی یہ مسلم نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا سوا اسکے نہیں کہ منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پہننا اُس کپڑے کا کہ سب ریشم ہو پس لیکن علم اور تانا کپڑے کا پس نہیں مضائقہ اسکا روایت کی یہ ابو داؤد نے (۱۲) ترجمہ بعد روایت ہے ابو رجاءؓ سے کہا کہ نکلے ہم پر عمران بن حصینؓ اس حال میں کہ اُنپر تھا مطرف خز کا اور کہا عمرانؓ نے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو دیوے اللہ تعالے

۸ـ اور پہنائی اسکو اوڑھنی موٹی اور یہ حفصہ بھتیجی ہیں حضرت عائشہؓ کی باریک اوڑھنی اوڑھے ہوئے دیکھکر خفا ہوئیں اور تادیبا اُنکی اوڑھنی پھاڑ ڈالی اور اس کے عوض موٹی اوڑھنی پہنائی ۱۲ مرقات اس سے معلوم ہوا کہ عورت کو باریک کپڑا پہننا جس سے بدن نظر آوے حرام ہے ۱۲ ۹ـ یعنی تکبر کرتی ہے ۱۲ حضرت عائشہؓ نے بیان کیا حال فقر اور تنگی اور زہد کا جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھا ۱۲ ۱۰ـ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخر حدیث تک اس سے معلوم ہوا کہ پہننا آپکا پہلے اُترنے نہی کے تھا لمعات ۱۱ـ یعنی بیچا وہ حضرت عمرؓ نے الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ریشمی کپڑا پہننا حرام ہے بیچنا درست ہے لیکن شراب اور سور کا کھانا پینا اور بیچنا دونو حرام ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ۹۹ ۱۲ـ یعنی جو کپڑا علم یعنی دھاری دار ہو بقدر چار انگل ہو ۱۳ـ اور تانا کپڑے کا جو ریشم کا ہو اور جس کپڑے کا تانا بانا ریشم کا ہو اُسکا پہننا حرام ہے اور جس میں تانا ریشمی ہو اور بانا سوت کا وہ جائز ہے بالاتفاق لمعات ۱۴ـ اُنپر تھا مطرف خز کا مطرف بضم میم کسرہ کے چادر خز کی ہے جو ہر دو طرف اور بعضوں نے کہا کہ خز وہ کپڑا ہے کہ بنا جاتا ہے ریشم و صوف سے وہ مباح ہے اور یہاں یہی مراد ہے مرقاۃ

عَلَيْهِ نِعْمَةً فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ يُرَىٰ أَثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَىٰ عَبْدِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ (۱۳) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُلْ مَا شِئْتَ
وَالْبَسْ مَا شِئْتَ مَا أَخْطَأَتْكَ اثْنَتَانِ سَرَفٌ وَمَخِيلَةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ بَابٍ (۱۴) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا مَا لَمْ يُخَالِطْ إِسْرَافٌ وَلَا
مَخِيلَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ (۱۵) وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُرْتُمُ اللّٰهَ فِي قُبُورِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمُ الْبَيَاضُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

بَابُ الْخَاتَمِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَفِي رِوَايَةٍ وَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنَىٰ
ثُمَّ أَلْقَاهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ نُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشَنَّ أَحَدٌ عَلَىٰ نَقْشِ خَاتَمِي هٰذَا وَكَانَ
إِذَا لَبِسَهُ جَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَىٰ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۳) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَىٰ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ فَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ
إِلَىٰ جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ خَاتَمَكَ انْتَفِعْ بِهِ

نعمت پس تحقیق اللہ تعالی دوست رکھتا ہی یہ کہ دیکھا جاوے اثر نعمت اوسکی کا اوپر بندے اوسکے کے روایت کی یہ احمد نی (۱۳) **ترجمہ** اور روایت ہے
ابن عباسؓ سے کہ کہا کھا جو چیز کہ چاہے تو اور پہن جو چیز کہ چاہی تو جبتک نہ پہونچیں تجکو دو چیزیں اسراف اور تکبر روایت کی یہ بخاری نی بیچ ترجمہ باب کے
(۱۴) **ترجمہ** اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے اونسے نقل کی اپنی باپ سے اونسے اپنے دادا سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ اور پیو اور
صدقہ دو اور پہنو جبتک کہ نہ ہو اسراف اور نہ تکبر روایت کی یہ احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نی (۱۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو الدرداء سے کہ کہا فرمایا
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہترین کپڑا کہ ملاقات کرو تم اللہ تعالی سے اوسمیں بیچ قبروں اپنی کے اور مسجدوں اپنی کے سفید کپڑا ہے
روایت کی یہ ابن ماجہ نی باب ہے بیچ بیان پہننے چھاپ کے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہی ابن عمرؓ سے کہ کہا اوسنے بنوائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
چھاپ سونے کی اور ایک روایت مین یہ زیادہ آیا ہی اور پہنا اسکو بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے پھر پھینکدیا اسکو پھر بنوائی چھاپ چاندی کی کھودا
گیا اوسمین محمد رسول اللہ اور فرمایا کہ نہ کھودے کوئی مانند نقش چھاپ میری کے کہ یہ ہے اور تھے حضرت جب پہنتے چھاپ کرتے نگینہ اسکا اپنی
ہتھیلی کیطرف متفق علیہ (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی حضرت علیؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے قسی کے سے اور کسنبہ کے سے
اور پہننے انگوٹھی سونیکی سے اور منع فرمایا پڑھنے قرآن کے سے رکوع مین روایت کی یہ مسلم نی (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی عبد اللہ بن عباسؓ سے کہ تحقیق
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی انگشتری سونیکی بیچ ہاتھ ایک شخص کے پس نکال لی حضرت نے وہ اسکو ہاتھ سے اور پھینکدیا اسکو پھر فرمایا کہ قصد کرتا ہے
ایک تمہارا طرف انگاریکی آگ دوزخ سے پس پہنتا ہے اسکو اپنے ہاتھ مین پس کہا گیا اوس شخص کو بعد تشریف لیجانے رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم کے اٹھا انگشتری اپنی اور فائدہ اٹھا تو ساتھ اوسکے

ف۱ جب تک کہ اسراف کے معنے ہین خلاف شرع کام مین خرچ کرنا اس سے معلوم ہوا کہ خلاف شرع کام مین خرچ کرنا بالکل جائز نہین ہے جیسے ناچ رنگ نے آتشبازی وغیرہ مین اوڑانا ۱۲ ف۲ بیچ قبروں الخ معلوم ہوا کہ نماز اور کفن کے واسطے سفید کپڑا بہتر ہے ۱۲ ف۳ چھاپ سونے کی پہنی پہلے حرام ہوا دینے کے ڈر و تیر اور پھینکدی یعنے بعد اوترنے وحی کے بیچ حرمت اوسکی کے لیکن عورت کو سونے کی انگوٹھی جائز ہے جبکہ علمار نے لکھا ہے کہ عورت کو چاندی کی انگوٹھی مکروہ ہے اسلئے کہ وہ پہننا مردون کا ہے اور مہر چاندی کے مباح ہے اوسکے لیے جسکو حاجت ہو جیسے حاکم قاضی اور بدون حاجت کے ترک افضل ہے مرقاۃ و لمعات ۱۲ ف۴ قسی کسوا قسم ہے ایک ریشمی کپڑا ہوتا ہے ۱۲ ف۵ یعنے سونے کی چھاپ پہننے سے ہاتھ آگ دوزخ مین جلایا جاویگا اور فائدہ اوٹھا یعنے اسکو بیچ ڈال یا کسی عورت کو دیدے ۱۲

قال لا واللہ لا آخذہ ابدا وقد طرحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مسلم (۴) وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اراد ان یکتب الی کسری وقیصر والنجاشی فقیل انھم لا یقبلون کتابا الا بخاتم فصاغ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتما حلقۃ فضۃ نقش فیہ محمد رسول اللہ رواہ مسلم وفی روایۃ للبخاری کان نقش الخاتم ثلثۃ اسطر محمد سطر ورسول سطر واللہ سطر (۵) وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان خاتمہ من فضۃ وکان فصہ منہ رواہ البخاری (۶) وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبس خاتم فضۃ فی یمینہ فیہ فص حبشی کان یجعل فصہ مما یلی کفہ متفق علیہ (۷) وعنہ قال کان خاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ھذہ واشار الی الخنصر من یدہ الیسری رواہ مسلم (۸) وعن علی قال نھانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اتختم فی اصبعی ھذہ او ھذہ قال فاومی الی الوسطی والتی تلیھا رواہ مسلم

الفصل الثانی

(۱) عن عبد اللہ بن جعفر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتختم فی یمینہ رواہ ابن ماجۃ ورواہ ابو داود والنسائی عن علی (۲) وعن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ یتختم فی یسارہ رواہ ابو داود (۳) وعن علی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخذ حریرا فجعلہ فی یمینہ فاخذ ذھبا فجعلہ فی شمالہ ثم قال ان ھذین حرام علی ذکور

کہا اونہوں نے قسم خدا کی نہیں لونگا مین اوسکو کبھی حال آنکہ تحقیق پھینکدیا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روایت کی مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہی انس رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا لکھنے خط کا طرف کسرے کے اور قیصر کے اور نجاشی کے پس عرض کیا گیا یہ کہ بادشاہ نہین قبول کرتے خط کو بدون مہر کے پس بنوائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشتری چاندی کی حلقہ کی نقش کیا گیا اوسمین محمد رسول اللہ روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت بخاری کی مین آیا ہی کہ تہا نقش انگشتری کا تین سطر مین محمد ایک سطر مین اور رسول ایک سطر مین اور اللہ ایک سطر مین (۵) ترجمہ اور روایت ہی انس رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہی اونگوٹھی اونکی چاندی کی اور تہا نگینہ انگوٹھی کا بھی چاندی کا روایت کی یہ بخاری نے (۶) ترجمہ اور روایت ہی انس رض سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنی انگشتری چاندی کی بیچ دائین ہاتہ اپنے کے اوسمین نگینہ تہا حبشی تہے حضرت کرتے نگینہ انگشتری کا اوس جانب کہ متصل ہتہیلی کے ہی متفق علیہ (۷) ترجمہ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا تہی انگشتری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اسمین اور اشارہ کیا انس رض نے طرف چہنگلیا بائین ہاتہ کے روایت کی یہ مسلم نے (۸) ترجمہ اور روایت ہی علی رض سے کہ کہا منع فرمایا مجکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ مہر پہنون مین بیچ اس انگلی اپنی کے یا اسمین کہا راوی نے پس اشارہ کیا حضرت علی رض نے طرف بیچ کی انگلی کے اور اوس انگلی کے کہ متصل ہے اوسکے روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہی عبد اللہ بن جعفر رض سے کہ کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مہر پہنتے دائین ہاتہ اپنے مین روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے علی رض سے (۲) ترجمہ اور روایت ہی ابن عمر رض سے کہ کہا تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے انگشتری اپنے بائین ہاتہ مین روایت کی یہ ابو داود نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی علی رض سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا ریشمی کپڑا پس رکھا اوسکو اپنے دائین ہاتہ مین اور لیا سونا پس رکھا اوسکو اپنے بائین ہاتہ مین پہر فرمایا کہ تحقیق یہ دونو حرام اوپر مردون

ف۱ تہا نقش انگشتری کا تین سطر مین یعنی اول سطر مین اللہ تہا اور سطر دوسری مین رسول اور تیسری سطر مین محمد اس ہیئت کہکر
اللہ
رسول
محمد
 اور مہر آنحضرت کی بعد ابو بکر کے ہاتھ مین تھی اور بعد اونکے عمر فاروق رض کے ہاتہ مین اور بعد اونکے عثمان رض کے ہاتہ مین تھی اور اونکی آخر خلافت مین اریس کے کوئین مین گر پڑی اور ہر چند تلاش کی پہر نہ ملی ف۲ اور تہا نگینہ الخ اور اگلی حدیث مین ہی کہ اسکا نگ حبشی تہا تو مطلب یہ ہی کہ بنا ہوا اوسکا حبشی تہا پس چاندی ہونیکی منافی نہین ۱۲ ف۳ اوس جانب کہ متصل ہتہیلی کے جانب ۱۲ ف۴ اور اس انگلی کہ متصل ہے اوسکے یعنے انگلی شہادت کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مستحب ہے پہننا انگوٹھی کا چہنگلیا مین اور یہ مردون کے حق مین ہے اور عورت کو ہر اونگلی مین انگوٹھی پہننا جائز ہے ۱۲ مرقاۃ ف۵ مہر پہنتے دائین ہاتہ اپنے مین اور اگلی حدیث مین آیا ہی کہ بائین ہاتہ مین پہنتے

أُمَّتِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ (۴) وَعَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ (۵) وَعَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ شَبَهٍ مَالِي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الْأَصْنَامِ فَطَرَحَهُ ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ مَالِي أَرَى عَلَيْكَ حِلْيَةَ أَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ أَتَّخِذُهُ قَالَ مِنْ وَرِقٍ وَلَا تُتِمَّهُ مِثْقَالًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ قَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ وَقَدْ صَحَّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي الصَّدَاقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ (۶) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِلَالٍ الصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوقَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَجَرَّ الْإِزَارِ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَعَقْدَ التَّمَائِمِ وَعَزْلَ الْمَاءِ لِغَيْرِ مَحِلِّهِ وَفَسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ (۷) وَعَنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَوْلَاةً لَهُمْ ذَهَبَتْ بِابْنَةِ الزُّبَيْرِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَفِي رِجْلِهَا أَجْرَاسٌ فَقَطَعَهَا عُمَرُ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ كُلِّ جَرَسٍ شَيْطَانٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۸) وَعَنْ

امت میری کی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے (۴) ترجمہ اور روایت ہی معاویہؓ سے کہ تحقیق رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سوار ہونیسے اوپر چمڑے چیتے کے اور منع فرمایا پہننے سونیکی سے مگر کٹا ہوا روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۵) ترجمہ اور روایت ہی بریدہؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ایک شخص کے کہ پہنے ہوئے تہا انگشتری پیتل کی کیا ہی واسطے میرے کہ پاتا ہوں میں تجہسے بو بتوں کی پس پھینک دیا اُسنے اوسکو پہر آیا وہ اسحالمین کہ پہنے ہوئے تہا انگشتری لوہے کی پس فرمایا حضرتؐ نے کیا ہی واسطے میرے کہ دیکہتا ہوں میں تجہپر زیور دوزخیوں کا پس پہینکدیا اُسکو بہی پہر عرض کیا کہ یارسول اللہ کس چیز کی بناؤں میں انگشتری فرمایا چاندی کی اور نہ پورا کر اُسکو مثقال بہر روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے کہا محی السنۃ نے کہ تحقیق صحت کو پہنچا ہے سہل بن سعدؓ سے بیچ مقدمہ مہر کے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ایک شخص کے تلاش کر اگرچہ ہو انگشتری لوہے کی۔ (۶) ترجمہ اور روایت ہی ابن مسعودؓ سے کہ کہا تہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ رکھتے دس چیزیں زردی یعنے استعمال کرنا خلوق کا اور مکروہ رکھتے تہی تغیر کرنا بڑہاپے کا اور لٹکا کر تہبند کو کہینچتے چلنا اور پہننا سونیکی انگوٹھی کا اور ظاہر کرنا عورت کا زینت کو بیمحل اور کھیلنا ساتہ نردون کے اور مکروہ رکہتے بھتے منتر کو سوائے معوذات کے اور باندہنا منکون اور کوڑیونکا اور عورت کے ستر سے باہر گرانا منی کا بیمحل اور فساد کرنا لڑکیکا درحالیکہ نہ حکم کرتے تھے حرام ہونیکا اُسکے کا روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۷) ترجمہ اور روایت ہی زبیرؓ سے یہ کہ لونڈی آزاد کی ہوئی اونکی لیگئی زبیر کے بیٹی کو طرف عمر بن الخطابؓ کے اور لڑکی کی پاؤنمیں گھنگرو تہے پس کاٹ ڈالا اونکو عمرؓ نے اور کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ساتہ ہر گھنٹا کے شیطان ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے

ف مگر کٹا ہوا یہ اباحت تہوڑے سے سونے کی ہی منسوخ ہے یا محمول ہے اسپر کہ ملمع سونیکا ہو یا سنہری کام بطور دہاریونکے یا سنجاف وغیرہ کپڑون پر کہ یہ جائز ہے نزدیک حنفیہ کے ۱۲ مؤلف ف پاتا ہوں تجہسے الخ یہ اسلیئے فرمایا کہ بت پیتل کے بناتے ہے ۱۲ ف دیکہتا ہوں تجہپر زیور دوزخیوں کا دوزخ میں کفار کو طوق اور زنجیر لوہے کے پہنائے جاوینگے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اولیٰ یہی ہے کہ انگوٹھی مثقال سے کم ہو ۱۲ ف خلوق ایک خوشبو ہے مرکب زعفران وغیرہ سے جنتی ہے یہ مردون کو منع ہے عورتونکو جائز ہے اور تغیر کرنا بڑہاپے کا ساتھ اوکہاڑنے سفید بالون کے ہو یا ساتہ خضاب سیاہ کے بخلاف خضاب مہندی کے کہ وہ بالاتفاق جائز ہے اور مراد کعاب سے نرد کے مہرے ہیں کہ اوس سے کہیلتے ہیں کہ یہ حرام ہے اور شطرنج بھی حرام ہے اور تعویذ اور جہاڑ پہونک قرآن سے جائز ہے اور غیر قرآن سے حرام ہے خصوصًا ان منترون سے کہ اونکے معنے معلوم نہون کہ وہان خوف کفر کا ہے اور مراد تمائم سے منکے اور ہڈیاں ہیں کہ دفع نظر کیلئے لڑکون کے گلے میں ڈالتے ہیں اور عورت کے فرج سے باہر انزال کرنا جائز ہے لیکن اگر عورت آزاد ہو تو بدون اُسکے رضا کے جائز نہیں اور مراد فساد لڑکے سے صحبت کرنی ہے دودہ پلانے والی عورت سے کہ وہ حاملہ ہو جاتی ہے تو اُسکا دودہ خراب ہو جاتا ہے پس لڑکے کو خلل کرتا ہے کہ ضعف ہو اور نہ حکم کرتے تھے ساتہ حرام ہونے اُسکے کہ یعنی دودہ پلانے کی

بُنَانَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَيَّانَ الْاَنْصَارِيِّ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ اِذْ دُخِلَتْ عَلَيْهَا بِجَارِيَةٍ وَعَلَيْهَا جَلَاجِلُ يُصَوِّتْنَ فَقَالَتْ لَا تُدْخِلْنَهَا عَلَيَّ اِلَّا اَنْ تُقَطِّعْنَ جَلَاجِلَهَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ جَرَسٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۹) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ طَرَفَةَ اَنَّ جَدَّهٗ عَرْفَجَةَ بْنَ اَسْعَدَ قُطِعَ اَنْفُهٗ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِّنْ وَّرِقٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَّخِذَ اَنْفًا مِّنْ ذَهَبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ (۱۰) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّحَلِّقَ حَبِيْبَهٗ حَلْقَةً مِّنْ نَّارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلْقَةً مِّنْ ذَهَبٍ وَّمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّطَوِّقَ حَبِيْبَهٗ طَوْقًا مِّنْ نَّارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِّنْ ذَهَبٍ وَّمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّسَوِّرَ حَبِيْبَهٗ سِوَارًا مِّنْ نَّارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِّنْ ذَهَبٍ وَّلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوْا بِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۱) وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَقَلَّدَتْ قِلَادَةً مِّنْ ذَهَبٍ قُلِّدَتْ فِيْ عُنُقِهَا مِثْلَهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ جَعَلَتْ فِيْ اُذُنِهَا خُرْصًا مِّنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللّٰهُ فِيْ اُذُنِهَا مِثْلَهٗ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ (۱۲) وَعَنْ اُخْتٍ لِّحُذَيْفَةَ اَنَّ

بنانہ سے کہ لونڈی آزاد کی ہوئی عبدالرحمن بن حیان انصاری کی ہے کہ تھی وہ نزدیک حضرت عائشہؓ کے ناگاہ لائی گئی عائشہؓ کے پاس ایک لڑکی چھوٹی اور وہ پہنے ہوئے تھی گھنگرو آواز کرتی تھی وہ پس کہا عائشہؓ نے نہ لاؤ اس لڑکی کو میرے گھر مگر یہ کہ کاٹ ڈالو گھنگرو اسکے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں داخل ہوتے فرشتے اس گھر میں کہ اسمیں گھنٹا[۱] ہوتا ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے عبدالرحمن بن طرفہؓ سے یہ کہ دادا اوسکا عرفجہ بن اسعد کاٹی گئی ناک اوسکی دن کلاب[۲] کے پس بنالی اوسنے ناک چاندی کی پس بدبودار ہوئی وہ ناک اوسپر پس حکم کیا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بناوے ناک سونے کی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ دوست رکھے یہ کہ پہناوے[۳] اپنے دوست کو حلقہ[۴] آگ کا پس چاہیئے کہ پہناوے اوسکو حلقہ سونیکا اور جو شخص دوست رکھے یہ کہ پہناوے اپنے دوست کی گردن میں طوق آگ کا پس چاہیے کہ پہناوے اوسکی گلے میں طوق سونے کا اور جو شخص دوست رکھے یہ کہ پہناوے اپنے دوست کو کڑا آگ کا پس چاہیے کہ پہناوے کڑا سونیکا[۵] ولیکن لازم ہے تمپر استعمال چاندی کا پس تصرف کرو ساتھ اوسکے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے اسما بیٹی یزیدؓ کی سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ پہنے ہار سونے کا پہنایا جاویگا اوسکی گردن میں مانند اوسکے آگ سے دن قیامت کے اور جو عورت ڈالے اپنے کان میں بالی یا بالا سونے کا ڈالیگا اللہ تعالی اوسکے کان میں مانند[۶] اوسکے آگ سے دن قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے بہن سے حذیفہؓ کی یہ کہ تحقیق

ف۱ کہ اسمیں گھنٹا ہوتا ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کو گھنگرو اور پازیب آواز دار حرام ہے ۱۲ ف۲ دن کلاب الخ کلاب ایک مقام کا نام ہے کہ وہاں لڑائی ہوئی تھی عرفجہ کی ناک وہاں کٹ گئی تھی اور اس حدیث سے مباح رکھا ہے علما نے سونے کی ناک کا بنوانا اور باندھنا دانتوں کا چاندی کی تاروں سے لیکن امام محمد کے نزدیک جائز ہے سونے کی تاروں سے بھی ۱۲ مرقاۃ ۱۲ ف۳ پہناوے اپنے دوست کو یعنے اولاد یا غیر انکو ۱۲ ح ف۴ حلقہ آگ کا یعنے کان میں یا ناک میں ۱۲ ح ف۵ حلقہ سونے کا یعنے سونے کا حلقہ پہنانیکی سزا یہ ہے کہ پہنایا جاویگا اسکو حلقہ آگ کا یعنی چاندی سے عورتوں کا زیور جس قسم کا چاہو بنواؤ اور مردوں کو سوائے مہر اور زیور تلوار کے جائز نہیں ہے ۱۲ مرقاۃ و لمعات ۱۲ ۱۲ ۱۲
ف۶ مانند اسکے آگ سے دن قیامت کے ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ سونے کا خالص زیور پہننا عورت کو بھی منع ہے لیکن یہ حکم منسوخ ہے یا اس عورت کے حق میں ہے جو اوسکی زکوۃ ادا نہ کرے ۱۲ لمعات مرقاۃ ۱۲ نووی نے کہا کہ عورتوں کو سونے کی انگوٹھی جائز ہے اور مردوں کو بالاجماع حرام ہے ۱۲ ۱۹۵۵

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یا معشر النساء اما لکن فی الفضۃ ما تحلین بہ اما انہ لیس منکن امرأۃ تحلی ذہبا تظہرہ الا عذبت بہ رواہ ابوداود والنسائی **الفصل الثالث** (۱) **عن** عقبۃ بن عامر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یمنع اہل الحلیۃ والحریر ویقول ان کنتم تحبون حلیۃ الجنۃ وحریرہا فلا تلبسوہا فی الدنیا رواہ النسائی (۲) **وعن** ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتخذ خاتما فلبسہ قال شغلنی ہذا عنکم منذ الیوم الیہ نظرۃ والیکم نظرۃ ثم القاہ رواہ النسائی (۳) **وعن** مالک قال انا اکرہ ان یلبس الغلمان شیئا من الذہب لانہ بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن التختم بالذہب فانا اکرہ للرجال الکبیر منہم والصغیر رواہ فی الموطا **باب النعال الفصل الاول** (۱) **عن** ابن عمر قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یلبس النعال التی لیس فیہا شعر رواہ البخاری (۲) **وعن** انس قال ان نعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان لہا قبالان رواہ البخاری (۳) **وعن** جابر قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ غزاہا یقول استکثروا من النعال فان الرجل لا یزال راکبا ما انتعل رواہ مسلم (۴) **وعن** ابی ہریرۃ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جماعت عورتون کی کیا نہین ہے واسطے تمہارے بیچ چاندی کے وہ چیز کہ زیور بناؤ تم ساتہ اوسکے خبردار ہو تحقیق نہین تم مین سے کوئی عورت کہ زیور بناوے سونیکا کہ ظاہر کرے[1] اوسکو مگر عذاب کیجاویگی بسبب اوسکے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے عقبہ بیٹے عامر کے سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تہے منع فرماتے زیور والون اور حریر والون کو اور فرماتے کہ اگر تم دوست رکھتے ہو زیور جنت کو اور حریر جنت کو پس[2] نہ پہنو انکو دنیا مین روایت کی یہ نسائی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ تحقیق رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوائی ایک انگشتری[3] پس پہنا اوسکو فرمایا مشغول کیا مجکو اسنے تمسے آج کے دن طرف اسکے دیکہنا ایکدفعہ اور طرف تمہاری دیکہنا ایکدفعہ پہر پہینکدیا اسکو روایت کی یہ نسائی نے (۳) ترجمہ اسیدا سے ہے مالکؓ سے کہ کہا مین مکروہ رکہتا ہون یہ کہ پہنائے جاوین لڑکے کچہ بہی سونے سے اسواسطے کہ پہنچا ہے مجکو یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا استعمال کرنے انگشتری سونے کی سے پس مین مکروہ رکہتا ہون واسطے مردونکے بڑے ہون انمین سے یا چہوٹے روایت کی یہ مالکؒ نے موطا مین **باب[4] بیچ بیان پاپوشونکے فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا دیکہا مینے رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تہے ایسی پاپوش کہ نہ تہی اوسمین بال روایت کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا تحقیق پاپوش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تہی واسطے اوسکے دو تسمے[5] روایت کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا سنا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک غزوے مین کہ غزوہ کیا اوسکو فرمایا بہت لیا کرو تم پاپوش اسواسطے کہ مرد ہمیشہ مانند سوار کے ہے جبتک[6] کہ پاپوش پہنے رہتا ہے نقل کی یہ مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے

---

[1] ظاہر کرے اوسکو یعنی بے جگہ ۱۲ [2] پس نہ پہنو انکو دنیا مین یہ حدیث بہی منسوخ ہے ۱۲ [3] ظاہر یہ ہے کہ یہ انگوٹہی سونے کی تہی ۱۲ مولانا [4] بیچ بیان پاپوشونکے نعل اسکو کہتے ہین کہ بچایا جاوے پاؤن بسبب اوسکے زمین سے اور وہ ہر قوم کی عرف کے ساتہ مختلف ہے اور مراد یہان بیان کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاپوش کے صفات کا ہے جو عرب کے ملک مین مشہور ہین ۱۲ لمعات [5] تہے واسطے اسکے دو تسمے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتے کو دو تسمے تہے ایک تسمہ تو ہوتا تہا درمیان انگوٹہے کے اور اسکے پاس والی اونگلی کے اور ایک تسمہ ہوتا تہا درمیان بیچ کی اونگلی کے اور اس اونگلی کے کہ اوسکے متصل ہے کہ اوسکو بنصر کہتے ہین اور یہ پاپوش عرب مین مثل چپل کے ہوتی ہے جسکو یہان پہنکر مسجد مین جاتے ہین ۱۲ لمعات [6] جبتک کہ پاپوش پہنے رہتا ہے الخ عرب مین دیہات کے لوگون کو جوتا پہننے کی کم عادت تہی اس واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو یہ تعلیم کی خصوصا انکو جہاد اور سفر اکثر رہتا تو اس سبب سے زیادہ تر حاجت تہی کہ جوتا پہنے کے آدمی سوار کی طرح چلنے پہرنے مین مضبوط ہو جاتا ہے ۱۲ ترجمہ مشارق

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا انتعل احدکم فلیبدأ بالیمنی واذا نزع فلیبدأ بالشمال لتکن الیمنی اولهما تنعل واٰخرهما تنزع متفق علیه (۵) **وعنه** قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یمشی احدکم فی نعل واحدة لیحفهما جمیعا او لینعلهما جمیعا متفق علیه (۶) **وعن** جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا انقطع شسع نعل احدکم فلا یمش فی نعل واحدة حتی یصلح شسعه ولا یمش فی خف واحد ولا یاکل بشماله ولا یحتبی بالثوب الواحد ولا یلتحف الصماء رواه مسلم **الفصل الثانی** (۱) **عن** ابن عباس قال کان لنعل رسول الله صلی الله علیه وسلم قبالان مثنی شراکهما رواه الترمذی (۲) **وعن** جابر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان ینتعل الرجل قائما رواه ابو داود ورواه الترمذی وابن ماجة عن ابی هریرة (۳) **وعن** القاسم بن محمد عن عائشة قالت ربما مشی النبی صلی الله علیه وسلم فی نعل واحدة وفی روایة انها مشت بنعل واحدة رواه الترمذی وقال هذا اصح (۴) **وعن** ابن عباس قال من السنة اذا جلس الرجل ان یخلع نعلیه فیضعهما بجنبه رواه ابو داود (۵) **وعن** ابن بریدة عن ابیه ان النجاشی اهدی الی النبی صلی الله علیه وسلم خفین اسودین ساذجین فلبسهما رواه ابن ماجة وزاد الترمذی عن ابن بریدة عن ابیه ثم توضأ ومسح علیهما **باب الترجل الفصل الاول** (۱) **عن** عائشة قالت کنت ارجل راس رسول الله صلی الله علیه وسلم

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پہنے ایک تمہارا پاپوش پس چاہیے کہ شروع کرے ساتھ داہنے پانو کے اور جسوقت کہ اتارے پس چاہیے کہ شروع کرے ساتھ بائین طرف کی چاہیے کہ ہو داہان پانون پہلے پہننے مین اور آخر ہو اوتارنے مین متفق علیہ (۵) **ترجمہ** اور روایت ہی انہین سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ چلے ایک تمہارا ایک پاپوش مین چاہیے کہ ننگا کرے دونون پانونکو یا پہنے دونون مین متفق علیہ (۶) **ترجمہ** اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت ٹوٹ جاوے تسمہ کسی کی پاپوش کا پس نہ چلے ایک پاپوش مین یہانتک کہ درست کرے تسمہ اسکا اور نہ چلے ایک موزہ مین اور نہ کھاوے بائین ہاتہ سے اور نہ گوٹ مارے ساتھ ایک کپڑے کے اور نہ اوڑہے کپڑیکو اسطرح سے کہ لپٹا ہوا ہو تمام بدن پر روایت کی یہ مسلم نے **فصل دوسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا تھے واسطے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے دوہرے تھے تسمے اونکے روایت کی یہ ترمذی نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی جابر سے کہ کہا منع فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پاپوش پہنے آدمی کھڑے ہو کر روایت کی یہ ابوداود نے اور روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ابوہریرہ سے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی قاسم بن محمد سے اونہون روایت کی عائشہ سے کہ کہا بعضے وقت چلتے تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک پاپوش مین اور ایک روایت مین یون ہی کہ تحقیق عائشہ چلین ایک پاپوش مین روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ صحیح تر ہے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا تحقیق سنت ہے جسوقت کہ بیٹھے آدمی یہ کہ ڈالے پاپوش اپنی اور رکھے اونکو اپنے پہلو کی طرف روایت کی یہ ابوداود نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہی ابن بریدہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ بھیجا نجاشی نے بطور تحفہ کے بیچ طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو موزے سیاہ سادے پس پہنا حضرت نے انکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے ابن بریدہ سے اونہون نے اپنے باپ سے کہ پھر وضو کیا حضرت نے اور مسح کیا اونپر **باب** بیچ بیان کنگھی کرنیکے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہی عائشہ سے کہ کہا تہی مین کنگھی کرتی سر مبارک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ

ف ساتھ داہنے پانون کے یعنی اول داہان پانون ڈالی جوتی مین داہنے پانو کو بزرگی ہے بہ نسبت بائین کے پس اکرام کرو اسکا اور اکرام اسکا یہ ہے کہ جو تہ پہنتے تو پہلے اسکو ڈالی ۱۲ مظاہر حق **ف۲** نہ چلے الخ یعنی یون نہ کرے کہ ایک پانون مین جوتہ پہنے اور دوسرا پانون ننگا ہو کہ اسمین تکلیف بھی ہے اور معیوب بھی ترجمہ مشارق **ف۳** اور نہ گوٹ مارے ساتھ ایک کپڑے کے پینے بدن کھلی رہیگا ۱۲ **ف۴** تمام بدن کہ نماز یا اور کسی کام مین ہاتہ نہ نکل سکین ۱۲ **ف۵** فرمایا اسکے بیچ اس حکمت مین ہے کہ کھڑے ہوکر جوتہ پہنے مین مشقت ہے یعنی ایسا جوتہ ہو کہ اوسکے پہننے مین ہاتہ محتاج ہو نہ جوتی مین ۱۲ **ف۶** اس حدیث کی صحت مین کلام ہے بر تقدیر صحت یہ حال نادر رہا ۱۲ **ف۷** سیاہ سادے یعنے غیر منقش ۱۲ حق **ف۸** پہنا حضرت نے انکو یعنے طہارت سے ۱۲ حق

وَاَنَا حَائِضٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَلْخِتَانُ وَ الْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۳) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ اَوْفِرُوا اللِّحٰى وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنْهِكُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللِّحٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۴) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِيْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ اَنْ لَا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۵) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۶) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اُتِيَ بِاَبِيْ قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَاْسُهٗ وَلِحْيَتُهٗ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوْا هٰذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۷) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ فِيْمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيْهِ وَكَانَ اَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُوْنَ اَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ رُءُوْسَهُمْ فَسَدَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهٗ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۸) وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْقَزَعِ قِيْلَ لِنَافِعٍ مَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ رَاْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ الْبَعْضُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاَلْحَقَ بَعْضُهُمُ التَّفْسِيْرَ بِالْحَدِيْثِ (۹) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

اور میں[ف۱] حائضہ ہوتی متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیدائشی[ف۲] پانچ چیزیں ہیں ختنہ کرنا اور بال زیر ناف کے لینے اور لبین لینیں اور ترشوانا ناخونکا اور اوکھیڑنا بغلوں کے بالون کا متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مخالفت کرو مشرکون کی بڑہاؤ ڈاڑہیان اور پست کرو لبین اور ایک روایت مین ہے خوب پست کرو لبین اور چہوڑ دو ڈاڑہیان متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا معین کیا گیا واسطے ہمارے بیچ کتروانے لبوں کے اور ترشوانے ناخونوں کے اور دور کرنے بال بغلوں کے اور مونڈنے بال زیر ناف کے یہ کہ نہ چہوڑین ہم زیادہ چالیس رات سے روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق یہود و نصارے نہیں خضاب کرتے ہیں پس[ف۳] مخالفت کرو انکی متفق علیہ (۶) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا لائے گئے ابی قحافہ دن فتح مکہ کے اور سر اونکا اور داڑہی اونکی مانند[ف۴] ثغامہ کے تھی سفیدی میں پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تغیر کرو انکی سفیدی کو ساتھ کسی چیز کے اور بچو رنگ سیاہ سے روایت کی یہ مسلم نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے موافقت اہل کتاب کی بیچ اوس چیز کے کہ نہیں حکم کیے گئے اوسمین اور تہے اہل کتاب چہوڑتے اپنے بالون کو اور تہے مشرک مانگ نکالتے اپنے سرمین پس چہوڑتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بال اپنی پیشانی کے بطور اہل کتاب کے پہر مانگ[ف۵] نکالنے لگے پیچھے اوسکے متفق علیہ (۸) ترجمہ اور روایت ہے نافعؓ سے کہ نقل کی ابن عمرؓ سے کہا ابن عمرؓ نے سنا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منع فرماتے قزع سے کہا گیا واسطے نافع کے کہ کیا ہے قزع کہا مونڈا جاوے[ف۶] کچہ سر لڑکے کا اور چہوڑا جاوے کچہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ملایا بعضے راویوں نے تفسیر کو ساتھ حدیث کے (۹) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے

ف۱ اور میں حائضہ ہوتی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بدن حائض کا پاک ہے اور مخالطت ساتھ اوسکے جائز ہے ۱۲ ف۲ پیدائشی پانچ چیزیں ہیں یعنی یہ پانچوں چیزیں ہر ایک انسان جسمین کہ درستی ہے وہ ان پانچوں چیزون کو ایسا پسند کرتا ہے گویا کہ یہ پیدائشی بات ہے تعلیم کی اسمین [illegible] ترجمہ مشارق عفی عنہ ف۳ پس مخالفت کرو انکی یعنی تم خضاب کیا کرو مہندی کا خضاب قول سنت ہے اور وسمہ بھی درست ہے لیکن در خضاب جو سیاہ بال کر دیوے سو درست نہیں ۱۲ ترجمہ مشارق عفی عنہ ف۴ مانند ثغامہ کے یہ ایک گھاس ہے سفید [illegible] ابو قحافہ صدیق اکبرؓ کے باپ مسلمان ہوئے تو انکے سر اور داڑہی کے بال نہایت سفید تہے تب حضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سیاہ خضاب کرنا مکروہ ہے [illegible] کہتے ہیں کہ وسمہ کا خضاب درست ہے اسواسطے کہ بعضے اصحاب کرتے تہے وسمہ کو سو اور خضاب سیاہ رنگ درست نہیں ترجمہ مشارق عفی عنہ ف۵ پہر مانگ نکالنے لگے [illegible] کہ پہلا منسوخ ہے اسواسطے کہ مانگ نکالنے کا حکم وحی سے تہا اور بعضوں نے کہا کہ دونوں امر جائز ہین لیکن مانگ نکالنی افضل ہے ۱۲ لمعات ف۶ مونڈا جاوے کچہ سر لڑکے کا اور چہوڑا جاوے کچہ بیچ اور چوٹیاں اور زلفین بھی اسمین داخل ہین ۱۲ لمعات

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی صَبِیًّا قَدْ حُلِقَ بَعْضُ رَاْسِہٖ وَتُرِکَ بَعْضُہٗ فَنَھَاھُمْ عَنْ ذٰلِکَ وَقَالَ اِحْلِقُوْا کُلَّہٗ اَوِ اتْرُکُوْا کُلَّہٗ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۱۰) وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَقَالَ اَخْرِجُوْھُمْ مِّنْ بُیُوْتِکُمْ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (۱۱) وَعَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰہُ الْمُتَشَبِّھِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ وَالْمُتَشَبِّھَاتِ مِنَ النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (۱۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاصِلَۃَ وَالْمُسْتَوْصِلَۃَ وَالْوَاشِمَۃَ وَالْمُسْتَوْشِمَۃَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۳) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَیِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰہِ فَجَآءَتْہُ امْرَاَۃٌ فَقَالَتْ اِنَّہٗ بَلَغَنِیْ اَنَّکَ لَعَنْتَ کَیْتَ وَکَیْتَ فَقَالَ مَالِیْ لَآ اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَنْ ھُوَ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَاْتُ مَا بَیْنَ اللَّوْحَیْنِ فَمَا وَجَدْتُّ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ قَالَ لَئِنْ کُنْتِ قَرَاْتِیْہِ لَقَدْ وَجَدْتِّیْہِ اَمَا قَرَاْتِ مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا قَالَتْ بَلٰی قَالَ فَاِنَّہٗ قَدْ نَھٰی عَنْہُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۴) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْعَیْنُ حَقٌّ وَنَھٰی عَنِ الْوَشْمِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (۱۵) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک لڑکے کو تحقیق مونڈا گیا تھا بعض سر اوسکا اور چھوڑا گیا تھا بعض سر اوسکا پس منع فرمایا انکو اُس سے اور فرمایا کہ مونڈو تمام سر یا چھوڑو تمام سر روایت کی یہ مسلم نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا لعنت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنثوں کو مردوں میں سے اور اُن عورتوں کو جو مشابہ ہوتی ہیں ساتھ مردوں کے اور فرمایا کہ نکالدو مخنثوں کو اپنے گھروں سے روایت کی یہ بخاری نے (۱۱) ترجمہ اور انہیں سے روایت ہے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ تعالی نے مشابہت کرنیوالے مردوں کو ساتھ عورتوں کے اور مشابہت کرنیوالی عورتوں کو ساتھ مردوں کے روایت کی یہ بخاری نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کی اللہ تعالے نے اُس عورت کو کہ ملاوے بال اپنے ساتھ بالوں اور عورت کے اور ملوائے اپنے بالوں کو ساتھ اور کے بال کے اور گودنیوالی کو اور گدوانیوالی کو متفق علیہ (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا لعنت کی اللہ تعالی نے گودنیوالیوں کو اور گدوانیوالیوں کو اور اُن عورتوں کو کہ چنواویں بال منہ پر سے اور لعنت کی سوہن کروانیوالیوں کو دانتوں پر واسطے حسن کے کہ تغیر کرنیوالیاں ہیں اللہ کی پیدائش کو پس آئی ابن مسعود کے پاس ایک عورت اور کہا کہ تحقیق شان یہ ہے کہ پہونچی مجھکو یہ بات کہ تم لعنت کرتے ہو ایسی اور ایسی پس کہا ابن مسعود نے کہ کیا ہے مجھکو کہ لعنت نہ کروں اوسکو کہ لعنت کی رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اوسکو کہ وہ ملعون ہو بیچ کتاب اللہ کے پس کہا اُس عورت نے کہ تحقیق پڑھا میں نے اوس چیز کو کہ درمیان دو دفتیوں کے ہے پس نہ پایا میں نے اوسمیں جو کہتے ہو کہا ابن مسعود نے اگر پڑھتی تو اوسکو تو البتہ پاتی تو اوس حکم کو کیا نہیں پڑھی تو نے یہ آیت کہ جو دیں تمکو رسول پس عمل کرو اوس پر اور جس چیز سے کہ منع کریں تمکو پس باز رہو کہا عورت نے کہ ہاں کہا ابن مسعود نے پس تحقیق حضرت نے منع کیا اُس سے متفق علیہ (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تاثیر نظر حق ہے اور منع کیا گودنے سے روایت کی یہ بخاری نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے

ف۱ مونڈو تمام سر یا چھوڑو تمام سر اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سر منڈانا سوا حج و عمرہ کے بھی جائز ہے ولیکن افضل یہ ہے کہ نہ منڈاوے سوا حج و عمرہ کے جیسے کہ معمول تھا آنحضرت کا اور اکثر اصحابہ کرام کا ۱۲ مرقاۃ ف۲ مخنثوں کو یعنی ہیجڑوں کو اور مخنث دو طرح کے ہوتے ہیں ایک تو خلقی کہ پیدائش میں عورتوں کی وضع پر واقع ہو دوسرا یہ کہ تکلف سے اپنے تئیں مشابہ عورتوں کے کرے ملعون یہی ہے نہ اول ۱۲ لمعات مرقاۃ ف۳ کہ ملاوے الخ بال میں بال جوڑنا اور بدن گودنا حرام ہے اسواسطے کہ اسمیں تغییر خلقت الٰہی ہے اور بناوٹ ہی ہے کہ آدمی دھوکا کھاوے ۱۲ ترجمہ شارق ۲۵ ف۴ تم لعنت کرتے ہو الخ یعنے ایسی عورتوں کو ۱۲ ف۵ اگر پڑھتی تو الخ یعنے تامل سے اور سمجھ کر ۱۲ ف۶ پس باز رہو الخ جب بندے مامور ہوئے ساتھ باز رہنے کے رسول کی منع کی چیزوں سے اور رسول نے ان چیزوں سے منع کیا ہے تو گویا یہ سب منع کی ہوئی چیزیں قرآن میں مذکور ہیں اور لعنت پیغمبر کی مانند لعنت خدا کی تو واجب ہے کہ عمل کیا جاوے اسپر ۱۲ لمعات و مرقاۃ ف۷ تاثیر نظر حق ہے الخ یعنے بعضی نظر لگ جاتی ہے خدا نے اوسمیں تاثیر رکھی ہے ۱۲

قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۱۶) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۷) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَطْيَبِ مَا نَجِدُ حَتّٰى اَجِدَ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِيْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۸) وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْاُلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُوْرٍ يَطْرَحُهٗ مَعَ الْاُلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ (۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ اَوْ يَاْخُذُ مِنْ شَارِبِهٖ وَكَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ يَفْعَلُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۲) وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ (۳) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْخُذُ مِنْ لِّحْيَتِهٖ مِنْ عَرْضِهَا وَطُوْلِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ (۴) وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلَيْهِ خَلُوْقًا فَقَالَ اَلَكَ امْرَاَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ (۵) وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ رَجُلٍ فِيْ جَسَدِهٖ شَيْءٌ مِّنْ خَلُوْقٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۶) وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى اَهْلِيْ مِنْ سَفَرٍ وَّقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ

کہا تحقیق دیکھا مینے رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ملبد[1] روایت کی یہ بخاری نے (۱۶) ترجمہ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا منع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ زعفران[2] ملے مرد متفق علیہ (۱۷) ترجمہ اور روایت ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا تھی مین خوشبو لگاتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ بہتر خوشبو کی کہ پاتی مین یہانتک کہ پاتی مین چمک خوشبوئی کی حضرت کی سر مین اور داڑہی مین متفق علیہ (۱۸) ترجمہ اور روایت ہی نافع سے کہ کہا تھے ابن عمر جسوقت کہ دہونی لیتے خوشبوئی کی دہونی لیتے اگر کی بغیر ملونی مشک وغیرہ کے اور دہونی لیتے کافور کی کہ ڈالتے اوسکو ساتھ اگر کی پہر کہا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہ اسیطرح دہونی لیتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ مسلم نے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کترتے یا لیتے لبین اپنی اور تھے ابراہیم علیہ السلام دوست خدا کی کرتے یہ روایت کی یہ ترمذی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہی زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نہ لیوی لبین اپنی پس نہین ہم مین سی[3] روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے اوسنے نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیتے داڑہی اپنی کی عرض مین[4] سے اور طول مین سی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے (۴) ترجمہ اور روایت ہی یعلی بن مرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی یعلی پر خلوق پس فرمایا کیا تیرے[5] لیے بیوی ہے کہا نہین فرمایا پس دہو ڈال اسکو پہر دہو اسکو پہر دہو اسکو پہر نہ استعمال کرنا اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابو موسیٰ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین قبول کرتا اللہ تعالیٰ نماز اُس شخص کی کہ ہو اوسکے بدن مین کچہ خلوق[6] سے روایت کی یہ ابو داؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہی عمار بن یاسر سے کہ کہا آیا مین گہر کے لوگوں پاس سفر سے اسحالمین کہ پہٹ گئے تھے دونوں ہاتھ میرے

[1] یعنی سر کے بال گوندے جمائے ہوئے یہ حالت احرام کا بیان ہی ۱۲

[2] زعفران ملے کا اور بعض صحابہ سے منقول ہی استعمال زعفران کا خوشبو مین تو وہ محمول ہی نہی سے پہلے پر ۱۲ لمعات و مرقاۃ

[3] اسی طرح ہے مطلب یعنی کبھی فقط اگر کی اور کبھی کافور کے ساتھ ملاکر ۱۲

[4] پس نہین ہم مین سے یعنی ہمارے سنت و طریقہ پر نہین یعنی مومن کامل نہین یا محمول ہے تہدید پر ۱۲

[5] عرض میں سے اور طول میں سے الخ ایک روایت میں آیا ہے کہ داڑہی کو بڑہاؤ تو مطلب یہ ہے کہ عجمیوں کی طرح داڑہی کو چہوٹا نہ کرو اور طول جن بالوں کا لمبا واسطے اصلاح داڑہی کے لگے خلاف نہیں اسواسطے کہ یہ حضرت سے منقول ہے اور بعضوں نے کہا کہ مٹھی سے زیادہ داڑہی کتروانے مین کچہ مضائقہ نہین ابن عمر اور ایک جماعت تابعین کا یہ قول ہے ۱۲ مرقاۃ

[6] کیا تیرے لیے بیوی ہے یہ سوال اسلیے کیا کہ اگر اوسکے بدن یا کپڑے سے عورت کے بدن یا کپڑے کو لگ جاوے تو معذور ہے ۱۲

[7] کچہ خلوق خلوق خوشبوئی مرکب کا ہی جو زعفران وغیرہ سے بنتی ہے ۱۲

تخلقت بزعفران فغدوت على النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه فلم يرد علي وقال اذهب فاغسل هذا عنك رواه ابو داود (۷) وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طيب الرجال ما ظهر ريحه وخفي لونه وطيب النساء ما ظهر لونه وخفي ريحه رواه الترمذي والنسائي (۸) وعن انس قال كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم سكة يتطيب منها رواه ابو داود (۹) وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر دهن رأسه وتسريح لحيته ويكثر القناع كأن ثوبه ثوب زيات رواه في شرح السنة (۱۰) وعن ام هانئ قالت قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم علينا بمكة قدمة وله اربع غدائر رواه احمد وابو داود والترمذي وابن ماجة (۱۱) وعن عائشة قالت اذا فرقت لرسول الله صلى الله عليه وسلم رأسه صدعت فرقه عن يافوخه وارسلت ناصيته بين عينيه رواه ابو داود (۱۲) وعن عبد الله بن مغفل قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الترجل الا غبا رواه الترمذي وابو داود والنسائي (۱۳) وعن عبد الله بن بريدة قال قال رجل لفضالة بن عبيد مالي اراك شعثا قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينهانا عن كثير من الارفاه قال مالي لا ارى عليك حذاء قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامرنا ان نحتفي احيانا رواه ابو داود

پس لیپ کیا بیوی نے میرے ہاتھ پر خوشبوئی زعفران ملی ہوئی کا پس آیا مین صبح کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس سلام کیا مینے حضرت کو پس نہ جواب دیا مجھکو اور فرمایا جا اور دھو ڈال اسکو اپنے بدن سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبوئی مرد کی وہ ہے کہ ظاہر ہو بو اوسکی اور پوشیدہ ہو رنگ اسکا اور خوشبوئی عورت کی وہ ہے کہ ظاہر ہو رنگ اسکا اور پوشیدہ ہو بو اسکی روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سکہ خوشبوئی لگاتے تھے اوس میں سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۹) اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت استعمال کرتے تیل اپنے سر مبارک پر اور بہت کرتے کنگھی اپنی داڑھی کو اور بہت رکھتے تھے کپڑا سر پر گویا وہ کپڑا حضرت کا کپڑا تھا تیلی کا نقل کی یہ شرح السنہ میں (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ام ہانی سے کہ کہا ام ہانی نے آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوپر ہمارے مکہ مین ایکدفعہ اور آنحضرت کے چار گیسو تھے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا جسوقت کہ مانگ نکالتی مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کے بالوں میں چیرتی مین مانگ اونکی تالو پر سے اور چھوڑتی مین بال حضرت کی پیشانی کے درمیان دونوں آنکھوں اونکی کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر ایک روز درمیان میں چھوڑ کر روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن بریدہ سے کہ کہا کہا ایک شخص نے واسطے فضالہ بن عبید کے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہوں میں تمکو پراگندہ بال کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے منع کرتے ہمکو بہت چین عیش کی باتوں سے کہا اس شخص نے فضالہ کو کہ کیا ہے مجھکو کہ نہیں دیکھتا تیرے پاؤں میں پاپوش کہا فضالہ نے کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے ہمکو یہ کہ ننگے پاؤں پھرا کریں کبھی کبھی روایت کی یہ ابوداؤد نے

ف پس نہ الخ ظاہر اگر یہ خفگی بسبب نہ معلوم ہونے علت اونکے تھی ۱۲ سے اور پوشیدہ ہو رنگ اسکا یعنے مانند مشک و عنبر اور عطر وغیرہ کے ۱۲ سے ظاہر الخ یعنے مانند مہندی اور زعفران وغیرہ کی ۱۲ سے سکہ الخ نام ایک خوشبوئی مرکب کا ہے ۱۲ ف لیکن ایک اور روایت مین حضرت نے ہر روز کنگھی کرنے سے منع فرمایا تو یہی تنزیہی ہے نہ تحریمی اور کثرت کبھی صادق آتی ہے اوس چیز پر کہ بسبب حاجت کہ کرے ۱۲ الخ ت چار گیسو الخ معلوم ہوا کہ سر کے بالوں کو گوندھ کر چوٹیاں بنانا جائز ہے ۱۲ ف اور چیرتی مین الخ یعنے مانگ کا ایک سرا چوٹی پر ہوتا اور ایک سرا پیشانی پر محاذی بیچ دونوں آنکھوں کے اس طرح کہ ہوتے تھے آدھے بال ماتھے کے داہنی طرف مانگ کے اور آدھے بائیں طرف اسکی ۱۲ طیبی ف مراد نہی سے مواظبت کرنی اوسپر کر اور زینت کرنے میں ظاہر یہ ہے کہ ہر روز کنگھی نا مردوں کو منع ہے نہ عورتوں کو بعض نے کہا کہ نہی شامل ہے سبکو مرد ہوں یا عورتیں

(۱۴) وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من کان لہ شعر فلیکرمہ رواہ ابو داؤد
(۱۵) وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان احسن ما غیر بہ الشیب الحناء والکتم
رواہ الترمذی وابو داؤد والنسائی (۱۶) وعن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یکون قوم فی
اٰخر الزمان یخضبون بھذا السواد کحواصل الحمام لا یجدون رائحۃ الجنۃ رواہ ابو داؤد والنسائی (۱۷) و
عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یلبس النعال السبتیۃ ویصفر لحیتہ بالورس والزعفران وکان
ابن عمر یفعل ذلک رواہ النسائی (۱۸) وعن ابن عباس قال مر علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل قد خضب بالحناء
فقال ما احسن ھذا قال فمر اٰخر قد خضب بالحناء والکتم فقال ھذا احسن من ھذا ثم مر اٰخر قد خضب بالصفرۃ
فقال ھذا احسن من ھذا کلہ رواہ ابو داؤد (۱۹) وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیروا
الشیب ولا تشبھوا بالیھود رواہ الترمذی ورواہ النسائی عن ابن عمر والزبیر (۲۰) وعن عمرو بن شعیب
عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تنتفوا الشیب فانہ نور المسلم من شاب شیبۃ فی الاسلام
کتب اللہ لہ بھا حسنۃ وکفر عنہ بھا خطیئۃ ورفعہ بھا درجۃ رواہ ابو داؤد (۲۱) وعن کعب بن مرۃ

(۱۴) ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ہوں واسطے اوسکے بال پس چاہیے کہ اچھی طرح رکھے انکو روایت کی یہ
ابو داؤد نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے ابو ذرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہتر چیز کہ تغیر کیا جاوے ساتھ اوسکے بڑھاپا
مہندی اور وسمہ ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہ فرمایا ہو گی ایک قوم اخیر زمانہ میں کہ خضاب کرینگی ساتھ اس سیاہی کے مانند پوٹون کبوتر کے نہ پاوینگی بو جنت کی روایت کی یہ ابو داؤد
اور نسائی نے (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پہنتے پاپوش چمڑے دباغت کیے ہوے اور زرد رنگتے
ڈاڑھی اپنی کو ساتھ ورس کے اور رنگتے ساتھ زعفران کے اور تھے ابن عمرؓ کرتے یہ روایت کی یہ نسائی نے (۱۸) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے
کہ کہا گذرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک شخص کہ خضاب کیا تھا اونے ساتھ مہندی کے پس فرمایا کیا خوب ہے یہ کہا راوی نے پس گذرا ایک اور شخص کہ
خضاب کیا تھا اونے ساتھ مہندی اور وسمہ کے پس فرمایا حضرتؐ نے یہ بہت اچھا ہے پہلے سے پھر گذرا ایک اور شخص کہ خضاب کیے ہوے تھا ساتھ زرد رنگ کے
پس فرمایا یہ بہت خوب ہے ان سب سے روایت کی یہ ابو داؤد نے (۱۹) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
تغیر کرو بڑھاپے کو اور نہ مشابہت کرو ساتھ یہود کے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ نسائی نے ابن عمرؓ اور زبیرؓ سے (۲۰) ترجمہ اور
روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چنو سفید بالوں کو اسلیے کہ تحقیق
بڑھاپا سبب نورانیت کا ہے مسلمانونکو جس شخص کا سفید ہوا ایک بال مسلمانی میں لکھتا ہے اللہ واسطے اوسکے بسبب اوسکے ایک نیکی اور دور
کرتا ہے اس کے سبب اوسکے ایک خطا اور بلند کرتا ہے اسکا بسبب اوسکے ایک درجہ روایت کی یہ ابو داؤد نے (۲۱) ترجمہ اور روایت ہے کعب بن مرہؓ سے

ف ۱ اچھی طرح رکھو انکو یعنے دھویا کرے اور تیل لگایا کرے اور کنگھی کیا کرے ۱۲ ف ۲ خضاب کرینگے ساتھ اس سیاہی کے یعنے نری سیاہی کی گوشتا تا کہ نکل جاوے جیسا
بالکل پیٹ مانند کتم اور مہندی کے اس سے معلوم ہوا کہ خضاب سیاہ حرام ہے اور نہ پاوینگے بو بہشت کی یہ مبالغہ زجر میں خضاب سیاہ پر محمول ہے حلال جاننے والے پر ۱۲
مرقاۃ ف ۳ اور زرد رنگتے الخ مراد یہ ہے کہ دھوتے تھے ڈاڑھی شریف کو ساتھ مہندی اور زعفران کے واسطے پاک و صاف کرنے
کے نہ یہ کہ خضاب کرتے تھے ۱۲ ف ۴ تغیر کرو الخ یعنے خضاب کرو ۱۲ ف ۵ نہ چنو الخ اسی حدیث کے رو سے اکثر علماء کے نزدیک سفید
بالوں کا چننا مکروہ ہے ۱۲ لمعات و مرقاۃ۔

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من شاب شيبة في الاسلام كانت له نورا يوم القيمة رواه الترمذي والنسائي
(۲۲) وعن عائشة قالت كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من اناء واحد وكان له شعر فوق
الجمة ودون الوفرة رواه الترمذي (۲۳) وعن ابن الحنظلية رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال
قال النبي صلى الله عليه وسلم نعم الرجل خريم الاسدي لولا طول جمته واسبال ازاره فبلغ ذلك خريما
فاخذ شفرة فقطع بها جمته الى اذنيه ورفع ازاره الى انصاف ساقيه رواه ابو داود (۲۴) وعن انس
قال كانت لي ذؤابة فقالت لي امي لا اجزها كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمدها وياخذها رواه ابو داود
(۲۵) وعن عبد الله بن جعفر ان النبي صلى الله عليه وسلم امهل ال جعفر ثلثا ثم اتاهم فقال لا تبكوا على
اخي بعد اليوم ثم قال ادعوا لي بني اخي فجيء بنا كانا افرخ فقال ادعوا الى الحلاق فامره فحلق رؤوسنا رواه
ابو داود والنسائي (۲۶) وعن ام عطية الانصارية ان امراة كانت تختن بالمدينة فقال لها النبي
صلى الله عليه وسلم لا تنهكي فان ذلك احظى للمراة واحب الى البعل رواه ابو داود وقال هذا الحديث
ضعيف وراويه مجهول (۲۷) وعن كريمة بنت همام ان امراة سالت عائشة عن خضاب الحناء

اونسے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ بوڑھا ہو بوڑھے ہونے کر اسلام میں ہوتا ہے واسطے اوسکے نور دن قیامت کے
روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے (۲۲) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا تھی میں نہاتی میں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک باسن سے
اور تھے حضرتؐ کے بال اوپر جمہ کے اور نیچے وفرہ سے روایت کی یہ ترمذی نے (۲۳) ترجمہ اور روایت ہے ابن حنظلیہؓ سے کہ ایک شخص ہے صحابیوں
میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا شخص ہے خریم اسدی اگر نہ ہوتے لمبے بال اوسکے اور درازی تہبند
اوسکی کی پس پہونچی یہ خبر خریم کو پس لی اوسنے چھری پس کاٹ ڈالے ساتھ اوسکے بال اپنے کانوں تک اور بلند کیا تہبند اپنا آدھی پنڈلی تک
روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۴) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا تھے واسطے میرے گیسو پس کہا واسطے میرے ماں میری نے نہیں کاٹونگی انکو
انکو تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کھینچتے انکو اور پکڑتے انکو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۵) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن جعفرؓ سے
کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہلت دی اولاد جعفر طیارؓ کو تین دن تک پھر آئے اونکے پاس اور فرمایا مت روؤ اوپر بھائی میرے کے بعد آج کے
دن کے پھر فرمایا بلاؤ میرے پاس میرے بھتیجوں کو پس لائے گئے ہم گویا کہ ہم چوزے تھے پھر فرمایا بلاؤ واسطے میرے نائی کو پس حکم کیا
اوسکو سر مونڈنے کا پس مونڈے سر ہمارے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۲۶) ترجمہ اور روایت ہے ام عطیہ انصاریہؓ سے کہ تحقیق
ایک عورت تھی ختنہ کرتی مدینہ میں پس فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مبالغہ کر تو بیچ کاٹنے چمڑے کے اسلیے کہ نہ مبالغہ کرنا اسمیں بہت
لذت دیتا ہے عورت کو اور محبوب تر ہے طرف خاوند کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا یہ حدیث ضعیف ہے اور راوی اسکے مجہول ہیں (۲۷)
ترجمہ اور روایت ہے کریمہ بیٹی ہمام کی سے کہ تحقیق ایک عورت نے پوچھا عائشہؓ سے حکم خضاب کرنے مہندی کا

؎۱ ایک باسن سے یعنی دھرا ہوا تھا درمیان میرے اور حضرتؐ کے ۱۲ ؎۲ اوپر جمہ کے اور نیچے وفرہ کے جمہ بال مونڈھوں تک ہیں اور وفرہ لو تک اور لمہ
بیچ میں کانوں اور کندھوں کے ۱۲ لمعات ؎۳ اگر نہ ہوتے لمبے بال اس کے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سر کے بالوں کا کندھوں سے دراز کرنا
مکروہ ہے افضل یہ ہے کہ کندھوں کے برابر رکھو ۱۲ ؎۴ کھینچتے انکو یعنی ازراہ پیار کے پس بسبب تبرک و تیمن کے ماں بال کی کترتی نہ تھیں پس کراہت
مذکورہ کے منافی نہیں ۱۲ لمعات ؎۵ پس مونڈے سر ہمارے جعفر کی بی بی اپنے خاوند کے مرنے کے غم میں مشغول تھیں لڑکوں کا سر نہیں دھو سکتی تھیں
پس جوئیں نہ پڑ جاویں اسکا خوف تھا اسلیے حضرتؐ نے سر مونڈنے کا حکم کیا معلوم ہوا کہ عذر سے بال منڈانا جائز ہے ۱۲ مرقاۃ ؎۶ اس حدیث
سے معلوم ہوا کہ عورتوں کا بھی ختنہ کرنا جائز بلکہ سنت ہے جیسا مردوں کے حق میں سنت ہے ۱۲ ؎۷ حکم خضاب کرنے مہندی کا یعنی سر میں خضاب ظاہر ہے
کہ مکروہ رکھنا حضرتؐ کا مہندی کے خضاب کو خاص بالوں میں تھا اسلیے کہ آگے حدیث میں آیا ہے کہ بیعت نہ لی حضرتؐ نے ہندہ سے بسبب [illegible]

فقالت لا باس ولکنی اکرهه کان حبیبی یکره ریحه رواه ابوداود والنسائی (۲۸) وعن عائشة ان هندا بنت عتبة قالت یا نبی الله بایعنی فقال لا ابایعک حتی تغیری کفیک فکانهما کفا سبع رواه ابوداود (۲۹) وعنها قالت اومت امراة من وراء ستر بیدها کتاب الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقبض النبی صلی الله علیه وسلم یده فقال ما ادری اید رجل ام ید امراة قالت بل ید امراة قال لو کنت امراة لغیرت اظفارک یعنی بالحناء رواه ابوداود والنسائی (۳۰) وعن ابن عباس قال لعنت الواصلة والمستوصلة والنامصة والمتنمصة والواشمة والمستوشمة من غیر داء رواه ابوداود (۳۱) وعن ابی هریرة قال لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم الرجل یلبس لبسة المراة والمراة تلبس لبسة الرجل رواه ابوداود (۳۲) وعن ابن ابی ملیکة قال قیل لعائشة ان امراة تلبس النعل قالت لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم الرجلة من النساء رواه ابوداود (۳۳) وعن ثوبان قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا سافر کان اخر عهده بانسان من اهله فاطمة واول من یدخل علیها فاطمة فقدم من غزاة وقد علقت مسحا او سترا علی بابها وحلت الحسن والحسین قلبین من فضة فقدم فلم یدخل فظنت ان ما منعه ان یدخل ما رای فهتکت الستر

پس کہا عائشہؓ نے کچھ مضائقہ نہیں لیکن میں ناخوش رکھتی ہوں اُسکو تھے دوست میرے مکروہ رکھتے تھے بو اُسکی روایت کی یہ ابوداود اور نسائی نے (۲۸) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ تحقیق ہند بیٹی عتبہ کی نے کہا اے نبی اللہ کے بیعت لو مجھسے پس فرمایا نہیں بیعت لیتا میں تجھسے یہانتک کہ تغیر کرے تو دونوں ہاتھوں اپنے کو پس گویا کہ دونوں ہاتھ تیرے ہاتھ درندے کے ہیں روایت کی یہ ابوداود نے (۲۹) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہا اشارہ کیا ایک عورت نے پس پردہ سے کہ اوسکے ہاتھ میں ایک خط تھا طرف رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کھینچ لیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اپنا پس فرمایا کہ نہیں جانتا میں کہ آیا ہاتھ مرد کا ہے یا ہاتھ عورت کا کہا اُس عورت نے بلکہ ہاتھ عورت کا فرمایا حضرتؐ نے اگر ہوتی تو عورت البتہ تغیر کرتی ناخن اپنے یعنی ساتھ مہندی کے روایت کی یہ ابوداود اور نسائی نے (۳۰) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا لعنت کی گئی بالوں کو ملانیوالی اور ملوانیوالی اور بال چننے والی اور چنوانیوالی اور گودنیوالی اور گدوانیوالی بغیر بیماری کے روایت کی یہ ابوداود نے (۳۱) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس شخص کو کہ پہنے پہناوا عورت کا اور لعنت کی اُس عورت کو کہ پہنے پہناوا مرد کا روایت کی یہ ابوداود نے (۳۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن ابی ملیکہؒ سے کہا اونے کہا گیا واسطے عائشہؓ کے کہ تحقیق ایک عورت پہنتی ہے پاپوش مردوں کی سی کہا عائشہؓ نے کہ لعنت کی رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس عورت کو کہ مشابہت کرے ساتھ مردوں کے روایت کی یہ ابوداود نے (۳۳) ترجمہ اور روایت ہے ثوبانؓ سے کہ کہا تھے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت سفر کرتے ہوتا آخر عہد اونکا ساتھ لوگوں کے اہل اونکے سے عہد فاطمہؓ کا اور ہوتیں اول وہ کہ آتے حضرتؐ اونکے پاس فاطمہؓ پس آئے آنحضرتؐ ایک جہاد سے اور حالانکہ لٹکایا تھا فاطمہؓ نے ٹاٹ یا پردہ اپنے دروازہ پر اور پہنائے تھے حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو دو کڑے چاندی کے پس تشریف لائے آنحضرتؐ اور نہ داخل ہوے پس گمان کیا فاطمہؓ نے یہ کہ اُس چیز نے منع کیا حضرتؐ کو داخل ہونے سے وہ ہے کہ دیکھا پس پھاڑ ڈالا فاطمہؓ نے

ف یعنی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ۱۲

ف یعنی بیعت الخ یعنی ساتھ زبان کے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورتوں کو مہندی لگانی ہاتھوں میں مستحب ہے اور ترک کرنا اوسکا مکروہ ہے بسبب مشابہت مردوں کے ۱۲ ف پس کھینچ لیا حضرتؐ نے ہاتھ اپنا یعنی اُسکے ہاتھ سے نہ لیا وہ خط ۱۲ ف اگر ہوتی تو عورت یعنی رعایت کرنیوالی شعار عورتوں کی اسمیں تاکید ہے استحباب مہندی لگانیکی عورتوں کو اور کمال تعلیم آداب کی ہے ۱۲ لمعات ف لعنت کی الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ لباس اور بول چال میں عورت کو مرد کے ساتھ مشابہت کرنا جائز نہیں لیکن عقل اور علم میں عورت کو مردوں کے ساتھ مشابہت کرنی جائز ہے جیسا کہ آیا ہے کہ عائشہؓ کی عقل مردوں کی طرح تھی ۱۲ مرقاۃ ف آخر عہد اونکا یعنی کلام اور وصیت اور کار ان کا یعنی سب کو رخصت کرکر اور سب سے فارغ ہو کر حضرت فاطمہؓ کے پاس تشریف لاتے اور جو کچھ کہنا ہوتا اونسے کہتے اور جو کچھ وصیت کرنی ہوتی اونکو

وَفَكَّتِ الْقُلْبَيْنِ عَنِ الصَّبِيَّيْنِ وَقَطَعَتْهُ مِنْهُمَا فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيَانِ فَأَخَذَهُ مِنْهُمَا فَقَالَ يَا ثَوْبَانُ اذْهَبْ بِهٰذَا إِلَى آلِ فُلَانٍ إِنَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلِيْ أَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلُوْا طَيِّبَاتِهِمْ فِيْ حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا يَا ثَوْبَانُ اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ قِلَادَةً مِنْ عَصَبٍ وَسِوَارَيْنِ مِنْ عَاجٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ (۳۴) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اكْتَحِلُوْا بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلٰثَةً فِيْ هٰذِهٖ وَثَلٰثَةً فِيْ هٰذِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۳۵) **وَعَنْهُ** قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ بِالْإِثْمِدِ ثَلٰثًا فِيْ كُلِّ عَيْنٍ قَالَ وَقَالَ إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ اللَّدُوْدُ وَالسَّعُوْطُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشِيُّ وَخَيْرُ مَا اكْتَحَلْتُمْ بِهِ الْإِثْمِدُ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَإِنَّ خَيْرَ مَا تَحْتَجِمُوْنَ فِيْهِ يَوْمَ سَبْعَ عَشْرَةَ وَيَوْمَ تِسْعَ عَشْرَةَ وَيَوْمَ إِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ عُرِجَ بِهٖ مَا مَرَّ عَلٰى مَلَإٍ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ إِلَّا قَالُوْا عَلَيْكَ بِالْحِجَامَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ (۳۶) **وَعَنْ** عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنْ دُخُوْلِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوْا بِالْمَيَازِرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ (۳۷) **وَعَنْ** أَبِي الْمَلِيْحِ

اور اُتار لیے دونون کڑے دولون صاحبزادہ اُن کے ہاتھ سے اور توڑ ڈالا ہار ایک کڑے کو اُن دونون کے ہاتھ سے پس گئے دونون صاحبزادے حضرت کے پاس روتے ہوئے پس لیا حضرت صلعم نے زیور کو اُن دونون سے اور فرمایا اے ثوبان لیجا اس زیور کو طرف آل فلان کے اسلیے کہ یہ اہل بیت میرے ہین مکروہ رکھتا ہون کہ کہاوین لذائذ اپنی بیچ زندگانی اپنی کے دنیا مین اے ثوبان خرید کر واسطے فاطمہؓ کے ایک ہار عصب کا اور خرید کر دو کڑے ہاتھی دانت کے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے (۳۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرمہ لگاؤ ساتھ سرمے اصفہانی کے پس تحقیق وہ روشن کرتا ہے بینائی کو اور اوگاتا ہے بالونکو اور کہا ابن عباسؓ نے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے تھی سرمہ دانی سرمہ لگاتے تھے اس سے ہر شب مین تین بار اس آنکھ مین اور تین بار اسمین روایت کی یہ ترمذی نے (۳۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سرمہ لگاتے پہلے سونیکے ساتھ سرمہ اصفہانی کے تین تین دفعہ ہر آنکھ مین کہا ابن عباسؓ نے اور فرمایا حضرتؐ نے کہ بہترین چیز کہ دوا کرو تم ساتھ اسکے یہ چار چیزین ہین لدود اور سعوط اور حجامت اور مشی اور بہترین چیز کہ سرمہ لگاؤ تم ساتھ اوسکے سرمہ اصفہانی ہے پس تحقیق وہ روشن کرتا ہے بینائی کو اور جماتا ہے بالونکو اور تحقیق بہترین دنونکا کہ بھری ہوئی سینگی کھچواؤ اُس دن مین سترہوین اور انیسوین اور اکیسوین ہین اور تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جب معراج ہوئی نہین گذرے وہ کسی جماعت پر فرشتون سے مگر کہا اُنہون نے حضرتؐ کو لازم ہے تمکو بھری ہوئی سینگی کھچوانی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے (۳۶) **ترجمہ** اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مردون اور عورتون کو داخل ہونے حمامون کے سے پھر رخصت دی مردون کو داخل ہونیکی ساتھ تہبندونکے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۳۷) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو الملیح سے

ف۱ لیجا اس زیور کو طرف آل فلان کے یعنے اپنے قرابتیون کا جو محتاج تھے نام لیا ۱۲ حق **ف۲** ایک ہار عصب کا کہ دانت ہوتا ہے ایک جانور دریائی کا اسکا ہار بناتے ہین ۱۲ حق **ف۳** دو کڑے ہاتھی دانت کے الخ یعنے دونو صاحبزادون کے لیئے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہاتھی دانت کے کڑے پہننے لڑکون کو جائز ہین ۱۲ **ف۴** بالون کو الخ یعنے پلکون کو ۱۲ **ف۵** لدود اور سعوط اور حجامت اور مشی لدود کہتے ہین اوس دوا کو کہ ٹپکائی جاوے منہ مین باچھ کیطرف سے اور سعوط اوس دوا کو کہتے ہین کہ ٹپکائی جاوے ناک مین اور حجامت کہتے ہین بھری ہوئی سینگی کھچنے کو اور مشی دوائے مسہل کو کہتے ہین ۱۲ لمعات **ف۶** اول مہینے مین لہو اور تمام رطوبتین غلبہ اور جوش مین ہوتی ہین اور آخر مین نقصان مین ہوتی ہین پس مہینے کے اوسط کے ایام مناسب ہین ساتھ اعتدال کے خصوصًا یہ ایام مذکورہ ۱۲ لمعات

قال قدم على عائشة نسوة من اهل حمص فقال من اين انتن قلن من الشام قالت فلعلكن من الكورة التي تدخل نساؤها الحمامات قلن بلى قالت فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تخلع امرأة ثيابها في غير بيت زوجها الا هتكت الستر بينها وبين ربها وفي رواية في غير بيتها الا هتكت سترها فيما بينها وبين الله عز وجل رواه الترمذي وابو داود (۳۸) **وعن** عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ستفتح لكم ارض العجم وستجدون فيها بيوتا يقال لها الحمامات فلا يدخلنها الرجال الا بالازر وامنعوها النساء الا مريضة او نفساء رواه ابو داود (۳۹) **وعن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل الحمام بغير ازار ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل حليلته الحمام ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يجلس على مائدة تدار عليها الخمر رواه الترمذي والنسائي

الفصل الثالث

(۱) **عن** ثابت قال سئل انس عن خضاب النبي صلى الله عليه وسلم فقال لو شئت ان اعد شمطات كن في راسه فعلت قال ولم يختضب وزاد في رواية وقد اختضب ابو بكر بالحناء والكتم واختضب عمر

کر کہا اونسے آئین حضرت عائشہ رضہ کے پاس کتنی ایک عورتین اہل حمص سے پس کہا عائشہ رضہ نے کہ کہانکی ہو تم کہا ان عورتون نے کہ شام کی فرمایا عائشہ رضہ نے کہ شاید تم اس بستی کی ہو کہ داخل ہوتی ہین عورتین اوسکی حامون مین کہا اُنہون نے کہ ہان فرمایا عائشہ رضہ نے پس تحقیق سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہین نہین اُتارتی کوئی عورت کپڑے اپنے بیچ غیر گہر خاوند اپنے کے مگر کہ پہاڑا اوسنے پردہ درمیان اپنے اور درمیان پروردگار اپنے کے اور بیچ ایک روایت کے بیچ غیر گہر اپنے کے مگر پہاڑا اُسنے پردہ اپنا بیچ اُس چیز کے کہ درمیان اوسکے ہی اور درمیان اللہ عز وجل کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۳۸) ترجمہ اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتح کیجاویگی واسطے تمہارے زمین عجم کی اور پاوگے تم اُسمین گھر کہ کہا جاویگا واسطے اونکے حمام پس نہ داخل ہوویں اونمین مرد بدون تہبند کے اور منع کرو اونمین داخل ہونے سے عورتون کو مگر بیمار ہو یا نفاس والی ہو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳۹) ترجمہ اور روایت ہی جابر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے پس نہ داخل ہووے حمام مین بغیر تہبند کے اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے پس نہ داخل کرے اپنی عورت کو حمام مین اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے پس نہ بیٹھا وے دسترخوان پر کہ دور کیجاتی ہو اُسپر شراب روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے

فصل تیسری (۱) ترجمہ روایت ہی ثابت رضہ سے کہا پوچھے گئے انس بن مالک رضہ خضاب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا انس رضہ نے کہ اگر چاہتا مین کہ شمار کرون مین بال سفید کہ اونکے سر مبارک مین تھے شمار کرتا مین کہا کہ نہین خضاب کیا آنحضرت نے اور زیادہ کیا ایک روایت مین کہ تحقیق خضاب کیا حضرت ابوبکر رضہ نے ساتھ مہندی اور وسمہ کے اور خضاب کیا حضرت عمر رضہ نے

ف حمص کہ ایک شہر ہے شام مین ۱۲ ف مگر کہ پہاڑا الخ اسلیے کہ عورت حکم کی گئی ہے ساتھ پردہ کرنے کے اور محافظت کے اس کے گرد یہانتک کہ اُسکو بھی بہانتک کہ نہین لائق ہے واسطے اوسکے یہ کہ کھولے ستر اپنا خلوت مین بھی مگر نزدیک خاوند اپنے کے پس جسوقت کہ کھولا اعضا اپنے حمام مین بغیر ضرورت کے پس پہاڑا اوسنے پردہ کہ حکم کیا تھا اسکو اللہ تعالی نے اوسکا کہا طیبی نے یہ اسلیے ہے کہ اللہ تعالی نے نازل کیا ہے لباس تاکہ ڈہانکیں اوسکے ساتھ ستر اپنا اور زینت کا ہو پس اگر نہ تقوے کیا اللہ تعالے سے اور کھولا ستر اپنا پہاڑا پردہ کہ درمیان اوسکے اور درمیان اللہ تعالی کے ہے ۱۲ مرقاۃ ف مگر بیمار ہو یا نفاس والی یعنی اگر چنین تو انکو غسل کے واسطے حمام مین داخل ہونا جائز ہے یا کسی اور عذر سے اور بغیر عذر کے عورت کو حمام مین جانا جائز نہین حاشیہ مرقاۃ ف پس نہ داخل کرے یعنے اذن نہ دیوے اپنی بیوی کو حمام مین جانے کا اور اسی کے حکم مین ہے مان اور بیٹی اور بہن وغیرہا جو اوسکے تحت حکم مین اور مکروہ ہے مرد کو یہ کہ دیوے اوسکو اجرت حمام کی اسلیے کہ ہوگا مددگار اوس کا مکروہ پر ۱۲ لمعات ومرقاۃ ف نہین خضاب کیا آنحضرت نے الخ یعنے سر مبارک مین پس نہین منافی ہے یہ داڑہی کے خضاب کرنے کو کما مر ۱۲ مرقاۃ

بِالْحِنَّاءِ عَجَّتَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهٗ بِالصُّفْرَةِ حَتّٰى يَمْتَلِئَ ثِيَابُهٗ مِنَ الصُّفْرَةِ
فَقِيْلَ لَهٗ لِمَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ قَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَ
يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهٗ كُلَّهَا حَتّٰى عِمَامَتَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ (۳) وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ
دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيْنَا شَعْرًا مِّنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۴) وَعَنْ اَبِيْ
هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ فَاَمَرَ بِهٖ فَنُفِيَ اِلَى النَّقِيْعِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَقْتُلُهٗ فَقَالَ اِنِّيْ نُهِيْتُ عَنْ
قَتْلِ الْمُصَلِّيْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ (۵) وَعَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ
اَهْلُ مَكَّةَ يَاْتُوْنَهٗ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُوْ لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُءُوْسَهُمْ فَجِيْئَ بِيْ اِلَيْهِ وَاَنَا مُخَلَّقٌ فَلَمْ يَمَسَّنِيْ مِنْ اَجْلِ
الْخَلُوْقِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ (۶) وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِيْ جُمَّةً اَفَاُرَجِّلُهَا قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَكْرِمْهَا قَالَ فَكَانَ اَبُوْ قَتَادَةَ رُبَّمَا دَهَنَهَا فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ مِنْ اَجْلِ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ساتھ زری مہندی کی متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ وہ تھے رنگتے اپنی داڑھی ساتھ زردی کے یہانتک کہ بھر جاتے کپڑے
اونکے زردی سے پس کہا گیا واسطے اونکے کہ کیوں رنگتے ہو زردی سو کہا تحقیق دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ رنگتے تھے ساتھ زردی کے
اور نہ تھی کوئی چیز محبوب تر طرف حضرتؐ کے زردی سے اور تحقیق تھے حضرتؐ رنگتے زردی سے کپڑے اپنے سب یہانتک کہ پگڑی بھی روایت
کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن موہب سے کہ کہا گیا مین ام سلمہؓ کے پاس پس نکالا انہون نے
طرف ہمارے ایک بال بالون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے رنگین روایت کی یہ بخاری نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا
لایا گیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مخنث کہ تحقیق رنگا تھا اوسنے ہاتھ پاؤں اپنے ساتھ مہندی کے پس فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا حال ہے اسکا عرض کیا صحابہؓ نے کہ مشابہت کرتا ہے یہ ساتھ عورتون کے پس حکم کیا آپنے اوسکو نکالدینے کا پس نکالا
گیا وہ طرف نقیع کے پس کہا گیا کہ یا رسول اللہ کیا نہ قتل کرین ہم اسکو پس فرمایا حضرتؐ نے کہ تحقیق مین منع کیا گیا ہون قتل کرنے
نمازیون کے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ولید بیٹے عقبہ کے سے کہ کہا اوسنے جب فتح کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے مکہ تو شروع کیا مکہ والون نے کہ لاتے تھے حضرتؐ کے پاس اپنے لڑکے پس دعا مانگتے حضرتؐ واسطے اونکے ساتھ برکت کے اور ہاتھ پھیرتے اونکے
سرونپر پس لایا گیا مین بھی حضرتؐ کے پاس اور مین تھا آلودہ ساتھ خلوق کے پس نہ ہاتھ لگایا حضرتؐ نے مجکو بسبب آلودگی خلوق کی
روایت کی یہ ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوقتادہؓ سے کہ کہا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق واسطے میرے ہین
بال مونڈھون تک آیا پس کنگھی کرون مین اونکو فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ ہان اور تعظیم کر اونکی کہا راوی نے پس تھے ابوقتادہ کہ اکثر تیل لگاتے
تھے بالون کو ایک دن مین دو بار بسبب فرمانے رسول خدا

۱؎ اور مختار یہ ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی زردی سے بال رنگے اور اکثر ترک کیا پس جو جسنے دیکھا اوسکی خبر دی ۱۲ مرقاۃ
۲؎ رنگین الخ زیادہ کیا ابن ماجہ اور احمد نے ساتھ مہندی اور وسمہ کے اور آیا ہے کہ حضرتؐ نے خضاب نہین کیا اور شاید مراد ساتھ نفی کے اکثر احوال
آنحضرتؐ کا ہے اور ساتھ اثبات کے اقل احوال یا نفی کی روایت سر پر محمول ہے اور اثبات کی روایت داڑھی پر ۱۲ مرقاۃ ۳؎ مشابہت کرتا ہے
ساتھ عورتون کے یعنے قول و فعل مین ۱۲ ۴؎ طرف نقیع کے نام ایک جگہ کا ہے قریب مدینہ کے ۱۲ ۵؎ کیا نہ قتل کرین ہم اسکو الخ اور بموجب اس قول کے
کہ مسلمان اگر نماز نہ پڑھے تو واجب القتل ہے محمول ہے ظاہر پر ۱۲ لمعات ۶؎ ساتھ خلوق کے کہ نام ایک خوشبوی کا ہے کہ مرکب ہوتی ہے زعفران وغیرہ سے ۱۲
۷؎ اور تعظیم کر اونکی الخ یعنے ساتھ تیل لگانے وغیرہ کے اور محمود ہونا مبالغہ کا بیچ تیل لگانے اور کنگھی کرنے کے بسبب اہتمام تزئین اور تکلف کم کی لیکن بملاحظہ اوس
اہتمام کے تھا بجا آوری حکم کے محمود ہوا جیسے دراز کرنا انس رضی اللہ عنہ کی ہان کا گیسون کو اونکے بسبب کھینچنے اور پکڑنے آنحضرتؐ کے ۱۲

صلی اللہ علیہ وسلم نعم وأكرمهما رواه مالك (۷) وعن الحجاج بن حسان قال دخلنا على أنس بن مالك فحدثتني أختي
المغيرة قالت وأنت يومئذ غلام ولك قرنان أو قصتان فمسح رأسك وبرك عليك وقال احلقوا هذين
أو قصوهما فإن هذا زي اليهود رواه أبو داود (۸) وعن علي قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تحلق
المرأة رأسها رواه النسائي (۹) وعن عطاء بن يسار قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فدخل رجل
ثائر الرأس واللحية فأشار إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده كأنه يأمره بإصلاح شعره ولحيته ففعل ثم
رجع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أليس هذا خيرا من أن يأتي أحدكم وهو ثائر الرأس كأنه شيطان رواه
مالك (۱۰) وعن ابن المسيب سمع يقول إن الله طيب يحب الطيب نظيف يحب النظافة كريم يحب
الكرم جواد يحب الجود فنظفوا أراه قال أفنيتكم ولا تشبهوا باليهود قال فذكرت ذلك لمهاجر بن مسمار
فقال حدثنيه عامر بن سعد عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله إلا أنه قال نظفوا أفنيتكم رواه الترمذي (۱۱)
وعن يحيى بن سعيد أنه سمع سعيد بن المسيب يقول كان إبراهيم خليل الرحمن أول الناس ضيف الضيف وأول

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ مان اور تعظیم کر روایت کی یہ مالک نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے حجاج بن حسان سے کہ کہا داخل ہوئے ہم پاس انس بن
مالک کے پس حدیث کی مجکو بہن میری مغیرہ نے کہ کہا اور تو اوس دن لڑکا تھا اور تیرے دو گیسو گندہی ہوئے یا کہا تھی قصتان[1] پس
ہاتھ پہیرا انس نے تیرے سر پر اور دعا برکت کی کی تیرے لیے اور فرمایا کہ منڈا ڈالو ان دونوں کو یا کتروا ڈالو ان دونوں کو اسلیے کہ یہ شکل
ہیئت ہے یہود کی روایت کی یہ ابوداود نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے علی سے کہ کہا منع[2] فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کہ
منڈوا دے عورت سر اپنا روایت کی یہ نسائی نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے عطا بن یسار سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مسجد
مین پس آیا ایک شخص پراگندہ بال سر کے اور داڑہی کے پس[3] اشارہ کیا طرف اوسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہاتھ اپنے کے
گویا آنحضرت صلعم نے حکم دیا اُسکو ساتھ سنوارنے بالون اُسکے کی اور داڑہی اوسکی کے پس سنوارا اُسنے بالونکو پہر آیا وہ پس فرمایا رسول خدا
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا نہیں بہتر اس سے کہ آوے ایک تمہارا اس حالت مین کہ پراگندہ ہون بال اوسکے سر کے گویا کہ وہ شیطان ہے
روایت کی یہ مالک نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسیب تابعی سے کہ سنے گئے وہ کہ کہتے تھے تحقیق اللہ پاک ہے دوست رکھتا ہے پاکی
کو اور نہایت ستھرا ہے دوست رکھتا ہے ستھرائی کو کرم کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے کرم کو بخشش والا ہے دوست رکھتا ہے بخشش کو
پس صاف رکھو گمان کرتا ہون مین ابن مسیب کو کہ کہا اپنے صحنونکو[4] اور نہ مشابہت کرو ساتھ یہودیون کے کہا راوی نے ابن مسیب کے کہ
پہر ذکر کیا مینے یہ قول ابن مسیب کا مہاجر بن مسمار تابعی کے آگے پس کہا انہون نے کہ حدیث کی مجکو یہ عامر بن سعد تابعی نے اپنے باپ سے
کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مانند قول ابن مسیب کے مگر یا ہین تفاوت کہ کہا مہاجر نے ستھرے رکھو صحن اپنے گھرون کے روایت کی
یہ ترمذی نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے یحیی بن سعید سے کہ تحقیق سنا اونہنے سعید بیٹے مسیب کے سے کہتے تھے کہ تھے حضرت ابراہیم دوست رحمن
کے اول[5] آدمیون سے کہ مہمانی کی مہمان کی اور اول

ف۱ قصتان قصہ کہتے ہین ان بالون کو جو سر کے آگے کی جانب ہوتے ہین ۱۲

ف۲ منع فرمایا الخ عورت کے سر کے بال بمنزلہ داڑہی کے ہین مرد کے لیے پس مرد کو داڑہی اور عورت کو سر منڈانا حرام ہے ۱۲ مرقاۃ

ف۳ پس اشارہ کیا طرف اُسکے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ سنوارنے بالون اُسکے کے یعنے اشارہ کیا دست مبارک اپنے سے داڑہی اور سر مبارک کی طرف کہ اُس سے سمجھا جاتا تھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو حکم دیا ساتھ سنوارنے بالون اور داڑہی اوسکی کے ۱۲

ف۴ ستھرے رکھو صحن اپنے گھرون کے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جہانتک ہو سکے صحن گھر کا ستھرا رکھنا چاہیے ۱۲

ف۵ اول الخ یعنے رسم مہمانی کی اول انسے شروع ہوئی ۱۲

الناس اختتن واول الناس قص شاربه واول الناس رأى الشيب فقال يارب ما هذا قال الرب تبارك وتعالى
وقار يا ابراهيم قال رب زدني وقارا رواه مالك

باب التصاوير الفصل الاول

(۱) عن ابي طلحة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا تدخل الملئكة بيتا فيه كلب ولا تصاوير متفق عليه
(۲) وعن ابن عباس عن ميمونة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اصبح يوما واجما وقال ان جبريل كان وعدني
ان يلقاني الليلة فلم يلقني ام والله ما اخلفني ثم وقع في نفسه جرو كلب تحت فسطاط له فامر به فاخرج
ثم اخذ بيده ماء فنضح مكانه فلما امسى لقيه جبريل فقال لقد كنت وعدتني ان تلقاني البارحة
قال اجل ولكنا لا ندخل بيتا فيه كلب ولا صورة فاصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ فامر بقتل
الكلاب حتى انه يامر بقتل كلب الحائط الصغير ويترك كلب الحائط الكبير رواه مسلم (۳) وعن
عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن يترك في بيته شيئا فيه تصاليب الا نقضه رواه البخاري (۴) وعنها انها
اشترت نمرقة فيها تصاوير فلما راها رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجهه

لوگون نے کہ ختنہ کیا اور اول لوگون سے کہ کترین لبین اپنی اور اول لوگون سے کہ دیکھا بڑہاپا پس کہا اے پروردگار میرے کیا ہے یہ
فرمایا پروردگار بزرگ و برتر نے کہ یہ وقار ہے اے ابراہیم کہا ابراہیم نے کہ اے رب میرے زیادہ کر مجھکو موجب وقار کو روایت کی یہ مالک نے
باب ہے بیچ بیان تصویرون کے فصل پہلی (۱) ترجمہ روایت ہے ابو طلحہؓ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین داخل ہوتے
فرشتے اوس گھر مین کہ ہو اوسمین کتا اور نہ اوس گھر مین کہ ہون اوسمین تصویرین متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہی ابن عباسؓ سی اونسی نقل
کی میمونہؓ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے صبح کی ایک روز غمگین اور فرمایا تحقیق جبریل نے وعدہ کیا تہا مجھ سے ملاقات کرنیکا
آج کی رات پس ملاقات کی مجھ سی خبردار ہو قسم خدا کی نہین خلاف وعدہ کیا جبریل نے مجھ سی کبھی پھر آیا بیچ دل حضرتؐ کے بچہ کتے کا
پڑا تہا نیچے خیمہ حضرتؐ کے پس حکم کیا حضرتؐ نے اوس کتے کے بچہ کے نکالنے کا پس نکالا گیا وہ پھر لیا حضرتؐ نے اپنے ہاتہ مین پانی
پس چہڑکا پانی اوسکے بیٹھنے کی جگہ پس جبکہ شام ہوئی ملے حضرتؐ سے جبریلؑ پس فرمایا حضرتؐ نے کہ تحقیق تمنے وعدہ کیا تہا مجھسے
ملنے شب گذشتہ کا کہا کہ ہان لیکن ہم نہین داخل ہوتے اوس گھر مین کہ ہو اوسمین کتا یا صورت پس صبح کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اوسدن پس حکم فرمایا ساتہ قتل کرنے کتون کے یہانتک کہ حکم کیا ساتہ مارنے کتے باغ چہوٹے کے اور چہوڑ دیا بڑے باغون کے
کتون کو روایت کی یہ مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ چہوڑتے تھے اپنے گھر مین کسی چیز کو کہ جسمین
تصویرین ہون مگر توڑ ڈالتے تھے اوسکو روایت کی یہ بخاری نے (۴) ترجمہ اور روایت ہی انہین عائشہؓ سے کہ تحقیق اونھی خریدا
ایک تکیہ کہ اوسمین تصویرین تہین پس جبکہ دیکہا اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیر رہے دروازے پر پس ... ..
نہ آئے گھر مین پس پہچانی عائشہؓ نے حضرتؐ کے چہرہ مبارک مین

ف۱ یہ وقار ہے یعنی یہ بڑہاپا باعث حلم و وقار و ترک فخر کا ہے کہ بچکو لہو و لعب سے اور ارتکاب معاصی سے باز رکھتا ہے اور سیوطی نے موطا
کے حاشیہ مین ذکر کیا کہ وہ چیزین جو اول حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام سے شروع ہوئین یہ ہین ناخن لینا مانگ نکالنی استرا لینا پاجامہ پہننا خضاب کرنا ساتہ
مہندی کی اور وسمہ کی خطبہ پڑھنا منبر پر جہاد کرنا راہ خدا مین مرتب کرنا لشکر کو نکالنا لڑائی مین اور پھر لشکر کو پانچ ٹکڑیون پر تقسیم کرنا یعنی میمنہ اور میسرہ اور مقدمہ اور ساقہ اور قلب
اور معانقہ کرنا ساتہ لوگون کے اور ثرید طیار کرنا ۱۲ مرقاۃ ف۲ لیکن ہم نہین داخل ہوتے اوس گھر مین کہ ہو اوسمین کتا یا صورت مراد وہ کتا اور صورت ہے کہ اونکا
رکھنا حرام ہے اور جو ایسے نہین جیسے کتا پالنا شکار کے لئے یا واسطے محافظت زراعت اور مویشی کے یا صورتین کہ خوار و پامال ہون بچھونون وغیرہ پر اونکا ہونا دخول
کو مانع نہین اور بعضون نے کہا کہ یہ حکم عام ہے ہر کتے اور صورت مین ۱۲ اشعۃ ف۳ جسمین تصویرین ہون تصالیب جمع تصلیب کی ہے یعنی بنائی صورت صلیب
کی اور یہان مراد تصالیب سے مطلق تصویرین ہین ۱۲ لمعات

الکراھیۃ قالت فقلتُ یا رسول اللّٰہ اتوبُ الی اللّٰہ والی رسولہ ماذا اذنبتُ فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما بال
ھذہ النمرقۃ قالت قلتُ اشتریتھا لک لتقعد علیھا وتوسدھا فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان اصحاب ھذہ
الصور یعذبون یوم القیمۃ ویقال لھم احیوا ما خلقتم وقال ان البیت الذی فیہ الصورۃ لا تدخلہ
الملئکۃ متفق علیہ (۵) **وعنھا** انھا کانت قد اتخذت علی سھوۃ لھا سترا فیہ تماثیل فھتکہ النبی صلی اللّٰہ
علیہ وسلم فاتخذت منہ نمرقتین فکانتا فی البیت یجلس علیھما متفق علیہ (۶) **وعنھا** ان النبی صلی اللّٰہ علیہ
وسلم خرج فی غزاۃ فاخذت نمطا فسترتہ علی الباب فلما قدم فرأی النمط فجذبہ حتی ھتکہ ثم قال ان اللّٰہ لم یأمرنا
ان نکسو الحجارۃ والطین متفق علیہ (۷) **وعنھا** عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اشد الناس عذابا یوم القیمۃ الذین یضاھون
بخلق اللّٰہ متفق علیہ (۸) **وعن** ابی ھریرۃ قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول قال اللّٰہ تعالی ومن اظلم ممن ذھب یخلق
کخلقی فلیخلقوا ذرۃ او لیخلقوا حبۃ او شعیرۃ متفق علیہ (۹) **وعن** عبد اللّٰہ بن مسعود قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول اشد الناس
عذابا عند اللّٰہ المصورون متفق علیہ (۱۰) **وعن** ابن عباس قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول کل مصور فی النار یجعل لہ بکل صورۃ صورھا

ناخوشی کہا عائشہؓ نے پس کہا مینے یا رسول اللہ پھرتی ہون مین مخالفت سے طرف خدا اور رسول اسکے کی کیا گناہ کیا مینے کہ آپ نہین
آئے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہے اس تکیہ کا کہا عائشہؓ نے کہا مینے خرید لیا مینے اسکو آپکے لیے تاکہ بیٹھیے آپ اسپر
اور تکیہ لگایئے اسپر پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق صورت بنانیوالے عذاب کیے جاوینگے دن قیامت کے اور کہا جاویگا
اونکو کہ زندہ کرو اس چیز کو کہ بنایا تھا تمنے اور فرمایا کہ تحقیق وہ گھر کہ اوسمین صورت ہے نہین داخل ہوتے اوسمین فرشتے متفق علیہ (۵)
ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ تحقیق انہون نے ڈالا اپنے شہ نشین پر پردہ کہ اوسمین تصویرین تھین پس پھاڑ ڈالا اسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے پس بنائے عائشہؓ نے اوسکو دو تکیے پس تھے وہ دونون گھر مین بیٹھتے تھے اونپر تکیہ لگا کر متفق علیہ (۶) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے
کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک جہاد مین پس لیا مینے ایک کپڑا پس پردہ کیا مینے اسکا دروازے پر پس جب آئے حضرتؐ پس دیکھا
پردہ پڑا ہوا پس کھینچا اسکو یہانتک کہ پھاڑ ڈالا اسکو پھر فرمایا کہ تحقیق اللہ نے نہین حکم کیا ہمکو کہ پہناوین ہم کپڑے پتھر اور مٹی کو
متفق علیہ (۷) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے اونسے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہت سخت لوگون مین دن قیامت کے
وہ لوگ ہونگے کہ مشابہت کرتے ہین ساتھ پیدایش خدا تعالی کی متفق علیہ (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے فرمایا اللہ تعالے نے اور کون ظالمتر ہے اوس شخص سے کہ پیدا کرے مانند پیدا کرنے میرے کے پس چاہیے کہ پیدا کرین
ایک چیونٹی یا ایک دانہ یا ایک جو متفق علیہ (۹) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہا اونہوں نے کہ سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے
سخت تر لوگون کے ازروے عذاب کے نزدیک اللہ کے مصورین ہین متفق علیہ (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا اونہوں نے کہ سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ
فرماتے تھے ہر صورت کھینچنے والا بیچ آگ دوزخ کے ہے پیدا کیا جاویگا واسطے اوسکے بدلے ہر صورت کے کہ بنایا ہے اوسکو ایک شخص پس عذاب کریگا وہ شخص
مصور کو دوزخ مین کہا ابن عباسؓ نے

ف ۱ ناخوشی یعنے آپنے اسی تکیہ تصویردار کے ۱۲ ف ۲ نہین داخل ہوتے اسمین فرشتے علمانے کہا ہے کہ جاندار کی تصویر بنانا اور اوس کا گھر مین رکھنا سخت حرام ہے اور کبیرہ گناہ ہے برابر ہے کہ وہ تصویر کپڑے مین ہو یا بچھونے مین
یا درہم و دینار مین یا دیوار وغیرہ مین لیکن درخت وغیرہ بیجان چیزون کی تصویر بنانا حرام نہین اور گڑیون بنانیکا حکم ان حدیثون سے منسوخ ہے ۱۲ نووی شرح مسلم صفحہ ۱۹۹
جلد ۲ ف ۳ یعنی اوسطرح نہین داخل ہوتے اسمین انبیا اور اولیا ۱۲ ف ۴ یہ تصویرین جاندار کی نہ تہین جو حرام ہین یا تکیہ بنانے مین انکو سرکٹ گئے تھے
یا تصویرین شادی گئین تہین ۱۲ ف ۵ پھاڑ ڈالا اوسکو پھاڑ ڈالنا اونکا بسبب صورتون کے نہ تھا بلکہ بسبب کراہت ڈھانکنے در و دیوار کے ۱۲ مرقاۃ اس حدیث سے
صاف معلوم ہوا کہ پتھر و دیوار پر چادر ڈالنا اور سکو گردہ فرش کرنا شریعت محمدی مین بہتر نہین ۱۲ ترجمہ مشارق ف ۶ ازروے عذاب کے ۱۲ ف ۷ ایک دانہ یا ایک
جو یعنی جاندار کی صورت بنانیوالے پیدا کرنے مین خدا کے ساتھ مشابہت کرتے ہین حال آنکہ ایسے عاجز ہین کہ جاندار تو ایک طرف عدم کی ذرہ یا جو پیدا نہین کرسکتے

فَإِنْ كُنْتَ لَابُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا رُوحَ فِيهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (١١) وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَحَلَّمَ بِحُلْمٍ لَمْ يَرَهُ كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنِ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ
لَهُ كَارِهُونَ أَوْ يَفِرُّونَ مِنْهُ صُبَّ فِي أُذُنَيْهِ الْآنُكُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ
فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (١٢) وَعَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ
فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

الْفَصْلُ الثَّانِي

(١) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرَئِيلُ قَالَ أَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَكُونَ دَخَلْتُ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ عَلَى الْبَابِ تَمَاثِيلُ
وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامُ سِتْرٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ كَلْبٌ فَمُرْ بِرَأْسِ التِّمْثَالِ الَّذِي عَلَى بَابِ الْبَيْتِ يُقْطَعُ
فَيَصِيرُ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ وَمُرْ بِالسِّتْرِ فَلْيُقْطَعْ فَلْيُجْعَلْ وِسَادَتَيْنِ مَنْبُوذَتَيْنِ تُوطَآنِ وَمُرْ بِالْكَلْبِ فَلْيُخْرَجْ فَفَعَلَ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوٗدَ (٢) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ
عُنُقٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَهَا عَيْنَانِ تُبْصِرَانِ وَأُذُنَانِ تَسْمَعَانِ وَلِسَانٌ يَنْطِقُ يَقُولُ إِنِّي وُكِّلْتُ بِثَلٰثَةٍ

پس اگر ہو تو ضرور بنانیوالا صورت کا پس بنا صورت درختوں کی اور ان چیزوں کی کہ نہیں روح انمیں متفق علیہ (۱۱) ترجمہ اور روایت
ہے اسی سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ دعوے کرے اس خواب کا کہ نہیں دیکھا تکلیف
دیا جاویگا یہ کہ گرہ لگاوے درمیان دو جو کے اور ہرگز نہ کرسکیگا یہ اور جو شخص کہ کان لگاوے طرف بات ایک قوم کے حالانکہ وہ قوم
اس شخص کے سننے کو ناخوش رکھتے ہوں یا بھاگتے ہوں وہ اس سے ڈالا جاویگا اوسکے کان میں سیسہ روز قیامت کے اور جو شخص بناوے
کوئی صورت عذاب کیا جاویگا اور تکلیف دیا جاویگا یہ کہ پھونکے روح اوسمیں اور نہیں پھونک سکیگا وہ روح روایت کی یہ بخاری نے
(۱۲) ترجمہ اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ کھیلے ساتھ نردشیر کے پس گویا کہ رنگا ہاتھ اپنا بیچ گوشت سور
اور لہو اوسکی کے روایت کی یہ مسلم نے

فصل دوسری

(۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے
میرے پاس جبرئیل ع کہا کہ آیا تھا میں آپکے پاس شب گذشتہ پس نہیں منع کیا مجکو گھر میں آنے سے کسی چیز نے مگر اسنے کہ تھیں دروازے
پر تصویریں اور تھا گھر میں کپڑا رنگین منقش کہ اوسکا پردہ بنایا تھا تھیں اسمیں تصویریں اور تھا گھر میں کتا پس حکم کرو ساتھ سر تصویروں کے
کہ دروازے پر ہیں پس کاٹے جاویں سر ان تصویروں کے اور ہو جاویں مانند صورت درخت کے اور حکم کرو تا کاٹا جاوے پردہ پس بنائے
جاویں دو تکیے ڈالے گئے روندے جاویں اور حکم کرو ساتھ کتے کے تا نکالا جاوے گھر سے پس کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت
کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نکلے گی ایک گردن دوزخ
سے دن قیامت کے اوسکی دو آنکھیں ہونگی دیکھنے والی اور دو کان ہونگے سننے والے اور زبان بولنے والی کہیگی کہ تحقیق میں متعین کیگئی ہوں
واسطے تین شخصوں کے

ف۱ پس اگر ہو الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بیجان چیز کی صورت بنانی جیسے پہاڑ اور بیل بوٹا بنانا درست ہے ۱۲
ف۲ اور نہیں پھونک سکیگا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جاندار کی تصویر بنانا بہت بڑا گناہ ہے اس واسطے کہ یہ کام خدا ہی کا ہے تو تصویر بنانیوالا گویا در پردہ وہ خدائی کا دعوی کرتا ہے دوسرا یہ سبب کہ تصویر سازی جڑ ہے بت پرستی کی ۱۲ ترجمہ مشارق ف۳ ساتھ نردشیر کے نام ایک کھیل کا ہے اور کھیلنا شطرنج نرد سے خواہ چوسر ہو اور کچھ حرام ہے سب علماء کے نزدیک ۱۲ ف۴ پس کاٹے جاویں الخ اس سے معلوم ہوا کہ اگر تصویر کا سر کاٹا جاوے تو پھر مضایقہ نہیں، لمعات میں ہے کہ مکروہ ہے نماز پڑھنی اس مکان میں کہ نمازی کے آگے یا سر پر یا داہنے بائیں تصویریں ہوں ۱۲ اشعۃ ف۵ نکلیگی الخ یعنے ایک ٹکڑا آگ کا بصورت گردن دراز کے نکلیگا ۱۲ ف۶ میں متعین کی گئی ہوں الخ یعنے متعین کیا ہے اللہ تعالیٰ نے مجکو اسپر کہ داخل کروں ان کو دوزخ میں اور عذاب کروں ان کو ساتھ فضیحت کے روبرو لوگوں کے ۱۲ ح ق

بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَبِكُلِّ مَنْ دَعَا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَبِالْمُصَوِّرِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۳) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوْبَةَ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قِيْلَ الْكُوْبَةُ الطَّبْلُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ (۴) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوْبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ وَالْغُبَيْرَاءُ شَرَابٌ تَعْمَلُهُ الْحَبَشَةُ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهَا السُّكُرْكَةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۵) وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ (۶) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِذْ جَاءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اِنِّيْ رَجُلٌ اِنَّمَا مَعِيْشَتِيْ مِنْ صَنْعَةِ يَدِيْ وَاِنِّيْ اَصْنَعُ هٰذِهِ التَّصَاوِيْرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا اُحَدِّثُكَ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مَنْ صَوَّرَ صُوْرَةً فَاِنَّ اللّٰهَ مُعَذِّبُهٗ حَتّٰى يَنْفُخَ فِيْهِ الرُّوْحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيْهَا اَبَدًا فَرَبَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيْدَةً وَاصْفَرَّ وَجْهُهٗ فَقَالَ

واسطے ہر تکبر کرنیوالے عناد کرنیوالے اور واسطے ہر شخص کے کہ پکارے ساتھ اللہ کے اور معبود کو اور واسطے تصویر کھینچنے والوں کے روایت کی یہ ترمذی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی ابن عباسؓ سے اونہوں روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک اللہ تعالی نے حرام کی شراب اور جوا اور بجانا کوبہ کا اور فرمایا جو شے نشے کی ہے حرام ہے کہا گیا کوبہ طبل ہے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں (۴) ترجمہ اور روایت ہی ابن عمرؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا شراب سے اور جوئے سے اور طبل کے بجانیسے اور غبیرا سے اور غبیرا ایک قسم شراب کی ہی کہ بناتے ہیں اسکو حبشی چینی سے کہا جاتا ہے اوسکو سکرکہ روایت کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہی ابوموسی اشعریؓ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ کھیلے شطرنج کی پس تحقیق نافرمانی کی اوسنے اللہ کی اور رسول اسکی کی روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو کہ پیچھے پڑ رہا ہی کبوتر کے پس فرمایا کہ یہ شیطان ہی پیچھے پڑ رہا ہے شیطان کے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں فصل تیسری (۱) ترجمہ روایت ہی سعید بن ابی الحسن تابعی سے کہ کہا تھا میں پاس ابن عباسؓ کے ناگہان آیا اونکے پاس ایک شخص اور کہا کہ اے ابن عباسؓ میں ایک شخص ہوں کہ نہیں زندگانی میری مگر پیشہ ہاتھ میرے سے اور تحقیق میں بناتا ہوں یہ تصویریں پس کہا ابن عباسؓ نے نہیں حدیث کرتا میں تجھسے مگر وہ چیز کہ سنی میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا میں نے حضرت سے فرماتے جو شخص کہ بناوے صورت پس بیشک اللہ عذاب کرنیوالا ہے اسکو یہانتک کہ پھونکے اسمیں روح اور نہیں پھونک سکیگا وہ روح اسمیں ہرگز پس سانس لیا اوس شخص نے سانس بڑا اور زرد ہوا چہرہ اوسکا پس کہا ابن عباسؓ نے

۵۱ ہر تکبر کرنے والے کے یعنی حق کے قبول کرنے سے کہ حق کو قبول نہ کرے ۱۲ ۵۲ حرام کی الخ یعنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی ۱۲ ۵۳ اور بجانا کوبہ کا یعنے نرد یا بربط یا طبل اور طبل کے دو بہرے مانند ڈھول کے ہوتے ہیں ۱۲ لمعات ۵۴ اور غبیرا الخ یہ تفسیر ۔۔ ابن عمرؓ سے منقول ہے یا کسی اور راوی سے ۱۲ ۵۵ اسلیے کہ وہ قمار ہے حقیقۃً یا صورۃً ۱۲ حق ۵۶ یہ شیطان ہے اس سے معلوم ہوا کہ کبوتر بازی حرام ہے اور کہا نووی نے پالنا کبوتروں کا واسطے انڈے بچے لینے کے اور واسطے خط لیجانے جانیکے جائز ہے اور اڑانا اونکا مکروہ ہے ۱۲ لمعات و مرقاۃ ۵۷ نہیں زندگانی الخ یعنے کیا کروں شارع علیہ السلام نے اس پیشہ کو حرام کیا اور میں سوا اسکے کوئی پیشہ نہیں جانتا آیا مجھکو بحکم ضرورت یہ پیشہ جائز ہے یا نہیں پس ابن عباسؓ نے جب دیکھا کہ تعلق اسکا ساتھ اس کام کے سخت ہے اور شاید منع کرنے سے باز نہ آوے روایت کی حدیث حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۱۲ حق ۵۸ اور زرد ہوا چہرہ اُس کا یعنے بسبب سننے اس وعید کے ۱۲

وَیحَکَ اِن اَبَیتَ اِلَّا اَن تَصنَعَ فَعَلَیکَ بِھٰذَا الشَّجَرِ وَکُلِّ شَیءٍ لَیسَ فِیہِ رُوحٌ رَوَاہُ البُخَارِیُّ (۲) وَعَن عَائِشَۃَ قَالَت لَمَّا اشتَکٰی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ ذَکَرَ بَعضُ نِسَائِہٖ کَنِیسَۃً یُقَالُ لَھَا مَارِیَۃُ وَکَانَت اُمُّ سَلَمَۃَ وَاُمُّ حَبِیبَۃَ اَتَتَا اَرضَ الحَبَشَۃِ فَذَکَرَتَا مِن حُسنِھَا وَتَصَاوِیرَ فِیھَا فَرَفَعَ رَاسَہٗ فَقَالَ اُولٰٓئِکَ اِذَا مَاتَ فِیھِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوا عَلٰی قَبرِہٖ مَسجِدًا ثُمَّ صَوَّرُوا فِیہِ تِلکَ الصُّوَرَ اُولٰٓئِکَ شِرَارُ خَلقِ اللّٰہِ مُتَّفَقٌ عَلَیہِ (۳) وَعَنِ ابنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا یَومَ القِیٰمَۃِ مَن قَتَلَ نَبِیًّا اَو قَتَلَہٗ نَبِیٌّ اَو قَتَلَ اَحَدَ وَالِدَیہِ وَالمُصَوِّرُونَ وَعَالِمٌ لَم یَنتَفِع بِعِلمِہٖ (۴) وَعَن عَلِیٍّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُولُ الشِّطرَنجُ ھُوَ مَیسِرُ الاَعَاجِمِ (۵) وَعَنِ ابنِ شِہَابٍ اَنَّ اَبَا مُوسَی الاَشعَرِیَّ قَالَ لَا یَلعَبُ بِالشِّطرَنجِ اِلَّا خَاطِیٌٔ (۶) وَعَنہُ اَنَّہٗ سُئِلَ عَن لَعِبِ الشِّطرَنجِ فَقَالَ ھِیَ مِنَ البَاطِلِ وَلَا یُحِبُّ اللّٰہُ البَاطِلَ رَوَی البَیہَقِیُّ الاَحَادِیثَ الاَربَعَۃَ فِی شُعَبِ الاِیمَانِ (۷) وَعَن اَبِی ھُرَیرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یَاتِی دَارَ قَومٍ مِنَ الاَنصَارِ وَدُونَھُم دَارٌ فَشَقَّ ذٰلِکَ عَلَیھِم فَقَالُوا یَا رَسُولَ اللّٰہِ تَاتِی دَارَ فُلَانٍ وَلَا تَاتِی دَارَنَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ لِاَنَّ فِی دَارِکُم کَلبًا قَالُوا

والے ہی تجکو اگر انکار کرتا تو سب شیون سے مگر یہ کہ پیشہ کرے تو مصوری کا پس لازم ہی تجہپر تصویر کھینچی اُن درختون کی اور اسچیز کی کہ نہیں اسمین روح روایت کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہی عائشہ رض سے کہ کہا جبکہ بیمار ہوے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ذکر کیا بعضی بیویون حضرت کی نے کنیسہ کا کہ نام اُس کنیسہ کا ماریہ تہا اور تہین ام سلمہ رض اور ام حبیبہ رض گئیں تہین زمین حبشہ کی بیچ پس ذکر کین اُن دونوں نے خوبیان کنیسہ کی اور تصویرین کہ اوسمین تہین پس اٹھایا حضرت نے سر اپنا اور فرمایا وہ لوگ جبکہ مرتا ہے اُنمین سے کوئی مرد نیک بخت بناتے ہین اوسکی قبر پر مسجد پھر تصویرین بناتے ہین اُس مسجد مین یہ تصویرین وہ لوگ بدترین خلق اللہ کے ہین متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق سخت ترین لوگوں کا از روے عذاب کے دن قیامت کے وہ ہے کہ قتل کرے نبی کو یا قتل کرے اُسکو نبی یا قتل کرے ایک کو ماں باپ اپنے مین سے اور مصور اور عالم کو نہ منتفع ہو ساتھ علم اپنے کے (۴) ترجمہ اور روایت ہی علی رض سے کہ تحقیق وہ تھے کہتے کہ شطرنج جوا ہے عجمیون کا (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابن شہاب سے کہ تحقیق ابو موسی اشعری رض نے کہا کہ نہین کھیلتا ساتھ شطرنج کے مگر خطا کار (۶) ترجمہ اور روایت ہی انہین سے یہ کہ وہ پوچھے گئے کھیلنے شطرنج کے سے پس کہا کہ یہ کھیلنا ہے باطل مین سے اور نہین دوست رکھتا اللہ باطل کو نقل کین بیہقی نے چارون حدیثین شعب الایمان مین (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم آتے گھر ایک قوم کے انصار مین سے حال آنکہ نزدیک اونکے گھر اور ایک گھر تھے پس گران ہوا ما حضرت کا اونپر پس عرض کیا اُنہون نے یا رسول اللہ تشریف لاتے ہو فلانے کے گھر مین اور نہین تشریف لاتے ہو ہمارے گھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلیے کہ تمہارے گہر مین کتا ہے کہا اُنہوں نے

ف ۱ کنیسہ عبادت خانہ یہود و نصارے کو کہتے ہین ۱۲ ف ۲ زمین حبشہ کی مین یعنے اور وہان کے لوگ نصارے کے دین پر تھے ۱۲ ح ف ۳ یعنے ذکر کین خوبیان کنیسہ کی اور اسکی تصویرون کی یعنے اگر حکم ہو تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر بھی ویسا ہی بناوین تب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکیے سے سر اوٹھا کر یہ فرمایا یعنے وے برا کرتے ہین تم میری قبر کو سجدہ گاہ نہ ٹہرانا مین تمکو منع کیے دیتا ہون معلوم ہوا کہ جو بات مسجد اور کعبے کو خاص ہے وہ قبر پر نچاہیئے خواہ پیغمبر کی قبر ہو خواہ اولیا کی اسی واسطے قبرون کو سجدہ کرنا اور اونکے گرد گھومنا درست نہین اسواسطے کہ طواف خانہ کعبے سے مخصوص ہے اور اسیواسطے قبرون مین نماز پڑھنا منع ہی ہندوستان مین اولیا کی قبرون پر اکثر شرک کے کام کرتے ہین اور جس کا حضرت نے انتقال کے وقت کمال تاکید سے منع کیا تہا یہود و نصارے سے بہی زیادہ اب لوگ کرتے ہین خدا توفیق دے کہ مسلمان ان کامون سے کنارہ کریں کہ محمدی نہین آمین ۱۲ ترجمہ مشارق ف ۴ ۲ ف ۵ اور نہین دوست رکھتا اللہ باطل کو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو کھیل باطل ہو وہ حرام ہے ۱۲

ان في دارهم سنورا فقال النبي صلى الله عليه وسلم السنور سبع رواه الدارقطني

كتاب الطب والرقى

الفصل الاول

(١) عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انزل الله داء الا انزل له شفاء رواه البخاري (٢) وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل داء دواء فاذا اصيب دواء الداء برأ باذن الله رواه مسلم (٣) وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشفاء في ثلث في شرطة محجم او شربة عسل او كية بنار وانا انهى امتي عن الكي رواه البخاري (٤) وعن جابر قال رمي ابي يوم الاحزاب على اكحله فكواه رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم (٥) وعنه قال رمي سعد بن معاذ في اكحله فحسمه النبي صلى الله عليه وسلم بيده بمشقص ثم ورمت فحسمه الثانية رواه مسلم (٦) وعنه قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم الى ابي بن كعب طبيبا فقطع منه عرقا ثم كواه عليه رواه مسلم (٧) وعن ابي هريرة انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في الحبة السوداء شفاء من كل داء الا السام قال ابن شهاب السام الموت والحبة السوداء الشونيز متفق عليه (٨) وعن ابي سعيد الخدري قال جاء

اکہ تحقیق انکے گہر مین بلی ہے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلی درندہ ہے روایت کی یہ دارقطنی نے یہ کتاب ہے بیچ بیان طب اور منتروں کے **فصل پہلی** (١) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین تاری اللہ تعالی نے کوئی بیماری مگر کہ اتاری ہے اوسکے لیے شفا روایت کی بخاری نے (٢) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر بیماری کے دوا ہے پس جسوقت کہ پہنچ جائے دوا بیماری کو اچھا ہو جاتا ہے ساتھ حکم اللہ کے روایت کی یہ مسلم نے (٣) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شفا بیچ تین چیز کے ہے بیچ لگانے سینگی پچھنی والیکے یا پینے شہد کے یا بیچ داغنے کے ساتھ آگ کے اور مین منع کرتا ہون اپنی امت کو داغنے سے روایت کی یہ بخاری نے (٤) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا تیر لگا ابی بن کعبؓ کو دن احزاب کے اوپر رگ ہفت اندام کے پس داغ دیا اونکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے (٥) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا تیر لگا سعد بن معاذؓ کی رگ ہفت اندام مین پس داغ دیا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہاتھ اپنے کے ساتھ پیکان تیر کے پہر سوج گیا ہاتھ اونکا پس داغا اوسکو دوبارہ روایت کی یہ مسلم نے (٦) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا کہ بھیجا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاس ابی بن کعبؓ کے ایک طبیب کو پس کاٹی طبیب نے اونکی رگ پہر داغ دیا ابی کو اوس رگ پر نقل کی یہ مسلم نے (٧) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے یہ کہ اونہوں نے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے بیچ سیاہ دانہ کے شفا ہے ہر بیماری سے سوا سام کے کہا ابن شہاب نے کہ سام موت ہے اور سیاہ دانہ کلونجی متفق علیہ (٨) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید خدریؓ سے کہ کہا آیا

ف۱ بلی درندہ ہے یعنی البتہ بلی درندہ ہے لیکن نجاست اور شیطنت نہین رکھتی کہ مانع آنے فرشتون کے ہو بخلاف کتے کے کہ نجس ہے اور اسمین شیطنت ہے کہ ضد ساتھ ملکیت کے رکھتی ہے ۱۲ مظاہر حق ف۲ واسطے ہر بیماری کے دوا ہے الخ معلوم ہوا کہ علم طب سیکھنا درست ہے خدا کو شافی جان کے دوا علاج کرنا توکل کے مخالف نہین اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت علاج کیے ہین ۱۲،۱۲،۱۲ ف۳ بیچ تین چیزون کے جانئے اسواسطے کہ اگر خونی بیماری ہے تو اسکا علاج پچھنی لگانا ہے اور اگر سوداء کی کثرت ہے تو شہد سے اسہال کرنا چاہیے اور اگر مادہ جلد کے نیچے جم گیا ہے تو داغنا اسکی تدبیر ہے ہر چند اس حدیث مین داغنے سے منع فرمایا لیکن داغنا بہی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہوا ہے تو مطلب یہ کہ اگر اور دوا سے صحت ہوگی تو داغنے سے دور رہے اور نہین تو درست ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص۲۰۳ وغیرہ ۱۲ ف۴ شفا ہے یعنی سب سرد اور بیماریون کے کلونجی دوا ہے ۱۲۔

رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ اِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ اِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطْنُ اَخِيْكَ فَسَقَاهُ فَبَرَأَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۹) **وَعَنْ** اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۰) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعُذْرَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۱) **وَعَنْ** اُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَا تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۲) **وَعَنْ** عَائِشَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۳) **وَعَنْ** اَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۴) **وَعَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ

ایک شخص پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا تحقیق بھائی میرا چلتا ہے پیٹ[ف۱] اسکا پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پلاؤ اسکو شہد پس پلایا اسکو پھر آیا وہ اور کہا پلایا تھا مینے اسکو شہد پس نہ زیادہ کیا اسکو شہد نے مگر دست آنے پس فرمایا حضرت[ص] نے اسکو تین[ف۲] بار پھر آیا وہ شخص چوتھی بار[ف۳] پس فرمایا حضرت نے پلاؤ اوسکو شہد پس کہا اوسنے کہ تحقیق مینے پلایا اسکو پس نہ زیادہ کیا اسکو شہد نے مگر پیٹ چلنا پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سچ کہا[ف۴] اللہ نے اور جھوٹا ہے پیٹ بھائی تیرے کا پھر پلایا اوسنے بھائی کو شہد پس اچھا ہوگیا متفق علیہ (۹) ترجمہ اور روایت ہے انس[رض] سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہتر اوس چیز کا کہ دوا کرو تم ساتھ اوسکی بھری ہوئی سینگی کھچوانا اور استعمال کرنا کُٹ کا ہے متفق علیہ (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ عذاب کرو تم اپنے لڑکون کو ساتھ دبانے کے بیماری حلق کیکو اور لازم ہے تمکو استعمال کرنا کُٹ کا متفق علیہ (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے ام قیس[رض] سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیون دباتے ہو حلق اولاد اپنی کے ساتھ اس دبانے کے بلکہ لازم ہے تمپر استعمال کرنا عود ہندی کا اسلیے کہ اسمین سات بیماریون کی شفا ہے ایک اون سات مین سے ذات الجنب ہے ناک مین[ف۵] ڈالی جاوے حلق کی بیماری میں اور حلق مین ڈالی جاوے ذات الجنب سے متفق علیہ (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہ[رض] اور رافع بن خدیج[رض] سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تپ بھاپ ہے جہنم کی پس ٹھنڈا کرو اسکو ساتھ پانی کے متفق علیہ (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے انس[رض] سے کہ کہا اذن دیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ افسون کرنے کے چشم زخم مین اور ڈنک مین اور نملہ مین روایت کی یہ مسلم نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ[رض] سے کہ کہا حکم

ف۱ یعنے دست پر دست چلے آتے ہین ۱۲ حق ف۲ تین بار یعنے تین بار یہی علاج بتلایا ۱۲ ف۳ یعنے اور کہا کہ زیادہ ہوا پیٹ چلنا ۱۲ حق ف۴ سچ کہا اللہ نے الخ یعنے خدا نے جو قرآن مین خبر دی ہے کہ شہد مین صحت اور شفا ہے سو سچ ہے یا اُس شخص کی شفا شہد سے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی سے معلوم ہوئی ہوگی اس شخص کا اسہال مواد کی کثرت سے ہوگا اسواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد تجویز کیا تاکہ مواد کو بالکل نکال دیوے جب مواد نکل گیا تو پیٹ بند ہوگیا اس حکمت کو اُسکا بھائی نہ جانتا تھا دست آنے سے گھبراتا تھا ۱۲ ترجمہ شارق صفحہ ۲۹۴ ف۵ ناک مین ڈالی جاوے الخ عرب کی عورتین ورم حلق مین جو اپنے لڑکون کو گانٹی دیتین تھین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں منع کیا اور فرمایا کہ کوٹ کی گانٹی دبا کر وپھر فرمایا کہ کوٹھ مین سات بیماریون کی شفا ہے دو کو بیان کیا پانچ کو نہین مذکور کیا لیکن معلوم کیا چاہیے کہ کوٹھ اگرم خشک ہے حیض اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور زہر کو دفع کرتا ہے اور جماع کی قوت کو زیادہ کرتا ہے اور پیٹ کے کیڑون کو قتل کرتا ہے جبکہ شہد کے ساتھ پیجیے اور جگر اور معدے کے ضعف کو دفع کرتا ہے اور تجاری کر مجار کو شفا دیتا ہے لڑکون کو اکثر سردی کا خلل ہوتا ہے اسواسطے حضرت م نے یہ دوا تجویز کی ۱۲ ف۶ ٹھنڈا کرو اسکو ساتھ پانی کے یہ علاج اُس تپ کو خاص ہے جو دھوپ سے یا گرم غذا اور دوا سے پیدا ہوئی

أمر النبي صلى الله عليه وسلم أن نسترقي من العين متفق عليه (۱۵) وعن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم
رأى في بيتها جارية في وجهها سفعة يعني صفرة فقال استرقوا لها فإن بها النظرة متفق عليه (۱۶) وعن
جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الرقى فجاء آل عمرو بن حزم فقالوا يا رسول الله إنه كانت عندنا رقية
نرقي بها من العقرب وأنت نهيت عن الرقى فعرضوها عليه فقال ما أرى بها بأسا من استطاع منكم أن ينفع
أخاه فلينفعه رواه مسلم (۱۷) وعن عوف بن مالك الأشجعي قال كنا نرقي في الجاهلية فقلنا يا رسول
الله كيف ترى في ذلك فقال اعرضوا علي رقاكم لا بأس بالرقى ما لم يكن فيه شرك رواه مسلم (۱۸) وعن
ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال العين حق فلو كان شيء سابق القدر سبقته العين وإذا استغسلتم
فاغسلوا رواه مسلم **الفصل الثاني** (۱) عن أسامة بن شريك قال قالوا يا رسول الله أفنتداوى قال
نعم يا عباد الله تداووا فإن الله لم يضع داء إلا وضع له شفاء غير داء واحد الهرم رواه أحمد والترمذي
وأبو داود (۲) وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تكرهوا مرضاكم على الطعام
فإن الله يطعمهم ويسقيهم رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ منتر پڑہاویں ہم لوگ سے متفق علیہ (۱۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
دیکہی ام سلمہ کے گہر مین ایک لڑکی اوسکے چہرے مین سفعہ یعنی زردی تہی پس فرمایا حضرت نے کہ منتر پڑہواو واسطے اسکے پس تحقیق اوسکو ہی نظر
متفق علیہ (۱۶) **ترجمہ** اور روایت ہی جابر سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منترون سے پس آئی اولاد عمرو بن حزم
کی پس کہا انہون نے یا رسول اللہ تحقیق ہے ہمارے پاس ایک منتر کہ پڑہتے ہین ہم اسکو ڈنک مارنے بچہو کے سے اور آپنے منع فرمایا ہی منترونسے
پہر عرض کیا انہون نے وہ منتر روبرو حضرت کے پس فرمایا کہ نہین دیکہتا مین اس منتر کا مضائقہ جو شخص کرسکے تم مین سے یہ کہ نفع پہنچاوے
اپنے بہائی کو پس چاہیے کہ نفع پہنچاوے اسکو روایت کی یہ مسلم نے (۱۷) **ترجمہ** اور روایت ہی عوف بن مالک اشجعی رضہ سے کہ کہا تہے ہم پڑہتے
منتر بیچ جاہلیت کے پس عرض کیا ہمنے یا رسول اللہ کس طرح حکم فرماتے ہین آپ اسمین پس فرمایا بیان کرو روبرو میرے منتر اپنے نہین مضائقہ
ان منترون کا جبتک کہ نہو اسمین شرک روایت کی یہ مسلم نے (۱۸) **ترجمہ** اور روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سے فرمایا نظر حق ہے پس اگر ہوتی کوئی چیز بڑہنے والی تقدیر سے تو بڑہ جاتی اُس سے نظر اور جسوقت کہ طلب ہونے کی کیئے جاؤ
تم پس دہوؤ نقل کی یہ مسلم نے **فصل دوسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے اسامہ بن شریک رضہ سے کہ کہا عرض کیا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ
کیا دوا کرین ہم فرمایا کہ ہان اے بندو اللہ کے دوا کرو اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے نہین رکھی ہے کوئی بیماری مگر کہ معین کی اسکی لیئے
شفا سوائے ایک بیماری کہ وہ بڑہاپا ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی عقبہ بن عامر رضہ سے کہ کہا
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ زبردستی کیا کرو یعنی بیمارون کو کھانا کھانے پر اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کھانا کھلاتا ہی اونکو اور پلاتا ہے
اونکو روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے

ف ۱ تحقیق اسکو ہی نظر اسحدیث سے معلوم ہوا کہ نظر کی تاثیر درست ہے اور قرآن اور اسمائے الٰہی سے جہاڑ پہونک کرنا جائز ہے
لیکن جسمین شرک کا مضمون ہو یا اسکے معنے نہ معلوم ہون تو ہرگز درست نہین ۱۲ ترجمہ مشارق صـ ۲۳۹ ف ۲ جبتک نہو اسمین شرک
اسحدیث سے معلوم ہوا کہ ہندی منتر اکثر حرام ہین بلکہ صاف کفر ہین کہ اسمین شرک کا مضمون ہوتا ہے جیسے کلوا بیر اور نونا چماری اور دریا سکہہ
دیا اور ہنومان کی دہائی ہوتی ہے اور اسیطرح وہ منتر بھی حرام ہین جنکے معانی نہ معلوم ہون کہ شاید اسمین بھی شرک ہو ۱۲ ترجمہ مشارق صـ ۲۴۲
ف ۳ نظر حق ہے نظر مین بڑی تاثیر ہے یعنی بعضی نظر لگ جاتی ہے خدا نے اوسمین تاثیر رکھی ہے ۱۲ ف ۴ ہان اے اللہ کے بندو الخ معلوم ہوا
کہ بیماری کا دوا کرنا جائز ہے اگر دوا موافق پڑجاوے تو خدا کے حکم سے شفا ہوتی ہے ۱۲ ف ۵ نہ زبردستی کیا کرو الخ یعنے اسلیے کہ اللہ تعالیٰ
اونکو اور طرح سے قوت دیتا ہے جو کہ نے پینے کے قائم مقام ہو یا اونکو بہوک پیاس پر صبر عطا کرتا ہے اسلیے کہ زندگی اور قوت درحقیقت خدا
کی طرف سے ہے نہ کہانے پینے سے ۱۲ مرقاۃ ۱۲

(۳) وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوٰى اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ مِنَ الشَّوْكَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ (۴) وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَدَاوٰى مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۵) وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَتُ الزَّيْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۶) وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَهَا بِمَا تَسْتَمْشِيْنَ قَالَتْ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ قَالَتْ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ شَيْئًا كَانَ فِيْهِ الشِّفَاءُ مِنَ الْمَوْتِ لَكَانَ فِي السَّنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ (۷) وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ اَنْزَلَ الدَّاءَ وَالدَّوَاءَ وَجَعَلَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءً فَتَدَاوَوْا وَلَا تَدَاوَوْا بِحَرَامٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۸) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيْثِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ (۹) وَعَنْ سَلْمٰى خَادِمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كَانَ اَحَدٌ يَشْتَكِيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِيْ رَاْسِهٖ اِلَّا قَالَ احْتَجِمْ وَلَا وَجَعًا فِيْ رِجْلَيْهِ اِلَّا قَالَ اخْتَضِبْهُمَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۰) وَعَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَكُوْنُ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةٌ

(۳) ترجمہ اور روایت ہی انسؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے داغ دیا اسعد بن زرارہؓ کو بسبب بیماری سرخ بادہ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے (۴) ترجمہ اور روایت ہی زید بن ارقمؓ سے کہ کہا حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دوا کرین ہم ذات الجنب مین ساتھ کُٹ کے اور تیل زیت کے روایت کی یہ ترمذی نے (۵) ترجمہ اور روایت ہی زید بن ارقمؓ سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے زیت اور ورس واسطے علاج ذات الجنب کے روایت کی یہ ترمذی نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے اسماء بیٹی عمیسؓ کی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اُنسے کہ ساتھ کس چیز کے جلاب لیتی ہو تم کہا ساتھ شبرم کے فرمایا کہ گرم ورم ہے کہا اسماءؓ نے پہر جلاب لیا مینے ساتھ سنا کے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتی کوئی چیز کہ ہوتی اُسمین شفا موت سے تو البتہ ہوتی بیچ سنا کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے (۷) ترجمہ اور روایت ہی ابی درداءؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے اوتاری ہے بیماری اور دوا اور مقرر کی ہی واسطے ہر بیماری کے دوا پس دوا کرو لیکن نہ دوا کرو ساتھ حرام چیزون کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوا خبیث سے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے (۹) ترجمہ اور روایت ہی سلمیٰؓ خادمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سے کہ کہا نہین تہا کوئی شکوہ کرتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیماری کا بیچ سر اپنے کے مگر فرماتے بہری ہوئی سینگی کہچواؤ اور نہین شکوہ کرتا درد کا بیچ پاؤن اپنے کے مگر فرماتے مہندی لگاؤ اونکو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی سلمیٰؓ سے کہ کہا نہ پہونچتا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی زخم

ف ۱ ساتھ شبرم کے یہ ایک دانہ ہوتا ہے چنے کے برابر پکا کر اوسکا پانی پیا جاتا ہے ۱۲

ف ۲ مراد خبیث سے نجس یعنی پلید دوا ہے یا حرام اور یہ عام تر ہے اور اسی مین داخل ہے زہر وار یعنی زہر سے دوا کرنا بھی جائز نہین ہے ۱۲ مرقاۃ

ف ۳ درد کا بیچ پاؤن اپنے کے یعنے اُس درد کا جو بسبب حرارت کے ہوتا ۱۲

وَلَا نَكْبَةٌ اِلَّا اَمَرَنِیْ اَنْ اَضَعَ عَلَيْهَا الْحِنَّاءَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ (۱۱) وَعَنْ اَبِیْ كَبْشَةَ الْاَنْمَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلٰى هَامَتِهٖ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ مَنْ اَهْرَاقَ مِنْ هٰذِهِ الدِّمَاءِ فَلَا يَضُرُّهٗ اَنْ
لَا يَتَدَاوٰى بِشَیْءٍ لِشَیْءٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ (۱۲) وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلٰى وَرِكِهٖ
مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۳) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ
اُسْرِیَ بِهٖ اَنَّهٗ لَمْ يَمُرَّ عَلٰى مَلَاءٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَّا اَمَرُوْهُ مُرْ اُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ
التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ (۱۴) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّ طَبِيْبًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ ضِفْدَعٍ يَجْعَلُهَا فِیْ دَوَاءٍ فَنَهَاهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۵) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ فِی الْاَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَزَادَ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَكَانَ
يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشَرَةَ وَتِسْعَ عَشَرَةَ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ (۱۶) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَسْتَحِبُّ الْحِجَامَةَ لِسَبْعَ عَشَرَةَ وَتِسْعَ عَشَرَةَ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ (۱۷) وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ
عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَجَمَ لِسَبْعَ عَشَرَةَ وَتِسْعَ عَشَرَةَ وَاِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ كَانَ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

اور نہ زخم پتھر کا مگر فرماتے مجکو یہ کہ رکھوں مین اوسپر مہندی[1] روایت کی یہ ترمذی نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے ابی کبشہ انماری سے یہ کہ پیغمبر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہری ہوئی سینگی کہچواتے تہے اپنے سر مبارک پر اور درمیان دونوں مونڈہون اپنے کے اور فرماتے جو شخص کہ نکالے
بعض ان خونوں سے پس نہین ضرر کرتا اوسکو یہ کہ نہ دوا کرے کچہ واسطے کسی بیماری کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۱۲) ترجمہ اور
روایت ہے جابرؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگی کہچوائی اپنی کولی پر بسبب موچ[2] کہ آئی تہی آپکی پانو مبارک مین روایت کی
یہ ابوداؤد نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ کہا خبر دی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دین شب معراج کی سے یہ کہ نہین
گذرے اوپر کسی جماعت کے فرشتون مین سے مگر کہ حکم کیا انہون نے حضرتؐ کو کہ حکم کرین اپنی امت کو ساتہ پچہنون[3] کے روایت کی یہ ترمذی
اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے عبدالرحمن بیٹے عثمانؓ کے سے یہ کہ تحقیق ایک
طبیب نے پوچہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کو ڈالنے سے بیچ دوا کے پس منع[4] کیا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے اوسکے سے
روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا تہے رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم سینگی بہری ہوئی کہچواتے
بیچ دو رگون[5] گردن کے اور درمیان[6] مونڈہون کے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور زیادہ کی ترمذی اور ابن ماجہ نے یہ عبارت اور تہے حضرتؐ سینگی
کہچواتے سترہوین تاریخ اور انیسوین تاریخ اور اکیسوین تاریخ (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکہتے تہے پچہنے
یعنی سترہوین تاریخ اور انیسوین تاریخ اور اکیسوین تاریخ روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے
کہ نقل کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ بہری ہوئی سینگی کہچواوے سترہوین اور انیسوین اور اکیسوین کو ہوتی ہے شفا ہر بیماری سے

ف۱ مہندی الخ مہندی سرد خشک ہے اپنی سردی سے زخم کی حرارت کو خشک کرتی ہے اور لہو کے درد کو دفع کرتی ہے ۱۲ ف۲ بسبب موچ کے یعنی جو پاؤن مین موچ آگئی تہی اوس کے علاج کے واسطے ۱۲ ف۳ ساتہ پچہنون کے الخ اگر خونی بیماری ہو تو اوس کا علاج پچہنی لگانا ہے ۱۲ ف۴ پس منع کیا الخ یعنی اوسکو مار کر دوا مین ڈالنا جائز نہین اسواسطے کہ مینڈک پلید ہے یا حرام اور حرام سے دوا کرنا جائز نہین ہے یا اسلیئے کہ اوسکا ضرر اکثر ہے فائدہ سے ۱۲ مرقاۃ ف۵ دو رگون گردن کی کہ دونون طرف گردن کے ہین ۱۲ حی ۱۲ ف۶ اور درمیان مونڈہون کے الخ کاہل وہ مقام ہے جو دونون مونڈہون کے بیچ مین ہے گدی کے نیچے اور ان حدیثون مین حجامت سے مراد سینگی کہچوانا ہے اور لہو نکلوانا ۱۲

رواه ابو داؤد (۱۸) وعن كبشة بنت ابي بكرة ان اباها كان ينهى اهله عن الحجامة يوم الثلثاء ويزعم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يوم الثلثاء يوم الدم وفيه ساعة لا يرقأ رواه ابو داؤد (۱۹) وعن الزهري مرسلا عن النبي صلى الله عليه وسلم من احتجم يوم الاربعاء او يوم السبت فاصابه وضح فلا يلومن الا نفسه رواه احمد وابو داؤد وقال اسند ولا يصح (۲۰) وعنه مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتجم او اطلى يوم السبت او الاربعاء فلا يلومن الا نفسه في الوضح رواه في شرح السنة (۲۱) وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود ان عبد الله راى في عنقي خيطا فقال ما هذا فقلت خيط رقي لي فيه قالت فاخذه فقطعه ثم قال انتم آل عبد الله لاغنياء عن الشرك سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الرقى والتمائم والتولة شرك فقلت لم تقول هكذا لقد كانت عيني تقذف وكنت اختلف الى فلان اليهودي فاذا رقاها سكنت فقال عبد الله انما ذلك عمل الشيطان كان ينخسها بيده فاذا رقي كف عنها انما كان يكفيك ان تقولي كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذهب البأس رب الناس واشف انت الشافي لا شفاء الا شفاءك شفاء لا يغادر سقما رواه ابو داؤد (۲۲) وعن جابر قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۸) ترجمہ اور روایت ہے کبشہ بیٹی ابی بکرہ رضی سے یہ کہ تحقیق اونکا باپ تھے منع کرتے اپنے گھر والوں کو سینگی کھچوانے سے دن منگل کے اور نقل کرتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ دن منگل کا دن خون کا ہے اور اسمین ایک ساعت ہے کہ نہیں تھمتا خون روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۹) ترجمہ اور روایت ہے زہری تابعی سے بطریق ارسال کے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو شخص سینگی کھچوائے دن بدھ کے یا دن ہفتہ کے پھر پہنچے اوسکو کوڑھ پس ملامت کرے مگر نفس اپنے کو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے کہ تحقیق اسناد کی گئی ہے یہ حدیث اور صحیح نہیں ہے وہ اسناد (۲۰) ترجمہ اور روایت ہے زہری سے بطریق ارسال کے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پہری ہوئی سینگی کھچوائے یا لیپ کرے دن ہفتہ کو یا بدھ کو پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو بیچ پہنچ جانے کوڑھ کے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین (۲۱) ترجمہ اور روایت ہے زینب عورت عبد اللہ بن مسعود کی سے کہ تحقیق عبد اللہ نے دیکھا میری گردن مین ایک تاگا پس کہا کیا ہے یہ پس کہا مینے تاگا ہے یہ منتر پڑہا گیا ہے واسطے میرے اسمین کہا زینب نے پس لیا عبد اللہ نے اوس تاگے کو اور ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اوسکو پھر کہا تم اے اہل عبد اللہ کی البتہ بے پروا ہو شرک سے سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق منتر اور منکو اور ٹوٹکے شرک ہین پس کہا مینے کس طرح کہتے ہو اسطرح سے البتہ تحقیق تہی آنکھ میری نکلی پڑتی یہ سبب درد کے اور مین آمد و رفت رکہتی تھی طرف فلانے یہودی کی پس جب منتر پڑھکر دم کیا اوسنے آنکھ پر آرام پایا آنکھ نے پس کہا عبد اللہ نے نہیں ہے درد آنکھ کا مگر کام شیطان کا تھا شیطان چوکتا تھا آنکھ کو اپنے ہاتھ سے پس جب منتر پڑہا گیا باز رہا شیطان آنکھ سے سوا اسکے نہیں کہ تھا کافی تجھکو یہ کہ کہتی تو جیسا کہ تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کھو دے تو بیماری کو اے پروردگار لوگونکا اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا نہیں شفا مگر شفا تیری ایسی شفا کہ نہ چھوڑے بیماری کو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۲) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

ف۱ دن منگل کا دن خون کا ہے یعنے اوسکے غلبے کا دن ہے اور خون بند نہیں ہوتا یعنے اگر پچھنی لگائے یا اوسمین فصد کرائے تو اکثر وقت لہو بند نہیں ہوتا پس ہلاک ہو جاتا ہے لیکن اگر مہینے کی سترہوین تاریخ منگل کا دن واقع ہو تو اوسمین سینگی کھچوانا جائز ہے اسواسطے کہ طبرانی نے معقل بن یسار سے مرفوعا روایت کیا ہے کہ جو منگل کے دن مہینے کی سترہوین پچھنی لگائے وہ سال بھر بیماری سے محفوظ رہتا ہے ۱۲ مرقاۃ ف۲ تحقیق اسناد کی گئی ہے یہ حدیث یعنے اور اسناد متصل ہے ۱۲ ف۳ تیمہ وہ تعویذ ہین جو لڑکے کے گلے مین لٹکائے جاتے ہین اور تولہ سے مراد جادو کی ایک قسم ہے اور بعضون نے کہا کہ حب کے تعویذ مراد ہین اور یہ باطل ہین شرع نے انکو باطل ٹھیرایا ہے اور انکو شرک اسلیے ٹھیرایا کہ جو یہ کام کرتا ہے اونکی تاثیر کا اعتقاد رکھتا ہے اور اسکا انجام شرک ہے ۱۲ مرقاۃ -

عَنِ النُّشْرَةِ فَقَالَ هُوَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗد (۲۳) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا اُبَالِیْ مَا اَتَیْتُ اِنْ اَنَا شَرِبْتُ تِرْیَاقًا اَوْ تَعَلَّقْتُ تَمِیْمَةً اَوْ قُلْتُ الشِّعْرَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِیْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗد (۲۴) وَعَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اكْتَوٰى اَوِ اسْتَرْقٰى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ (۲۵) وَعَنْ عِیْسَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُكَیْمٍ وَبِهٖ حُمْرَةٌ فَقُلْتُ اَلَا تُعَلِّقُ تَمِیْمَةً فَقَالَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّقَ شَیْئًا وُكِلَ اِلَیْہِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗد (۲۶) وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقْیَةَ اِلَّا مِنْ عَیْنٍ اَوْ حُمَةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗد وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ بُرَیْدَةَ (۲۷) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا رُقْیَةَ اِلَّا مِنْ عَیْنٍ اَوْ حُمَةٍ اَوْ دَمٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗد (۲۸) وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ وَلَدَ جَعْفَرٍ تُسْرِعُ اِلَیْہِمُ الْعَیْنُ اَفَاَسْتَرْقِیْ لَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَاِنَّہٗ لَوْ كَانَ شَیْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ لَسَبَقَتْهُ الْعَیْنُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ (۲۹) وَعَنِ الشِّفَاءِ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَتْ ـــــــ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

نشرہ[1] سے پس فرمایا کہ وہ عمل شیطان کا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۳) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رض سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہین پروا کرتا مین ہر عمل سے کہ کرون مین اگر پیون مین تریاق یا لٹکاؤن مین گلے مین منکا[2] یا کہون مین شعر اپنی طرف سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۴) ترجمہ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رض سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ داغ لیوے یا منتر پڑھوا وے پس تحقیق بری[3] ہوا توکل سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے (۲۵) ترجمہ اور روایت ہے عیسے بن حمزہ سے کہ کہا گیا مین عبداللہ بن حکیم کے پاس اس حال مین کہ اونکے بدن پر سرخبادہ تھی پس کہا مینے کیون نہین لٹکاتے تم تعویذ پس کہا عبداللہ نے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ کے اس سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لٹکاوے کسی چیز کو سونپا جاتا[4] ہے طرف اوسکی روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۶) ترجمہ اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین منتر تاثیر کرتا مگر نظر[5] سے یا ڈنگ زہردار سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے بریدہ سے (۲۷) ترجمہ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین تاثیر کرتا منتر مگر نظر سے یا ڈنگ زہردار سے یا خون سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۸) ترجمہ اور روایت ہے اسماء بیٹی عمیس کی سے کہ کہا یا رسول اللہ تحقیق اولاد جعفر طیار کی جلدی پہنچتی ہے طرف اونکے نظر آیا منتر پڑھوا دین ہم اونکے لیئے فرمایا ہان اسلیئے کہ تحقیق اگر ہوتی کوئی چیز سبقت لیجانیوالے تقدیر سے تو سبقت[6] لیجاتی اس سے نظر روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے (۲۹)

ترجمہ اور روایت ہے شفا بیٹی عبداللہ رض کی سے کہ کہا داخل ہوئے رسول خدا

[1] نشرہ الخ نشرہ آسیب جن کے منتر اور علاج کو کہتے ہین ۱۲ [2] یعنے بچون کے گلون مین منکے لٹکانا اس اعتقاد سے کہ نظر نہ لگے شرک ہے مقصود یہ ہے کہ کرنا ان چیزون کا اس شخص کا کام ہے جو بیقید و بے پرواہ ہو یہہ استعمال کرنے نامشروعات کے اور تریاق مین سانپ کا گوشت اور شراب وغیرہ حرام چیزین پڑتی ہین اسلیئے منع ہے اور اگر اسمین حرام چیزین نہ ہون تو کچہ مضایقہ نہین تعویذ اگر خدا کے اسمون سے ہو تو کچہ مضایقہ نہین بلکہ مستحب ہے ۱۲ سید [3] بری ہوا توکل سے الخ یعنے توکل کے اعلے درجے سے ۱۲ [4] سونپا جاتا ہے طرف اسکے یعنے جب اس اعتقاد سے لٹکاوے کہ یہ فائدہ دیتا ہے اور ضرر رد کرتا ہے ۱۲ مرقاۃ معلوم ہوا کہ اگر ایسا اعتقاد نہو تو جائز ہے ۱۲ [5] مگر نظر سے الخ یعنی ان تین کامون مین جہاڑ پہونک کرنا زیادہ فائدہ بخش ہوتا ہے بہ نسبت اور چیزون کی لیکن مراد جہاڑ پہونک کرنا ساتھ اسمار الٰہی کے ہے ۱۲ حق [6] تو سبقت لیجاتی ہے اس سے نظر یعنی نظر بد لگجاتی ہے اور اس سے جہاڑ پہونک کرنا جائز ہے جبتک کہ اسمین شرک کا مضمون نہو لیکن اگر تقدیر مین خیر لکہی ہو تو نظر بد کچہ ضرر نہین کر سکتی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عِنْدَ حَفْصَۃَ فَقَالَ اَلَا تُعَلِّمِیْنَ ھٰذِہٖ رُقْیَۃَ النَّمْلَۃِ کَمَا عَلَّمْتِیْھَا الْکِتَابَۃَ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ

(۳۰) **وَعَنْ** اَبِیْ اُمَامَۃَ بْنِ سَہْلِ بْنِ حُنَیْفٍ قَالَ رَاٰی عَامِرُ بْنُ رَبِیْعَۃَ سَہْلَ بْنَ حُنَیْفٍ یَغْتَسِلُ فَقَالَ وَاللّٰہِ مَا رَاَیْتُ کَالْیَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَۃٍ قَالَ فَلُبِطَ سَہْلٌ فَاُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقِیْلَ لَہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَلْ لَکَ فِیْ سَہْلِ بْنِ حُنَیْفٍ وَاللّٰہِ مَا یَرْفَعُ رَاْسَہٗ فَقَالَ ھَلْ تَتَّھِمُوْنَ لَہٗ اَحَدًا فَقَالُوْا نَتَّھِمُ عَامِرَ بْنَ رَبِیْعَۃَ قَالَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَامِرًا فَتَغَلَّظَ عَلَیْہِ وَقَالَ عَلَامَ یَقْتُلُ اَحَدُکُمْ اَخَاہُ اَلَا بَرَّکْتَ اغْتَسِلْ لَہٗ فَغَسَلَ لَہٗ عَامِرٌ وَجْھَہٗ وَیَدَیْہِ وَمِرْفَقَیْہِ وَرُکْبَتَیْہِ وَاَطْرَافَ رِجْلَیْہِ وَدَاخِلَۃَ اِزَارِہٖ فِیْ قَدَحٍ ثُمَّ صُبَّ عَلَیْہِ فَرَاحَ مَعَ النَّاسِ لَیْسَ لَہٗ بَاْسٌ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَرَوَاہُ مَالِکٌ وَفِیْ رِوَایَتِہٖ قَالَ اِنَّ الْعَیْنَ حَقٌّ تَوَضَّاْ لَہٗ فَتَوَضَّاَ لَہٗ (۳۱) **وَعَنْ** اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَیْنِ الْاِنْسَانِ حَتّٰی نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ فَلَمَّا نَزَلَتْ اَخَذَ بِھِمَا وَتَرَکَ مَا سِوَاھُمَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ

(۳۲) **وَعَنْ** عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَلْ رُئِیَ فِیْکُمُ الْمُغَرِّبُوْنَ قُلْتُ وَمَا الْمُغَرِّبُوْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم اُسحالمین کہ مین تھی نزدیک حفصہؓ کے پس فرمایا کیا نہین سکھلاتی تو حفصہؓ کو منتر نملہ کا جیسا کہ سکھلایا تو نی اُسکو لکھنا روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳۰) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو امامہؓ بیٹے سہل بیٹے حنیف کے سے کہ کہا دیکھا عامر بن ربیعہؓ نے سہل بن حنیف کو نہاتے پس کہا عامرؓ نے قسم ہے اللہ کی نہین دیکھا مینے کوئی دن مانند آجکی دنکی اور نہ جلد کسی پردہ نشین کی مانند جلد سہل کے کہا ابو امامہؓ نے پس گرایا گیا سہل پس لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا گیا واسطے رسول اللہ کے اے رسول خدا کی کیا ہے آپکو رغبت بیچ علاج کرنے سہل بن حنیفؓ کی قسم ہے اللہ کی نہین اُٹھا سکتا وہ سر اپنا پس فرمایا حضرتؐ نے کیا گمان کرتے ہو تم کسی پر کہ اُسکو نظر لگائی ہے پس کہا لوگون نے کہ گمان کرتے ہین ہم عامر بن ربیعہ پر کہا راوی نے پس بلایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عامرؓ کو اور سخت کہا اُسکو اور فرمایا کس واسطے قتل کرتا ہے ایک تمہارا اپنی بھائی کو کیون نہ دعا دی تو نے شاباش برکت کی دھو سہل کے لیے پس دھویا سہل کیلیے عامرؓ نے مونہ اپنا اور ہاتھ اپنے اور کہنیان اپنی اور گھٹنے اپنے اور سر اپنے دونون پاؤن کی انگلیون کے اور اعضا ازار کے اندر کو ایک پیالہ مین پھر ڈالا گیا پانی سہل پر پس چلا سہل اوٹھکر ساتھ لوگون کے اُسحالمین کہ نہ تھا اوسکو کچھ خلل روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین اور نقل کی یہ مالک نے اور مالک کی روایت مین یون آیا ہے کہ فرمایا حضرتؐ نے تحقیق نظر حق ہے وضو کرے واسطے اسکے پس وضو کیا واسطے اوسکے (۳۱) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو سعید خدریؓ سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے جنون سے اور لوگ آدمی کی سے یہانتک کہ اُتریں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پس جب اُتریں شروع کی حضرتؐ نے پناہ مانگنی ساتھ ان دونون کے اور چھوڑ دی پناہ پکڑنی سوا ان دونون کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے (۳۲) **ترجمہ** اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دکھلائی دیتے ہین تمہارے اندر مغربون کہا مینے کہ کون ہین مغربون

ف۱ جیسا کہ الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورتون کو لکھنے کا کام سیکھنا جائز ہے یا احتمال ہے کہ سلف کو جائز ہو نہ خلف کو واسطے فساد عورتون کے اس زمانے مین اور احتمال ہے یہ کہ حضرتؐ کی بیبیون کا کام ہو ۱۲ مرقاۃ معلوم ہوا کہ عورتون کو منتر سیکھنا اور جھاڑ پھونک کرنا جائز ہے ۱۲ **ف۲** دھو سہل کے لیے الخ نووی نے کہا کہ نظر لگانیوالا وضو اسطرح کرے کہ ایک پیالہ پانی کا لایا جاوے پھر نظر لگانیوالا پانی کا ایک چلو لیکر کلی کرے پھر اُسی پیالے مین ڈالدے پھر پانی لیکر اوسی مین اپنا منہ دھووے پھر بائین ہاتھ سے پانی لیکر داہنا ہاتھ دھووے پھر داہنے ہاتھ سے پانی لیکر بایان ہاتھ دھووے پھر بائین ہاتھ سے اپنی داہنی کہنی پھر داہنے ہاتھ سے بائین کہنی دھووے اور کہنی اور ہتیلی کے بیچ کا بازو نہ دھووے پھر داہنا پاؤن دھووے پھر بایان پہلے دستور سے یہ سب اعضا پیالے مین دھووے پھر اپنی ازار کا اندر پھر اوس پانی کو پیچھے سے اوسکے سر پر ڈالدے ۱۲ طیبی **ف۳** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نظر بد اور آسیب جن وغیرہ کیواسطے ان دونون سورتون سے جھاڑ پھونک کرنا چاہیے ۱۲

قَالَ الَّذِيْنَ يَشْتَرِكُ فِيْهِمُ الْجِنُّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ فِيْ بَابِ التَّرَجُّلِ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** (۱) **عَنْ** اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعِدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ وَالْعُرُوْقُ اِلَيْهَا وَارِدَةٌ فَاِذَا صَحَّتِ الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالصِّحَّةِ وَاِذَا فَسَدَتِ الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالسَّقَمِ (۲) **وَعَنْ** عَلِيٍّ قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّيْ فَوَضَعَ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ فَلَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ فَنَاوَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَعْلِهٖ فَقَتَلَهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَّلَا غَيْرَهٗ اَوْ نَبِيًّا وَغَيْرَهٗ ثُمَّ دَعَا بِمِلْحٍ وَّمَاءٍ فَجَعَلَهٗ فِيْ اِنَاءٍ ثُمَّ جَعَلَ يَصُبُّهٗ عَلٰى اِصْبَعِهٖ حَيْثُ لَدَغَتْهُ وَيَمْسَحُهَا وَيُعَوِّذُهَا بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ (۳) **وَعَنْ** عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ اَرْسَلَنِيْ اَهْلِيْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ وَّكَانَ اِذَا اَصَابَ الْاِنْسَانَ عَيْنٌ اَوْ شَيْءٌ بَعَثَ اِلَيْهَا مِخْضَبَةً فَاَخْرَجَتْ مِنْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تُمْسِكُهٗ فِيْ جُلْجُلٍ مِّنْ فِضَّةٍ فَخَضْخَضَتْهُ لَهٗ فَشَرِبَ مِنْهُ قَالَ فَاطَّلَعْتُ فِي الْجُلْجُلِ فَرَاَيْتُ شَعَرَاتٍ حُمْرًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۴) **وَعَنْ** اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا وہ لوگ ہین کہ شریک ہوتے ہین اُنمین جن روایت کی یہ ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث ابن عباسؓ کی کہ سرا اوس کا خیر ما تداویتم ہے بیچ باب ترجل کے **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معدہ آدمی کا بہ نسبت بدن کے مانند حوض کے ہے اور رگین طرف معدہ کے آنیوالی ہین پس جسوقت تندرست ہوتا ہے معدہ پھرتی ہین رگین ساتھ تندرستی کے اور جب فاسد ہوتا ہے معدہ پھرتی ہین رگین ساتھ بیماری کے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے علیؓ سے کہ کہا اُسوقت کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات نماز پڑھتے پس رکھا ہاتھ اپنا زمین پر پس کاٹا حضرتؐ کی اُنگلی مین بچھونے پس مارا اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ پاپوش اپنی کے پس مار ڈالا اُسکو پس جبکہ پھرے حضرتؐ نماز سے فرمایا لعنت کرے اللہ بچھو کو کہ نہین چھوڑتا نمازی کو اور نہ غیر نمازی کو یا فرمایا نبی کو اور نہ غیر نبی کو پھر منگوایا نمک اور پانی اور کیا اوسکو ایک باسن مین پھر شروع کیا کہ ڈالتے تھے اُسکو اپنی اُنگلی پر اوس جگہ کہ کاٹا تھا بچھونے اور ملتے تھے اونگلی کو اور پڑھتے تھے اُسپر قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس نقل کین یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی عثمان بن عبداللہ بن موہب سے کہ کہا بھیجا مجکو اہل میری نے طرف ام سلمہؓ کے ساتھ پیالے پانی کے اور تھی عادت جسوقت کہ پہنچتی آدمی کو نظر یا کچھ اور مرض بھیجتا طرف ام سلمہؓ کی ایک بڑا پیالہ پس نکالتین ام سلمہؓ بال پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور تھین رکھتین بال کو بیچ نلکے چاندی کے پس ہلاتین اوسکو اوسکے لیے پس پیتا وہ اُس پانی سے کہا راوی نے پس جھانککر دیکھا مینے نلی مین پس دیکھے مینے کتنے ایک بال سرخ روایت کی یہ بخاری نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کتنے ایک آدمیونے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ مین سے

---

۱ شریک ہوتے ہین انکمین یعنی جماع کے وقت اللہ کا نام لیکر صحبت کرنی چاہیے نہین تو نطفے مین شیطان شریک ہوتا ہے ۱۲
۲ پھرتی ہین رگین ساتھ تندرستی کے یعنے ساتھ رطوبات جیدہ اور صالح غذا کے کہ سبب صحت بدن کا ہے ۱۲
۳ پھرتی ہین رگین ساتھ بیماری کے یعنی ساتھ رطوبت فاسدہ کے کہ سبب بیماری بدن کا ہے ۱۲
۴ پس کاٹا الخ مراد معوذتین سے سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہین ۱۲
۵ بیچ نلی چاندی کے الخ کہا طیبی نے چاندی کا استعمال .... یہان تھا مانند ڈالنے ریشم کے خانے کعبے پر واسطے تعظیم کے اور بال سرخ خلقی تھے یا مہندی مین رنگے ہوئے تھے ۱۲ لمعات

قالوا لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الکماۃ جدری الارض فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الکماۃ من المن وماؤھا شفاء للعین والعجوۃ من الجنۃ وھی شفاء من السم قال ابو ھریرۃ فاخذت ثلثۃ اکمؤ او خمسا او سبعا فعصرتھن وجعلت ماءھن فی قارورۃ وکحلت بہ جاریۃ لی عمشاء فبرأت رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن (۵) **وعنہ** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لعق العسل ثلث غدوات فی کل شھر لم یصبہ عظیم من البلاء (۶) **وعن** عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالشفائین العسل والقرآن رواھما ابن ماجۃ والبیھقی فی شعب الایمان وقال والصحیح ان الاخیر موقوف علی ابن مسعود (۷) **وعن** ابی کبشۃ الانماری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتجم علی ھامتہ من الشاۃ المسمومۃ قال معمر فاحتجمت انا من غیر سم کذلک فی یافوخی فذھب حسن الحفظ عنی حتی کنت القن فاتحۃ الکتاب فی الصلوۃ رواہ رزین (۸) **وعن** نافع قال قال ابن عمر یا نافع ینبغ بی الدم فاتنی بحجام واجعلہ شابا ولا تجعلہ شیخا ولا صبیا قال وقال ابن عمر سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الحجامۃ علی الریق امثل وھی تزید فی العقل وتزید فی الحفظ وتزید الحافظ حفظا

کہا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ کھمبی چیچک ہے زمین کی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھمبی ف١ قسم من سے ہے اور پانی اسکا شفا ہی واسطے آنکھ کے اور عجوہ بہشت سے ہے اور وہ شفا ہے زہر سے کہا ابوہریرہ نے پس لین مین نے تین کھمبیان یا پانچ یا سات پس نچوڑا مینے اونکو اور رکھا مینے اونکا پانی شیشہ مین اور بطور سرمہ کے دیا مینے اوسکو ایک اپنی لونڈی چندھی کی آنکھ مین پس اچھی ہوگئی وہ روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن ہے (۵) ترجمہ اور روایت ہی انہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چاٹے شہد تین دن ہر مہینے مین صبح کو نہین پہنچتی اوسکو بڑی بلا (۶) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو دو شفاؤن کو کہ شہد اور قرآن ہین نقل کین یہ دونو حدیثین ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور کہا بیہقی نے صحیح یہ ہے کہ حدیث دوسری مرفوع نہین ہے بلکہ موقوف ہی ابن مسعود پر (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابو کبشہ انماری سے بیتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لیئے درمیان سر پر بسبب کھانی بکری زہردار کے سو کہا معمر نے پس پچھنے لیے مینے بغیر زہر کے اسیطرح سر درمیان سر پر پس جاتی رہی خوبی حافظہ کی مجھسے یہانتک کہ سکھلایا جاتا تہا مین الحمد نماز مین روایت کی یہ رزین نے (۸) ترجمہ اور روایت ہی نافع سے کہ کہا کہا ابن عمر نے اے نافع جوش کیا ہے میرے بدن مین خون نے پس بلا لا میرے پاس سینگی والیکو کہ پچھنی لون اور اختیار کر جوان کو اور نہ اختیار کر بوڑہے کو اور نہ لڑکے کو کہا نافع نے اور کہا ابن عمر نے کہ سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے ہوئی سینگی کھچوانی نہار منہ بہتر ہے اور زیادہ کرتی ہے عقل مین اور زیادہ کرتی ہی حفظ مین اور زیادہ کرتی ہی حافظ کو حافظہ

ف١ کھمبی قسم من سے ہے یعنی بلا مشقت تخم ریزی وغیرہ کے نکلتی ہے جب اصحاب نے یہ بات ازراہ مذمت کھمبی کی کہی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکی تعریف کی کہا نووی نے کہ کہا بعض نے کہ نرا پانی کھمبی کا شفا ہے اور بعض نے کہا ملا کر ساتھہ کسی دوا کے اور صحیح یہ ہے کہ نرا پانی اسکا شفا ہے مطلق ۱۲ مظاہر حق ف٢ لازم پکڑو دو شفاؤن کو کہ شہد اور قرآن مین قرآن شفا ہے بیماری ظاہر اور باطن کی چنانچہ فرمایا ہدے وشفا اور شہد مین شفا ہے بسبب اس قول اللہ تعالیٰ کے فیہ شفاء للناس ۱۲ لمعات ف٣ پس جاتی رہی خوبی حافظہ کی مجھسے معلوم ہوا کہ خون نکلوانا سر مین سے بغیر علت باعث ضرر حافظہ کا ہے ۱۲ لمعات ف٤ اختیار کر جوان کو یعنے قوی سینگی اچھی طرح کھینچے گا اور مراد اس حدیث مین دفع غلبہ ہے جو مہینے کی سترہوین تاریخ کو واقع ہو پس اسمین اور گیتہ کی حدیث کے درمیان کچھ منافات نہین ۱۲ لمعات و مرقاۃ ف٥ اور زیادہ کرتی ہے حفظ مین یعنے اوسکو کہ حافظہ نہین رکھتا اور زیادہ کرتی ہے حافظ کو حافظہ یعنے کمال حافظہ۔

فَمَنْ كَانَ مُحْتَجِمًا فَيَوْمَ الْخَمِيسِ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْاَحَدِ فَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الثُّلَثَاءِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ فَاِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِىْ اُصِيْبَ بِهٖ اَيُّوْبُ فِى الْبَلَاءِ وَمَا يَبْدُوْ جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ اِلَّا فِىْ يَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ اَوْ لَيْلَةِ الْاَرْبِعَاءِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ (۸) **وَعَنْ** مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَامَةُ يَوْمَ الثُّلَثَاءِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ دَوَاءٌ لِدَاءِ السَّنَةِ رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْكِرْمَانِىُّ صَاحِبُ اَحْمَدَ وَلَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِذٰلِكَ هٰكَذَا فِى الْمُنْتَقٰى وَرَوٰى رَزِيْنٌ نَحْوَهٗ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

بَابُ الْفَالِ وَالطِّيَرَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) **عَنْ** اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَالُ قَالُوْا وَمَا الْفَالُ قَالَ اَلْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا اَحَدُكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَفِرَّ مِنَ الْمَجْذُوْمِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْاَسَدِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ (۳) **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ فَقَالَ اَعْرَابِىٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا بَالُ الْاِبِلِ تَكُوْنُ فِى الرَّمْلِ لَكَاَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيُخَالِطُهَا الْبَعِيْرُ الْاَجْرَبُ فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ اَعْدَى الْاَوَّلَ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ (۴) **وَعَنْهُ**

پس جو شخص کہ ہو سینگی کھچوانیوالا پس کھچواوے دن جمعرات کے اوپر نام اللہ تعالیٰ کے اور بچو سینگی کھچوانے سے دن جمعہ کو اور دن ہفتہ کو اور دن اتوار کے پس سینگی کھچواؤ پیر کے دن اور منگل کے دن اور بچو سینگی کھچوانے سے دن بدھ کو اسلیے کہ وہ ایسا دن ہے کہ پڑے اوسمین حضرت ایوب بلامین اور نہین ظاہر ہوتا جذام اور نہ کوڑہ مگر بیچ دن بدھ کو یا بدھ کی رات روایت کی یہ ابن ماجہ نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے معقل ابن یسار سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر ہوئی سینگی کھچوائی منگل کے دن سترھوین تاریخ مہینے کی سے دوا ہے واسطے بیماری برس روز کے روایت کی یہ حرب بن اسمٰعیل کرمانی نے کہ مصاحب ہے امام احمد بن حنبل کا اور نہین اسناد اس حدیث کی ایسی قوی اسیطرح سے ہے منتقی مین اور روایت کی رزین نے مانند اسکے ابو ہریرہ سے یہ باب ہے بیچ بیان فال اور طیرہ کے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین شگون بد اور بہترین اوسکی فال ہے عرض کیا صحابہ نے اور کیا ہے فال فرمایا کلمہ اچھا کہ سنے اوسکو ایک تمہارا متفق علیہ (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے انہین سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہے لگنا بیماری کا اور نہ شگون بد اور نہ ہامہ اور نہ صفر اور بھاگ تو جذام والے سے جیسا کہ بھاگتا ہے تو شیر سے روایت کی یہ بخاری نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے انہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین ہے عدوی اور نہ ہامہ ہے اور نہ صفر ہے پس کہا ایک اعرابی نے یا رسول اللہ پس کیا حال ہے اونٹوں کا کہ ہوتے ہین ریگستان مین گویا کہ وہ ہرن ہین پس ملتا ہے انمین ایک اونٹ خارشتی پس خارشتی کر دیتا ہے اوروں کو پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کس نے خارشتی کیا ہے پہلے کو روایت کی یہ بخاری نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے انہین

ف منگل کے دن الخ منگل کے دن پچھنی لینے مین روایتین مختلف آئی ہین پس لائق ہے یہ کہ پرہیز کرے اوس سے جبتک کہ اوسکی ضرورت نہو مرقاۃ ۱۲ **ف** نہین شگون بد الخ عرب کا دستور تھا چڑیان اور جانورون کی آواز پر شگون بد لیتے تھے سو اسکو حضرت نے منع فرمایا کہ یہ وہم اور خیال ہے بحکم خدا کے کچھ نہین ہو سکتا اور فال اسکو کہتے ہین کہ کسی سے لفظ سنکے نیک گمان کرنا خدا کے بہروسے پر جیسے بیمار سالم کے لفظ سنکر یونگمان کرے کہ مین خدا کے فضل سے صحیح اور سالم ہون اور جو یہ فال نامے جیلون مین مشہور ہو رہا ہے انمین فال دیکھنا ہرگز درست نہین انمین تو خوف کفر ہے غیب کی بات سوا خدا کے کسیکو معلوم نہین ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۱۳۵ **ف** اور بھاگ تو جذام والے سے الخ اس بیماری سے آدمی کو نفرت ہوتی ہے تو بیمار کو زیادہ تر رنج آتا ہے اسواسطے اسکی صحبت منع فرمائی ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۹ **ف** نہین ہے عدوی الخ یعنے بیماریکا لگ جانا کفار عرب کا اعتقاد تھا کہ بیماری کو طاقت ہے کہ خود دوسرے آدمی کو لگ جاتی ہے سو فرمایا کہ یہ غلط بات ہے اور ہامہ الو ہے جب کسیکے گھر پر آبیٹھتا ہے اور بولتا ہے تو وہ گھر ویران ہو جاتا ہے یا کوئی مرجاتا ہے فرمایا کہ یہ بات بھی غلط ہے اور مراد صفر سے مہینا ہے جو محرم کے بعد آتا ہے لوگون کا اعتقاد ہے کہ اسمین بلائین اترتی ہین

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰی وَلَا ھَامَۃَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفَرَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۵) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا عَدْوٰی وَلَا صَفَرَ وَلَا غُوْلَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۶) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِیْدِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَانَ فِیْ وَفْدِ ثَقِیْفٍ رَجُلٌ مَجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّا قَدْ بَایَعْنَاکَ فَارْجِعْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

(۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَفَاءَلُ وَلَا یَتَطَیَّرُ وَکَانَ یُحِبُّ الْاِسْمَ الْحَسَنَ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ (۲) وَعَنْ قَطَنِ بْنِ قَبِیْصَۃَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِیَافَۃُ وَالطَّرْقُ وَالطِّیَرَۃُ مِنَ الْجِبْتِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ (۳) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الطِّیَرَۃُ شِرْکٌ قَالَہٗ ثَلٰثًا وَمَا مِنَّا اِلَّا وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یُذْھِبُہٗ بِالتَّوَکُّلِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمٰعِیْلَ یَقُوْلُ کَانَ سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ یَقُوْلُ فِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ وَمَا مِنَّا اِلَّا وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یُذْھِبُہٗ بِالتَّوَکُّلِ ھٰذَا عِنْدِیْ قَوْلُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ (۴) وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِیَدِ مَجْذُوْمٍ فَوَضَعَھَا مَعَہٗ فِی الْقَصْعَۃِ وَقَالَ کُلْ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ (۵) وَعَنْ سَعْدِ بْنِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیماری کا لگنا اور نہ ہامہ ہے اور نہ نوء ہے اور نہ صفر ہے روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں لگنا بیماری کا اور نہ صفر ہے اور نہ غول ہے روایت کیا اسکو مسلم نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن شرید سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا تھا بیچ جماعت ثقیف کے ایک شخص جذام والا پس بھیجا طرف اسکی نبی نے ایک شخص کو یہ کہنے کے لیے کہ تحقیق ہم نے بیعت کی تجھ سے پس پھر جا روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فال لیتے اور شگون بد نہ لیتے اور تھے دوست رکھتے نام نیک کو روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں (۲) ترجمہ اور روایت ہے قطن بیٹے قبیصہ کے سے کہ روایت کی اوسنے اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پرندہ کا اوڑانا اور لکیریں ڈالنا اور شگون بد لینا جبت سے ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہ روایت کی اوسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شگون بد لینا شرک ہے فرمائی یہ بات تین بار اور نہیں ہم میں کوئی مگر ولیکن خدا تعالے لیجاتا ہے اوسکو بسبب توکل کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے کہا ترمذی نے کہ سنا میں نے محمد بن اسمعیل بخاری سے کہتے تھے کہ تھا سلیمان بن حرب کہتا اس حدیث میں کہ وما منا الا ولکن اللہ یذہبہ بالتوکل یہ کلام نزدیک میرے قول ابن مسعودؓ کا ہے (۴) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پکڑا ہاتھ جذام والے کا اور رکھا اوسکو ساتھ اپنے بیچ پیالے کے اور فرمایا کہا اعتماد کرتا ہوں میں ساتھ اللہ کے اور توکل کرتا ہوں اوسپر روایت کی یہ ابن ماجہ نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے سعد بن

ف ۱ اور نہ نوء ہے الخ نوء کے معنے ہیں غروب ہونا ایک تارے کا اور نکلنا اور تارے کا عرب لوگ گمان کرتے تھے کہ مینہ اسی سبب سے برستا ہے جیسے ہندو کہتے ہیں کہ فلانے نچھتر سے مینہ برستا ہے پس شرع نے اس اعتقاد کو باطل کیا ہے لمعات و مرقاۃ ف ۲ اور نہ غول ہے یعنے دیو بھوت ضرر دینے کا مالک نہیں یہ گمان تھا کہ جنگل میں دیو بھوت رنگ برنگ شکلیں بناتے ہیں اور لوگوں کو راہ سے بہکاتے ہیں اور ضرر رسانی کے ملک ہیں سو فرمایا کہ یہ بھی غلط بات ہے بدون حکم کے چاہے کوئی کچھ نہیں کرسکتا تم تمام جہان کے مالک خدا کو کیوں بھولتے ہو اور ادہر ادہر کیوں بھٹکاتے ہو دوسری حدیث میں آیا ہے کہ جب جنگل میں تمکو دیو بھوت نظر آئے تو تم اذان کہا کرو کچھ ضرر نہوگا معارج و مشارق ف ۳ تحقیق بیعت کی ہم نے تجھ سے الخ ثقیف کی قوم مسلمان ہوکر حضرتؐ پاس آئی انمیں ایک کوڑھی تھا حضرتؐ نے انکو اپنے پاس نہ بلایا بلکہ کہلا بھیجا کہ تو اپنے گھر جا تیرا اسلام قبول ہے حضرتؐ نے اسواسطے اسکو نہ بلایا کہ کہیں اسکو لوگ حقیر نہ جانیں اسکو رنج نہ ہو اور یہ جو بعضے لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ بیماری لگجاتی ہے اسواسطے حضرتؐ نے نہ بلایا سو غلط بات ہے اسواسطے کہ اور حدیث میں آیا ہے کہ حضرتؐ نے کوڑھی کو اپنے ساتھ کھلایا اور اگر اسکی صحبت سے پرہیز کرے تو بھی درست ہے اسکا حکم اور حدیث میں ثابت ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ف ۴ عیافہ کے معنے ہیں پرندہ کا اڑانا اور فرق درمیان عیافت اور طیرہ کے یہ ہے کہ طیرہ عام ہے جتنی شگون بد لیا جاوے پرندہ یا اور جانور سے

مالک ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا هامة ولا عدوی ولا طیرة وان تکن الطیرة فی شیء ففی الدار والفرس والمرأة رواه ابوداؤد (۶) **وعن** انس ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یعجبه اذا خرج لحاجته ان یسمع یا راشد یا نجیح رواه الترمذی (۷) **وعن** بریدة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان لا یتطیر من شیء فاذا بعث عاملا سال عن اسمه فاذا اعجبه اسمه فرح به ورای بشر ذلك فی وجهه وان کره اسمه رای کراهیة ذلك فی وجهه واذا دخل قریة سال عن اسمها فان اعجبه اسمها فرح به ورای بشر ذلك فی وجهه وان کره اسمها رای کراهیة ذلك فی وجهه رواه ابوداؤد (۸) **وعن** انس قال قال رجل یا رسول الله انا کنا فی دار کثیر فیها عددنا واموالنا فتحولنا الی دار قل فیها عددنا واموالنا فقال صلی الله علیه وسلم ذروها ذمیمة رواه ابوداؤد (۹) **وعن** یحیی بن عبد الله بن بحیر قال اخبرنی من سمع فروة بن مسیك یقول قلت یا رسول الله عندنا ارض یقال لها ابین وهی ارض ریفنا ومیرتنا وان وباءها شدید فقال دعها عنك فان من القرف التلف رواه ابوداؤد

الفصل الثالث

(۱) **عن** عروة بن عامر قال ذکرت الطیرة

مالک سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہامہ اور نہیں ہے عدوی اور نہیں ہے شگون بد اور اگر ہوتا شگون بد کسی چیز میں تو ہوتا گھر میں اور گھوڑے میں اور عورت میں روایت کی یہ ابوداؤد نے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آتا اونکو جس وقت نکلتے واسطے کسی کام کے یہ کہ سنیں اے راشد اے نجیح روایت کی یہ ترمذی نے (۷) **ترجمہ** اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ نہ شگون بد لیتے تھے کسی چیز سے پھر جس وقت کہ بھیجنے لگتے عامل کو پوچھتے نام اوسکے سو اگر پس جس وقت اچھا لگتا آپکو نام اوسکا خوش ہوتے ساتھ اوسکے اور دیکھی جاتی خوشی اوسکی بیچ چہرہ اونکے کے اور اگر مکروہ جانتے نام اوسکا دیکھی جاتی ناخوشی اوسکی بیچ چہرہ مبارک اونکے کے اور جس وقت کہ داخل ہوتے کسی بستی میں پوچھتے نام اوسکے سے پس اگر اچھا لگتا اونکو نام اوسکا خوش ہوتے ساتھ اوسکے اور دیکھی جاتی خوشی اوسکی بیچ چہرہ مبارک اونکے کے اور اگر مکروہ رکھتے نام اوسکا دیکھی جاتی ناخوشی اوس کی بیچ چہرہ مبارک اونکے کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے (۸) **ترجمہ** اور روایت ہے انس سے کہ کہا کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق ہم تھے ایک گھر میں بہت تھے اوسمیں عدد ہمارے اور مال ہمارے پس نقل مکان کیا ہمنے طرف ایک اور گھر کے کم ہو گئے اوسمیں عدد ہمارے اور مال ہمارے پس فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دو اوس گھر کو اسحالمیں کہ برا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے (۹) **ترجمہ** اور روایت ہے یحیی بیٹے عبد اللہ بیٹے بحیر کے سے کہ کہا خبر دی مجکو اس شخص نے کہ سنا فروہ بیٹے مسیک کے سے کہ کہتا تہا کہ کہا مینے یا رسول اللہ نزدیک ہمارے ایک زمین ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو ابین اور وہ زمین ہے زراعت ہماری کی اور غلہ ہمارے کی اور تحقیق وبا اوسکی سخت ہے پس فرمایا کہ چھوڑ اوسکو داخل ہونے سے اپنے کیونکہ قریب ہونے بیماری سے پیدا ہوتا ہے تلف یعنی ہلاک روایت کیا اسکو ابوداؤد نے **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے عروہ بیٹے عامر سے کہا ذکر ہوا شگون بد کا

سلہ اور اگر ہوتا شگون بد الخ یہ حدیث بطریق فرض کے ہے اور عورت کی نامبارکی یہ کہ بد مزاج ہو اور گھوڑے کی نامبارکی یہ کہ شریر اور بدذات ہو اور گھر کی نامبارکی یہ کہ تنگ ہو اور اسکا ہمسایہ بد ہو ۱۲ ترجمہ مشارق

۲۹ سلہ اے راشد یعنی سیدھی راہ پانے والا اور نجیح یعنی مطلب پانے والا ۱۲ **سلہ** دیکھی جاتی ناخوشی اسکی الخ یہ شگون بد نہیں لیتے جس کام کا آپ ارادہ رکھتے تھے اس سے باز نہیں آتے تھے ۱۲ **سلہ** چھوڑ دو اسکو اسحالمیں کہ وہ برا ہے انکے دل میں یہ بات جم گئی تھی نقصان خرابی بسبب رہنے کے اسمیں ہے پس فرمایا کہ اس سے نکل آویں تا کہ وہم کا بالکل منقطع ہو جاوے اور شرک کے ورطہ میں نہ پڑیں ۱۲ مرقاۃ

سلہ یہ عدوے کے قبیلے سے نہیں بلکہ طب کے قاعدے پر مبنی ہے اس واسطے کہ عمدہ ہوا بدن کی صلاحیت کا سبب ہے اور خراب ہوا بدن کی بیماری اور ہلاکی کا سبب ہے ۱۲ مرقاۃ۔

عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال احسنہا الفال ولا ترد مسلما فاذا رای احدکم ما یکرہ فلیقل اللہم لا یاتی بالحسنات الا انت ولا یدفع السیئات الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ رواہ ابو داود مرسلا

باب الکہانۃ

الفصل الاول

(۱) **عن** معاویۃ بن الحکم قال قلت یا رسول اللہ امورا کنا نصنعہا فی الجاہلیۃ کنا ناتی الکہان قال فلا تاتوا الکہان قال قلت کنا نتطیر قال ذلک شیء یجدہ احدکم فی نفسہ فلا یصدنکم قال قلت ومنا رجال یخطون قال کان نبی من الانبیاء یخط فمن وافق خطہ فذاک رواہ مسلم (۲) **وعن** عائشۃ قالت سال اناس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الکہان فقال لہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہم لیسوا بشیء قالوا یا رسول اللہ فانہم یحدثون احیانا بالشیء یکون حقا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلک الکلمۃ من الحق یخطفہا الجنی فیقرہا فی اذن ولیہ قر الدجاجۃ فیخلطون فیہا اکثر من مائۃ کذبۃ متفق علیہ (۳) **وعنہا** قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان الملئکۃ تنزل فی العنان وھو السحاب فتذکر الامر قضی فی السماء فتسترق الشیاطین السمع فتسمعہ

نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ بہتر انمین سے فال ہے اور نہ روکے شگون بد کسی مسلمان کو پس جس وقت کہ دیکھے ایک تمہارا اُس چیز کو کہ ناخوش رکھتا ہے پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی نہیں لاتا نیکیون کو مگر تو اور نہیں دور کرتا برائیون مگر تو اور نہیں ہے پہیرنا برائی سے اور نہ قوت نیکی پر مگر ساتہ توفیق خدا کی روایت کیا اسکو ابوداود نے بطریق ارسال کے **باب** ہے بیچ بیان کہانت کے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہے معاویہ بیٹے حکم کے سے کہ کہا مینے یا رسول اللہ کتنی ایک چیزین ہین کہ تھے ہم کرتے اونکو جاہلیت مین تھے ہم آتے کاہنون کے فرمایا نہ جایا کرو تم کاہنون کے پاس کہا معاویہ نے کہ کہا مینے تھے ہم شگون بد لیتے فرمایا یہہ ایک چیز ہے کہ پاتا ہے اسکو ایک تمہارا بیچ دل اپنے کے پس نہ باز رکھے تمکو یہ خیال آنا کہا معاویہ نے کہ کہا مینے ایک انمین سے یہ ہے کہ ہم مین کتنے ایک شخص خط کھینچتے ہین فرمایا تھے ایک نبی انبیا مین سے خط کھینچتے پس جو شخص کہ موافق پڑے خط اوسکا خط اوس پیغمبر کے سو وہی ٹھیک ہے روایت کیا اسکو مسلم نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا سوال کیا لوگون نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے احوال کاہنون کا پس فرمایا انکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق نہین وہ کچھہ عرض کیا لوگون نے کہ یا رسول اللہ پس تحقیق وہ بات کرتے ہین کبھی ساتہ ایک چیز کے کہ ہوتی ہے حق پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ کلمہ ہے بیچ اچک لیتا ہے اُسکو جن پہر ڈالتا ہے اوسکو بیچ کان دوست اپنے کے مانند آواز کرنے مرغ کے پس ملاتے ہین وہ کاہن اُس کلمہ مین زیادہ سو جھوٹھ سے متفق علیہ (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے انہین سے کہا کہ سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق فرشتے اترتے ہین عنان مین اور عنان کہتے ہین بادل کو پس ذکر کرتے ہین کامون کا کہ تقدیر کیے گئے آسمان مین پس چوری سے شیاطین سنتے ہین

سلہ اور نہ روکے شگون بد کسی مسلمان کو یعنے اُس کام سے کہ قصد اوسکا کیا ہے ۱۲ **سٰہ** کہ ناخوش رکھتا ہے یعنے وہ چیز کہ شگون بد اُس سے لیتے ہین ۱۲ **سٰہ** پس جو شخص الخ علماء حدیث نے کہا ہے کہ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ خط کشی درست نہین اسواسطے کہ خط کشی اُس پیغمبر کا معجزہ تہا تو اُسکے موافق اور لوگون سے ہونا محال ہے بعضے نادان اس حدیث کو علم رمل کی دلیل جانتے ہین سو غلط بات ہے اسواسطے کہ اُس پیغمبر کی خط کشی بالیقین معلوم نہین ہوسکتی تاکہ اس خط اور اُس خط کے موافقت اور عدم موافقت معلوم ہو اور بہت آیات اور احادیث سے ثابت ہے کہ آیندہ کی بات بالیقین کوئی نہین جان سکتا اور اسکے دریافت کا کوئی قاعدہ مقرر نہین فرمایا پس ثابت ہوا کہ علم رمل اور جفر اور نجوم شرع مین ہرگز درست نہین ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ نولکشوری **سٰہ** تحقیق نہین وہ کچھہ یعنے اونکی خبرون پر اعتبار نہ کرو ۱۲ **سٰہ** مانند آواز کرنے مرغ کے یعنے جو بلاتا ہے دوسرے مرغ کو اور ڈالتا ہے وہ بات مانند ڈالنے مرغ کے یعنے جیسے کہ وہ سنی ڈالتا ہے مرغی میں جفت ہو کر اسیطرح جن ڈالتا ہے اُس بات کو اپنے دوست کے کان مین ۱۲

فتوجیہ الی الکہان فیکذبون معہا مائۃ کذبۃ من عند انفسہم رواہ البخاری (۴) وعن حفصۃ قالت
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اتی عرافا فسألہ عن شیء لم تقبل لہ صلوٰۃ اربعین لیلۃ رواہ مسلم (۵)
وعن زید بن خالد الجھنی قال صلی لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ الصبح بالحدیبیۃ علی اثر سماء کانت
من اللیل فلما انصرف اقبل علی الناس فقال ھل تدرون ماذا قال ربکم قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال قال اصبح
من عبادی مؤمن بی وکافر فاما من قال مطرنا بفضل اللہ ورحمتہ فذٰلک مؤمن بی کافر بالکوکب و
اما من قال مطرنا بنوء کذا وکذا فذٰلک کافر بی مؤمن بالکوکب متفق علیہ (۶) وعن ابی ھریرۃ عن
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما انزل اللہ من السماء من برکۃ الا اصبح فریق من الناس بہا کافرین ینزل
اللہ الغیث فیقولون بکوکب کذا وکذا رواہ مسلم

الفصل الثانی

(۱) عن ابن عباس قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اقتبس علما من النجوم اقتبس شعبۃ من السحر زاد ما زاد رواہ احمد وابو داؤد
وابن ماجۃ (۲) وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اتی کاہنا فصدقہ بما یقول

پس پہنچاتے ہین اوسکو طرف کاہنون کے پس جھوٹ بنا لیتے ہین کاہن ساتھ اون کلموں کے سو جھوٹ اپنی طرف سے روایت کیا اسکو
بخاری نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے حفصہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آوے نجومی کے پاس اور پوچھے اوس سے
کچھ نہین قبول کی جاتی واسطے اوسکے نماز چالیس رات دن کی روایت کیا اسکو مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے زید بن خالد جہنی سے
کہ کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز صبح کی حدیبیہ مین پیچھے مینہ برسنے کے کہ تھا رات کو پس جبکہ پھرے حضرت
نماز سے متوجہ ہوئے لوگون کی طرف اور فرمایا کہ آیا جانتے ہو تم کہ کیا فرمایا تمہارے پروردگار نے عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول
اوسکا خوب جانتے ہین کہا حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ صبح کی بعضے بندون میرے نے کہ ایمان لائے ساتھ میرے اور بعضون نے کفر کیا
پس جس شخص نے کہ کہا مینہ برسائے گئے ہم ساتھ فضل اللہ کے اور رحمت اوسکی کے پس یہ شخص ایمان لایا ساتھ میرے کفر کیا ساتھ ستارون
کے اور جس شخص نے کہا کہ مینہ برسائے گئے ہم بسبب ڈوبنے ایک ستارہ کے اور نکلنے ایک ستارہ کے پس یہ شخص کافر ہوا ساتھ میرے اور ایمان لایا ساتھ ستارون
کے متفق علیہ (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہین نازل کرتا اللہ تعالیٰ آسمان سے
کوئی برکت مگر کہ ہوتی ہے ایک جماعت آدمیون مین سے ساتھ اوسکے کفر کرنیوالی اوتارتا ہے اللہ مینہ پس کہتے ہین کہ مینہ برسایا سبب ستارے
فلانے اور فلانے کے روایت کیا اسکو مسلم نے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو شخص کہ سیکھتا ہے ایک ٹکڑا علم نجوم سے حاصل کرتا ہے ایک شاخ سحر سے زیادہ کیا حاصل کرنا سحر کا جسقدر کہ زیادہ کیا حاصل کرنا نجوم کا روایت
کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آوے
کاہن کے پاس اور سچا جانے اوسکو بیچ اوس چیز کے کہ کہتا ہے

ف۱ سو جھوٹ اپنی طرف سے عرب مین چند لوگ تھے جنکو سیر راہ رکھتی تھی
جس سے آئندہ خبرین دریافت کرکے لوگون کو بتلاتے تھے دین اسلام مین حکم ہوا کہ سوائے خدا کے غیب کوئی نہین جانتا کاہن جھوٹے ہین عائشہؓ نے
پوچھا یا حضرت اگر کاہن جھوٹے ہین تو اسکا کیا سبب ہے کہ اونکی کوئی بات سچ بھی ہوتی ہے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی وہی ایک بات
سچ ہوتی ہے جسکو سن آتے ہین اور باقی واہیات نادان لوگ اسی ایک بات کو دلیل پکڑکے معتقد ہوتے ہین اور اونکی اکثر جھوٹی باتون کو اپنی نادانی
اور حماقت سے یاد نہین رکھتے ۱۲ ترجمہ شارق ف۲ اور جب نماز مقبول نہوئی تو اور اعمال بطریق اولیٰ نامقبول ہونگے ۱۲ لمعات ۔ اس سے معلوم
ہوا کہ رمل اور جفری اور نجومی سے غیب کی بات دریافت کرنا بڑا سخت گناہ ہے ف۳ جو شخص تاروں کو مینہ کیواسطے بذاتہ فاعل اور مدبر جانے تو بیشک
کافر ہے اور جو شخص تاروں کو مینہ کی علامت جانے اور موثر خدا کو سمجھے تو یہ کافر نہین لیکن کراہت سے خالی نہین ۱۲ طیبی ف۴ حاصل کرتا ہے ایک شاخ الخ آپ نے
نجوم کو سحر سے مشابہت دی تاکہ اوسکی برائی بیان کرین کہ علم نجوم بہت برا ہے گویا کہ فرمایا کہ نجومی بھی جادوگرون مین داخل ہے جو کفر کے کام کرتے ہین

اَوْ اَتَی امْرَاَتَہٗ حَائِضًا اَوْ اَتَی امْرَاَتَہٗ فِیْ دُبُرِھَا فَقَدْ بَرِیَٔ مِمَّا اُنْزِلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضَی اللّٰہُ الْاَمْرَ فِی السَّمَآءِ ضَرَبَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ بِاَجْنِحَتِھَا خُضْعَانًا لِقَوْلِہٖ کَاَنَّہٗ سِلْسِلَۃٌ عَلٰی صَفْوَانٍ فَاِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِھِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّکُمْ قَالُوْا لِلَّذِیْ قَالَ الْحَقَّ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ فَیَسْمَعُھَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُو السَّمْعِ ھٰکَذَا بَعْضُہٗ فَوْقَ بَعْضٍ وَصَفَ سُفْیَانُ بِکَفِّہٖ فَحَرَّفَھَا وَبَدَّدَ بَیْنَ اَصَابِعِہٖ فَیَسْمَعُ الْکَلِمَۃَ فَیُلْقِیْھَا اِلٰی مَنْ تَحْتَہٗ ثُمَّ یُلْقِیْھَا الْاٰخَرُ اِلٰی مَنْ تَحْتَہٗ حَتّٰی یُلْقِیَھَا عَلٰی لِسَانِ السَّاحِرِ اَوِ الْکَاھِنِ فَرُبَّمَا اَدْرَکَ الشِّھَابُ قَبْلَ اَنْ یُّلْقِیَھَا وَرُبَّمَا اَلْقَاھَا قَبْلَ اَنْ یُّدْرِکَہٗ فَیَکْذِبُ مَعَھَا مِائَۃَ کَذْبَۃٍ فَیُقَالُ اَلَیْسَ قَدْ قَالَ لَنَا یَوْمَ کَذَا وَکَذَا کَذَا وَکَذَا فَیُصَدَّقُ بِتِلْکَ الْکَلِمَۃِ الَّتِیْ سُمِعَتْ مِنَ السَّمَآءِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

(۲) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّھُمْ بَیْنَمَا ھُمْ جُلُوْسٌ لَیْلَۃً مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُمِیَ بِنَجْمٍ وَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا کُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ اِذَا رُمِیَ بِمِثْلِ ھٰذَا قَالُوا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ کُنَّا نَقُوْلُ وُلِدَ اللَّیْلَۃَ رَجُلٌ عَظِیْمٌ وَّمَاتَ رَجُلٌ عَظِیْمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّھَا لَا یُرْمٰی بِھَا لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّ

یا صحبت کرے اپنی بیوی سے حالت حیض مین یا بدفعلی کرے اپنی بیوی سے بیچ مقعد اوسکی کے پس تحقیق بیزار ہوا وہ سچیز سے کہ اوتاری گئی محمد پر روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے

فصل تیسری (۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہ سے یہ کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبوقت کہ حکم کرتا ہے اللہ کسی کام کا آسمان مین مارتے ہین فرشتے بازو اپنے بسبب خوف[1] قول الٰہی کے گویا آواز کلام الٰہی کی مانند زنجیر[2] کی ہے کہ کھینچی جاوے پتھر صاف پر پس جب دور کیا جاتا ہے ڈر فرشتون کے دلون سے کہتے ہین کہ کیا حکم کیا پروردگار تمھارے نے کہتے ہین فرشتے[3] اوسچیز کو کہ حکم کیا پروردگار نے حق ہے اور وہ بلند قدر اور بلند مرتبہ ہے پس سنتے ہین اُن باتون کو چوری سے سُننے والے[4] اور چوری سے سننے والے اسطرح ہین کہ بعضے اونکے اوپر بعضون کے ہین اور بیان کی سفیان نے ہیئت اونکی ساتھ ہاتھ اپنے کے پس ٹیڑھا کیا ہاتھ کو اور فرق کیا درمیان اُنگلیون اپنی کے پس سنتا ہے چوری سے سننے والا بات کو پھر ڈالتا ہے اوسکو طرف اُسکے کہ نیچے اوسکے ہے پھر ڈالتا ہے اسکو دوسرا طرف اوسکی کہ نیچے اوسکے ہے یہانتک کہ ڈالتا ہے وہ اُس بات کو طرف ساحر یا کاہن کے پس اکثر پاتا ہے چوری سے سننے والے کو شعلہ پہلے ڈالنے اسبات کے طرف ساحر یا کاہن کی اور اکثر ڈالتا ہے اُس بات کو پہلے پہونچنے شعلہ کے پس پہنچتی ہے وہ بات کاہن کو پس جھوٹ ملا لیتا ہے کاہن ساتھ اوس بات کے سو جھوٹ[5] اور کہا جاتا ہے کیا نہین خبر دی ہمکو کاہن نے فلانے فلانے دن ایسے اور ایسے پس تصدیق کیا جاتا ہے کاہن بسبب اُس بات کے کہ سُنی گئی آسمان سے روایت کیا اسکو بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا خبر دی مجھکو ایک شخص نے صحابیون نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم مین سے کہ تھا انصار سے یہ کہ صحابہ اُسوقت کہ بیٹھے ہوے تھے ایک رات ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ٹوٹا ایک ستارہ اور بہت روشن ہوا پس فرمایا صحابہ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تھے تم کہتے جاہلیت مین جس وقت کہ ٹوٹتا مانند ایسے کے کہا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اُسکا دانا تر ہے تھے ہم کہتے کہ پیدا کیا گیا آجکی رات ایک شخص بڑا اور مرا ایک شخص بڑا پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق یہ شعلہ نہین پھینکا جاتا بسبب موت کسی کے اور

---

[1] مارتے ہین یعنی ڈرتے ہین اور کانپتے ہین ہیبت اور عظمت حکم الٰہی کے سبب خوف قول اور کلام الٰہی کے ۱۲ مظاہر حق

[2] مانند زنجیر کے ہے الخ یعنی بیچ تعسر فہم اور استماع اوسکے کے ۱۲ حق

[3] یعنے تمام کم رتبہ فرشتے فرشتون مقرب سے کہتے ہین فرشتے مقرب یعنے اُن فرشتون پوچھنے والون سے ۱۲ مظاہر حق

[4] کہ جن اور شیاطین ہین ۱۲

[5] ساتھ ہاتھ.. اپنے کے یعنے ساتھ انگلیون کے ۱۲ سو جھوٹ یعنی اور خبر دیتا ہے لوگون کو ساتھ اوس بات کے جھوٹی باتین ملا کر پس جب کوئی اوسکو اوسکی بعض جھوٹی باتون سے جھٹلاتا ہے تو کہا جاتا ہے یعنی تصدیق کرنیوالا کہتا ہے کہ فلانے فلانے دن اوسنے ایسا کہا تھا سو سچ نکلا اور نہ جانا کہ وہ سو جھوٹ باو نہین کہتی بسبب گمراہی کے کہ اونکو بان

لا لِحَیٰوتِہٖ وَلٰکِنْ رَبُّنَا تَبَارَکَ اسْمُہٗ اِذَا قَضٰی اَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَۃُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَ اَھْلُ السَّمَآءِ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ حَتّٰی یَبْلُغَ التَّسْبِیْحُ اَھْلَ ھٰذِہِ السَّمَآءِ الدُّنْیَا ثُمَّ قَالَ الَّذِیْنَ یَلُوْنَ حَمَلَۃَ الْعَرْشِ لِحَمَلَۃِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّکُمْ فَیُخْبِرُوْنَھُمْ مَا قَالَ فَیَسْتَخْبِرُ بَعْضُ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ بَعْضًا حَتّٰی یَبْلُغَ ھٰذِہِ السَّمَآءَ الدُّنْیَا فَتَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَیَقْذِفُوْنَ اِلٰی اَوْلِیَآئِھِمْ وَیُرْمَوْنَ فَمَا جَآءُوْا بِہٖ عَلٰی وَجْھِہٖ فَھُوَ حَقٌّ وَّلٰکِنَّھُمْ یَقْرِفُوْنَ فِیْہِ وَیَزِیْدُوْنَ فِیْہِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۳) وَعَنْ قَتَادَۃَ قَالَ خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی ھٰذِہِ النُّجُوْمَ لِثَلٰثٍ جَعَلَھَا زِیْنَۃً لِّلسَّمَآءِ وَرُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَعَلَامَاتٍ یُّھْتَدٰی بِھَا فَمَنْ تَاَوَّلَ فِیْھَا بِغَیْرِ ذٰلِکَ اَخْطَاَ وَاَضَاعَ نَصِیْبَہٗ وَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْلَمُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ تَعْلِیْقًا وَفِیْ رِوَایَۃِ رَزِیْنٍ وَّتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْہِ وَمَا لَا عِلْمَ لَہٗ بِہٖ وَمَا عَجَزَ عَنْ عِلْمِہِ الْاَنْبِیَآءُ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَعَنِ الرَّبِیْعِ مِثْلُہٗ وَزَادَ وَاللّٰہِ مَا جَعَلَ اللّٰہُ فِیْ نَجْمٍ حَیٰوۃَ اَحَدٍ وَّلَا رِزْقَہٗ وَلَا مَوْتَہٗ وَاِنَّمَا یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَیَتَعَلَّلُوْنَ بِالنُّجُوْمِ (۴) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ بَابًا مِّنْ عِلْمِ النُّجُوْمِ لِغَیْرِ مَا ذَکَرَ اللّٰہُ فَقَدِ اقْتَبَسَ شُعْبَۃً مِّنَ السِّحْرِ الْمُنَجِّمُ کَاھِنٌ وَّالْکَاھِنُ سَاحِرٌ وَّالسَّاحِرُ کَافِرٌ رَوَاہُ رَزِیْنٌ (۵) وَعَنْ

نہ سبب حیات کسی کے ولیکن رب ہمارا کہ بابرکت ہے نام اوسکا جس وقت کہ فرماتا ہے ایک حکم تسبیح کرتے ہین فرشتے اٹھانیوالے عرش کے پھر تسبیح کرتے ہین وہ آسمان والے کہ متصل ہین حملہ عرش کے یہانتک کہ پہنچتی ہے آواز تسبیح کی اس آسمان دنیا والون کو پھر کہتے ہین وہ فرشتے کہ متصل اٹھانیوالون عرش کے ہین واسطے عرش کے اٹھانیوالون کے کہ کیا کہا پروردگار تمہارے نے پس خبر دیتے ہین وہ انکو اوس چیز کی کہ فرمائی پھر خبر پوچھتے ہین بعضے آسمان والے بعضون سے یہانتک کہ پہنچتی ہے خبر اس آسمان دنیا والونکو پس اُچک لیتے ہین جن سننے کو پھر ڈالتے ہین طرف دوستون اپنے کے اور پھینکے جاتے ہین طرف اونکی یہ ستارے پس وہ چیز کہ لائے کاہن اُسکو اوپر اسطرح کہ کہا ہے پس وہ چیز راست ہے ولیکن وہ کاہن جھوٹ ملا لیتے ہین اُسمین اور زیادہ کرتے ہین اُسمین روایت کیا اسکو مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے قتادہؓ سے کہ کہا پیدا کیے اللہ نے یہ ستارے واسطے تین باتون کے ایک بات یہ کہ پیدا کیا اونکو واسطے زینت آسمان کے اور دوسرے واسطے مارنے شیطانون کے اور تیسری نشانی کہ راہ پائی جاتی ہے بسبب ونکے پس جسنے کہ بیان کیا انمین بغیر ان تین چیزون کے خطا کی اور ضائع کیا حصہ اپنا اور تکلف کیا اوس چیز مین کہ نہین جانتا روایت کی یہ بخاری نے بلا سند اور بیچ روایت رزین کے یون ہے کہ تکلف کیا اوس چیز کا کہ نہین فائدہ کرتی اسکو اور تکلف کیا بیچ جاننے اوس چیز کے کہ نہین اُسکو علم شامل اسکے اور تکلف کیا بیچ جاننے اُس چیز کے کہ عاجز ہوئے علم اوسکے سے انبیاء اور فرشتے اور روایت ہے ربیع سے مانند اسکے اور زیادہ کیا ربیع نے یہ کلام کہ قسم ہے اللہ کی نہین مقرر کی اللہ نے ستارے مین زندگی کسی کی اور نہ روزی کسی کی اور نہ مرنا کسی کا اور سوا اسکے نہین کہ افترا کرتے ہین کاہن اللہ پر جھوٹے اور ٹہیراتے ہین طلوع ہونے ستارہ کو علت واسطے ایک چیز کے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سیکھے کوئی قسم علم نجوم سے واسطے غیر اس چیز کے کہ ذکر کی اللہ نے پس تحقیق سیکھا ایک ٹکڑا سحر سے منجم حکم کاہن کا رکھتا ہے اور کاہن حکم ساحر کا رکھتا ہے اور ساحر کافر ہے روایت کیا اسکو رزین نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے

ف ۱ یعنی سبب اون ستارون کے پھینکنے کا یہ ہے ۱۲ ف ۲ یعنی اون خبرون کو چوری سے سنے آئی مین طرف اپنے دوستون کی یعنی کاہنون کی ۱۲

ف ۳ استفادہ کرتے ہین یعنے سنی ہوئی بات پر یعنے سوا خدا کے غیب کوئی نہین جانتا کاہن جھوٹے اور بے حقیقت ہین انکے حال دریافت کرنا درست نہین اور انکی وہی ایک بات تو سچ ہوتی ہے اور باقی واہیات نادان لوگ اسی ایک سچ کو دلیل پکڑ کے معتقد ہوتے ہین اور انکی اکثر جھوٹی باتون کی اپنی وقت اور حافظہ سو ضبط نہین رکھتے ۱۲ ترجمہ شارق ف ۴ یعنی اپنی عمر مین ایسے امر مین مشغول ہوا بیفائدہ چیز مین کہ نہ دنیا مین فائدہ دیتی ہو نہ آخرت مین ۱۲ ف ۵ یعنی منصور ہر علم اوسکا کہ آسمانی خبرین ہین جو علوم ہو مین مگر طریق کتاب اور سنت سے اور جالانکہ اسمین نہین ہو زیادہ اس چیز سے کہ گذری حق آسمہ حدیث سے معلوم ہوا کہ علم نجوم کا پڑھنا پڑھانا مطلق حرام ہے ۱۲ ف ۵ واسطے غیر اس چیز کے کہ ذکر کی اللہ نے اور وہ تین باتین ہین کہ ذکر کی گئین اور پہلی حدیث

اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ اَمْسَکَ اللّٰہُ الْقَطْرَ عَنْ عِبَادِہٖ خَمْسَ سِنِیْنَ ثُمَّ اَرْسَلَہٗ لَاَصْبَحَتْ طَائِفَۃٌ مِّنَ النَّاسِ کَافِرِیْنَ یَقُوْلُوْنَ سُقِیْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ

کِتَابُ الرُّؤْیَا اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یَبْقَ مِنَ النُّبُوَّۃِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوْا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَزَادَ مَالِکٌ بِرِوَایَۃِ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ یَرَاھَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰی لَہٗ (۲) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّۃٍ وَّاَرْبَعِیْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّۃِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۳) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ فِیْ صُوْرَتِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۴) وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۵) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَسَیَرَانِیْ فِی الْیَقْظَۃِ وَلَا یَتَمَثَّلُ الشَّیْطَانُ بِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۶) وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ مِنَ اللّٰہِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ مَا یُحِبُّ فَلَا یُحَدِّثْ بِہٖ اِلَّا مَنْ یُّحِبُّ وَاِذَا رَاٰی مَا یَکْرَہُ فَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّھَا وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَلْیَتْفُلْ ثَلٰثًا وَّلَا یُحَدِّثْ بِھَا اَحَدًا فَاِنَّھَا لَنْ تَضُرَّہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

ابو سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بند رکھے اللہ تعالیٰ مینھ اپنے بندوں سے پانچ برس پھر برساوے البتہ ہو جاویں آدمیوں میں سے کفر کرنیوالے کہیں برسائے گئے ہم بسبب منزل قمر کے کہ نام اوسکا مجدح ہے روایت کیا اسکو نسائی نے کتاب ہے بیچ بیان خواب کے فصل پہلی (۱) ترجمہ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں باقی رہا آثار نبوت سے کچھ مگر مبشرات کہا صحابہ نے اور کیا ہیں مبشرات فرمایا خواب ہے اچھی روایت کی بخاری نے اور زیادہ کیا مالک نے ساتھ روایت عطا بن یسار کے اس عبارت کو کہ دیکھتا ہے اس خواب کو مرد مسلمان یا دیکھا جاوے واسطے اوسکے (۲) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خواب اچھا ایک ٹکڑا ہے چھیالیس ٹکڑوں نبوت کے سے متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے دیکھا مجھکو خواب میں پس تحقیق دیکھا مجھکو اسواسطے کہ شیطان نہیں بنتا ہے میری صورت میں متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے دیکھا مجھکو پس تحقیق دیکھا ہے سچ متفق علیہ (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے دیکھا مجھکو خواب میں پس شتاب دیکھیگا مجھکو جاگتے میں اور نہیں بنتا شیطان میری صورت میں متفق علیہ (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابو قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب اچھا اللہ کیطرف سے ہے اور خواب برا شیطان کیطرف سے ہے پس جس وقت دیکھے ایک تمہارا ایسا خواب کہ خوش رکھے اوسکو پس نہ بیان کرے اسکو مگر اوس شخص کے روبرو کہ دوست رکھتا ہے اسکو اور جس وقت کہ دیکھے ایسا خواب کہ ناخوش رکھتا ہے اوسکو پس چاہیے کہ پناہ مانگے ساتھ اللہ کے برائی اوسکی سے اور برائی شیطان کی سے اور چاہیے کہ تھتکارے تین بار اور نہ بیان کرے اوس خواب کو کسی کے روبرو پس تحقیق وہ خواب نہیں ضرر کریگا اسکو متفق علیہ

۱؎ نہیں باقی رہا آثار نبوت سے کچھ مگر مبشرات نبوت کا علم غیب ہے آتا ہے فرمایا کہ غیب سے علم آنیکا سوا سچی خواب کے اب کوئی طریقہ نہیں ہے اسواسطے کہ نبوت ختم ہو گئی مگر خواب سے کچھ چیزیں معلوم ہوا کریںگی ۱۲ ۲؎ خواب اچھا ایک ٹکڑا ہے چھیالیس ٹکڑوں نبوت کے سے یعنی ایک خبر ہے علم نبوت کی اجزا سے اور علم نبوت باقی ہے اگرچہ نبوت باقی نہیں ہے ۱۲ ۳؎ پس تحقیق دیکھا سچ اوسکو واہی تباہی خواب نہ سمجھے اسواسطے کہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا ۱۲ ۴؎ پس شتاب دیکھیگا مجھکو جاگتے میں دوسری روایت میں ہے یا اوسنے مجھکو جیسے جاگتے دیکھا اس حدیث کے راوی کو اسمیں شک ہے کہ حضرت نے یہ فرمایا کہ مجھکو جاگتے میں دیکھیگا یا یہ فرمایا کہ جیسے اوسنے مجھکو جاگتے دیکھا دیکھیگا جاگتے میں اسکے دو معنے ہیں ایک یہ کہ قیامت میں دیکھیگا دوسرے یہ کہ یہ بات حضرت کی زندگی تک تھی اب نہیں ۱۲ ترجمہ مشارق ۱۲

(۷) وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأى احدكم الرؤيا يكرهها فليبصق عن يساره ثلثا وليستعذ بالله من الشيطان ثلثا وليتحول عن جنبه الذى كان عليه رواه مسلم (۸) وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقترب الزمان لم تكد يكذب رؤيا المؤمن ورؤيا المؤمن جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة وما كان من النبوة فانه لا يكذب قال محمد بن سيرين وانا اقول الرؤيا ثلث حديث النفس وتخويف الشيطان وبشرى من الله فمن رأى شيئا يكرهه فلا يقصه على احد وليقم فليصل قال وكان يكره الغل فى النوم ويعجبهم القيد ويقال القيد ثبات فى الدين متفق عليه قال البخارى رواه قتادة ويونس وهشيم وابو هلال عن ابن سيرين عن ابى هريرة وقال يونس لا احسبه الا عن النبى صلى الله عليه وسلم فى القيد وقال مسلم لا ادرى هو فى الحديث ام قاله ابن سيرين وفى رواية نحوه فادرج فى الحديث قوله واكره الغل الى تمام الكلام (۹) وعن جابر قال جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال رأيت فى المنام كان رأسى قطع قال فضحك النبى صلى الله عليه وسلم وقال اذا لعب الشيطان باحدكم فى منامه فلا يحدث به الناس رواه مسلم (۱۰) وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت ذات ليلة فيما يرى النائم كانا فى دار عقبة بن رافع

(۷) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھے ایک تمہارا خواب کہ مکروہ جانے اسکو پس چاہیے کہ تھوک کرے بائیں طرف تین بار اور پناہ مانگے ساتھ اللہ کی شیطان سے تین بار اور پھر کروٹ اپنی سے کہ تھا اوسپر وقت دیکھنے خواب کے روایت کیا اسکو مسلم نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نزدیک ہوگا زمانہ نہیں قریب کہ جھوٹا ہو خواب مومن کا اور خواب مومن کا ایک جزء ہے چھیالیس جزء نبوت کی سے اور جو چیز کہ ہو اجزاء نبوت سے پس تحقیق وہ نہیں جھوٹی ہوتی کہا محمد بن سیرین نے کہ میں کہتا ہوں خواب تین طرح کی ہوتی ہے ایک تو خیال نفس کا اور دوسرے ڈرانا شیطان کا اور تیسرے بشارت اللہ کیطرف سے پس جو شخص کہ دیکھے خواب میں ایسی چیز کو کہ ناخوش رکھے پس نہ بیان کرے اوسکو روبرو کسی کے اور چاہیے کہ کھڑا ہو اور نماز پڑھے کہا ابن سیرین نے اور تھے آنحضرت صلعم مکروہ رکھتے طوق دیکھنا خواب میں اور خوش آتا انکو دیکھنا قید کا اور کہا جاتا ہے قید ثابت رہنا دین میں ہے متفق علیہ کہا بخاری نے کہ روایت کیا اسکو قتادہ اور یونس نے اور ہشیم اور ابو ہلال نے ابن سیرین سے نقل کی اونہوں نے ابو ہریرہ سے اور کہا یونس نے کہ نہیں گمان کرتا میں اس روایت کو مگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ مقدمہ قید کے اور کہا مسلم نے نہیں جانتا میں کہ یہ قول بیچ حدیث پیغمبر خدا صلعم کے واقع ہوا ہے یا کہا ابن سیرین نے اور ایک روایت مسلم کی میں مانند اسکے ہے اور ادراج کیا حدیث میں اس قول انکو کہ کہا واکرہ الغل آخر کلام تک (۹) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا کہ دیکھا میں نے خواب میں گویا کہ سر میرا کاٹا گیا ہے کہا جابرؓ نے پس ہنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کہ جسوقت کہ کھیلے شیطان ساتھ ایک تمہارے کے خواب اوسکی میں پس نہ بیان کرے اسکو روبرو لوگوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا میں نے ایک رات بیچ اون چیزوں کے کہ دیکھتا ہے سونیوالا گویا ہم ہیں بیچ گھر عقبہ بن رافع کے

ف۱ پس چاہیے کہ تف کرے الخ یعنے خواب مکروہ اور غمگین شیطان کی طرف سے ہے موافق اس حدیث کے عمل کرے تو اسکا ضرر جاتا رہے اور وسوسہ دور ہوجاوے ۱۲ ترجمہ مشارق حقہ ۱ ف۲ جسوقت کہ نزدیک ہوگا زمانہ الخ مطلب یہ کہ بہار کے موسم میں جب رات اور دن برابر ہوتے ہیں تو خواب سچا ہوتا ہے اسواسطے کہ ہوا نہ گرم ہوتی نہ سرد حواس صاف رہتے ہیں ۱۲ ترجمہ مشارق ف۳ مکروہ رکھتے طوق دیکھنا خواب میں اسلیئے کہ یہ صفت دوزخیوں کی ہے جیسے کہ فرمایا اذ الاغلال فی اعناقہم ۱۲ لمعات و مرقاة ف۴ کہا جاتا ہے قید ثابت رہنا دین میں ہے یعنے خواب میں پاؤں میں بیڑی دیکھنے کی یہ تعبیر ہے کہ آدمی دین پر مضبوط اور ثابت قدم رہیگا ۱۲ ف۵ روایت کیا اسکو یعنے مضمون قید کو ۱۲ ف۶ نہیں گمان کرتا ہوں میں اس روایت کو مگر پیغمبر خدا سے یعنے یہ حدیث مرفوع ہے نہ موقوف ابو ہریرہ پر ۱۲ ف۷ ادراج کیا یعنے ابن سیرین نے یا ابو ہریرہ نے ۱۲ ف۸ پس نہ بیان کرے الخ شیطان کا کھیل ہے ساتھ آدمی کے تا اوسکو غمگین کرے ایسی خواب کو چھپانا چاہیے ۱۲

فَأُتِينَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۱) وَعَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرٌ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هٰذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۲) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِخَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي كَفِّي سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ يُقَالُ لِأَحَدِهِمَا مُسَيْلِمَةُ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ وَالْعَنْسِيُّ صَاحِبُ صَنْعَاءَ لَمْ أَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ عَنِ التِّرْمِذِيِّ (۱۳) وَعَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ رَأَيْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فِي النَّوْمِ عَيْنًا تَجْرِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذٰلِكَ عَمَلُهُ يَجْرِي لَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۱۴) وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَنْ رَأَى مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا قَالَ فَإِنْ رَأَى

پس لائی گئین میرے پاس کھجورین تر کہ انکو رطب ابن طاب کہتے ہین پس تعبیر کی مینے یہ کہ بزرگی واسطے ہمارے ہے دنیا مین اور عاقبت نیک آخرت مین اور یہ کہ دین[1] ہمارا اچھا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے ابو موسیٰ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا دیکھا مینے خواب مین کہ تحقیق مین ہجرت کرتا ہون مکہ سے طرف ایک زمین کے کہ اوسمین کھجورین ہین پس گیا خیال میرا طرف اسکی کہ وہ[2] شہر یمامہ ہے یا ہجر ہے پس ناگہان وہ تہا مدینہ کہ نام قدیم اوسکا یثرب ہے اور دیکھا مینے اس خواب اپنی مین کہ تحقیق ہلاتا ہون تلوار پس لوٹ گئی اوپر سے پس ناگہان وہ شہادت تھی کہ پہونچی بعضے مومنونکو روز احد کے پھر ہلایا مینے تلوار کو دوسری بار پس حالت اصلی پر آگئی تلوار بہتر اوس چیز سے کہ تہی پس ناگہان وہ تہی کہ لایا اسکو خدا تعالی کہ وہ[3] فتح تہی اور جمع ہونا مومنین کا متفق علیہ (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسوقت کہ تہا مین سوتا لایا گیا مین خزانے زمین کے پس رکھی گئی میرے ہاتھون مین دو کڑے سونیکے پس گران ہوئے مجھپر پس وحی کیگئی طرف میرے یہ کہ پہونک مار انکو پس پہونک مارا مینے اونکو پس اڑگئے وہ پس تعبیر کی اونکی مینے دو جھوٹے کہ مین میان ان دونوکے ہون ایک تو صاحب صنعا[4] اور دوسرا صاحب یمامہ متفق علیہ اور ایک روایت مین یون ہے کہ کہا جاتا ہے ایک انمین سے مسیلمہ ہے صاحب یمامہ اور دوسرا عنسی صاحب صنعا نہین پائی مینے یہ روایت صحیحین مین اور ذکر کیا اسکو صاحب جامع الاصول نے ترمذی سے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے ام العلا انصاریہؓ سے کہ کہا دیکھا مینے عثمان بن مظعونؓ کی خوابمین ایک چشمہ کہ جاری ہے پس بیان کیا مینے اسکو روبرو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا یہ ثواب عمل اوسکا ہے کہ جاری کیا جاتا ہے واسطے اوسکے روایت کی یہ بخاری نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے سمرہ بن جندبؓ سے کہ کہا تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑہ چکتے متوجہ ہوتے ہم پر ساتھ چہرے اپنے کے اور فرماتے کس شخص نے دیکھا ہے تم مین سے آج کی رات خواب کہا سمرہؓ نے پس اگر دیکھا ہوتا

[1] اور یہ کہ دین ہمارا اچھا ہے حضرت نے یہ تعبیر لفظون سے نکالی رفعت رافع سے اور عاقبت عقبہ سے اور بہتری طاب سے معلوم ہوا کہ تعبیر کا یہ بھی ایک طریقہ ہے کہ صرف لفظون سے بطور فال کے مطلب سمجھے ۱۲ ترجمہ مشارق ۱۵

[2] کہ وہ شہر یمامہ ہے یا ہجر ہے یمامہ اور ہجر عرب مین دو ملک ہین وہان کھجور کے درخت بہت ہین اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پیغمبرون کے خواب سچ ہوتے ہین ترجمہ مشارق ۱۵ اول حضرت کا خیال یمامہ کی طرف گیا پہر اسیوقت وحی سے معلوم ہوا کہ ہجرت گاہ مدینہ ہے ۱۲

[3] وہ فتح تہی الخ یعنے جنگ احد کے بعد خیبر اور مکہ فتح ہوا اور اسلام کے لشکر نے زور پکڑا ۱۲ ترجمہ مشارق

[4] ایک تو صاحب صنعا اور دوسرا صاحب یمامہ صنعا یمن مین ایک شہر ہے حضرت کے اخیر زندگی مین ایک شخص پیدا ہوا تھا یعنے ابو الاسود عنسی پیغمبری کا دعوی کرتا تہا اور حضرت کی پیغمبری کا بھی منکر نہ تہا سو حضرت کے سامنے فیروز دیلمی کے ہاتھ سے مارا گیا اور یمامہ مین ایک ملک ہے وہان مسیلمہ کذاب حضرت کی پیغمبری مین شراکت کا دعوی کرتا تہا سو صدیق اکبرؓ کی خلافت مین وحشی قاتل حمزہ کے ہاتھ سے مارا گیا

أحد قصها فيقول ما شاء الله فسألنا يوما فقال هل رأى منكم أحد رؤيا قلنا لا قال لكني رأيت الليلة رجلين
أتياني فأخذا بيدي فأخرجاني إلى أرض مقدسة فإذا رجل جالس ورجل قائم بيده كلوب من حديد
يدخله في شدقه فيشقه حتى يبلغ قفاه ثم يفعل بشدقه الآخر مثل ذلك ويلتئم شدقه هذا فيعود فيصنع
مثله قلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى أتينا على رجل مضطجع على قفاه ورجل قائم على رأسه بفهر أو
صخرة يشدخ به رأسه فإذا ضربه تدهده الحجر فانطلق إليه ليأخذه فلا يرجع إلى هذا حتى يلتئم
رأسه وعاد رأسه كما كان فعاد إليه فضربه قلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى أتينا إلى ثقب مثل التنور
أعلاه ضيق وأسفله واسع تتوقد تحته نار فإذا ارتفعت ارتفعوا حتى كادوا أن يخرجوا منها وإذا خمدت رجعوا فيها
وفيها رجال ونساء عراة فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى أتينا على نهر من دم فيه رجل قائم على وسط
النهر وعلى شط النهر رجل بين يديه حجارة فأقبل الرجل الذي في النهر فإذا أراد أن يخرج رمى الرجل بحجر في
فيه فرده حيث كان فجعل كلما جاء ليخرج رمى في فيه بحجر فيرجع كما كان فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا
حتى انتهينا إلى روضة خضراء فيها شجرة عظيمة وفي أصلها شيخ وصبيان وإذا رجل قريب من الشجرة بين يديه

کسیے خواب بیان کرتا اوسکو پس فرماتے پیغمبر خدا جو تعبیر کرا الہام فرماتا اللہ تعالیٰ پس پوچھا حضرتؐ نے ہمسے ایکدن پس فرمایا کیا دیکھا ہی تم مین سے
کسی نے خواب عرض کیا ہمنے کہ نہین فرمایا لیکن مینے دیکھا ہی آجکی رات دو شخصون کو کہ آئے میرے پاس پس پکڑے دونون ہاتھ میرے اور
نکالا مجکو طرف زمین پاک کی[1] پس ناگہان ایک شخص بیٹھا ہوا ہے اور ایک شخص کھڑا ہے اوسکے ہاتھ مین آنکڑا ہے لوہیکا داخل کرتا ہی اوسکو
بیچ کلی بیٹھی ہوئی کے اور چیرتا ہی اوسکو یہانتک کہ پہنچتا ہے چراوگدی اوسکی تک پھر کرتا ہے ساتھ کلی دوسری اوسکیکے مانند اوسیکے[2]
اور مجاتا ہے کلا اوسکا یہ پھر عود کرتا ہی پس کرتا ہی مانند اوسیکے[3] آنحضرتؐ فرماتے ہین کہ کہا مینے اون دو شخصون سے کہ کیا ہی یہ کہا اون دونو نے
چلو پس چلے ہم یہانتک کہ آئے ہم اوپر ایک شخص کے کہ لیٹا ہوا تھا چت اور ایک شخص کھڑا تھا اوسکے سر پر چھوٹا پتھر لیے ہوئے یا بڑا پتھر کچلتا
ہی ساتھ اوسکے سر اوسکا پس جسوقت مارتا ہی اوسکو لنڈھ جاتا ہی پتھر پس جاتا ہی وہ طرف اوس پتھر کے تاکہ لاوے اوسکو پس نہین پھرتا طرف اوسکے
یہانتک کہ ملجاتا ہی سر اوسکا اور ہو جاتا ہی سر اوسکا جیسا کہ تھا پھر عود کرتا ہی طرف اوسکے اور مارتا ہی اوسکو پس کہا مینے کیا ہی یہ کہا اون دونو
شخصون نے چلے چلو پس چلے ہم یہانتک کہ آئے ہم طرف ایک گڑھے کی کہ تھا مانند تنور کے اوپر اوسکا تنگ تھا اور نیچا اوسکا کشادہ جلتی تھی نیچے اوسکے
آگ پس جسوقت کہ اوپر اوٹھتی آگ اوپر اوٹھتے آدمی یہانتک کہ قریب تھا یہ کہ باہر نکل پڑین اوس سے جسوقت کہ پست ہوتا تھا شعلہ آگ کا پھر کر
پڑتے اوسمین اور اوس آگ مین تھے کتنے ایک مرد اور کتنی ایک عورتین ننگی پس کہا مینے کیا ہی یہ کہا اون دونو شخصون نے کہ چلو چلو پس چلے ہم یہانتک کہ
آئے ہم ایک نہر پر کہ بھری ہوئی تھی خون سے اوسمین ایک شخص تھا کھڑا ہوا بیچ نہر کے اور نہر کے کنارے پر ایک شخص تھا کہ آگے اوسکے پتھر رکھے تھے
پس آگے آیا وہ شخص کہ تھا بیچ نہر کے پس جسوقت ارادہ کرتا ہی یہ کہ نکلے پھینکتا ہی وہ شخص کہ کنارے پر تھا پتھر بیچ موہنہ اوسکے پس پھیر دیتا ہے
اوسکو جس جگہ تھا پس جب آتا ہی وہ تاکہ نکلے پھینکتا ہے کنارے والا بیچ موہنہ اوسکے پتھر پس پھرتا ہی اسیجگہ جیسا کہ تھا پس کہا مینے کیا ہے
یہ کہا اون دونون نے چلے چلو پس چلے ہم یہانتک کہ پہنچے ہم طرف ایک باغ سبز کی اوسمین تھا ایک درخت بڑا اور اوسکی جڑ مین ایک بوڑھا ہی اور لڑکے
اور ناگہان وہان ایک شخص ہے نزدیک درخت کے آگے اوسکے

[1] طرف زمین پاک کے یعنے شام کے ۱۲ حق [2] مانند اوسیکے یعنے آنکڑا دوسری گدی تک
چیرتا ہے ۱۲ حق [3] اور ملجاتا ہے الخ یعنے جبتک دوسری کلی پھر کو چیرتا ہے پہلا کلا پھر
جڑ جاتا ہے سحدیث مین جو تنبیہ اور قرآن کی غافل اور سود خوری کی سزا کا بیان ہے حفظ قرآن کا یہ حق ہے کہ اسکو ادب سے تلاوت کیا کرے خصوصا رات کو
تہجد مین اور اوسکے احکام پر عمل کرے اور معلوم ہوا کہ مسلمانون کے لڑکے بعد مرنے کے حضرت ابراہیمؑ کو سپرد کیے جاتے ہین اور ثابت ہوا کہ حضرتؐ کے سوا شہیدون کا رتبہ اور مسلمانو
سے نہایت افضل ہے ۱۲ ترجمہ مشارق حق [4] مانند اوسیکے یعنے ہر بار کلی چیرتا ہے اور جب ملجاتی ہے پھر چیرتا ہے ہر بار یونہی کرتا ہی ۱۲ حق [5] چلو یعنے

نارٌ یوقدها فصعدا بی الشجرة فادخلانی دارًا وسط الشجرة لم ار قطّ احسن منها فیها رجال شیوخ وشباب ونساء وصبیان ثم اخرجانی منها فصعدا بی الشجرة فادخلانی دارًا هی احسن وافضل منها فیها شیوخ وشباب قلت لهما انکما قد طوّفتمانی اللیلة فاخبرانی عما رأیت قالا نعم اما الرجل الذی رأیته یشق شدقه فکذاب یحدث بالکذبة فتحمل عنه حتی تبلغ الآفاق فیصنع به ما تری الی یوم القیمة والذی رأیته یشدخ رأسه فرجل علّمه الله القران فنام عنه باللیل ولم یعمل بما فیه بالنهار یفعل به ما رأیت الی یوم القیمة والذی رأیته فی الثقب فهم الزناة والذی رأیته فی النهر اکل الربوا والشیخ الذی رأیته فی اصل الشجرة ابراهیم و الصبیان حوله فاولاد الناس والذی یوقد النار مالک خازن النار والدار الاولی التی دخلت دار عامة المؤمنین واما هذه الدار فدار الشهداء وانا جبرئیل وهذا میکائیل فارفع رأسک فرفعت رأسی فاذا فوقی مثل السحاب وفی روایة مثل الربابة البیضاء قالا ذاک منزلک قلت دعانی ادخل منزلی قالا انه بقی لک عمر لم تستکمله فلو استکملته اتیت منزلک رواه البخاری وذکر حدیث عبد الله بن عمر فی رؤیا النبی صلی الله علیه وسلم فی المدینة فی باب حرم المدینة

الفصل الثانی

(۱) عن ابی رزین العقیلی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم رؤیا المؤمن جزء من ستة و

آگ ہی کہ جلاتا ہی اوسکو پس لے چڑہے مجکو دونو شخص درخت پر اور داخل کیا مجکو ایک گہر مین کہ تہا بیچون بیچ درخت کی نہین دیکہا مینے کبہی بہتر اس گہر سے اوسمین کتنے مرد ہین بڈہے اور جوان اور عورتین اور لڑکے پہر نکالا ان دونو نے مجکو اوس گہر سے اور لے چڑہے مجکو اوپر درخت کے پہر داخل کیا مجہکو ایک گہر مین کہ وہ بہت اچہا اور افضل تہا پہلے گہر سے اوسمین تہے بڈہے اور جوان پس کہا مینے واسطے ان دونو شخصون کے کہ تحقیق تمنے بہت پہرایا مجکو آجکی رات پس خبر دو مجکو اوس چیز کی کہ دیکہی مینے کہا ان دونو نے کہ ہان لیکن وہ شخص کہ دیکہا تمنے اوسکو کہ چیری جاتی ہین کلی اوسکی پس وہ شخص جہوٹا ہی بولتا ہی جہوٹ پس نقل کیجاتی ہین جہوٹی باتین اوس سے یہانتک کہ پہنچتے ہین اطراف زمین مین پس کیا جاتا ہی ساتہ اوسکے جو کچہ کہ دیکہا تمنے قیامت تک اور وہ شخص کہ دیکہا تمنے اوسکو کہ کچلا جاتا ہی سر اوسکا پس وہ شخص ہے کہ سکہلایا اوسکو اللہ تعالےٰ نے قرآن پس سو رہا[ف۱] اوس سے رات کو اور نہ عمل کیا دن کو موافق اوس چیز کے کہ قرآن مین ہی کیجاتی ہی ساتہ اوسکے وہ چیز کہ دیکہی تمنے دن قیامت تک اور وہ کہ دیکہی تمنے تنور مین پس وہ زنا کار ہین اور وہ شخص کہ دیکہا تمنے اوسکو نہر مین وہ سود خوار ہے اور وہ بوڑہا کہ دیکہا تمنے اوسکو بیچ جڑ درخت کے ابراہیم ہین اور لڑکے گرد اونکے پس اولاد ہی آدمیون کی اور وہ شخص کہ جلاتا ہی آگ مالک ہے داروغہ دوزخ کا اور گہر پہلا کہ داخل ہوئے تم اوسمین گہر ہی عامہ مومنین کا اور لیکن یہ گہر پس گہر ہی شہیدون کا اور مین جبرئیل ہون اور یہ میکائیل ہین اوٹہاؤ سر اپنا پس اوٹہایا مینے سر اپنا پس ناگہان اوپر میرے مانند ابر کے تہا اور ایک روایت مین مانند ابر سفید کے کہا ان دونون شخصون نے کہ ہی یہ مکان آپکا کہا مینے چہوڑ دو مجکو کہ داخل ہون مین اپنے مکان مین کہا ان دونون نے کہ تحقیق باقی رہی ہے عمر تمہاری نہین پورا کیا تمنے اوسکو پس جب پورا کروگے تم اوسکو داخل ہوؤگے اپنے مکان مین نقل کی یہ بخاری نے بیچ باب حرم المدینہ کے

فصل تیسری

(۱) ترجمہ روایت ہی ابو رزین عقیلی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب مومن کا ایک جز ہی چہیالیس

ف۱ پس سو رہا اسی رات کو الخ یعنے نہ پڑہا کر قرآن رات کو اور دن کو اوسپر عمل نہ کیا عمل قرآن پر رات اور دن دونون مین ہے اور تلاوت قرآن کی رات کو یہ بھی قرآن پر عمل کرنا ہے یعنے رات کو قرآن پر عمل کرنا یہ ہے کہ اوسکی تلاوت کرے اور دن کو قرآن پر عمل کرنا یہ ہی کہ قرآن کے حکمون کو بجا لاوے اور اوس کی منع کی چیزون سے باز رہے اور حاصل کلام یہ ہے کہ جو شخص رات کو قرآن کی تلاوت سے غافل رہے اور اوسکے اوامر اور نواہی سے جاہل اور بے خبر رہا باوجودیکہ علم قرآن بڑی نعمت ہے تو وہ مستحق اس وعید کا ہوا ۱۲ لمعات

أَرْبَعِيْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ وَهِيَ عَلٰى رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَاِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ وَاَحْسِبُهُ قَالَ لَا تُحَدِّثْ اِلَّا حَبِيْبًا
اَوْ لَبِيْبًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاؤُدَ قَالَ الرُّؤْيَا عَلٰى رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ تُعَبَّرْ فَاِذَا عُبِّرَتْ وَقَعَتْ وَاَحْسِبُهُ قَالَ
لَا تَقُصَّهَا اِلَّا عَلٰى وَادٍّ اَوْ ذِيْ رَأْيٍ (۲) **وَعَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَرَقَةَ فَقَالَتْ لَهٗ خَدِيْجَةُ اِنَّهٗ
كَانَ قَدْ صَدَّقَكَ وَلٰكِنْ مَّاتَ قَبْلَ اَنْ تَظْهَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيْتُهٗ فِي الْمَنَامِ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيْضٌ وَلَوْ كَانَ مِنْ اَهْلِ
النَّارِ لَكَانَ عَلَيْهِ لِبَاسٌ غَيْرُ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ (۳) **وَعَنْ** ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهٖ اَبِيْ خُزَيْمَةَ اَنَّهٗ رَاٰى فِيْمَا
يَرَى النَّائِمُ اَنَّهٗ سَجَدَ عَلٰى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَاضْطَجَعَ لَهٗ وَقَالَ صَدِّقْ رُؤْيَاكَ فَسَجَدَ عَلٰى جَبْهَتِهٖ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ
السُّنَّةِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اَبِيْ بَكْرَةَ كَاَنَّ مِيْزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فِيْ بَابِ مَنَاقِبِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) **عَنْ** سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ لِاَصْحَابِهٖ هَلْ رَاٰى اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنْ رُؤْيَا فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ
اَنْ يَّقُصَّ وَاِنَّهٗ قَالَ لَنَا ذَاتَ غَدَاةٍ اِنَّهٗ اَتَانِي اللَّيْلَةَ اٰتِيَانِ وَاِنَّهُمَا ابْتَعَثَانِيْ وَاِنَّهُمَا قَالَا لِيَ انْطَلِقْ وَاِنِّي انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَذَكَرَ مِثْلَ
الْحَدِيْثِ الْمَذْكُوْرِ فِي الْفَصْلِ الْاَوَّلِ بِطُوْلِهٖ وَفِيْهِ زِيَادَةٌ لَيْسَتْ فِي الْحَدِيْثِ الْمَذْكُوْرِ وَهِيَ قَوْلُهٗ فَاَتَيْنَا عَلٰى رَوْضَةٍ مُّعْتَمَّةٍ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ نَوْرِ الرَّبِيْعِ وَاِذَا بَيْنَ ظَهْرَيِ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ طَوِيْلٌ لَا اَكَادُ اَرٰى رَاْسَهٗ طُوْلًا فِي السَّمَاءِ وَاِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ اَكْثَرِ وِلْدَانٍ

جزو نبوت کی سے اور خواب اوپر پانو پرندہ کے ہی جبتک کہ نہین کہتا اسکو پس جسوقت کہتا ہی کسیکو روبرو واقع ہوتا ہی اور گمان کرتا ہون میں
آنحضرت کو کہ فرمایا نہ بیان کر خواب کو روبرو کسیکے مگر روبرو دوست کے یا دانا کے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابوداؤد کے ہی کہ فرمایا آنحضرت
نے خواب اوپر پانو پرندہ کے ہے جبتک تعبیر نہین کیجاتی پس جبکہ تعبیر کہی جاوے واقع ہوتی ہی اور گمان کرتا ہون میں آنحضرت کو کہ فرمایا اور
بیان کر خواب کو مگر روبرو دوست کے یا صاحب عقل کے (۲) ترجمہ اور روایت ہی عائشہ سے کہ کہا پوچھی گئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال ورقہ
کی سے پس کہا روبرو حضرت کے خدیجہ نے کہ وہ تصدیق کرتی تہے آپکی ولیکن مر گئے پہلے ظاہر ہونے نبوت آپکے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے کہ دکہلایا گیا ہون مین اسکو خواب مین اسحال میں کہ اوسپر کپڑے سفید ہین اور اگر ہوتا دوزخیون مین سے تو ہوتی اوسپر کپڑے اور طرح کی روایت کی
یہ احمد اور ترمذی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی ابن خزیمہ بن ثابت سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہ ابوخزیمہ ہی یہ کہ انہون نے دیکھا اسحال مین کہ دیکہتا ہی
سونیوالا کہ سجدہ کیا ہی اوپر پیشانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس عرض کیا یہ خواب روبرو حضرت کے پس لیٹ گئے حضرت واسطے خاطر ابوخزیمہ کے تا سجدہ کرلین اور فرمایا کہ
خواب اپنا پس سجدہ کیا حضرت کی پیشانی پر روایت کی یہ شرح السنہ مین اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابی بکرہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہی کان میزانا نزل
من السماء بیچ باب مناقب ابی بکر و عمر کے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت
فرماتے واسطے اصحاب اپنے کے کہ کیا دیکہا ہی کسی نے تم مین سے خواب پس بیان کرتا روبرو حضرت کے خواب جسکو چاہتا اللہ کہ بیان کرے اور تحقیق فرمایا
حضرت نے ہمکو ایک روز یہ کہ آئے میرے پاس آجکی رات دو شخص آنیوالے اور تحقیق ان دونو نے اٹہایا مجکو اور انہون نے کہا مجہکو چلو اور تحقیق مین چلا
ساتھ انکے اور ذکر کیا سمرہ نے مانند حدیث ذکر کی گئی کے بیچ فصل پہلی کے ساتھ درازی کے اور اسحدیث مین کچہ زیادتی ہی کہ نہین بیچ حدیث مذکور
کے اور وہ زیادتی یہ کہ فرمایا حضرت نے کہ پس آئے ہم اوپر ایک باغ بہت سبز کے اوسمین ہر طرح کے شگوفہ بہار کے تہے اور ناگہان بیچ درمیان
اوس باغ کے ایک شخص ہین لنبے نہین قریب کہ دیکہون مین سر اوسکا بسبب لنبائی کی جانب آسمان مین اور ناگہان گرد اوس شخص کے اکثر لڑکے ہین کہ نہین

---

(۱) یعنی جسوقت کہتا ہی کسی کے روبرو واقع ہوتا ہے یعنی جبتک خواب کسی سے نہ کہے اعتبار اوسکا اور قرار نہین رکھتا جیسے پرند کے پاؤن پر چیز قرار نہین کرتی متحرک رہتی ہی
اور جب کسی سے کہا اور اوسنے تعبیر کہی تو واقع ہوتی ہے جو اوسنے تعبیر کہی پس بری خواب کسی سے نہ کہے ۱۲ لمعات (۲) مگر کہ روبرو دوست کے الخ یعنی تاکہ تعبیر اچھی کہے
بخلاف دشمن کے کہ وہ بسبب عداوت کے تعبیر بری کہیگا اور اسیطرح دانا کہ علم سے اچھی تعبیر کہیگا ۱۲ لمعات (۳) حال ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہؓ کے چچا زاد بہائی
تہے انہون نے ایام جاہلیت مین دین نصاریٰ سیکہا تہا اور انجیل کو عربی مین ترجمہ کیا اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تہے اور بت پرستی سے بیزار تہے اور انکا قصہ
مشہور ہے کہ ابتدائے نبوت مین حضرت خدیجہ حضرت کو ورقہ کے پاس لیگئین اور اوسنے حضرت کو پیغمبری کی بشارت دی اور آپکی نبوت کی تصدیق کی ۱۲ لمعات

رأيتهم قط قلت لهما ما هذا وما هؤلاء قال قالا لي انطلق فانطلقنا فانتهينا إلى روضة عظيمة لم أر روضة قط أعظم منها ولا أحسن قال قالا لي ارق فيها قال فارتقينا فيها فانتهينا إلى مدينة مبنية بلبن ذهب ولبن فضة فأتينا باب المدينة فاستفتحنا ففتح لنا فدخلناها فتلقانا فيها رجال شطر من خلقهم كأحسن ما أنت راء وشطر منهم كأقبح ما أنت راء قال قالا لهم اذهبوا فقعوا في ذلك النهر قال وإذا نهر معترض يجري كأن ماءه المحض في البياض فذهبوا فوقعوا فيه ثم رجعوا إلينا قد ذهب ذلك السوء عنهم فصاروا في أحسن صورة وذكر في تفسير هذه الزيادة وأما الرجل الطويل الذي في الروضة فإنه إبراهيم وأما الولدان الذين حوله فكل مولود مات على الفطرة قال فقال بعض المسلمين يا رسول الله وأولاد المشركين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وأولاد المشركين وأما القوم الذين كانوا شطر منهم حسن وشطر منهم قبيح فإنهم قوم خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا تجاوز الله عنهم رواه البخاري (۲) وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أفرى الفرى أن يري الرجل عينيه ما لم تريا رواه البخاري (۳) وعن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أصدق الرؤيا بالأسحار رواه الترمذي والدارمي

كتاب الآداب

باب السلام

الفصل الأول

(۱) عن أبي هريرة

دیکھا مینے اونکو ہرگز کہا مینے ان دونوں شخصوں کو کہ کون ہیں یہ لنبا شخص کون ہیں یہ لڑکے فرمایا حضرت نے کہ کہا ان دونو شخصوں نے مجکو چلے چلو پس چلے ہم پہر پہونچے ہم طرف ایک بڑے باغ کے کہ نہیں دیکھا مینے کوئی باغ ہرگز بہت بڑا اس سے اور نہ بہتر اوس سے فرمایا حضرت نے کہ کہا ان دونوں نے مجکو کہ چڑہ اسمین فرمایا پس چڑہے ہم اوسمین پس پہنچے ہم طرف ایک شہر کے کہ بنایا گیا ہی ساتھ اینٹوں سونے کی اور ساتھ اینٹوں چاندی کے پس آئے ہم اس شہر کے دروازے پر اور کہلوایا ہمنے پس کھولا گیا واسطے ہمارے پس داخل ہوئے ہم اوسمین پس ملے ہمسے اس شہر میں کتنے ایک شخص کہ تھا آدہا بدن ہر ایک کا انمیں سے مانند بہتر اوس چیز کے کہ تو دیکھنے والا ہی اسکو اور آدہا بدن مانند بدتر اوس چیز کے کہ تو دیکھنے والا ہی اوسکو فرمایا حضرت نے کہ کہا ان دونوں نے ان شخصوں کو کہ جاؤ پس گرو اس نہر میں فرمایا آنحضرت نے اور ناگہاں وہاں ایک نہر تھی عرض میں بہتی گویا کہ پانی اسکا دود خالص ہے سفیدی میں پس گرے وہ اور پڑے اسمین پہر پہر کر آئے طرف ہمارے اس حال میں کہ تحقیق جاتی رہی تہی وہ برائی انکے بدن سے پس ہو گئے بیچ بہترین صورت کے اور ذکر کیا آنحضرت نے بیچ تفسیر اس زیادتی کے اے پر وہ شخص لنبا کہ تہا باغ میں پس تحقیق وہ حضرت ابراہیم تھے اور ایسے وہ لڑکے کہ تہے گرد اونکے پس جو کہ مرا فطرة پر کہا راوی نے کہ پس عرض کیا بعضے مسلمانوں نے کہ یا رسول اللہ اور لڑکے مشرکوں کے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لڑکے مشرکوں کے بہی اور ایسے وہ لوگ کہ تہا آدہا بدن انکا اچھا اور آدہا بدن انکا برا پس تحقیق وہ لوگ ہیں کہ کئے انہوں نے عمل بہلے جلے کچھ نیک اور کچھ بد درگذر کیا اللہ نے انسے روایت کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑا بہتان بہتانوں میں سے یہ کہ دکہاوے آدمی اپنی آنکھوں کو وہ چیز کہ نہیں دیکھا ہی انہوں نے روایت کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی ابو سعید سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہت سچا خواب پچھلی رات کا ہی روایت کی یہ ترمذی و دارمی نے

کتاب ہے بیچ بیان آداب کے۔ باب ہے بیچ بیان سلام کے فصل پہلی

(۱) ترجمہ روایت ہی ابو ہریرہ سے کہ

ف۱ یعنی کیا صفت ہی ان لوگوں کی ۱۲ ف۲ یعنی جو لڑکا چہوٹی عمر میں غیر بالغ مرجاوے وہ حضرت ابراہیم کے پاس ہوتا ہے یعنی بہشتی ہوتا ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کافروں کی اولاد جو بالغ ہونے سے پہلے مرجاوے بہشتی ہی باعتبار اصل فطرت کے اور لیکن جو اصل فطرت چہوڑ کر یہودی یا نصرانی ہو گئے وہ بہشتی نہیں پس جن حدیثوں سے معلوم ہوتا ہی کہ کافروں کی اولاد دوزخی ہی تو مراد اس سے وہی لوگ ہیں جنکی اصل فطرت بدل گئی تاکہ حدیثوں میں تطبیق ہو ۱۲ مرقاة ف۳ کافروں کی اولاد میں اختلاف ہی بعضے کہتے ہیں کہ وہ دوزخی ہیں باعتبار تبعیت اپنے ماں باپ کے اور بعضوں نے کہا کہ بہشتی ہیں باعتبار اصل فطرت کے اور بعضوں نے کہا کہ بہشت اور دوزخ کے درمیان ہونگے نہ ثواب ہے نہ عذاب ہے اور بعضوں نے اوسمیں توقف کیا ہی اور صحیح تر یہ قول ہے کہ وہ بہشتی ہیں ۱۲ مرقاة ف۴ بڑا بہتان الخ اور بڑا بہتان اسمیں اسلیے ہوتا ہے کہ خواب وحی کے معنے میں ہی پس گویا خدا تو پر افترا کرتا ہی

ف۵ خواب پچھلی رات کا بہت سچا اسلئے کہ اکثر اوس وقت خاطر جمعی ہوتی ہے اور وقت نزول ملائکہ اور قبولیت دعا کا ہوتا ہے ۱۲ مرقاة

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰہُ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ طُوْلُہٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَہٗ قَالَ اذْھَبْ فَسَلِّمْ عَلٰی اُولٰٓئِکَ النَّفَرِ وَھُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ جُلُوْسٌ فَاسْتَمِعْ مَا یُحَیُّوْنَکَ فَاِنَّھَا تَحِیَّتُکَ وَتَحِیَّۃُ ذُرِّیَّتِکَ فَذَھَبَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ قَالَ فَزَادُوْہُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ قَالَ فَکُلُّ مَنْ یَّدْخُلُ الْجَنَّۃَ عَلٰی صُوْرَۃِ اٰدَمَ وَطُوْلُہٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمْ یَزَلِ الْخَلْقُ یَنْقُصُ بَعْدَہٗ حَتَّی الْاٰنَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (٢) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَءُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (٣) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَی الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ یَعُوْدُہٗ اِذَا مَرِضَ وَیَشْھَدُہٗ اِذَا مَاتَ وَیُجِیْبُہٗ اِذَا دَعَاہُ وَیُسَلِّمُ عَلَیْہِ اِذَا لَقِیَہٗ وَیُشَمِّتُہٗ اِذَا عَطَسَ وَیَنْصَحُ لَہٗ اِذَا غَابَ اَوْ شَھِدَ لَمْ اَجِدْہُ فِی الصَّحِیْحَیْنِ وَلَا فِیْ کِتَابِ الْحُمَیْدِیِّ وَلٰکِنْ ذَکَرَہٗ صَاحِبُ الْجَامِعِ بِرِوَایَۃِ النَّسَائِیِّ (٤) وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی شَیْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْہُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (٥) وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ الرَّاکِبُ عَلَی الْمَاشِیْ وَالْمَاشِیْ عَلَی الْقَاعِدِ وَالْقَلِیْلُ عَلَی الْکَثِیْرِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (٦) وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ الصَّغِیْرُ عَلَی الْکَبِیْرِ وَالْمَارُّ عَلَی الْقَاعِدِ وَالْقَلِیْلُ عَلَی الْکَثِیْرِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر لنبائی اوسکی ساٹھ گز کی پس جب پیدا کیا اسکو کہا جا اور سلام کر اس جماعت پر اور وہ تھی جماعت فرشتون کی بیٹھی ہوئے پس سن کیا جواب دیتے ہین تجکو پس تحقیق وہ جواب ہے تیرا اور جواب اولاد تیری کا پس گئے حضرت آدم اور کہا سلام ہو اوپر تمہارے پس کہا فرشتون نے سلام ہو تجپر اور رحمت اللہ کی کہا حضرت نے پس زیادہ کیا فرشتون نے لفظ ورحمۃ اللہ کا فرمایا حضرت نے پس جو شخص کہ داخل ہوگا بہشت مین اوپر صورت آدم کے ہوگا حال آنکہ لنبائی اوسکی ساٹھ گز کی ہوگی پس ہمیشہ پیدائش کم ہوتی رہی پیچھے آدم کے ابتک متفق علیہ (٢) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی خصلت اسلام کی بہتر ہے فرمایا کھلانا طعام کا اور کہنا سلام کا اوپر آشنا اور بیگانہ کے متفق علیہ (٣) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہین عیادت کرے اوسکی جب بیمار ہو اور حاضر ہو اوسکی جنازہ پر جسوقت کہ مرے اور قبول کرے دعوت اوسکی جبکہ بلاوے اسکو اور سلام کرے اوسپر جسوقت کہ ملے اوس سے اور جواب دے اوسکی چھینک کا جس وقت چھینکے اور خیر خواہی کرے اوسکی جسوقت کہ غائب ہو یا حاضر ہو نہین پائی یہ حدیث مینے صحیحین مین اور نہ کتاب حمیدی کی مین لیکن ذکر کیا ہے اسکو جامع الاصول والے نے ساتھ روایت نسائی کے (٤) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ داخل ہوگے تم بہشت مین یہانتک کہ ایمان لاؤ اور نہ ایمان لاؤگے یہانتک کہ آپسمین دوستی کرو اور کیا نہ بتلاؤن مین تمکو ایک چیز کو جسوقت کرو تم اوسکو آپسمین تمہاری دوستی ہو پراگندہ کرو سلام درمیان اپنے روایت کی یہ مسلم نے (٥) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام علیک کرے سوار پیادہ پر اور چلنے والا بیٹھے پر اور تھوڑے بہتون پر متفق علیہ (٦) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرے چھوٹا بڑے پر اور گذرنے والا بیٹھے پر اور تھوڑے بہت پر روایت کی یہ بخاری نے

ف۱ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے الخ یہ حدیث صفات میں سے ہے اسکی تاویل سے باز رہے یہی مذہب سلف کا ہے ۱۲ لمعات و مرقاۃ ف۲ سلام ہے اوپر تمہارے یعنے میں السلام علیکم کے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ السلام علیک کرنا اور جواب میں علیک السلام ورحمۃ اللہ کہنا حضرت آدم کی سنت ہے جو سلام علیک چھوڑ کے مجرا یا آداب یا کورنش کرے وہ حقیقت میں ناخلف ہے کہ اسنے اپنے قدیمی خاندان کی راہ چھوڑی بلکہ جسنے آدم کا طریقہ چھوڑا اسکو آدمی نہین ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۳۹۱ ف۳ پس زیادہ کیا فرشتون نے یعنے آدم کے سلام کے جواب مین رحمۃ اللہ کے لفظ زیادہ کی ۱۲ ف۴ کھلانا طعام کا معلوم ہوا کہ احسان کرنا خواہ مال سے ہو خواہ زبان سے خلاصہ اسلام ہے اور معلوم ہوا کہ مسلمان کو سلام کرے نہین آشنائی ضرور نہین مسلمان سے خواہ آشنا ہو خواہ اجنبی سلام کرنا افضل ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۳۶۳ ف۵ اسکے جنازے پر یعنے نماز وغیرہ کے لئے ۱۲ ف۶ جبکہ بلاوے اسکو یعنے کھلانے کے لئے یعنے اگر کوئی مانع نہو مثل مزامیر وغیرہ کے یا از راہ فخر اور ریا کے ہو ۱۲ ف۷ پراگندہ کرو سلام درمیان اپنے الخ سلام سے اسواسطے محبت حاصل ہوتی ہے کہ دعا خیر ہے اور معمول ہے کہ آدمی اپنے خیرخواہ کو دوست جانتا ہے تو آپ بھی اس سے محبت کرتا ہے ہر چند سخاوت اور احسان بھی محبت کا سبب ہے

(۷) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰی غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَیْہِمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۸) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدَءُوا الْیَھُوْدَ وَلَا النَّصَارٰی بِالسَّلَامِ وَاِذَا لَقِیْتُمْ اَحَدَھُمْ فِیْ طَرِیْقٍ فَاضْطَرُّوْہُ اِلٰی اَضْیَقِہٖ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۹) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَیْکُمُ الْیَھُوْدُ فَاِنَّمَا یَقُوْلُ اَحَدُھُمُ السَّامُ عَلَیْکَ فَقُلْ وَعَلَیْکَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۰) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَیْکُمْ اَھْلُ الْکِتٰبِ فَقُوْلُوْا وَعَلَیْکُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۱) وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتِ اسْتَاْذَنَ رَھْطٌ مِّنَ الْیَھُوْدِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَیْکُمْ فَقُلْتُ بَلْ عَلَیْکُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَۃُ فَقَالَ یَا عَائِشَۃُ اِنَّ اللّٰہَ رَفِیْقٌ یُّحِبُّ الرِّفْقَ فِی الْاَمْرِ کُلِّہٖ قُلْتُ اَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَیْکُمْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَلَیْکُمْ وَلَمْ یَذْکُرِ الْوَاوَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّلْبُخَارِیِّ قَالَتْ اِنَّ الْیَھُوْدَ اَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَیْکَ قَالَ وَعَلَیْکُمْ فَقَالَتْ عَائِشَۃُ اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ وَلَعَنَکُمُ اللّٰہُ وَغَضِبَ عَلَیْکُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَھْلًا یَا عَائِشَۃُ عَلَیْکِ بِالرِّفْقِ وَاِیَّاکِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ قَالَتْ اَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوْا قَالَ اَوَلَمْ تَسْمَعِیْ مَا قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَیْھِمْ فَیُسْتَجَابُ لِیْ فِیْھِمْ وَلَا یُسْتَجَابُ لَھُمْ فِیَّ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ لَا تَکُوْنِیْ فَاحِشَۃً فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ (۱۲) وَعَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِیْہِ اَخْلَاطٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُشْرِکِیْنَ عَبَدَۃِ الْاَوْثَانِ وَالْیَھُوْدِ فَسَلَّمَ عَلَیْھِمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۳) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ

(۷) ترجمہ روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے لڑکوں پر پس سلام کیا آپ نے اونپر متفق علیہ (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ابتدا کرو یہودیوں اور نہ نصرانیوں پر ساتھ سلام کے اور جبکہ ملو تم ایک ان میں سے راہ میں پس تنگ کرو اونکو طرف راہ تنگ تر کی روایت کی مسلم نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ سلام کرتے ہیں تمہیں یہود پس سوائے اسکے نہیں کہ کہتا ایک اونکا موت ہو تجپر پس کہہ تو اوسکے جواب میں تجہی پر ہو موت متفق علیہ (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ سلام علیک کریں تمہیں اہل کتاب پس کہو اونکے جواب میں وعلیکم متفق علیہ (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پروانگی مانگی ایک جماعت نے یہودیوں میں سے اوپر آنیکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا انہوں نے موت تمپر پس کہا میں نے بلکہ تمپر موت اور لعنت ہو پس فرمایا حضرت نے اے عائشہ تحقیق اللہ نرمی کرتا ہے دوست رکھتا ہے نرمی کو بیچ سب کام کے کہا میں نے کیا نہیں سنا آپنے اوسچیز کو کہا انہوں نے فرمایا حضرت نے کہ تحقیق کہا میں نے اور تم پر اور ایک روایت میں تمپر اور نہیں ذکر کی واو متفق علیہ اور ایک روایت بخاری کی میں یوں آیا ہے کہ کہا عائشہ نے تحقیق یہود آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا موت ہے تمپر فرمایا حضرت نے اور تم ہی پر پس کہا حضرت عائشہ نے موت ہے تمپر اور لعنت ہے تمپر اللہ کی اور غضب اللہ کا تمپر پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹہیر اے عائشہ اوپر تیرے ہے نرمی کرنی اور بچتی رہو سختی اور بیحیائی کی سے کہا عائشہ نے کیا نہیں سنا آپنے اوسچیز کو کہ کہا یہودیوں نے فرمایا حضرت نے کیا نہیں سنا تو نے اوسچیز کو کہ کہا میں نے اونپر پس قبول کیجاتی ہے دعا میری اونکے حق میں اور نہیں قبول کیجاتی دعا اونکی بیچ حق میرے کے اور بیچ ایک روایت مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے نہ ہو تو اے عائشہ بیحیا باتیں کرنیوالی اسلیئے کہ اللہ نہیں دوست رکھتا بیحیائی کو اور بیحیائی کو کہ تکلف ہو (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم گذرے ایک مجلس پر کہ اوسمیں لوگ تہے ملے جلے مسلمان اور مشرک بت پرست اور یہود پس سلام کیا حضرت نے اونپر متفق علیہ (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے

۔ ف پس سلام کیا اونپر یعنی نہایت تواضع اور شفقت سے حضرت کی عالم پر ۱۲ ف نہ ابتدا کرو الخ یہود و نصاریٰ کو تم پہ سلام کرنا تو حرام ہے اور اگر وے سلام کریں تو جواب میں وعلیکم یعنے تمپر وہ ہے جسکے تم لائق ہو اور اگلی دو حدیثوں میں اسکا صاف بیان ہے اور تنگ راہ میں دبانا اسواسطے فرمایا کہ جب اُن لوگوں نے راہ حق کو چھوڑا تو ذلت کے لائق ہوئے ۱۲ ترجمہ مشارق ف ۱۲ ف ۳ راہ تنگ تر کی الخ یعنی غلبہ کرو ایسا کہ وہ یکسو ہو جاوے اور تنگ ہو راہ اوسپر واسطے اظہار شوکت اسلام کے ۱۲ مرقاۃ وغیرہ ف پس کہو انکے جواب میں وعلیکم یعنی سلام عام ہے اسلئے منع کیا کافروں کو بلکہ وعلیکم کہنے کو فرمایا یعنی تمپر وہ بات ہے جسکے تم لائق ہو کہا نووی نے اتفاق ہے علما کا اسپر کہ اہل کتاب کو سلام کا جواب دیا جاوے لیکن نہ علیکم السلام کہے اور نہ علیک السلام کہے بلکہ فقط وعلیکم کہے اور وعلیکم بھی جب کہے جب دو ہوں ایک ہو تو اوسکو وعلیک نہ کہے کہ اسمیں اوسکی تعظیم آویگی ۱۲ مرقاۃ ف اللہ نہیں دوست رکھتا ہے بیحیائی کو الخ یعنے منع کیا کہ گالی کے بدلے کیوں گالی دی اور بڑہ کے لعنت کیوں کی خدا کو یہ پسند نہیں ۱۲ ترجمہ مشارق مشکوٰۃ ف کہا نووی نے کہ اگر گذرے ایک جماعت پر کہ اونمیں کئی مسلمان ہوں یا ایک مسلمان ہو اور باقی کافر ہوں تو سنت ہے کہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالْجُلُوْسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَالَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيْهَا قَالَ فَاِذَا اَبَيْتُمْ
اِلَّا الْمَجْلِسَ فَاَعْطُوا الطَّرِيْقَ حَقَّهٗ قَالُوْا وَمَا حَقُّ الطَّرِيْقِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْاَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ
بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۴) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَاِرْشَادُ السَّبِيْلِ
رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ عَقِيْبَ حَدِيْثِ الْخُدْرِيِّ هٰكَذَا (۱۵) وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَ
تُغِيْثُوا الْمَلْهُوْفَ وَتَهْدُوا الضَّالَّ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ عَقِيْبَ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ هٰكَذَا وَلَمْ اَجِدْهُمَا فِي الصَّحِيْحَيْنِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

(۱) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوْفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهٗ
وَيُجِيْبُهٗ اِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهٗ اِذَا عَطَسَ وَيَعُوْدُهٗ اِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهٗ اِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهٗ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ رَوَاهُ
التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ (۲) وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ
ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ عِشْرُوْنَ
ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ ثَلٰثُوْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤدَ (۳) وَعَنْ
مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ ثُمَّ اَتٰى اٰخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ

کہ روایت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بچو تم بیٹھنے سے راہوں میں پس عرض کیا بعضے صحابہؓ نے کہ یا رسول اللہ نہیں واسطے ہمارے مجلسوں[۱]
ہماری کے راہوں میں چارہ باتیں کرتے ہیں ہم انمیں فرمایا پس جسوقت کہ انکار کرو تم مگر بیٹھنا ہی پس دو تم راہ کو حق اُسکا کہا صحابہ نے کیا ہے حق راہ
کا یا رسول اللہ فرمایا بند کرنا[۲] آنکھوں کا اور دور کرنا[۳] ایذا کا اور جواب دینا سلام کا اور حکم کرنا لوگوں کو ساتھ باتوں مشروع کے اور منع کرنا نامشروع
سے متفق علیہ (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ اس قصے[۴] کے فرمایا بتلانا[۵] راہ کا روایت کی یہ ابوداؤد نے
پیچھے حدیث ابوسعید خدریؓ کے اسیطرح (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے عمرؓ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ اس قصے کے کہ فرمایا اور فریاد رسی
کرنی مظلوم کی اور راہ بتلانی بہولے کو روایت کی یہ ابوداؤد نے پیچھے حدیث ابوہریرہؓ کے اسیطرح سے اور نہیں پایا مینے ان دونوں حدیثوں کو صحیحین
مین فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہے علیؓ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کے مسلمان پر چھ حق[۶] ہین پسندیدہ سلام
علیک کرے اوس سے جسوقت کہ ملے اُس سے اور قبول کرے جسوقت کہ دعوت کرے اوسکی اور یرحمک اللہ[۷] کہے جسوقت کہ چھینکے اور خبر پوچھے اسکی جسوقت
کہ بیمار ہو اور پیچھے جاوے جنازہ کے جسوقت کہ مرے اور دوست رکھے اوسکے لیے جو چیز کو دوست رکھتا ہے واسطے اپنے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے
(۲) ترجمہ اور روایت ہے عمران بن حصینؓ سے یہ کہ ایک شخص آیا پاس نبیؐ کے اور کہا السلام علیکم پس جواب دیا حضرتؐ نے اوسکے سلام کا پھر بیٹھا
پس فرمایا نبیؐ نے کہ لکھی گئیں اسکے لیے دس نیکیاں پھر آیا ایک اور شخص پس کہا سلام ہے تمپر اور رحمت خدا کی پس جواب دیا اوسکو پھر بیٹھ گیا وہ پس فرمایا
حضرتؐ نے کہ لکھی گئیں اسکے لیے بیس نیکیاں پھر آیا ایک اور شخص اور کہا سلام ہے تمپر اور رحمت خدا کی اور برکتیں اسکی پس جواب دیا حضرتؐ نے اوسکو
پھر بیٹھ گیا پس فرمایا اوسکے لیے تیس نیکیاں روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے معاذ بن انسؓ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سے موافق مضمون پہلی حدیث کے اور زیادہ کیا معاذؓ نے کہ پھر آیا ایک اور شخص پس کہا اوسنے سلام ہے تمپر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی اور بخشش اسکی

[۱] پس جسوقت کہ انکار کرو الخ یعنے اول تو راہ مین بیٹھنا ضرور نہین اور اگر کچھ ضرورت ہو تو راہ کا حق ادا کیجئے جو حدیث مین مذکور ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۲۳۱ [۲] بند کرنا آنکھوں کا یعنے اجنبی عورت اور لوگوں کے عیبوں سے آنکھ کو نیچے جھکانا ۱۲ [۳] اور دور کرنا ایذا کا یعنے اینٹ پتھر اور کانٹا ہٹانا ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۲۳۲ [۴] اس قصے کے یعنے جو مضمون کہ اوپر کی حدیث مین گذرا ۱۲ [۵] بتلانا راہ کا یعنے بہولے ہوئے کو یا نہ جاننے والے کو ۱۲ [۶] حق [۶] دعوت کرے یعنے کہانا کہلانے کے لئے یا کسی اور کام کے لیے ۱۲ [۷] یرحمک اللہ کہے اگر چھینکنے والا الحمدللہ کہے تو سننے والا اُسکو یرحمک اللہ کہے والا نہ کہے اور جواب دینا بعضوں کے نزدیک واجب ہے اور بعض کے نزدیک مستحب ۱۲

ترجمہ مشارق صفحہ ۶۹

فقال اربعون وقال هٰکذا تکون الفضائل رواہ ابوداؤد (۴) وعن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اولی الناس باللہ من بدأ بالسلام رواہ احمد والترمذی وابوداؤد (۵) وعن جریر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مر علی نسوۃ فسلم علیھن رواہ احمد (۶) وعن علی بن ابی طالب قال یجزئ عن الجماعۃ اذا مروا ان یسلم احدھم ویجزئ عن الجلوس ان یرد احدھم رواہ البیھقی فی شعب الایمان مرفوعا وروی ابوداؤد وقال رفعہ الحسن بن علی وھو شیخ ابی داؤد (۷) وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس منا من تشبہ بغیرنا لا تشبھوا بالیھود ولا بالنصاری فان تسلیم الیھود الاشارۃ بالاصابع وتسلیم النصاری الاشارۃ بالاکف رواہ الترمذی وقال اسنادہ ضعیف (۸) وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا لقی احدکم اخاہ فلیسلم علیہ فان حالت بینھما شجرۃ او جدار او حجر ثم لقیہ فلیسلم علیہ رواہ ابوداؤد (۹) وعن قتادۃ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخلتم بیتا فسلموا علی اھلہ واذا خرجتم فاودعوا اھلہ بسلام رواہ البیھقی فی شعب الایمان مرسلا (۱۰) وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یا بنی اذا دخلت علی اھلک فسلم یکون برکۃ علیک وعلی اھل بیتک رواہ الترمذی (۱۱) وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السلام قبل الکلام رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث منکر

پس فرمایا حضرتؐ نے چالیس نیکیاں لکھی گئیں اور فرمایا اسی طرح سے زیادہ ہوتا جاتا ہی ثواب روایت کی یہ ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہی ابوامامہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت نزدیک آدمیوں میں ساتھ اللہ کے وہ شخص ہی کہ ابتدا کرے ساتھ سلام کے روایت کی احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہی جریرؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے عورتوں پر پس سلام کیا اونپر روایت کی یہ احمد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے علی بن ابی طالبؓ سے کہا البتہ کفایت کرتا ہی جماعت کی طرف سے جسوقت کہ گذرین یہ کہ سلام علیک کرے ایک انمین سے اور کفایت کرتا ہی بیٹھنے والوں سے یہ کہ جواب دے ایک انمین سے روایت کی بیہقی نے شعب الایمان مین بطریق مرفوع کے اور روایت کیا ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے رفع کیا اسکو حسن بن علیؓ نے اور یہ حسن بن علی شیخ ہین ابوداؤد کے (۷) ترجمہ اور روایت ہی عمرو بن شعیبؓ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اونسے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین ہم مین سے وہ شخص کہ مشابہت کرے ساتھ غیر ہمارے کے نہ مشابہت کرو ساتھ یہودیون کے اور نہ ساتھ نصاریٰ کے کہ بیشک تحقیق سلام کرنا یہودیونکا اشارہ کرنا ہی ساتھ انگلیون کے اور سلام کرنا نصاریٰ کا اشارہ کرنا ہی ساتھ ہتیلیون کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ اسناد اسکی ضعیف ہے (۸) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت ملاقات کرے ایک تمہارا اپنے بھائی مسلمان سے پس چاہیے کہ سلام کرے اوسپر پس اگر حائل ہو درمیان اُن دونو کے درخت یا دیوار یا پتھر پھر ملے اُس سے پس چاہیے کہ سلام کرے اسپر روایت کی یہ ابوداؤد نے (۹) ترجمہ اور روایت ہی قتادہؓ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب داخل ہو تم گھر مین پس سلام کرو اپنے گھر کے لوگوں پر اور جب نکلو تم گھر سے پس رخصت کرو اپنے اہل کو ساتھ سلام کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین بطریق ارسال کے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی انسؓ سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بیٹے میرے جسوقت کہ داخل ہو تو اوپر اہل اپنے کے تو سلام کر ہوگا سلام سبب برکت کا تجھپر اور تیرے گھر والوں پر روایت کی یہ ترمذی نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہی جابرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پہلے کلام کے ہی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث منکر ہی

سلہ اسیطرح سے الخ یعنی جسقدر سلام کے زیادہ لفظ بڑہتا جاوے ثواب بڑہتا جاوے لکہا علما نے کہ افضل سلام میں یہ ہی کہ کہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ساتھ ضمیر جمع کے اگرچہ ایک آدمی کو سلام کرے اور جواب دینے والا ساتھ ضمیر جمع کے اور واو کے کہے یعنی وعلیکم السلام اور ادنیٰ سلام کا السلام علیکم ہے اور اگر السلام علیک یا سلام علیک کہے تو بھی کافی ہی اور جواب مین ادنیٰ وعلیکم السلام یا وعلیک السلام ہی اور اگر بدون واو کے کہے تو بھی کافی ہے اور اتفاق ہی علما کا اسپر کہ صرف علیکم سلام کا جواب نہیں ہوتا ۱۲ مرقاۃ سلہ ابتدا کرے یعنی ... سوا وہ لوگ کہ راہ مین ایکدوسرے سے ملین اسلیے کہ اس صورت مین حق سلام مین سب برابر ہین ۱۲ سلہ بطریق مرفوع کے یعنی قول حضرتؐ کا ہی نہ علیؓ کا ۱۲ سلہ شیخ ہین ابوداؤد کے حسن بن علی بن ابی طالب اس حدیث کا حاصل یہ ہے کہ سلام کرنا سنت کفایہ ہی اور جواب سلام کا

(۱۲) وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ نَقُولُ أَنْعَمَ اللّٰهُ بِكَ عَيْنًا وَأَنْعِمْ صَبَاحًا فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ نُهِيْنَا عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ (۱۳) وَعَنْ غَالِبٍ قَالَ إِنَّا لَجُلُوْسٌ بِبَابِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ بَعَثَنِيْ أَبِيْ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتِهِ فَأَقْرِئْهُ السَّلَامَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَبِيْ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلٰى أَبِيْكَ السَّلَامُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ (۱۴) وَعَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ الْعَلَاءَ الْحَضْرَمِيَّ كَانَ عَامِلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا كَتَبَ إِلَيْهِ بَدَأَ بِنَفْسِهِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ (۱۵) وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَتَبَ أَحَدُكُمْ كِتَابًا فَلْيُتَرِّبْهُ فَإِنَّهُ أَنْجَحُ لِلْحَاجَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ (۱۶) وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ كَاتِبٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ ضَعِ الْقَلَمَ عَلٰى أُذُنِكَ فَإِنَّهُ أَذْكَرُ لِلْمَآلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَفِيْ إِسْنَادِهِ ضُعْفٌ (۱۷) وَعَنْهُ قَالَ أَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَعَلَّمَ السُّرْيَانِيَّةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ أَنَّهُ أَمَرَنِيْ أَنْ أَتَعَلَّمَ كِتَابَ يَهُوْدَ وَقَالَ إِنِّيْ مَا آمَنُ يَهُوْدَ عَلٰى كِتَابٍ قَالَ فَمَا مَرَّ بِيْ نِصْفُ شَهْرٍ حَتّٰى تَعَلَّمْتُ فَكَانَ إِذَا كَتَبَ إِلٰى يَهُوْدَ كَتَبْتُ وَإِذَا كَتَبُوْا إِلَيْهِ قَرَأْتُ لَهُ كِتَابَهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۱۸) وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَهٰى أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَجْلِسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْأُوْلٰى بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ (۱۹) وَعَنْهُ

(۱۲) ترجمہ اور روایت ہی عمران بیٹے حصین کی سے کہ کہا تھے ہم زمانہ جاہلیت مین کہتے ٹھنڈا کرے اللہ تیرے سبب سے تیری آنکھون کو اور داخل رہے تو نعمتون مین وقت صبح کے پھر جب ہوا اسلام منع کیے گئے ہم اس کہنے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہی غالب سے کہ کہا تھے ہم بیٹھے ہوئے اور دروازے حسن بصری کے ناگہان آیا ایک شخص اور کہا حدیث کی مجکو باپ میرے نے دادا میرے سے کہ کہا بھیجا مجکو باپ میرے نے پاس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس کہا باپ میرے نے جا تو پیغمبر خدا کے پاس اور کہہ انکو سلام کہا دادا میرے نے پس آیا مین حضرت کے پاس اور کہا مین کہ باپ میرا سلام کہتا ہی آپکو پس فرمایا حضرت نے تجھپر اور تیرے باپ پر سلام روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہی ابو العلاء حضرمی سے یہ کہ علاء حضرمی تھا عامل پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اور تھا علاء جسوقت لکھتا طرف پیغمبر خدا کی خط شروع کرتا پہلے اپنی طرف سے نقل کی ابوداؤد نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہی جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ لکھے ایک تمہارا خط پس چاہیئے کہ مٹی ڈالدے اوسپر اسلیے کہ تحقیق یہ فعل بہت بر لانیوالا ہی واسطے حاجت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث منکر ہی (۱۶) ترجمہ اور روایت ہی زید بن ثابت سے کہا داخل ہوا مین حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور روبرو حضرت کے ایک لکھنے والا تھا پس سنا مینے حضرت کو کہ فرماتے تھے رکھ قلم کو اپنے کان پر اسلیے کہ تحقیق یہ بہت یاد دلاتا ہی مطلب کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور بیچ اسناد اسکی کے ضعف ہے (۱۷) ترجمہ اور روایت ہی انہین سے کہ کہا حکم کیا مجکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ سیکھون مین زبان سریانی اور ایک روایت مین ہے یہ کہ حضرت نے حکم کیا مجکو یہ کہ سیکھون مین خط کتابت یہودیون کی اور فرمایا کہ تحقیق مجکو اطمینان نہین ہوتا ہے یہود اوپر کتابت کے کہا زید نے پس نگذرا مجکو آدھا مہینہ یہانتک کہ سیکھا مینے پس تھے حضرت جسوقت کہ لکھتے طرف یہود کے لکھتا مین اور جسوقت کہ لکھتے یہودی طرف حضرت کے تو پڑھتا مین واسطے حضرت کے خط انکا روایت کی یہ ترمذی نے (۱۸) اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ پہنچے ایک تمہارا طرف کسی مجلس کے پس چاہیئے کہ سلام کرے پس اگر اولیٰ معلوم ہو اسکو بیٹھنا پس چاہیئے کہ بیٹھ جاوے پھر جسوقت کہ کھڑا ہو واسطے چلنے کے پس چاہیئے کہ سلام کرے اسلیے کہ نہین سلام کرنا پہلا زیادہ تر دوسرے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۱۹) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہ سے

ف تھے ہم جاہلیت مین کہتے یعنی وقت ملاقات کے ۱۲ حق ف تجھپر اور تیرے باپ پر سلام اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی کسی کی طرف سے سلام پہونچاوے تو سنت ہے کہ پہونچانیوالے پر بھی سلام بھیجے اور جسکی طرف سے سلام پہونچا یا اوسپر بھی یعنی علیک و علی فلان السلام کہے یا و علیک و علیہ کہے ۱۲ لمعات و مرقاۃ ف شروع کرتا پہلے اپنی طرف سے یعنی یون لکھتے من العلاء الحضرمی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آنحضرت بھی لکھتے تھے من محمد رسول اللہ الی فلان ۱۲ لمعات و مرقاۃ ف حکم کیا مجکو الخ مدینہ کے گرد قوم یہودی بہت رہتی تھی حضرت سے اور انکے خط کتابت اکثر رہتی تھی حضرت یہودیون کو بلا کر لکھاتے پڑھاتے تھے سو حضرت کو خوف ہوا

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا خیر فی جلوس فی الطرقات الا لمن ھدی السبیل ورد التحیۃ وغض البصر واعان علی الحمولۃ رواہ فی شرح السنۃ وذکر حدیث ابی جری فی باب فضل الصدقۃ

الفصل الثالث

(۱) عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما خلق اللہ ادم ونفخ فیہ الروح عطس فقال الحمد للہ فحمد اللہ باذنہ فقال لہ ربہ یرحمک اللہ یا ادم اذھب الی اولئک الملئکۃ الی ملاء منھم جلوس فقل السلام علیکم فقال السلام علیکم قالوا علیک السلام ورحمۃ اللہ ثم رجع الی ربہ فقال ان ھذہ تحیتک وتحیۃ بنیک بینھم فقال لہ اللہ ویداہ مقبوضتان اختر ایھما شئت فقال اخترت یمین ربی وکلتا یدی ربی یمین مبارکۃ ثم بسطھا فاذا فیھا ادم وذریتہ فقال ای رب ما ھؤلاء قال ھؤلاء ذریتک فاذا کل انسان مکتوب عمرہ بین عینیہ فاذا فیھم رجل اضوءھم او من اضوءھم قال یا رب من ھذا قال ھذا ابنک داود وقد کتبت لہ عمرہ اربعین سنۃ قال یا رب زد فی عمرہ قال ذلک الذی کتبت لہ قال ای رب فانی قد جعلت لہ من عمری ستین سنۃ قال انت وذاک قال ثم سکن الجنۃ ما شاء اللہ ثم اھبط منھا وکان ادم یعد لنفسہ فاتاہ ملک الموت قال لہ ادم قد عجلت قد کتب لی الف سنۃ قال بلی ولکنک جعلت لابنک داود ستین سنۃ فجحد فجحدت ذریتہ

یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بھلائی بیچ بیٹھنے کے راہوں پر مگر واسطے اوس شخص کے کہ بتاوے راہ اور جواب دے سلام کا اور بند کرے نگاہ کو اور مدد کرے بوجھ لدوانے پر روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور ذکر کی گئی حدیث ابو جری کی بیچ باب فضل صدقہ کے فصل دوسری

(۱) ترجمہ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پیدا کیا اللہ نے آدم کو اور پھونکی انمین روح چھینکے پس ارادہ کیا الحمد للہ کہنے کا پس حمد کی اللہ کی ساتھ توفیق اوسکی کے پھر کہا واسطے آدم کے پروردگار اوسکے نے رحمت کرے تجکو اللہ اے آدم جا طرف ان فرشتون کی کہ جماعت ہے اونمین سے بیٹھے ہوے اور کہہ سلام ہو تمپر پس کہا سلام تمپر کہا فرشتوں نے تجہپر ہے سلام اور رحمت اللہ کی پھر پھر کر آئے آدم طرف رب اپنے کی پس فرمایا اللہ تعالی نے تحقیق یہ ہے دعا تیری اور دعا اولاد تیری کی انکی آپسمین پس فرمایا واسطے اوسکے اللہ تعالی نے اسحال مین کہ دونو ہاتہ اوسکے بند تہے پسند کر تو ان دونو مین سے جو چاہے تو پس کہا آدم نے کہ اختیار کیا مینے داہنا ہاتہ پروردگار اپنے کا اور دونو ہاتہ پروردگار میرے کے داہنے بابرکت ہین پھر کھولا اسکو پس ناگہان اوسمین مثل آدم کے اور اولاد انکی کے تہی پس کہا آدم نے اے رب میرے کون ہین یہ فرمایا یہ اولاد تیری پس ناگہان ہر انسان تہا کہ لکہی ہوئی تھی عمر اسکی درمیان دونون آنکھوں اوسکے پس ناگہان انمین ایک شخص تہا بہت روشن ان کا یا از جملہ روشن ترین لوگون کے کہا آدم نے اے رب میرے کون ہے یہ فرمایا یہ ہے بیٹا تیرا داود نام اور تحقیق لکہی ہین مینے واسطے اسکے عمر اوسکی چالیس برس کہا آدم نے اے رب میرے زیادہ کر بیچ عمر اوسکی کے فرمایا یہ وہ چیز ہے کہ لکہی ہے مینے واسطے اوسکی کہا آدم نے اے رب میرے پس تحقیق کیے مینے واسطے اوسکی عمر اپنی مین سے ساٹھہ برس فرمایا تو مختار ہے فرمایا حضرت نے پھر رہے آدم بہشت مین جبتک کہ چاہا اللہ نے پھر اتارے گئے بہشت سے اور تہے آدم گنتے واسطے اپنے پس آیا اونکے پاس ملک الموت کہا واسطے اوسکے آدم نے تحقیق جلدی کی تو نے تحقیق لکہی گئی ہے واسطے میرے عمر ہزار برس کی کہا فرشتے نے البتہ ولیکن تو نے دیے ہین اپنے بیٹے داود کو ساٹھہ برس پس انکار کیا آدم نے پس انکار کرتی ہے اولاد اونکی

ف۱ نہیں بھلائی الخ اس حدیث کا مطلب پہلے گذر چکا ہے اور مدد کرے یعنی اوسکو لدوا دیوے جانور کی پیٹھ پر یا اپنی پیٹھ پر یا سر پر ۱۲ ف۲ اس حال مین الخ یہ حدیث متشابہات سے ہے اسکی تاویل نہیں کرنی چاہیے اور اسکے ظاہر پر ایمان لانا چاہیے جیسا کہ طریقہ سلف کا ہے صفات باری مین ۱۲ ف۳ ظاہر مراد ساتھہ اس خبر کے دعا ہے کہ خدا اون کو اس طرح کر دے اور اونکی عمر اتنی زیادہ کرے نہیں تو کوئی اسپر قادر نہیں سواے خدا کے اور اس حدیث مین اشکال ہے اسواسطے کہ باب الایمان بالقدر مین اسکے مخالف گذر چکا ہے اور ممکن ہے تطبیق باین طور کہ پہلے چالیس برس عمر دی پھر بیس برس اور زیادہ کی پس ساٹھہ برس ہو گئی ۱۲ مرقاۃ

ونسي فنسيت ذريته قال فمن يومئذ امر بالكتاب والشهود رواه الترمذي (۲) وعن اسماء بنت يزيد قالت مر علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في نسوة فسلم علينا رواه ابو داود وابن ماجة والدارمي (۳) وعن الطفيل بن ابي بن كعب انه كان يأتي ابن عمر فيغدو معه الى السوق قال فاذا غدونا الى السوق لم يمر عبد الله بن عمر على سقاط ولا على صاحب بيعة ولا مسكين ولا على احد الا سلم عليه قال الطفيل فجئت عبد الله بن عمر يوما فاستتبعني الى السوق فقلت له ما تصنع في السوق وانت لا تقف على البيع ولا تسئل عن السلع ولا تسوم بها ولا تجلس في مجالس السوق فاجلس بنا ههنا نتحدث قال فقال لي عبد الله بن عمر يا ابا بطن قال وكان الطفيل ذا بطن انما نغدو من اجل السلام نسلم على من لقيناه رواه مالك والبيهقي في شعب الايمان (۴) وعن جابر قال اتى رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال لفلان في حائطي عذق وانه قد اذاني مكان عذقه فارسل النبي صلى الله عليه وسلم ان بعني عذقك قال لا قال فهب لي قال لا قال فبعنيه بعذق في الجنة فقال لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رأيت الذي هو ابخل منك الا الذي يبخل بالسلام رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان (۵) وعن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال البادي بالسلام بريء من الكبر رواه البيهقي في شعب الايمان

اور بھول گئی اولاد اُن کی فرمایا آنحضرتؐ نے پس اُسدن سے حکم کیا گیا ساتھ لکھنے کے اور گواہوں کے روایت کی یہ ترمذی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا گزرے ہم پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم درحالیکہ بیٹھیں تھیں ہم درمیان جماعت عورتوں کے پس سلام[1] کیا حضرتؐ نے ہم پر روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے طفیل بیٹے ابی بن کعب سے یہ کہ وہ تھے آتے ابن عمرؓ کے پاس پس صبح کو جاتے ساتھ ابن عمر کے طرف بازار کے کہا طفیل نے پس جسوقت جاتے ہم طرف بازار کے نہ گذرتے عبداللہ بن عمرؓ اوپر کسی بساطی کے اور نہ اوپر کسی بیچنے والے کے اور نہ اوپر کسی مسکین کے اور نہ کسیپر مگر کہ سلام علیک کرتے اُس سے کہا طفیل نے پس آیا میں عبداللہ بن عمرؓ کے پاس ایک دن پس ہمراہ لیجانے لگے مجھ کو عبداللہؓ طرف بازار کے پس کہا میں نے اُنکو کہ کیا کرو گے تم بازار میں حالانکہ نہ ٹھیرتے ہو تم بیچنے پر اور نہ پوچھتے ہو تم اسباب کو کہ بیچتے ہیں اور نہ چکاتے ہو اُسکو اور نہ بیٹھتے ہو بازار کی مجلسوں میں پس بیٹھو ساتھ ہمارے اس جگہہ باتیں کریں ہم کہا طفیل نے کہ کہا مجھ کو عبداللہ بن عمرؓ نے ای پیٹ والے کہا راوی نے اور تھے طفیل بڑے پیٹ والے سوا اسکے نہیں کہ ہم جاتے ہیں[2] واسطے سلام کے سلام کرتے[3] ہیں ہم اس شخص پر کہ ملتے ہیں ہم اُس سے روایت کی یہ مالک نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں (۴) ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا آیا ایک شخص آنحضرتؐ کے پاس اور عرض کیا یا رسول اللہ واسطے فلانے[4] شخص کے بیچ باغ میرے کے درخت ہے کھجور کا اور تحقیق شان یہ ہے کہ ایذا دی[5] ہے مجھ کو ہونے درخت اسکے نے پس بھیجا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکے پاس کہ بیچ تو میرے ہاتھ درخت کھجور اپنی کا کہا اُس نے کہ نہیں بیچتا میں فرمایا پس ہبہ کر[6] واسطے میرے کہا کہ نہیں فرمایا پس بیچ تو میرے ہاتھ اُسکو بدلے درخت کھجور کے کہ جنت میں ہو تیرے لیے پس کہا نہیں پس فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ نہیں[7] دیکھا میں نے اس شخص کو کہ وہ بڑا بخیل ہو تجھ سے مگر وہ شخص کہ بخل کرتا ہے ساتھ سلام کے روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں (۵) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہؓ سے کہ نقل کی اُنہوں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ابتداء کرنیوالا[8] ساتھ سلام کے پاک ہے تکبر سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں

[1] اجنبی عورت کو سلام کرنا مخصوص ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ۱۲ لمعات لیکن یہ دعوی بلا دلیل ہے ۱۲ [2] ہم جاتے ہیں یعنی بازار کو ۱۲ حق [3] سلام کرنے میں اجر یعنی ہمیں ثواب حاصل ہوتا ہے ۱۲ حق [4] واسطے فلانے شخص کے یعنی نام لیا اسکا ۱۲ [5] ایذا دی الخ یعنی بقرب اس کے کہ وقت بیوقت باغ میں آتا ہے ۱۲ [6] ہبہ کر یعنی اگر بیچنے میں عار آتی ہے تو یوں ہی ہبہ کر تاکہ میں ہبہ کردوں باغ والے کو ۱۲ حق [7] کہ نہیں الخ یعنی سلام کا جواب نہ دینے والا البتہ تجھ سے زیادہ بخیل ہے کہ بسبب تھوڑے فعل کے ثواب بہت حاصل نہیں کرتا علما نے لکھا ہے کہ حضرتؐ نے اسکو بطریق سفارش کے فرمایا تھا نہ بطریق امر کے ورنہ خلاف امر کیوں کرتا اور وہ شخص مسلمان منافق تھا بدلیل اس کے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو فرمایا کہ اس کے عوض درخت جنت میں لے ۱۲ لمعات [8] ابتدا کرنیوالا ساتھ سلام کے پاک ہے تکبر سے اس سے معلوم ہوا کہ جب ایک دوسرے سے ملے تو دوسرے کی سلام کا انتظار نہ کرے بلکہ خود پہلے سلام کرے تاکہ تکبر سے پاک ہو اور جس نے دوسرے کی سلام کا انتظار کیا اُس نے تکبر کیا ۱۲

بَابُ الْاِسْتِیْذَانِ **اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ** (۱) **عَنْ** اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ اَتَانَا اَبُوْمُوْسٰی قَالَ اِنَّ عُمَرَ اَرْسَلَ اِلَیَّ اَنْ اٰتِیَهٗ فَاَتَیْتُ بَابَهٗ فَسَلَّمْتُ ثَلٰثًا فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْتِیَنَا فَقُلْتُ اِنِّیْ اَتَیْتُ فَسَلَّمْتُ عَلٰی بَابِكَ ثَلٰثًا فَلَمْ تَرُدُّوْا عَلَیَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلٰثًا فَلَمْ یُؤْذَنْ لَهٗ فَلْیَرْجِعْ فَقَالَ عُمَرُ اَقِمْ عَلَیْهِ الْبَیِّنَةَ قَالَ اَبُوْسَعِیْدٍ فَقُمْتُ مَعَهٗ فَذَهَبْتُ اِلٰی عُمَرَ فَشَهِدْتُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ (۲) **وَعَنْ** عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْنُكَ عَلَیَّ اَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَاَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِیْ حَتّٰی اَنْهَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۳) **وَعَنْ** جَابِرٍ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ دَیْنٍ كَانَ عَلٰی اَبِیْ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ اَنَا اَنَا كَاَنَّهٗ كَرِهَهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ (۴) **وَعَنْ** اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِیْ قَدَحٍ فَقَالَ اَبَا هِرٍّ اِلْحَقْ بِاَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ اِلَیَّ فَاَتَیْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَاَقْبَلُوْا فَاسْتَاْذَنُوْا فَاُذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوْا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ **اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ** (۱) **عَنْ** كَلَدَةَ بْنِ حَنْبَلٍ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَیَّةَ بَعَثَ بِلَبَنٍ وَجِدَایَةٍ وَضَغَابِیْسَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْلَی الْوَادِیْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَیْهِ وَلَمْ اُسَلِّمْ وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِرْجِعْ فَقُلْ

باب ہے بیچ بیان اذن چاہنے کے **فصل اول** (۱) ترجمہ روایت ہے ابوسعید خدری سے کہ کہا آئے ہمارے پاس ابوموسی اشعری کہا کہ تحقیق حضرت عمرؓ نے بھیجا تھا میرے پاس ایک شخص کو کہ حاضر ہوؤں میں انکے پاس پس حاضر ہوا میں انکے دروازے پر اور سلام کیا میں نے تین بار پس نہ جواب دیا مجھ کو پس پھر آیا میں پس کہا عمرؓ نے کس چیز نے منع کیا تھا تمکو کہ آؤ تم میرے پاس پس کہا میں نے کہ تحقیق میں آیا تھا پس سلام کیا میں نے اوپر دروازے تمہارے کے تین بار پس نہ جواب دیا تم نے مجھ کو پس پھر گیا میں اور تحقیق فرمایا تھا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ اذن مانگے ایک تمہارا تین بار پس نہ اذن دیا جاوے واسطے اسکے پس چاہیے کہ پھر جاوے پس فرمایا عمرؓ نے قائم کر اس حدیث پر گواہ کہا ابوسعیدؓ نے پس کھڑا ہوا میں ساتھ ابوموسیٰؓ کے اور گیا میں پاس حضرت عمرؓ کے پس گواہی دی میں نے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہا فرمایا مجھ کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن تیرا مجھ پر یہ ہے کہ اٹھا دے تو پردہ اور یہ کہ سنے تو پوشیدہ کلام میری یہانتک کہ منع کروں میں تجھ کو روایت کی یہ مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ مقدمہ قرض کے کہ تھا میرے باپ پر پس کھٹکایا میں نے دروازہ پس فرمایا حضرتؐ نے کون ہے یہ پس کہا میں نے میں ہوں پس فرمایا میں ہوں میں ہوں گویا کہ برا جانا اس کہنے کو متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہا داخل ہوا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پایا حضرتؐ نے دودھ ایک پیالہ میں پس فرمایا اے ابوہریرہؓ جا اہل صفہ کے پاس اور بلا لا انکو میرے پاس پس آیا میں انکے پاس اور بلایا میں نے انکو پس آئے وہ اور اذن مانگا پس اذن دیا انکو پس داخل ہوئے وہ روایت کی یہ بخاری نے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے کلدہ بن حنبل سے یہ کہ صفوان بن امیہ نے بھیجا دودھ اور بچہ ہرن کا اور ککڑی پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور آنحضرت صلعم اترے ہوئے تھے جانب بلند مکہ میں کہا کلدہ نے کہ داخل ہوا میں حضرتؐ کے پاس اور نہ سلام کیا میں نے اور نہ اذن مانگا میں نے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پھر جا تو اور کہہ

ؔ اذن مانگو ایک بار تمہارا میں بار جب کیسو دروازہ پر جاوے تو مستحب ہے کہ اذن چاہے گھر میں آنیکے لیے اور سنت اسطرح یہ ہے کہ کہے السلام علیکم میں آؤں اور تین سلام کرکے ایک اسلیے کہ معرفت ہو دوسری تامل کے لیے تیسری اذن یا عدم اذن کے لیے ۱۲ لمعات شرح فارسی ؔ اذن تیرا مجھ پر یہ ہے الخ عبداللہ بن مسعودؓ خادم تھے حضرتؐ کے جب بسبب آنے میں بکثرت ہوا کہ حضرتؐ کے گھر میں لوگ بے اجازت نہ آویں تب حضرتؐ نے عبداللہ بن مسعود سے یہ حدیث فرمائی یعنے تجھ کو بار بار اجازت مانگنے کی حاجت نہیں کہ کام خدمت میں حرج ہوگا تیرا اندر آنا اور پردہ منع نہ کرنا یہی دلیل ہے اجازت کی اور جب میں تجھ کو منع کروں اسوقت آنا درست نہیں ۱۲ ترجمہ مشارق ملخصا ؔ میں ہوں میں ہوں اور سبب اسکی برا جاننے کا یہ ہے کہ اس سے ازالہ ابہام نہیں ہوتا پس چاہیے کہ اپنا نام یا لقب بیان کرے تا تشخص حاصل ہو کہ فلاں شخص ہے ۱۲ ؔ داخل ہوا میں یعنے آپکے گھر میں ۱۲ ؔ جا اہل صفہ کے پاس اہل صفہ کتنے ایک لوگ تھے فقراء مہاجرین اور انصار میں سے کہ مسجد میں رہتے تھے ایک چبوترہ پر اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بلانا کسیکا اذن چاہنے کو ساقط نہیں کرتا مگر یہ کہ زمانہ قریب ہو ۱۲ مرقاۃ ؔ بھیجا تھے میرے ہاتھ ؔ اور نہ سلام کیا میں نے یعنے داخل ہونیکے ؔ فرمایا آپؐ نے یعنے واسطے تعلیم کے ۱۲ ؔ پھر جا یعنے دروازہ پر ۱۲

السلام عليكم أأدخل رواه الترمذي وأبو داود (۲) **وعن** أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا دعي أحدكم فجاء مع الرسول فإن ذلك له إذن رواه أبو داود وفي رواية له قال رسول الرجل إلى الرجل إذنه (۳) **وعن** عبد الله بن بسر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتى باب قوم لم يستقبل الباب من تلقاء وجهه ولكن من ركنه الأيمن أو الأيسر فيقول السلام عليكم السلام عليكم وذلك أن الدور لم يكن يومئذ عليها ستور رواه أبو داود وذكر حديث أنس قال عليه الصلوة والسلام السلام عليكم ورحمة الله في باب الضيافة

الفصل الثالث

(۱) **عن** عطاء بن يسار أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أستأذن على أمي فقال نعم فقال الرجل إني معها في البيت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استأذن عليها فقال الرجل إني خادمها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استأذن عليها أتحب أن تراها عريانة قال لا قال فاستأذن عليها رواه مالك مرسلا (۲) **وعن** علي قال كان لي من رسول الله صلى الله عليه وسلم مدخل بالليل ومدخل بالنهار فكنت إذا دخلت بالليل تنحنح لي رواه النسائي (۳) **وعن** جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تأذنوا لمن لم يبدأ بالسلام رواه البيهقي في شعب الإيمان

باب المصافحة والمعانقة الفصل

السلام علیکم کیا داخل ہوں مین روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت بلایا جاوے ایک تمہارا پس آوے ساتھ رسول[1] کے پس تحقیق آنا ہمراہ بلانیوالے کے واسطے اُسکے اذن ہی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیچ ایک روایت ابوداؤد کے یون ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی بھیجا ہوا[2] ایک شخص کا طرف ایک شخص کے اذن اُسکا ہی (۳) **ترجمہ** اور روایت عبد اللہ بن بسرؓ سے کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب آتے کسی شخص کے دروازہ پر تو نہ سامنے[3] کرتے دروازہ کے منہ اپنا ولیکن آتے طرف داہنے دروازہ کے یا بائیں اُسکے پھر کہتے سلام ہے تم پر سلام ہے تم پر اور یہ واسطے تھا کہ نہ تھے اُن دنون مین دروازون پر پردے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ سرا اُسکا یہ ہے کہ فرمایا آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ بیچ باب ضیافت کی

فصل تیسری

(۱) **ترجمہ** روایت ہی عطا بن یسار سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا کیا اذن طلب کرون مین وقت جانیکے اپنی ماں کے پاس پس فرمایا کہ ہاں[4] پس کہا اس شخص نے کہ تحقیق مین ساتھ اُسکے رہتا ہون ایک گھر مین پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن طلب کر وقت جانیکے اُسکے پاس پس کہا اُس شخص نے کہ تحقیق مین خادم ہون اُسکا پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن مانگ وقت جانیکے اس پاس کیا دوست رکھتا ہی تو یہ کہ دیکھے اُسکو ننگا کہا نہیں فرمایا پس اذن طلب کر وقت جانیکے پاس اُسکے روایت کی یہ مالک نے طریق ارسال کے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی علیؓ سے کہ کہا تھا واسطے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنا رات کو اور آنا دن کو پس تھا مین جس وقت داخل ہوتا رات کو کھنکارتے[5] حضرت واسطے اذن میرے کے روایت کی یہ نسائی نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی جابرؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ اذن[6] دو آنیکا اُسکو جو کہ نہ ابتدا کرے ساتھ سلام کے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان مین

باب بیچ بیان[7] مصافحہ اور معانقہ کے

فصل

[1] یعنی آدمی ساتھ رسول کے یعنی بلانیوالے کے ۱۲ [2] آدمی بھیجا ہوا ایک شخص کا طرف ایک شخص کے الخ یعنی جس وقت کسی کو بلانے کے لیے بھیجا اور وہ اُسکے ساتھ آیا حاجت پروانگی مانگنے کی نہیں اور ابوہریرہؓ کی سابق حدیث مین اہل صفہ ابوہریرہ کے ساتھ نہ آئے ہونگے اس واسطے اذن چاہنے کے محتاج ہوئے بادب اذن چاہا ۱۲ مرقاۃ [3] نہ سامنے کرتے دروازے کے منہ اپنا یعنی تاکہ گھروالو پر نظر نہ جا پڑے اور یہ یعنی سامنے نہ آنا معلوم ہوا اگر دروازہ مین کواڑ لگے ہون یا پردہ پڑا ہو تو سامنے آنیکا مضایقہ نہیں لیکن سامنے نہ آنا اولی ہی برعایت اصل سنت کے ۱۲ [4] ہان یعنی اسلیے کہ بعض وقت کھلے ہوتے مین اسکو وہ اعضا کہ نہیں جائز بیٹے کو دیکھنا اُنکا ماں کا سا حکم اور محارم کا بھی ہے خواہ وہ نسبی ہون یا دودھ کے علاوہ کے یا سسرال کے سوا بیوی کے ۱۲ مرقاۃ [5] کھنکارتے الخ اس سے معلوم ہوا کہ علامت اذن کی رات کو کھنکارنا تھا ۱۲ لمعات مرقاۃ [6] نہ اذن دو الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو پہلے سلام نہ کہے اُسکو اذن دینا جائز نہیں اور وہ اذن پانیکا مستحق نہیں ہے اور باب کی حدیثون سے معلوم ہوا کہ بدون اجازت کسیکے گھر مین داخل ہونا جائز نہیں ہے ۱۲ [7] بیچ بیان مصافحہ اور معانقہ کے معانقہ کے معنے ہین ہاتھ مین ہاتھ لینا اور یہ سنت ہے وقت ملاقات کے اور چاہیے کہ دونون ہاتھ سے کرے ۱۲ لمعات مرقاۃ

الاول (١) **عن** قتادة قال قلت لانس اكانت المصافحة فی اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم قال نعم رواه البخاری
(٢) **وعن** ابی هریرة قال قبل رسول الله صلی الله علیه وسلم الحسن بن علی وعنده الاقرع بن حابس فقال الاقرع ان لی عشرة
من الولد ما قبلت منهم احدا فنظر الیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم قال من لا یرحم لا یرحم متفق علیه وسنذکر حدیث
ابی هریرة اثم لکع فی باب مناقب اهل بیت النبی صلی الله علیه وعلیهم اجمعین ان شاء الله تعالی وذکر حدیث ام هانئ
فی باب الامان **الفصل الثانی** (١) **عن** البراء بن عازب قال قال النبی صلی الله علیه وسلم ما من مسلمین یلتقیان
فیتصافحان الا غفر لهما قبل ان یتفرقا رواه احمد والترمذی وابن ماجة وفی روایة ابی داود قال اذا التقی
المسلمان فتصافحا وحمدا الله واستغفراه غفر لهما (٢) **وعن** انس قال قال رجل یا رسول الله الرجل منا یلقی
اخاه او صدیقه اینحنی له قال لا قال افیلتزمه ویقبله قال لا قال افیاخذ بیده ویصافحه قال نعم رواه
الترمذی (٣) **وعن** ابی امامة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال تمام عیادة المریض ان یضع احدکم یده علی
جبهته او علی یده فیسأله کیف هو وتمام تحیاتکم بینکم المصافحة رواه احمد والترمذی وضعفه (٤) **وعن**
عائشة قالت قدم زید بن حارثة المدینة ورسول الله صلی الله علیه وسلم فی بیتی فاتاه فقرع الباب فقام الیه رسول الله

پہلی (١) ترجمہ روایت ہی قتادہ سی کہ کہا مینے واسطے انس رضی اللہ عنہ کے کیا تہا مصافحہ بیچ یاروں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ ہان روایت
کی یہ بخاری نے (٢) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہ سی کہ کہا بوسہ لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی کا اور تہے نزدیک حضرت کے اقرع
بن حابس صحابی پس کہا اقرع نے کہ تحقیق میرے دس بیٹے ہین نہین بوسہ لیا مینے انمین سی کسیکا پس دیکھا طرف اُسکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم نے پہر فرمایا جو شخص نہین مہربانی کرتا نہین رحم کیا جاتا متفق علیہ اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابوہریرہ کی کہ سرا اُسکا یہ ہے اثم لکع بیچ باب
مناقب اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم و علیہم اجمعین کے اگر چاہیگا اللہ تعالی اور ذکر کی گئی حدیث ام ہانی کی بیچ باب الامان کے فصل
دوسری (١) ترجمہ روایت ہی براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین دو مسلمان کہ ملاقات کرین اور مصافحہ کرین
مگر کہ بخشش کیجاتی ہے واسطے اُن دونون کے پہلے جدی ہونے سی روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور بیچ روایت ابوداؤد کے یون
ہے کہ فرمایا حضرت نے جس وقت ملین دو مسلمان اور مصافحہ کرین اور حمد کرین اللہ کی اور بخشش چاہین اللہ سی بخشش کیجاتی ہے واسطے اُن دونو
کے (٢) ترجمہ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا کہا ایک آدمی نے یا رسول اللہ ایک شخص ہم مین سی ملتا ہے مسلمان بہائی اپنے سی یا دوست
اپنے سے کیا جہکے واسطے اُسکے فرمایا کہ نہین کہا اُس شخص نے کیا گلے لگے اُس سے اور بوسے اُسکا فرمایا کہ نہین کہا اُس شخص نے کیا پکڑے
ہاتہ اُسکا اور مصافحہ کرے اُس سی فرمایا کہ ہان روایت کی یہ ترمذی نے (٣) ترجمہ اور روایت ہی ابوامامہ سی کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا پورا پوچھنا بیمار کا یہ ہے کہ رکہے ایک تمہارا ہاتہ اپنا اُسکی پیشانی پر یا اُسکے ہاتہ پر پہر پوچھے اُس سے کہ کیسا ہے وہ اور
پوری سلام تمہاری کہ آپس مین کرتے ہو مصافحہ ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو (٤) ترجمہ اور روایت ہے
عائشہ رضی اللہ عنہا سی کہ آئے زید بن حارثہ مدینہ مین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہے میرے گہر مین پس آئے زید حضرت کے پاس اور کہٹکہٹایا دروازہ
پس کہڑے ہوے اور چلے طرف اُسکی رسول خدا

ف نہین مہربانی کرتا یعنے خلق خدا پر یا اولاد پر تو اللہ بہی اُسپر رحمت نہین کرتا ۱۲ ف کہ ملاقات کرین اور مصافحہ
کرین یعنے آپس مین ایک حدیث مرفوع مین آیا ہے کہ جب دو مسلمان آپس مین مصافحہ کرین تو اُنپر سو رحمتین نازل ہوتی ہین نوی ابتدا کرنے والے پر اور دس دوسرے پر ۱۲
ف کیا گلے لگے اُسکے الخ اسحدیث سی معلوم ہوا کہ ملاقات کے وقت پیٹہ جہکانا مکروہ ہے اور اسیطرح گلے لگنا اور بوسہ لینا بہی مکروہ ہے اور معانقہ کرنے کی جو حدیث
جو آئی ہے تو وہ محمول ہے ابتدا پر یا جو معانقہ بطور شہوت کے ہو وہ مکروہ ہے اور جو بطور کرامت کی سو وہ مشروع ہے ۱۲

صلى الله عليه وسلم عريانا يجر ثوبه والله ما رأيته عريانا قبله ولا بعده فاعتنقه وقبله رواه الترمذي (۵) **وعن** أيوب بن بشير عن رجل من عنزة أنه قال قلت لأبي ذر هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصافحكم إذا لقيتموه قال ما لقيته قط إلا صافحني وبعث إلي ذات يوم ولم أكن في أهلي فلما جئت أخبرت فأتيته وهو على سرير فالتزمني فكانت تلك أجود وأجود رواه أبو داود (۶) **وعن** عكرمة بن أبي جهل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم جئته مرحبا بالراكب المهاجر رواه الترمذي (۷) **وعن** أسيد بن حضير رجل من الأنصار قال بينما هو يحدث القوم وكان فيه مزاح بينا يضحكهم فطعنه النبي صلى الله عليه وسلم في خاصرته بعود فقال أصبرني قال اصطبر قال إن عليك قميصا وليس علي قميص فرفع النبي صلى الله عليه وسلم عن قميصه فاحتضنه وجعل يقبل كشحه قال إنما أردت هذا يا رسول الله رواه أبو داود (۸) **وعن** الشعبي أن النبي صلى الله عليه وسلم تلقى جعفر بن أبي طالب فالتزمه وقبل ما بين عينيه رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان مرسلا وفي بعض نسخ المصابيح وفي شرح السنة عن البياضي متصلا (۹) **وعن** جعفر بن أبي طالب في قصة رجوعه من أرض الحبشة قال فخرجنا حتى أتينا المدينة

صلے اللہ علیہ وسلم ننگے بدن کھینچتے ہوئے کپڑا اپنا قسم خدا کی نہیں دیکھا مین نے انکو ننگا پہلے اسکے اور نہ پیچھے اس کے پس گلے سے لگایا زید کو اور بوسہ لیا اُن کا روایت کی یہ ترمذی نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ایوب بن بشیر سے کہ روایت کی ایک شخص سے کہ بنو عنزہ سے تہا یہ کہ اُس نے کہا کہ کہا مینے واسطے ابوذر کے کہ کیا تہے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم مصافحہ کرتے تم سے جسوقت کہ ملتے تم اُنسے کہا ابوذر نے نہیں ملاقات کی مینے اُن سے کبھی مگر کہ مصافحہ کیا آپنے مجھ سے اور بہیجا میرے پاس ایکدن اور نہ تہا مین اپنے گہر مین پس جب آیا مین خبر دیا گیا مین پس آیا مین حضرت کے پاس اور حضرت بیٹھے ہوئے تہے تخت پر پس گلے سے لگایا مجھ کو پس ہوا یہ لگانا بہتر اور بہتر روایت کی یہ ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے عکرمہ بیٹے ابوجہل کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسدن کہ آیا مین انکے پاس خوش وقتی ہے سوار ہجرت کرنیوالے کو روایت کی یہ ترمذی نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے اسید بیٹے حضیر کے سے کہ ایک شخص تہا انصار مین سے کہا راوی نے اسوقت کہ اسید باتین کرتے تہے قوم سے اور تہی انکی مزاج مین خوش طبعی اسوقت کہ ہنسا رہے تہے اسید قوم کو پس چبہو دیا انکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ پہلو اُن کے کے ساتھ لکڑی کے پس کہا اُس نے بدلہ دو مجھ کو فرمایا حضرت نے کہ بدلہ لے مجھ سے کہا اُس نے کہ تحقیق آپکے بدن مبارک پر کرتہ ہے اور نہ تہا میرے بدن پر کرتہ پس اُٹھایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کرتہ اپنا پس چمٹ گیا وہ حضرت سے اور شروع کیا بوسہ دینا حضرت کے پہلو پر کہا اُس نے کہ سوا اسکے نہیں کہ ارادہ کیا تہا مینے یہ یا رسول اللہ روایت کی یہ ابوداؤد نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے شعبی سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم ملے جعفر بن ابی طالب سے پس گلے سے لگایا انکو اور بوسہ دیا درمیان آنکھوں انکی کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین بطریق ارسال کے اور بیچ بعضے نسخوں مصابیح کے اور شرح السنہ مین بیاضی سے بطریق اتصال کے ہے (۹) ترجمہ اور روایت ہے جعفر بن ابی طالب سے بیچ قصہ پہرنے انکے کے حبشہ کی زمین سے کہا پس نکلے ہم یہانتک کہ آئے ہم مدینہ مین

ف ننگے بدن یعنے ستر بند کے اور کپڑا بدن مبارک پر نہ تہا ۱۲ ف کپڑا اپنا یعنے چادر ۱۲ ف نہیں دیکھا مینے انکو الخ یعنے وقت استقبال کسیکے ساتھ اس طرح کے شوق کے ننگے بدن جاتے نہیں دیکھا ۱۲ حق ف پس گلے سے لگایا الخ اس حدیث اور حدیث جعفر سے معلوم ہوا کہ معانقہ اور بوسہ لینا درست ہے اور مختار یہی ہے کہ معانقہ وقت آنے کے سفر سے جائز ہے بلا کراہت ۱۲ لمعات ف اس دن کہ آیا مین انکے پاس یعنے سال فتح مین واسطے بیعت اسلام کے ۱۲ حق ف اس سے معلوم ہوا کہ خوش طبعی کرنی اور ہنسانا مسلمانکا مباح ہے اگر اُس مین کوئی چیز ممنوع شرعی نہ ہو ۱۲ لمعات ف اور نہ تہا میرے بدن پر کپڑا الخ یعنے اگر مین کرتے کے اوپر سے چبہوؤنگا تو پورا بدلا ادا نہین ہوگا ۱۲ ف معلوم ہوا کہ معانقہ مین گلے لگنا سفر سے آنے کے سوا اور حالت مین بہی درست ہے واسطے محبت کے ۱۲

ثم لقانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاعتنقنی ثم قال ما ادری انا بفتح خیبر افرح ام بقدوم جعفر ووافق ذلک فتح خیبر رواہ فی شرح السنۃ (۱۰) **وعن** زارع وکان فی وفد عبد القیس قال لما قدمنا المدینۃ فجعلنا نتبادر من رواحلنا فنقبل ید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورجلہ رواہ ابوداؤد (۱۱) **وعن** عائشۃ قالت ما رأیت احدا کان اشبہ سمتا وھدیا ودلا وفی روایۃ حدیثا وکلاما برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فاطمۃ کانت اذا دخلت علیہ قام الیھا فاخذ بیدھا فقبلھا واجلسھا فی مجلسہ وکان اذا دخل علیھا قامت الیہ فاخذت بیدہ فقبلتہ واجلستہ فی مجلسھا رواہ ابوداؤد (۱۲) **وعن** البراء قال دخلت مع ابی بکر اول ما قدم المدینۃ فاذا عائشۃ ابنتہ مضطجعۃ قد اصابھا حمی فاتاھا ابوبکر فقال کیف انت یا بنیۃ وقبل خدھا رواہ ابوداؤد (۱۳) **وعن** عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی بصبی فقبلہ فقال اما انھم مبخلۃ مجبنۃ وانھم لمن ریحان اللہ رواہ فی شرح السنۃ

الفصل الثالث

(۱) **عن** یعلی قال ان حسنا وحسینا استبقا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضمھما الیہ وقال ان الولد مبخلۃ مجبنۃ رواہ احمد (۲) **وعن** عطاء الخراسانی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال تصافحوا یذھب الغل وتھادوا تحابوا وتذھب

پس ملے ہمسے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس گلے سے لگایا مجکو پھر فرمایا نہین جانتا مین کہ ساتھ فتح خیبر کے زیادہ خوش ہوون مین یا ساتھ آنے جعفر کے اور اتفاق یہی ہوا آنا جعفر کا دن فتح خیبر کے روایت کیا اسکو البغوی نے شرح السنۃ مین (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے زارع سے اور تھے وہ بیچ ایلچیون عبدالقیس کے کہا جبکہ آئے ہم مدینہ مین پس شروع کیا ہمنے کہ جلدی کرتے تھے اترنے مین سواریون اپنی سے پس بوسہ دیا ہمنے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھونپر اور پاؤنپر روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا نہین دیکھا مینے کسی کو کہ بہت مشابہ ہو طریقہ مین اور روش مین اور نیک خصلتی مین اور بیچ ایک روایت کے بات کرنے مین اور کلام کرنے مین ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حضرت فاطمہ سے تہین فاطمہ جسوقت داخل ہوتین حضرت کے پاس کھڑے ہوجاتے حضرت اور متوجہ ہوتے طرف انکی پھر پکڑتے ہاتہ انکا اور بوسہ لیتے انکا اور بٹھاتے انکو بیچ جگہ بیٹھنے اپنے کے اور تھے حضرت جس وقت کہ آتے حضرت فاطمہ کے پاس کھڑی ہوجاتین طرف حضرت کی اور پکڑتین ہاتہ حضرت کا اور بوسہ لیتین انکا اور بٹھلاتین انکو اپنی جگہہ روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے براء سے کہ کہا گیا مین ساتھ ابوبکر کے بیچ ابتداء آنے انکے مدینے مین پس ناگہان دیکھا مینے عائشہ بیٹی ابوبکر کی لیٹی ہوئی ہین اس حال مین کہ تحقیق انکو پہونچی تھی تپ پس آئے انکو پاس ابوبکر صدیق اور کہا کہ کیسی ہے تو اے بیٹی میری اور بوسہ دیا انکو رخسارہ پر روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا ایک لڑکا پس بوسہ لیا اسکا حضرت نے اور فرمایا آگاہ ہو کہ تحقیق یہ اولاد باعث ہے بخل کی اور سبب ہے نامردی کی اور تحقیق یہ رزق اور نعمت خدا کی ہے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنۃ مین

فصل تیسری (۱) ترجمہ روایت ہے یعلے سے کہ کہا تحقیق حسن اور حسین دوڑ کر آئے طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس گلے لگایا ان دونون کو حضرت نے اور فرمایا کہ تحقیق فرزند سبب ہے بخل کا اور سبب ہے نامردی کا روایت کی یہ احمد نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے عطاء خراسانی سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصافحہ کرو آپس مین جاتا رہیگا کینہ اور ہدیہ بھیجو آپسمین محبت ہوگی اور جاتی رہیگی

لے اور پاؤن پر اس حدیث سے معلوم ہوا کہ چومنا پاؤن کا جائز ہے لیکن فقہا اسکو منع کرتے ہین اور وہ کہتے ہین کہ حضرت کا خاصہ ہے اور کو جائز نہین ہے لمعات وغیرہ ۲ے یعنے حضرت فاطمہ ان امور مین بہت مشابہ تہین ساتھ آنحضرت کے ۳ے اور بوسہ لیتے انکا یعنے دونون آنکھون کے درمیان مین بوسہ پانچطرح ہے ایک بوسہ مودت کا اور وہ بوسہ والدین کا ہے لڑکے کے رخسار پر اور دوسرا بوسہ رحمت کا اور وہ بوسہ اولاد کا ہے والدین کے سر پر تیسرا بوسہ شہوت کا اور وہ بوسہ خاوند کا ہے اپنی بی بی کے منہ پر چوتھا بوسہ تحیت کا ہے یعنے دعا خیر کا اور وہ مسلمانون کا بوسہ ہے آپس مین پانچوان بوسہ بہن کا ہے بھائی کی پیشانی پر لمعات ۴ے ابتدا آنے انکے مدینے مین یعنے کسی جنگ سے ۵ے یہ اولاد باعث ہے الخ یعنے اولاد کے سبب سے آدمی بخل کرتا ہے کہ کسیکو کچھ دیتا نہین اسلئے کہ سبب نامردی بھی کرتا ہے کہ جہاد مین نہین جاتا بخوف ہلاکت

الشحناء رواه مالك مرسلا (۳) وعن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى اربعا قبل الهاجرة فكانما صلاهن في ليلة القدر والمسلمان اذا تصافحا لم يبق بينهما ذنب الا سقط رواه البيهقي في شعب الايمان باب القيام الفصل الاول (۱) عن ابي سعيد الخدري قال لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم اليه وكان قريبا منه فجاء على حمار فلما دنا من المسجد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للانصار قوموا الى سيدكم متفق عليه ومضى الحديث بطوله في باب حكم الاسراء (۲) وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه ولكن تفسحوا وتوسعوا متفق عليه (۳) وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قام من مجلسه ثم رجع اليه فهو احق به رواه مسلم الفصل الثاني (۱) عن انس قال لم يكن شخص احب اليهم من رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانوا اذا راوه لم يقوموا لما يعلمون من كراهيته لذلك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح (۲) وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره ان يتمثل له الرجال قياما فليتبوأ مقعده من النار رواه الترمذي وابو داود (۳) وعن ابي امامة قال خرج

دشمنی روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے (۳) ترجمہ اور روایت ہے براء بیٹے عازب کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑہے چار رکعتیں پہلے دوپہر کے پس گویا کہ پڑہیں وہ رکعتیں شب قدر میں اور دو مسلمان جسوقت کہ مصافحہ کریں آپسمیں نہیں باقی رہتا درمیان اُن دونوں کے کوئی گناہ مگر جہڑ جاتا ہے[لہ] روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں باب بیچ بیان کہڑے ہونیکے فصل پہلی (۱) ترجمہ روایت ہے ابو سعید خدری سے کہ کہا جب اُتری بنو قریظہ اوپر حکم سعد کے بہیجا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی کو طرف سعد بن معاذ کی اور تہے سعد قریب آنحضرت کے پس آئے سعد گدہے پر سوار ہو کر پس جب نزدیک پہونچے سعد مسجد سے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے انصار کے کہڑے ہوؤ تم طرف سردار اپنے کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور گذری حدیث تمامہ بیچ باب حکم قیدیوں کے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے اُس نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ اُٹہاوے کوئی آدمی کسی شخص کو جگہہ بیٹہنے اُسکی سے پہر آپ بیٹہہ جاوے جگہہ اُسکی میں و لیکن فراخ کرو جگہہ کو اور جگہہ دو آنے والے کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ اُٹہے اپنی جگہہ بیٹہنے کی سے پہر پہرے طرف اُسکی پس وہ احق ہے ساتہ اُس جگہہ کے روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہے انس سے کہ کہا نہ تہا کوئی شخص بہت محبوب طرف صحابہ کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تہے وہ جسوقت کہ دیکہتے حضرت کو نہ کہڑے ہوتے بسبب اسکے کہ جانتے تہے وہ ناخوش کہنا آنحضرت کا اُسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے (۲) ترجمہ اور روایت ہے معاویہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو خوش کرے یہ کہ کہڑے رہیں آگے اُسکے لوگ کہڑے رہنے کر پس چاہیے کہ تیار کرے جگہہ بیٹہنے اپنے کی دوزخ سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو امامہ سے کہ کہا نکلے

لہ مگر کہ جہڑ جاتا ہے الخ ظاہر یہ کہ گناہ ہوں سے غلام گناہ میں اور طیبی نے کہا کہ مراد گناہ سے وہی کینہ اور دشمنی ہے جیسی کہ پہلی حدیث سے معلوم ہوتا ہے ۱۲ لمعات لہ کہڑے ہو تم الخ بنو قریظہ ایک قوم تہی یہود کی حضرت سے اُنہوں نے عہد شکنی کی حضرت نے انکا قلعہ گہیر لیا وے لوگ اس بات پر راضی ہوئے کہ سعد بن معاذ جو ہمارے حق میں تجویز کریں سو ہمکو قبول سعد زخمی تہے حضرت نے انکو بلا بہیجا گدہے پر سوار ہو کر آئے تب حضرت نے انصار سے یہ حدیث فرمائی سعد نے انکو قتل کرنیکا حکم دیا چنانچہ اس قوم کے مرد قتل ہوئے اور عورتیں لڑکے لونڈی غلام ہوئے بعضے علماء نے کہا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سردار اور علماء کی تعظیم کے واسطے قیام کرنا درست ہے اور بعضوں نے جواب دیا ہے کہ یہ قیام تعظیم کے واسطے نہ تہا بلکہ سعد زخمی تہے انکو سنبہالنے کے واسطے حضرت نے قیام کا حکم کیا تہا چنانچہ دوسری حدیث میں آیا ہے کہ ایک دوسرے کے واسطے نہ قیام کیا کرو جیسے عجم کے لوگ کرتے ہیں ۱۲ ترجمہ مشارق مترجم لہ اسکے معنے یہ ہیں کہ جو جہاں آکر بیٹہا اُسکو اُٹہانا اپنے بیٹہنے کے واسطے نہیں درست لیکن یہ کہنا درست ہے کہ کہل بیٹہو صاحبو تاکہ سب کو جگہ ہو جاوے ۱۲ ترجمہ مشارق مترجم لہ اسکو بیٹہنے کو جگہ دینا ہوگی اور حضرت ناخوش ہوتے تہے کہڑے ہونیکو واسطے اُنکے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَّکِئًا عَلٰی عَصًا فَقُمْنَا لَہٗ فَقَالَ لَا تَقُوْمُوْا کَمَا یَقُوْمُ الْاَعَاجِمُ یُعَظِّمُ بَعْضُہَا بَعْضًا رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (۴) **وَعَنْ** سَعِیْدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ قَالَ جَاءَنَا اَبُوْبَکْرَۃَ فِیْ شَہَادَۃٍ فَقَامَ لَہٗ رَجُلٌ مِّنْ مَّجْلِسِہٖ فَاَبٰی اَنْ یَّجْلِسَ فِیْہِ وَقَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنْ ذَا وَنَہَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّمْسَحَ الرَّجُلُ یَدَہٗ بِثَوْبِ مَنْ لَّمْ یَکْسُہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (۵) **وَعَنْ** اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَہٗ فَقَامَ فَاَرَادَ الرُّجُوْعَ نَزَعَ نَعْلَہٗ اَوْ بَعْضَ مَا یَکُوْنُ عَلَیْہِ فَیَعْرِفُ ذٰلِکَ اَصْحَابُہٗ فَیَثْبُتُوْنَ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (۶) **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ لِرَجُلٍ اَنْ یُّفَرِّقَ بَیْنَ اثْنَیْنِ اِلَّا بِاِذْنِہِمَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ (۷) **وَعَنْ** عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْلِسْ بَیْنَ رَجُلَیْنِ اِلَّا بِاِذْنِہِمَا رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (۸)

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) **عَنْ** اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَجْلِسُ مَعَنَا فِی الْمَسْجِدِ یُحَدِّثُنَا فَاِذَا قَامَ قُمْنَا قِیَامًا حَتّٰی نَرَاہُ قَدْ دَخَلَ بَعْضَ بُیُوْتِ اَزْوَاجِہٖ (۲) **وَعَنْ** وَاثِلَۃَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ کیے ہوئے اوپر عصا کے پس کھڑے ہوے ہم واسطے حضرت کے پس فرمایا کہ نہ کھڑے ہو جیسے کھڑے ہوتے ہین عجمی تعظیم کرتا ہے بعض انکا بعض کی روایت کی یہ ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے سعید بیٹے ابوالحسن کے سے کہ کہا آئے ہمارے پاس ابوبکرہ واسطے اداے شہادت کے پس کھڑا ہوا واسطے تعظیم انکی کے ایک شخص جگہ اپنی سے پس انکار کیا ابوبکرہ نے بیٹھنے سے اس جگہ مین اور کہا کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اس سے اور منع کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ پونچھے آدمی ہاتھ اپنا ساتھ کپڑے اس شخص کے کہ نہین پہنایا اسکو کپڑا روایت کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوالدرداء سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ بیٹھتے اور بیٹھتے ہم گرد ان کے پہر اٹھتے اور ارادہ رکھتے پہر آنیکا تو اتار جاتے پاپوش اپنی یا چھوڑ جاتے بعض وہ چیز کہ ہوتی بدن مبارک پر پس پہچانتے ساتھ اس کے اصحاب حضرت کے پہر آنا آپ کا پس ٹھیرے رہتے وہ روایت کی یہ ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں حلال ہے کسی شخص کو یہ کہ جدائی ڈالے درمیان دو شخصون بیٹھے ہوؤن کے مگر ساتھ اذن انکے کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور انہوں نے روایت کی اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیٹھ درمیان دو شخصون کے مگر ساتھ اذن انکے روایت کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری (۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھتے ساتھ ہمارے مسجد مین باتین کرتے ہم سے پس جس وقت اٹھتے کھڑے ہوتے ہم کھڑے ہوتا یہانتک کہ دیکھتے ہم آپ کو کہ داخل ہوے بعضے گھرون بیویون اپنی کے مین (۲) ترجمہ اور روایت ہے واثلہ

ف جیسے کھڑے ہوتے ہین الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اصل قیام ممنوع نہین جیسا کہ بعض حدیثون مین آیا ہے بلکہ جو بطور تکبر اور عظمت شان کے ہو ۱۲ لمعات ف واسطے ادای شہادت کے یعنے ایک قضیہ مین کہ گواہ تھے وہ اس مین ۱۲ ف جگہ اپنی سے یعنے تاکہ وہان بیٹھین ۱۲ ف اس سے یعنے بیٹھنے سے اس جگہ مین کہ اٹھے اس سے کوئی اور منع کیا پیغمبر الخ یعنے اگر ہاتھ طعام وغیرہ مین بہرا ہوا ہو تو کسی اجنبی کے کپڑے سے نہ پونچھے اور اگر غلام یا فرزند یا خادم اسکا ہو کہ اس نے کپڑا اسکو دیا ہے اس کے کپڑے سے پونچھے تو مضایقہ نہین اور ظاہر تر یہ ہے کہ اگر اجنبی بہی راضی ہو اس کے پونچھنے سے تو جائز ہے انکو یہ اور اسیطرح اگر جانے کہ کوئی اپنی جگہ سے اپنی مرضی سے اٹھتا ہے تو اسکی جگہ بیٹھنا منع نہین ہے اور آیت تفسحوا فی المجالس اور حدیث صدر المجلس احق بصاحبہا اللا اذا اذن اسپر دلیل ہین اور ابوبکرہ صحابی نے جو انکار کیا تو سبب تہا کہ یا تو ان کو شک ہوگا اس شخص کی رضا مین کہ شاید وہ کسی کے کہنے سے اٹھا ہو یا بسبب حیا کے یا احتیاط کے اور حمل کیا انہون نے حدیث کو اطلاق پر مرقاۃ ف پہر اٹھتے یعنے گھر مین جانے کے لیے ۱۲ ف اتار جاتے پاپوش اپنی یعنے اور اسکو بیٹھنے جگہ پر رکہ جاتے ۱۲ ف بعض وہ چیز الخ یعنے چادر وغیرہ ۱۲ ف نہین الخ یعنے انکو بیچ مین آکے بیٹھے اسلیے کہ کبھی ہوتی ہے ان مین محبت اور خفیہ باتین کرنی منظور ہوتی ہین ۱۲ مرقاۃ لمعات ف کھڑے رہتے یعنے بسبب برخاست ہونی مجلس کے نہ واسطے تعظیم حضرت کے اسلیے کہ صحابہ نہین کھڑے ہوتے تھے وقت تشریف لانے حضرت کے لیکن کھڑے رہتے جو وقت جانے کے اور دیر تک کھڑے رہنا شاید اسلیے ہوا ہو گا کہ وہ منتظر اسکے رہتے ہونگے کہ حضرت

ابن الخطاب قال دخل رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو فی المسجد قاعد فتزحزح لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال الرجل یا رسول اللہ ان فی المکان سعۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان للمسلم لحقا اذا راٰہ اخوہ ان یتزحزح لہ رواھما البیھقی فی شعب الایمان

باب الجلوس والنوم والمشی

الفصل الاول (۱) **عن** ابن عمر قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بفناء الکعبۃ محتبیا بیدیہ رواہ البخاری (۲) **وعن** عباد بن تمیم عن عمہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد مستلقیا واضعا احدی قدمیہ علی الاخری متفق علیہ (۳) **وعن** جابر قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یرفع الرجل احدی رجلیہ علی الاخری وھو مستلق علی ظھرہ رواہ مسلم (۴) **وعنہ** ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یستلقین احدکم ثم یضع احدی رجلیہ علی الاخری رواہ مسلم (۵) **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینما رجل یتبختر فی بردین وقد اعجبتہ نفسہ خسف بہ الارض فھو یتجلجل فیھا الی یوم القیمۃ متفق علیہ

الفصل الثانی

(۱) **عن** جابر بن سمرۃ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم متکئا علی وسادۃ علی یسارہ رواہ الترمذی (۲) **وعن** ابی سعید الخدری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس فی المسجد احتبی بیدیہ رواہ رزین (۳) **وعن** قیلۃ

ابن خطاب سے کہ کہا آیا ایک شخص رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اُس حال مین کہ آپ مسجد مین بیٹھے تھے پس حرکت کی اُسکے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کہا اُس شخص نے یا رسول اللہ تحقیق مکان مین فراخی ہے[لے] پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے مسلمان کے حق ہے جب دیکھے اُسکو بھائی مسلمان اُسکا حرکت کرے[لے] واسطے اُسکے روایت کین یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین باب ہے بیچ بیان بیٹھنے اور سونے اور چلنے کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا دیکھا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بیچ صحن خانہ کعبہ کے بیٹھے ہوئے گوٹ مارے ساتھ[لے] ہاتھون اپنے کے روایت کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے عباد بن تمیم سے کہ روایت کی اس نے چچا اپنے سے کہا اُسنے کہ دیکھا مینے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد مین چت لیٹے ہوئے رکھنے والے ایک قدم اپنا دوسرے قدم پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ اُٹھاوے مرد ایک پاون اپنا دوسرے پاؤن پر اُس حال مین کہ وہ لیٹا ہوا ہے پیٹھ پر روایت کی یہ مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ چت لیٹے[لے] ایک تمہارا پھر رکھے ایک پاون اپنا دوسرے پاؤن پر روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسوقت کہ ایک شخص اتراتا اور اکڑتا چلتا تہا بیچ دو کپڑون خط دار کے اور تحقیق عجب مین ڈالا تہا اُسکو نفس اُسکے نے[لے] دھنسایا گیا زمین مین پس وہ شخص حرکت کرتا ہوا چلا جاتا ہے زمین مین قیامت کے دن تک روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے جابر بن سمرہؓ سے کہ کہا جابر نے دیکھا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگائے بیٹھے ہوئے اوپر تکیہ کے کہ رکھا تہا بائین طرف آپکے روایت کی یہ ترمذی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعید خدریؓ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے مسجد مین گوٹ کرتے ساتھ دونون ہاتھون اپنے کے روایت کی یہ رزین نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے قیلہؓ

لے مکان مین فراخی ہے الخ یعنے پس کیون تکلیف فرمائی آپنے حرکت کرنیکی ۱۲ لے کہ حرکت کرے الخ یعنے قطع نظر تنگی اور فراخی جگہہ سے حرکت کرنا اور ایک طرف ہوجانا جگہہ و بقصد اکرام بھائی مسلمان کے حق ہے ۱۲ مظاہر حق لے گوٹ مارے ساتھ الخ اپنے کے ہیئت اس نشست کی یہ ہے کہ دونو زانو کہڑے رکھے اور چوتڑ زمین پر رکھے اور دونو ہاتھ سے پنڈلیون پر حلقہ کرے خواہ سرین زمین پر رکھے یا نہ رکھے اور کبھی کپڑے سے بھی حلقہ کرتے ہین مانند دوپٹے وغیرہ کی اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اس طرح بیٹھنا جائز بلکہ مستحب ہے ۱۲ لمعات و مرقاۃ لے نہ چت لیٹے ایک تمہارا پھر رکھے ایک پاؤن اپنا دوسرے پاؤن پر کہ اس سے بعض اوقات ستر کھلجاتا ہے اور اس سے تطبیق ہوجاتی ہے درمیان اس حدیث کے اور درمیان حدیثون نہی کے کہ آگے آتی ہے اور اسطرح آپ کبھی کبھی بیٹھتے تھے واسطے بیان جواز کے ۱۲ مرقاۃ لے دھنسایا گیا الخ اس سے معلوم ہوا کہ تکبر اور افتخار اور اترانا اور اکڑ کر چلنے کا بد انجام ہے ۱۲

بِنْتِ مَخْرَمَةَ اَنَّهَا رَاَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ وَهُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ قَالَتْ فَلَمَّا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَخَشِّعَ اُرْعِدْتُ مِنَ الْفَرَقِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۳) وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّی الْفَجْرَ تَرَبَّعَ فِیْ مَجْلِسِهٖ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۴) وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا عَرَّسَ بِلَیْلٍ اِضْطَجَعَ عَلٰی شِقِّهِ الْاَیْمَنِ وَاِذَا عَرَّسَ قُبَیْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهٗ وَوَضَعَ رَاْسَهٗ عَلٰی کَفِّهٖ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ (۵) وَعَنْ بَعْضِ اٰلِ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ کَانَ فِرَاشُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِّمَّا یُوْضَعُ فِیْ قَبْرِهٖ وَکَانَ الْمَسْجِدُ عِنْدَ رَاْسِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۶) وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مُّضْطَجِعًا عَلٰی بَطْنِهٖ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهٖ ضِجْعَةٌ لَّا یُحِبُّهَا اللّٰهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ (۷) وَعَنْ یَعِیْشَ بْنِ طِخْفَةَ بْنِ قَیْسٍ الْغِفَارِیِّ عَنْ اَبِیْهِ وَکَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ بَیْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعٌ مِّنَ السَّحَرِ عَلٰی بَطْنِیْ اِذَا رَجُلٌ یُّحَرِّکُنِیْ بِرِجْلِهٖ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهٖ ضِجْعَةٌ یُّبْغِضُهَا اللّٰهُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ (۸) وَعَنْ عَلِیِّ بْنِ شَیْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ عَلٰی ظَهْرِ بَیْتٍ لَّیْسَ عَلَیْهِ حِجَابٌ وَفِیْ رِوَایَةٍ حِجَارٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِیْ مَعَالِمِ السُّنَنِ لِلْخَطَّابِیِّ حِجِیٌّ (۹) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ

بیٹی مخرمہ کی ہی کہ تحقیق دیکھا اُس نے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد مین بیٹھے بہیئت قرفصا کے کہا قیلہؓ نے پس جبکہ دیکھا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فروتن کانپ گئی مین مارے ہیبت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت نماز پڑھ چکتے فجر کی چارزانو بیٹھے رہتے یہانتک کہ خوب نکل آتا آفتاب روشن روایت کی یہ ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوقتادہؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ اُترتے رات کو سفر مین لیٹتے اپنے داہنی کروٹ پر اور جب اُترتے قریب صبح کے کھڑا کرتے پہنچا مبارک اپنا اور رکھتے سر مبارک اپنا اوپر ہتھیلی اپنی کے روایت کی یہ شرح السنہ مین (۵) ترجمہ اور روایت ہے بعضی اولاد ام سلمہؓ کی سے کہ کہا تھا بچھونا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے آرام کرنیکا مانند اُس کپڑے کے کہ رکھا گیا قبر شریف مین اور تھی مسجد نزدیک سر مبارک آپ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو لیٹے اوندھا پس فرمایا آپنے اسکو کہ یہ اُس ہیئت کا لیٹنا ہے کہ نہین دوست رکھتا اسکو اللہ روایت کی یہ ترمذی نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے یعیش بیٹے طخفہؓ بیٹے قیس غفاری کے سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اور تھا باپ اُسکا اصحاب صفہ سے کہا اُسکے باپ نے اُسوقت کہ مین لیٹا ہوا تھا بسبب درد سینے کے اپنے پیٹ پر ناگہاں ایک شخص ہلاتا ہے مجھکو اپنے پاؤں سے اور کہا اُس شخص نے کہ یہ لیٹنا ہے کہ دشمن رکھتا ہے اللہ تعالی اسکو پس دیکھا مینے پس ناگہاں وہ رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم ہین روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے علی بن شیبانؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ رات کو سوئے گھر کی چھت پر کہ نہ ہو اُسپر ریوہ اور ایک روایت مین ہے لفظ حجار کا پس تحقیق بری ہوا اُس سے ذمہ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیچ معالم السنن کے کہ نام کتاب خطابی کا ہے بجای حجاب کے حجی ہے (۹) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول

---

۱ بہیئت قرفصا کے یہ ایک قسم ہے بیٹھنے کی اور وہ یہ ہے کہ بیٹھنا بیچ دونوں سرین پر اور لگا دی رانین پیٹ کو اور دونون ہاتھوں سے حلقہ کری پاؤں پر یا بیٹھے کمر گرد دونو زانوؤن پر اور لگا دی رانین پیٹ پر اور داخل کری داہنی ہتھیلی بائین بغل مین اور بائین ہتھیلی داہنی بغل مین ۱۲ لمعات ۲ کھڑا کرتے پہنچا الخ تا نہ غفلت کی نہ آجاوی اور فجر کی نماز نہ جاتی رہے ۱۲ ۳ تھا بچھونا حضرؐ کے آرام کرنیکا الخ یعنے تھا بچھونا حضرؐ کے آرام کرنیکا قریب اُس کپڑے کے کہ رکھا گیا قبر شریف بیچ اور وہ تھوڑا سا طول تھا چوڑا نہ تھا ۱۲ لمعات مرقاۃ ۴ اور تھی مسجد نزدیک سر مبارک آنکے یعنے وقت آرام کرنے کے سر مبارک مسجد کی طرف کرتے تھے ۱۲ ۵ کہ نہین دوست رکھتا اسکو اللہ الخ اسلیے کہ یہ لیٹنا اہل غفلت کا ہے کہ سینہ اور منہ اشرف اعضا بدن کے ہین کہ انکو خاک ذلت مین اوندھا ڈالتے ہین غیر طاعت مین اور یہ لیٹنا اغلامیوں کا ہے ۱۲ لمعات مرقاۃ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ینام الرجل علی سطح لیس بمحجور علیہ رواہ الترمذی (۱۰) وعن حذیفۃ قال ملعون علی لسان محمد
صلی اللہ علیہ وسلم من قعد وسط الحلقۃ رواہ الترمذی وابو داود (۱۱) وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خیر المجالس اوسعہا رواہ ابو داود (۱۲) وعن جابر بن سمرۃ قال جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ جلوس فقال
ما لی اراکم عزین رواہ ابو داود (۱۳) وعن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان احدکم فی الفیء فقلص
عنہ الظل فصار بعضہ فی الشمس وبعضہ فی الظل فلیقم رواہ ابو داود وفی شرح السنۃ عنہ قال اذا کان احدکم فی
الفیء فقلص عنہ فلیقم فانہ مجلس الشیطان ہکذا رواہ معمر موقوفا (۱۴) وعن ابی اسید الانصاری انہ
سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول وہو خارج من المسجد فاختلط الرجال مع النساء فی الطریق فقال للنساء استأخرن
فانہ لیس لکن ان تحققن الطریق علیکن بحافات الطریق فکانت المرأۃ تلصق بالجدار حتی ان ثوبہا لیتعلق بالجدار
رواہ ابو داود والبیہقی فی شعب الایمان (۱۵) وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی ان یمشی یعنی الرجل
بین المرأتین رواہ ابو داود (۱۶) وعن جابر بن سمرۃ قال کنا اذا اتینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلس احدنا حیث

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے آدمی کے سے اُس کوٹھے پر کہ نہ ہو پردہ[1] اُسپر روایت کی یہ ترمذی نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی حذیفہؓ سے کہ کہا لعنت کیا گیا
ہے اوپر زبان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ شخص کہ بیٹھے درمیان[2] حلقہ کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے
ابوسعید خدریؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین مجلسونکی فراخ ترین[3] انکی ہی روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۲) ترجمہ
اور روایت ہی جابر بن سمرہ سے کہ کہا آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور اصحاب حضرتؐ کے بیٹھے تھے پس فرمایا آپنے کہ کیا ہے[4] مجھکو کہ دیکھتا
ہوں میں تمکو متفرق روایت کیا اسکو ابوداؤد نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ ہو
ایک تمہارا بیٹھا سایہ میں پس اُٹھ جاوے اُس سے سایہ پس ہو کچھ اُسکا آفتاب میں اور کچھ اسکا سایہ میں پس چاہیے[5] کہ اُٹھ کھڑا ہو روایت
کی یہ ابوداؤد نے اور شرح السنہ میں ابوہریرہؓ سے ہے کہ کہا ابوہریرہؓ نے جس وقت کہ ہو ایک تمہارا سایہ میں پس اُٹھ جاوے اُس سے سایہ
پس اُٹھ کھڑا ہو اسلیے کہ وہ جگہ بیٹھنے شیطان کی ہے اسیطرح روایت کیا ہے اسکو معمر نے موقوف ابوہریرہؓ پر[6] (۱۴) ترجمہ اور
روایت ہی ابو اسید انصاری سے کہ اُنہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہتے تھے لوگوں کو اُس حال میں کہ آنحضرت نکلنے والے تھے
مسجد میں سے پس مل گئے مرد ساتھ عورتوں کے راہ میں پس فرمایا حضرتؐ نے عورتوں کو پیچھے چلو مردوں کے اور الگ ہو اسلیے کہ نہیں
پہونچتا تمکو لے عورتو یہ کہ بیچ میں راہ کے چلو لازم کر لو اپنے پر کہ چلو راہ کے کناروں میں پس جب یہ حکم ہوا تو عورت راہ چلنے میں دیوار سے
لگ کر چلتی تھی یہانتک کہ کپڑا اُسکا اٹک[7] جاتا تھا ساتھ دیوار کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں (۱۵) ترجمہ
اور روایت ہی ابن عمرؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع[8] فرمایا یہ کہ چلے یعنے مرد درمیان دو عورتوں کے روایت کی یہ ابوداؤد نے
(۱۶) ترجمہ اور روایت ہی جابر بن سمرہ سے کہ کہا تھے ہم جب آتے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ جاتا ایک ہم میں سے اس[9] جگہ

[1] کہ نہ ہو پردہ اُسپر یعنے گرد اُسکی دیوار کہ مانع ہو گرنے سے اور بری ہوا اُس سے ذمہ کہ حق سبحانہ نے اُسکی نگہبانی کے لیے باندھا ہے اس سے معلوم ہوا کہ چھت بے پردہ پر سونا جائز نہیں ہے ۱۲ [2] وہ شخص کہ بیٹھے درمیان حلقے کے کہ لوگ ایک دوسرے کا منہ نہ دیکھ سکیں ۱۲ مرقاۃ [3] فراخ ترین انکی ہے یعنے ایسی جگہ مجلس کرنی چاہیے کہ فراخ ہو تا لوگ تنگ نہ ہوں اور ایذا نہ پاویں ۱۲ حق [4] کیا ہے الخ حاصل یہ کہ سب حلقہ کر کر بیٹھو یا صف باندھ کر بیٹھو متفرق جماعتیں بنا کر نہ بیٹھو ۱۲ لمعات و مرقاۃ [5] یعنی چاہیے کہ اُٹھ کر کھڑا ہو اسلیے کہ جب آدمی کچھ سائے میں ہو اور کچھ دھوپ میں تو فاسد ہو جاتا ہے مزاج اُسکا بسبب اختلاف حال بدن کے ۱۲ حق [6] موقوف ابوہریرہؓ پر یعنے قول ابوہریرہؓ کا ہے نہ حدیث ۱۲ [7] اٹک جاتا تھا ساتھ دیوار کے یعنے کبھی بسبب نہایت الگ چلنے کے بسبب فرمانبرداری امر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ۱۲ حق [8] منع فرمایا اُس اسلیے کہ خلط مرد و عورت کا باعث فتنہ کا ہوتا ہے اور حیا اور مروت کے بھی دور ہے ۱۲ لمعات و مرقاۃ [9] اُس جگہ کہ پہونچتا یعنے جہاں جگہ پاتا وہاں ہی بیٹھ جاتا ۱۲ حق

بنتہی رواہ ابوداؤد وذکر حدیثا عبد اللہ بن عمرو فی باب القیام وسنذکر حدیثی علی وابی ھریرۃ فی باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ ان شاء اللہ تعالیٰ **الفصل الثالث** (۱) **عن** عمرو بن الشرید عن ابیہ قال مر بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا جالس ھکذا وقد وضعت یدی الیسری خلف ظھری واتکأت علی الیۃ یدی فقال اتقعد قعدۃ المغضوب علیھم رواہ ابوداؤد (۲) **وعن** ابی ذر قال مر بی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانا مضطجع علی بطنی فرکضنی برجلہ وقال یا جندب انما ھی ضجعۃ اھل النار رواہ ابن ماجۃ **باب العطاس والتثاوب** **الفصل الاول** (۱) **عن** ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ یحب العطاس ویکرہ التثاؤب فاذا عطس احدکم وحمد اللہ کان حقا علی کل مسلم سمعہ ان یقول لہ یرحمک اللہ فاما التثاؤب فانما ھو من الشیطان فاذا تثاءب احدکم فلیردہ ما استطاع فان احدکم اذا تثاءب ضحک منہ الشیطان رواہ البخاری وفی روایۃ لمسلم فان احدکم اذا قال ھا ضحک الشیطان منہ (۲) **وعنہ** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا عطس احدکم فلیقل الحمد للہ ولیقل لہ اخوہ او صاحبہ یرحمک اللہ فاذا قال لہ یرحمک اللہ فلیقل یھدیکم اللہ ویصلح بالکم رواہ البخاری (۳) **وعن** انس قال عطس رجلان عندہ

پہنچتا روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئیں دو حدیثیں عبد اللہ بن عمرو کی بیچ باب قیام کے اور ذکر کرینگے ہم دونو حدیثیں علی اور ابوہریرہ کی بیچ باب اسمار النبی صلے اللہ علیہ وسلم وصفاتہ کے انشاء اللہ تعالیٰ **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے عمرو بن شرید تابعی سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا گذرے مجہ پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اُس حال مین کہ مین بیٹھا تہا اس طرح اور حال آنکہ تحقیق رکہا تہا مینے بایان ہاتہ اپنا اپنی پیٹہ کے پیچھے اور تکیہ کیا تہا مینے اوپر گوشت کے کہ انگوٹھے کی جڑ مین ہے پس فرمایا حضرت نے کیا بیٹہتا ہے اور ہیئت بیٹہنے اُن لوگون کے کہ غضب کیا گیا ہے اُنپر روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ گزرے مجہ پر نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس حال مین کہ مین لیٹا تہا اپنے پیٹ کے بل پس لات ماری مجہ کو حضرت نے اور فرمایا اے جندب نہین ہے اس طرح کا لیٹنا مگر لیٹنا دوزخیون کا روایت کی یہ ابن ماجہ نے **باب ہے بیچ بیان چھینکنے اور جمائی لینے کے** **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالے دوست رکہتا ہے چھینکنے کو اور مکروہ رکہتا ہے جمائی کو پس جسوقت کہ چھینکے ایک تمہارا اور تعریف کرے اللہ کی حق ہے ہر مسلمان پر کہ سنے اُسکو یہ کہ کہے واسطے چھینکنے والے کے یرحمک اللہ پس لیکن جمائی پس سوا اسکے نہین کہ وہ شیطان سے ہے پس جسوقت کہ آوے جمائی ایک تمہارے کو پس چاہیے کہ دفع کرے اُسکو جہانتک کہ ہو سکے پس تحقیق ایک تمہارا جسوقت کہ جمائی لیتا ہے ہنستا ہے اُس سے شیطان روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت مسلم کے یون ہے اسلیے کہ تحقیق ایک تمہارا جسوقت کہ کہتا ہے ہا ہنستا ہے شیطان اُس سے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت کہ چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے الحمد للہ اور چاہیے کہ کہے واسطے اُسکے مسلمان بہائی اُسکا یا یار اُسکا یرحمک اللہ پس جسوقت کہ کہے اُسکو یرحمک اللہ پس چاہیے کہ کہے چھینکنے والا یہدیکم اللہ اور درست کرے دل تمہارے روایت کیا اسکو بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا چھینکا دو شخص نے نزدیک

ف بیٹھا تہا اسطرح یعنے جس طرح کہ دکہاتا ہون اب مانان بیان کی ہیئت اپنے بیٹھنے کے ساتھ قول اپنے وقد وضعت یدی الخ کے اور ظاہر تر یہ ہے کہ مراد مغضوب علیہم سے بیچ حدیث مین علم مین کافر اور فاجر متکبر کہ جنکی بیٹھنے اور چلنے وغیرہ مین آثار عجب اور تکبر کے ظاہر ہوتے ہین ۱۲ مرقاۃ **ف** جندب نام ہے ابوذر کا اور احتمال ہے کہ مراد یہ ہو کہ اسطرح کا لیٹنا عادت کفار یا فجار کی ہے یا اسی دنیا مین یا دوزخ مین اس طرح لیٹینگے ۱۲ مظاہر حق **ف** اللہ تعالیٰ دوست رکہتا ہے الخ چھینکنے سے بدن ہلکا ہوتا ہے تو آدمی بندگی کر سکتا ہے اسواسطے خدا کو پسند ہے اور جمائی گرانی سے آتی ہے اور غفلت اور سستی لاتی ہے اسواسطے خدا کو بری معلوم ہوتی ہے ۱۲ ترجمہ مشارق مت **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جواب چھینکنے والے کا ساتھ یرحمک اللہ کے فرض ہے ہر مسلمان پر لیکن علما کو اس مین اختلاف ہے صحیح مذہب حنفی مین واجب علی الکفایہ ہے یعنے اگر ایک شخص جواب دیدے تو سب کے ذمہ سے ساقط ہو جاتا ہے اور شافعی کے مذہب مین سنت علی الکفایہ ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ ہر ایک دے اور باتفاق یہ ہے کہ واجب یا سنت اُس صورت مین ہے کہ چھینکنے والا الحمد للہ کہے اور حاضرین سنین اور اگر حمد نہ کہے تو مستحق جواب کا نہین ہوتا ۱۲ لمعات مرقاۃ

ه جہانتک ہو سکے یعنے منہ کو ہاتہ سے بند کرے ۱۲ **ف** یعنی چاہیے کہ کہے الحمد للہ چھینک صحت کی دلیل ہے اسواسطے الحمد للہ کہنا سنت ہوا اور جواب دینا بعضوں کے نزدیک واجب ہے اور بعضوں کے نزدیک مستحب ہے ۱۲ ترجمہ مشارق مت ۱۶۹

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فشمت احدھما ولم یشمت الآخر فقال الرجل یا رسول اللہ شمت ھذا ولم تشمتنی قال ان ھذا حمد اللہ و
لم تحمد اللہ متفق علیہ (۴) وعن ابی موسی قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا عطس احدکم فحمد اللہ فشمتوہ
وان لم یحمد اللہ فلا تشمتوہ رواہ مسلم (۵) وعن سلمۃ بن الاکوع انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعطس رجل عندہ
فقال لہ یرحمک اللہ ثم عطس اخری فقال الرجل مزکوم رواہ مسلم وفی روایۃ للترمذی انہ قال لہ فی الثالثۃ
انہ مزکوم (۶) وعن ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا تثاوب احدکم فلیمسک بیدہ علی
فمہ فان الشیطان یدخل رواہ مسلم **الفصل الثانی** (۱) عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا
عطس غطی وجھہ بیدہ او ثوبہ وغض بھا صوتہ رواہ الترمذی وابو داود وقال الترمذی ھذا حدیث حسن
صحیح (۲) وعن ابی ایوب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا عطس احدکم فلیقل الحمد للہ علی کل حال
ولیقل الذی یرد علیہ یرحمک اللہ ولیقل ھو یھدیکم اللہ ویصلح بالکم رواہ الترمذی والدارمی (۳) وعن
ابی موسی قال کان الیھود یتعاطسون عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرجون ان یقول لھم یرحمکم اللہ فیقول یھدیکم

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس جواب دیا حضرت نے ان دونوں میں سے ایک کی چھینک کا اور نہ جواب دیا دوسرے کی چھینک کا پس کہا اس شخص نے یا رسول
اللہ جواب دیا آپ نے اسکو اور نہ جواب دیا مجھ کو فرمایا کہ تحقیق اس نے حمد کی تھی اللہ کی اور نہیں حمد کی تونے اللہ کی ف۱ متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت
ہے ابو موسیٰ سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جس وقت کہ چھینکے ایک تمہارا اور حمد کرے اللہ کی پس جواب دو اسکو
اور اگر نہ حمد کرے اللہ کی پس نہ جواب دو اسکو روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے یہ کہ انہوں نے سنا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سے اس حالت میں کہ چھینکا تھا ایک شخص نے نزدیک حضرت کے پس کہا واسطے اسکے حضرت نے یرحمک اللہ پھر چھینکا دوسری بار پس فرمایا
حضرت نے کہ یہ شخص زکامی ہے روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت ترمذی کی میں ہے یہ کہ حضرت نے فرمایا ف۲ اسکو تیسری بار میں کہ یہ زکامی
ہے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعید خدری سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ جمائی لے ایک تمہارا پس چاہیے کہ رکھے
ہاتھ اپنا اپنے منہ پر اسواسطے کہ شیطان ف۳ داخل ہوتا ہے روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق
نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت چھینکتے ڈھانک لیتے منہ اپنا ساتھ ہاتھ اپنے کے یا ساتھ کپڑے اپنے کے اور پست کرتے ف۴ تھے ساتھ چھینک
کی آواز اپنی روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابو ایوب سے کہ
تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے الحمد للہ اوپر ہر حال کے اور چاہیے کہ کہے
وہ شخص کہ جواب دیتا ہے اسکو یرحمک اللہ اور چاہیے کہ کہے چھینکنے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور درست کرے دل تمہارے روایت کی یہ
ترمذی اور دارمی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو موسیٰ سے کہ کہا تھے یہود چھینکتے تکلف سے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے با امید اس
کے کہ کہیں انحضرت انکو یرحمکم اللہ پس فرماتے حضرت ہدایت کرے تمکو

ف۱ اور نہیں حمد کی تونے اللہ کی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر چھینکنے والا الحمد للہ نہ کہے تو مستحق جواب کا نہیں ہوتا ۱۲ ف۲ فرمایا اسکو تیسری بار میں کہ یہ زکامی ہے حدیث میں آیا ہے کہ تین بار جواب دے اور زیادہ میں اختیار ہے پس حاصل حدیث کا یہ ہے کہ چھینک کا جواب دینا واجب یا سنت تین بار ہے اور اس سے زیادہ میں اختیار ہے چاہے جواب دے یا نہ دے لیکن جواب مستحب ہے ۱۲ حق ف۳ شیطان داخل ہوتا ہے یعنی اس کے منہ میں شیطان فرمایا موذی چیز کو جیسے مکھی اور مچھر اور گرد اور غبار کہ جمائی کے وقت اکثر ان میں سے کوئی چیز منہ کے اندر گھس جاتی ہے یا سچ مچ شیطان گھس جاتا ہے اسواسطے کہ جمائی بہت پیٹ بھرنے سے آتی ہے اور بدن اور عبادت میں سستی لاتی ہے یہی اثر ہے شیطان کا ۱۲ ترجمہ مشارق ف۴ اور پست کرتے الخ یعنی آواز بلند نہ کرتے تھے چھینکنے میں اور منہ ڈھانکتے تھے اسلیے کہ یہی ادب ہے مجلس کا کہ اکثر فضلہ دماغ کا چھینک کے ساتھ نکل آتا ہے مبادا اپنے بدن پر یا ہمنشینوں کے بدن پر پڑے ۱۲ لمعات ف۵ یعنے جسکی چھینک کا حضرت نے جواب نہ دیا تھا ۱۲

اللّٰه ويصلح بالكم رواه الترمذي وابو داود (۴) وعن هلال بن يساف قال كنا مع سالم بن عبيد فعطس رجل من القوم فقال السلام عليكم فقال له سالم وعليك وعلى امك فكان الرجل وجد في نفسه فقال اما اني لم اقل الا ما قال النبي صلى اللّٰه عليه وسلم اذ عطس رجل عند النبي صلى اللّٰه عليه وسلم فقال السلام عليكم فقال النبي صلى اللّٰه عليه وسلم عليك وعلى امك اذا عطس احدكم فليقل الحمد للّٰه رب العالمين وليقل له من يرد عليه يرحمك اللّٰه وليقل يغفر اللّٰه لي ولكم رواه الترمذي وابو داود (۵) **وعن** عبيد بن رفاعة عن النبي صلى اللّٰه عليه وسلم قال شمت العاطس ثلثا فما زاد فان شئت فشمته وان شئت فلا رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث غريب (۶) **وعن** ابي هريرة قال شمت اخاك ثلثا فان زاد فهو زكام رواه ابو داود وقال لا اعلمه الا انه رفع الحديث الى النبي صلى اللّٰه عليه وسلم **الفصل الثالث** (۱) **عن** نافع ان رجلا عطس الى جنب ابن عمر فقال الحمد للّٰه والسلام على رسول اللّٰه قال ابن عمر وانا اقول الحمد للّٰه والسلام على رسول اللّٰه وليس هكذا علمنا رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم ان نقول الحمد للّٰه على كل حال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

باب الضحك

الفصل الاول (۱) **عن** عائشة قالت ما رايت النبي صلى اللّٰه عليه وسلم مستجمعا ضاحكا

اللہ اور درست کرے احوال تمہارے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ہلال بن یساف سے کہ کہا تھے ہم ساتھ سالم بن عبید کے پس چھینکا ایک شخص نے قوم میں سے اور کہا السلام علیکم پس کہا واسطے اُسکے سالم نے تجھ پر اور تیری ماں پر سلام پس گویا وہ شخص خفا ہوا[۱] اپنے جی میں پس کہا سالم نے خبردار رہو تحقیق نہیں کہا میں نے مگر وہ کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ چھینکا تھا ایک شخص نے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا السلام علیکم پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تجھ پر اور تیری ماں پر بھی سلام اور فرمایا جب چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے[۲] الحمد للہ رب العالمین اور چاہیے کہ کہے واسطے اُسکے جواب دینے والا یرحمک اللہ اور چاہیے کہ کہے چھینکنے والا یغفر اللہ لی ولکم روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے اُس نے روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جواب دے چھینکنے والے کو تین بار[۳] پس جبکہ زیادہ چھینکے تین بار سے پس اگر چاہے تو جواب دے اُسکو اور اگر چاہے نہ جواب دے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا چھینک کا جواب دے تو بھائی اپنے کو تین بار تک پس اگر زیادہ چھینکے پس وہ زکام ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے نہیں جانتا میں ابوہریرہ کو مگر یہ کہ اُس نے پہونچائی حدیث[۴] نبی صلے اللہ علیہ وسلم تک **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہے نافع سے کہ تحقیق ایک شخص نے چھینکا بیچ پہلو ابن عمر کے پس کہا چھینکنے والے نے الحمد للہ اور سلام ہے اوپر رسول خدا کے کہا ابن عمر نے میں بھی کہتا ہوں الحمد للہ اور سلام اوپر رسول خدا کے ولیکن نہیں[۵] اس طرح سے سکھلایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہیں ہم حمد ہے واسطے اللہ کے اوپر ہر حال کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے **باب** ہے بیچ بیان ہنسنے کے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہے عائشہ سے کہ کہا نہیں[۶] دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو خوب ہنستے ہوئے

---

[۱] خفا ہوا اپنے جی میں یعنے لفظ وعلی امک کے کہنے سے اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب چھینکنے والا اور لفظ کہے سوائے الحمد للہ کے تو مستحق جواب چھینک کا نہیں ہوتا لیکن چونکہ اُس نے سلام کہا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جواب سلام اُسکو کا دیا اور جواب میں لفظ وعلی امک فرمایا تو اس میں دو اشارے ہیں ایک تو یہ کہ یہ سلام بے محل و بے موقع ہے دوسرا اس میں تنبیہ ہے اس پر کہ اس طرح سلام وہ لوگ کرتے ہیں جنہوں نے عورتوں کے پاس تعلیم پائی ہو نہ مردوں کے ۱۲ لمعات و مرقاۃ [۲] چاہیے کہ کہے الخ یعنے چھینکنے میں یہ الفاظ کہنے چاہئیں سلام کہنا حاضرین پر اس مقام میں کچھ نہیں ہے ۱۲ حق [۳] تین بار یعنے ایک مجلس میں ۱۲ [۴] یعنے یہ حدیث مرفوع ہے موقوف ابوہریرہ پر نہیں ۱۲ [۵] ولیکن نہیں اسطرح یعنے نہیں ادب مامور و مستحب اس طرح کہ ملاویں سلام ساتھ الحمد کے بلکہ ادب پیروی حکم کی ہے بغیر کمی بیشی کے ۱۲ [۶] نہیں دیکھا میں نے الخ یہ حدیث اکثر اوقات پر محمول ہے ۱۲

حَتّٰی اَرٰی مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ اِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۲) وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِيْ اِلَّا تَبَسَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۳) وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْمُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ فِيْهِ الصُّبْحَ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ فَيَاْخُذُوْنَ فِيْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُوْنَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ يَتَنَاشَدُوْنَ الشِّعْرَ **اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ** (۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** (۱) عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ هَلْ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُوْنَ قَالَ نَعَمْ وَالْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِهِمْ اَعْظَمُ مِنَ الْجَبَلِ وَقَالَ بِلَالُ بْنُ سَعْدٍ اَدْرَكْتُهُمْ يَشْتَدُّوْنَ بَيْنَ الْاَغْرَاضِ وَيَضْحَكُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ فَاِذَا كَانَ اللَّيْلُ كَانُوْا رُهْبَانًا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ **بَابُ الْاَسَامِيْ** **اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ** (۱) عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوْقِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا دَعَوْتُ هٰذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِيْ

یہانتک کہ دیکھوں میں حضرت کا کوا سوائے اسکے نہیں کہ تھے مسکراتے روایت کی یہ بخاری نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے جریرؓ سے کہا کہ نہیں منع کیا مجھکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جبسے کہ میں مسلمان ہوا اور نہیں دیکھا مجھکو مگر کہ مسکراتے متفق علیہ (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے جابر بن سمرہؓ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھتے مصلے اپنے سے کہ نماز پڑھتے تھے اسمیں صبح کی یہانتک کہ نکلتا آفتاب پس جسوقت کہ نکلتا آفتاب اٹھتے اور تھے صحابہ باتیں کرتے اور مشغول ہوتے بیچ باتوں جاہلیت کے اور ہنستے اور مسکراتے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت ترمذی کے یہ ہے کہ پڑھتے تھے صحابہ شعر **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے عبداللہ بن حارث بن جزءؓ سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت مسکرانے زیادہ رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ ترمذی نے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے قتادہ سے کہ کہا سوال کیے گئے ابن عمرؓ کہ کیا تھے صحابی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہنستے کہا ابن عمرؓ نے کہ ہاں اور حالانکہ ایمان انکے دلوں میں بہت بڑا تھا پہاڑ سے اور کہا بلال بن سعد تابعی نے کہ پایا میں نے صحابہؓ کو کہ دوڑتے تھے درمیان نشانوں تیر کے اور ہنستا تھا بعض انکا مائل ہوکر طرف بعضے کی پس جسوقت ہوتی رات ہوتے بہت ڈرنیوالے اللہ سے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنۃ میں باب ہے بیچ بیان ناموں کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے انسؓ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم بازار میں پس کہا ایک شخص نے اے ابا القاسم پس پھر کر دیکھا طرف اسکی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کہا اس شخص نے کہ نہیں پکارا تھا میں نے مگر اس شخص کو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نام رکھو تم ساتھ نام میرے کے اور نہ کنیت کرو ساتھ کنیت میری کے متفق علیہ (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے جابرؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نام رکھو تم ساتھ نام میرے کے اور نہ کنیت کرو تم ساتھ کنیت میری کے

لے نہیں منع کیا مجھکو یعنے جو کچھ کہ میں نے حضرتؐ سے مانگا مجھکو دیا یا یہ معنے کہ نہیں منع کیا مجھکو اپنے پاس آنے سے جب چاہتا چلا جاتا اگرچہ مجلس خاص ہوتی لیکن بشرطیکہ مجلس مردوں کی ہوتی ۱۲ لمعات و مرقاۃ **ٹلہ** اور مشغول ہوتے بیچ باتوں جاہلیت کے یعنے بطریق مذمت کے اور مراد شعروں سے وہ شعر ہیں جن میں توحید و ترغیب و ترہیب کا مضمون ہو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جاہلیت کی باتیں کرنی جائز ہیں اور ہنسنا بھی ۱۲ لمعات و مرقاۃ **ٹلہ** درمیان نشانوں تیر کے یعنے وقت تیر اندازی کے ہے یعنے ایسا نہ ہنستے تھے جیسا اہل غفلت ہنستے ہیں اور ہنسنا دلکو مار ڈالتا ہے اور خلل نور ایمان میں آتا ہے بلکہ اس حال میں بھی آداب شرع نہ چھوڑتے تھے اور ایمان کامل رکھتے تھے اور بہت ڈرنیوالے یعنے مارے خوف الٰہی کے عبادت کرتے تھے ۱۲ لمعات **ٹلہ** بیچ بیان ناموں کے مراد بیان احکام ناموں کا ہے کہ کیا نام رکھے اور کونسا اچھا ہے اور کونسا برا ۱۲ لمعات **ٹلہ** نام رکھو ساتھ نام میرے کے اور نہ کنیت رکھو ساتھ کنیت میری کے الخ کنیت اسکو کہتے ہیں جسپر اب کا لفظ ہو جیسے ابوالقاسم اور ابوالحسن حضرتؐ کی کنیت ابوالقاسم تھی سو فرمایا کہ اپنی اولاد کا نام محمد رکھو ابوالقاسم نہ رکھو حضرتؐ کے نام اور کنیت رکھنے میں علما کے بہت قول ہیں لیکن صحیح قول یہی ہے کہ حضرتؐ کا نام رکھنا تو درست ہے لیکن کسیکو ابوالقاسم کہنا جائز نہیں اسکا مفصل بیان سفر السعادۃ میں موجود ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۲۵۸ خواہ تنہا کنیت ہو یا اسم محمد کے یہ قول شافعی اور اصحاب ظواہر کا ہے موافق اس حدیث کے اور محمد شیبانی کا قول یہ ہے کہ جمع جائز نہیں تنہا جائز ہے خواہ اسم ہو یا کنیت اور امام مالک کے نزدیک دونوں کو جمع کرنا بھی درست ہے ۱۲ لمعات

فَاِنِّیْ اِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا اَقْسِمُ بَیْنَکُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۳) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ اَسْمَائِکُمْ اِلَی اللّٰہِ عَبْدُ اللّٰہِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۴) وَعَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّیَنَّ غُلَامَکَ یَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِیْحًا وَلَا اَفْلَحَ فَاِنَّکَ تَقُوْلُ اَثَمَّ ھُوَ فَلَا یَکُوْنُ فَیَقُوْلُ لَا رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَہٗ قَالَ لَا تُسَمِّ غُلَامَکَ رَبَاحًا وَلَا یَسَارًا وَلَا اَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا (۵) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَرَادَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّنْھٰی عَنْ اَنْ یُّسَمّٰی بِیَعْلٰی وَبِبَرَکَۃَ وَبِاَفْلَحَ وَبِیَسَارٍ وَبِنَافِعٍ وَبِنَحْوِ ذٰلِکَ ثُمَّ رَاَیْتُہٗ سَکَتَ بَعْدُ عَنْھَا ثُمَّ قُبِضَ وَلَمْ یَنْہَ عَنْ ذٰلِکَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۶) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَخْنَی الْاَسْمَاءِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ عِنْدَ اللّٰہِ رَجُلٌ یُّسَمّٰی مَلِکَ الْاَمْلَاکِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَفِیْ رِوَایَۃِ مُسْلِمٍ قَالَ اَغْیَظُ رَجُلٍ عَلَی اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَاَخْبَثُہٗ رَجُلٌ کَانَ یُسَمّٰی مَلِکَ الْاَمْلَاکِ لَا مَلِکَ اِلَّا اللّٰہُ (۷) وَعَنْ زَیْنَبَ بِنْتِ اَبِیْ سَلَمَۃَ قَالَتْ سُمِّیْتُ بَرَّۃَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُزَکُّوْا اَنْفُسَکُمْ اللّٰہُ اَعْلَمُ بِاَھْلِ الْبِرِّ مِنْکُمْ سَمُّوْھَا زَیْنَبَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۸) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَتْ جُوَیْرِیَۃُ اسْمُھَا بَرَّۃُ فَحَوَّلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْمَھَا جُوَیْرِیَۃَ وَکَانَ یَکْرَہُ اَنْ یُّقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۹) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ بِنْتًا کَانَتْ لِعُمَرَ یُقَالُ لَھَا عَاصِیَۃُ فَسَمَّاھَا رَسُوْلُ

اسواسطے کہ تحقیق مین سوا اسکے نہین کہ ٹہیرایا گیا ہون قاسم تقسیم کرتا ہون درمیان تمہارے متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دوست تر نامون تمہارے کے طرف اللہ تعالی کے عبد اللہ اور عبد الرحمن ہین روایت کی یہ مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے سمرہ بن جندبؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ نام رکھو اپنے غلام کا[۱] یسار اور نہ رباح اور نہ نجیح اور نہ افلح اسلیے کہ تحقیق تو پوچھیگا کسی سے کیا اس جگہہ ہے وہ پس ہو وہ پس کہے گا نہین[۲] روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی مین یون ہے کہ فرمایا نہ نام رکھہ اپنے غلام کا رباح اور نہ یسار اور نہ افلح اور نہ نافع (۵) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا ارادہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ منع کرین نام رکھنے سے ساتھ یعلی کے اور ساتھ برکت کے اور ساتھ افلح کے اور ساتھ یسار کے اور ساتھ نافع کے اور ساتھ مانند انکے پھر دیکھا مینے حضرتؐ کو کہ چپ رہے بعد اسکے ان ناموں کے منع کرنے سے پھر وفات کی گئی اور نہین منع کیا اس سے روایت کی یہ مسلم نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بدترین نامون کا دن قیامت کے نزدیک اللہ کے وہ شخص ہے کہ نام رکھا جاوے شہنشاہ[۳] روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت مسلم کے فرمایا بہت ناخوش ترین مردون کا نزدیک اللہ کے دن قیامت کے اور بدترین شخصون کا وہ شخص ہے کہ نام رکھا جاوے بادشاہ بادشاہون کا بادشاہ نہین ہے مگر اللہ (۷) ترجمہ اور روایت ہے زینب بنت ابی سلمہؓ سے کہ کہا نام رکھی گئی مین برہ پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ سراہو اپنے نفسون کو اللہ دانا تر ہے ساتھ اہل نیکی کے تم مین سے نام رکھو اسکا زینب روایت کی یہ مسلم نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا کہ تہین جویریہؓ نام انکا تہا برہ پس تغیر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نام انکو جویریہ اور تہے حضرتؐ[۴] مکروہ رکھتے یہ کہ کہا جاوے نکلے برہ کے پاس سے روایت کی یہ مسلم نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ تہی بیٹی حضرت عمرؓ کی کہا جاتا تہا اسکو عاصیہ پس نام رکھا اسکا رسول

[۱] تحقیق دوست تر اللہ کو یہ نام مقبول ہوا اسواسطے ہوے کہ ان مین اپنی بندگی اور خدا کی خدائی کا اقرار ہے اور عبد النبی بندہ علی مدار بخش نام رکھنا ہرگز درست نہین خدا کی بندگی چھوڑ کے بندون کا بندہ ہونا ایمان دار کو لائق نہین ۱۲ ترجمہ مشارق [۲] فرمایا نام افلح یسار کے معنے آسانی ہین اور رباح بمعنے فائدہ کے ہین اور نجیح بمعنے مطلب پالینے کے اور فلاح کے معنے ہین خلاصی اور یہ منع اسواسطے ہے کہ اگر کوئی گہر والون سے اگر پوچھے کہ فلانا یہان ہے اور کہے کہ نہین تو باعتبار اصل معنے الفاظ کے مکروہ ہے اور کہا نووی نے کہ یہ نہی تنزیہی ہے نہ تحریمی ۱۲ مرقاۃ [۳] شاہنشاہ کے معنے مین ملک الاملاک اور ہندی مین مہاراج اور چونکہ اس مین کہلا شرک تہا اسواسطے منع کیا ناچار بندہ کو کب مناسب ہے کہ چہوٹا منہ بڑا بول بولے ۱۲ [۴] اس سے معلوم ہوا کہ ایسا نام نہ رکہنا چاہیے جس مین نفس کی تعریف ہو ۱۲ لمعات [۵] اور یہ حضرت مکروہ رکھتے یہ کہ کہا جاوے نکلے برہ کے پاس سے برہ کے معنے ہین نیکوکار اور نکلنا نیکوکار کے پاس سے اچہا نہین ۱۲

[۵] یعنے جواب دینے والا نہین یسار اور رباح یہان ۱۲

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَمِیْلَۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۱۰) **وَعَنْ** سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اُتِیَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ اَبِیْ اُسَیْدٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ وُلِدَ فَوَضَعَہٗ عَلٰی فَخِذِہٖ فَقَالَ مَا اسْمُہٗ قَالَ فُلَانٌ قَالَ لَا لٰکِنِ اسْمُہُ الْمُنْذِرُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۱) **وَعَنْ** اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ عَبْدِیْ وَاَمَتِیْ کُلُّکُمْ عَبِیْدُ اللّٰہِ وَکُلُّ نِسَائِکُمْ اِمَاءُ اللّٰہِ وَلٰکِنْ لِّیَقُلْ غُلَامِیْ وَجَارِیَتِیْ وَفَتَایَ وَفَتَاتِیْ وَلَا یَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّیْ وَلٰکِنْ لِّیَقُلْ سَیِّدِیْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَا یَقُلِ الْعَبْدُ لِسَیِّدِہٖ مَوْلَایَ فَاِنَّ مَوْلَاکُمُ اللّٰہُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۱۲) **وَعَنْہُ** عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوا الْکَرْمَ فَاِنَّ الْکَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَّہٗ عَنْ وَّائِلِ ابْنِ حُجْرٍ لَا تَقُوْلُوا الْکَرْمَ وَلٰکِنْ قُوْلُوا الْعِنَبَ وَالْحَبَلَۃَ (۱۳) **وَعَنْ** اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْکَرْمَ وَلَا تَقُوْلُوْا یَا خَیْبَۃَ الدَّھْرِ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الدَّھْرُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (۱۴) **وَعَنْہُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَسُبُّ اَحَدُکُمُ الدَّھْرَ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الدَّھْرُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۱۵) **وَعَنْ** عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ خَبُثَتْ نَفْسِیْ وَلٰکِنْ لِّیَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَذُکِرَ حَدِیْثُ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ یُؤْذِیْنِیْ ابْنُ اٰدَمَ فِیْ بَابِ الْاِیْمَانِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

(۱) **عَنْ** شُرَیْحِ بْنِ ھَانِیٍٔ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّہٗ لَمَّا وَفَدَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جمیلہ روایت کی یہ مسلم نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی سہل بن سعد سے کہا کہ لایا گیا منذر بن ابی اُسید طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جس وقت کہ جنا گیا پس رکھا حضرت نے اسکو اپنی ران مبارک پر اور فرمایا کہ کیا ہے نام اسکا کہا لانیوالے نے فلانا فرمایا نہ لیکن نام اسکا منذر ہے متفق علیہ (۱۱) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہے ایک تمہارا میرا بندہ[1] اور میری لونڈی سب مرد تمہارے بندے اللہ کے ہیں اور سب عورتیں تمہاری لونڈیاں اللہ کی ہیں ولیکن چاہیے کہ کہے غلام میرا اور لڑکی میری اور خادم میرا اور خادمہ میری اور نہ کہے[2] غلام مالک کو رب میرا ولیکن چاہیے کہ کہے سید میرا اور ایک روایت میں ہی چاہیے کہ کہے سید میرا اور مولی میرا اور ایک روایت میں ہی نہ کہے[3] غلام اپنے مالک کو مولی میرا اس واسطے کہ مولی تمہارا اللہ ہے روایت کی یہ مسلم نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہ سے اُس نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہ کہو کرم[4] اسلیے کہ کرم دل مومن کا ہے روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں وائل بن حجر سے ہی کہ نہ کہو کرم لیکن کہو عنب و حبلہ[5] (۱۳) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ کہو انگور کو کرم اور نہ کہو ای نا امیدی زمانہ کی اسلیے کہ تحقیق اللہ وہی ہے پھیرنیوالا زمانہ کا روایت کی یہ بخاری نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہی اُسی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہے[6] ایک تمہارا زمانہ کو اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی وہی ہے پھیرنیوالا زمانہ کا روایت کی یہ مسلم نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہی عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہے ایک[7] تمہارا پلید ہوا جی میرا لیکن کہے سست ہوا جی میرا متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث ابوہریرہ کی کہ سرا اُسکا یہ ہے کہ یوذینی ابن آدم باب الایمان میں فصل دوسری

(۱) ترجمہ روایت ہی شریح بن ہانی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ وہ جب آیا پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

---

[1] نہ کہے ایک تمہارا میرا بندہ الخ یعنے سچی بندگی کے لائق سوای خدا کے اور کوئی نہیں اسواسطے منع فرمایا کہ اس میں کبر کی بو نکلتی ہے اور تاکہ غلاموں کے مالک غرور اور گھمنڈ سے بچیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عبد النبی اور بندہ علی اور بندہ حسن نام رکھنا درست نہیں ۱۲ ترجمہ مشارق [2] اور نہ کہے غلام الخ یہ منع اسواسطے ہے کہ اس میں وہم شرک کا ہے ۱۲ [3] نہ کہے غلام الخ حاصل یہ ہے کہ اگر بطور تعظیم کے ہو تو منع ہے ورنہ نہیں ۱۲ [4] نہ کہو کرم یعنے انگور کو کرم کے معنے سخاوت ہیں عرب کے لوگ انگور کو کرم کہتے تھے بعلاقہ اسکے کہ شراب اس سے بنتی ہے اور وہ باعث سخاوت کی ہے سو فرمایا کہ جو چیز خباثت کی جڑ ہو اسکو خیر کہنا مناسب نہیں بلکہ یہ نام مومن کیواسطے لائق ہے کہ اُسکا دل انوار تقوی اور علم کی کان ہے ۱۲ لمعات [5] حبلہ بمعنے درخت انگور کے ہے اور بطور مجاز کے کبھی انگور کو بھی کہتے ہیں [6] نہ برا کہے الخ زمانہ کو بدکہنا اسواسطے منع ہے کہ پھیرنیوالا احوال زمانہ کا اللہ تعالی ہے اور وہی فاعل حقیقی ہے پس زمانے کو برا کہنا اللہ تعالی کو برا کہنا ہے ۱۲ لمعات [7] نہ کہے الخ خبیث اور پلید کافر کا لقب ہے مسلمان کے لائق نہیں نہ کہے سست اور کاہل کہنا چاہتا تھا منع فرمایا حضرت نے معمولی نہا کو برے بول کو بھلے سے بدل ڈالنے ۱۲ ترجمہ مشارق

مع قومه سمعهم يكنونه بابي الحكم فدعاه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان الله هو الحكم واليه الحكم فلم تكنى ابا الحكم قال ان قومي اذا اختلفوا في شيء اتوني فحكمت بينهم فرضي كلا الفريقين بحكمي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما احسن هذا فما لك من الولد قال لي شريح ومسلم وعبد الله قال فمن اكبرهم قال قلت شريح قال فانت ابو شريح رواه ابوداؤد (۲) **وعن** مسروق قال لقيت عمر فقال من انت قلت مسروق بن الاجدع قال عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الاجدع شيطان رواه ابوداؤد وابن ماجة (۳) **وعن** ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تدعون يوم القيمة باسمائكم واسماء ابائكم فاحسنوا اسمائكم رواه احمد وابوداؤد (۴) **وعن** ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يجمع احد بين اسمه وكنيته ويسمى محمدا ابا القاسم رواه الترمذي (۵) **وعن** جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا سميتم باسمي فلا تكتنوا بكنيتي رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وفي رواية ابي داؤد قال من تسمى باسمي فلا يكتن بكنيتي ومن تكنى بكنيتي فلا يتسم باسمي (۶) **وعن** عائشة ان امرأة قالت يا رسول الله اني ولدت غلاما فسميته محمدا وكنيته ابا القاسم فذكر لي انك تكره

ساتھ قوم اپنی کے سنا حضرتؐ نے اُسکی قوم کو کہ کنیت کرتی ہین اُسکو ساتھ ابو الحکم کے پس بلایا اُسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالی وہی ہے حکم اور طرف اُسی کے ہی حکم پس کیون کنیت کیا جاتا ہے تو ابو الحکم کہا ہانی نے کہ تحقیق قوم میری جسوقت کہ اختلاف کرتی ہے بیچ کسی چیز کے آتی ہے میرے پاس پس حکم کرتا ہون مین درمیان اُنکے پس راضی ہوتے ہین دونو فرقے ساتھ حکم میرے کے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خوب ہےؐ یہ کام پس کیا ہے واسطے تیرے اولاد سے کہا میری اولاد شریح ہے اور مسلم اور عبد اللہ فرمایا پس کون ہے بڑا اُن مین کہا کہا مینے شریح ہے فرمایا پس تو ابو شریح ہے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے مسروق سے کہ کہا ملاقات کی مینے حضرت عمرؓ سے پس فرمایا کون ہے تو کہا مینے مسروق بیٹا اجدعؑ کا ہون فرمایا حضرت عمرؓ نے کہ سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے اجدع ایک شیطان کا نام ہے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو درداءؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارے جاؤگے تم دن قیامتؑ کے ساتھ نامون اپنے کے اور نامونؑ باپون اپنے کے پس اچھے رکھو نام اپنے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے یہ کہ جمع کرے کوئی درمیان نام حضرتؐ کے اور کنیت اُنکی کے اور نام رکھا جاوے محمد کنیت کیا جاوے ابو القاسم روایت کی یہ ترمذی نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ نام رکھو ساتھ نام میرے کے پس نہ کنیت کرو ساتھ کنیت میری کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور بیچ روایت ابوداؤد کے فرمایا جو شخص کہ نام رکھے ساتھ نام میرے کے پس نہ رکھے کنیت میری اور جو شخص کہ کنیت کرے ساتھ کنیت میری کے پس نہ رکھے نام میرا (۶) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ تحقیق ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق مینے جنا ہے ایک لڑکا پس نام رکھا مینے اُسکا محمد اور کنیت رکھی مینے اُسکی ابو القاسم پھر ذکر کیا گیا روبرو میرے یہ کہ آپ مکروہ رکھتے ہین

لہ اللہ تعالی وہی ہے الخ یعنے ابتدا اور انتہا حکم کی اُسی کیطرف ہے نہین رد کر سکتا کوئی اُسکے حکم کو اور نہین خالی ہے حکم اُسکا حکمت سے پس یہ صفت خاص ذات باری ہی کے لیے سزاوار ہے نہ غیر اُسکے کے لیے اور کہ ابو الحکم کہنا وہم دلاتا ہے شریک کرنیکا اُسکی وصف مین اگرچہ نہین اطلاق کیا جاتا اللہ پر ابو الحکم کا بسبب وہم دلانے والدیت اور ولدیت کو ۱۲ مرقاۃ ۲ے یہ کام یعنے حکم کرنا درمیان لوگون کے ۱۲ ۳ے یعنے اجدع نام ایک شیطان کا ہے اجدع کہتے ہین اُسکو جسکا ہاتھ ناک کان وغیرہ کٹے ہوئے ہون اور اس مین اشارہ ہے نام بدل ڈالنے کا ہے ۴ے اور جو باپون اپنے کے ۱۲ اور بعض روایتون مین آیا ہے کہ لوگون کو نام ماؤن کے پکارینگے اور حکمت اسمین یہ ہے کہ اولاد زنا شرمندہ نہون اور واسطے رعایت حال عیسی علیہ السلام کے کہ بے پدر تھے اگرچہ یہ روایت ثابت ہو تو باپ کو محل کرینگے تغلیب پر جیسے ابوین کہتے مین اور شاید بعضے باپون کے نام سے پکارے جاوینگے اور بعضے ماؤن کے نام سے

ذٰلِكَ فَقَالَ مَا الَّذِي أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي أَوْ مَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ غَرِيبٌ (۷) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وُلِدَ لِي بَعْدَكَ وَلَدٌ أُسَمِّيهِ بِاسْمِكَ وَأُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۸) وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَفِي الْمَصَابِيحِ صَحَّحَهُ (۹) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغَيِّرُ الْاِسْمَ الْقَبِيحَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۱۰) وَعَنْ بَشِيرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَمِّهِ أُسَامَةَ بْنِ أَخْدَرِيٍّ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ أَصْرَمُ كَانَ فِي النَّفَرِ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ قَالَ أَصْرَمُ قَالَ بَلْ أَنْتَ زُرْعَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ وَغَيَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَ الْعَاصِ وَعَزِيزٍ وَعَتَلَةَ وَشَيْطَانٍ وَالْحَكَمِ وَغُرَابٍ وَحُبَابٍ وَشِهَابٍ وَقَالَ تَرَكْتُ أَسَانِيدَهَا لِلْاِخْتِصَارِ (۱۱) وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ لِأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ أَوْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ لِأَبِي مَسْعُودٍ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعَمُوا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ إِنَّ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ حُذَيْفَةُ (۱۲) وَعَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَلٰكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ

اسکو پس فرمایا کس نے حلال کیا نام رکھنے کو ساتھ نام میرے کے اور حرام کیا کنیت رکھنے کو ساتھ کنیت میرے کے یا فرمایا کس نے حرام کیا کنیت میری کو اور حلال کیا نام میرے کو روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا محی السنہ نے کہ یہ غریب ہے (۷) ترجمہ اور روایت ہے محمد بن حنفیہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا علی مرتضیٰ نے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجھ کو کہ اگر پیدا کیا جاوے میرے ہاں بعد آپ کے کوئی لڑکا تو نام رکھوں میں اسکا ساتھ نام آپ کے اور کنیت کروں میں ساتھ کنیت آپکی کے فرمایا اچھا روایت کی یہ ابوداؤد نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا کنیت رکھی میری رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ایک ساگ کے کہ اکھیڑتا تھا اسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث ہے کہ نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر ساتھ اس وجہ کے اور مصابیح میں صحیح کہا ہے اسکو (۹) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تغیر فرماتے تھے برے نام کو روایت کی یہ ترمذی نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے بشیر بن میمون تابعی سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہ اسامہ بن اخدری ہے یہ کہ ایک شخص تھا کہ اسکو اصرم کہتے تھے تھا وہ شخص بیچ جماعت کے کہ آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا ہے نام تیرا کہا اس نے کہ اصرم فرمایا حضرت نے بلکہ نام تیرا زرعہ ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا اور تغیر کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نام عاص کو اور عزیز کو اور عتلہ کو اور نام شیطان کو اور حکم کو اور غراب کو اور نام حباب کو اور نام شہاب کو اور کہا ابوداؤد نے کہ نہ ذکر کی میں نے اسنادان حدیثوں کی کہ جن میں تغیر ہوا واسطے اختصار کے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے ابو مسعود انصاری سے کہ کہا واسطے ابو عبداللہ کے یا کہا ابو عبداللہ نے واسطے ابو مسعود کے کیا سنا ہے تو نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بیچ زعموا کے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے بری سواری مرد کی ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا کہ تحقیق ابو عبداللہ کنیت حذیفہ بن یمان کی ہے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے حذیفہ سے کہ اس نے روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ کہو تم جو کچھ کہ چاہے اللہ اور چاہے فلانا ولیکن کہو جو چاہے اللہ

ف کس نے حرام کیا کنیت میری کو الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو اوپر مذکور ہوا کہ حضرت کے نام اور کنیت کو جمع کرنا درست نہیں تو یہ نہی تنزیہی ہے تحریمی نہیں یعنے دونوں کا جمع کرنا بھی درست ہے لیکن مکروہ ہے ۱۲ ف۲ فرمایا اچھا الخ یہ حدیث دلالت کرتی ہے اسپر کہ جمع کرنا حضرت کے نام اور کنیت کا بعد حضرت کے جائز ہے ۱۲ ف۳ کنیت ابوحمزہ ایک ساگ کو حمزہ بھی کہتے ہیں اسلیے انس کی کنیت ابوحمزہ کی ۱۲ ف۴ اصرم ہے صرم کے معنے کاٹنا درخت کے ہیں اسلیے اسکو ناخوش کہا اور اسکے بدلے زرعہ نام رکھا کہ زراعت سے ہے جو مشعر ہے خیر اور برکت کو ۱۲ ف۵ عاص کو کہ مخفف ہے عاصی کا اور دلالت کرتا ہے عصیان پر ۱۲ ف۶ عزیز اسماء الہی میں سے ہے اور اسلیے کہ دلالت کرتا ہے عزت وغلبہ پر اور آداب بندوں کا ذلت وخضوع ہے ۱۲ ف۷ عتلہ کو کہ معنے اسکے شدت کے ہیں ۱۲ ف۸ حکم کو یعنے اسلیے کہ حکم مبالغہ حاکم کا ہے اور حاکم حقیقی اللہ تعالیٰ ہی ہے اور نہیں ہے حکم مگر اسیکا ۱۲ ف۹ غراب کو اسلیے کہ معنے اسکے دوری کے ہیں ۱۲ ف۱۰ حباب کو اسلیے کہ حباب نام شیطان کا ہے ۱۲ ف۱۱ شہاب اسلیے کہ آگ کے بھڑکتے شعلہ کو شہاب کہتے ہیں ۱۲ ف۱۲ بری سواری مرد کی ہے یعنے لفظ زعموا اسلیے کہ مدار اسکا اوپر زعم اور گمان کے ہوتا ہے نہ جزم اور یقین پر اور زعم اس بات کو کہتے ہیں کہ کچھ ثبوت اور

ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ مُنْقَطِعًا قَالَ لَا تَقُوْلُوْا مَاشَاءَ اللّٰہُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَقُوْلُوْا مَاشَاءَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ

رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ (۱۳) **وَعَنْہُ** عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا لِلْمُنَافِقِ سَیِّدٌ فَاِنَّہٗ اِنْ یَّکُ سَیِّدًا فَقَدْ اَسْخَطْتُمْ رَبَّکُمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ (۱) **عَنْ** عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ شَیْبَۃَ قَالَ جَلَسْتُ اِلٰی سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ فَحَدَّثَنِیْ اَنَّ جَدَّہٗ حَزْنًا قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُکَ قَالَ اسْمِیْ حَزْنٌ قَالَ بَلْ اَنْتَ سَھْلٌ قَالَ مَا اَنَا بِمُغَیِّرٍ اِسْمًا سَمَّانِیْہِ اَبِیْ قَالَ ابْنُ الْمُسَیَّبِ فَمَا زَالَتْ فِیْنَا الْحُزُوْنَۃُ بَعْدُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (۲) **وَعَنْ** اَبِیْ وَھْبِ الْجُشَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاَسْمَاءِ الْاَنْبِیَاءِ وَاَحَبُّ الْاَسْمَاءِ اِلَی اللّٰہِ عَبْدُ اللّٰہِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَصْدَقُھَا حَارِثٌ وَّھَمَّامٌ وَاَقْبَحُھَا حَرْبٌ وَّمُرَّۃُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

بَابُ الْبَیَانِ وَالشِّعْرِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ (۱) **عَنِ** ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ لِبَیَانِھِمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (۲) **وَعَنْ** اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِکْمَۃً رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (۳) **وَعَنْ** ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پھر چاہے فلانا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور ایک روایت میں آیا ہے بطریق انقطاع کے کہ فرمایا نہ کہو جو چاہے اللہ اور چاہے محمد اور کہو جو چاہے اللہ اکیلا روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے حذیفہؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ کہو منافق کو سید اسلیے کہ اگر ہو وہ سید تو تحقیق ناخوش کیا تم نے پروردگار اپنے کو روایت کی یہ ابوداؤد نے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ سے کہا بیٹھا تھا میں پاس سعید بن مسیب کے پس حدیث کی سعید نے روبرو میرے یہ کہ دادا اُسکا حزن تھا آیا پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرتؐ نے کیا ہے نام تیرا کہا نام میرا حزن ہے فرمایا بلکہ نام تیرا سہل ہے کہا میں نے کہا اُس نے نہیں ہوں میں تغیر کرنے والا اُس نام کو کہ رکھا میرا باپ میرے نے کہا سعید بن مسیبؒ نے پس ہمیشہ رہی بیچ خاندان ہمارے کے سختی اب تک روایت کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابو وہب جشمیؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نام رکھو ساتھ ناموں انبیا کے اور بہترین ناموں میں طرف اللہ کے عبداللہ اور عبدالرحمن اور خوب ہیں نام حارث اور ہمام ہیں اور بدترین ناموں کے حرب اور مرہ روایت کی یہ ابوداؤد نے باب ہے بیچ بیان اور شعر کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا آئے دو شخص جانب مشرق سے پس اُنہوں نے خطبہ پڑھا پس تعجب کیا لوگوں نے انکی خوش تقریری سے پس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بعضا بیان البتہ سحر ہوتا ہے روایت کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابی بن کعبؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بعضا شعر حکمت ہے روایت کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ کہا فرمایا رسول

ف یعنے اگر کوئے اور کسی امر کی طرف نسبت مشیت کی کرنی منظور ہو تو اس طرح کہو کہ جو چاہے اللہ پھر چاہے فلانا یعنے غیر کی مشیت بالتبع معلوم ہو ۱۲ ف اس سے معلوم ہوا کہ اگر کافر یا فاسق مجاہر کسی قوم کا سردار ہو تو اُسکو سید کہنا جائز نہیں ۱۲ مرقاۃ ف نہیں میں تغیر کرنے والا الخ اور غالبا یہ قبول نہ کرنا انکا ابتدا ہجرت میں ہوگا کہ جب ہجرت کر کر اسلام کے لیے آئے تھے اور ہنوز ساتھ صحت اور صداقت ایمان اور تہذیب اخلاق کو مشرف نہوئے تھے ۱۲ لمعات ف عبداللہ اور عبدالرحمن اور اسیطرح عبدالکریم اور عبدالرحیم اور مانند اسکی ۱۲ ف اور خوب ہیں نام حارث اور ہمام میں حارث کے معنے ہیں کسب کرنیوالا اور ہمام = ہم سے ہے یعنے قصد و ارادہ کے اور کوئی شخص کسب و ہم سے خالی نہیں اسکو خوب سچا فرمایا ف بیچ بیان اور شعر کے الخ بیان کے معنے عمدہ تقریر اور شعر کہتے ہیں کلام موزون کو کہ کہنے والے نے اُسکو موزون ہونے پر قصد کیا ہو پس جو قرآن و حدیث میں کلام موزون واقع ہوا ہے مقصود بالذات نہیں ۱۲ لمعات مرقات ف بعضا بیان البتہ سحر ہوتا ہے یعنے جیسے جادو سے آدمی لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے ویسے بعضے آدمی کی تقریر ہوتی ہے علماء حدیث نے کہا اگر باطل میں خوش تقریری کرے تو حرام ہے اور حق بات میں پسندیدہ ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ف بعضا شعر حکمت ہے یعنے تمام شعر برے نہیں ہوتے بلکہ بعضے اُن میں فائدے کے بھی ہوتے ہیں ۱۲

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھلک المتنطعون قالھا ثلثا رواہ مسلم (۴) وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصدق

کلمۃ قالھا الشاعر کلمۃ لبید الا کل شیء ما خلا اللہ باطل متفق علیہ (۵) وعن عمرو بن الشرید عن ابیہ قال ردفت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوما فقال ھل معک من شعر امیۃ بن ابی الصلت شیء قلت نعم قال ھیہ فانشدتہ بیتا فقال ھیہ ثم انشدتہ بیتا فقال

ھیہ حتی انشدتہ مائۃ بیت رواہ مسلم (۶) وعن جندب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان فی بعض المشاھد وقد دمیت

اصبعہ فقال ھل انت الا اصبع دمیت وفی سبیل اللہ ما لقیت متفق علیہ (۷) وعن البراء قال قال النبی صلی اللہ

علیہ وسلم یوم قریظۃ لحسان بن ثابت اھج المشرکین فان جبریل معک وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لحسان اجب عنی اللھم

ایدہ بروح القدس متفق علیہ (۸) وعن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اھجوا قریشا فانہ اشد علیھم من رشق

النبل رواہ مسلم (۹) وعنھا قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لحسان ان روح القدس لا یزال یؤیدک ما

نافحت عن اللہ ورسولہ وقالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ھجاھم حسان فشفی واشتفی رواہ مسلم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوے وہ شخص کہ مبالغہ کرتے ہین کلام مین فرمایا حضرت نے اس کلمہ کو تین بار روایت کی یہ مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سچا کلمہ کہ کہا اسکو شاعر نے کلمہ لبید کا ہے کہ وہ یہ ہے کہ خبردار ہو ہر چیز سوا اللہ کے فانی ہے متفق علیہ (۵) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن شرید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا پیچھے بیٹھا مین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سواری پر ایکدن پس فرمایا کیا یاد ہے تجھ کو بیتون امیہ بن ابی الصلت سے کچھ کہا مینے کہ ہان یاد ہین مجھے فرمایا کہ ہان پڑہ پس پڑہی مینے روبرو حضرت کے ایک بیت پس فرمایا اور بھی پڑہ پھر پڑہی مینے ایک بیت پس فرمایا کہ ہان پڑہ کوئی اور بیت یہانتک کہ پڑہین مینے سو بیتین روایت کی یہ مسلم نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے جندب سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے بیچ بعضی لڑائی کے اور حالانکہ خون آلودہ ہوئی انگلی حضرت کی پس فرمایا نہین تو مگر انگلی کہ خون آلودہ ہوئی اور بیچ راہ خدا کے ہے وہ چیز کہ دیکھی تو نے متفق علیہ (۷) ترجمہ اور روایت ہے براء سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دن قریظہ کے واسطے حسان بن ثابت کے ہجو کر تو مشرکین کی پس تحقیق جبریل ساتھ تیرے ہین اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے واسطے حسان کے جواب دے میری طرف سے یا الٰہی تائید کر حسان کو ساتھ جبریل کے متفق علیہ (۸) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہجو کرو کفار قریش کی پس تحقیق ہجو بہت سخت ہوتی ہے انپر پھینکنے تیر کے سے روایت کی یہ مسلم نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے واسطے حسان کے کہ تحقیق جبریل ہمیشہ تائید کرتا ہے تیری جب تک کہ مقابلہ کرتا ہے تو اللہ اور رسول کیطرف سے اور کہا عائشہ نے کہ سنا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے ہجو کی کفار کی حسان نے پس شفا دی مسلمانون کو اور شفا پائی آپ روایت کی یہ مسلم نے

لہ مبالغہ کرتے ہین الخ یعنے تکلف کرنا کلام کرنے مین اور مقید ہونا ساتھ عبارت آرائی کے بطریق ریا اور تصنع کے بہت برا ہے ۱۲ لمعات ۲ کلمہ لبید کا ہے زمانہ جاہلیت مین لبید نام ایک شاعر عرب مین تہا اسکا یہ مصرع چونکہ حق تہا اور موافق قرآن کے مضمون کے تہا اس واسطے تعریف فرمائی معلوم ہوا کہ جس شعر کا مضمون حق ہو اور نصیحت پر مشتمل ہو اسکا پڑہنا شرع مین منع نہین ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ۳ یہانتک کہ پڑہی مینے سو بیتین امیہ زمانہ کفر مین ایک شاعر تہا اسکے شعر مین حمد الٰہی اور مذمت دنیا کا مضمون تہا اسواسطے حضرت نے انکو سنا پہر فرمایا کہ اسکی زبان ایمان لائی اور دل کافر رہا یعنے زبان سے تو مضمون اچھے نکلا لیکن دل کے کفر اور حب دنیا نہ گئی اور یہی حال ہے اکثر شاعرون کا کہ اشعار مین یعنے مضمون تو نہایت خوب لعمدہ بہت زبان سے نکلتے ہین اور دل سیاہ ۱۲ ترجمہ مشارق ۴ اور بیچ راہ خدا کے ہے وہ چیز کہ دیکھی تو نے یعنے اول تو سہل ہے اور یہ بھی ضائع نہین بلکہ خدا کی راہ اور اسکی رضا مین ہے اور وہ اسکا ثواب دیگا اور یہ بلا قصد واقع ہوا ہے اور قصیدہ رجز سے ہے شعر نہین ۱۲ ۵ جبریل ساتھ تیرے ہین یعنے انکی طرف سے مضمون کا فیضان ہوگا ۱۲ ترجمہ مشارق ۶ ہجو کر یہ حضرت نے شاعر اصحاب سے فرمایا جیسے حسان اور عبد اللہ بن رواحہ ۱۲ ترجمہ مشارق ۷ ہجو کی کفار کی حسان نے الا کافرون نے حضرت کی ایکبار ہجو کی تھی حضرت نے حسان سے فرمایا کہ تم انکو جواب دو حسان نے چند بیتون مین انکی خوب ہجو کی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی اور اسکی ہجو بیتون سے معلوم ہوا کہ شعر کہنا درست ہی لیکن

(۱۰) وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْقُلُ التُّرَابَ یَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتّٰی اَغْبَرَ بَطْنُہٗ یَقُوْلُ وَاللّٰہِ لَوْلَا اللّٰہُ مَا اھْتَدَیْنَا + وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا + فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا + وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَّاقَیْنَا + اِنَّ الْاُوْلٰی قَدْ بَغَوْا عَلَیْنَا + اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَۃً اَبَیْنَا + یَرْفَعُ بِھَا صَوْتَہٗ اَبَیْنَا اَبَیْنَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۱) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَعَلَ الْمُھَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ یَحْفِرُوْنَ الْخَنْدَقَ وَیَنْقُلُوْنَ التُّرَابَ وَھُمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الَّذِیْنَ بَایَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَی الْجِھَادِ مَا بَقِیْنَا اَبَدًا یَقُوْلُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یُجِیْبُھُمْ اَللّٰھُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَۃِ فَاغْفِرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُھَاجِرَۃَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۲) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاَنْ یَّمْتَلِیَٔ جَوْفُ رَجُلٍ قَیْحًا یَرِیْہِ خَیْرٌ مِّنْ اَنْ یَّمْتَلِیَٔ شِعْرًا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

(۱) عَنْ کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّہٗ قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَدْ اَنْزَلَ فِی الشِّعْرِ مَا اَنْزَلَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ یُجَاھِدُ بِسَیْفِہٖ وَلِسَانِہٖ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَکَاَنَّمَا تَرْمُوْنَھُمْ بِہٖ نَضْحَ النَّبْلِ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَفِی الْاِسْتِیْعَابِ لِابْنِ عَبْدِ الْبَرِّ اَنَّہٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَاذَا تَرٰی فِی الشِّعْرِ فَقَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ یُجَاھِدُ بِسَیْفِہٖ وَلِسَانِہٖ (۲) وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْحَیَاءُ وَالْعِیُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْبَذَاءُ وَالْبَیَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ (۳) وَعَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَۃَ

---

(۱۰) ترجمہ اور روایت ہے براءؓ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھاتے مٹی دن خندق کے یہانتک کہ غبار آلودہ ہوا تھا پیٹ حضرت کا فرماتے قسم ہے خدا کی اگر نہ ہوتی ہدایت اللہ کی تو راہ راست نہ پاتے ہم۔ اور نہ صدقہ دیتے ہم اور نہ نماز پڑھتے ہم پس اتار اے اللہ آرام ہم پر اور ثابت رکھ قدم ہمارے اگر ملیں ہم (دشمنان دین سے) تحقیق ان کفار مکہ نے زیادتی کی ہے ہم پر سبب اسکے کہ جب ارادہ کرتے ہیں وہ فتنہ کا انکار کرتے ہیں ہم بلند کرتے تھے حضرت ساتھ ان بیتوں کے آواز اپنی خصوصاً لفظ ابینا ابینا پر متفق علیہ (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا شروع کیا مہاجروں اور انصار نے کھودنا خندق کا اور اٹھانا مٹی کا اور وہ پڑھتے تھے اس رجز کو ہم ہیں وہ لوگ کہ بیعت کی حضرت محمدؐ سے جہاد پر جب تک کہ باقی رہیں ہم ہمیشہ فرماتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم حالانکہ جواب دیتے تھے انکو یا الٰہی نہیں زندگی مگر زندگانی آخرت کی پس بخش انصار اور مہاجرین کو متفق علیہ (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ بھرنا پیٹ ایک شخص کا پیپ سے کہ خراب کردے پیٹ اسکو بہتر ہے بھرنے پیٹ کے سے شعر مذموم سے متفق علیہ فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہے کعب بن مالکؓ سے یہ کہ اُنھوں نے کہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ اللہ تعالی نے نازل کی بیچ حق شعر کہنے کے وہ چیز کہ نازل کی پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق مومن جہاد کرتا ہے ساتھ تلوار اپنی کے اور زبان اپنی کے قسم ہے اُس ذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اُسکے کے ہے گویا کہ مارتے ہو کفار کو ساتھ شعر کے مانند مارنے تیر کے روایت کی یہ شرح السنہ میں اور مذکور ہے کتاب استیعاب میں کہ ابن عبد البر کی ہے یہ کہ کعبؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا حکم فرماتے ہو بیچ شعر کے پس فرمایا حضرتؐ نے کہ تحقیق مومن جہاد کرتا ہے ساتھ تلوار اپنی کے اور زبان اپنی کے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابوامامہؓ سے کہ اُس نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حیا اور زبان بستگی دو شاخیں ہیں ایمان سے اور فحش گوئی اور بکواس بیفائدہ دو شاخیں ہیں نفاق سے روایت کی یہ ترمذی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو ثعلبہؓ

ف۱ اٹھاتے تھے مٹی الخ سال چہارم میں کافروں نے حضرتؐ پر ہجوم کیا حضرتؐ نے پناہ کی واسطے مدینے کے گرد خندق کھدوائی حضرتؐ خندق سے مٹی نکالتے جاتے تھے اور یہ حدیث فرماتے تھے ۱۲ ترجمہ شارق ف۲ الٰہی نہیں الخ یعنی دنیا کی زندگی کی کچھ حقیقت نہیں زندگی ہے آخرت کی الٰہی انکی مغفرت کر تو وہاں کی زندگی کا لطف اٹھاویں ۱۲ ترجمہ شارق ص۵۲۹ ف۳ البتہ بھرنا پیٹ الخ یعنے شعر گوئی یا شعر خوانی کا شغل غالب رہنا اور قرآن اور علوم شرعی پر کم متوجہ ہونا سخت قبیح ہے اس واسطے کہ اکثر اشعار مدح بیہودہ اور ہجو مذموم اور مبالغہ سے خالی نہیں تو شعر گوئی اور شعر خوانی گویا کذب اور افترا پردازی کی ورزش ہے ۱۲ ترجمہ شارق ص۴۶۷ ف۴ تحقیق مومن جہاد کرتا ہے الخ یعنے جو شعر کہ ہجو کفار کی اور تائید دین اسلام کی کرتے ہیں حکم جہاد کا رکھتا ہے ایسا شعر کہنا مذموم نہیں ۱۲ لمعات ف۵ اور زبان بستگی الخ یعنے بری بات سے اسلیے کہ مومن بسبب حیا اور انکسار اور شغل عبادت کے قدرت نہیں رکھتا اوپر تقریر کے اور اپنے مدعا کے ثابت کرنے سے عاجز ہوتا ہے اور نقصے لغو کرتا ہے بری باتوں سے بخلاف منافق کے کہ فحش گو ہوتا ہے اور دعا دہو ہوتا ہے اور بیان اور تیز زبانی سے ۱۲ لمعات

الخُشَنِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَبَّکُمْ اِلَیَّ وَاَقْرَبَکُمْ مِنِّیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا وَاِنَّ اَبْغَضَکُمْ اِلَیَّ وَاَبْعَدَکُمْ مِنِّیْ مَسَاوِیْکُمْ اَخْلَاقًا الثَّرْثَارُوْنَ الْمُتَشَدِّقُوْنَ الْمُتَفَیْہِقُوْنَ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ نَحْوَہٗ عَنْ جَابِرٍ وَفِیْ رِوَایَتِہٖ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ عَلِمْنَا الثَّرْثَارُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ فَمَا الْمُتَفَیْہِقُوْنَ قَالَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ (۴) وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی یَخْرُجَ قَوْمٌ یَاْکُلُوْنَ بِاَلْسِنَتِہِمْ کَمَا تَاْکُلُ الْبَقَرَۃُ بِاَلْسِنَتِہَا رَوَاہُ اَحْمَدُ (۵) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ یُبْغِضُ الْبَلِیْغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِیْ یَتَخَلَّلُ بِلِسَانِہٖ کَمَا یَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَۃُ بِلِسَانِہَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ (۶) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَیْلَۃَ اُسْرِیَ بِیْ بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاھُھُمْ بِمَقَارِیْضَ مِنَ النَّارِ فَقُلْتُ یَا جِبْرِیْلُ مَنْ ھٰؤُلَاءِ قَالَ ھٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ اُمَّتِکَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ (۷) وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ صَرْفَ الْکَلَامِ لِیَسْبِیَ بِہٖ قُلُوْبَ الرِّجَالِ اَوِ النَّاسِ لَمْ یَقْبَلِ اللّٰہُ مِنْہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۸) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّہٗ قَالَ یَوْمًا وَّقَامَ رَجُلٌ فَاَکْثَرَ الْقَوْلَ فَقَالَ عَمْرٌو لَوْ قَصَدَ فِیْ قَوْلِہٖ لَکَانَ خَیْرًا لَّہٗ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَقَدْ رَاَیْتُ

خشنی سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق محبوب تر ہیں تمہاری طرف میری اور بہت نزدیک تمہارے مجھ سے دن قیامت کے بہت خوش اخلاق تمہارے ہیں اور تحقیق دشمن ترین تمہارے طرف میری اور دور ترین تمہارے مجھ سے برے تمہارے ہیں از روے خلق کے کہ وہ ہیں بہت کلام کرنے والے اور فراخی کرنیوالے کلام میں اور مونہہ بھر کر کلام کرنیوالے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کی ترمذی نے مانند اس کے جابر سے اور بیچ ایک روایت ترمذی کے یوں ہے کہ عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ تحقیق جانا ہمنے ثرثارون اور متشدقون کو پس کون ہیں متفیہقون فرمایا تکبر کرنیوالے (۴) ترجمہ اور روایت ہے سعد بیٹے ابی وقاص سے کہ کہا انہوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ نکلے گی ایک قوم کہ کھاوینگی ساتھ زبانوں اپنے کے جیسیکہ کھاتی ہیں گائیں ساتھ زبانوں اپنی کے روایت کی یہ احمد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ تعالی دشمن رکھتا ہے اُس شخص کو کہ مبالغہ کرے فصاحت کلام میں وہ جو کھاوے ساتھ زبان اپنی کے جیسیکہ کھاتی ہیں چارہ گائیں ساتھ زبانوں اپنی کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے (۶) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے گذرا میں اُس رات کو کہ معراج کروائی گئی مجھکو ایک قوم پر کہ کاٹے جاتے تھے ہونٹ انکے ساتھ مقراضوں آگ کے پس کہا میں نے اے جبرئیل کون ہیں یہ لوگ کہا یہ ہیں واعظ قوم تیری کے وہ جو کہتے ہیں وہ چیز کہ آپ نہیں کرتے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو شخص کہ سیکھے پھیرنا کلام کا تا قابو میں لاوے بسبب اسکے دل مردوں کے یا فرمایا لوگوں کے نہیں قبول کریگا اللہ تعالی اُس سے دن قیامت کے نفل اور نہ فرض روایت کی یہ ابوداؤد نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن العاص سے یہ کہ انہوں نے کہا ایک دن اس حالت میں کہ کھڑا ہوا ایک شخص اور بہت بیان کیا پس کہا عمرو نے اگر میانہ روی کرتا بیچ تقریر میں تو البتہ بہتر ہوتا واسطے اسکے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تحقیق جانا میں نے

ف اور دور ترین الخ ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ مجلس میں بیفائدہ کرنا اور بے فائدہ تقریریں بنا بنا کرنی مذموم اور مکروہ ہیں ۱۲ ف تکلف کر کر اور خلاف حق کے ۱۲ ف بغیر احتیاط اور پرہیز کے ف کھاوینگی ساتھ زبانوں اپنی کے یعنی زبانوں کو وسیلہ کھانیکا کرینگے کہ تعریف اور مذمت لوگوں کی کرینگے تا حاصل کریں اُن سے دنیا ۱۲ ف وہ جو کھاوے ساتھ الخ پس اچھا وہ کلام ہے جو موافق حاجت کے اور ظاہر اور باطن شریعت کے موافق ہو ۱۲ مرقاۃ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خوش تقریری کو ذریعہ معاش ٹھیرانا حرام ہے ۱۲ ف آپ نہیں کرتے الخ یعنے برائی انکی نہ کرنے میں ہے اور کہنے میں برائی نہیں اگرچہ آپ نہ کریں اسلیے امر بالمعروف میں فعل شرط نہیں ہے اگر کریں تو بہتر ہے ولیکن امر بالمعروف بغیر فعل کے تاثیر نہیں رکھتا لمعات ف پھیرنا

اَوْ اُمِرْتُ اَنْ اَتَجَوَّزَ فِی الْقَوْلِ فَاِنَّ الْجَوَازَ هُوَ خَیْرٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۹) وَعَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ
جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ سِحْرًا وَاِنَّ مِنَ الْعِلْمِ جَهْلًا وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِکَمًا وَاِنَّ مِنَ الْقَوْلِ
عِیَالًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَضَعُ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا
فِی الْمَسْجِدِ یَقُوْمُ عَلَیْهِ قَائِمًا یُفَاخِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْ یُنَافِحُ وَیَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ یُؤَیِّدُ حَسَّانَ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ اَوْ فَاخَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ (۲) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
حَادٍ یُقَالُ لَهٗ اَنْجَشَةُ وَکَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رُوَیْدَكَ یَا اَنْجَشَةُ لَا تَکْسِرِ الْقَوَارِیْرَ قَالَ قَتَادَةُ یَعْنِیْ
ضَعَفَةَ النِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ (۳) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُکِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
هُوَ کَلَامٌ فَحَسَنُهٗ حَسَنٌ وَقَبِیْحُهٗ قَبِیْحٌ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِیُّ وَرَوَی الشَّافِعِیُّ عَنْ عُرْوَةَ مُرْسَلًا (۴) وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ
قَالَ بَیْنَا نَحْنُ نَسِیْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ اِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ یُنْشِدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّیْطَانَ

یا فرمایا حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ اختصار کروں میں تقریر میں پس تحقیق مختصر تقریر بہتر ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے صخر بن عبداللہ بن
بریدہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہوں نے صخر کے دادا سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق بعضا بیان سحر ہے اور تحقیق
بعضا علم[۱] جہل ہے اور تحقیق بعضا شعر فائدہ مند[۲] ہوتا ہے اور تحقیق بعضا قول[۳] وبال ہوتا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری (۱) ترجمہ
روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے حسانؓ کے واسطے منبر مسجد میں کہ کھڑے ہوتے اوسپر کھڑے ہو کر اور آنحالیکہ فخر کرتے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یا کہا کہ مقابلہ کرتے حضرتؐ کیطرف سے اور فرماتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق اللہ تعالیٰ تائید
کرتا ہے حسان کی ساتھ جبریلؑ کے جبتک کہ مقابلہ کرتا ہے وہ یا کہا فخر کرتا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف سے روایت کی یہ بخاری نے
(۲) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا تھا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کو گانے سے چلانیوالا کہا جاتا تھا اسکو انجشہ اور تھا وہ خوش
آواز پس فرمایا واسطے اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آہستہ[۴] ہانک اونٹوں کو اے انجشہ مت توڑ تو شیشوں کو کہا قتادہ نے مراد رکھتے تھے حضرتؐ
ساتھ شیشوں کے ضعیف عورتوں کو متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا ذکر کیا گیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شعر پس
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شعر کلام ہے پس اچھا[۵] اسکا اچھا ہے اور برا اسکا برا ہے روایت کی یہ دارقطنی نے اور روایت کی شافعی
نے عروہ سے بطریق ارسال کے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید خدریؓ سے کہ کہا جس وقت چلتے تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرج
میں ناگہاں روبرو آیا ایک شاعر کہ شعر پڑھتا تھا پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پکڑو اس شیطان[۶] کو

---

[۱] اور تحقیق بعضا علم جہل ہے اس کے دو مطلب ہیں ایک تو یہ کہ سیکھے ایسے علوم کہ احتیاج نہیں ہے ان کی جیسے نجوم اور علوم فلسفہ وغیرہ دوسرے یہ کہ اپنے علم پر عمل نہ کرے
اسلیے کہ جو کوئی علم رکھے اور عمل نہ کرے تو گویا جاہل ہے ۱۲ [۲] فائدہ مند ہوتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ بعضا شعر جائز ہے ۱۲ [۳] اور تحقیق بعضا قول وبال
ہوتا ہے یعنی کہنے والے پر یا سننے والے پر اگر جاہل ہے نہیں سمجھتا یا عالم ہے کہ خود جانتا ہے ۱۲ [۴] آہستہ ہانک الخ حضرتؐ کسی سفر میں تھے اور ایک حبشی غلام
جس کا نام انجشہ تھا وہ حضرتؐ کی بی بیوں کے اونٹوں کو ہانکتا تھا سو وہ غلام خوش آواز تھا آہنگ سے سرود گاتا جاتا تھا اور دستور ہے کہ اونٹ سرود سے بہت
جلد جلد چلنے لگتے ہیں تو بی بیوں کو سواری میں تکلیف ہوتی تھی تب حضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی اور عورتیں نازک بدن ہوتی ہیں اسواسطے حضرتؐ نے انکو شیشہ
بانشہ کہا ۱۲ ترجمہ مشارق نولکشوری منہ [۵] پس اچھا اسکا اچھا ہے اور برا اسکا برا ہے یعنی مدار مضمون پر ہے اگر اچھا مضمون ہے تو وہ شعر اچھا ہے اور اگر برا
ہے تو برا ہے ۱۲ مظاہر حق [۶] پکڑو اس شیطان کو الخ یہ شخص کافر تھا یا شعر گوئی اسپر غالب تھی یا اسکے اشعار مذموم تھے اس واسطے اسکو شیطان فرمایا اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ شعر پڑھنا مطلق مکروہ ہے تھوڑا ہو یا بہت اگرچہ اس میں فحش نہ ہو اور سب علما کہتے ہیں کہ مباح ہے جب تک کہ اس میں فحش نہ ہو اور کہتے ہیں کہ اگر
شعر پڑھنے کا شغل اسپر غالب ہو گا کہ اسکو قرآن وغیرہ علوم شرعیہ سے باز رکھے تو وہ برا ہے خواہ کوئی شعر ہو اور اگر قرآن وحدیث کا شغل اسپر غالب ہو تو تھوڑے
شعر پڑھنے کا کچھ ضرر نہیں ۱۲ نووی شرح مسلم

اَوْ اَمْسِكُوا الشَّيْطٰنَ لَاَنْ يَّمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّمْتَلِئَ شِعْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۵) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغِنَاءُ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ (۶) وَعَنْ نَّافِعٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِيْ طَرِيْقٍ فَسَمِعَ مِزْمَارًا فَوَضَعَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ وَنَاءَ عَنِ الطَّرِيْقِ اِلَى الْجَانِبِ الْاٰخَرِ ثُمَّ قَالَ لِيْ بَعْدَ اَنْ بَعُدَ يَا نَافِعُ هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا قُلْتُ لَا فَرَفَعَ اِصْبَعَيْهِ مِنْ اُذُنَيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ يَرَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ قَالَ نَافِعٌ وَّكُنْتُ اِذْ ذَاكَ صَغِيْرًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَالْغِيْبَةِ وَالشَّتْمِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّضْمَنْ لِّيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۲) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِّضْوَانِ اللّٰهِ لَا يُلْقِيْ لَهَا بَالًا يَّرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَّاِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يُلْقِيْ لَهَا بَالًا يَّهْوِيْ بِهَا فِيْ جَهَنَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُمَا يَهْوِيْ بِهَا فِي النَّارِ اَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (۳) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

یا فرمایا پکڑو اس شیطان کو البتہ بھر جانا پیٹ مرد کا پیپ سے بہتر ہے اسکے لیے بھرنے سے ساتھ شعر کے روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ راگ جماتا ہے نفاق کو دل میں جیسا کہ جماتا ہے پانی کھیتی کو روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں (۶) ترجمہ اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تھا میں ساتھ ابن عمرؓ کے بیچ راہ کے پس سنی انہوں نے نَے پس رکھیں دونو انگلیاں اپنے کانوں میں اور دور ہوئے راہ سے دوسری طرف پھر کہا واسطے میرے پیچھے اسکے کہ دور ہو لیے نافع کیا سنتا ہے تو کچھ کہا میں نے نہیں پس اٹھا لیں انگلیاں اپنی دونوں کانوں اپنے سے کہا ابن عمرؓ نے تھا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس سنی آواز نے کی پس کیا حضرتؐ نے مانند اس چیز کے کہ کیا میں نے کہا نافع نے اور تھا میں اسوقت لڑکا چھوٹا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے باب ہے بیچ بیان محافظت زبان کے اور غیبت اور گالیوں کے

فصل پہلی (۱) ترجمہ روایت ہے سہل بن سعدؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ضامن ہو واسطے میرے اسکا کہ اسکے دونو کلوں میں ہے اور اسکا کہ اسکے دونو پاؤں میں ہے ضامن ہوں میں واسطے اسکے بہشت کا روایت کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ساتھ ایک بات کے کہ اس میں رضامندی حق کی ہے نہیں جانتا اس بات کی شان بلند کرتا ہے اللہ بسبب اسکے کئی درجے اور تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ساتھ ایک بات کے کہ اسمیں ناخوشی اللہ کی ہوتی ہے مضایقہ نہیں جانتا اسکے کہنے میں گرتا ہے بسبب اسکے دوزخ میں روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ اور روایت بخاری اور مسلم کے یوں ہے کہ گرتا ہے بندہ بسبب اس بات کے آگ دوزخ میں گہرا دور اس مسافت سے کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے (۳) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بیٹے مسعودؓ کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برا کہنا مسلمان کا فسق ہے اور مار ڈالنا اسکا کفر ہے

---

۵ راگ جماتا ہے نفاق کو الخ یعنے راگ سبب ہے نفاق کا اور گانا ساتھ نری آواز کے مکروہ ہے اور سننا بھی اور گانا ساتھ عود اور طنبور اور ساتھ ساز باجوں کے حرام ہے اور سننا بھی ۱۲ لمعات شرح مرقاۃ ۶ پس سنی آواز نے کی یعنے بانسری کی اور شاید ابن عمر اسوقت چھوٹے تھے اور باوجود اسکے کانوں میں انگلیاں نہ دیے ہوئے تھے پس اگر سن لی کچھ گناہ نہیں اسواسطے کہ انکا قصد سننے کا نہ تھا اور فتاوی قاضیخان میں لکھا ہے کہ باجوں کی آواز سننا گناہ ہے اور اسپر بیٹھنا فسق ہے اور اس سے لذت اٹھانی کفر ہے ۱۲ لمعات و مرقاۃ ۱ اسکا کہ اسکے دونوں کلوں میں ہے یعنے زبان کو بچاوے بکنے اور بیفائدہ کلام سے اور دانتوں کو کھانے پینے حرام سے ۱۲ ۲ اور اسکا کہ اسکے دونوں پاؤں میں ہے یعنے شرمگاہ کو بچاوے یعنے حرامکاری نہ کرے ۱۲ ۳ گرتا ہے بسبب اسکے دوزخ میں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی بدون سوچے ہر ایک بات کو نہ بکا کرے ۱۲ ترجمہ مشارق ۴ اور مار ڈالنا اسکا کفر ہے اگر قتل حلال جانکر مسلمان کو قتل کرے تو صریح کفر ہے اور نہیں تو کبیرہ گناہ ہے ۱۲ ترجمہ مشارق

متفق عليه (٤) وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل قال لاخيه كافر فقد باء بها احدهما متفق عليه
(٥) وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرمي رجل رجلا بالفسوق ولا يرميه بالكفر الا ارتدت عليه
ان لم يكن صاحبه كذلك رواه البخاري (٦) وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من دعا رجلا بالكفر او قال عدو
الله وليس كذلك الا حار عليه متفق عليه (٧) وعن انس وابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المستبان ما
قالا فعلى البادي ما لم يعتد المظلوم رواه مسلم (٨) وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا ينبغي
لصديق ان يكون لعانا رواه مسلم (٩) وعن ابي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان
اللعانين لا يكونون شهداء ولا شفعاء يوم القيمة رواه مسلم (١٠) وعن ابي هريرة قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اذا قال الرجل هلك الناس فهو اهلكهم رواه مسلم (١١) وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
تجدون شر الناس يوم القيمة ذا الوجهين الذي ياتي هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه متفق عليه (١٢) وعن حذيفة قال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل الجنة قتات متفق عليه وفي رواية مسلم نمام (١٣) وعن عبد الله

متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہے اپنے بہائی مسلمان کو کافر پس تحقیق
پہرتا ہے ساتہ اس کلمہ کفر کے ایک ان دونون کا متفق علیہ (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوذرؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ
تہمت کرے کوئی شخص کسی شخصکو فسق کی اور نہ تہمت کرے اسکو کفر کی مگر کہ پہرتا ہے کلمہ کفر و فسق کہنے والے پر اگر نہ ہو یار اسکا ایسا کہ کہا اسکو وہ
کلمہ کہا اُس طرحکا روایت کی یہ بخاری نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوذرؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پکارے
کسی شخصکو ساتہ کفر کے یا کہے او دشمن خدا کے اور نہین ہے وہ شخص اسطرح کا مگر کہ رجوع کرتا ہے کفر یا عداوت اُسپر متفق علیہ (۷) ترجمہ
اور روایت ہے انسؓ اور ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو شخص بُرا کہنے والے آپس مین گناہ اُس چیز کا کہیں اُسپر ہے
کہ پہلے بُرا کہا جب تک کہ تجاوز نہ کرے مظلوم روایت کی یہ مسلم نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا نہین جائز واسطے صدیق کے یہ کہ ہو بہت لعنت کرنیوالا روایت کی یہ مسلم نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے ابو درداؓ سے کہ کہا سنا مینے
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے تحقیق بہت لعنت کرنیوالے نہ ہونگے گواہی دینے والے اور نہ شفاعت کرنیوالے دن قیامت
کے روایت کی یہ مسلم نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ کہے کوئی آدمی ہلاک
ہوئے لوگ پس وہ سب سے زیادہ ہلاک ہونیوالا ہے روایت کی یہ مسلم نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے انہین سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے بدترین لوگون کا دن قیامت کے دو رویہ ہے وہ کہ آتا ہے ایک جماعت کے پاس ساتہ ایک طریق کے اور آتا دوسری جماعت کے
پاس اور طرح متفق علیہ (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے حذیفہؓ سے کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے نہ داخل ہوگا بہشت
مین چغلخور متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین بجاے لفظ قتات کے لفظ نمام کا آیا ہے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہؓ

ف۱ مگر کہ رجوع کرتا ہے کفر یا عداوت اُسپر الخ اسلیے کہ اگر سچ کہے تو وہ شخص خود کافر ہے اور اگر جہوٹ کہا اور وہ کافر نہ تہا تو یہ کہنے والا کافر ہوا اسلیے کہ
جب مومن کو کافر جانا تو ایمان کو کفر جانا اور دین اسلام کو باطل اعتقاد کیا اور علما نے کہا کہ یہ حدیث محمول ہے اُنکے حق مین جو اسکو حلال جانے والا ظاہر
اسکا مراد نہین ۱۲ لمعات و مرقاۃ ف۲ اُسپر ہے کہ جس نے پہلے بُرا کہا یعنے اگر دو شخص آپس مین ایک دوسرے کو گالی دیوین تو گناہ اُسپر ہے جسنے اول گالی دینا شروع کیا اسواسطے
کہ اول اُسنے راہ نکالی اور اگر مظلوم نے جواب مین زیادتی کی ایک گالی کے بدلے دو گالیان دین تو دونو گناہ مین شریک ہوے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گالی کا جواب دینا
درست ہے بشرطیکہ حد سے نہ بڑہے لیکن غم خوری جواب دینے سے افضل ہے ۱۲ ترجمہ بشارق ف۳ نہین جائز الخ ابوبکر صدیقؓ نے ایک بار اپنے غلام پر لعنت کی تہی
حضرت نے یہ حدیث فرمائی ۱۲ ترجمہ بشارق ملخصا ف۴ پس وہ سب الخ یعنے جو کوئی کہے بقصد حقارت اور نا امید کرنے لوگون کے رحمت الٰہی سے بطریق حسرت کے
تو کہنے والا انکا سب سے زیادہ ہلاک ہونیوالا ہے کہ اُسنے خود پسندی کی اور لوگونکو حقارت سے دیکھا ۱۲ لمعات ف۵ دو رویہ الخ مراد دو رویہ سے منافق ہے جو مسلمانون

مین مسلمان ہو اور کافرون مین کافر اسیطرح وہ شخص بہی جو شیعون مین شیعہ بنے اور سنیون مین تقیہ کرکے سنی بنے اور اسیطرح وہ شخص بہی جو دو دشمنون سے ملے ہر ایک کے آگے اسکی سی کہے ۱۲ ترجمہ بشارق ملخصا ف۶ لفظ نمام کا آیا ہے قتات اور نمام کا ایک ہی معنی ہین یعنے جو فساد کروانے کیواسطے ادہر کی بات ادہر کہے وہ بہشت سے

ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالصدق فإن الصدق يهدي إلى البر وإن البر يهدي إلى الجنة وما يزال الرجل يصدق ويتحرى الصدق حتى يكتب عند الله صديقا وإياكم والكذب فإن الكذب يهدي إلى الفجور وإن الفجور يهدي إلى النار وما يزال الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يكتب عند الله كذابا متفق عليه وفي رواية لمسلم قال إن الصدق بر وإن البر يهدي إلى الجنة وإن الكذب فجور وإن الفجور يهدي إلى النار (۱۴) وعن أم كلثوم قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس ويقول خيرا وينمي خيرا متفق عليه (۱۵) وعن المقداد بن الأسود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم المداحين فاحثوا في وجوههم التراب رواه مسلم (۱۶) وعن أبي بكرة قال أثنى رجل على رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال ويلك قطعت عنق أخيك ثلاثا من كان منكم مادحا لا محالة فليقل أحسب فلانا والله حسيبه إن كان يرى أنه كذلك ولا يزكي على الله أحدا متفق عليه (۱۷) وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أتدرون ما الغيبة

ابن مسعودؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو اپنے پر سچ بولنے کو اسلیے کہ سچ بولنا راہ دکھاتا ہے طرف نیکوکاری کی اور تحقیق نیکوکاری راہ بتلاتی ہے طرف بہشت کے اور ہمیشہ ایک شخص سچ بولتا ہے اور کوشش کرتا ہے سچ بولنے میں یہانتک کہ لکھا جاتا ہے وہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے صدیق اور دور رکھو تم اپنے تئیں جھوٹ بولنے سے اسلیے کہ تحقیق جھوٹ بولنا پہونچاتا ہے طرف فسق کے اور تحقیق فسق کرنا پہونچاتا ہے طرف آگ دوزخ کی اور ہمیشہ آدمی جھوٹ بولتا ہے اور کوشش کرتا ہے جھوٹ بولنے میں یہانتک کہ لکھا جاتا ہے نام اسکا نزدیک اللہ تعالیٰ کے بڑا جھوٹا متفق علیہ اور بیچ ایک روایت مسلم کے یہ الفاظ آئے ہیں کہ کہا تحقیق سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی پہونچاتی ہے طرف بہشت کے اور تحقیق جھوٹ بولنا فجور ہے اور تحقیق فجور پہونچاتا ہے طرف آگ کے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے ام کلثومؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جھوٹا وہ شخص کہ اصلاح کرتا ہے درمیان لوگوں کے اور کہتا ہے باتیں نیک اور پہونچاتا ہے اچھی باتیں متفق علیہ (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے مقدادؓ بیٹے اسود کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم تعریف کرنیوالوں کو پس ڈالو اُنکے منہ میں مٹی روایت کی یہ مسلم نے (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے ابو بکرہؓ سے کہ کہا تعریف کی ایک شخص نے ایک شخص کی روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرتؐ نے وائے تجھ کو کاٹی تو نے گردن بھائی اپنے کی تین بار فرمایا جو شخص کہ ہو تم میں سے تعریف کرنیوالا ضرور پس چاہیے کہ کہے گمان کرتا ہوں میں فلانے کو ایسا حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے حقیقت حال اُسکے کو اگر گمان رکھتا ہے تعریف کرنیوالا کہ تحقیق وہ ایسا ہی ہے اور تعریف نہ کرے خدا کے سامنے کسی کی متفق علیہ (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آیا جانتے ہو تم کہ کیا ہے غیبت

؎۱ کہ لکھا جاتا ہے الخ وہ اللہ کے نزدیک صدیق یعنے ظاہر کیا جاتا ہے خلق میں ساتھ اس صفت و نام کے اور ڈالا جاتا ہے لوگوں کے دلوں میں ۱۲ ؎۲ کہ لکھا جاتا ہے نام اسکا نزدیک اللہ تعالیٰ کے بڑا جھوٹا یعنے لوگوں میں جھوٹا مشہور کیا جاتا ہے اور لوگ اُس سے بغض رکھتے ہیں ۱۲ ؎۳ اور تحقیق فجور پہونچاتا ہے طرف آگ کی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سچ بولنے کا انجام بہشت ہے اور جھوٹ بولنے کا انجام دوزخ ہے مسلمان کو اسکا خیال ضرور چاہیے جھوٹ بولنے کو سہل نہ جانے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ؎۴ نہیں جھوٹا الخ یعنے ہرچند جھوٹ حرام ہے لیکن بہ نیت اصلاح کے درست ہے کہ دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز ۱۲ ترجمہ مشارق ؎۵ پس ڈالو اُن کے منہ میں مٹی الخ یعنے جو کہ مبالغہ کریں تعریف میں روبرو تمہارے بطلب مال کے تو انکو کچھ نہ دو اور کہا خطابی نے مراد وہ لوگ ہیں کہ انکی عادت ہے تعریف کرنے کی بغیر تمیز حق اور باطل کے ۱۲ مرقاۃ ؎۶ کاٹی تو نے الخ یعنے اس لیے کہ وہ اپنی تعریف سنکر بھول جاویگا اور آپ کو بہتر سمجھیگا تو خدا اُس سے ناخوش ہوگا اس حدیث میں حضرتؐ نے تعریف کرنے کا طریقہ سکھایا یعنے اول تو تعریف کرنا کسیطرح بہتر نہیں پھر اگر تعریف کرنا ضرور جانے تو جو باتیں اُس میں سچی ہوں اُن کو اس طرح سے کہے کہ فلانا شخص میرے گمان میں دیندار ہے سچا ہے سخی ہے خوب آدمی ہے دوستی میں پورا ہے آگے اللہ جانے کیسا ہے اور دوسری حدیث میں آیا ہے کہ جب مرد فاسق کی کوئی تعریف کرتا ہے تو خدا غضب میں آتا ہے تو معلوم ہوا کہ کافر کی تعریف کرنا زیادہ تر گناہ ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص

قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيْلَ اَفَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ فِيْ اَخِيْ مَا اَقُوْلُ قَالَ اِنْ كَانَ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ
اغْتَبْتَهٗ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ اِذَا قُلْتَ لِاَخِيْكَ مَا فِيْهِ فَقَدِ اغْتَبْتَهٗ وَ
اِذَا قُلْتَ ــــــــــ مَا لَيْسَ فِيْهِ فَقَدْ بَهَتَّهٗ (۱۸) وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَجُلًا اسْتَاْذَنَ
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوْا لَهٗ فَبِئْسَ اَخُو الْعَشِيْرَةِ فَلَمَّا جَلَسَ تَطَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَجْهِهٖ وَانْبَسَطَ اِلَيْهِ فَلَمَّا
انْطَلَقَ الرَّجُلُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لَهٗ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ تَطَلَّقْتَ فِيْ وَجْهِهٖ وَانْبَسَطْتَ اِلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى عَاهَدْتِنِيْ فَحَّاشًا اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهٖ وَفِيْ
رِوَايَةٍ اتِّقَاءَ فُحْشِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۹) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اُمَّتِيْ مُعَافًى اِلَّا الْمُجَاهِرُوْنَ
وَاِنَّ الْمُجَانَةَ اَنْ يَّعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَيَقُوْلُ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ
بَاتَ يَسْتُرُهٗ رَبُّهٗ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فِيْ بَابِ الضِّيَافَةِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

(۱) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهٗ فِيْ رَبَضِ

کہا بعضے صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اُسکا دانا تر ہے فرمایا غیبت ذکر کرنا تیرا ہے اپنے بھائی مسلمان کو ساتھ ایسی صفت کے کہ ناخوش کہے کہا صحابہ نے بس خبر دو تم اگر ہووے بیچ بھائی میرے کے وہ چیز کہ کہتا ہوں مین فرمایا حضرت نے اگر ہے اُس شخص مین وہ چیز کہ کہتا ہے تو پس تحقیق غیبت کی تونے اُسکی اور اگر نہ ہو اُسمین وہ چیز کہ کہتا ہے تو پس تحقیق بہتان کیا تونے اُسپر روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی مین یہ ہے کہ جس وقت کہ کہے تو واسطے بھائی اپنے وہ چیز کہ اُس مین ہے پس تحقیق غیبت کی تونے اُسکی اور جس وقت کہے تو وہ چیز کہ نہین اُسمین پس تحقیق بہتان کیا تونے اُسپر[1] (۱۸) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ تحقیق ایک شخص نے اذن مانگا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آنیکا پس فرمایا اذن دو اسکو آنیکا پس بُرا ہے اپنی قوم مین پس جب بیٹھا وہ کشادہ پیشانی کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ملاقات اُسکی کے اور تبسم کیا واسطے اُسکے پس جبکہ گیا وہ شخص عرض کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یا رسول اللہ کہا تھا آپنے اُسکے حق مین ایسا اور ایسا پھر کشادہ روئی کی آپنے بیچ ملاقات اُسکی کے اور میٹھی باتین کین اُس سے پس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کب پایا تونے مجھ کو فحش بولنے والا تحقیق بدترین آدمیون کا نزدیک اللہ مرتبے مین دن قیامت کے وہ شخص ہے کہ چھوڑ دین اُسکو لوگ واسطے بچنے برائی اُسکی کے اور ایک روایت مین واسطے بچنے فحش اُسکے کے متفق علیہ (۱۹) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تمام امت میری عافیت مین ہے مگر جو اپنے پوشیدہ گناہون کو ظاہر کرتے ہین اور تحقیق یہ بھی اظہار مین داخل ہے کہ کرے آدمی رات کو عمل بد پھر صبح کرے اُس حال مین کہ تحقیق ڈھانکا تھا اُسکو اللہ نے پس کہے وہ شخص اے فلانے کیا مینے آج کی رات ایسا اور ایسا حالانکہ رات کو پردہ پوشی کی تھی اُسکی پروردگار اُسکے نے اور صبح کرتے ہی کھول دیا پردہ اللہ کا اپنے سے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کہ سر اُسکا یہ ہے من کان یومن باللہ باب الضیافۃ مین فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جو شخص کہ چھوڑ دے جھوٹ کو اور وہ ہو ناحق[2] بنایا جاتا ہے اُسکے لیے محل بیچ کنارہ

[1] بہتان کیا تونے اُسپر یعنے سچی ہی بات کا نام تو غیبت ہے اور اگر جھوٹی بات ہے تو اُسکا نام بہتان ہے خلاصہ مطلب یہ ہے کہ جس چیز کو آدمی سنکر برا مانے وہ غیبت ہے خواہ اُسکی نسب کا نقصان ہو خواہ بدن کا خواہ اُسکے قول اور فعل کا خواہ اُسکے دین کا خواہ اُسکی غیبت زبان سے کرے خواہ اشارہ سے کہ یہ سب حرام ہے لیکن ظالم کی غیبت حاکم کے روبرو اور فاسق کی جو بے پردہ گناہ کرتا ہے اور ناقص لقب جو مشہور ہو جیسے اندھا بہرا جیسا تو درست ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۳۱ [3] پھر کشادہ روئی کی اُسکے واسطے اسی معلوم ہوا کہ بد ذات آدمی کی عزت اور توقیر کرنا اپنی حفظ آبرو کے واسطے درست ہے اور فاسق کی جو بے پردہ فسق کرتا ہو غیبت کرنا درست ہے تاکہ اور لوگ اُسکا حال سنکر عبرت پکڑین ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۳۳ [4] کھول دیا پردہ اللہ کا اپنے سے یعنی پوشیدہ گناہ کو لوگون سے ظاہر کرنا ایسا سخت گناہ ہے کہ معاف نہ ہوگا اسواسطے کہ اسمین گناہ پر جرات اور بے پروائی ثابت ہوتی ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۳۲ [5] اور وہ ہو ناحق یعنی جھوٹ مین یہ قید اس لیے لگائی کہ جھوٹ بولنا بعض مقامون مین جائز ہے تو وہ حق ہوا ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۲۳۵

الجنة ومن ترك المراء وهو محق بني له في وسط الجنة ومن حسن خلقه بني له في اعلاها رواه الترمذي وقال هذا حديث
حسن وكذا في شرح السنة وفي المصابيح قال غريب (٢) وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتدرون
ما اكثر ما يدخل الناس الجنة تقوى الله وحسن الخلق اتدرون ما اكثر ما يدخل الناس النار الاجوفان الفم والفرج
رواه الترمذي وابن ماجه (٣) وعن بلال بن الحارث قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الرجل ليتكلم بالكلمة
من الخير ما يعلم مبلغها يكتب الله له بها رضوانه الى يوم يلقاه وان الرجل ليتكلم بالكلمة من الشر ما يعلم مبلغها
يكتب الله بها عليه سخطه الى يوم يلقاه رواه في شرح السنة وروى مالك والترمذي وابن ماجة نحوه (٤) وعن
بهز بن حكيم عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به القوم ويل له ويل
له رواه احمد والترمذي وابو داود والدارمي (٥) وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد ليقول
الكلمة لا يقولها الا ليضحك به الناس يهوي بها ابعد مما بين السماء والارض وانه ليزل عن لسانه اشد مما
يزل عن قدمه رواه البيهقي في شعب الايمان (٦) وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صمت

جنت کی اور جو شخص کہ چھوڑ دے جھگڑا اُس حالت میں کہ ہو حق پر بنایا جاتا ہے اُسکے لیے مکان بیچون بیچ جنت کے اور جس شخص نے اچھا کیا خلق اپنا
بنایا جاتا ہے اُسکے لیے مکان بیچ جگہہ بلند بہشت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن ہے اور ایسی ہی ہے بیچ شرح السنہ کے اور بیچ
مصابیح کے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا جانتے ہو تم کہ کیا چیز
اکثر داخل کرتی ہے آدمی کو بہشت میں وہ تقوی اللہ کا اور حسن خلق ہے کیا جانتے ہو تم کہ کیا چیز اکثر داخل کرتی ہے آدمی کو آگ میں
دو چیزیں کاواک منہ اور شرمگاہ روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے بلالؓ بیٹے حارث کے سے کہ کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق آدمی البتہ بولتا ہے ایک بات بھلائی کی نہیں جانتا قدر اسکی ثابت کرتا ہے اللہ واسطے اُسکے بسبب اُسکے خوشنودی
اپنی اُس دن تلک کہ ملاقات کرے اللہ سے اور تحقیق آدمی البتہ بولتا ہے ایک بات برائی کی کہ نہیں جانتا قدر اسکی ثابت کرتا ہے اللہ بسبب اُسکے
اُسپر خفگی اپنی اُس دن تلک کہ ملاقات کرے اُس سے روایت کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے مانند اسکو
(۴) ترجمہ اور روایت ہے بہز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اُس نے بہز کے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وائے
ہے واسطے اُس شخص کے کہ بات کرے پس جھوٹ بولے تاکہ ہنساوے ساتھ اُسکے قوم کو وائے ہے واسطے اُسکے وائے ہے واسطے اُسکے روایت کی یہ
احمد اور ترمذی اور ابوداود اور دارمی نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ البتہ
بولتا ہے ایک بات نہیں بولتا ہے اُسکو مگر اسواسطے کہ ہنساوے ساتھ اُسکے لوگوں کو گرتا ہے بسبب اس بولنے کے گرنا کہ دور تر ہے مسافت
سے کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے اور تحقیق بندہ پھسلتا ہے بسبب بات اپنی کے زیادہ تر پھسلنے سے قدم اپنے سے روایت کی بیہقی نے بیچ
شعب الایمان کے (۶) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمروؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چپ رہا

ف۱ ہے حق پر الخ یعنے اگرچہ حق بجانب اسکے تھا لیکن بغرض اصلاح کی اُس نے از راہ تواضع اور کسر نفسی کے اور یہ بیچ غیر امر دینی کے ہے کہ سکوت کرنے سے اُس میں کوئی خلل دین میں نہ پڑے ۱۲ لمعات و
مرقاۃ ف۲ کیا چیز الخ یعنے اسباب جو داخل کرنے والے ہیں بہشت میں ساتھ فائزین کے ہیں اُن میں سے کونسی چیز ہے کہ اکثر سبب ہوتی ہے ۱۲ حق ف۳ ایک بات بھلائی کی الخ
کہا سفیان بن عیینہ نے مراد بھلی بات سے کلمہ حق کہنا ہے نزدیک سلطان ظالم کے انتہی اور اسی قیاس پہ بری بات کلمہ باطل کہنا نزدیک بادشاہ کے کہ ضرر کرے دین میں اور
ظاہر حدیث سے عام معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سا کلمہ ہو اور ثابت کرتا ہے خوشنودی اپنی الخ یعنے دنیا میں توفیق دیتا ہے ایسی چیزوں کی کہ راضی ہو اللہ اُس سے اور برزخ میں بچا دے
عذاب قبر سے اور فراخی کی جاوے قبر اسکی ۱۲ لمعات مرقاۃ ف۴ پس جھوٹ بولے الخ اس قید سے سمجھا جاتا ہے کہ اگر ایک بات سچی کہے واسطے خوش کرنے یاروں کے مضائقہ
نہیں ۱۲ لمعات ف۵ گرتا ہے یعنے دوزخ میں ۱۲ حق ف۶ جو شخص کہ چپ رہا نجات پائی الخ اسلیے کہ زبان کی آفتیں ان گنت بیشمار ہیں کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ اسکا دھ جو بولا

نجا رواہ احمد والترمذی والدارمی والبیہقی فی شعب الایمان (٧) **وعن** عقبۃ بن عامر قال لقیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فقلت ما النجاۃ فقال املک علیک لسانک ولیسعک بیتک وابک علی خطیئتک رواہ احمد والترمذی (٨) **وعن**
ابی سعید رفعہ قال اذا اصبح ابن آدم فان الاعضاء کلہا تکفر اللسان فتقول اتق اللہ فینا فانما نحن بک فان
استقمت استقمنا وان اعوججت اعوججنا رواہ الترمذی (٩) **وعن** علی بن الحسین قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم من حسن اسلام المرء ترکہ ما لا یعنیہ رواہ مالک واحمد ورواہ ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ والترمذی
والبیہقی فی شعب الایمان عنہما (١٠) **وعن** انس قال توفی رجل من الصحابۃ فقال رجل ابشر بالجنۃ
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اولا تدری فلعلہ تکلم فیما لا یعنیہ او بخل بما لا ینقصہ رواہ الترمذی
(١١) **وعن** سفیان بن عبد اللہ الثقفی قال قلت یا رسول اللہ ما اخوف ما تخاف علی قال فاخذ بلسان
نفسہ وقال ہذا رواہ الترمذی وصححہ (١٢) **وعن** ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کذب العبد
تباعد عنہ الملک میلا من نتن ما جاء بہ رواہ الترمذی (١٣) **وعن** سفیان بن اسید الحضرمی قال

نجات پائی روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں (٧) ترجمہ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا ملاقات کی میں نے
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور کہا میں نے کہ کیا ہے سبب نجات کا فرمایا محفوظ رکھ تو زبان اپنی کو اور گنجایش دے تجھ کو گھر تیرا اور رو تو اپنے
گناہوں پر روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے (٨) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعید خدری سے مرفوعاً فرمایا حضرت نے جس وقت کہ صبح کرتا ہے بیٹا آدم
کا پس تحقیق سارے اعضا عاجزی کرتے ہیں روبرو زبان کے اور کہتے ہیں ڈر اللہ سے بیچ حق ہمارے کے اسلیے کہ تحقیق ہم ساتھ تیرے ہیں پھر
اگر سیدھی رہے تو سیدھے رہیں گے ہم اور اگر ٹیڑھی ہوگی تو ٹیڑھے ہونگے ہم نقل کی یہ ترمذی نے (٩) ترجمہ اور روایت ہے علی بیٹے حسین
کے سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خوبی اسلام آدمی کی سے ہے چھوڑ دینا اسکا اس چیز کو کہ نہ فائدہ دے اسکو روایت کی یہ مالک اور
احمد نے اور نقل کی ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے اور ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں دونوں سے (١٠) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہا
وفات کیا گیا ایک شخص صحابیوں میں سے پس کہا ایک اور شخص نے خوشوقت ہو تو ساتھ داخل ہونے بہشت کے پس فرمایا رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم نے کیا کہتا ہے تو یہ بات اور نہیں جانتا تو حقیقت حال پس شاید کہ اسنے کلام کیا ہو بیچ اس چیز کے کہ ضرر نہ ہو اسکو یا بخیلی کی ہو ساتھ
ایسی چیز کے کہ ناقص نہ کرے اسکو نقل کی یہ ترمذی نے (١١) ترجمہ اور روایت ہے سفیان بن عبد اللہ ثقفی سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول
اللہ کونسی چیز بہت خوفناک ہے ان چیزوں سے کہ ڈرتے ہو تم ان سے مجھ پر کہا سفیان نے پس پکڑی حضرت نے زبان اپنی اور فرمایا اس کے
شر سے روایت کی یہ ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو (١٢) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت
کہ جھوٹ بولتا ہے بندہ دور ہو جاتا ہے اس سے فرشتہ کوس بھر بسبب بدبو اس چیز کے کہ لایا بندہ اسکو روایت کی یہ ترمذی نے (١٣)
ترجمہ اور روایت ہے سفیان بن اسد حضرمی سے کہا

ف اور گنجایش دے یعنی یہ کہ رہے تو اس میں اور نہ نکلے مگر بضرورت اور نہ تنگ دل ہو بیٹھنے سے اس پر
بلکہ غنیمت جان اسکو کہ وہ سبب خلاصی کا ہے شر و فتنے سے ۱۲ ف تو ٹیڑھے ہونگے ہم جو زبان کے اعضا اسپر عمل کرتے ہیں تو وہ باعث ہے انکے ٹیڑھے ہونیکا اس سے
معلوم ہوا کہ بے فائدہ بات آدمی زبان سے نہ نکالے ۱۲ ف دونوں سے یعنی ابو ہریرہ اور علی بن حسین سے لا یعنی امر وہ ہے کہ ضروری نہ ہو اور غرض انکے ساتھ تعلق نہ ہو اور حاصل
یہ کہ جو چیزیں ضروری ہیں انکی معاش و معاد میں وہ لا یعنی نہیں اور سوائے انکے لا یعنی ہیں عام ہے کہ وہ چیزیں کرنے کی ہوں یا کہنے کی امام غزالی نے کہا کہ لا یعنی کا حد یہ ہے کہ اگر
اس سے چپ رہے تو گنہگار نہ ہو اور نہ ضرر کرے حال اور مآل میں ۱۲ لمعات مرقاۃ ف ساتھ داخل ہونے بہشت کے یعنی بہ برکت صحبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ف کہ
ناقص نکرے اسکو یعنے جیسے کہ تعلیم علم اور دینا زکوٰۃ کا کہ نقصان علم و مال میں نہیں لاتا بلکہ سبب زیادتی کا ہوتا ہے حاصل یہ کہ کیونکر جزم کیا تونے ساتھ داخل ہونے اسکے
بہشت میں شاید کہ اس نے کلام لا یعنی کیا ہو اور بخل کیا ہو اور اسکو حساب میں گرفتار ہوا ہو اور بہشت میں داخل ہونے سے رک گیا ہو ف یعنی اسکے شر سے بہت ڈرتا ہوں
اکثر باتیں گناہ کی اس سے سرزد ہوتی ہیں ۱۲ ف فرشتے یعنے محافظت کرنے والے ۱۲

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَبُرَتْ خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۱۴) وَعَنْ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ (۱۵) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَ
لَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَفِي أُخْرٰى لَهُ وَلَا الْفَاحِشِ
الْبَذِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ (۱۶) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ
لَعَّانًا وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۱۷) وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَلَا بِغَضَبِ اللّٰهِ وَلَا بِجَهَنَّمَ وَفِي رِوَايَةٍ وَلَا بِالنَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَأَبُو دَاوُدَ (۱۸) وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا لَعَنَ شَيْئًا صَعِدَتِ
اللَّعْنَةُ إِلَى السَّمَاءِ فَتُغْلَقُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ دُونَهَا ثُمَّ تَهْبِطُ إِلَى الْأَرْضِ فَتُغْلَقُ أَبْوَابُهَا دُونَهَا ثُمَّ تَأْخُذُ يَمِينًا
وَشِمَالًا فَإِذَا لَمْ تَجِدْ مَسَاغًا رَجَعَتْ إِلَى الَّذِي لُعِنَ فَإِنْ كَانَ لِذٰلِكَ أَهْلًا وَإِلَّا رَجَعَتْ إِلَى قَائِلِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بہت بڑی بات ہے از روئے خیانت کے یہ کہ بات کہے تو بھائی اپنے سے کہ وہ[1] تجھ کو سچا اس بات کے
سچا جاننے والا ہے اور تو اس بات میں جھوٹ بولنے والا ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے عمار سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو دو رویہ[2] دنیا میں ہونگی اسکی دن قیامت کے دو زبانیں آگ سے روایت کی یہ دارمی نے (۱۵) ترجمہ اور روایت
ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا پورا مومن طعن کرنیوالا اور نہ لعن کرنیوالا اور نہ فحش بکنے والا اور
نہ زبان درازی کرنیوالا روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے اور بیچ اور[3] روایت بیہقی کے اور نہیں ہوتا مومن فحش
بکنے والا زبان درازی کرنیوالا اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ نہیں ہوتا مومن کامل بہت لعنت کرنیوالا اور ایک روایت میں ہے نہیں لائق مومن کو کہ ہو بہت لعنت کرنیوالا روایت
کی یہ ترمذی نے (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بددعا کرو آپس میں ساتھ لعنت[4]
خدا کے اور نہ بددعا کرو آپس میں ساتھ غضب خدا کے اور نہ ساتھ داخل ہونیکے دوزخ میں اور ایک روایت میں ہے اور نہ ساتھ آگ[5] کے روایت
کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۱۸) ترجمہ اور روایت ہے ابو درداء سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق
بندہ جس وقت کہ لعنت کرتا ہے کسی چیز کو چڑھتی ہے لعنت طرف آسمان کے پس بند کیے جاتے ہیں دروازے آسمان کے آگے لعنت کے پھر
اترتی ہے لعنت طرف زمین کے پس بند کیے جاتے ہیں دروازے اسکے نزدیک ظہور لعنت کے پھر مائل ہوتی ہے داہنے اور بائیں پس جس وقت
کہ نہیں پاتی راہ پھرتی ہے طرف اسکے کہ لعنت کیا گیا ہے پس اگر ہوتا ہے وہ لائق اسکے تو پہونچتی ہے اسکو اور اگر نہیں ہوتا وہ لائق اسکے
پھر آتی ہے لعنت طرف کہنے والے اپنے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے

[1] کہ وہ تجھ کو الخ یعنے جھوٹ بولنا تو بہرحال برا ہے اور اس صورت میں بدتر ہے ۱۲ [2] ہو دو رویہ الخ دو رویہ کو کہتے ہیں کہ وہ کسیکو سامنے ہو
تو وہ جانے کہ یہ میرا بڑا دوست ہے اور اسکے پیچھے ایسی باتیں کرے کہ باعث اسکی ایذا کے ہوں ۱۲ مرقاۃ [3] اور بیچ اور روایت بیہقی کے الخ یعنے اس
روایت میں وصف کیا فاحش کو ساتھ بذی کے یعنے نہیں ہے مومن فحش بکنے والا بمبالغہ ۱۲ [4] لعنت خدا کی یعنے آپس میں ایک دوسرے کو نہ کہے
کہ تجھ پر لعنت خدا کی اور نہ کہو کہ غضب خدا کا تجھ پر ۱۲ [5] اور نہ ساتھ آگ کے یعنے نہ کہو کہ وہ دوزخ میں جاوے تو ۱۲

(۱۹) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا نَازَعَتْهُ الرِّيحُ رِدَاءَهُ فَلَعَنَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنْهَا فَاِنَّهَا مَامُورَةٌ وَاِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِاَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ (۲۰) **وَعَنِ** ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَلِّغُنِي اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِي عَنْ اَحَدٍ شَيْئًا فَاِنِّي اُحِبُّ اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ وَاَنَا سَلِيْمُ الصَّدْرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۲۱) **وَعَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا تَعْنِي قَصِيْرَةً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ (۲۲) **وَعَنْ** اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ اِلَّا شَانَهُ وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۲۳) **وَعَنْ** خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَيَّرَ اَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى يَعْمَلَهُ يَعْنِي مِنْ ذَنْبٍ قَدْ تَابَ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ اِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ خَالِدًا لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ (۲۴) **وَعَنْ** وَاثِلَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِاَخِيْكَ فَيَرْحَمُهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيْكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ (۲۵) **وَعَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُحِبُّ

---

(۱۹) ترجمہ روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ ایک شخص کی اڑائی ہوا نے چادر پس لعنت کی اُسنے ہوا پر پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ لعنت کرو اُسکو اسلیے کہ وہ حکم کی گئی ہے اور تحقیق شان یہ ہے کہ جو شخص لعنت کرے کسی چیز پر کہ نہیں وہ لائق لعنت کے رجوع کرتی ہے لعنت اُسپر روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۲۰) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پہنچا دے مجھکو کوئی میرے صحابیوں میں سے کسی کی طرف سے کوئی چیز اسلیے کہ میں دوست رکھتا ہوں یہ کہ نکلوں میں طرف تمہاری اُس حال میں کہ صاف سینہ ہوں روایت کی یہ ابوداؤد نے (۲۱) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ عرض کیا میں نے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ کفایت ہے تمکو صفیہ سے ایسا اور ایسا مراد رکھتی تھیں عائشہؓ اس سخن سے کوتاہ قد پس فرمایا کہ تحقیق کہا تونے ایسا کلمہ کہ اگر ملایا جاوے ساتھ اُسکے دریا البتہ تغیر کردے دریا کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے (۲۲) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتی سخت کلامی کسی چیز میں مگر کہ عیب ناک کر دیتی اُسکو اور نہیں ہوتی نرمی کسی چیز میں مگر کہ زینت دیتی ہے اُسکو روایت کی یہ ترمذی نے (۲۳) ترجمہ اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہ اُس نے روایت کی معاذ بن جبلؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ملامت کرے اپنے بھائی مسلمان کو ساتھ ایک گناہ کے نہیں مرتا یہانتک کہ کرتا ہے وہ اُسکو مراد رکھتے تھے حضرتؐ اُس گناہ سے کہ تحقیق توبہ کرچکا ہے اُس سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ حدیث غریب ہے اور نہیں اسناد اسکی متصل اسلیے کہ خالد نے نہیں پایا معاذ بن جبلؓ کو (۲۴) ترجمہ اور روایت ہے واثلہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ ظاہر کر تو خوشی کو واسطے مسلمان بھائی کے پس رحم کریگا خدا اُسپر اور مبتلا کریگا تجھ کو ساتھ اُسکے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے (۲۵) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں دوست رکھتا

لہ نہ لعنت کرو اُسکو اسلیے کہ وہ حکم کی گئی ہے ساتھ چلنے کے اور بھیجا ہے اُسکو واسطے حکمتوں کے اُس سے تنگ آنا ادب عبودیت کے منافی ہے اور یہی حکم ہے حوادث زمانے کا نازل ہوتی ہیں کہ چاہیے کہ ظاہر اور باطن میں راضی دل اور زبان سے رہے اور ساکت ہووے اور زبان کو نگاہ رکھے ۲ لمعات کہ کوئی چیز یعنی کسیکا کوئی قصور اور بدکلام میرے روبرو نہ کہے کہ فلانے نے ایسا کیا اور فلانے نے یوں کہا باعث عداوت وکینہ کے نہ ہووے ۱۲ کہ البتہ تغیر کردے دریا کو معلوم ہوا کہ بقصد حقارت کے اس قدر عیب کسیکا کہ کوتاہ قدی یہ بھی غیبت ہے لہٰذا وقد کہ اسمیں مبالغہ ہے یعنی اگر بالفرض محض جامدات میں ہو اُسکو بھی عیب ناک کردے ۱۲ مرقاۃ ٹ توبہ کرچکا ہے اور اگر توبہ نہیں کی اور اگر گناہ میں گرفتار ہے تو سرزنش کرسکتے ہیں اچھی طرح لیکن بطریق تکبر اور قصد تحقیر کے اور تعییر یعنی قول من ذنب الخ منقول ہے امام احمد بن حنبل سے اور اسی روایت میں اگرچہ ترمذی نے کلام کیا لیکن کہا عراقی نے کہ روایت کیا اُسکو احمد اور طبرانی نے ساتھ اسناد جید کے ۱ مرقاۃ ولمعات) ٹ نہ ظاہر کر تو خوشی کو واسطے مسلمان بھائی کے یعنی اگر کوئی مسلمان ۲

اِنْ حَلَيْتُ اَحَدًا وَّاَرْ لِي كَذَا وَكَذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ (٢٦) وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ عَقَلَهَا ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ اَتٰى رَاحِلَتَهُ فَاَطْلَقَهَا ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ نَادٰى اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَمُحَمَّدًا وَّلَا تُشْرِكْ فِيْ رَحْمَتِنَا اَحَدًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَقُوْلُوْنَ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيْرُهُ اَلَمْ تَسْمَعُوْا اِلٰى مَا قَالَ قَالُوْا بَلٰى رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا فِيْ بَابِ الْاِعْتِصَامِ فِي الْفَصْلِ الْاَوَّلِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(١) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ تَعَالٰى وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ (٢) وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى الْخِلَالِ كُلِّهَا اِلَّا الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ (٣) وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اَنَّهُ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ جَبَانًا قَالَ نَعَمْ فَقِيْلَ لَهُ اَيَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ بَخِيْلًا قَالَ نَعَمْ فَقِيْلَ لَهُ اَيَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ كَذَّابًا قَالَ لَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا (٤) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَتَمَثَّلُ فِيْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَيَاْتِي الْقَوْمَ فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِيْثِ مِنَ الْكَذِبِ فَيَتَفَرَّقُوْنَ فَيَقُوْلُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا اَعْرِفُ

یہ نقل نکالون مین کسی کی حالانکہ ہو واسطے میرے ایسا[1] اور ایسا روایت کی یہ ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو (٢٦) ترجمہ اور روایت ہے جندب سے کہ کہا آیا ایک اعرابی اور بٹھایا اُسنے اونٹ اپنے کو پھر باندھ دیا پانوٴن اُسکا رسی سے پھر داخل ہوا مسجد مین پس نماز پڑہی پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جبکہ سلام پھیرا اُس اعرابی نے آیا اپنے اونٹ کے پاس اور کھولا اُسکو پھر سوار ہوا پھر پکارا یا الٰہی رحم کر مجھ پر اور محمد پر اور نہ شریک کر ہماری رحمت مین کسی کو پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا جانتے ہو تم اور کہتے ہو تم کہ یہ اعرابی[2] جاہل تر ہے یا اونٹ اسکا کیا نہین سنا تمنے طرف اس کلام کی کہ اُسنے کہا کہا صحابہ نے کہ ہان سنا ہمنے نقل کی یہ ابوداوٴد نے اور ذکر کی گئی حدیث ابو ہریرہ کی کہ مرا اُسکا یہ ہے کفے بالمرء کذبا بیچ باب الاعتصام کے فصل پہلی مین

فصل تیسری (١) ترجمہ روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تعریف کیا جاتا ہے فاسق غصہ ہوتا ہے پروردگار تعالی اور ہلتا ہے[3] سبب تعریف اُسکی کے عرش روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین (٢) ترجمہ اور روایت ہے ابو امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا جاتا ہے مسلمان اوپر ہر طرح کی خصلت کے سوا[4] خیانت اور جھوٹ کے نقل کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین سعد بیٹے ابو وقاص سے (٣) ترجمہ صفوان بن سلیم سے ہے کہ کہا گیا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آیا ہوتا ہے مومن بزدل فرمایا ہان پھر کہا گیا واسطے حضرت کے کیا ہوتا ہے مومن بخیل فرمایا ہان پھر کہا گیا واسطے حضرت کے کیا ہوتا ہے مومن بہت جھوٹا فرمایا نہین[5] روایت کی یہ مالک نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین بطریق ارسال کے (٤) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تحقیق شیطان صورت[6] پکڑتا ہے بیچ صورت ایک شخص کے پس آتا ہے ایک قوم پر اور خبر دیتا ہے اُن کو ایک خبر جھوٹی پس جدا ہوتی ہے قوم پس کہتا ہے ایک شخص اُن مین سے سنا ہے مین نے ایک شخص سے کہ پہچانتا[7] ہون مین

---

[1] یعنے اگرچہ دیا جاوٴن کتنا ہی مال دنیا سے بسبب اس نقل نکالنے کے ۱۲ [2] یہ اعرابی جاہل تر ہے یا اونٹ اس کا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دعا مین تنگی نہ کرنی چاہیے بلکہ تمام مومنین و مومنات کو داخل کرنا چاہیے ۱۲ [3] اور ہلتا ہے سبب تعریف اُسکی کے عرش یعنے اُس سے خدا ناخوش ہوتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ ہو موجب کفر اور یہی حکم ہے تعریف ظالم اور کافر کا ۱۲ م [4] سوا خیانت اور جھوٹ کے یعنے مومن کامل مین یہ خصلتین نہین ہوتین اور ظاہر تر یہ ہے کہ مراد منع ان دونون صفتون سے ہے یعنے نہ چاہیے کہ مسلمان متصف ہون ساتھ ان صفتون کے ۱۲ لمعات [5] یعنے مومن جھوٹا نہین ہوتا اسلیئے کہ صدق اور وہی امنیت ایمان کی منافی ہے کذب کے کہ نفس الامر مین باطل اور ناحق ہے اور ایکی یہی تاویل ہے جو پہلی حدیث کی ہے ۱۲ لمعات [6] صورت پکڑتا ہے یعنے کبھی کبھی ۱۲ [7] پہچانتا ہون مین الخ یعنے اگر دیکھون تو پہچان لون مقصود اس حدیث سے تنبیہ ہے اسپر کہ احتیاط کریں سننے حدیث مین کہ معلوم کرے صحیح و غیر صحیح ہونا اسکا اور بغیر دریافت

وَجْهَهٗ وَلَا اَدْرِیْ مَا اسْمُہٗ حُدِّثْتُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۵) وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ اَتَیْتُ اَبَا ذَرٍّ فَوَجَدْتُہٗ فِی الْمَسْجِدِ مُحْتَبِیًا بِکِسَاءٍ اَسْوَدَ وَحْدَہٗ فَقُلْتُ یَا اَبَا ذَرٍّ مَا ھٰذِہِ الْوَحْدَۃُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْوَحْدَۃُ خَیْرٌ مِّنْ جَلِیْسِ السُّوْءِ وَالْجَلِیْسُ الصَّالِحُ خَیْرٌ مِّنَ الْوَحْدَۃِ وَاِمْلَاءُ الْخَیْرِ خَیْرٌ مِّنَ السُّکُوْتِ وَالسُّکُوْتُ خَیْرٌ مِّنْ اِمْلَاءِ الشَّرِّ (۶) وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقَامُ الرَّجُلِ بِالصَّمْتِ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَۃِ سِتِّیْنَ سَنَۃً (۷) وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ الْحَدِیْثَ بِطُوْلِہٖ اِلٰی اَنْ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْصِنِیْ قَالَ اُوْصِیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ فَاِنَّہٗ اَزْیَنُ لِاَمْرِکَ کُلِّہٖ قُلْتُ زِدْنِیْ قَالَ عَلَیْکَ بِتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فَاِنَّہٗ ذِکْرٌ لَّکَ فِی السَّمَاءِ وَنُوْرٌ لَّکَ فِی الْاَرْضِ قُلْتُ زِدْنِیْ قَالَ عَلَیْکَ بِطُوْلِ الصَّمْتِ فَاِنَّہٗ مَطْرَدَۃٌ لِّلشَّیْطَانِ وَعَوْنٌ لَّکَ عَلٰی اَمْرِ دِیْنِکَ قُلْتُ زِدْنِیْ قَالَ اِیَّاکَ وَکَثْرَۃَ الضَّحِکِ فَاِنَّہٗ یُمِیْتُ الْقَلْبَ وَیَذْھَبُ بِنُوْرِ الْوَجْہِ قُلْتُ زِدْنِیْ قَالَ قُلِ الْحَقَّ وَاِنْ کَانَ مُرًّا قُلْتُ زِدْنِیْ قَالَ لَا تَخَفْ فِی اللّٰہِ لَوْمَۃَ لَائِمٍ قُلْتُ زِدْنِیْ قَالَ لِیَحْجُزْکَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَّفْسِکَ (۸) وَعَنْ اَنَسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا اَبَا ذَرٍّ اَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی

چہرہ اُسکا اور نہین جانتا ہین نام اسکا نقل کرتا تھا یہ خبر روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہی عمران بن حطان سے کہ کہا عمران نے کہ آیا مین ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس پس پایا مینے اُنکو مسجد مین گوٹ مارے ہوے ایک کملی سیاہ سے تنہا بیٹھے ہوے پس کہا مینے اے ابوذر کیا ہے یہ تنہائی پس کہا ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہ سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تنہا بیٹھنا بہتر ہے بیٹھنے سی ساتہ ہمنشین بد کے اور بیٹھنا ساتہ ہمنشین نیک کے بہتر ہے تنہا بیٹھنے سی اور سکھلانا خیر کا بہتر ہے چپ رہنے سی اور چپ رہنا بہتر ہے سکھانے برائی کے سی (۶) ترجمہ اور روایت ہی عمران بن حصین سے کہ تحقیق رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرتبہ شخص کا بسبب چپ رہنے کے افضل ہے ساٹھ برس کی عبادت سی (۷) ترجمہ اور روایت ہی ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا داخل ہوا مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کی حدیث دراز یہانتک کہ کہا ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہ کہا مینے یارسول اللہ نصیحت کرو مجھ کو فرمایا نصیحت کرتا ہون مین تجھ کو ساتہ تقویٰ اللہ کے اس لیے کہ تحقیق تقویٰ بہت زینت دینے والا ہے واسطے سب کاموں تیرے کے کہا مینے اور لازم ہے تجھ کو تلاوت قرآن کی اور ذکر خدا عز وجل کا اسلیے کہ تحقیق تلاوت قرآن اور ذکر اللہ سبب ذکر کرنے کا ہے تجھ کو آسمان مین اور سبب نور کا ہے تیرے لیے زمین مین کہا مینے زیادہ کرو مجھ کو نصیحت فرمایا لازم ہے تجھ کو چپ رہنا دیر تک اسواسطے کہ خاموشی سبب ہانکنے کی ہے شیطان کو اور مدد کرنیوالی ہے تیرے لیے اوپر کار دین کے کہا مینے زیادہ فرمایے مجھ کو فرمایا بچتا رہ بہت ہنسنے سے اسلیے کہ بہت ہنسنا مار دیتا ہے دل کو اور کھو دیتا ہی مونہ کے نور کو کہا مینے زیادہ فرمایے مجھ کو فرمایا کہہ حق اگرچہ ہو تلخ کہا مینے زیادہ فرمایے مجھ کو فرمایا نہ ڈر بیچ اظہار دین خدا کے ملامت کرنیوالے کی سی کہا مینے زیادہ فرمایے مجھ کو فرمایا باز رکھی تجھ کو لوگون کے عیبون سی وہ چیز کہ جانتا ہے تو نفس اپنے سے (۸) ترجمہ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہ اُس نے نقل کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اے ابوذر کیا نہ بتلاؤن مین تجھ کو

ف کیا ہے یہ تنہائی یعنی کیون نہین صحابہ کے ساتہ بیٹھتا اور افادہ اور استفادہ کرتا ۱۲ حق ف مرتبہ شخص کا یعنے مداومت سکوت کی اُس سے شر سے افضل ہے اس عبادت ساٹھ برس کی سے کہ ساتہ کثرت کلام کے ہو اور بعض مہم مقامات دین کی ہو ۱۲ مرقاۃ ف ذکر کی یعنے ابوذر نے یا اسکے راوی نے ابوذر سے ۱۲ ف کاموں تیرے کے یعنے امور دینی اور دنیوی کے ۱۲ حق ف سبب الخ یعنے ملائکہ یاد کرینگے تجھ کو ساتہ خیر و رحمت کے بلکہ اللہ تعالیٰ ہی چنانچہ دلالت کرتی ہے اس پر آیت فاذکرونی اذکرکم اور تمام افعال خیر کو بہ نیت تقرب الی اللہ کرین وہ داخل ذکر مین اس صورت مین ذکر کرنا ذکر کا بعد تلاوت کے تعمیم بعد تخصیص ہوگا اور حدیث مین جو آیا ہے افضل الذکر لا الہ الا اللہ اگر یہ مراد رکھین تو ذکر بعد تلاوت کے قبیل ذکر خاص کے سے ہے بعد کل کے بسبب یادتی فضل اور شرف کے اور یہ جو فرمایا نہ ڈر الخ اسمین قطع تعلق کا ہے خلق سے بالکل اور ثابت رہنا حق پر بغیر التفات کرنے کے طرف مذمت لوگون کے اور تعریف انکی کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وتبتل الیہ تبتیلا ۱۲ لمعات حق ف چپ رہنا یعنے ہمیشہ ف شیطان کو کہ راہ نہ پائے

خَصْلَتَيْنِ هُمَا اَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ وَاَثْقَلُ فِي الْمِيْزَانِ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ طُوْلُ الصَّمْتِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا عَمِلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا (۹) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِيْ بَكْرٍ وَهُوَ يَلْعَنُ بَعْضَ رَقِيْقِهٖ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَعَّانِيْنَ وَصِدِّيْقِيْنَ كَلَّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَاَعْتَقَ اَبُوْ بَكْرٍ يَوْمَئِذٍ بَعْضَ رَقِيْقِهٖ ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا اَعُوْدُ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْخَمْسَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ (۱۰) وَعَنْ اَسْلَمَ قَالَ اِنَّ عُمَرَ دَخَلَ يَوْمًا عَلٰى اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ وَهُوَ يَجْبِذُ لِسَانَهٗ فَقَالَ عُمَرُ مَهْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّ هٰذَا اَوْرَدَنِي الْمَوَارِدَ. رَوَاهُ مَالِكٌ (۱۱) وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِضْمَنُوْا لِيْ سِتًّا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُّمْ وَاَدُّوْا اِذَا اؤْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَكُمْ وَغُضُّوْا اَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ (۱۲) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ وَاَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ اِذَا رُؤُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ وَشِرَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الْمَشَّاؤُوْنَ بِالنَّمِيْمَةِ الْمُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْاَحِبَّةِ الْبَاغُوْنَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ رَوَاهُمَا اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ (۱۳) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ صَلَّيَا

دو خصلتیں کہ وہ بہت ہلکی ہیں پشت پر اور بہت بھاری ہیں ہیزان اعمال میں کہا ابوذرؓ نے کہا میں نے کہ ہاں فرمایے فرمایا درازی چپ رہنے کی اور خوش خلقی قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ جان میری اُسکے ہاتھ میں ہے نہیں عمل کیا خلق نے مانند ان دو خصلتوں کے (۹) ترجمہ اور روایت ہی عائشہؓ سے کہ کہا عائشہؓ نے کہ گزری نبی صلے اللہ علیہ وسلم ابوبکرؓ پر اُس حال میں کہ وہ لعنت کہتے تھے بعضے غلام اپنے کو پس التفات کی حضرتؐ نے طرف انکی اور فرمایا کہ آیا دیکھا ہے تونے لعنت کرنیوالوں اور صدیقوں کو ہرگز نہیں قسم ہے پروردگار کعبہ کی پس آزاد کیا ابوبکرؓ نے اُس دن بعضے غلام اپنے کو پھر آئے ابوبکرؓ پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ پھر نہ کرونگا میں ایسا کام روایت کیں بیہقی نے پانچوں حدیثیں شعب الایمان میں (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی اسلم سے کہ کہا تحقیق حضرت عمرؓ داخل ہوے ایک دن ابوبکرؓ صدیق کے پاس اُس حال میں کہ ابوبکرؓ کھینچتے تھے زبان اپنی پس کہا عمرؓ نے نہ کرو بخشے اللہ تجھ کو پس کہا واسطے اُنکے ابوبکرؓ نے کہ تحقیق اس زبان نے ڈالا ہے مجھ کو ہلاکت کی جگہوں میں روایت کی یہ مالکؒ نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہی عبادہ بن صامتؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ضامن ہو واسطے میرے چھہ چیزوں کے ضامن ہونگا میں واسطے تمہارے بہشت کا سچ بولا کرو جسوقت کہ بات کہو اور پورا کرو جبکہ وعدہ کرو اور ادا کرو امانت جبکہ امانت دیے جاؤ اور نگہبانی کرو شرمگاہ اپنی کی اور بند کرو نگاہ اپنی اور بند رکھو اپنے ہاتھ (۱۲) ترجمہ اور روایت ہی عبدالرحمن بن غنمؓ اور اسماء بنت یزیدؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر بندی اللہ کے وہ ہیں کہ جس وقت دیکھے جاویں یاد کیا جاوی اللہ اور بدترین بندے اللہ کے وہ ہیں کہ چلتے ہیں مجلسوں میں ساتھ چغلی کے جدائی ڈالتے ہیں درمیان دوستوں کے چاہتے ہیں پاک لوگوں سے مشقت نقل کیں یہ دونو حدیثیں احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں (۱۳) ترجمہ اور روایت ہی ابن عباسؓ سے کہ تحقیق دو شخصوں نے نماز پڑھی

ف نہیں الخ یعنے کوئی کام بہتر ان دو کاموں سے نہیں ہیں اچھا ہونا ان دونوں صفتوں کا اس سبب سے ہے کہ خاموش رہنے میں محنت و مشقت نہیں بلکہ زبان کی اور بات کی ترتیب دینے میں ظاہر و باطن کی تکلیف ہی اور یکی خوشی خوش خلقی میں ہے کہ اس میں نرمی اور آسانی ہے بخلاف سخت خوئی اور جدال اور نزاع کے کہ سراسر محنت اور مشقت ہی اُن میں (لمعات) ف اور صدیقوں کو الخ یعنے جو صدیق ہو اُسکے لیے لائق نہیں کہ کسی کو لعنت کرے اور مقصود یہ ہے کہ یہ دونو صفتیں جمع نہیں ہوتیں ۱۲ ف کھینچتے تھے یعنے گویا نکال ڈالنا اُسکا چاہتے تھے مقصود ظاہر کرنا زجر و قہر کا تہا ۱۲ ف نگہبانی کرو الخ یعنے حرامکاری سے بچاؤ ۱۲ ف اور بند کرو الخ یعنے دیکھنے اُس چیز کے سے کہ جائز نہیں دیکھنا اُسکا مانند نامحرم وغیرہ کے ۱۲ ف اور بند رکھو اپنے ہاتھ یعنے مارنے اور پکڑنے اُس چیز کے سے کہ حرام و مکروہ ہے ۱۲ مظاہر حق ف چاہتے ہیں پاک الخ یعنے جو لوگ گناہ اور عیب سے پاک ہیں اُنکو عیب لگاتے ہیں ۱۲ ع جمع ہوتیں یہ دونو صفتیں ۱۲

صَلٰوةَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ وَكَانَا صَائِمَيْنِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةَ قَالَ اَعِيْدُوْا وُضُوْءَكُمَا وَصَلٰوتَكُمَا وَامْضِيَا فِيْ صَوْمِكُمَا وَاقْضِيَاهُ يَوْمًا اٰخَرَ قَالَا لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اغْتَبْتُمْ فُلَانًا (١٤) وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ الْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَزْنِيْ فَيَتُوْبُ فَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَتُوْبُ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهٗ وَاِنَّ صَاحِبَ الْغِيْبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهٗ حَتّٰى يَغْفِرَهَا لَهٗ صَاحِبُهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَنَسٍ قَالَ صَاحِبُ الزِّنَا يَتُوْبُ وَصَاحِبُ الْغِيْبَةِ لَيْسَ لَهٗ تَوْبَةٌ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ (١٥) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ مِنْ كَفَّارَةِ الْغِيْبَةِ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنِ اغْتَبْتَهٗ تَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَقَالَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ ضَعْفٌ

بَابُ الْوَعْدِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(١) عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَجَاءَ اَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِّنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهٗ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ دَيْنٌ اَوْ كَانَتْ لَهٗ قِبَلَهٗ عِدَةٌ فَلْيَاْتِنَا قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ وَعَدَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَنْ يُّعْطِيَنِيْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا فَبَسَطَ يَدَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ جَابِرٌ فَحَثَا لِيْ حَثْيَةً فَعَدَدْتُهَا فَاِذَا هِيَ خَمْسُمِائَةٍ وَقَالَ

ظہر کی یا عصر کی اور تھے دونوں روزہ دار پس جب نماز پڑھ چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا پھیر کرو وضو اور پڑھو نماز اور پورا کرو روزہ اپنا اور قضا کرو بدلے اسکے ایک دن کہا اُن دونوں نے کس واسطے یا رسول اللہ فرمایا غیبت کی تمنے فلانے شخص کی (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعید اور جابر سے کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غیبت کرنی سخت تر ہے زنا سے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کس واسطے غیبت اشد ہے زنا سے فرمایا بتحقیق آدمی البتہ زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے پس توبہ قبول کرتا ہے اللہ تعالی اسکی اور ایک روایت میں یوں ہے پس توبہ کرتا ہے پس بخشتا ہے اللہ واسطے اسکے اور بتحقیق غیبت والیکو نہیں بخشش کی جاتی یہانتک کہ بخشے اُسکو وہ کہ جسکی غیبت کی ہے اور بیچ روایت انس کے آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ زنا کرنیوالا توبہ کرتا ہے اور غیبت کرنیوالا نہیں واسطے اسکے توبہ نقل کیں بیہقی نے یہ تینوں حدیثیں بیچ کتاب شعب الایمان کے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتحقیق کفارہ غیبت کا یہ ہے کہ بخشش چاہے تو واسطے اس شخص کے کہ غیبت کی ہے تو نے اسکی کہے تو یا الٰہی بخش ہمکو اور اسکو روایت کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں اور کہا کہ اسکی اسناد ضعیف ہے باب ہے بیچ بیان وعدہ کے فصل پہلی (۱) ترجمہ روایت ہے جابر سے کہا جب وفات ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور آیا حضرت ابو بکر کے پاس مال جانب علاء ابن حضرمی کے سو پس کہا ابو بکر نے جس کسیکا ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرض یا ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وعدہ پس چاہیے کہ آوے ہمارے پاس کہا جابر نے پس کہا میں نے وعدہ کیا مجھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دینے کا ایسا اور ایسا اور ایسا پس کھولے جابر نے دونو ہاتھ اپنے تین بار کہا جابر نے پس دی لپ بھر کر مجھ کو ابو بکر نے ایکبار پس گنا میں نے اُس چیز کو کہ تھی لپ میں پس تھے وہ پانسو اور فرمایا صدیق اکبر نے

؎ پھر کرو وضو الخ یعنے غیبت توڑ ڈالتی ہے وضو اور روزہ کو اور لکھا ہے علما نے کہ یہ حدیث بطور زجر کے وارد ہوئی ہے والا حقیقت میں غیبت وضو اور روزہ کو توڑتی نہیں لیکن کمال اور ثواب کو کم کردیتی ہے پس احتیاط اور تقوی اسمیں ہے کہ غیبت واقع ہونے کے بعد تازہ وضو کرے ۱۲ لمعات ؎ پس بخشتا ہے الخ یعنے اس لیے کہ اللہ تعالی کا حق ہے ۱۲ ؎ یہانتک کہ بخشے الخ یعنے اس لیے کہ یہ اُس کا حق ہے معلوم ہوا کہ قباحت اور برائی غیبت کی حد سے زیادہ ہے ۱۲ ؎ ظاہر یہ ہے کہ بخشش چاہنا اُس صورت میں ہے کہ نہ پہونچی ہو غیبت اُس کو کہ جس کی غیبت کی ہو اور جب پہنچ جاوے اُسکو تو ضرور ہے بخشوانا اُس سے اور اگر مشکل ہو تو ارادہ رکھے کہ جب ہو سکے گا بخشوا دونگا اور اگر عاجز ہو مثلاً مر جاوے جس کی غیبت کی تو اللہ تعالی سے بخشش چاہے ۱۲ مرقاۃ ؎ علاء ابن حضرمی کے ہے اور عامل تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بحرین پر ۱۲ ؎ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وعدہ یعنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے کچھ دینے کا وعدہ کیا ہو ۱۲ حق ؎ ایسا اور ایسا اور ایسا یعنے تین بار دونو ہاتھ بھر کر ۱۲ حق ؎ کھولے جابر نے دونو ہاتھ اپنے یعنی واسطے کہانے صورت عطا کی آنحضرت سے معلوم

حَتّٰی شَبِیْهُهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ **اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ** (۱) **عَنْ** اَبِیْ جُحَیْفَةَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبْیَضَ قَدْ شَابَ وَکَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ یُشْبِهُهٗ وَاَمَرَ لَنَا بِثَلٰثَةَ عَشَرَ قَلُوْصًا فَذَهَبْنَا نَقْبِضُهَا فَاَتَانَا مَوْتُهٗ فَلَمْ یُعْطُوْنَا شَیْئًا فَلَمَّا قَامَ اَبُوْبَکْرٍ قَالَ مَنْ کَانَتْ لَهٗ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ فَلْیَجِیْ فَقُمْتُ اِلَیْهِ فَاَخْبَرْتُهٗ فَاَمَرَ لَنَا بِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ (۲) **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْحَمْسَاءِ قَالَ بَایَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ یُّبْعَثَ وَبَقِیَتْ لَهٗ بَقِیَّةٌ فَوَعَدْتُّهٗ اَنْ اٰتِیَهٗ بِهَا فِیْ مَکَانِهٖ فَنَسِیْتُ فَذَکَرْتُ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَاِذَا هُوَ فِیْ مَکَانِهٖ فَقَالَ لَقَدْ شَقَقْتَ عَلَیَّ اَنَا هٰهُنَا مُنْذُ ثَلٰثٍ اَنْتَظِرُكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ (۳) **وَعَنْ** زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ اَخَاهُ وَمِنْ نِیَّتِهٖ اَنْ یَّفِیَ لَهٗ فَلَمْ یَفِ وَلَمْ یَجِیْ لِلْمِیْعَادِ فَلَا اِثْمَ عَلَیْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِیُّ (۴) **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ دَعَتْنِیْ اُمِّیْ یَوْمًا وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِیْ بَیْتِنَا فَقَالَتْ هَا تَعَالَ اُعْطِیْكَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَرَدْتِّ اَنْ تُعْطِیَهٗ قَالَتْ اَرَدْتُّ اَنْ اُعْطِیَهٗ تَمْرًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِیْهِ شَیْئًا کُتِبَتْ عَلَیْكِ کِذْبَةٌ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** (۱) **عَنْ** زَیْدٍ

کے لود و مثل اسکے متفق علیہ **فصل دوسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہی ابو جحیفہؓ سے کہ کہا دیکھا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو سفید رنگ تحقیق ظاہر ہوا تھا بڑہاپا اور تہے حسن بن علیؓ مشابہ حضرتؐ کے اور حکم فرمایا واسطے جماعت ہماری کے ساتہ تیرہ اونٹنیون جوان کے پس گئے ہم تا قبض کرین اُن اونٹنیون کو پس آئی ہماری پاس خبر وفات حضرتؐ کی پس نہ دیا ہمکو کچہ پس جب کہڑے ہوا ابو بکرؓ کہا جو کوئی کہ ہو اُسکے لیے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وعدہ پس چاہیے کہ آوی پس کہڑا ہوا مین اور گیا طرف ابو بکرؓ کے پس خبر دی مین نے پس فرمایا ابو بکرؓ نے واسطی ہماری ساتہ دینے اونٹنیون کے روایت کی یہ ترمذی نے (۲) **ترجمہ** اور روایت ہی عبد اللہ بن ابی الحمساءؓ سے کہا خریدا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کچہ پہلے نبی ہونے سے اور باقی رہا واسطے حضرتؐ کے مجہ پر کچہ مول پس وعدہ کیا مینے حضرتؐ سے یہ کہ لاؤنگا مین اُنکے لیے بقیہ مول کو بیچ جگہہ اُنکی کے پس بہول گیا مین وہ وعدہ پس یاد کیا مینے بعد تین دن کے پس ناگہان دیکہا مینے کہ حضرتؐ وہین بیٹہے ہین پس فرمایا کہ تحقیق مشقت مین ڈالا تونے مجہ کو مین اسی جگہہ ہون منتظر تیرا تین روز سے روایت کی یہ ابو داؤد نے (۳) **ترجمہ** اور روایت ہی زید بن ارقمؓ سے کہ روایت کی اُسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب وقت کہ وعدہ کرے آدمی اپنے بہائی سے اور نیت مین ہو پورا کرنا اُس وعدہ کا اُسکے لیے اور نہ پورا کیا اور نہ آیا وقت وعدہ پر پس نہیں گناہ اُسپر روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہی عبد اللہ بن عامرؓ سے کہ کہا بلایا مجہ کو میری ماں نے ایک دن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹہے تہے میری گہر مین پس کہا میری ماں نے آگاہ ہو آ دون مین تجہ کو پس فرمایا واسطی اُسکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارادہ کیا تہا تونے دینے کا اُسکو کہا ارادہ کیا تہا مینے یہ کہ دون مین اسکو ایک کہجور پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو اگر نہ دیتی تو اسکو کچہ لکہا جاتا تجہ پر ایک جہوٹ روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین **فصل تیسری** (۱) **ترجمہ** روایت ہی زید

لہ لود و مثل اسکی یعنے ہزار درہم تاکہ کم زیادہ نہ ہوے ۱۲ ؏ سفید رنگ یعنے مائل بسرخی ۱۲ حق ؏ مشابہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یعنے نصف اعلی مین ؏ پس جب کہڑے ہو یعنے خلیفہ ہوے ۱۲ ؏ پس خبر دی مینے یعنے وعدہ کی حضرتؐ نے کیا تہا ۱۲ ؏ بیچ جگہ اُنکی کہجان آپ بیٹہے تہے یا بیچ جگہ بیع کے ۱۲ ؏ منتظر تیرا تین روز سے اوا انتظار کرنا حضرتؐ کا واسطے پورا کرنے وعدہ کے تہا نہ واسطے لینے مول کو کے اور سمین تعلیم ہے امت کو پورا کرنے وعدے کے اور وعدے کے پورا کرنے کا حکم سب دینون مین رہا ہے اور سب رسول محافظت اُسکی کرتے رہے ہین چنانچہ اللہ عز وجل نے تعریف کی ڈہہ پر فرمایا وابراہیم الذی وفّی ۱۲ ؏ معاشہ یرتاہ ؏ اور نہ پورا کیا یعنے بسبب عذر کے اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی نیت وفاء وعدہ کی رکہتا ہو اگرچہ وفا نہ کرے تو گنہگار نہیں ہوتا اور یہ بہی سمجہا گیا کہ جسنے وعدہ کیا اور نیت یہ کہ وفا نہیں کرونگا تو گنہگار ہوگا ہے برابر ہے کہ مجبور ہو یا نہ پورا کیا اسلیے کہ یہ منافقون کی خصلت ہے بعضوں نے کہا بغیر مانع کے خلاف کرنا وعدے کا حرام ہے اور مجمع البحار مین لکہا کہ علما کا اتفاق ہے کہ بری کام کا وعدہ پورا کرنا نہ چاہیے ؏ کیا ارادہ کیا تونے الخ حضرتؐ سمجہے کہ اسنے کہ یہ کلام لغو تسخر کے کہا ہے پس بقصد اعتراض کے اس سے پوچہا

ابن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من وعد رجلا فلم يأت احدهما الى وقت الصلوة وذهب الذى جاء ليصلى فلا اثم عليه رواه رزين

باب المزاح

الفصل الاول

(١) عن انس قال ان كان النبى صلى الله عليه وسلم ليخالطنا حتى يقول لاخ لى صغير يا ابا عمير ما فعل النغير كان له نغير يلعب به فمات متفق عليه

الفصل الثانى

(١) عن ابى هريرة قال قالوا يا رسول الله انك تداعبنا قال انى لا اقول الا حقا رواه الترمذى (٢) وعن انس ان رجلا استحمل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انى حاملك على ولد ناقة فقال ما اصنع بولد الناقة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهل تلد الابل الا النوق رواه الترمذى وابوداود (٣) وعنه ان النبى صلى الله عليه وسلم قال له يا ذا الاذنين رواه ابوداود والترمذى (٤) وعنه عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لامرأة عجوز انه لا تدخل الجنة عجوز فقالت وما لهن وكانت تقرأ القرآن فقال لها اما تقرئين القرآن انا انشأناهن انشاء فجعلناهن ابكارا رواه رزين وفى شرح السنة بلفظ المصابيح (٥) وعنه ان رجلا من اهل البادية كان اسمه زاهر ابن حرام وكان يهدى للنبى صلى الله عليه وسلم من البادية فيجهزه رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخرج

بیٹے ارقم کے سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وعدہ کرے کسی سے پس نہ آیا ایک ان میں سے نماز کے وقت تک اور گیا وہ شخص کہ آیا تھا تا کہ نماز پڑھے پس نہیں گناہ اوسپر روایت کی یہ رزین نے **باب** ہیچ بیان خوش طبعی کے **فصل پہلی** (١) **ترجمہ** روایت ہے انس سے کہ کہا اوسنے کہ تحقیق تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم البتہ خوشطبعی کرتے ہمسے یہانتک کہ فرماتے واسطے بھای چھوٹے میرے کے اے ابو عمیر کیا ہوا لال تھا چھوٹے بھای میرے کے لیے لال کھیلتا تھا ساتہ اوسکے پس مر گیا متفق علیہ **فصل دوسری** (١) **ترجمہ** روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ تحقیق آپ خوش طبعی کرتے ہیں ہمسے فرمایا کہ تحقیق میں نہیں کہتا مگر حق روایت کی یہ ترمذی نے (٢) **ترجمہ** اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق ایک شخص نے سواری طلب کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا کہ تحقیق میں سواری دونگا بچہ اونٹنی کا پس کہا کیا کرونگا میں بچہ اونٹنی کا پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جنتی اونٹ کو مگر اونٹنی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (٣) **ترجمہ** اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکو اے دو کانوں والے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے (٤) **ترجمہ** اور روایت ہے انہیں انس سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے ایک عورت بڑہیا کو یہ کہ نہ داخل ہوگی بہشت میں بڑہیا پس کہا بڑہیا نے کیا ہے واسطے انکو کہ نہ داخل ہونگی بہشت میں اور تہی وہ عورت پڑہتی ہوئی قرآن پس فرمایا واسطے اوسکے کیا نہیں پڑہا تونے قرآن میں کہ تحقیق ہم پیدا کرینگے بہشت کی عورتوں کو پیدا کرنا پس کرینگے ہم انکو کواریاں روایت کی یہ رزین نے اور شرح السنہ میں (کہ بغوی کی کتاب ہے) ساتہ لفظ مصابیح کے ہے (٥) **ترجمہ** اور روایت ہے انس سے یہ کہ ایک شخص باہر کا رہنے والا تھا نام اوسکا زاہر بن حرام اور تھا وہ تحفہ لاتا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم باہر سے اور سامان سفر کا درست کر دیتے اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ ارادہ کرتا باہر نکلنے کا

ف پس نہیں اسپر کہ جانا نماز کے لیے ضروری ہے ف باب ہے الخ مزاح کہتے ہیں خوش طبعی کو اور ممنوع وہ ہے کہ جس میں افراط اور مداومت کریگا اور اگر یہ نہ ہو تو مباح ہے ف کیا ہوا لال الخ ابو عمیر انس کا چھوٹا بھای تھا اوس نے چڑیا پالی تھی جسکو ہندی میں لال کہتے ہیں وہ مر گئی لڑکا اوسکے غم میں اوداس بیٹھا تھا حضرت اوسکی خاطرداری کے لیے یہ فرمایا کرتے سبحان اللہ کیا حضرت کے عمدہ اخلاق تھے کہ چھوٹے چھوٹے لڑکوں کی بھی خاطرداری کرتے تھے ترجمہ مشارق ف مگر حق یعنے میں مزاح کرنے میں ایسی بات نہیں کہتا کہ خلاف واقع ہو اگرچہ صورۃً خلاف واقع معلوم ہو اور ضابطہ یہ ہے کہ اگر متضمن جھوٹ کو نہ ہو تو جائز ہے لیکن باوجود اسکے اوسپر ہمیشگی کرنی چاہیے لمعات ف کیا کرونگا الخ وہ شخص یہ سمجھا تھا کہ بچہ اونٹنی سے چھوٹا بچہ مراد ہے اور وہ سواری کے قابل نہیں ہوتا ف اے دو کانوں والے اسمیں خوش طبعی بھی ہے اور تعریف بھی انس کے ذکا اور فہم کی ف فرمایا یعنے بطریق مزاح ف یعنے یہ بہیان بصفت بڑہاپے کی بہشت میں داخل نہیں ہونگی بلکہ باکرہ اور جوان اوٹھا کر بہشت میں داخل کیجاوینگی ف وہ تحفہ لاتا یعنے ایسی چیزیں کہ جو باہر ہوتی ہیں مانند ساگ اور لکڑیوں اور پہولوں وغیرہ کے ف باہر نکلنے کا یعنے مدینہ سے

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ زاهِرًا بادِیَتُنا و نحنُ حاضِرُوْه وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یُحِبُّه وکان دمیمًا فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یومًا وهو یبیع متاعه فاحتضنه من خلفه وهو لا یُبصِرُه فقال ارسِلنی من هذا فالتفت فعرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فجعل لا یألو ما الزق ظهره بصدر النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین عرفه وجعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من یشتری العبد فقال یا رسول اللہ اِذًا واللہ تجدنی کاسدًا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکن عند اللہ لست بکاسد رواه فی شرح السنة (۶) وعن عوف بن مالک الاشجعی قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوة تبوک وهو فی قبة من ادم فسلمت فرد علیّ وقال ادخل فقلت اکلّی یا رسول اللہ قال کلّک فدخلت قال عثمان بن ابی العاتکة انما قال ادخل کلّی من صغر القبة رواه ابوداود (۷) وعن النعمان بن بشیر قال استاذن ابوبکر علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسمع صوت عائشة عالیا فلما دخل تناولها لیلطمها وقال لا اراک ترفعین صوتک علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحجزه وخرج ابوبکر مغضبا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین خرج ابوبکر کیف رأیتنی انقذتک من الرجل قالت فمکث ابوبکر ایاما ثم استاذن فوجدهما قد اصطلحا

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق زاہر ہمارا گماشتہ ہی باہر کا اور ہم گماشتہ ہین اُسکے شہر کے اور تہی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت دوست رکہتے اُسکو اور تہا زاہر بدشکل پس آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن اور وہ بیچتا تہا اسباب اپنا پس کولی بہری آنحضرت نے اسکو پیچہے سے اُس حال مین کہ وہ نہین دیکہتا تہا حضرت کو پس کہا زاہر نے چہوڑ مجہکو کون ہے یہ پس کن انکہیون سے دیکہا زاہر نے پس پہچانا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس شروع کیا نہین قصور کرتا تہا اپنی پیٹہہ کے لگانے مین ساتہ سینہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جبکہ پہچانا آنحضرت کو اور شروع کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرماتے تہے کون شخص خریدے غلام کو پس کہا یا رسول اللہ اسوقت قسم ہے خدا کی پاوگے مجہکو ناکارہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے لیکن نزدیک خدا کے نہین تو ناکارہ روایت کی یہ شرح السنہ مین (۶) ترجمہ اور روایت ہی عوف بیٹے مالک اشجعی سے کہ کہا آیا مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس غزوہ تبوک مین اُس حال مین کہ حضرت تہے بیچ خیمہ چمڑے کی پس سلام علیک کی مینے پس جواب دیا مجہکو اور فرمایا آو پس کہا مینے آیا تمام بدن میرا آوے یا رسول اللہ فرمایا آنحضرت نے آوے تمام بدن تیرا پس داخل ہوا مین اندر خیمہ کے کہا عثمان بن ابی العاتکہ نے سوا اسکے نہین کہ کہا عوف نے اور لاؤن مین تمام بدن اپنے کو واسطے چہوٹے ہونے قبہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۷) ترجمہ اور روایت ہی نعمان بن بشیر سے کہ کہا اذن آنیکا چاہا ابوبکر نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس سنی آواز عائشہ کی بلند پس جب داخل ہوے گہر مین ابوبکر پکڑا عائشہ کو تا طمانچہ مارین انکو اور کہا نہ دیکہون مین تجہکو بلند کرے تو آواز اپنی اوپر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پس شروع کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ روکتے تہے حضرت صدیق کو اور نکلے ابوبکر رنجیدہ تہا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ نکلے ابوبکر کس طرح دیکہا تونے مجہکو اے عائشہ کہ چہڑایا مینے تجہکو اُس شخص سے کہا عائشہ نے پس درنگ کی ابوبکر نے کئی دن پہر آئے دروازہ پر اور اذن آنیکا چاہا پس پایا عائشہ کو اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو صلح مین بیٹہے

ا یعنی بازار مین ۱۲ ؎ پس کولی بہری یعنی پیچہے سے آئے پیٹہہ کردونوں ہاتہہ انکی بغلون کے نیچے سے نکالکر انکی آنکہون پر ہاتہہ رکہدیے تا نہ پہچانے ۱۲ حق ؎ نہین قصور کرتا تہا اپنی پیٹہہ کے لگانے مین ساتہ سینہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے یعنی واسطے حاصل کرنے برکت کے ۱۲ حق ؎ خریدے غلام کو غلام کہنا زاہر کو ظاہر ہے اسلیے کہ وہ اللہ کا غلام تہا اور وجہ استفہام کی خریدنے سے یہ ہے کہ حضرت نے ارادہ کیا کہ کون شخص مقابلہ کرتا ہے اس غلام کے اکرام کو یعنی اسپر اکرام کرے یا کون بدلے اسکو مجہ سے کہ لاوے میرے پاس شکل اسکی اور ثمن ہو کہ ہو قبیلہ تجرید سے پس معنے یہ ہونگے کہ کون شخص لے اس عبد کو ۱۲ مرقاۃ ؎ پس کہا یعنی بطریق مزاح کے ۱۲ اس سے معلوم ہوا کہ کبہی صحابہ بہی مزاح کرتے تہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے وقت بے تکلفی کے ۱۲ ؎ نہ دیکہون مین تجہکو یعنی اب ایسے ۱۲ ؎ روکتے تہے حضرت صدیق کو یعنی مارنے حضرت عائشہ کے سے ۱۲ حق ؎ اُس شخص سے یعنی ابوبکر سے ۱۲ ؎ پس درنگ کی یعنی نہ آئے ملازمت آنحضرت مین ظاہرا از راہ ادب یا حیا یا حضرت کا قول ہے عائشہ کو کس طرح دیکہا تونے کہ چہڑایا تجہکو اُس شخص سے ۱۲

فَقَالَ لَهُمَا أَدْخِلَانِي فِي سِلْمِكُمَا كَمَا أَدْخَلْتُمَانِي فِي حَرْبِكُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلْنَا قَدْ فَعَلْنَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۸) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُمَارِ أَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

بَابُ الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَكْرَمُ قَالَ أَكْرَمُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَأَكْرَمُ النَّاسِ يُوسُفُ نَبِيُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ خَلِيلِ اللّٰهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۳) وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ فِي يَوْمِ حُنَيْنٍ كَانَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذًا بِعِنَانِ بَغْلَتِهِ يَعْنِي بَغْلَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا غَشِيَهُ الْمُشْرِكُونَ نَزَلَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ قَالَ فَمَا رُئِيَ مِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۴) وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ

پس کہا ابوبکرؓ نے ان دونون کو کہ داخل کرو مجھ کو اپنی صلح مین جیسکہ داخل کیا تمنے مجھ کو اپنی لڑائی مین پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق کیا ہمنے تحقیق کیا ہمنے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۸) ترجمہ اور روایت ہی ابن عباسؓ سے اُس نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ جھگڑ تو اپنے بھائی سے اور نہ ۱؎ مزاح کر اُس سے اور نہ ۲؎ وعدہ کر ایسا وعدہ کہ خلاف کرے تو اُسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے باب ۳؎ بیچ بیان مفاخرة اور عصبیت کے فصل پہلی (۱) ترجمہ روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ کون سا آدمی بزرگ ہے فرمایا بزرگ تر انکا نزدیک خدا کے پرہیزگار انکا ہے کہا صحابہ نے نہین اس بات سے پوچھتے ہم آپ سے فرمایا ۴؎ پس زیادہ تو بزرگ لوگون کا یوسف نبی اللہ کا بیٹا نبی اللہ کا پوتا نبی اللہ کا پڑوتا دوست خدا کا کہا صحابہؓ نے نہین اس بات سے پوچھتے ہم آپ سے فرمایا پس ذاتون عرب سے سوال کرتے ہو مجھ سے کہا کہ ہان فرمایا بہترین ۵؎ تمہاری جاہلیت مین بہتر تمہارے ہین اسلام مین جس وقت کہ سمجھدار ہو جاوین متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہی ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کریم ۶؎ بیٹا کریم کا بیٹا کریم کا بیٹا کریم کا یوسف بیٹا یعقوب کا پوتا اسحاق کا پڑوتا ابراہیم کا روایت کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی براء ابن عازبؓ سے کہ کہا براءؓ نے کہ دن جنگ حنین کے تہا ابوسفیان بن حارث پکڑنے والا باگ خچر آپ کی یعنے خچر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پس جبکہ گھیر لیا حضرتؐ کو مشرکون نے اترے پس شروع کیا کہ فرماتے تھے کہ مین ہون نبی نہین کچھ جھوٹ اسمین مین ہون ۷؎ بیٹا عبدالمطلب کا کہا راوی نے پس نہین دیکھا گیا لوگون مین سے اُس دن کوئی قوی تر شجاع حضرتؐ سے متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہی انسؓ سے کہ کہا آیا ایک شخص نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے بہترین خلق

۱؎ اور نہ مزاح کر یعنے ایسی مزاح جو باعث ایذا ہو ۱۲ ۲؎ اور نہ وعدہ کر ایسا وعدہ کہ خلاف کرے تو اُس کو یعنے وعدہ کو پورا کر یا سرے سے وعدہ ہی مت کر اور وعدہ کی راہ بند کر تا کہ وعدہ کی مخالفت نہ کرنی پڑے ۱۲ لمعات ۳؎ بیچ بیان مفاخرت اور عصبیت کے الخ مفاخرت کے معنے ہین اپنی حسب نسب پر فخر کرنا اور عصبیت کے معنے ہین اپنی قوم کی حمایت کرنا ہے اگر مصلحت دینی کے واسطے ہو تو جائز ہے اور اگر بطریق تکبر کے ہو تو مذموم اور برا ہے اور تعصب بھی اگر حق ہو اور متضمن ظلم نہ ہو تو جائز ہے اور اگر بطریق باطل اور ظلم کے ہو تو برا ہے ۱۲ لمعات ۴؎ بہترین تمہارے الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شرافت ذاتی بدون دینداری کے خدا کے نزدیک کچھ حقیقت نہین رکہتی ۱۲ ترجمہ مشارق ۵؎ کریم بیٹا کریم کا الخ یعنے سو حضرت یوسف علیہ السلام کے یہ خاندانی بزرگی کہ جسکی چار پشت پیغمبر ہوئے آگے پیچھے کسیکو حاصل نہین ۱۲ ترجمہ مشارق ۶؎ مین ہون بیٹا عبدالمطلب کا الخ حضرتؐ نے اس کلام مین باپ دادا کے نام کا فخر نہین کیا بلکہ اپنی نبوت کی حقیقت ثابت کی سو اسطرح کہ کافرون نے اہل کتاب سے سنا تہا کہ عبدالمطلب کی اولاد مین ایک پیغمبر پیدا ہوگا جو ملک گیری کرے گا ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۳۳۳ مع بعض اس خرد

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاکَ اِبْرَاھِیْمُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ (۴) وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُوْنِیْ کَمَا اَطْرَتِ
النَّصَارٰی ابْنَ مَرْیَمَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُہٗ فَقُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۵) وَعَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰی لَا یَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ وَلَا یَبْغِیْ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

(۱) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیَنْتَھِیَنَّ اَقْوَامٌ یَفْتَخِرُوْنَ بِاٰبَائِھِمُ الَّذِیْنَ
مَاتُوْا اِنَّمَا ھُمْ فَحْمٌ مِّنْ جَھَنَّمَ اَوْ لَیَکُوْنُنَّ اَھْوَنَ عَلَی اللّٰہِ مِنَ الْجُعَلِ الَّذِیْ یُدَھْدِہُ الْخِرَاءَ بِاَنْفِہٖ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ
اَذْھَبَ عَنْکُمْ عُبِّیَّۃَ الْجَاھِلِیَّۃِ وَفَخْرَھَا بِالْاٰبَاءِ اِنَّمَا ھُوَ مُؤْمِنٌ تَقِیٌّ اَوْ فَاجِرٌ شَقِیٌّ النَّاسُ کُلُّھُمْ بَنُوْ اٰدَمَ وَاٰدَمُ
مِنْ تُرَابٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ (۲) وَعَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الشِّخِّیْرِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِیْ وَفْدِ بَنِیْ
عَامِرٍ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا اَنْتَ سَیِّدُنَا فَقَالَ السَّیِّدُ اللّٰہُ فَقُلْنَا وَاَفْضَلُنَا فَضْلًا وَاَعْظَمُنَا
طَوْلًا فَقَالَ قُوْلُوْا قَوْلَکُمْ اَوْ بَعْضَ قَوْلِکُمْ وَلَا یَسْتَجْرِیَنَّکُمُ الشَّیْطَانُ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۳) وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ
سَمُرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْحَسَبُ الْمَالُ وَالْکَرَمُ التَّقْوٰی رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ (۴) وَعَنْ

پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین خلق ابراہیم تھے روایت کی یہ مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے
اللہ علیہ وسلم نے نہ زیادتی کرو تم بیچ تعریف میری کے جیسیکہ زیادتی کی نصاریٰ نے بیچ تعریف بیٹے مریم کے پس سوا اسکے نہیں کہ میں بندہ
خدا کا ہوں پس کہو بندہ اللہ کا اور رسول اسکا متفق علیہ (۵) ترجمہ اور روایت ہے عیاض بن حمار مجاشعیؓ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی طرف میری یہ کہ فروتنی کرو یہانتک کہ نہ فخر کرے کوئی کسی پر اور نہ ظلم کرے کوئی کسی پر روایت
کی یہ مسلم نے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے ابو ہریرہؓ سے اس نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ باز آویں قومیں
کہ فخر کرتی ہیں ساتھ باپوں اپنے کے کہ مر گئے سوا اسکے نہیں کہ وہ کوئلے دوزخ کے ہیں یا البتہ ہونگے ذلیل تر نزدیک اللہ کے کرم نجاست
کے سے کہ ڈھکیلتا ہے نجاست کو ساتھ ناک اپنی کے تحقیق اللہ تعالیٰ نے دور کی تمسے نخوت جاہلیت کی اور فخر کرنا جاہلیت کا ساتھ باپوں کے
نہیں آدمی مگر مومن متقی ہے یا فاجر بدکار تمام آدمی اولاد آدم ہیں اور آدم پیدا ہوئے مٹی سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے
(۲) ترجمہ اور روایت ہے مطرف بن عبداللہ بن شخیرؓ سے کہا گیا میں بیچ جماعت بنی عامر کے طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا
ہمنے آپ سردار ہیں ہمارے پس فرمایا سردار خدا ہے پس کہا ہمنے اور آپ بہترین ہمارے ہیں ازروے بہترائی کے اور بزرگترین ہمارے ہو بخشش
میں پس فرمایا کہو یہ بات یا اس سے بھی کمتر کہو اور نہ وکیل پکڑے تمکو شیطان روایت کی یہ ابو داؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے حسن سے
انہو روایت کی سمرہؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حسب مال ہے اور کرم تقویٰ ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے

؎ فرمایا بہترین خلق کے ابراہیم تھے یہ طریق تواضع کے فرمایا بسبب رعایت حق خلت اور باپ ہونیکے والا   احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ آنحضرت سب مخلوق سے افضل ہیں ہو الحق
؎ سبب ہے کہ زیادتی کی نصاریٰ نے بیچ تعریف بیٹے مریم کے یعنے جیسے نصاریٰ نے عیسےٰ کی بے حد تعریف بہت بڑھا کی بعضوں نے انکو خدا کا بیٹا کہا اور بعضوں نے خدا سمجھا سو
تم ویسی تعریف نہ کیجیو کافر ہو جاؤگے میری تعریف تو اتنی کفایت کرتی ہے کہ خدا کا بندہ اور خدا کا پیغام لانیوالا ہوں یعنے جب پیغمبر کہا تو سوا خدا کے جتنے کمالات کہ آدمی کو ممکن
ہیں سب آگئے پیغمبر سب عالم سے بہتر خدا کا امانتدار سب گناہوں سے معصوم ہوتا ہے بعد سوا پیغمبر کے اب کونسی تعریف باقی رہی ہے جو مجھکو کہوگے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ جو
جاہلوں میں مشہور ہے کہ نبی ہر کام کے مختار ہیں جو چاہیں سو کر ڈالیں سو یہ شرک ہے اسمیں تو پیغمبر کو خدائی ثابت کی اور جس بات سے حضرتؐ نے منع کیا تھا وہی بات بے ادب جاہلوں نے
کہی ہے ترجمہ مشارق ملخصاً ۱۲ ؎ نہ فخر کرے الخ اس میں دلیل ہے اس پر کہ فخر بطریق تکبر کے حرام ہے ۱۲ ملمع ؎ اور آدم پیدا ہوئے مٹی سے الخ یہ حدیث مشرکوں کے حق میں ہے کہ وہ باتعین
دوزخی ہیں اور اگر غیر مشرکوں کے حق میں ہو تو بھی احتمال ہے اسلیے کہ مرنا انکا با ایمان معلوم نہیں پس کیا جگہ ہے فخر کرنیکی پھر فرمایا کہ باپ دادا کے نام سے فخر کرنیوالا ایسا ہے جیسے گندگی کا
کیڑا گندگی کو دھکیلتا ہے معلوم ہوا کہ یہ فخر حرام ہے ؎ اور نہ وکیل پکڑے تمکو شیطان الخ جو جا ہو بطریق وکالت کے اسکی طرف سے کہنے لگو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کسیکو سردار اور مالک
کہنا سوا خدا کے جائز نہیں ہے ؎ اور کرم تقویٰ ہے الخ یعنے حسب اور فضیلت لوگوں کے نزدیک یہی مال ہے کہ آدمی بدون اسکی بیقدر اور خوار ہے اور کرم تمام فضیلتوں

اُبَیِّ بنِ کعبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یَقُوْلُ مَنْ تَعَزّٰی بِعَزَاءِ الْجَاھِلِیَّةِ فَاَعِضُّوْہُ بِھَنِ اَبِیْہِ وَلَا تَکْنُوْا رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ
السُّنَّةِ (۵) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ عُقْبَةَ عَنْ اَبِیْ عُقْبَةَ وَکَانَ مَوْلًی مِّنْ اَھْلِ فَارِسَ قَالَ شَھِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ
اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ احُدًا فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ فَقُلْتُ خُذْھَا مِنِّیْ وَاَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِیُّ فَالْتَفَتَ اِلَیَّ فَقَالَ ھَلَّا
قُلْتَ خُذْھَا مِنِّیْ وَاَنَا الْغُلَامُ الْاَنْصَارِیُّ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (۶) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللّٰہ علیہ قَالَ مَنْ نَصَرَ
قَوْمَہٗ عَلٰی غَیْرِ الْحَقِّ فَھُوَ کَالْبَعِیْرِ الَّذِیْ رَدٰی فَھُوَ یُنْزَعُ بِذَنَبِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (۷) وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ
قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا الْعَصَبِیَّةُ قَالَ اَنْ تُعِیْنَ قَوْمَکَ عَلَی الظُّلْمِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (۸) وَعَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِکِ
ابْنِ جُعْشُمٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ فَقَالَ خَیْرُکُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِیْرَتِہٖ مَا لَمْ یَاْثَمْ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (۹)
وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ قَالَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا اِلٰی عَصَبِیَّةٍ وَلَیْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَصَبِیَّةً
وَلَیْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلٰی عَصَبِیَّةٍ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ (۱۰) وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللّٰہ علیہ قَالَ حُبُّکَ الشَّیْءَ
یُعْمِیْ وَیُصِمُّ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** (۱) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ کَثِیْرٍ الشَّامِیِّ مِنْ اَھْلِ فِلَسْطِیْنَ عَنْ

ابی بن کعبؓ سے کہ کہا سنا میںنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو کوئی کہ نسبت کرے ساتھ نسبت جاہلیت کی پس کٹواؤ اسکو ستر
باپ اُسکے کا اور کنایہ کرو روایت کیا یہ شرح السنہ مین (۵) ترجمہ اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی عقبہ سے کہ نقل کی ابو عقبہؓ سے اور تھا وہ
مولی اہل فارس سے کہا ابو عقبہؓ نے کہ حاضر ہوا مین ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ احد مین پس مارا مینے ایک شخص کو مشرکون مین سے
پس کہا مینے لے تو یہ میری طرف سے اور مین ہون غلام فارس کا پس دیکھا آنحضرتؐ نے طرف میری اور فرمایا کیون نہ کہا تو نے کہ لے مجھ سے
اور مین غلام ہون انصاری روایت کی یہ ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ
فرمایا آنحضرتؐ نے جو شخص کہ مدد کرے اپنی قوم کی ناحق پس وہ مانند اونٹ کی ہے کہ گر پڑا کنوئین مین پس وہ کھینچا جاتا ہے ساتھ دم اپنی کے
روایت کی یہ ابوداؤد نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے واثلہ بن اسقعؓ سے کہ کہا مینے یا رسول اللہ کیا ہے عصبیت فرمایا یہ کہ مدد کرے
تو اپنی قوم کی ظلم پر روایت کی یہ ابوداؤد نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے سراقہ بن مالک بن جعشم سے کہ کہا خطبہ فرمایا ہمارے آگے
رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کہ بہترین تمہارا وہ ہے کہ دفع کرے لوگون کے ظلم کو اپنی قوم سے جبتک کہ گنہگار نہو روایت کی
یہ ابوداؤد نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے جبیر بن مطعمؓ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین ہم مین سے وہ شخص کہ
بلاوے لوگون کو طرف عصبیت کے اور نہین ہم مین سے وہ شخص کہ جنگ کرے بسبب عصبیت کے اور نہین ہم مین سے وہ شخص کہ مرے اوپر عصبیت
کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ابو درداؓ سے اُس نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دوست رکھنا تیرا
کسی چیز کو اندھا اور بہرا کر دیتا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے عبادہ بن کثیر شامی سے کہ تھا اہل
فلسطین سے نقل کرتا ہے

ل یعنی کٹواؤ اسکو ستر باپ اُس کے کا اور کنایہ نہ کرو یعنے یون کہو کہ اپنے باپ کا ستر کاٹ کر اپنے منہ مین لے اسحدیث
مین نہایت تشدید ہے فخر بالا باپ پر اور حقیقت مین اپنی قوم کی ثنا کرنا عبث ہے عجز جبلت مدد ہو سکی بہتر ہے ۱۲ ع کیون نہ کہا الخ یعنے اگر اس مقام مین انصار
کی طرف نسبت کرتا تو بہتر ہوتا کہ وہ دین کے اور رسول کے مددگار ہین نہ مجوس کیطرف کہ آتش پرست اور کافر ہین معلوم ہوا کہ کافر باپ دادون کا فخر کرنا جائز نہین ۱۲ ع
ساتھ دم اپنی کے یعنے بےگناہ کے کنوئین مین گرا اور ہلاک ہوا جیسے اونٹ کو کنوئین مین گر کر ہلاک ہو ۱۲ لمعات مرقاۃ ع جبتک کہ گنہگار نہو یعنے قدر حاجت سے
زیادتی نہ کرے ع نہین ہم مین سے یعنے اہل ملت یا اہل طریقہ ہمارے سے ع کہ بلاوے لوگون کو یعنے باعث ہو لوگون کو کہ حمایت کرین انکی باطل پر بہر تقدیر حمایتی
ہونا کہ باطل پر ہو مذموم اور ممنوع ہے ۱۲ لمعات ع دوست رکھنا الخ لانا اسحدیث کا اس باب مین دلالت کرتا ہے کہ وارد ہوئی ہے یہ بیچ حق اس شخص کے کہ حمایت کرتا
ہے کسی کی باطل پر بسبب محبت انکی کے نہ حق دیکھتا ہے نہ سنتا ہے مارے محبت کے حمایتی بن رہا ہے ۱۲ لمعات

امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فُسَيْلَةُ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ مِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يَنْصُرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ (۲) وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْسَابُكُمْ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِمَسَبَّةٍ عَلَى أَحَدٍ كُلُّكُمْ بَنُو آدَمَ طَفُّ الصَّاعِ بِالصَّاعِ لَمْ تَمْلَؤُوهُ لَيْسَ لِأَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ فَضْلٌ إِلَّا بِدِينٍ وَتَقْوًى كَفٰى بِالرَّجُلِ أَنْ يَكُونَ بَذِيًّا فَاحِشًا بَخِيلًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ **بَابُ** الْبِرِّ وَالصِّلَةِ **اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ** (۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ أَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِي قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبُوكَ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۳) وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۴) وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ آلَ أَبِي فُلَانٍ لَيْسُوا لِي بِأَوْلِيَاءَ إِنَّمَا وَلِيِّيَ اللّٰهُ

ایک عورت سے کہ تھی اُن میں سے کہا جاتا تھا اُسکو فسیلہ اُس عورت نے کہا کہ سنا مینے اپنے باپ سے کہ کہتا تھا پوچھا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پس عرض کیا مینے یارسول اللہ کیا عصبیت سے ہے دوست رکھنا مرد کا اپنی قوم کو فرمایا نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ مدد کرے مرد اپنی قوم کی ظلم پر[۱] روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ نسب تمہارے نہیں ہیں جگہہ عیب کہنے کی اور کسی کے تم سب اولاد آدم کی ہو برابر ایک صاع دوسرے صاع کے نہیں بھرتے تم اسکو نہیں واسطے کسی کے[۲] کسی پر بزرگی مگر ساتھ دین اور تقوی کے کفایت کرتا ہے شخص کو برائی میں یہ کہ ہو زبان دراز فحش بولنے والا بخیل روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں **باب** ہے بیچ بیان نیکی کے اور سلوک کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا ابوہریرہؓ نے کہ کہا ایک شخص نے یارسول اللہ کون لائق تر ہے ساتھ اچھی صحبت کرنے میرے کے فرمایا ماں تیری کہا اُس نے پھر کون ہے فرمایا ماں تیری کہا اُس نے پھر کون فرمایا ماں تیری کہا اُس نے پھر کون فرمایا باپ[۳] تیرا اور بیچ ایک روایت کے فرمایا ماں تیری پھر ماں تیری پھر ماں تیری پھر احسان کر باپ اپنے سے پھر جسکا[۴] زیادہ قرب تجھ سے ہو پھر جو قریب تجھ سے متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خاک آلودہ ہو ناک اُسکی خاک آلودہ ہو ناک اُسکی خاک آلودہ ہو ناک اُسکی پوچھا گیا کہ کون ہے وہ یارسول اللہ فرمایا جو شخص کہ پاوے ماں باپ اپنے کو نزدیک بڑہاپے کے ایک کو اُن میں سے یا دونوں کو پھر نہ داخل ہو[۵] بہشت میں روایت کی مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے اسماء بیٹی ابوبکرؓ سے کہ کہا آئی میرے پاس ماں میری اور وہ تھی مشرکہ بیچ زمانہ صلح قریش کے پس کہا مینے یارسول اللہ تحقیق ماں میری آئی ہے میرے پاس اور وہ بیزار ہے اسلام سے آیا پس سلوک کروں میں اُس سے فرمایا کہ ہاں سلوک کر اُس سے[۶] متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے عمرو بن عاصؓ سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حضرتؐ کہ تحقیق آل ابی فلان[۷] کی نہیں ہیں میرے دوست سوائے اسکے نہیں کہ دوست میرا اللہ ہے

[۱] ظاہر اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ظلم پر اپنی قوم کی حمایت کرنا حرام ہے ۱۲ [۲] نہیں واسطے کسیکے کسی پر بزرگی الخ یعنے تم سب برابر ہو نسبت میں ایک باپ کی طرف حاصل یہ کہ سب لوگ مرتبے میں نقصان وخسران میں ہیں مگر صاحب تقوی وکمال دین ۱۲ مرقاۃ [۳] فرمایا باپ تیرا یہ حدیث دلیل ہے اسپر کہ ماں کے لیے تین حصہ احسان سے بہ نسبت باپ کے ۱۲ لمعات [۴] پھر احسان کر قریب تر اپنے سے الخ یعنے بعد ماں باپ کے اور قرابتیوں میں ترتیب قرب کی معتبر ہے جو بہت قریب ہو مقدم تر ہے ساتھ احسان کے [۵] پھر نہ داخل ہو بہشت میں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ماں باپ کی خدمت بہشت کا عمدہ وسیلہ ہے اور انکو تکلیف رسانی اور بیحرمتی دوزخ کا سبب ہے ۱۲ ترجمہ شاہ [۶] فرمایا سلوک کر اُس سے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر ماں باپ کافر ہوں تو بھی اُن سے سلوک کرنا چاہیے ۱۲ لمعات [۷] تحقیق آل ابی فلان کی الخ حضرت نے کسی شخص کو مجمل کر دیا

وصالح المؤمنين ولكن لهم رحم ابلها ببلالها متفق عليه (۵) وعن المغيرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله حرم عليكم عقوق الامهات ووأد البنات ومنع وهات وكره لكم قيل وقال وكثرة السؤال واضاعة المال متفق عليه (۶) وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من الكبائر شتم الرجل والديه قالوا يا رسول الله وهل يشتم الرجل والديه قال نعم يسب ابا الرجل فيسب اباه ويسب امه فيسب امه متفق عليه (۷) وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من ابر البر صلة الرجل اهل ود ابيه بعد ان يولي رواه مسلم (۸) وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احب ان يبسط له في رزقه وينسأ له في اثره فليصل رحمه متفق عليه (۹) وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلق الله الخلق فلما فرغ منه قامت الرحم فاخذت بحقوي الرحمن فقال مه قالت هذا مقام العائذ بك من القطيعة قال الا ترضين ان اصل من وصلك واقطع من قطعك قالت بلى يا رب قال فذاك متفق عليه (۱۰) وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرحم شجنة من الرحمن فقال الله تعالى من وصلك وصلته ومن قطعك قطعته رواه

اور نیکبخت مومنین لیکن واسطے انکے ناتا ہے تر کرتا ہون مین اسکو ساتھ تری اسکی کے متفق علیہ (۵) ترجمہ اور روایت ہی مغیرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے حرام کی تمپر ایذا دینی ماؤن کی اور گاڑنا جیتی لڑکیون کا اور حرام کی تمپر بخیلی اور گدائی کرنی اور مکروہ رکھی واسطے تمہارے قیل وقال اور بہتایت سوال کی اور ضائع کرنا مال کا متفق علیہ (۶) ترجمہ اور روایت ہی عبداللہ بن عمروؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کبیرہ گناہ ہی گالی دینی آدمی کی اپنے ماں باپ کو عرض کیا لوگون نے یا رسول اللہ کیا گالی دیتا ہے آدمی اپنے ماں باپ کو فرمایا کہ ہان گالی دیتا ہے کسی شخص کے باپ کو پس وہ گالی دیتا ہے اسکے باپ کو اور گالی دیتا ہے کسی کی مان کو پس وہ گالی دیتا ہے اسکی مان کو متفق علیہ (۷) ترجمہ اور روایت ہی ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق نیک تر نیکیون سے احسان کرنا آدمی کا ہے اپنے باپ کے دوستون سے بعد غائب ہونے باپ کے روایت کی ہی مسلم نے (۸) ترجمہ اور روایت ہی انسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص چاہے کہ کشادگی کیجاوے اسکی روزی مین اور تاخیر کی جاوے اسکی اجل مین پس چاہیے کہ سلوک کرے اپنے ناتیدارون سے متفق علیہ (۹) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیدا کی اللہ نے خلق پس جب فارغ ہوا پیدا کرنے سے کھڑا ہوا رحم اور پکڑی کمر رحمن کی پس فرمایا کیا کہتا ہے تو کہا ناتے نے یہ ہے جگہ کھڑے ہونے پناہ پکڑنیوالے کی ساتھ تیرے کاٹنے سے فرمایا اللہ تعالی نے کیا نہین راضی ہے تو اس پر کہ ملاؤن مین اسکو کہ ملاوے تجھ کو اور کاٹون مین اسے کہ قطع کرے تجھ سے کہا ناتے نے ہان راضی ہوا مین اے پروردگار میرے فرمایا پس یہ وعدہ ثابت ہے تیرے لیے متفق علیہ (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی اسی ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم لیا گیا ہے لفظ رحمن سے پس فرمایا اللہ تعالی نے جو شخص ملاوے تجھ کو ملاؤن گا مین اسکو اور جو شخص کہ کاٹے تجھ کو کاٹون گا مین اسکو روایت کی یہ

ل ترک کرتا ہون یعنے برادری کا حق ادا کرونگا ۱۲ ۲ ایذا دینی ماؤن کی خاص ماؤن کا ذکر کیا واسطے غالب ہونے حقوق انکے کے یا بسبب ضعیف ہونے دون انکے کے کہ ذرا سی بات مین رنجیدہ ہو جاتی ہین ۱۲ لمعات ۳ اور گاڑنا لڑکیون کا جاہلیت مین کرتے تھے بسبب فقر اور عار کے ۴ قیل وقال الخ یعنے بیفائدہ باتین کرنا ۱۲ ۵ پس وہ گالی دیتا ہے اسکی مان کو تو حقیقت مین اپنے ماں باپ کو گالی دلانیکا یہی باعث ہوا ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۹۲ ۶ احسان کرنا آدمی کا ہے اپنے باپ کے دوستون سے باپ کے مرجانے کے بعد اسکی غیبت مین انکو دوستون سے احسان کرنا گویا باپ سے احسان کرنا ہے ۱۲ ۷ اور تاخیر کیجاوے اسکی اجل مین الخ طول عمر کا یہ مطلب ہے کہ نیک نام مدت تک رہے یا اسکی اولاد ہو کہ اسکو واسطے دعاء مغفرت کرے اسکی روح کو ثواب پہنچاوے برادری پر فرض ہے اسکو دو طرح یعنے مین اگر محتاج ہین تو انکو کھانے کپڑے کی خبر لے اور اگر محتاج نہین تو اور طرح سلوک کرتا رہے تحفے دیا کرے محبت سے ملے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۱۲ ۸ اور پکڑی کمر رحمن کی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رشتہ دارون سے سلوک کرنا فرض ہے جب سے کہ خدا نے دنیا بنائی ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۹ رحم لیا گیا ہے الخ رحم کے معنے برادری کے ہیں سو فرمایا اللہ نے لفظ رحمن سے نکلی ہے یعنے اسم حرف شجنہ مین وہی رحمن رحمن مین بہ فرمایا جو برادری کرے گا اس پر مین کرم کرونگا اور جو برادری نہ کریگا خدا اسپر کرم نہ کرے گا ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۲۹

البخاری (۱۱) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مُعَلَّقَۃٌ بِالْعَرْشِ تَقُوْلُ مَنْ وَصَلَنِیْ وَصَلَہُ
اللّٰہُ وَمَنْ قَطَعَنِیْ قَطَعَہُ اللّٰہُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۲) وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ
الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۱۳) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُکَافِیْ وَلٰکِنَّ
الْوَاصِلَ الَّذِیْ اِذَا قُطِعَتْ رَحِمُہٗ وَصَلَہَا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (۱۴) وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ
لِیْ قَرَابَۃً اَصِلُہُمْ وَیَقْطَعُوْنِیْ وَاُحْسِنُ اِلَیْہِمْ وَیُسِیْئُوْنَ اِلَیَّ وَاَحْلُمُ عَنْہُمْ وَیَجْہَلُوْنَ عَلَیَّ فَقَالَ لَئِنْ کُنْتَ کَمَا
قُلْتَ فَکَاَنَّمَا تُسِفُّہُمُ الْمَلَّ وَلَا یَزَالُ مَعَکَ مِنَ اللّٰہِ ظَہِیْرٌ عَلَیْہِمْ مَا دُمْتَ عَلٰی ذٰلِکَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ **اَلْفَصْلُ**
الثَّانِیْ (۱) عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمْرِ
اِلَّا الْبِرُّ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ یُصِیْبُہٗ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ (۲) وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّۃَ فَسَمِعْتُ فِیْہَا قِرَاءَۃً فَقُلْتُ مَنْ ہٰذَا قَالُوْا حَارِثَۃُ بْنُ النُّعْمَانِ کَذٰلِکُمُ الْبِرُّ کَذٰلِکُمُ الْبِرُّ
وَکَانَ اَبَرَّ النَّاسِ بِاُمِّہٖ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَالْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ نِمْتُ فَرَاَیْتُنِیْ فِی الْجَنَّۃِ

بخاری نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رحم لٹکایا گیا ہے ساتھ عرش کے کہتا ہے جو
شخص کہ ملاوے مجھ کو ملاویگا اسکو اللہ اور جو شخص کاٹے مجھ کو کاٹیگا اسکو اللہ تعالیٰ متفق علیہ (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے جبیر بن مطعم
سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں کاٹنے والا رحم کا متفق علیہ (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ
سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے صلہ رحم کرنیوالا مکافات کرنیوالا ولیکن صلہ کرنیوالا وہ ہے کہ جس وقت کاٹا جاوے
رحم اسکا وصل کرے رحم کو روایت کی یہ بخاری نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ
تحقیق واسطے میرے قرابتی ہیں کہ سلوک کرتا ہوں میں اُنسے اور وہ نہیں سلوک کرتے ہیں مجھ سے اور احسان کرتا ہوں میں اُن سے اور
وہ برائی کرتے ہیں مجھ سے اور میں درگذر کرتا ہوں اُنسے اور وہ جہل کرتے ہیں مجھ پر پس فرمایا اگر ہے تو جیسا کہ کہتا ہے پس گویا کہ کھلاتا
ہے تو انکو راکھ گرم اور ہمیشہ ہے ساتھ تیرے اللہ کی طرف سے مددگار اُنپر جب تک کہ ثابت رہے تو اس صفت پر روایت کی مسلم نے فصل
دوسری (۱) ترجمہ اور روایت ہے ثوبانؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں پھیرتی تقدیر الٰہی کو مگر دعا اور نہیں
زیادتی کرتی عمر میں مگر نیکی کرنی اور تحقیق آدمی محروم کیا جاتا ہے روزی سے بسبب گناہ کے کہ پہونچتا ہے اسکو روایت کی یہ
ابن ماجہ نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ داخل ہوا میں بہشت میں پس
سنی میں نے آواز پڑھنے قرآن کی پس کہا میں نے کون ہے یہ کہا فرشتوں نے کہ یہ حارثہ بن نعمان ہے اسیطرح سے ہے ثواب نیکی کرنیکا ماں باپ
سے اسیطرح سے ہے ثواب نیکی کرنیکا ماں باپ سے اور تھا بہت سلوک کرنیوالا ساتھ ماں اپنی کے روایت کی یہ شرح السنۃ میں اور بیہقی نے شعب الایمان
میں اور بیچ ایک روایت بیہقی کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے سو گیا تھا میں پس دیکھا میں نے اپنے تئیں بہشت میں

ف نہیں داخل ہوگا الخ
مراد یہ ہے کہ جو کوئی ناطہ توڑنے کو حلال جانکر باوجود یکہ اسکا حرام ہونا اسکو معلوم ہو وہ بہشت میں داخل نہیں ہوگا یا جبکہ سب نجات پاوینگے اسوقت داخل نہیں ہوگا ۱۲ مرقات ف ۲ نیکی صلہ کرنیوالا یہ ہے
کہ جور و ظلم کے مقابلہ میں اُنسے احسان کرے اسنے برادری کا حق ادا کیا اور بھائی کے ساتھ احسان بدلا احسان کرنا دین میں کچھ عمدہ بات نہیں کافر بھی ایسا کرتے ہیں ۱۲
ترجمہ مشارق ف ۳ جب تک کہ ثابت ہے تو اس صفت پر اسحدیث سے برادر پروری اور غمخواری کی نہایت خوبی ثابت ہوئی ۱۲ ترجمہ مشارق ف ۵ محروم کیا
جاتا ہے روزی سے بسبب گناہ کے الخ یعنے خوش گذرانی اور فراغت دل اور صفائی رزق کی اسکو حاصل نہیں ہوتی بلکہ دنیا کی فکر اور حرص سے مشقت میں رہتا ہے
۱۲ لمعات ف کون ہے یہ کہ قرآن پڑھتا ہے ۱۲ ف حارثہ بن نعمان فضلا صحابہ سے تھے پس گویا صحابہ کی خاطر میں آیا ہو کہ اُنہوں نے کس عمل
سے یہ بزرگی پائی تو حضرت نے اس فضیلت پانے کا سبب بیان فرمایا ۱۲

بدل دخلت الجنة (٣) وَعَنْ عبد اللهِ بنِ عمرٍو قال قال رسول اللهِ صلی الله علیه وسلم رضی الرب فی رضی الوالد وسخط الرب فی سخط الوالد رواه الترمذی (٤) وَعَنْ ابی الدرداء ان رجلا اتاه فقال ان لی امرأة وان امی تامرنی بطلاقها فقال له ابو الدرداء سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الوالد اوسط ابواب الجنة فان شئت فحافظ علی الباب او ضیع رواه الترمذی وابن ماجة (٥) وَعَنْ بهز بن حکیم عن ابیه عن جده قال قلت یا رسول الله من ابر قال امک قلت ثم من قال امک قلت ثم من قال امک قلت ثم من قال اباک ثم الاقرب فالاقرب رواه الترمذی وابوداود (٦) وَعَنْ عبد الرحمن بن عوف قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول قال الله تبارک وتعالی انا الله وانا الرحمن خلقت الرحم وشققت لها من اسمی فمن وصلها وصلته ومن قطعها بتته رواه ابوداود (٧) وَعَنْ عبد الله بن ابی اوفی قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا تنزل الرحمة علی قوم فیهم قاطع رحم رواه البیهقی فی شعب الایمان (٨) وَعَنْ ابی بکرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من ذنب احری ان یعجل الله لصاحبه العقوبة فی الدنیا مع ما یدخر له فی الاخرة من البغی وقطیعة الرحم رواه الترمذی وابوداود (٩) وَعَنْ

یہ عبارت بجای اسکے ہے کہ داخل ہوا میں بہشت میں (٣) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمروؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رضامندی رب کی بیچ رضامندی باپ کے ہے اور ناخوشی رب کی بیچ ناخوشی باپ کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے (٤) ترجمہ اور روایت ہے ابو الدرداءؓ سے کہ تحقیق ایک شخص آیا ابودرداءؓ کے پاس اور کہا کہ تحقیق میرے لیے ایک عورت ہے اور تحقیق ماں میری فرماتی ہے مجھ کو ساتھ طلاق اسکی کے پس کہا اسکو ابودرداءؓ نے کہ سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے باپ[1] بہترین دروازوں بہشت کا ہے پس اگر چاہے تو محافظت کر اُس دروازہ پر یا ضائع کر روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے (٥) ترجمہ اور روایت ہے بہز بن حکیمؓ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اُسنے بہز کے دادا سے کہ کہا کہا مینے یا رسول اللہ کس سے نیکی کروں میں فرمایا اپنی ماں سے کہا مینے پھر کس سے فرمایا اپنی ماں سے کہا مینے پھر کس سے فرمایا اپنی ماں سے کہا مینے پھر کس سے فرمایا اپنے باپ سے پھر نیکی کر اُس سے کہ قریب[2] تر ہی تجہ سے پھر اُس سے کہ قریب تر ہے یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (٦) ترجمہ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوفؓ سے کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ فرمایا اللہ برکت والی اور بلند قدر نے کہ میں ہوں اللہ اور میں ہوں رحمن پیدا کیا مینے رحم کو اور نکالا مینے نام رحم کا اپنے نام سے پس جو کوئی ملاوے[3] رحم کو ملاؤں گا[4] میں اسکو اور جو کوئی کاٹے[5] اسکو کاٹوں[6] گا میں اسکو روایت کی یہ ابوداؤد نے (٧) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفیؓ سے کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں اُترتی رحمت اُس قوم پر کہ اُنمیں کاٹنے والا ہو ناتے کا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں (٨) ترجمہ اور روایت ہے ابوبکرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی گناہ لائق تر اس بات کے کہ جلدی کرے اللہ صاحب گناہ کو عذاب دنیا میں باوجود ذخیرہ کرنے اُسکے کے بیچ آخرت کے نکل جانے سے اطاعت امام سے اور کاٹنے[7] ناتے کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (٩) ترجمہ اور روایت ہے

[1] باپ بہترین دروازوں بہشت کا ہے ۱۲ یعنے اور جب باپ کے حق میں یہ فرمایا تو ماں کا بطریق اولی یہ حکم ہوگا پس مراد یہ ہے کہ اگر تو نے اپنی عورت کو طلاق دی تو اسکی رضا نگاہ رکھی ورنہ ضائع کی ۱۲ لمعات [2] قریب تر تجہ سے یعنے بعد ماں باپ کے جیسے بہائی اور بہن پہر اُس سے کہ بعد اسکے قریب تر ہے یعنے جیسے کہ چچا اور ماموں ۱۲ حق [3] ملاوے رحم کو یعنے رعایت اُسکے حق کی کرے ۱۲ [4] ملاؤں گا میں اسکو یعنے طرف رحمت اپنی کے ۱۲ [5] کاٹے یعنے رعایت اُس کے حق کی نہ کرے اُسکے حقوق ادا نہ کرے ۱۲ [6] کاٹوں گا میں اسکو یعنے خاص رحمت اپنی سے ۱۲ [7] اور کاٹنے ناتے کے سے یعنے ان دو گناہوں پر دنیا میں عذاب کرتا ہے اور آخرت میں بہی عذاب ہوگا ۱۲ لمعات

عبدِ اللہِ بنِ عمرٍو قالَ قالَ رسولُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم لایدخلُ الجنۃَ منّانٌ ولاعاقٌّ ولامدمنُ خمرٍ رواہُ النسائیُ والدارمیُ

(١٠) وعن ابی ھریرۃَ قالَ قالَ رسولُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم تعلّموا من انسابکم ما تصلونَ بہٖ ارحامکم فانّ صلۃَ الرحمِ محبۃٌ فی الاھلِ مثراۃٌ فی المالِ منساۃٌ فی الاثرِ رواہُ الترمذیُ وقالَ ھذا حدیثٌ غریبٌ (١١) وعن ابنِ عمرَ انّ رجلًا اتی النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فقالَ یارسولَ اللہِ انّی اصبتُ ذنبًا عظیمًا فھل لی من توبۃٍ قالَ ھل لکَ من امٍّ قالَ لا قالَ وھل لکَ من خالۃٍ قالَ نعم قالَ فبرّھا رواہُ الترمذیُ (١٢) وعن ابی اُسیدٍ الساعدیِّ قالَ بینا نحنُ عندَ رسولِ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاءہٗ رجلٌ من بنی سلمۃَ فقالَ یارسولَ اللہِ ھل بقیَ من برِّ ابویَّ شیٌ ابرّھما بہٖ بعدَ موتِھما قالَ نعم الصلوۃُ علیھما والاستغفارُ لھما وانفاذُ عھدِھما من بعدِھما وصلۃُ الرحمِ التی لاتوصلُ الا بھما واکرامُ صدیقِھما رواہُ ابوداودَ وابنُ ماجۃَ (١٣) وعن ابی الطفیلِ قالَ رایتُ النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم یقسمُ لحمًا بالجعرانۃِ اذ اقبلتِ امراۃٌ حتّٰی دنتْ الی النبیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فبسطَ لھا رداءہٗ فجلستْ علیہِ فقلتُ من ھی فقالوا ھی امّہُ التی ارضعتہُ رواہُ ابوداودَ

الفصل الثالث

(١) عن ابنِ عمرَ عنِ النبیِّ صلی اللہ علیہ

عبداللہ بن عمروؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں احسان کہنے والا عبد دینے کے اور نافرمانی کرنیوالا ماںباپ کا اور نہ ہمیشہ شراب پینے والا روایت کی یہ نسائی اور دارمی نے (١٠) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو تم اپنی نسبوں میں سے اُس قدر کہ سلوک کرو تم ساتھ اُسکے اپنے ناتیداروں سے اسواسطے کہ سلوک کرنا ناتیداروں سے سبب ہوتا ہے محبت کا بیچ اقارب کے اور سبب ہوتا ہے کثرت کا مال میں اور سبب ہوتا ہے تاخیر کا اجل میں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے (١١) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ تحقیق ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یارسول اللہ تحقیق میں پہونچا ہوں ایک گناہ بڑے کو پس کیا ہے واسطے میری توبہ فرمایا کہ کیا ہے واسطے تیرے ماں کہا کہ نہیں فرمایا اور کیا ہے واسطے تیرے خالہ کہا کہ ہاں فرمایا پس سلوک کر اُس سے روایت کی یہ ترمذی نے (١٢) ترجمہ اور روایت ہے ابو اسید ساعدیؓ سے کہ کہا اُس وقت کہ تھے ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہان آیا انکے پاس ایک شخص بنی سلمہ سے پس کہا یارسول اللہ کیا باقی ہے نیکی ماںباپ میری کی سے کچھ بعد مرنے انکے کے فرمایا ہاں دعا کرنی اُنکے لیے اور استغفار کرنی اُنکے لیے اور پورا کرنا اُنکی وصیت کو بعد مرنے اُنکے کے اور سلوک کرنا ناتیداروں سے کہ نہیں کیا جاتا مگر واسطے ماںباپ کے اور تعظیم کرنی ماںباپ کی دوستوں کی روایت کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے (١٣) ترجمہ اور روایت ہے ابوطفیلؓ سے کہ کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت بانٹتے تھے جعرانہ میں کہ ناگہان آئی ایک عورت یہاں تک کہ نزدیک پہونچی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس بچھادی آپنے اُسکے لیے چادر اپنی پس بیٹھ گئی وہ اُسپر پس کہا میں نے کون ہے یہ پس کہا انہوں نے کہ یہ ہے ماں حضرتؐ کی کہ جس نے دودھ پلایا تھا حضرتؐ کو روایت کی یہ ابوداود نے

فصل تیسری

(١) ترجمہ روایت ہے ابن عمرؓ سے اُس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

؁ احسان کہنے والا یعنے دیکر احسان جتادے یہ برا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ولا تبطلوا صدقاتکم بالمن والاذی اور بعض نے کہا منان من سے ہے بمعنے قطع کے یعنے کاٹنے والا ناتے کا اور عاق سے مراد ہے ایذا دینے والا باپ کا اور اقربا کا بے حجت شرعی یا عاق مخصوص ہے ساتھ ایذا دینے والدین کے یا ایک کے اُن دونوں میں سے اور مراد نہ داخل ہونے سے یہ ہے کہ فائزین یعنے نجات یافتہ لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل نہ ہوگا یا بغیر عذاب کے داخل نہیں ہوگا لیکن اللہ چاہے تو بخشیگا ۱۲ مرقاۃ ولمعات ؁ سیکھو تم اپنی اصل یعنے باپ اور دادا اور ماؤں اور دادیوں اور نانیوں اور اولاد انکی کو اور تمام اقربا کو پہچانو اور نام اُنکے یاد رکھو تاکہ ذوی الارحام یعنے اقربا کو کہ اُن سے سلوک کرنا چاہیے جانو کہ جاننا انکا ضرور ہے ۱۲ لمعات ؁ سلوک کر اُس سے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صلہ رحم سبب کفارہ گناہوں کا ہے اگرچہ کبیرہ ہو اور یہ بھی معلوم ہوا کہ خالہ حکم ماں کا رکھتی ہے ۱۲ لمعات ؁ اور پورا کرنا انکی وصیت کو الخ یعنے اگر وصیت کرجاویں کہ مرنیکے بعد فلانیکو اسقدر دیدینا تو انکی وصیت کو

جاری کیا جاوے اور واسطے ماںباپ کے یعنے محض انکی قرابت کے سبب سے نہ واسطے اور غرض کے ۱۲ ؁ جعرانہ نام ایک موضع کا ہے ایک منزل مکہ سے ۱۲ حق ؁ پس کہا میں نے یعنے بعض لوگوں سے ۱۲ حق ؁ جسنے دودھ پلایا تہا حضرتؐ کو یعنے دایہ حلیمہ تہین ۱۲

قال بينما ثلاثة نفر يتماشون اخذهم المطر فمالوا الى غار في الجبل فانحطت على فم غارهم صخرة من الجبل
فاطبقت عليهم فقال بعضهم لبعض انظروا اعمالا عملتموها لله صالحة فادعوا الله بها لعله يفرجها فقال
احدهم اللهم انه كان لي والدان شيخان كبيران ولي صبية صغار كنت ارعى عليهم فاذا رحت عليهم
فحلبت بدات بوالدي اسقيهما قبل ولدي وانه قد نای بي الشجر فما اتيت حتى امسيت فوجدتهما
قد ناما فحلبت كما كنت احلب فجئت بالحلاب فقمت عند رؤسهما اكره ان اوقظهما واكره ان ابدء
بالصبية قبلهما والصبية يتضاغون عند قدمي فلم يزل ذلك دابي ودابهم حتى طلع الفجر فان كنت
تعلم اني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا فرجة نرى منها السماء ففرج الله لهم حتى يرون السماء
قال الثاني اللهم انه كانت لي بنت عم احبها كاشد ما يحب الرجال النساء فطلبت اليها نفسها فابت
حتى اتيها بمائة دينار فسعيت حتى جمعت مائة دينار فلقيتها بها فلما قعدت بين رجليها قالت
يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت عنها اللهم فان كنت تعلم اني فعلت ذلك ابتغاء وجهك
فافرج لنا منها ففرج لهم فرجة وقال الاخر اللهم اني كنت استاجرت اجيرا بفرق ارز فلما قضى

کہ فرمایا سوقت کہ تین شخص چلے جاتے تھے باہم لیا انکو بڑے مینہ نے پس گئے وہ طرف ایک غار کے کہ پہاڑ مین تہا پس گرا غار کے مونہ پر
ایک بڑا پتھر پہاڑ مین سے پس بند کر دیا اُسنے دروازہ غار کا پس کہا اونہون نے آپس مین کہ دیکھو اُن نیک اعمال کو کہ کیے ہین تمنے خالص
اللہ ہی کے لیے[1] پس دعا مانگو اللہ تعالی سے ساتھ وسیلہ اُن عملون کے امید ہے کہ کھولدے اللہ اس پتھر کو پس کہا ایکنے اُن مین سے کہ یا الہی
تحقیق تھے واسطے میرے ماں باپ بوڑھے بڑے اور حالانکہ تھے میرے بچے چھوٹے اور تہا مین چراتا بکریان کہ خرچ کرون دودہ اُنکا اُنپر پس
جبکہ شام کو آتا مین ان بچون کے پاس اور دودہ دوہتا مین شروع کرتا مین ساتھ ماں باپ اپنے کے پلاتا مین اُنکو پہلے اپنی اولاد سے
اور تحقیق اتفاقاً ایک دن دور لے گئے مجہکو درخت[2] پس نہ آیا مین گہر مین یہانتک کہ شام ہوگئی پس پایا مینے ماں باپ کو کہ سوے ہے پس دودہ
دوہا مینے جیسا کہ تہا دوہتا پس لایا مین باسن بہرا ہوا دودہ سے پس کہڑا رہا مین ماں باپ کے سر کے پاس اُس حالمین کہ مکروہ جانا مین نے
جگانا اُنکا اور مکروہ جانا مینے یہ کہ دون مین بچون کو پہلے اُنسے اور بچے چلاتے تھے مارے بہوک کے پاس پاؤن میرے کے[3] پس تہی یہ ہی
حال میرا اور حال اُنکا یہانتک کہ ہوگئی فجر پس اگر جانتا ہے تو یا اللہ کہ تحقیق مینے کیا یہ واسطے محض طلب رضا تیری کے پس کھولدے واسطے
ہمارے اُس پتھر مین سے کہولنا کہ دیکہین ہم اُس کشادگی سے آسمان کو پس کھولدیا اللہ تعالی نے واسطے اُنکے یہانتک کہ دیکھا اُنہون نے آسمان کہا
دوسرے شخص نے یا الہی تحقیق تہی میرے چچا کی بیٹی کہ چاہتا تہا مین اُسکو چاہنا مانند چاہنے مردون کے عورتون کو پس طلب کیا مینے اُسکی طرف
مائل ہوکر نفس اُسکے کو[4] پس انکار کیا اُسنے یہانتک کہ لاؤن مین اُسکے پاس سو دینار پس کسب کیا مینے یہانتک کہ بہم پہنچائی مینے سو دینار
پس ملا مین اُس سے ساتہ اُن دیناروں کے پس جبکہ بیٹہا مین درمیان دونون پاؤن اُسکے کہا اُسنے اے بندہ خدا کے ڈر اللہ سے اور نہ کھول[5]
تو مہر امانت کو پس اُٹھ کہڑا ہوا مین اُس سے[6] یا الہی اگر جانتا ہے تو کہ تحقیق کیا مینے یہ واسطے طلب رضامندی تیری کے پس کہول واسطے ہمارے اس پتھر
سے پس کہولی واسطے اُنکے اللہ تعالی نے اور کشادگی اور کہا تیسرے نے یا الہی تحقیق مینے مزدوری کو لگایا تہا ایک مزدور بدلے فرق[7] چاول کے پس جب کر چکا

[1] خالص اللہ تعالی ہی کے لیے نہ از راہ ریا اور غرض کے ۱۲ [2] دور لیگئے مجہکو درخت یعنی چارہ بہت دور ملا ۱۲ ترجمہ شارق [3] یہی ۱۲ ہا ۱۲ یعنے مین انکی انتظار مین دودہ
لیے رات بہر کہڑا رہا اور لڑکے روتے چلاتے رہے نہ مینے پیا نہ لڑکون کو پلایا ۱۲ ترجمہ شارق [4] پس طلب کیا مینے اُسکی طرف مائل ہوکر نفس اُسکو یعنے حرامکاری کا ارادہ کیا ۱۲
[5] اور نہ کہول تو مہر امانت کو یعنے بدون نکاح شرعی کے ازالہ بکارت نہ کر ۱۲ [6] پس اوٹھ کہڑا ہوا مین اُس سے یعنے بسبب خوف خدا کے چہوڑ دیا مینے اُسکو ۱۲ [7]
فرق چاول کے فرق وہ برتن جسمین سولہ رطل چاول سما دین ۱۲ ترجمہ شارق

عَمَلَهٗ قَالَ اَعْطِنِیْ حَقِّیْ فَعَرَضْتُ عَلَیْهِ حَقَّهٗ فَتَرَكَهٗ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ اَزَلْ اَزْرَعُهٗ حَتّٰی جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِیْهَا فَجَاءَنِیْ

فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَظْلِمْنِیْ وَاَعْطِنِیْ حَقِّیْ فَقُلْتُ اذْهَبْ اِلٰی ذٰلِكَ الْبَقَرِ وَرَاعِیْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَهْزَأْ بِیْ فَقُلْتُ

اِنِّیْ لَا اَهْزَأُ بِكَ فَخُذْ ذٰلِكَ الْبَقَرَ وَرَاعِیْهَا فَاَخَذَهٗ فَانْطَلَقَ بِهَا فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّیْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ

فَافْرُجْ مَا بَقِیَ فَفَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ (۲) **وَعَنْ** مُعَاوِیَةَ بْنِ جَاهِمَةَ اَنَّ جَاهِمَةَ جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَدْتُّ اَنْ اَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ اَسْتَشِیْرُكَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ اُمٍّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَالْزَمْهَا فَاِنَّ

الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ (۳) **وَعَنْ** ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِیْ

امْرَاَةٌ اُحِبُّهَا وَكَانَ عُمَرُ یَكْرَهُهَا فَقَالَ لِیْ طَلِّقْهَا فَاَبَیْتُ فَاَتٰی عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ

فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ (۴) **وَعَنْ** اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَیْنِ عَلٰی وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ (۵) **وَعَنْ** اَنَسٍ قَالَ قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَیَمُوْتُ وَالِدَاهُ اَوْ اَحَدُهُمَا وَاِنَّهٗ لَهُمَا لَعَاقٌّ فَلَا یَزَالُ یَدْعُوْ لَهُمَا وَیَسْتَغْفِرُ لَهُمَا

کام پایا کہا دے مجہ کو حق میرا پس پیش کیا مینے اسپر حق اُسکا پس چھوڑ گیا اُسکو اور اعراض کیا اُس سے پس ہمیشہ رہا مین زراعت کرتا اُن

چاولون کی یہانتک کہ جمع کیے مینے اُس سے بیل اور چرانیوالے اُن کے پس آیا میرے پاس وہ مزدور اور کہا ڈر خدا سے اور نہ ظلم کر مجہ

پر اور دے مجہ کو حق میرا پس کہا مینے جا تو طرف ان بیلون اور چرانیوالون انکے کی پس کہا مزدور نے ڈر اللہ سے اور نہ ہنسی کر مجہ سے

پس کہا مینے تحقیق مین نہین ہنسی کرتا تجہ سے پس لے تو ان بیلون اور چرانیوالون انکو کو پس لیا اُس نے اُنکو اور لے گیا سب کو

پس اگر جانتا ہے تو یا اللہ کہ تحقیق کیا مینے یہ واسطے طلب رضا تیری کے تو کھولدے پتہر کو کہ باقی رہا ہے پس کھولدیا اللہ نے ان سب

متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہے معاویہ بن جاہمہ سے کہ تحقیق جاہمہ آیا پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ ارادہ

کیا مینے یہ کہ جہاد کو جاؤن مین اور تحقیق آیا مین کہ مشورہ کرون آپسے پس فرمایا کیا ہے واسطے تیرے ماں کہا کہ ہاں فرمایا پس لازم

پکڑ تو اُسکو اسلیے کہ تحقیق بہشت نزدیک پاؤن اُسکے کے ہے روایت کی یہ احمد اور نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں (۳)

ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا ابن عمرؓ نے کہ تہی نیچے میرے ایک ... عورت دوست رکہتا تہا مین اُسکو اور تہے حضرت عمرؓ ناخوش

رکہتے اُس عورت کو پس کہا عمرؓ نے مجہ کو کہ طلاق دیدے اسکو پس انکار کیا مینے پس آئے عمرؓ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر

کیا یہ دربرو حضرت کے پس کہا مجہ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ طلاق دے اسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے (۴) ترجمہ اور

روایت ہے ابو امامہؓ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کیا حق ہے ماں باپ کا اوپر اولاد اُنکی کے فرمایا وہ دونو جنت ہین تیرے اور دوزخ

ہین تیرے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ کہ مرتے ہین ماں

باپ اسکے یا ایک اُن مین سے اسحال مین کہ تحقیق وہ بندہ ماں باپ اپنے کا البتہ نافرمان ہوتا ہے پس ہمیشہ رہتا ہے دعا کرتا واسطے اُنکو اور استغفار کرتا ہے

واسطے اُنکے

ف پیش کیا اپنے نیر لگا اُسکو حق اُسکا ۔ ف اُس سے یعنے حاصل زراعت سے ۔ حدیث مین بہت کام کے فائدے مین اول یہ کہ سخت مصیبت اور نہایت بلا مین

جسکی کوئی تدبیر نہ ہو سکے تو اپنے خالص اعمال کو خلاصی کا وسیلہ پکڑے حق تعالیٰ اسکو نجات دیگا دوسرے یہ کہ ماں باپ کا حق اپنی جان اور جورو اور لڑکون کے حق پر مقدم ہے اور عمدہ

نیکیون مین داخل ہے تیسرے یہ کہ قادر ہوکر گناہ سے بچنا اور صرف خدا کے خوف سے شہوت کو دبانا اور خواہش نفسانی کو مٹانا بڑے کمال کی بات ہے اور خدا کو نہایت پسند ہے چوتھے یہ کہ حق

داروں کا حق ادا کرنا رضاء الٰہی کا عمدہ وسیلہ ہے پانچوین یہ کہ جو مالک کے بدون اجازت اسکا اناج بووے تو اسکو حاصل کا مالک بھی مالک ہے ۔ ترجمہ بخاری [illegible] اور معلوم ہوا کہ

کرامات اولیاء کے حق ہین جیسا کہ مذہب اہل سنت وجماعت کا ہے ۔ ف یعنی لازم پکڑ تو اسکو الخ یعنے ماں کے پاس رہ اور اسکی خدمت کر کہ سبب ہے بہشت مین داخل ہونیکا

ف طلاق دے اسکو یہ حکم مستحب ہے اگر کوئی باعث ہو تو واجب ہے ۔ ف جنت ہین تیرے الخ یعنے انکو راضی رکہنا بہشت مین داخل ہونیکا سبب ہے اور ناخوش رکہنا دوزخ مین

حتی یکتبہ اللہ بارًا (۶) وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اصبح مطیعا للہ فی والدیہ اصبح لہ بابان
مفتوحان من الجنۃ وان کان واحدا فواحدا ومن امسی عاصیا للہ فی والدیہ اصبح لہ بابان مفتوحان من النار
وان کان واحدا فواحدا قال رجل وان ظلماہ قال وان ظلماہ وان ظلماہ وان ظلماہ (۷) وعنہ ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من ولد بار ینظر الی والدیہ نظر رحمۃ الا کتب اللہ لہ بکل نظرۃ حجۃ مبرورۃ
قالوا وان نظر کل یوم مائۃ مرۃ قال نعم اللہ اکبر واطیب (۸) وعن ابی بکرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کل الذنوب یغفر اللہ تعالی منہا ما شاء الا عقوق الوالدین فانہ یعجل لصاحبہ فی الحیاۃ قبل الممات (۹) وعن
سعید بن العاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق کبیر الاخوۃ علی صغیرہم حق الوالد علی ولدہ روی البیہقی الاحادیث
الخمسۃ فی شعب الایمان

باب الشفقۃ والرحمۃ علی الخلق

الفصل الاول

(۱) عن جریر بن عبد اللہ قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس متفق علیہ (۲) وعن عائشۃ قالت جاء اعرابی الی
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اتقبلون الصبیان فما نقبلہم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم او املک لک ان نزع اللہ من قلبک

یہانتک کہ لکھتا ہی اسکو اللہ نیکوکار[۱] (۶) ترجمہ اور روایت ہی ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص صبح کرے اُس حال میں
کہ فرمانبرداری کرنیوالا ہے خدا کی بیچ حق ماں باپ اپنے کے صبح کرتا ہے اُس حال میں کہ ثابت ہیں اُسکے لیے دو دروازے کھلے ہوئے بہشت سے اور
اگر ہو[۲] ایک ماں باپ میں سے پس ایک دروازہ کھولا جاتا ہے اور جو شخص کہ صبح کرے اُس حال میں کہ نافرمانی کرنیوالا ہے خدا کی بیچ حق ماں باپ کے
صبح کرتا ہے اس حال میں کہ کھلے ہیں اُسکے لیے دو دروازے دوزخ سے اور اگر ہے[۳] ایک ماں باپ سے پس ایک دروازہ کھولا جاتا ہے کہا
ایک شخص نے اگرچہ ماں باپ اسکی اسپر ظلم کریں فرمایا اور اگرچہ ظلم کریں اسپر اور اگرچہ ظلم کریں اسپر اور اگرچہ ظلم کریں اسپر (۷) ترجمہ اور روایت
ہے ابن عباسؓ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی فرزند نیکی کرنیوالا ماں باپ سے کہ دیکھے طرف ماں باپ اپنے کی دیکھنا
محبت وشفقت کا مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اُسکے بدلے ہر دیکھنے کے حج مقبول عرض کیا صحابہؓ نے اور اگرچہ[۴] دیکھے ہر روز سو بار فرمایا ہاں
اللہ بہت بڑا ہے اور بہت پاکیزہ ہے (۸) ترجمہ اور روایت ہی ابوبکرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام گناہ[۵] بخشتا
ہے اللہ تعالی اُن میں سے جو چاہتا ہے مگر نافرمانی ماں باپ کی پس تحقیق اللہ تعالی جلدی سزا دیتا ہے ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے
کو بیچ زندگانی دنیا کے پہلے مرنے کے (۹) ترجمہ اور روایت ہی سعید بن عاص سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق بڑے
بھائی کا اوپر چھوٹے کی مانند حق باپ کے ہی اوپر بیٹے اپنے کے روایت کیں بیہقی نے پانچوں حدیثیں شعب الایمان میں باب ہے بیچ
شفقت اور رحمت کی خلق پر فصل پہلی (۱) ترجمہ روایت ہے جریر بیٹے عبد اللہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
نہیں رحمت کرتا اللہ اُس شخص پر کہ نہیں رحم کرتا لوگوں پر متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہی عائشہؓ سے کہ کہا عائشہؓ نے کہ آیا[۶] ایک اعرابی پاس
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کیا بوسہ لیتے ہو تم لڑکوں کے پس نہیں بوسہ لیتے ہم لڑکوں کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نے کیا مالک ہوں[۷] میں واسطے تیرے سبب نکال لی ہے اللہ نے تیرے دل سے

[۱] یہانتک کہ لکھتا ہے الخ یعنے دعا و استغفار فرزند کے والدین کے لیے بعد از مرنے اُنکے کے وہ فائدہ رکھتا ہے کہ اگر ناراض گئے ہوں تو بھی حق تعالی اُنکو راضی کر دیگا اُس سے ۱۲ لمعات [۲] اور اگر ہو ایک ماں باپ میں سے یعنے اطاعت کیا گیا [۳] اور اگر ہو ایک ماں باپ یعنے نافرمانی کیا گیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ فرمانبرداری اور نافرمانی ماں باپ کی بموجب فرمودہ حق کے ہے تو حقیقت میں معصیت و اطاعت اللہ کی ہے [۴] نفی اس چیز سے کہ تمہارے گمان میں ہو کیونکہ دیکھا جاویگا عوض ہر نظر کے حج مقبول اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ماں باپ کی خدمت اور اطاعت کا ثواب بے حد اور بے حساب ہے ۱۲ [۵] تمام گناہ یعنے سوا شرک کے [۶] آیا ایک اعرابی الخ یعنے اور دیکھا حاضرین کو کہ بوسہ لیتے ہیں لڑکوں کے [۷] کیا مالک ہوں میں الخ یعنے اللہ نے جو رحمت تیری دل سے نکال لی ہے میں اسکو دفع نہیں کر سکتا اور میں نہیں رکھ سکتا مقصود زجر و توبیخ ہے صلہ رحمی سے اور بشارت

الرحمۃ متفق علیہ (۳) **وعنہا** قالت جاءتنی امرأۃ ومعہا ابنتان لہا تسألنی فلم تجد عندی غیر تمرۃ واحدۃ
فاعطیتہا ایاہا فقسمتہا بین ابنتیہا ولم تأکل منہا ثم قامت فخرجت فدخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحدثتہ فقال
من ابتلی من ہذہ البنات بشیء فاحسن الیہن کن لہ سترا من النار متفق علیہ (۴) **وعن** انس قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم من عال جاریتین حتی تبلغا جاء یوم القیمۃ انا وہو ہکذا وضم اصابعہ رواہ مسلم (۵) **وعن**
ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الساعی علی الارملۃ والمسکین کالساعی فی سبیل اللہ واحسبہ قال
کالقائم لا یفتر وکالصائم لا یفطر متفق علیہ (۶) **وعن** سہل بن سعد قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
انا وکافل الیتیم لہ ولغیرہ فی الجنۃ ہکذا واشار بالسبابۃ والوسطی وفرج بینہما شیئا رواہ البخاری (۷)
وعن النعمان بن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تری المؤمنین فی تراحمہم وتوادہم وتعاطفہم کمثل
الجسد اذا اشتکی عضوا تداعی لہ سائر الجسد بالسہر والحمی متفق علیہ (۸) **وعنہ** قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ المؤمنون کرجل واحد ان اشتکی عینہ اشتکی کلہ وان اشتکی رأسہ اشتکی کلہ رواہ مسلم

شفقت متفق علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا عائشہ نے کہ آئی میرے پاس ایک عورت اور اسکے ساتھ دو بیٹیاں تھیں اسکی مانگتی تھی وہ
عورت کچھ مجھ سے پس نہ پایا اُس نے میرے پاس سوا ایک کھجور کے پس دی میں نے اُس عورت کو وہ کھجور پس بانٹ دی اُس عورت نے وہ کھجور درمیان
دونو بیٹیوں کے اور آپ نہ کھایا اُس میں سے کچھ پھر اُٹھی وہ عورت اور باہر نکلی پھر داخل ہوئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس کہا میں نے آنحضرت سے
پس فرمایا جو کوئی آزمایش کیا جاوے جنس ان بیٹیوں سے ساتھ کسی چیز کے پس احسان کرے طرف انکی ہوگا احسان کرنا اُن سے واسطے اُسکے پردہ[ف۱]
آگ دوزخ سے متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پرورش کرے دو بیٹیوں کو
یہانتک کہ پہونچیں وہ حد بلوغ کو آویگا وہ دن قیامت کے اُس حال میں کہ میں اور وہ یوں ہونگے اس طرح اور ملائیں انگلیاں اپنی روایت
کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر گیری کرنیوالا بیوہ عورت کا اور مسکین کا مانند
سعی کرنیوالے کی ہے راہ خدا میں اور گمان کرتا ہوں میں انکو کہ یہی کہا مانند قیام کرنیوالے کی ہے رات کو کہ سستی نہیں کرتا اور مانند روزہ دار
کے ہے کہ نہیں افطار کرتا متفق علیہ (۶) ترجمہ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ میں اور پرورش کرنیوالا یتیم
کا خواہ وہ یتیم اُسکا ہو یا اور کا جنت میں اس طرح ہونگے اور اشارہ کیا ساتھ انگلی شہادت کے اور بیچ کی انگلی کے اور کشادگی رکھی درمیان
انکے تھوڑی سی روایت کی یہ بخاری نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھیگا تو
مسلمانوں کو آپس کے ترحم اور محبت اور مہربانی میں مانند حال بدن کے جس وقت دکھتا ہے ایک عضو بلاتا ہے ایک دوسرے کو باقی اعضا بدن کے ساتھ
بیداری اور تپ کے متفق علیہ (۸) ترجمہ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب مسلمان بیچ حکم ایک شخص کے
میں اگر دکھتی ہے آنکھ اُسکی دکھتا ہے سارا بدن اُسکا اور اگر دکھتا ہے سر اُسکا دکھتا ہے سارا بدن اُسکا روایت کی یہ مسلم نے

ف۱ پردہ آگ دوزخ سے یعنے بیٹیاں خدا کی آزمایش ہیں جس نے ان سے بھلائی کی وہ دوزخ سے بچا بھلائی یہ کہ اُن کی بخوبی پرورش کرے اُنکو
دیندار سکھلاوے اور اُن کا برادری میں نیک بخت آدمی سے نکاح کر دیوے ۱۲ ترجمہ مشارق ف۲ میں اور وہ یوں ہونگے الخ یہ قسمت جس
نے لڑکیوں کو پالا اور حضرت کے ساتھ ۱۲ ترجمہ مشارق ف۳ مانند سعی کرنیوالے کی ہے راہ خدا میں اس حدیث سے محتاجوں کی حاجت روائی کی عمدہ فضیلت
ثابت ہوئی ۱۲ ترجمہ مشارق ف۴ جنت میں اس طرح ہونگے یعنے یتیم کی پرورش کرنیوالا اور اسکے مال کی حفاظت کرنیوالے کا بہشت میں اتنا درجہ بلند
ہے کہ پیغمبر کے درجہ سے ایسا اتصال ہے جیسا ان دونوں انگلیوں کو ۱۲ ترجمہ مشارق ف۵ مانند حال بدن کے الخ یعنے جیسے دکھے کسی عضو سے تمام
بدن کو تکلیف ہوتی ہے ایسے ہی مومنوں کو چاہئے کہ جب ایک کو ان میں سے مصیبت پہونچے تو لائق ہے کہ سب کو اسکی مصیبت کا درد ہو ۱۲ مرقاۃ

(۹) وَعَنْ اَبِي مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۰) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا اَتَاهُ السَّائِلُ اَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوْا فَلْتُؤْجَرُوْا وَيَقْضِي اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِهٖ مَا شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۱) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْصُرُهٗ مَظْلُوْمًا فَكَيْفَ اَنْصُرُهٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِكَ نَصْرُكَ اِيَّاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يُسْلِمُهٗ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهٖ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۳) وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يَخْذُلُهٗ وَلَا يَحْقِرُهٗ التَّقْوٰى هٰهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهٖ ثَلٰثَ مِرَارٍ بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۴) وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلٰثَةٌ ذُوْ سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ

(۹) ترجمہ اور روایت ہے ابو موسیٰ سے اُس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مسلمان واسطے مسلمان کے مانند مکان کے ہے[۱] کہ مضبوط کرتی ہیں بعضے اجزا مکان کے بعض کو پھر داخل کین حضرت نے انگلیاں اپنے ہاتھ کی بیچ انگلیوں دوسرے ہاتھ کی متفق علیہ (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے اُنھیں ابو موسیٰ سے اُس نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق حضرت جب آتا اُنکے پاس سائل یا حاجتمند فرماتے سفارش کرو تا حاصل ہو تمکو ثواب سفارش[۲] کا اور حکم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر زبان پیغمبر اپنے کے جو کچھ چاہتا ہے متفق علیہ (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدد کرو اپنے بھائی مسلمان کی ظالم ہو یا مظلوم پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ مدد کرتا ہوں میں اُسکی اس حال میں کہ مظلوم ہے پس کیونکر مدد کروں اُسکی درحالیکہ ظالم ہو فرمایا حضرت نے باز رکھے تو اُسکو ظلم سے پس یہ مدد کرنی تیری ہے اُسکی متفق علیہ (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان بھائی مسلمان کا ہے ظلم نکرے مسلمان پر اور نہ ڈالے اُسکو ہلاکت[۳] میں اور جو کوئی سعی کرتا ہے بیچ حاجت روائی بھائی مسلمان کے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بیچ حاجت روائی اُسکی کے اور جو کوئی دور کرے مسلمان سے کوئی غم دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس سے ایک بڑا غم غموں دن قیامت کے سے اور جو کوئی ڈھانکے بدن یا عیب کسی مسلمان کا ڈھانکے گا اللہ تعالیٰ عیب اُسکا دن قیامت کے متفق علیہ (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان دینی بھائی مسلمان کا ہے ظلم کرے اُسپر اور نہ ترک مدد کرے اُسکی اور حقیر نہ جانے اُسکو پرہیزگاری اس جگہ ہے اور اشارہ کی حضرت نے طرف سینہ مبارک اپنے کی تین بار کفایت کرتی ہے مسلمان کو بدی سے حقیر کرنا بھائی مسلمان کو سب چیزیں[۴] مسلمان کی مسلمان پر حرام ہیں خون اُسکا اور مال اُسکا اور آبرو اُسکی روایت کی مسلم نے (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے عیاض بن حمار سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشتی تین[۵] طرح کے لوگ ہیں ایک تو حاکم اور احسان کرنیوالا لوگوں سے توفیق دیا گیا بھلائیونکی

ف۱ مانند مکان کے الخ یعنے جیسے عمارت میں مضبوطی ایک اینٹ کی دوسری اینٹ سے ہوتی ہے اسیطرح ایک ایماندار کو لازم ہے کہ دوسرے ایماندار کا مددگار رہے خلاصہ مطلب یہ کہ ایمان کی ترقی اور خوبی اتفاق پر موقوف ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۳۰۳ ف۲ حاصل ہو تمکو ثواب سفارش کا یعنے سعی سفارش سے اہل حاجت کا کام نکال دینا ثواب کا موجب ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۳۰۲ ف۳ اور نہ ڈالے اُسکو ہلاکت میں الخ یعنے جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ٹھیرا تو اُسپر ظلم کرنا یا اُسکو بلا میں پڑا رہنے دینا اُسکی حمایت اور مدد نکرنا کسی طرح مناسب نہیں اور جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا دینی بھائی ٹھیرا تو اُسکی محبت اور خیرخواہی واجب ہوئی جیسے بھائی کو بھائی سے ہوتی ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۳۰۵ ف۴ سب چیزیں مسلمان کی مسلمان پر حرام ہیں الخ حضرت نے حجۃ الوداع میں جہاں ہزاروں مسلمان جمع تھے یہ حدیث فرمائی اور فساد اور ظلم کی جڑ کاٹ دی اسی واسطے کہ اکثر عالم میں فساد انہیں تینوں کاموں کا ہے محافظت نفس انسانی شریعت کی عمدہ فرض ہے سو اُسکا بیان اس حدیث میں بخوبی سمجھا دیا ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۳۰۲ ف۵ بہشتی تین طرح کے

وَرَجُلٌ رَحِيْمٌ رَقِيْقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِيْ قُرْبٰى وَمُسْلِمٍ وَعَفِيْفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُوْ عِيَالٍ وَاَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ اَلضَّعِيْفُ الَّذِيْ لَا زَبْرَ لَهُ اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْكُمْ تَبَعٌ لَا يَبْتَغُوْنَ اَهْلًا وَّلَا مَالًا وَالْخَائِنُ الَّذِيْ لَا يَخْفٰى لَهُ طَمَعٌ وَاِنْ دَقَّ اِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِيْ اِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ اَوِ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيْرُ الْفَحَّاشُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۵) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۶) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْ لَا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۷) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۱۸) وَعَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرَئِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۱۹) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلٰثَةً فَلَا يَتَنَاجٰى اثْنَانِ دُوْنَ الْاٰخَرِ حَتّٰى تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنْ يُّحْزِنَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲۰) وَعَنْ

اور دوسرا شخص مہربان نرم دل ہر قرابتی اور ہر مسلمان پر اور تیسرا پاکدامن بے سوال عیالدار اور دوزخی پانچ ہیں اول سست عقل کہ نہیں عقل اسکو وہ لوگ کہ تمہاری خادم ہیں نہ طالب ہیں بیوی کے اور نہ مال حلال کے اور دوسرا چور جب ابھر گیا لے کوئی چیز اگرچہ حقیر ہو وہ اسکو چراوے اور تیسرا وہ شخص ہے کہ صبح نہیں کرتا اور شام نہیں کرتا مگر کہ وہ فریب دیتا ہی تجھ کو تیری گھر میں اور تیری مال میں اور ذکر کیا آنحضرتؐ نے بخیل کو اور جھوٹے کو اور بدخلق فحش گو کو روایت کی یہ مسلم نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہی انسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اُس خدا کی کہ جان میری اسکی ہاتھ میں ہے ایمان نہیں لاتا کوئی بندہ یہانتک کہ دوست رکھے واسطے بھائی مسلمان کے اُس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے واسطے اپنے متفق علیہ (۱۶) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہؓ سی کہا اُس نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی نہیں ایمان لاتا قسم ہے اللہ کی نہیں ایمان لاتا قسم ہے اللہ کی نہیں ایمان لاتا پوچھا گیا کون یا رسول اللہ فرمایا وہ کہ امن میں نہیں ہوتا ہمسایہ اُسکا بدیون اُسکی سے روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے (۱۷) ترجمہ اور روایت ہی انسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں داخل ہوگا جنت میں وہ شخص کہ نہیں امن میں ہوتا ہمسایہ اُسکا برائیون اُسکی سے روایت کیا اسکو مسلم نے (۱۸) ترجمہ اور روایت ہی عائشہؓ سے اور ابن عمرؓ سے کہ نقل کی اُنہوں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرتؐ نے ہمیشہ جبرئیل امر کرتے رہی مجھ کو ساتھ حق ہمسایہ کے یہانتک کہ گمان کیا مینے کہ جبرئیل وارث کردینگے ہمسایہ کو متفق علیہ (۱۹) ترجمہ اور روایت ہی عبداللہ بن مسعودؓ سی کہا عبداللہؓ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو تم تین شخص پس سرگوشی نہ کرین دو شخص آپس میں تیسرے کو چھوڑ کر یہانتک کہ ملو تم ساتھ لوگون کے کیونکہ یہ غم میں ڈالیگا اسکو متفق علیہ (۲۰) ترجمہ اور روایت ہے

لہ مہربان یعنے چھوٹون بڑون پر ۱۲ ؎ نرم دل الخ یعنے مہربان خویش و بیگانہ پر ۱۲ خ ؎ عیالدار یعنے نہیں باعث ہوتی اسکو کثرت عیال کی اور نہ خوف اُن کے رزق کا اوپر ترک کرنے توکل کے ساتھ سوال کرنے خلق سے اور حاصل کرنے کے مال حرام کو ۱۲ خ ؎ نہیں عقل اسکو کہ باز رکھے کار ناشایستہ سے ۱۲ ؎ نہ طالب ہیں بیوی کے الخ یعنے بس اعراض کرنے میں حلال سے اور مرتکب ہونے میں حرام کے یعنے کھانے پینے اور پہننے میں مشغول ہیں اگرچہ حرام ہو ۱۲ ؎ نہیں ایمان لاتا الخ اس حدیث میں حق اسلام کا بیان ہے یعنے جیسے اپنی جان کو بلا اور مصیبت سے بچاتا ہے ویسے ہی دوسرے کو بھی بچاوے اور جو بہتری اپنے واسطے چاہتا ہے وہی دوسرے مسلمان کے واسطے چاہے اس حدیث پر عمل صاف دل سے ہو جسکے دل میں کینہ اور حسد نہیں ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۱۳۲ ؎ نہیں داخل الخ ہمسایہ کو رنجو دینا ایسا حرام ہے کہ جنت سے محروم رکھتا ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۱۲۱ ؎ وارث کردینگے ہمسایہ کو یعنے بیانتک ہمسایوں کے ساتھ احسان کرنے کی تاکید کی کہ مین سمجھا کہ ایک ہمسایہ دوسرے ہمسایہ کا وارث ہو جاوے گا اس حدیث میں حق ہمسائگی کی نہایت تاکید ہے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۱۳۲ ؎ کیونکہ یہ غم میں ڈالیگا الخ یعنے وہ خیال کریگا کہ مجھ کو مشورے کے لائق نہیں جانتے یا کچھ میری ہی برائی کے فکر میں ہیں دوسری حدیث میں آیا ہے کہ چار آدمی ہون تو دو آدمی کا چپکے بات کرنا مضائقہ نہیں یعنے اس صورت میں رنج نہ آوے گا ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۱۰۳

تمیم الداری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الدین النصیحۃ ثلثا قلنا لمن قال للہ ولکتابہ ولرسولہ ولائمۃ المسلمین وعامتہم رواہ مسلم (٢) وعن جریر قال بایعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی اقام الصلوۃ وایتاء الزکوۃ والنصح لکل مسلم متفق علیہ **الفصل الثانی** (١) عن ابی ہریرۃ قال سمعت ابا القاسم الصادق المصدوق صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تنزع الرحمۃ الا من شقی رواہ احمد والترمذی (٢) وعن عبد اللہ ابن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الراحمون یرحمہم الرحمن ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء رواہ ابوداود والترمذی (٣) وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا ویامر بالمعروف وینہ عن المنکر رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب (٤) وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اکرم شاب شیخا من اجل سنہ الا قیض اللہ لہ عند سنہ من یکرمہ رواہ الترمذی (٥) وعن ابی موسی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اجلال اللہ اکرام ذی الشیبۃ المسلم وحامل القرآن غیر الغالی فیہ ولا الجافی عنہ واکرام السلطان المقسط رواہ ابوداود

تمیم داری سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دین نصیحت ہے تین بار فرمائی یہ بات کہا ہمنے کس کے لیے فرمایا حضرتؐ نے واسطے اللہ تعالیٰ کے اور واسطے کتاب اُسکی کے اور واسطے رسول اُسکے کے اور واسطے اماموں مسلمانوں کے اور واسطے سب مسلمانوں کے روایت کی یہ مسلم نے (١ ٢) ترجمہ اور روایت ہے جریرؓ سے کہ کہا جریرؓ نے کہ بیعت کی میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اوپر قائم کرنے نماز کے اور دینے زکوٰۃ کے اور خیر خواہی کرنیکے واسطے ہر مسلمان کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے **فصل دوسری** (١) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا سنا میں نے ابوالقاسم سے کہ سچے سچے کیے گئے ہیں صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے نہیں نکالی جاتی رحمت مگر بدبخت کے دل سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے (٢) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمروؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شفقت کرنیوالے خلق پر رحمت کرتا ہے اُنپر رحمن رحم کرو اُنپر کہ زمین میں ہیں تا رحمت کرے تمکو جو آسمان میں ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے (٣) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہمارے تابعین میں سے وہ شخص کہ نہ رحم کرے ہمارے چھوٹوں پہ اور نہ عزت کرے ہمارے بڑوں کی اور نہ امر کرے ساتھ نیکی کے اور نہ منع کرے برائی سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے (٤) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں تعظیم کی کسی جوان نے کسی بوڑھے کی بسبب کبرسن اسکے کے مگر مقرر کرتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اسکے وقت کبرسن اسکے کے اُس شخص کو کہ تعظیم کرے اسکی روایت کی یہ ترمذی نے (٥) ترجمہ اور روایت ہے ابوموسیٰؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق جملہ تعظیم اللہ تعالیٰ کی سے ہے تعظیم کرنی بوڑھے مسلمان کی اور پڑھنے والے قرآن کی کہ نہ ہو غلو کرنیوالا اسمیں اور نہ ہو دور رہنیوالا اُس سے اور جملہ تعظیم اللہ کی سے ہے تعظیم کرنی بادشاہ عادل کی روایت کی یہ ابوداؤد نے

ف ١ واسطے اللہ تعالیٰ کے اللہ تعالیٰ کی خیرخواہی یہ کہ اسکا ایمان لاوے اور رسول کی خیرخواہی یہ کہ اسکی تصدیق کرے اسکی سنت پر چلے اور بدعت سے بچے اور قرآن کی خیرخواہی یہ کہ محکم پر عمل کرے متشابہ کا ایمان لاوے اور مسلمین کے حاکموں کی خیرخواہی یہ کہ شرع کے موافق اُن کی اطاعت کرے اُنکی مخالفت سے بچے اور مسلمانوں کی خیرخواہی یہ کہ مقدور بھر اُنکو فائدہ پہونچاوے اُنکو رنج نہ دے نیک کام سکھلاوے بد کاموں سے روکے اور ان کے واسطے چاہے جو اپنے واسطے چاہتا ہے ۱۲ ترجمہ مشارق الانوار نولکشوری صفحہ ۲۹۳ ف ٢ مراد زمین والوں سے جانور اور آدمی ہیں نیک ہوں خواہ بد اور رحم کرنا بدوں پر یہ ہے کہ اُن کو بدی سے باز رکھیں ۱۲ لمعات ف ٣ مگر کہ مقرر کرتا ہے الخ اس لیے کہ جو خدمت کرتا ہے خدمت کیا جاتا ہے اور اسمیں اشارہ ہے طرف اسکی کہ عمر دراز ہوتی ہے اس جوان کی کہ تعظیم کرتا ہے بوڑھے کی ۱۲ مرقاۃ ف ٤ نہ ہو غلو کرنے والا اسمیں اور نہ ہو دور ہونیوالا اُس سے اور غلو کرنیوالا وہ ہے کہ تجاوز کرے حد سے لفظاً و معناً مانند وسواسیوں اور شکیوں کے اور دور ہونیوالا وہ ہے کہ نہ بہرے تلاوت قرآن سے اور اس پہ عمل کرنے سے ۱۲ ح ع

البیهقی فی شعب الایمان (۶) وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم خیر بیت فی المسلمین بیت فیه
یتیم یحسن الیه وشر بیت فی المسلمین بیت فیه یتیم یساء الیه رواه ابن ماجة (۷) وعن ابی امامة قال
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من مسح راس یتیم لم یمسحه الا لله کان له بکل شعرة تمر علیها یده حسنات ومن
احسن الی یتیمة او یتیم عنده کنت انا وهو فی الجنة کهاتین وقرن بین اصبعیه رواه احمد والترمذی وقال
هذا حدیث غریب (۸) وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اوی یتیما الی طعامه وشرابه
اوجب الله له الجنة البتة الا ان یعمل ذنبا لا یغفر ومن عال ثلث بنات او مثلهن من الاخوات فادبهن و
رحمهن حتی یغنیهن الله اوجب الله له الجنة فقال رجل یا رسول الله او اثنتین قال او اثنتین حتی لو قالوا
او واحدة لقال واحدة ومن اذهب الله بکریمتیه وجبت له الجنة قیل یا رسول الله وما کریمتاه قال عیناه
رواه فی شرح السنة (۹) وعن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لان یؤدب الرجل ولده
خیر له من ان یتصدق بصاع رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وناصح الراوی لیس عند اصحاب الحدیث

اور بیہقی نے شعب الایمان مین (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین گھرون کا مسلمانون کے
گھرون مین وہ گھر ہے کہ اُس مین ہو یتیم کہ احسان کیا جاوے طرف اُسکی اور برا گھر مسلمانون کے گھرون مین سے وہ گھر ہے کہ اُسمین ہو یتیم کہ برائی
کی جاوے طرف اُسکی روایت کی یہ ابن ماجہ نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابو امامہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ ہاتھ
پھیرے یتیم کے سر پر درحالیکہ نہین پھیرتا ہے ہاتھ مگر واسطے اللہ کے ہوتی ہین واسطے اُسکے بدلے ہر بال کے کہ پھرتا ہے اُسپر ہاتھ اُسکا نیکیان اور
جو شخص کہ احسان کرے طرف یتیم لڑکی کے یا یتیم لڑکے کے نزدیک اُسکے ہے ہونگا مین اور وہ بہشت مین مانند ان دونون کے
اور ملائین دونون انگلیان اپنی روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابن
عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ جگہ دیوے یتیم کو طرف کھانے اپنے کی اور پینے اپنے کی واجب کرتا ہے اللہ تعالی
واسطے اُسکے بہشت مقرر مگر یہ کہ کرے وہ گناہ کہ نہین بخشا جاتا اور جو شخص کہ پرورش کرے تین بیٹیون کو یا پرورش کرے انکو مانند تین بیٹیون
کے بہنون سے پس ادب سکھا دے انکو اور شفقت کرے اُنپر یہانتک کہ بے پروا کرے انکو اللہ واجب کرتا ہے اللہ تعالی واسطے اُس کے بہشت
پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ یا دو کو فرمایا دو کی پرورش کا بھی یہی ثواب ہے یہانتک کہ اگر کہتے لوگ یا ایک کو البتہ فرماتے یا ایک کو اور
جس شخص کی لے لی اللہ نے دو پیاریان واجب ہوئی اُسکے لیے بہشت پوچھا گیا یا رسول اللہ کیا مراد ہے دو پیاریون سے فرمایا دونو آنکھین
اُسکی روایت کیا اسکو بغوی نے شرح السنہ مین (۹) ترجمہ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ قسم ہے اللہ کی کہ البتہ ادب سکھانا آدمی کا اپنے بیٹے کو بہتر ہے واسطے اُسکے تصدق کرنے ایک صاع غلہ کے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور
کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور ناصح راوی نہین نزدیک محدثون کے

ف برائی کی جاوے طرف اُسکی یعنے ایذا دیجاوے
اسکو ناحق اور اگر واسطے تعلیم و تادیب کے مارین تو داخل احسان کے ہے نہ برائی کرنے کے لمعات ۱۲ ف ہاتھ پھیرے الخ یعنے بطریق شفقت کے ۱۲ ف حق
اگر واسطے اللہ کے یعنے واسطے طلب رضا اُس کی کے نہ واسطے اور غرض کے ۱۲ ف واجب کرتا ہے الخ احسان کرے یعنے شفقت و مہربانی کرے اُسپر اور ادب
اور تعلیم کرے اُسکو اور نکاح کر دے اُسکا اور نگہبانی کرے اُسکی مال کی اگر اُسکی پاس مال ہو اور یہ حدیث مین بشارت ہے اگر حسن خاتمہ کی ۱۲ لمعات مرقاۃ ف
ادب سکھانا الخ اس مین شک نہین ہے کہ مراد ادب سے ادب شرعی ہے اور یہ حدیث ضعیف ہے اور حدیث ضعیف پر عمل کرنا فضائل اعمال مین جائز ہے
۱۲ مرقاۃ و لمعات

بِالْقَوِيِّ (۱۰) وَعَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهٗ مِنْ نَحْلٍ اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا عِنْدِيْ حَدِيْثٌ مُرْسَلٌ (۱۱) وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَامْرَاَةٌ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَوْمَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ اِلَى الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةِ امْرَاَةٌ اٰمَتْ مِنْ زَوْجِهَا ذَاتُ مَنْصِبٍ وَّجَمَالٍ حَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلٰى يَتَامَاهَا حَتّٰى بَانُوْا اَوْ مَاتُوْا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۲) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اُنْثٰى فَلَمْ يَئِدْهَا وَلَمْ يُهِنْهَا وَلَمْ يُؤْثِرْ وَلَدَهٗ عَلَيْهَا يَعْنِي الذُّكُوْرَ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۱۳) وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتِيْبَ عِنْدَهٗ اَخُوْهُ الْمُسْلِمُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى نَصْرِهٖ فَنَصَرَهٗ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنْ لَّمْ يَنْصُرْهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى نَصْرِهٖ اَدْرَكَهُ اللّٰهُ بِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ (۱۴) وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ اَخِيْهِ بِالْمَغِيْبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّعْتِقَهٗ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ (۱۵) وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّرُدُّ عَنْ عِرْضِ اَخِيْهِ اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ

قوی (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ایوب بن موسیٰ سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اُس نے روایت کی ایوب کے دادا سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں دیا باپ نے اپنے بیٹے کو کچھ دینا بہتر ادب نیک سے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث نزدیک میرے مرسل ہے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اور عورت سیاہ رخسارون کی مانند ان دونوں انگلیوں کے ہونگے دن قیامت کے اور اشارہ کیا زید بن زریع نے طرف بیچ کی انگلی کی اور انگلی شہادت کی وہ عورت کہ ہوئی بے شوہر جاہ و جمال والی روکا اپنے نفس کو اوپر حال یتیمون اپنے کے یہانتک کہ جدی ہوی یا مرگئی روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسکی ہووے ایک بیٹی پس نہ گاڑا اُسکو زندہ اور نہ ذلیل کر کر کہا اُسکو اور نہ ترجیح دی اپنے ولد کو اُسپر یعنی لڑکون کو دنیو دلانے وغیرہ میں تو داخل کریگا اُسکو اللہ بہشت میں روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ اُس نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ غیبت کی جاوے نزدیک اُسکے بھائی مسلمان کی حالانکہ وہ شخص قادر ہے اوپر مدد کرنے اُسکی کے پس مدد کی اُسکی مدد کریگا اُسکی اللہ تعالی دنیا اور آخرت میں اور اگر مدد نہ کی اُسکی اور وہ قادر تہا اُسکے مدد کرنے پر مواخذہ کرے گا اللہ اُس سے بسبب مدد نہ کرنے کے دنیا اور آخرت میں روایت کی یہ شرح السنہ میں (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دفع کرے کہانے گوشت بھائی مسلمان اپنے کے سے غائبانہ ہے حق اللہ پر یہ کہ آزاد کرے گا اُسکو آگ سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے ابو درداء سے کہ کہا اُس نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ نہیں کوئی شخص مسلمان کہ رد کرے آبرو بھائی اپنے کی سے مگر کہ ہوتا ہے حق اللہ پر یہ کہ

لہ اپنے باپ سے یعنی موسی سے ۱۲ لہ دادا سے یعنی عمرو بن سعید سے ۱۲ لہ سیاہ رخسارون کی یعنی بسبب خدمت اولاد اور ترک زینت کر اُسکے رخسارہ سیاہ ہو گئے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر عورتیں بیوہ اور مطلقہ خاوند نکریں اور صلاح و عفت اختیار کریں اور یتیمون کی پرورش میں مشغول رہیں تو بڑی فضیلت رکھتی ہے ۱۲ مرقات لہ داخل کریگا اُسکو اللہ بہشت میں اس حدیث سے لڑکی کی پرورش کرنیکی بڑی فضیلت ثابت ہوئی ۱۲ لہ قادر ہے الخ یعنی ساتھ دفع کرنے غیبت و عار کے اُس سے اور منع کرنے کے غیبت اُسکی سے ۱۲ لہ کہانے گوشت کے سے کنایہ ہے غیبت کرنے سے جیسے کہ قرآن مجید میں فرمایا ہے بیچ برائی غیبت کے ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتا یعنی آیا دوست رکھتا ہے ایک تمہارا اپنے بھائی مردہ کے گوشت کہانا پس تشبیہ دی غیبت کرنیکو ساتھ کہانے گوشت مناسب کے جو تمام آبروریزی اُسکی کرتا ہے گویا کہ اُسکو ہلاک کرتا ہے اور گوشت اُسکا کہاتا ہے اور واسطے مبالغہ کے فرمایا گوشت بھائی مردہ کا اور حاصل حدیث کا منع کرنا اور باز رکھنا لوگوں کا ہے آپس کی غیبت سے یعنی جو کہ باز رکہے لوگوں کو غیبت کرنے سے ۱۲ لمعات مرقاۃ لہ اللہ آزاد کریگا الخ یعنی اول وہلہ میں پہلے داخل ہونیکے اُس میں یا بعد داخل ہونے کے پہلے پورا کرنے عذاب کے ۱۲ ح

يرد عنه نار جهنم يوم القيمة ثم تلا هذه الآية وكان حقا علينا نصر المؤمنين رواه في شرح السنة (١٦) وعن
جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من امرئ مسلم يخذل امرأ مسلما في موضع ينتهك فيه حرمته وينتقص فيه من
عرضه الا خذله الله تعالى في موطن يحب فيه نصرته وما من امرئ مسلم ينصر مسلما في موضع ينتقص فيه من عرضه
وينتهك فيه من حرمته الا نصره الله تعالى في موطن يحب فيه نصرته رواه ابو داود (١٧) وعن عقبة بن عامر
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رأى عورة فسترها كان كمن احيى موؤدة رواه احمد والترمذي وصححه (١٨) و
عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احدكم مرآة اخيه فان رأى به اذى فليمط عنه رواه الترمذي
وضعفه وفي رواية له ولابي داود المؤمن مرآة المؤمن والمؤمن اخو المؤمن يكف عنه ضيعته ويحوطه من ورائه
(١٩) وعن معاذ بن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حمى مؤمنا من منافق بعث الله ملكا يحمي
لحمه يوم القيمة من نار جهنم ومن رمى مسلما بشيء يريد به شينه حبسه الله على جسر جهنم حتى يخرج مما
قال رواه ابو داود (٢٠) وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الاصحاب عند الله خيرهم

باز رکھیگا اُس سے آگ دوزخ کو دن قیامت کے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور ہے واجب ہمپر مدد کرنی مومنون کی روایت کی بغوی نے شرح السنہ مین (١٦)
ترجمہ اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین کوئی شخص مسلمان کہ مدد نہ کرے مرد مسلمان کی اُس جگہ کہ پردہ دری کی
جاتی ہے اُسکی اور نقصان کیا جاتا ہے اُس جگہ مین آبرو اُسکی سے مگر نہین مدد کریگا اُسکی اللہ تعالیٰ اُس جگہ مین کہ دوست رکھتا ہے اُس مین
مدد خدا کو اور نہین کوئی شخص مسلمان کہ مدد کرے کسی مسلمان کی اُس جگہ مین کہ نقصان کیا جاتا ہے اُسمین آبرو اُسکی سے اور بےحرمتی کی جاتی ہے
اُسکی اُس مین مگر کہ مدد کریگا اُسکی اللہ تعالیٰ اُس جگہ مین کہ دوست رکھتا ہے اُسمین مدد اُسکی روایت کی یہ ابوداؤد نے (١٧) ترجمہ اور روایت
ہے عقبہ بیٹے عامر کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیکھے عیب کسی مسلمان مین اور ڈھانک دے اُسکو تو ہوگا وہ
ایسا کہ زندہ کیا جیتی گاڑی ہوئی کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو (١٨) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا ابوہریرہ نے
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک تمہارا آئینہ ہے بھائی اپنے کا پس اگر دیکھے اُسمین برائی تو چاہیے کہ دور کردے اُس سے
برائی روایت کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور بیچ ایک روایت ترمذی کے اور ابوداؤد کے یون ہے مسلمان آئینہ مسلمان کا ہے
اور مسلمان بھائی ہے مسلمان کا دفع کرتا ہے اُس سے وہ چیز کہ اُسمین ہلاکت اُسکی ہے اور نگاہ رکھتا ہے حق اُسکا غائبانہ اُسکی (١٩) ترجمہ
اور روایت ہے معاذ بن انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بچاوے کسی مسلمان کو منافق کی شر سے بھیجے گا اللہ تعالےٰ
فرشتہ کو کہ بچاویگا اُسکے بدن کو دن قیامت کے آگ دوزخ کی سے اور جو شخص کہ تہمت کرے کسی مسلمان کو ساتھ کسی چیز کے چاہتا ہے ساتھ
اُسکے عیب اسکا قید کرے گا اسکو اللہ اوپر پل دوزخ کے یہانتک کہ نکلے عہدہ اُس چیز کے سے کہ کہا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے (٢٠)
ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر ین یاروں کا نزدیک اللہ تعالےٰ کے بہترین اُنکا ہے

سلہ یعنے منہ کرکے کسی غیبت سے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسلمان کے غیبت کرنیکا بڑا گناہ ہے اور اُسکی غیبت سے منع کرنے کا بڑا ثواب ہے۔ سلہ تو ہوگا
وہ ایسا کہ زندہ کیا اُسکو اسلیے کہ جسکا عیب ظاہر ہوتا ہے وہ شرمندگی سے مانند مردہ کی ہوتا ہے لہذا چاہتا ہے کہ کاش مردہ ہوتا اور عیب میرا ظاہر نہ ہوتا
اور ڈھانکنا عیب کا بچالے زندہ کرنے کے ہے ۱۲ مرقاۃ سلہ مسلمان آئینہ مسلمان کا ہے یعنے خبردار کر دیتا ہے اُسکو اُسکی برائی پر ۱۲ اشعۃ اللمعات
سلہ ۱۲ اور جو کچھ دیکھنے والے کے بدن مین ہوتا ہے اگرچہ تھوڑی چیز ہو دکھادیتا ہے اور خفیہ آگاہ کرے تاکہ وہ ذلیل نہ ہو ۱۲ لمعات مرقاۃ سلہ یہاں
تک کہ نکلے اُس سے یعنے پاک ہو اُس کے گناہ سے ساتھ راضی کرنے مدعی کے یا ساتھ شفاعت کے یا ساتھ عذاب کرنے کے بقدر گناہ . . . . . .
. . . . اور منافق سے یہاں مراد غیبت کرنے والا ہے اُسکو منافق اسلیے کہا کہ ظاہر کرتا ہے خیرخواہی اور دل مین ارادہ رکھتا ہے نصیحت کا اور غیبت کرتا ہے

لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب (۲۱) وعن ابن مسعود قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم يا رسول الله كيف لي ان اعلم اذا احسنت او اذا اسات فقال النبي صلى الله عليه وسلم اذا سمعت جيرانك يقولون قد احسنت فقد احسنت واذا سمعتهم يقولون قد اسات فقد اسات رواه ابن ماجه (۲۲) وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انزلوا الناس منازلهم رواه ابو داود

الفصل الثالث

(۱) عن عبد الرحمن بن ابي قراد ان النبي صلى الله عليه وسلم توضا يوما فجعل اصحابه يتمسحون بوضوئه فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم ما يحملكم على هذا قالوا حب الله ورسوله فقال النبي صلى الله عليه وسلم من سره ان يحب الله ورسوله او يحبه الله ورسوله فليصدق حديثه اذا حدث وليؤد امانته اذا ائتمن وليحسن جوار من جاوره (۲) وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليس المؤمن بالذي يشبع وجاره جائع الى جنبه رواهما البيهقي في شعب الايمان (۳) وعن ابي هريرة قال قال رجل يا رسول الله ان فلانة تذكر من كثرة صلاتها وصيامها وصدقتها غير

واسطے یار اپنے کے اور بہترین ہمسایون کا نزدیک اللہ کے بہترین اُنکا ہو واسطے ہمسایہ اپنے کے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے (۲۱) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا ایک شخص نے واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے یا رسول اللہ کس طرح معلوم کرون مین نیکو کاری اپنی اور بدکاری اپنی پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت سنے تو اپنے ہمسایون کو کہ کہتے ہین تحقیق نیکی کی تو نے پس تحقیق نیکی کی تو نے اور جسوقت سنے تو ہمسایون کو کہ کہتے ہین تحقیق بُرا کیا تو نے پس تحقیق بُرا کیا تو نے روایت کی یہ ابن ماجہ نے (۲۲) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُتارو تم آدمیون کو بیچ مراتب اُنکی کے روایت کی یہ ابوداؤد نے

فصل تیسری

(۱) ترجمہ روایت ہے عبد الرحمن بیٹے ابو قراد کے سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا ایک دن پس شروع کیا صحابیون نے کہ ملتے تھے اپنے بدن کو پانی حضرت کے وضو کا پس فرمایا واسطے اُنکے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کونسی چیز باعث ہوئی تم کو اس کام پر عرض کیا کہ محبت اللہ کی اور رسول اللہ کی پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو خوش لگے یہ کہ دوست رکھے اللہ کو اور اُس کے رسول کو یا دوست رکھے اُسکو اللہ اور رسول اُسکا پس چاہیے کہ سچ بولے اپنی بات مین جسوقت کہ بات کرے اور چاہیے کہ ادا کرے امانت لوگون کی جسوقت کہ امانت سونپی جاوے اور چاہیے کہ اچھی کرے ہمسایہ گری ہمسایون کی (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا سنا مینے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین ہے مومن کامل وہ شخص کہ پیٹ بھر کر کھاوے اس حال مین کہ ہمسایہ اُسکا بھوکا ہو اُسکے پہلو مین روایت کین یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا ابوہریرہ نے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق فلانی عورت ذکر کی جاتی ہے بسبب کثرت نماز اُسکی کے اور روزے اُس کے کے اور صدقہ دینے اُس کے کے لیکن

ل کہ کس طرح معلوم کردن مین ۱۲ یعنے کیونکر جانون کہ مین نیکو کار ہون یا بدکار جس وقت کہ صادر ہو مجھ سے ایسا عمل کہ نہ معلوم ہو حسن و قبح اُسکا ۱۲ ت جس وقت کہ سنے تو ۱۲ یعنے سب ہمسایون کو اسلیے کہ نہین جمع ہوتے سب گمراہی پر غالبا اور کہا شیخ نے یہ اسوقت ہے کہ ہون ہمسائے اُس کے حق اور انصاف والے نہ بہت محبت رکھتے ہون نہ دشمنی ۱۲ لمعات ت مراتب ان کے سے یعنے اگر شریف ہے اور دوسرا ذلیل دونون کو یکسان نہ رکھو ہر ایک کی تعظیم و تکریم موافق اُسکے رتبے کے کرو ۱۲ مرقاۃ ت یعنے دعوی محبت خدا اور رسول کا فقط ایسی ہی باتون سے کہ جنکا ہو نفس پر مشکل نہ ہون ثابت نہین ہوتا بلکہ ضروری ہے بجالانا اوامر کا اور بچنا منع کی ہوئی چیزون سے ۱۲ معتاد مرقاۃ ت نہین ہے مومن کامل یعنے نہین مومن کامل وہ شخص کہ پیٹ بھر کر کھاوے ۱۲ حالانکہ جانتا ہو کہ ہمسایہ بیقرار ہو بھوکا ہے اور بعلیمہ کہ ذکر مین اشارہ ہے کمال غافل ہونے اُسکے کی خبرگیری ہمسایہ سے ۱۲ مرقاۃ

أَنَّهَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِيَ فِي النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنَّ فُلَانَةَ تُذْكَرُ قِلَّةُ صِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا وَصَلٰوتِهَا وَإِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْأَثْوَارِ مِنَ الْأَقِطِ وَلَا تُؤْذِي بِلِسَانِهَا جِيرَانَهَا قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ (۴) **وَعَنْهُ** قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى نَاسٍ جُلُوسٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ قَالَ فَسَكَتُوا فَقَالَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا فَقَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجٰى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجٰى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ (۵) **وَعَنِ** ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا مَنْ أَحَبَّ فَمَنْ أَعْطَاهُ اللّٰهُ الدِّينَ فَقَدْ أَحَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتّٰى يَسْلَمَ قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ وَلَا يُؤْمِنُ حَتّٰى يَأْمَنَ جَارُهُ بَوَائِقَهُ (۶) **وَعَنْ** أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ رَوَاهُمَا أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ | وہ ایذا

دیتی ہے اپنے ہمسایوں کو ساتھ زبان اپنی کے فرمایا کہ وہ دوزخ میں ہوگی کہا اس شخص نے یارسول اللہ پس تحقیق فلانی عورت ذکر کی جاتی ہے بسبب کم رکھنے روزوں کے اور کم صدقہ دینے کے اور کم نماز پڑھنے کے اور تحقیق وہ صدقہ دیتی ہے چند ٹکڑے قروط کے اور نہیں ایذا دیتی اپنی زبان سے اپنے ہمسایوں کو فرمایا کہ وہ بہشت میں ہوگی روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے لوگوں پر کہ بیٹھے ہوئے تھے پس فرمایا کیا نہ خبر دوں میں ساتھ نیک ترین تمہارے کے بدترین تمہارے سے کہا ابوہریرہؓ نے پس چپ ہو رہے لوگ پس فرمایا حضرتؐ نے یہ کلام مذکور تین بار پس کہا ایک شخص نے ہاں یارسول اللہ خبر دیجیے ہمکو ساتھ نیک ترین ہمارے کے بدترین ہمارے سے پس فرمایا بہترین تمہارا وہ ہے کہ امید رکھتے ہوں لوگ بھلائی اسکی کی اور امن میں رہتے ہوں اسکی بدی سے اور بدترین تمہارا وہ ہے کہ امید نہ رکھتے ہوں لوگ اسکی بھلائی کی اور نہ امن میں رہتے ہوں اسکی بدی سے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے تقسیم کیے درمیان تمہارے خلق تمہارے جیسے کہ تقسیم کیے درمیان تمہارے رزق تمہارے تحقیق اللہ تعالی دیتا ہے دنیا اس شخص کو کہ دوست رکھتا ہے اور اسکو کہ نہیں دوست رکھتا اور نہیں دیتا دین کو مگر اس شخص کو کہ دوست رکھتا ہے پس جس شخص کو کہ دیا اللہ نے دین پس تحقیق دوست رکھا اسکو قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہیں مسلمان ہوتا بندہ یہانتک کہ مسلمان ہو دل اسکا اور زبان اسکی اور نہیں مومن ہوتا یہانتک کہ امن میں ہو ہمسایہ اسکا برائیوں اس کی سے (۶) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن محل ہے الفت کا اور نہیں بھلائی اس شخص میں کہ نہیں الفت کرتا اور نہیں الفت کیا جاتا روایت کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

لہ وہ دوزخ میں بسبب ایذا دینے ہمسایہ کے کہ مدار دین کا اس پر ہے کہ فرائض کو بجالاوے اور گناہوں سے بچے اور جب اصول کو ضائع کرے تو نفل عبادت کرنے میں کچھ فائدہ نہیں جیسے کہ اکثر علماء اور صلحاء کہ علما تو ترک کرتے ہیں ان چیزوں کو کہ انپر عمل کرنا واجب ہے اور صلحاء نہیں حاصل کرتے اس علم کو کہ واجب ہے انپر حاصل کرنا اسکا ۱۲ مرقاۃ تله قروط اقط کا یہ ایک چیز ہے مانند پنیر کے ۱۲ تله خبر دوں میں الخ یعنے بیان کروں کہ بہتر تم میں کون ہے اور بدتر کون ۱۲ عه پس چپ ہو لوگ یعنے بخوف اسکے کہ معین کر کر فرماویں کہ یہ نیک ہے اور یہ بد اور یہ بات موجب ذلت اور فضیحت کے ہو ۱۲ حق ه دوست رکھتا ہے یعنے انبیاء و اولیاء میں سے مانند سلیمان اور عثمان کی ۱۲ حق ه نہیں دوست رکھتا یعنے مانند فرعون اور قارون وغیرہ کے ۱۲ حق ه نہیں مسلمان ہوتا یعنے کامل اور مراد اسلام سے عمل اور زبان سے تصدیق اور اقرار ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ ظاہر اور باطن کو برابر رکھے اور تخصیص دل اور زبان کی اس سبب سے ہے کہ وہ اسلام اور ایمان کی مدار ہے ۱۲ [illegible]

(۷) وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قضى لاحد من امتي حاجة يريد ان يسره بها فقد سرني ومن سرني فقد سر الله ومن سر الله ادخله الله الجنة (۸) وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اغاث ملهوفا كتب الله له ثلثا وسبعين مغفرة واحدة فيها صلاح امره كله وثنتان وسبعون له درجات يوم القيمة (۹) وعنه وعن عبد الله قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخلق عيال الله فاحب الخلق الى الله من احسن الى عياله روى البيهقي الاحاديث الثلثة في شعب الايمان (۱۰) وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول خصمين يوم القيمة جاران رواه احمد (۱۱) وعن ابي هريرة ان رجلا شكى الى النبي صلى الله عليه وسلم قسوة قلبه قال امسح راس اليتيم واطعم المسكين رواه احمد (۱۲) وعن سراقة بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الا ادلكم على افضل الصدقة ابنتك مردودة اليك ليس لها كاسب غيرك رواه ابن ماجة

باب الحب في الله ومن الله

الفصل الاول

(۱) عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف وما تناكر منها اختلف رواه البخاري ورواه مسلم

---

(۷) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روا کرے کوئی حاجت واسطے کسی کے امت میری سے درحالیکہ چاہتا ہے یہ کہ خوش کرے اسکو ساتھ حاجت روائی کے پس تحقیق خوش کیا اُس نے مجھ کو اور جس نے خوش کیا مجھ کو پس تحقیق خوش کیا اللہ کو اور جس نے خوش کیا اللہ کو داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں (۸) ترجمہ اور انہیں سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ فریادرسی کرے کسی مظلوم کی لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اُسکے تہتر بخششیں ایک اُن میں سے بخشش ہے کہ اُسمیں اصلاح سب کاموں اُسکے کی ہے اور بہتر بخششیں واسطے اُسکے موجب درجات کی ہونگی دن قیامت کے (۹) ترجمہ اور روایت ہے انہی انس سے اور عبد اللہ سے کہ کہا اُن دونوں نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خلق کنبا اللہ کا ہے پس بہترین خلق کا طرف اللہ کی وہ شخص ہے کہ احسان کرے طرف کنبے اللہ کی نقل کیں یہ تینوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے عقبہ بیٹے عامر کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اول دو جھگڑنے والے دن قیامت کے دو ہمسایہ ہونگے روایت کی یہ احمد نے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے شکایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سختی دل اپنے کی فرمایا پھیر تو ہاتھ یتیم کے سر پر اور کھلا مسکین کو روایت کی یہ احمد نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے سراقہ بیٹے مالک کے سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہ آگاہ کروں میں تجھ کو اوپر بہتر صدقے کے کہ وہ صدقہ کرنا ہے اوپر بیٹی اپنی کے درحالیکہ پھیری گئی ہے طرف تیری نہیں واسطے اُس بیٹی کے کوئی کمانیوالا سوا تیرے روایت کی یہ ابن ماجہ نے

باب بیچ بیان محبت کرنے بیچ ذات خدا تعالیٰ کے اور واسطے خدا کے

فصل پہلی

(۱) ترجمہ روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ روحیں لشکر تھے جھنڈ جھنڈ جو اُن میں ازل میں آشنا تھا وہ اس عالم میں بھی ملا ہے ہوا اور جو اُن میں وہاں بے پہچان تھا وہ یہاں بھی جدا رہا روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی یہ مسلم نے

ف پس تحقیق خوش کیا اُس نے مجھ کو یعنی میں خوش ہوتا ہوں بسبب خوشی اسکے اور جامع صغیر میں ہے کہ جس نے روا کی واسطے بھائی مسلمان کے ایک حاجت ہوتا ہے واسطے اسکو ثواب مانند ثواب اس شخص کے کہ حج کیا اور عمرہ کیا روایت کیا اسکو خطیب نے انس سے ﴿ظاہر حق﴾ خلق کنبا اللہ کا لکھا ہے عیال آدمی کے وہ ہیں کہ جنکو وہ پرورش کرتا ہے پس بہ نسبت غیر اللہ کی مجاز ہے اور بہ نسبت اللہ تعالیٰ کے حقیقت ہے کہ رزاق مطلق حقیقت میں وہی ہے ﴿مرقاۃ﴾ ﴿دو ہمسایہ﴾ ہونگے یعنی جو کہ ایسے ہیں کہ ہر ایک نے بہ نسبت دوسرے کے قصور کیا ہے ادائے حقوق میں انہیں اول یہ دو شخص جھگڑتے آوینگے اور یہ حدیث مقید ہے ساتھ خصومت کے اندر حقوق العباد میں اول نماز کا حساب ہوگا اور حقوق العباد میں اول خون کا ﴿مرقاۃ﴾ ﴿پھیر﴾ سر پر ہاتھ پھیرنے سے موت یاد آویگی پس غنیمت جانیگا اوقات کو اور غفلت دور ہوگی اور دل نرم ہوگا کہ قساوت قلب کا منشاء غفلت ہے ﴿مرقاۃ﴾ ﴿کہ وہ صدقہ کرنا ہے﴾ اپنے بیٹی پر کہ خدمت کرنیوالی اور کمانیوالا نہ ہو اور کوئی خبر گیر نہ ہو جا بجز تیرے گھر میں آن پڑی

عن ابی ہریرۃ (۲) وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ اذا احب عبدا دعا جبرئیل فقال انی احب فلانا فاحبہ قال فیحبہ جبرئیل ثم ینادی فی السماء فیقول ان اللہ یحب فلانا فاحبوہ فیحبہ اہل السماء ثم یوضع لہ القبول فی الارض واذا ابغض عبدا دعا جبرئیل فیقول انی ابغض فلانا فابغضہ قال فیبغضہ جبرئیل ثم ینادی فی اہل السماء ان اللہ یبغض فلانا فابغضوہ قال فیبغضونہ ثم یوضع لہ البغضاء فی الارض رواہ مسلم (۳) وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی یقول یوم القیمۃ این المتحابون بجلالی الیوم اظلہم فی ظلی یوم لا ظل الا ظلی رواہ مسلم (۴) وعنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان رجلا زار اخا لہ فی قریۃ اخری فارصد اللہ لہ علی مدرجتہ ملکا قال این ترید قال ارید اخا لی فی ہذہ القریۃ قال ہل لک علیہ من نعمۃ تربہا قال لا غیر انی احببتہ فی اللہ قال فانی رسول اللہ الیک بان اللہ قد احبک کما احببتہ فیہ رواہ مسلم (۵) وعن ابن مسعود قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ کیف تقول فی رجل احب قوما ولم یلحق بہم فقال المرء مع من احب متفق علیہ (۶) وعن انس

ابوہریرہ سے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ جب دوست رکھتا ہے کسی بندے کو تو پکارتا ہے جبرئیلؑ کو اور فرماتا ہے کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں فلانے کو پس دوست رکھ تو اسکو فرمایا حضرتؐ نے پس دوست رکھتا ہے اسکو جبرئیل پھر پکارتا ہے جبرئیلؑ آسمان میں پس کہتا ہے تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے فلانے کو پس دوست رکھو تم اسکو پس دوست رکھتے ہیں اسکو اہل آسمان پھر رکھی جاتی ہے اسکو لیے قبولیت زمین میں اور جس وقت کہ بغض رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کسی بندے سے پکارتا ہے جبرئیل کو اور فرماتا ہے کہ تحقیق میں بغض رکھتا ہوں فلانے شخص سے تو بھی بغض رکھ اُس سے کہا پس بغض رکھتا ہے اُس سے جبرئیل پھر پکارتا ہے وہ آسمان والوں میں کہ تحقیق اللہ تعالیٰ بغض رکھتا ہے فلانے کو پس بغض رکھو اُس سے فرمایا پس بغض رکھتے ہیں اُس سے پھر رکھا جاتا ہے واسطے اُس کے بغض زمین میں روایت کی یہ مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ فرماویگا دن قیامت کے کہاں ہیں آپس میں محبت رکھنے والے واسطے تعظیم میری کے آج کے دن جگہ دونگا میں انکو بیچ سایہ اپنے کے جس دن میں کہ نہیں سایہ سوا سایہ میرے کے روایت کی یہ مسلم نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے اُنہیں سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق ایک شخص نے ارادہ کیا ملاقات کرنیکا اپنے بھائی مسلمان سے کہ تھا ایک اور بستی میں پس منتظر بٹھایا اللہ نے واسطے اُسکے اُسکی راہ پر ایک فرشتہ پوچھا اُس فرشتہ نے اُس شخص سے کہ کہاں جایا چاہتا ہے تو کہا اُس نے ارادہ کرتا ہوں میں اپنے بھائی کی ملاقات کا کہ وہ اس بستی میں ہے کہا اُس فرشتہ نے کیا ہے تیرے لیے اُسپر حق نعمت کا کہ واسطے طلب کرنے بدلا اُسکے کے جاتا ہے کہا کہ نہیں سوا اسکے کہ میں دوست رکھتا ہوں اسکو واسطے اللہ کے کہا فرشتہ نے کہ تحقیق میں بھیجا ہوا ہوں اللہ کا طرف تیری تا خبر دوں میں تجھ کو کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے دوست رکھا تجھ کو جیسے کہ دوست رکھا تو نے اسکو واسطے خدا کے روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ کیا فرماتے ہو اُس شخص کے لیے کہ دوست رکھتا ہے ایک قوم کو اور نہیں پہونچا انکے علم و عمل کو پس فرمایا وہ شخص ساتھ اُسکے ہے کہ دوست رکھتا ہے اسکو متفق علیہ (۶) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے

ف پھر رکھی جاتی ہے اُسکے لیے قبولیت زمین میں یعنی زمین کے نیک لوگ اُسکو مقبول جانتے ہیں اور اُس سے محبت رکھتے ہیں یعنی جب کسی بندے کی محبت ظاہر کیجاتی ہے تو اُسکو آسمان اور زمین میں مشہور کر دیتا ہے تاکہ فرشتے اسکے واسطے استغفار کریں اور زمین کے لوگ اُس سے محبت رکھیں اور اُسکی قدر یقین کریں اسکے سبب ...... اور بعض ہی سبب سے گمراہ ہو لیا اکثر لوگ محبت رکھتے ہیں لیکن ایسی محبت بھی نہیں اچھی کہ عوام جاہل کرتے ہیں کہ انکو نفع اور نقصان کا مختار جانتے ہیں اور خدائی میں شریک کرتے ہیں یہ محبت نہیں حقیقت میں اُن سے عداوت ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۱۵ ف کہا جن میں یعنی جس سے محبت رکھتے ہیں انکی محبت صرف خدا کی وجہ سے ہے یا واسطے دنیا اور حرص نفسانی کے سوا انکی محبت اُنکے درجہ قیامت کو ایسا عمدہ درجہ ملینگے کہ خدا کے سایہ میں ہونگے ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ

اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مَتَی السَّاعَۃُ قَالَ وَیْلَکَ وَمَا اَعْدَدْتَّ لَھَا قَالَ مَا اَعْدَدْتُّ لَھَا اِلَّا اَنِّیْ اُحِبُّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ فَمَا رَاَیْتُ الْمُسْلِمِیْنَ فَرِحُوْا بِشَیْءٍ بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَرَحَھُمْ بِھَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (۷) وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِیْسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ کَحَامِلِ الْمِسْکِ وَنَافِخِ الْکِیْرِ فَحَامِلُ الْمِسْکِ اِمَّا اَنْ یُّحْذِیَکَ وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْہُ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْہُ رِیْحًا طَیِّبَۃً وَنَافِخُ الْکِیْرِ اِمَّا اَنْ یُّحْرِقَ ثِیَابَکَ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْہُ رِیْحًا خَبِیْثَۃً مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ **اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ** (۱) عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجَبَتْ مَحَبَّتِیْ لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ وَالْمُتَجَالِسِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَبَاذِلِیْنَ فِیَّ رَوَاہُ مَالِکٌ وَفِیْ رِوَایَۃِ التِّرْمِذِیِّ قَالَ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِیْ جَلَالِیْ لَھُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُّوْرٍ یَّغْبِطُھُمُ النَّبِیُّوْنَ وَالشُّھَدَاءُ (۲) وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ لَاُنَاسًا مَّا ھُمْ بِاَنْبِیَاءَ وَلَا شُھَدَاءَ یَغْبِطُھُمُ الْاَنْبِیَاءُ وَالشُّھَدَاءُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ بِمَکَانِھِمْ مِنَ اللّٰہِ قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ تُخْبِرُنَا مَنْ ھُمْ قَالَ ھُمْ قَوْمٌ تَحَابُّوْا بِرُوْحِ اللّٰہِ

کہ تحقیق ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کب ہوگی قیامت فرمایا وای ہے تجھ کو کیا تیار کیا تونے قیامت کے لیے کہا اُس نے کہ نہین تیار کیا مینے اُسکے لیے کچھ مگر یہ کہ دوست رکھتا ہون مین خدا اور رسول خدا کو فرمایا تو ساتھ اُسکے ہے کہ دوست رکھتا ہی تو کہا انس رضی نے پس نہین دیکھا مینے مسلمانون کو کہ خوش ہوئے ہون ساتھ کسی چیز کے پیچھے اسلام کے مانند خوش ہونے اُنکے کی ساتھ اس کلمہ کے متفق علیہ (۷) ترجمہ اور روایت ہی ابو موسیٰ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مثل ہمنشین نیک اور بد کی مانند اُٹھانیوالے مُشک کی ہے اور پھونکنے والی دھونکنی کی ہے پس اُٹھانیوالا مشک کا یا دیگا تجھکو مشک مفت اور یا خریدیگا تو اُس سے اور یا پاویگا تو اُس سے خوشبوئی اچھی اور پھونکنے والا بھٹی کا یا جلادیگا کپڑے تیرے یا پاویگا تو اُس سے ہوا بد نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہی معاذ بن جبل سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ لازم ہوئی ہے محبت میری واسطے محبت کرنیوالون کے آپس مین سبب میرے اور واسطے بیٹھنے والون کے سبب میرے اور واسطے ملاقات کرنیوالون کے میری رضا کے لیے اور واسطے مال خرچ کرنے والون کے میری رضا مین روایت کی یہ مالک نے اور بیچ روایت ترمذی کے ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ محبت کرنیوالے آپس مین سبب جلال میرے کے ہونگے اُنکے لیے منبر نور کے کہ رشک کرینگے اُنپر نبی اور شہید (۲) ترجمہ اور روایت ہی عمر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بندگان خدا سے البتہ آدمی ہین کہ نہین وہ نبی اور نہ شہید رشک لیجاوینگے اُنپر انبیا اور شہدا دن قیامت کے سبب مرتبہ ان کے کے نزدیک خدا کے رکھین گے غرض کیا اصحاب نے یا رسول اللہ خبر دو ہمکو کہ کون ہونگے وہ فرمایا وہ قوم ہین کہ محبت رکھتے ہین آپسمین سبب روح خدا کے

ملہ تو ساتھ اُسکے ہے الخ معلوم ہوا کہ انبیا اور اولیا کی صادق محبت نجات کا عمدہ وسیلہ ہی اور یہ بھی اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ کفار اور فجار کی محبت شقاوت کی علامت ہی اس واسطے کہ ہر شخص کا حشر اپنے دوست کے ساتھ ہوگا ۱۲ ترجمہ مشارق صفحہ ۲۷۴ ملہ مانند اُٹھانے والے مشک کی الخ اس حدیث مین رغبت دلائی ہے اور صحبت اور ہمنشینی صلحا اور علما کے کہ نفع دیتی ہے دنیا اور آخرت مین اور منع کیا صحبت اشرار اور فساق سے کہ ضرر کرتی ہے دین و دنیا مین ۱۲ ملہ اور واسطے بیٹھنے والون کے سبب میرے یعنی تنہا میری کے ملہ رشک کرینگے الخ مراد رشک سے یہان اچھا جاننا اور ثنا ہے نہ حقیقت معنی اُسکے کہ طلب کرنا مثل اُس چیز کے کہ جسے رشک کرتے ہین یعنی انبیا اور اولیا اُنپر رشک کرتے ہین ۱۲ مظاہر حق ملہ البتہ آدمی ہین یعنی جماعت عظیم ہے اولیا سے ۱۲ ملہ بسبب روح خدا کے کہ قرآن ہے اور تعبیر کی عبادت قرآن سے ساتھ روح کے ہے حیات دلون کی ساتھ قرآن کے ہے اور دوست رکھنا بسبب قرآن کے یا تو اس اعتبار سے ہے کہ جہت جامع اور باعث محبت اُن کے کا قرآن ہے یعنی دین اسلام اور غرض یا باین اعتبار کہ قرآن باعث اور حکم کرنے والا ہے ساتھ محبت مومنین کے آپس مین ۱۲ مظاہر حق

عَلٰی غَیْرِ اَرْحَامٍ بَیْنَہُمْ وَلَا اَمْوَالٍ یَتَعَاطَوْنَہَا فَوَاللّٰہِ اِنَّ وُجُوْہَہُمْ لَنُوْرٌ وَاِنَّہُمْ لَعَلٰی نُوْرٍ لَا یَخَافُوْنَ اِذَا خَافَ النَّاسُ
وَلَا یَحْزَنُوْنَ اِذَا حَزِنَ النَّاسُ وَقَرَأَ ہٰذِہِ الْاٰیَۃَ اَلَا اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤٗدَ
وَرَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ عَنْ اَبِیْ مَالِکٍ بِلَفْظِ الْمَصَابِیْحِ مَعَ زَوَائِدَ وَکَذَا فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ (۳) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ ذَرٍّ یَا اَبَا ذَرٍّ اَیُّ عُرَی الْاِیْمَانِ اَوْثَقُ قَالَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ الْمُوَالَاۃُ فِی اللّٰہِ
وَالْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ (۴) وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
قَالَ اِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ اَخَاہُ اَوْزَارَہٗ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاکَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّۃِ مَنْزِلًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ
وَقَالَ ہٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ (۵) وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْکَرِبَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاہُ فَلْیُخْبِرْہُ
اَنَّہٗ یُحِبُّہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ (۶) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَہٗ نَاسٌ فَقَالَ رَجُلٌ
مِمَّنْ عِنْدَہٗ اِنِّیْ لَاُحِبُّ ہٰذَا لِلّٰہِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْلَمْتَہٗ قَالَ لَا قَالَ قُمْ اِلَیْہِ فَاَعْلِمْہُ فَقَامَ اِلَیْہِ فَاَعْلَمَہٗ
فَقَالَ اَحَبَّکَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَہٗ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَسَاَلَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حالانکہ محبت انکی وہ ہوگی بغیر ناتے کے کہ درمیان انکے ہو
اور بغیر مال کے کہ داد و ستد کرتے ہیں انکو آپس میں پس قسم اللہ کی کہ منہ انکے البتہ نورانی ہونگے اور تحقیق وہ نور کے منبروں پر ہونگے نہ ڈرینگے
جس وقت کہ ڈرینگے لوگ اور نہ غمگین ہونگے جبکہ غمگین ہونگے لوگ اور پڑہی حضرتؐ نے یہ آیت خبردار ہو تحقیق دوست خدا کے نہیں ڈر انپر
اور نہ وہ غمگین ہونگے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں ابومالکؓ سے ساتھ لفظ کہ مصابیح میں مذکور ہے
ساتھ اور زیادتیوں کی اور اسیطرح روایت کی ہے بیہقی نے شعب الایمان میں (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ابوذرؓ کے اے ابوذرؓ کونسی دستاویز ایمان کی مضبوط تر ہے کہا ابوذرؓ نے اللہ اور رسول اُسکا دانا تر ہے فرمایا دوستی
کرنی آپس میں بسبب اللہ کے اور دوست رکھنا کسی کو بسبب خدا کے اور بغض رکھنا اللہ کی راہ میں روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں (۴)
ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ عیادت کرتا ہے مسلمان بھائی اپنے کی یا اسکو دیکھنے کو جاتا
ہے فرماتا ہے اللہ تعالی خوش ہوئی زندگانی تیری اور خوش ہوا چلنا تیرا اور پکڑی تونے بہشت سے ایک جگہ بڑی روایت کی یہ ترمذی
نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے (۵) ترجمہ اور روایت ہے مقدادؓ بیٹے معدیکرب کے سے اُس نے روایت کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جس وقت کہ دوست رکھے شخص اپنے
بھائی مسلمان کو پس چاہیے کہ خبر کردے وہ شخص اُس مسلمان کو کہ وہ دوست رکھتا ہے اسکو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے
انسؓ سے کہ کہا گزرا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اُس حال میں کہ نزدیک حضرتؐ کے تھے کتنے ایک شخص پس کہا ایک شخص نے اُن
لوگوں میں سے کہ حضرتؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تحقیق میں البتہ دوست رکھتا ہوں اِس شخص کو کہ گزرا واسطے خدا کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نے کیا خبردار کیا تونے اُس شخص کو کہا اُسنے کہ نہیں فرمایا کہ اٹھ اور جا طرف اسکی اور خبردار کر تو اسکو پس اٹھا وہ اور گیا طرف اُسکی اور خبردار
کیا اسکو پس کہا اُس شخص نے دوست رکھے تجھ کو وہ کہ دوست رکھا تونے مجھ کو واسطے اُسکے کہا انسؓ نے پھر پھر آیا وہ شخص پس پوچھا اُس سے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

لہ پڑہی حضرتؐ نے یہ آیت استشہاد اور ثابت کرنے ولایت کے انکی کیلیے اور واسطے نفی خوف و حزن کے انکی سے ۱۲ حق ۲ اور اسی
طرح روایت کی بیہقی نے انہیں یعنے ساتھ زیادتیوں کے ۱۲ ۳ دوست آویز ایمان کی یعنی شعب ایمان کا ۱۲ حق ۴ اور دوست رکھنا اللہ یعنے اگرچہ ایک طرف سے
ہو مانند دوست رکھنے بیمار کے بعض اُن اولیاء اللہ کو کہ نہیں دیکھا ہے جنہیں انکو ۱۲ حق ۵ فرماتا ہے اللہ تعالی یعنے بلا واسطے یا زبانی ملائکہ کی ۱۲ حق ۶ خوش
ہوئی یعنے دنیا اور آخرت میں ۷ خوش ہوا ہے چلنا تیرا کہ یہاں آیا اور ہر قدم پر ثواب کمایا تونے ۱۲ حق ۸ پس چاہیے کہ خبر کرے اسکو الخ ہمیں ایسے کہ جسمیں کہ
تو وہ بھی اسکو دوست رکھیگا اور حقوق محبت کے ادا کریگا ۱۲ ۹ اس شخص کو یعنے کہ دوست رکھتا ہے تو اسکو ۱۲ ۱۰ خبردار کیا اسکو کہ میں دوست رکھتا ہوں تجھ کو
۱۱ کہا اس شخص نے یعنے دعا دی ۱۲ ۱۲ واسطے اسکے یعنے اللہ تعالی کے ۱۲

فاخبرہ بما قال فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انت مع من احببت ولک ما احتسبت رواہ البیہقی فی شعب الایمان وفی روایۃ الترمذی المرء مع من احب ولہ ما اکتسب (۷) وعن ابی سعید انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تصاحب الا مؤمنا ولا یاکل طعامک الا تقی رواہ الترمذی وابو داؤد والدارمی (۸) وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المرء علی دین خلیلہ فلینظر احدکم من یخالل رواہ احمد والترمذی وابو داؤد والبیہقی فی شعب الایمان وقال الترمذی ہذا حدیث حسن غریب وقال النووی اسنادہ صحیح (۹) وعن یزید بن نعامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا آخی الرجل الرجل فلیسالہ عن اسمہ واسم ابیہ وممن ہو فانہ اوصل للمودۃ رواہ الترمذی **الفصل الثالث** (۱) عن ابی ذر قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اتدرون ای الاعمال احب الی اللہ تعالی قال قائل الصلوۃ والزکوۃ وقال قائل الجہاد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان احب الاعمال الی اللہ تعالی الحب فی اللہ والبغض فی اللہ رواہ احمد وروی ابو داؤد الفصل الاخیر (۲) وعن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما احب عبد عبدا للہ الا اکرم ربہ

پس خبر دی اُس نے حضرتؐ کو ساتھ اُس چیز کے کہ کہی تھی اُس نے پس فرمایا حضرتؐ نے کہ تو ساتھ اُس شخص کے ہوگا کہ دوست رکھتا ہے تو اُسکو اور تیرے لیے ہے اجر اُس چیز کا کہ نیت کی تو نے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور بیچ روایت ترمذی کی یہ لفظ آئے ہیں کہ مرد ساتھ اُس شخص کے ہوگا کہ دوست رکھتا ہے اُسکو اور اُسکے لیے ہے اجر اُس چیز کا کہ کسب کیا (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعیدؓ سے اُس نے سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے یاری مت کر مگر مسلمان سے اور نہ کھاوے کھانا تیرا مگر پرہیزگار روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی جو ہوتا ہے اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس چاہیے کہ دیکھے ایک تمہارا کہ کس سے دوستی کرتا ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور کہا نووی نے کہ اسناد اسکی صحیح ہے (۹) ترجمہ اور روایت ہے یزید بن نعامہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ بھائی چارہ کرے کوئی شخص کسی سے پس چاہیے کہ پوچھے اُس سے نام اُسکا اور نام باپ اُسکا اور پوچھے کہ کس قبیلہ میں سے ہے اسلیے کہ یہ پوچھنا بہت پیوند دینے والا ہے واسطے دوستی کے روایت کی یہ ترمذی نے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے ابو ذرؓ سے کہ کہا ابو ذرؓ نے کہ نکلے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ کیا جانتے ہو تم کہ کونسا عمل بہت پیارا ہے طرف اللہ تعالی کی کہا ایک کہنے والے نے نماز یا زکوۃ اور کہا ایک کہنے والے نے جہاد فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت پیارا عمل طرف اللہ تعالی کی دوستی ہے بیچ راہ خدا کے اور بغض بیچ راہ خدا کے روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی ابو داؤد نے فصل اخیر (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابو امامہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں دوست رکھا کسی بندہ نے کسی بندہ کو مگر کہ تعظیم کی اُس نے اپنے پروردگار کی

ف نیت کی تو نے واسطے خدا کے بیچ محبت رکھنے اسکے کے بلکہ ہر عمل میں ۱۲ حق ف کہ کسب کیا یعنی ثواب کے ۱۲ ف اور نہ کھاوے کھانا تیرا مگر پرہیزگار یعنے چاہیے کہ طعام تیرا وجہ حلال سے ہو تا قابل کھلانے متقیوں کے ہو اور چاہیے کہ پرہیزگاروں کو کھلاوے تا کہ اُنکو اُس سے قوت عبادت کی ہو نہ غیر اُنکے کو کہ اُنکو قوت گناہ کی ہو اور یہ شرط طعام دعوت میں ہے طعام حاجت میں اسلیے کہ واسطے دفع بھوک کے کافر کو بھی دینا جائز ہے ۱۲ لمعات ف اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے یعنے غالبا ۱۲ ف پس چاہیے کہ دیکھے کہ فرمایا اللہ تعالی نے یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین کہا امام غزالی نے کہ ہمنشینی اور مخالطت حریص کی باعث ہوتی ہے حرص کی اور ہمنشینی اور مخالطت زاہد کی بے رغبت کرتی ہے دنیا سے اسلیے کہ غیر کی پیروی کرنا فطرتی بات ہے ف فرمایا کہ یہاں ایک اشکال وارد ہوتا ہے کہ کیونکر حب فی اللہ اور بغض فی اللہ محبوب ترہے نماز اور زکوۃ وغیرہ سے حالانکہ افضل اعمال میں علی الاطلاق جواب ہے کہ جو کوئی محبت رکھتا ہو محبت دکھلا دینیوں اور دینیوں سے اور ضرور اُنکی تابعداری کریگا اور جو کوئی دشمنی رکھیگا واسطے خدا کے دشمن جانیگا دشمنان دین کو اور کوشش کریگا اُنکے جہاد میں پس بیان سب طاعتیں نماز زکوۃ جہاد وغیرہ داخل ہیں اُن میں کوئی چیز باہر نہیں ۱۲ لمعات ف ق غسل اخیر

عزوجل رواه احمد (۳) وعن اسماء بنت يزيد انها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الا انبئكم بخياركم قالوا
بلى يا رسول الله قال خياركم الذين اذا رءوا ذكر الله رواه ابن ماجة (۴) وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لو ان عبدين تحابا في الله عزوجل واحد في المشرق واخر في المغرب لجمع الله بينهما يوم القيمة يقول هذا
الذي كنت تحبه فيّ (۵) وعن ابي رزين انه قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ادلك على ملاك هذا الامر الذي
تصيب به خير الدنيا والاخرة عليك بمجالس اهل الذكر واذا خلوت فحرك لسانك ما استطعت بذكر الله واحب
في الله وابغض في الله يا ابا رزين هل شعرت ان الرجل اذا خرج من بيته زائرا اخاه شيعه سبعون الف
ملك كلهم يصلون عليه ويقولون ربنا انه وصل فيك فصله فان استطعت ان تعمل جسدك في ذلك فافعل
(۶) وعن ابي هريرة قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة لعمدا من
ياقوت عليها غرف من زبرجد لها ابواب مفتحة تضئ كما يضئ الكوكب الدري فقالوا يا رسول الله من
يسكنها قال المتحابون في الله والمتجالسون في الله والمتلاقون في الله روى البيهقي الاحاديث الثلاثة في

عزوجل کی روایت کی یہ احمد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزیدؓ کی سے کہ تحقیق اُسنے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کیا نہ
خبر دوںؑ میں تمکو کہ بہترین تمہارے کون ہیں کہا اُنہوں نے ہاں خبر دیجیے ای رسول اللہ کے فرمایا بہترین تمہارے وہ لوگ ہیں کہ جب دیکھے جاویں
یاد کیا جاوے اللہ روایت کی یہ ابن ماجہ نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق دو بندے
محبت رکھیں آپس میں واسطے خدائے عزوجل کے ایک مشرق میں ہو اور دوسرا مغرب میں البتہ جمع کریگا اللہ تعالی درمیان اُن دونوں کے
دن قیامت کے فرماویگا یہ بندہ وہ ہے کہ تھا تو محبت رکھتا اُس سے بسبب میرے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابورزینؓ سے کہ تحقیق شان
یہ ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابورزینؓ کو آیا نہ آگاہ کروں میں تجھ کو اوپر خلاصہ اس امر دین کے کہ ہووے پہنچے تو بسبب اُسکے بھلائی
دنیا اور آخرت کی کو وہ یہ چیزیں ہیں لازم کر اپنے پر بیٹھنا اہل ذکر کی مجلسوں میں اور جب تنہا بیٹھے تو پس ہلا زبان اپنی جب تک کہ
ہو سکے ساتھ ذکر اللہ کے اور دوست رکھ واسطے اللہ کے اور دشمن رکھ واسطے اللہ کے ای ابورزین آیا جانا تونے کہ تحقیق آدمی جس وقت نکلتا ہے
اپنے گھر سے بقصد ملاقات اپنے بھائی مسلمان کے پیچھے پیچھے اُسکے ہوتے ہیں ستر ہزار فرشتے سب دعا و استغفار کرتے ہیں اُسکے لیے اور کہتے ہیں
ای پروردگار ہمارے تحقیق اس شخص نے ملاپ کیا واسطے تیرے پس ملا اسکو ساتھ رحمت اور مغفرت اپنی کے پس اگر طاقت رکھے تو یہ کہ کام میں لاوے
تو اپنے بدن کو اس میں پس کر (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا تھا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں البتہ ستون ہیں یاقوت کے اُنپر بالاخانے ہیں زمرد کے اُنکو دروازے ہیں کھلے ہوئے چمکتے ہیں
وہ بالاخانے اور دروازے اُنکے جیسے چمکتے ہیں ستارے روشن کہا صحابہؓ نے یا رسول اللہ کون ہیں کہ اُن میں فرمایا وہ لوگ کہ محبت
رکھتے ہیں آپس میں واسطے اللہ کے اور ہمنشینی کرتے ہیں واسطے اللہ کے اور ملاقات کرتے ہیں آپس میں واسطے اللہ کے روایت کیں بیہقی نے یہ
تینوں حدیثیں بیچ

ف۱ مطلب اس حدیث سے یہ ہے کہ ایسے لوگ محبت اور صحبت کے لائق ہیں جنکی صحبت میں تاثیر ہو ۱۲ ف۲ ایک مشرق میں ہو اور دوسرا
مغرب میں یعنی فاصلہ ۱۲ ف۳ جمع کریگا الخ یعنی واسطے شفاعت ایک کے یا جنت میں بطریق مصاحبت کے ۱۲ ف۴ فرماویگا یعنی زبانی فرشتے کی یا بلا واسطہ ہر ایک کو
اُن دونوں میں سے ۱۲ ف۵ بیٹھنا الخ یعنی ذکر کے لیے ۱۲ مظاہر حق ف۶ پس ہلا الخ یعنی لوگوں میں اور تنہا ذکر کر بارہ ۱۲ ف۷ اور دوست رکھ واسطے اللہ تعالے کے
یعنی جسکو دوست رکھے تو ۱۲ ف۸ اور دشمن رکھ تو واسطے اللہ تعالے کے یعنی جسکو دشمن رکھے تو ۱۲ حق ف۹ اس میں یعنے جو ذکر کیا گیا
ف۱۰ اس حدیث سے حب فی اللہ اور بغض فی اللہ کی بڑی فضیلت ثابت ہوئی ۱۲

شعب الایمان **باب** ما ینھی عنہ من التھاجر والتقاطع واتباع العورات **الفصل الاول** (۱) عن ابی ایوب الانصاری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل للرجل ان یھجر اخاہ فوق ثلث لیال یلتقیان فیعرض ھذا ویعرض ھذا وخیرھما الذی یبدأ بالسلام متفق علیہ (۲) **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا وفی روایۃ ولا تنافسوا متفق علیہ (۳) **وعنہ** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تفتح ابواب الجنۃ یوم الاثنین ویوم الخمیس فیغفر لکل عبد لا یشرک باللہ شیئا الا رجل کانت بینہ وبین اخیہ شحناء فیقال انظروا ھذین حتی یصطلحا رواہ مسلم (۴) **وعنہ** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعرض اعمال الناس فی کل جمعۃ مرتین یوم الاثنین ویوم الخمیس فیغفر لکل عبد مؤمن الا عبدا بینہ وبین اخیہ شحناء فیقال اترکوا ھذین حتی یفیئا رواہ مسلم (۵) **وعن** ام کلثوم بنت عقبۃ بن ابی معیط قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیس الکذاب الذی یصلح بین الناس

شعب الایمان کے **باب** بیچ اُس چیز کا کہ منع کیا گیا ہے اُس سے چھوڑنے ملاقات کے سے اور کاٹنے دوستی کے سے اور ڈھونڈنے عیبوں کے سے **فصل پہلی** (۱) **ترجمہ** روایت ہے ابو ایوب انصاری سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں حلال[1] واسطے کسی شخص کے یہ کہ ترک ملاقات کرے اپنے بھائی مسلمان سے زیادہ تین دن سے کہ ملیں دونوں پھیر لے منہ یہ ایک طرف اور منہ پھیر لیوے وہ دوسری طرف اور بہتر ان دونوں کا وہ ہے کہ ابتدا کرے ساتھ سلام کے متفق علیہ (۲) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو[2] تم گمان بد سے اسلیے کہ گمان بد دروغ ترین باتوں کا ہے اور نہ معلوم کرو خبر کو اور نہ جاسوسی کرو اور مت لاڑ یا بیچ کرو اور حسد[3] نہ کرو آپس میں اور نہ بغض رکھو آپس میں اور نہ غیبت کرو آپس میں اور ہو و بندے اللہ کے بھائی اور ایک روایت میں ہے اور نہ حرص کرو متفق علیہ (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھولے جاتے ہیں دروازے[4] بہشت کے دن پیر کے اور دن جمعرات کے پس بخشش کیجاتی ہے واسطے ہر بندے کے کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسی کو مگر وہ شخص کہ ہے درمیان اسکے اور درمیان کسی مسلمان بھائی اُسکے کے کینہ پس کہا جاتا ہے مہلت دو ان دونوں کو یہانتک کہ صلح کریں آپس میں نقل کی یہ مسلم نے (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے اُنہیں سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیے جاتے ہیں عمل لوگوں کے ہر ہفتہ میں دو بار دن پیر کے اور دن جمعرات کے پس بخشش کیجاتی ہے واسطے ہر بندے مومن کے مگر وہ بندہ کہ ہو درمیان اسکے اور درمیان بھائی مسلمان اُسکے کے دشمنی پس کہا جاتا ہے کہ چھوڑ دو ان دونوں کو یہانتک کہ باز آویں دشمنی سے نقل کی یہ مسلم نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے ام کلثوم بیٹی عقبہ بن ابی معیط کی سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں جھوٹا[5] وہ شخص کہ اصلاح کرے درمیان لوگوں کے

ف۱ نہیں حلال واسطے کسی شخص کے الخ یعنے اگر معاملہ دنیاوی میں کسی مسلمان سے رنج ہو جاوے تو تین روز تک ترک ملاقات درست ہے تین دن سے زیادہ رنج رکھنا اور ملاقات اور سلام کلام چھوڑنا حلال نہیں اور اگر دین کے سبب سے رنج ہوا ہے تو تین دن سے زیادہ بھی چھوڑنا درست ہے چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پچاس دن جہاد کے پیچھے رہ جانے والوں سے نہ بولے تھے اور اسیطرح باپ کو بیٹے سے نہ بولنا اور خاوند کو جورو سے نہ بولنا واسطے ادب کے تین دن سے زیادہ بھی درست ہے ترجمہ مشارق لحنہ۔ ف۲ بچو تم گمان بد سے یعنے بتحقیق بعض اندر گمان بد کسی مسلمان سے بدظن ہونا نہایت بد اصل بات ہے۔ ف۳ حسد کے معنے ہیں آرزو کرنی زوال نعمت غیر ظالم کی اور چاہے کہ جاتی رہے یہ نہایت حرام ہے اور اکثر خلق اسی رنج اور بلا میں مبتلا ہے گویا حسد کرنا اللہ خدا سے غصے ہونا ہے ترجمہ مشارق ف۴ اور کہلنا دروازوں کا علامت معافی کی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ مغفرت ہر ایک کی موقوف ہے انکی صفائی پر اور زوال عداوت پر برابر ہے کہ دوسرا صاف ہوا یا نہ ہوا ترجمہ مشارق ف۵ نہیں جھوٹا وہ شخص الخ یعنے ہر چند جھوٹ حرام ہے لیکن بہ نیت اصلاح کے دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز ترجمہ مشارق

يَقُولُ خَيْرًا أَوْ يَنْمِي خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِي ثَلٰثٍ الْحَرْبُ وَالْإِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيثُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثُ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا وَذُكِرَ حَدِيثُ جَابِرٍ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ فِي بَابِ الْوَسْوَسَةِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

(۱) عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلٰثٍ كَذِبُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ لِيُرْضِيَهَا وَالْكَذِبُ فِي الْحَرْبِ وَالْكَذِبُ لِيُصْلِحَ بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ (۲) وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُونُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلٰثَةٍ فَإِذَا لَقِيَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلٰثَ مِرَارٍ كُلُّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِإِثْمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۳) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ (۴) وَعَنْ أَبِي خِرَاشٍ السُّلَمِيِّ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ هَجَرَ أَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ (۵) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَإِنْ مَرَّتْ بِهِ ثَلٰثٌ فَلْيَلْقَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

اور کہے نیک بات اور پہنچاوے نیک بات متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم نے کہ کہا ام کلثوم نے اور نہیں سنا میں نے انکو مراد رکھتی تھیں ام کلثوم پیغمبر سے یعنی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ رخصت دی ہو بیچ کسی چیز کے اُن چیزوں میں سے کہ کہتے ہیں لوگ واسطے انکے حق میں کہ وہ جھوٹ ہیں مگر بیچ تین چیزوں کے ایک تو لڑائی میں اور دوسرے صلح کروانے میں درمیان لوگوں کے اور تیسرے بات کرنے مرد کے بیچ اپنی بیوی کے اور بات کرنی بیوی کے بیچ اپنے خاوند سے اور ذکر کی گئی حدیث جابرؓ کی کہ مراد اُسکا یہ ہے ان الشیطان قد ایس بیچ باب الوسوسہ کے

فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے جھوٹ بولنا مگر بیچ تین جگہ کے جھوٹ بولنا مرد کا اپنی عورت سے تا کہ راضی کرے اُسکو اور جھوٹ بولنا بیچ لڑائی کافروں کے اور جھوٹ بولنا اسلیے کہ صلح کرے درمیان لوگوں کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں لائق واسطے مسلمان کے یہ کہ ترک ملاقات کرے دوسرے مسلمان سے زیادہ تین دن سے پس جسوقت کہ ملاقات کرے اُس سے اُس حال میں یہ کہ سلام علیک کہے واسطے اُس کے تین بار کہ ہر بار نہ جواب دے اُسکو دوسرا شخص پس تحقیق پھرا وہ ساتھ گناہ اُس کے کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں ہے واسطے مسلمان کے یہ کہ ترک کرے ملاقات اپنے بھائی مسلمان سے زیادہ تین دن سے پس جو شخص کہ چھوڑے ملاقات زیادہ تین دن سے پھر مر جاوے داخل ہوگا بیچ آگ میں روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابو خراش سلمیؓ سے کہ سنا اس نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ترک کرے ملاقات اپنے بھائی مسلمان کی برس روز پس مانند خون کرنے اُسکی ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں حلال ہے واسطے مومن کے کہ ترک کرے ملاقات کسی مومن سے زیادہ تین دن سے پس اگر گزریں تین دن تو چاہیے کہ ملے اُس سے اور سلام علیک کرے اُس سے پس اگر جواب دیا اُس نے اُسکے سلام کا

ملہ اور پہنچاوے نیک بات دونوں کو یعنے جو کہ سنی ہو اُن سے مثلاً کہے کہ فلانا سلام کہتا تھا تجکو اور دوست کہتا ہے اور لڑائی میں جھوٹ یہ کہ ایسی باتیں کہے کہ دشمن کو فریب کیا جاوے اگرچہ خلاف واقع ہو مثلاً کہے کہ لشکر ہمارا بہت ہے اور مدد انکی بہت آتی ہے اور میاں بی بی کا جھوٹ بولنا یہ کہ ہر ایک دوسرے سے اظہار محبت کرے زیادہ واقع سے "لمعات" ملہ تحقیق وہ پھرا ساتھ گناہ اُسکے یعنے جسنے کہ جواب نہ دیا پھرا وہ ساتھ گناہ ترک ملاقات کے یعنے سلام کرنیوالا گناہ ترک ملاقات سے باہر آگیا اور گناہ جواب نہ دینے والے کی گردن پر رہا بلکہ گناہ سلام کرنیوالے کا بھی اُسکی گردن پر ہوا کہ جواب سلام کا نہ دیا "لمعات" ملہ پھر مر جاوے یعنے اسی حالت میں بغیر توبہ کے ملہ مانند خون کرنے اُسکی یعنے گناہ ترک ملاقات کا اور خون کرنیکا قریب قریب ہے "حرز" ملہ تو چاہیے کہ ملے اُس سے یعنے جس سے کہ ملاقات ترک کی ہے "حرز"

فَقَدِ اشْتَرَكَا فِی الْاَجْرِ وَاِنْ لَّمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ فَقَدْ بَآءَ بِالْاِثْمِ وَخَرَجَ الْمُسْلِمُ مِنَ الْهِجْرَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۶) وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّیَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ قَالَ قُلْنَا بَلٰی قَالَ اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَیْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَیْنِ هِیَ الْحَالِقَةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ (۷) وَعَنِ الزُّبَیْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَبَّ اِلَیْكُمْ دَآءُ الْاُمَمِ قَبْلَكُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَآءُ هِیَ الْحَالِقَةُ لَا اَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّیْنَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ (۸) وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ (۹) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیَّاكُمْ وَسُوْٓءَ ذَاتِ الْبَیْنِ فَاِنَّهَا الْحَالِقَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ (۱۰) وَعَنْ اَبِیْ صِرْمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ (۱۱) وَعَنْ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا اَوْ مَكَرَ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ (۱۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادٰی بِصَوْتٍ رَفِیْعٍ

پس تحقیق شریک ہوے دونوں ثواب میں اور اگر جواب نہ دیا اُسنے سلام کا پس تحقیق پھرا ساتھ گناہ کے اور نکلا سلام کرنیوالا ترک ملاقات کے گناہ سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابودرداء سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ اُس عمل کے کہ افضل ہے درجہ روزہ اور ثواب صدقہ اور نماز کے سے کہا ابودرداءؓ نے کہ کہا ہمنے فرمایے فرمایا صلح کروانی درمیان دو شخصوں کے اور فساد ڈالنا درمیان دو شخصوں کے وہ ہی مونڈنیوالی خصلت ہے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح ہے (۷) ترجمہ اور روایت ہی زبیرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آئی ہے طرف تمہاری بیماری امتوں کی کہ پہلے تم سے تھیں وہ بیماری حسد و بغض ہے ہر ایک ان دونوں میں سے مونڈنیوالی ہے نہیں کہتا میں کہ مونڈتا ہے بالوں کو ولیکن مونڈتا ہے دین کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ اُسنے روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے بچو تم حسد سے اسلیے کہ حسد کہاتا ہے نیکیوں کو جیسے کہ کہاتی ہے آگ لکڑیوں کو روایت کی یہ ابوداؤد نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے اُسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ بچو تم برائی ڈلوانے سے درمیان دو شخصوں کے پس تحقیق تباہ کرنیوالی ہے دین کی روایت کی یہ ترمذی نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے ابوصرمہؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ضرر پہونچاوے کسی مسلمان کو پہنچاویگا اللہ ضرر اُسکو اور جو شخص مشقت ڈالے کسی پر مشقت ڈالیگا اللہ اُسپر روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہی (۱۱) ترجمہ اور روایت ہی ابوبکر صدیقؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ملعون ہے وہ شخص کہ ضرر پہونچاوے کسی مسلمان کو یا مکر کرے ساتھ اُسکے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا چڑہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر پس پکارا لوگوں کو ساتھ آواز بلند کے

ل شریک ہے ہو دونوں ثواب میں یعنے ..... بلا اُسکے ثواب میں پہلا بسبب ابتداء سلام اور ترک خفگی کے اور دوسرا بسبب جواب سلام اور قبول کرنے اُسکے کے ۱۲ حق ت ساتھ گناہ کے یعنے گناہ ترک ملاقات اور گناہ نہ جواب دینے سلام کے ۱۲ حق ت افضل ہے از درجہ اُسکا اور بہت ہے ثواب اُسکا اور ظاہر یہ ہے کہ خیر اور صدقہ وغیرہ میں جو کے لیے ہو پس یعنے یہ ہو نگے کہ صلح کرانی افضل ہے ان سب چیزوں مذکورہ سے اور ذات البین نام اُن احوال کا ہے کہ درمیان لوگوں کے ہیں اور اصلاح اُنکا نیک کرنا ہے اور بدل کرنا اُنکا فساد سے ساتھ صلاح کے اور یہیں رغبت دلانی ہے صلح کروانی پر اور دفع فساد پر اور نفرت دلانی ہے فساد ڈالنے سے اوپر میں ۱۲ لمعات مرقاۃ ت جیسے کہ کہاتی ہے آگ لکڑیوں کو اُسطرح حسد کہاتا ہے یعنے فنا کر دیتا ہے حسد کرنیوالے کی نیکیوں کو حسد اُسکو کہتے ہیں کہ دوسرے کی نعمت کا زوال چاہے اور چاہے کہ جاتی رہے یہ بالکل حرام ہے لیکن کسی دیندار کو دیکھکر آرزو کرنا کہ خدا ہمکو ایسا کرے تو درست ہے یہ حسد نہیں اُسکو غبطہ کہتے ہیں ۱۲ ترجمہ مشارق ش ضرر پہونچاوے کسی مسلمان کو یعنے بےوجہ شرعی ۱۲ ت ملعون ہے یعنے دور ڈالا گیا ہے درگاہ قرب و رحمت الٰہی سے ت ضرر پہونچاوے

فَقَالَ یَا مَعْشَرَ مَنْ اَسْلَمَ بِلِسَانِهٖ وَلَمْ یُفْضِ الْاِیْمَانُ اِلٰی قَلْبِهٖ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِیْنَ وَلَا تُعَیِّرُوْهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ فَاِنَّهٗ مَنْ یَّتَّبِعْ عَوْرَةَ اَخِیْهِ الْمُسْلِمِ یَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ وَمَنْ یَّتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ یَفْضَحْهُ وَلَوْ فِیْ جَوْفِ رَحْلِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ (۱۳) وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اَرْبَی الرِّبٰوا الْاِسْتِطَالَةَ فِیْ عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَیْرِ حَقٍّ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ (۱۴) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِیْ رَبِّیْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ اَظْفَارٌ مِّنْ نُحَاسٍ یَخْمِشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ یَا جِبْرَئِیْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَیَقَعُوْنَ فِیْ اَعْرَاضِهِمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ (۱۵) وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَکَلَ بِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ اُکْلَةً فَاِنَّ اللّٰهَ یُطْعِمُهٗ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ کُسِیَ ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یَکْسُوْهُ مِثْلَهٗ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَّرِیَاءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یَقُوْمُ لَهٗ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَّرِیَاءٍ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ (۱۶) وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ (۱۷) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اعْتَلَّ بَعِیْرٌ لِّصَفِیَّةَ وَعِنْدَ زَیْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِزَیْنَبَ

پس فرمایا اے گروہ اُن شخصوں کے کہ اسلام لائے ہیں ساتھ زبان اپنی کے اور نہیں پہونچا ہے ایمان طرف دل اُنکے کی نہ ایذا دو تم مسلمانوں کو اور نہ عار دلاؤ اُنکو اور نہ تلاش کرو عیب اُنکے پس تحقیق جو شخص کہ ڈھونڈے عیب اپنے بھائی مسلمان کا ڈھونڈیگا اللہ عیب اُسکا اور جس کا ڈھونڈا اللہ نے عیب رسوا کریگا اُسکو اگرچہ ہو وہ شخص بیچ گھر اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے (۱۳) ترجمہ اور روایت ہے سعید بیٹے زید کے سے اُس نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا زیادہ ترین سودوں کا زبان درازی کرنی ہے بیچ آبرو مسلمان کے ناحق روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں (۱۴) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہا اُس نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ اوپر لیگیا مجھ کو رب میرا گذرا میں ایک قوم پر کہ اُنکے ناخون تھے تانبے کے کہ چھیلتے تھے مونہ اپنے اور سینے اپنے پس کہا میں نے کون ہیں یہ اے جبرئیل کہا جبرئیل نے کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ کھاتے ہیں گوشت لوگوں کا اور پڑتے ہیں لوگوں کی آبرو میں روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۵) ترجمہ اور روایت ہے مستورد سے اُس نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے جو شخص کہ کھاوے بسبب غیبت کرنے کسی شخص مسلمان کے لقمہ پس تحقیق اللہ تعالی کھلا دیگا اُسکو مانند اُس لقمہ کے آگ دوزخ سے اور جو شخص پہنایا جاوے کپڑا بسبب اہانت کرنے کسی شخص مسلمان کے پس تحقیق اللہ تعالی پہناویگا اُسکو مانند اُس کپڑے کے آگ دوزخ سے اور جو شخص کہ کھڑا کرے کسی کو بیچ مقام سنانے اور دکھلانے کے پس تحقیق اللہ تعالی کھڑا ہوئیگا واسطے اُسکے بیچ مقام سنانے اور دکھلانے کے روز قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۱۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نیک گمان کہنا جملہ عبادات حسنہ سے ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے (۱۷) ترجمہ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا عائشہ نے کہ بیمار ہوا اونٹ صفیہ کا اور حضرت زینب کے پاس تھی سواری زیادہ پس فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زینب کو ؎ پس فرمایا الخ یہ بیان ہے انکار زینب کا ۱۲

اسلام لائے ہیں الخ یعنی ظاہر میں آئے ہیں مومن اور منافق ۱۲ ؎ اور نہیں پہونچا ہے ایمان الخ یعنی اصل ایمان یا کمال اُسکا ۱۲ ؎ مسلمانوں کو الخ یعنی کامل مسلمانوں کو جو زبان اور دل دونوں سے اسلام لائے ہیں ۱۲ ؎ اور نہ عار دلاؤ یعنی تنبیہ اور طعن نہ کرو اُس گناہ پر کہ اُن سے پہلے ہو چکا ہے ۱۲ ؎ زیادہ ترین سودوں کا یعنی حرمت اور گناہ میں اسلیے کہ آبرو عزیز تر ہے مال سے ۱۲ ؎ اوپر لیگیا مجھ کو رب میرا یعنی شب معراج ہوئی مجھ کو ۱۲ ؎ کھاتے ہیں گوشت لوگوں کے یعنی غیبت کرتے ہیں انکی اور بُرا کہتے ہیں اور اسبب اسکے آبرو ریزی کرنے میں لوگوں کی اور چونکہ آبرو ریزی لوگوں کی کی اور اس سے خوش ہوے حق تعالی نے اُنکو اور سینے اُنکی بھی اُنکے ہاتھوں سے زخمی کروائے ۱۲ ؎ بسبب غیبت کرنے الخ یعنی کوئی بسبب عداوت کے غیبت اور برائی کسی مسلمان کی کرے خوش ہوتا ہو کوئی اُنکی پاس جاوے اور از راہ خوشامد کے غیبت اُس مسلمان کی کرے اور اُسی سبب سے اپنے لیے روٹی پیدا کرے ۱۲ ؎ کھڑا کرے الخ یعنی اپنے تئیں یا کسی اور کو یعنی تعریف کرے اور خوبیاں دکھاوے اپنی یا اور کی تا لوگ دیکھیں اور سنیں تو فضیحت کریگا

اَعْطِیْهَا بَعِیْرًا فَقَالَتْ اَنَا اُعْطِیْ تِلْكَ الْیَهُوْدِیَّةَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ فَهَجَرَهَا ذَا الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ وَبَعْضَ صَفَرٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَذُکِرَ حَدِیْثُ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ مَنْ حَمٰی مُؤْمِنًا فِیْ بَابِ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ رَاٰی عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ رَجُلًا یَسْرِقُ فَقَالَ لَهٗ عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ سَرَقْتَ قَالَ کَلَّا وَالَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَقَالَ عِیْسٰی اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَکَذَّبْتُ نَفْسِیْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۲) وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا وَکَادَ الْحَسَدُ اَنْ یَّغْلِبَ الْقَدَرَ (۳) وَعَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ قَالَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلٰی اَخِیْهِ فَلَمْ یَعْذِرْهُ اَوْ لَمْ یَقْبَلْ عُذْرَهٗ کَانَ عَلَیْهِ مِثْلُ خَطِیْئَةِ صَاحِبِ مَکْسٍ رَوَاهُمَا الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ الْمَکَّاسُ الْعَشَّارُ

بَابُ الْحَذَرِ وَالتَّانِّیْ فِی الْاُمُوْرِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَیْنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ (۲) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ قَالَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَیْسِ اِنَّ فِیْكَ لَخَصْلَتَیْنِ یُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ رَوَاهُ

کہ دی تو صفیہ کو اونٹ پس کہا زینب نے میں دیتی ہوں اس یہودیہ کو پس غصے ہوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ترک کی اُنسے ملاقات مہینے ذیحجے کے اور محرم کے اور کچھ صفر کے مہینے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث معاذ بن انس رضی کی کہ سر اُسکا یہ ہے من حمی مومنا بیچ باب شفقت اور رحمت کے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا حضرت عیسے بیٹے مریم کے نے ایک شخص کو چوری کرتے پس کہا واسطے اُسکے عیسی بیٹے مریم کے نے چوری کی تو نے کہا چور نے ہرگز نہیں یوں قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اُسکے پس کہا عیسے نے ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور جھٹلایا میںنے نفس اپنے کو روایت کی یہ مسلم نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے انس رضی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نزدیک ہے فقر یہ کہ ہو جاوے کفر اور نزدیک تھا حسد یہ کہ غالب آ دے تقدیر پر (۳) ترجمہ اور روایت ہے جابر رضی سے کہ نقل کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ عذر خواہی کرے طرف بھائی مسلمان اپنے کے پس معذور نہ رکھے اُسکو وہ بھائی یا نہ قبول کرے عذر اُسکا ہوگا اُس بھائی پر گناہ مانند گناہ صاحب مکس کے روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا مکاس عشر لینے والا ہے **باب** ہے بیچ بیان بچنے اور درنگ کرنے کے کاموں میں **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کاٹا جاتا مومن ایک سوراخ سے دو بار روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے اشج کے کہ سردار عبد القیس کا تھا کہ تحقیق تجھ میں دو خصلتیں ہیں کہ دوست رکھتا ہے اُنکو اللہ ایک بردباری اور دوسرے کام کرنا بدرنگ و وقار نقل کی یہ

ف۱ ترک کی الخ اس سے معلوم ہوا کہ جائز ہے ترک ملاقات کرنی زیادہ تین دن کے بسبب فعل قبیح کے بقصد زجر و تادیب کے نہ بارادہ عداوت و بغض کے اور اس تقریر سے حاصل ہو جاتی ہے تطبیق حدیثوں میں کما مر فی اللمعات و مرقاۃ ف۲ ایمان لایا میں الخ یعنے وہ جو قسم کھا کر کہتا ہے کہ میں نے چوری نہیں کی تو اسکو سچا جانا اور اپنے گمان کو غلط کیا اور اس سے معلوم ہوا کہ نیک لوگ حسن ظن کے بھی معنے ہیں ایک وہ لوگ ہیں جو بدظن و کہنے تہمت لگاتے ہیں اور عمل مچلتے ہیں اور ایک یہ پاک لوگ کہ انکھ سے دیکھ کر بھی بدگمان نہیں ہوتے حسب اُس نے خدا کی قسم کھا کر چوری سے انکار کیا تو حضرت عیسے نے یہ سمجھا ہو گا کہ شاید اس مال میں کچھ اسکا حق ہو گا یا کہ بقصد خوش طبعی کے اُس نے لیا ہے آخر کو یہ مال مالک کو دیگا یا بہ نیت قرض کے لیا ہوگا قرض کو ادا کریگا غرض کہ حسن ظن کے واسطے بہت احتمالات ممکن ہیں اور اسی طرح بدگمانی کے واسطے بھی مسلمان کو بھی لائق ہے کہ حسن ظن کیا کرے اور بدگمانی سے بچے ۱۲ ترجمہ مشارق ص ۳۹۲ ف۳ ہو جاوے کفر یعنے بسبب اعتراض کرنے کے اللہ تعالی پر ۱۲ ف۴ غالب آوے تقدیر پر یعنے اگر بالفرض کوئی چیز ہوتی کہ غالب آتی تقدیر پر تو وہ حسد ہوتا ۱۲ حق ف۵ مانند گناہ صاحب مکس کی صاحب مکس وہ کہ ظلم کرے اور موافق حق کے نہ لے اور اسکا بڑا گناہ آیا ہے حدیث میں کہ نہیں داخل ہو گا بہشت میں صاحب مکس العیاذ باللہ ۱۲ ف۶ نہیں کاٹا جاتا مومن الخ یعنے ایماندار ایک بار دین کے کام میں دھوکا اور فریب کھا کر دوسری بار فریب نہیں کھاتا جیسے غفلت سے ایک بار کوئی گناہ اُس سے ہو گیا اور پھر پچھتایا کر اُس نے توبہ کی تو پھر دوبارہ اُس گناہ کے گرد نہیں جاتا یہ تعریف ہے ایماندار کامل کی تو ترجمہ مشارق ص۱۲ ف۷ تجھ میں دو خصلتیں الخ عبد القیس ایک قوم کا نام ہے ذرا سی خلاف مرضی بات میں غصے سے لال نہ ہو جا اور ہر کام میں بدون غور کے

مسئلہ **اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ** (١) **عَنْ** سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ قَالَ الْاَنَاةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّیْطَانِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ اَهْلِ الْحَدِیْثِ فِیْ عَبْدِ الْمُهَیْمِنِ بْنِ عَبَّاسٍ الرَّاوِیْ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهٖ (٢) **وَعَنْ** اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ لَا حَلِیْمَ اِلَّا ذُوْ عَثْرَةٍ وَلَا حَكِیْمَ اِلَّا ذُوْ تَجْرِبَةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ (٣) **وَعَنْ** اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ اَوْصِنِیْ فَقَالَ خُذِ الْاَمْرَ بِالتَّدْبِیْرِ فَاِنْ رَاَیْتَ فِیْ عَاقِبَتِهٖ خَیْرًا فَامْضِهٖ وَاِنْ خِفْتَ غَیًّا فَاَمْسِكْ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ (٤) **وَعَنْ** مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ الْاَعْمَشُ لَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ قَالَ التُّؤَدَةُ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ خَیْرٌ اِلَّا فِیْ عَمَلِ الْاٰخِرَةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (٥) **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ قَالَ السَّمْتُ الْحَسَنُ وَالتُّؤَدَةُ وَالْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِّنْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ (٦) **وَعَنِ** ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ قَالَ اِنَّ الْهَدْیَ الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ وَالْاِقْتِصَادَ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (٧) **وَعَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ قَالَ اِذَا حَدَّثَ

مسئلہ **فصل دوسری** (١) ترجمہ روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درنگ کرنی کاموں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلدی کرنی شیطان سے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور تحقیق کلام کیا ہے بعض اہلحدیث نے بیچ حق عبد المہیمن بن عباس کے کہ راوی اس حدیث کا ہے بسبب یاد داشت اسکی کے (٢) ترجمہ اور روایت ہے ابو سعید سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا بردبار کامل مگر صاحب لغزش کا اور نہیں ہوتا حکیم کامل مگر صاحب تجربہ کا روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے (٣) ترجمہ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق ایک شخص نے عرض کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وصیت فرمائی مجھ کو پس فرمایا اختیار کر تو کام کو ساتھ دیکھنے انجام اسکے کے پس اگر دیکھے تو بیچ انجام اسکے بھلائی پس کر اسکو اور اگر ڈرے تو گمراہی کا تو چھوڑ دے اسکو روایت کی یہ شرح السنہ میں (٤) ترجمہ اور روایت ہے مصعب بیٹے سعد کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا اعمش نے نہیں جانتا میں اس حدیث کو مگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ ڈھیل کرنی ہر چیز میں بہتر ہے مگر بیچ عمل آخرت کے روایت کی یہ ابو داؤد نے (٥) ترجمہ اور روایت ہے عبداللہ بیٹے سرجس کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ راہ و روش نیک اور آہستگی اور درنگ کرنی کام میں اور میانہ روی جزو ہیں چوبیس جزو نبوت کی سے روایت کی یہ ترمذی نے (٦) ترجمہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیرت اور طریقہ نیک اور راہ و روش نیک اور میانہ روی جزو ہیں پچیس جزو نبوت کی سے روایت کی یہ ابو داؤد نے (٧) ترجمہ اور روایت ہے جابر بن عبداللہ سے اس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ فرمایا حضرت نے کہ جس وقت کہ کہے کوئی

سلہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یعنی اس کے الہام سے ١٢ حق .... ٢ مگر صاحب لغزش کا یعنے جو گناہ میں پڑا ہو اور شرمندگی کھینچی ہو وہ دوست رکھتا ہے کہ لوگ خطائیں اسکی ڈھانکیں پس حاصل یہ کہ وہ لوگوں سے بھی عفو کرے گا اور بردباری کھینچیگا ١٢ لمعات ٣ حکمت کہتے ہیں جاننے حقیقت چیز کو اور تجربہ کہتے ہیں کاموں کی پہچان کو تو جسکو اشیاء کی پہچان اور ان کے فائدوں کا علم اور انکے مفاسد اور مصالح کی پہچان حاصل ہو جاوے وہ حکیم کامل ہوا ١٢ ح ٤ کام کو یعنے جس کام کو کہ ارادہ کرے تو ١٢ ٥ انجام اس کے کے پیچھے ساتھ تامل کرنے کے بیچ مفاسد اور مصالح اسکے کے ١٢ ٦ مگر بیچ عمل آخرت کے اسلیے کہ امور دنیویہ جو ہیں نہیں جانا جاتا انجام ان کا ابتدا میں بخلاف امور اخرویہ کے کہ ان کا انجام معلوم ہے ١٢ مرقاۃ ٧ جزو ہیں پچیس جزو نبوت کے یعنے سب چیزیں ملکر ایک جزو ہیں اجزا ان میں سے جزو ہے یعنے انبیا کی خصائل سے ایک خصلت ہے معلوم ہوا کہ سب چیزیں انسان میں میانہ روی چاہیے ١٢ ح

الرَّجُلُ الْحَدِيْثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ اَمَانَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ (۶) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ لِاَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ هَلْ لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا فَقَالَ فَاِذَا اَتَانَا سَبْيٌ فَاْتِنَا فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِرَاْسَيْنِ فَاَتَاهُ اَبُو الْهَيْثَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِخْتَرْ مِنْهُمَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اخْتَرْ لِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ خُذْ هٰذَا فَاِنِّيْ رَاَيْتُهُ يُصَلِّيْ وَاسْتَوْصِ بِهٖ مَعْرُوْفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۷) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ الْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ اِلَّا ثَلٰثَةَ مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ اَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ اَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ سَعِيْدٍ اِنَّ اَعْظَمَ الْاَمَانَةِ فِيْ بَابِ الْمُبَاشَرَةِ فِي الْفَصْلِ الْاَوَّلِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهٗ قُمْ فَقَامَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَدْبِرْ فَاَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَقْبِلْ فَاَقْبَلَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اقْعُدْ فَقَعَدَ ثُمَّ قَالَ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا اَفْضَلُ مِنْكَ وَلَا اَحْسَنُ مِنْكَ بِكَ اٰخُذُ وَبِكَ اُعْطِيْ وَبِكَ اُعْرَفُ وَبِكَ اُعَاتِبُ وَبِكَ الثَّوَابُ وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيْهِ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ (۲) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُوْنُ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمِ وَالزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حَتّٰى ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ كُلَّهَا وَمَا يُجْزٰى

کوئی شخص کوئی بات پھر ادہر اودہر دیکھے پس وہ امانت ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ابوالہیثم بن تیہان کے کیا ہے واسطے تیرے خادم کہا کہ نہیں پس فرمایا کہ جسوقت آوے ہمارے پاس بندی تو آ تو ہمارے پاس پس لائے گئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس دو بردے پس آئے آنحضرتؐ کے پاس ابوالہیثمؓ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پسند کرلے تو ایک کو ان دونوں میں سے پس کہا یا نبی اللہ تم پسند کردو مجھ کو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ شخص کہ مشورہ کیا جاوے امانتدار رہے تو اس بردے کو اسلیے کہ تحقیق میں نے دیکھا ہے اسکو نماز پڑھتے اور قبول کر وصیت میری بیچ حق اسکے کے احسان کرنے کی روایت کی یہ ترمذی نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مجلسیں ساتھ امانت کے ہیں مگر تین باتیں کہ مجلس میں کسی نے خونریزی حرام یا ارادہ رکھتا ہو کوئی زنا کا یا چھینے مال کا ناحق روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث ابوسعیدؓ کی کہ مراد اسکا یہ ہے ان اعظم الامانۃ بیچ باب مباشرت کی بیچ فصل پہلی کے **فصل تیسری**

(۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جبکہ پیدا کیا اللہ تعالی نے عقل کو فرمایا اسکو کھڑی ہو پس کھڑی ہوئی پھر فرمایا اسکو پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری پھر کہا اسکو منہ کر میری طرف پس منہ کیا پھر کہا واسطے اسکے بیٹھ پس بیٹھی عقل پھر کہا اسکو نہیں پیدا کی میں نے کوئی مخلوق کہ وہ بہتر ہو تجھ سے اور نہ فاضل تر تجھ سے اور نہ خوب تر تجھ سے سبب تیرے لیتا ہوں میں اور سبب تیرے دیتا ہوں میں اور سبب تیرے پہچانا جاتا ہوں میں اور سبب تیرے غصہ کرتا ہوں میں اور سبب تیرے ثواب دیتا ہوں اور سبب تیرے عذاب کرتا ہوں اور تحقیق کلام کیا ہے بیچ صحت اس حدیث کے بعضے علما نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک شخص ہوتا ہے نمازیوں میں سے اور روزہ داروں میں سے اور زکوۃ دینے والوں میں سے اور حج اور عمرہ کرنیوالوں میں سے یہانتک کہ ذکر کیا حضرتؐ نے سب اقسام خیر کا اور جزا نہیں دیا جاویگا

ف امانت دار ہے یعنے اہل مجلس کو چاہیے کہ ان میں خیانت نہ کریں یعنے افشا نہ کریں ف مگر تین باتیں یعنے اگر سنے کسی سے یہ بات کہ میں ارادہ رکھتا ہوں کہ فلانے شخص کو مار ڈالونگا یا فلانی عورت سے زنا کرونگا یا فلانے کا مال لونگا تو چاہیے ان باتوں کو سمجھا دے ان لوگوں کو تاکہ یعذر ہوں اور اپنے کو بچاویں کہا شیخ عبدالحق نے اور کہا علی قاری نے معنے یہ ہیں لائق ہے مومن کو کہ جب دیکھے اہل مجلس کو برا کام کرتے تو منع کرے اس چیز کا کہ دیکھی ہے ان سے مگر تین مجلسیں یعنے ایک مجلس تین مجلسوں میں سے حرام ہے ف سبب تیرے لیتا ہوں یعنے قبول کرتا ہوں عبادت لوگوں کی الہ یعنے مدار تکلیف اور خطاب اور عتاب اور ثواب دنیا و آخرت میں عقل پر ہے ف اور تحقیق کلام کیا ہے یعنے کہتے ہیں کہ یہ حدیث موضوع ہے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهٖ (۳) وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَا اَبَا ذَرٍّ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ (۴) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْاِقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ وَالتَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْاَرْبَعَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

بَابُ الرِّفْقِ وَالْحَيَاءِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِيْ عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِيْ عَلٰى مَا سِوَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ قَالَ لِعَائِشَةَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَاِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ اِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهٗ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهٗ (۲) وَعَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۳) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۴) وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْحَيَاءُ لَا يَاْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۵) وَ

روز قیامت کے مگر[۱] موافق عقل اپنے کے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابوذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ابوذر نہیں ہے کوئی عقل[۲] مانند تدبیر کے اور نہیں ہے ورع مانند باز رہنے[۳] کے اور نہیں ہے حسب[۴] مانند خوش خلقی کے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میانہ روی کرنی خرچ کرنے میں آدھی معیشت ہے اور دوستی آدمیوں کی آدھی عقل ہے اور اچھی[۵] طرح سوال کرنا آدھا علم ہے روایت کیں بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں شعب الایمان میں **باب** ہے بیچ بیان نرمی اور حیا کرنے اور نیک خلق کے **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ مہربان ہے دوست[۶] رکھتا ہے مہربانی کو اور دیتا ہے مہربانی پر وہ چیز کہ نہیں دیتا سختی پر اور وہ چیز کہ نہیں دیتا اس چیز پر کہ سوائے نرمی کے ہے روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ ایک روایت مسلم کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے عائشہ کو لازم پکڑ تو نرمی کو اور بچ تو سختی اور بےحیائی سے تحقیق نرمی نہیں ہوتی کسی چیز میں مگر کہ زینت دیدیتی ہے اسکو اور نہیں دور کی جاتی نرمی کسی چیز سے مگر کہ عیب وار کر دیتی ہے اسکو (۲) ترجمہ اور روایت ہے جریر سے اس نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو کوئی محروم[۷] ہے نرمی سے وہ محروم ہے نیکی سے روایت کی یہ مسلم نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے ایک شخص پر انصار میں سے کہ وہ نصیحت کر رہا تھا اپنے بھائی کو بیچ مقدمہ حیا کے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چھوڑ دے اسکو اسلیے کہ تحقیق حیا شاخ[۸] ہے ایمان سے متفق علیہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے عمران بیٹے حصین کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حیا نہیں لاتی مگر خیر کو اور ایک روایت میں ہے کہ حیا[۹] بہتر ہے تمام اقسام اسکے متفق علیہ (۵) اور

---

[۱] مگر موافق عقل اپنے کے الخ اور مراد عقل سے یہاں ہے ہوشیاری کا ہے اور معلوم کرنا اصلاح و فساد و مبدء و معاد کا اور تمیز کرنا درمیان بھلائی اور برائی کی اور بچنا گناہوں اور سافات نفس سے اور پہونچنا مقام قرب کو اور وصل ہونا ساتھ حق کے اور عقل معاد سے یہی عقل مراد ہے اور لکھا ہے علما نے کہ ایک رکعت عالم عاقل کی افضل ہے اور کی ہزار رکعت سے ۱۲ لمعات [۲] نہیں ہے کوئی عقل یعنے انجام کار کو دیکھنا اور اسکے مصالح اور عواقب کو دریافت کرنا اسکی مانند کوئی عقل نہیں [۳] مانند باز رہنے کے یعنے پرہیز کرنا حرام چیزوں سے ۱۲ [۴] اور نہیں ہے حسب یعنے اصل کمال اور بزرگی خوش خلقی ہے نہ شرافت خاندانی [۵] اور اچھی طرح سوال کرنا آدھا علم ہے یعنے ادب و تعظیم اسکی ہے ساتھ تمام شقوق اور احتمالات کے تا جواب کافی پاوے ۱۲ [۶] دوست رکھتا ہے مہربانی کو الخ یعنے آپس میں مہربانی اور نرمی کریں اور اپنے کاموں میں خواہ طلب رزق ہو یا اور کچھ ہو آسانی کریں اور سختی نہ اختیار کریں اور رزق وغیرہ مقاصد بطریق نرمی کے طلب کریں کہ وہ ملیگا الا ما شاء اللہ اور چونکہ نرمی اسکو محبوب ہے زیادہ دیگا اسپر بہ نسبت سختی کے ۱۲ لمعات [۷] وہ محروم ہے نیکی سے یعنے مسلمان کو لازم ہے کہ نرمی اختیار کرے اگر نرمی نہیں تو کچھ بھی نہیں جو ہر باب میں سختی کرے وہ آدمی نہیں گنتا ہے ۱۲ [۸] شاخ ہے ایمان سے یعنے شرم ایمان کی نشانی ہے یعنے حیا صفت ایمانی ہے ہر حالت میں بہتر ہے اور بےحیائی ہر طرح معیوب ہے ۱۲ [۹]

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۶) وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۷) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (۸) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

(۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَنْ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنَ الرِّفْقِ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهٗ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ حَظَّهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ (۲) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْاِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ (۳) وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ مُّزَيْنَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ قَالَ الْخُلُقُ الْحَسَنُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ (۴) وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ

روایت ہی ابن مسعودؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق جملہ[1] اُس چیز سے کہ پایا ہے لوگون نے پہلے انبیا کی کلام مین سے یہ کلام ہے جس وقت کہ شرم نہ کی تونے پس کر جو چاہے روایت کی یہ بخاری نے (۶) ترجمہ اور روایت ہی نواس بیٹے سمعان کے سے کہ کہا اُس نے کہ پوچھا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حال نیکی اور گناہ کا پس فرمایا کہ نیکی خوش خلقی ہے[2] اور گناہ وہ ہے کہ تردد کرے تیرے[3] سینے مین اور مکروہ جانے تو یہ کہ واقف ہون اُس عمل پر لوگ روایت کی یہ مسلم نے (۷) ترجمہ اور روایت ہی عبداللہ بن عمروؓ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت محبوب تمہارا طرف میری نیک ترین تمہارا ہے ازروی اخلاق کے روایت کی یہ بخاری نے (۸) ترجمہ اور روایت ہی اُسی سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہترین تمہارے نیک[4] ترین تمہاری مین ازروی اخلاق کے متفق علیہ

فصل دوسری

(۱) ترجمہ روایت ہی عائشہؓ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ دیا گیا اُسکو نصیبہ اُسکا نرمی سے دیا گیا اُس کو نصیبہ اُسکا بھلائی دنیا و آخرت کی سے اور جو شخص کہ محروم کیا گیا نصیبہ اُسکا نرمی سے محروم کیا گیا نصیبہ اُسکا بھلائی دنیا اور آخرت کی سے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین (۲) ترجمہ اور روایت ہی ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شرم رکھنی برے کام سے ایمان سے ہے اور اہل ایمان بہشت مین ہین اور بیحیائی[5] بدی سے ہے اور بد آگ مین ہین روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی ایک شخص سے کہ قبیلہ مزینہ سے ہے کہا اس شخص نے کہ عرض کیا صحابہؓ نے یارسول اللہ کیا بہتر ہے اُس چیز کا کہ دیا گیا آدمی فرمایا خلق نیک روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین اور شرح السنہ مین اسامہ بن شریکؓ سے ہے (۴) ترجمہ اور روایت ہی حارثہؓ بن

[1] تحقیق جملہ الخ یعنے شرم سب پیغمبرون کے دین مین پسندی ہی اسکا حکم کبھی موقوف نہین ہوا طبیعت آدمی کی بد کامون کو چاہتی ہے شرم کے سبب بد کامون سے رکتی ہی آدمی مین اگر شرم نہین تو جانور ہے ۱۲ ترجمہ مشارق صـ٢٢٢ اور مقصود زجر ہے یعنے جو چاہو کرو آخر سزا پاوگے ۱۲ [2] نیکی خوش خلقی ہے یعنے خو نیک عمدہ خوبی ہے ۱۲ [3] اور گناہ وہ ہے کہ تردد کرے تیرے سینے مین الخ اور اُسپر دل کو اطمینان نہ ہو اور یہ اُس جگہ ہے کہ انکار شارع کا ہو ۱۲ [4] نیک ترین الخ یعنے جو کہ خصلتیں اچھی رکھتا ہو کہ رعایت کرتا اللہ تعالی کے حقوق کی اور بندون کے حقوق کی ۱۲ عـ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی کو چاہیے کہ ہر شخص کے ساتھ شیرین لسانی اور خوش کلامی سے پیش آوی ایسی کلام نہ کریں کہ دوسرے کو شکر رنج آوی ۱۲ [5] اور بے حیائی بدی سے ہر کہ پیدا ہوتی ہے اُس سے فحش قول مین اور برائی خلق مین مظاہر حق ۱۲

وهبٍ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یدخل الجنة الجواظ ولا الجعظری قال والجواظ الغلیظ الفظ رواه ابو داود فی سننه والبیهقی فی شعب الایمان وصاحب جامع الاصول فیه عن حارثة وکذا فی شرح السنة عنه ولفظه قال لا یدخل الجنة الجواظ الجعظری یقال الجعظری الفظ الغلیظ وفی نسخ المصابیح عن عکرمة بن وهب ولفظه قال و الجواظ الذی جمع ومنع والجعظری الغلیظ الفظ (۵) وعن ابی الدرداء عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان اثقل شیءٍ یوضع فی میزان المؤمن یوم القیمة خلق حسن وان الله یبغض الفاحش البذی رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح وروی ابو داود الفصل الاول (۶) وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان المؤمن لیدرک بحسن خلقه درجة قائم اللیل وصائم النهار رواه ابو داود (۷) وعن ابی ذر قال قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم اتق الله حیث ما کنت واتبع السیئة الحسنة تمحها وخالق الناس بخلق حسن رواه احمد والترمذی والدارمی (۸) وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا اخبرکم بمن یحرم علی النار وبمن تحرم النار علیه علی کل هین لین قریب سهل رواه احمد والترمذی

وہب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں داخل ہوگا بہشت میں سخت گو اور نہ سخت خو کہا راوی نے اور جواظ سخت گو سخت خو ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے اپنی سنن میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور صاحب جامع الاصول نے اپنی کتاب میں حارثہ سے اور اسیطرح شرح السنہ میں نقل کی گئی ہے حارثہ سے اور لفظ حدیث کے شرح السنہ میں اس طرح ہیں نہیں داخل ہوگا بہشت میں جواظ جعظری کہا جاتا ہے جعظری سخت خو اور سخت گو اور مصابیح کے نسخوں میں عکرمہ بن وہب سے ہے اور لفظ حدیث کے یوں ہیں کہ کہا راوی نے اور جواظ وہ ہے کہ جمع کرے مال اور نہ دے سائل کو اور جعظری سخت گو سخت خو ہے ۵ - ترجمہ اور روایت ہے ابو درداء سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ فرمایا تحقیق بہت بھاری چیزوں میں کہ رکھی جاوینگی مومن کے ترازو اعمال میں دن قیامت کے خلق نیک ہے اور تحقیق اللہ دشمن رکھتا ہے فحش بکنے والے بیہودہ گو کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کیا ابو داؤد نے پہلا ٹکڑا حدیث کا (۶) ترجمہ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق مومن البتہ پاتا ہے بسبب خلق نیک کے درجہ رات کی نماز گذارنے والے کا سا اور دن کے روزے رکھنے والے کا سا روایت کی یہ ابو داؤد نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابوذر سے کہ کہا فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈر تو اللہ سے جہاں ہووے تو اور پیچھے کر برائی کے نیکی تاکہ مٹا دے نیکی برائی کو اور معاملہ کر لوگوں سے ساتھ خلق نیک کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور دارمی نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ اُس شخص کے کہ حرام ہو وہ آگ پر اور ساتھ اس شخص کے کہ حرام ہو آگ اس پر حرام ہے اوپر ہر آہستہ مزاج اور نرم طبیعت نزدیک ہونیوالے کے لوگوں سے اور نرم خو کے روایت کی یہ احمد نے اور ترمذی نے

۵ جواظ جعظری الخ یعنے وصف کیا جواظ کو ساتھ جعظری کے یعنے بعض روایتوں سے معلوم ہوا کہ جواظ اور جعظری دونوں کے ایک ہی معنی ہیں اور بعض کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جواظ بمعنے متکبر ہے اور جعظری بمعنے بد خلق اور حاصل یہ کہ دونوں لفظوں کے معنے قریب قریب ہیں اظہر یہ ہے کہ جواظ اور جعظری سے مراد بد خلق اور سخت دل ہے اور حرف لا زائدہ ہے جعظری پر ہے تو اشارہ کہ موصوف ساتھ ہر ایک کے دونوں خصلتوں میں سے نہیں داخل ہوگا بہشت میں مطلق اگرچہ منافق نہیں تو ساتھ نجات یافتہ مومنوں کے ۱۲ ۶ رکھی جاوینگی الخ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بد خلقی بہت ہلکی ہوگی میزان اعمال میں ۱۲ ۷ تحقیق مومن یعنے کامل مومن کہ وہ عالم عامل ہے کہا سہل نے کہ ادنی درجہ حسن خلق کا یہ ہے کہ متحمل ہو لوگوں کی ایذا کا اور ترک کرے بدلا لینے کا لوگوں سے اور در گزر کرے ظالم سے ۸ نزدیک ہونیوالے کے لوگوں سے یعنے جو لوگوں کے ساتھ نرمی کرے خوش مزاجی سے پیش آوے دوزخ کی آگ اس پر حرام ہے ۱۲ لمعات

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ (۹) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَئِيْمٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ (۱۰) وَعَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُوْنَ هَيِّنُوْنَ لَيِّنُوْنَ كَالْجَمَلِ الْاَنِفِ اِنْ قِيْدَ انْقَادَ وَاِنْ اُنِيْخَ عَلٰى صَخْرَةٍ اِسْتَنَاخَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا (۱۱) وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ الَّذِيْ يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ اَفْضَلُ مِنَ الَّذِيْ لَا يُخَالِطُهُمْ وَلَا يَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ .... رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ (۱۲)

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى اَنْ يُّنْفِذَهُ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ فِيْ اَيِّ الْحُوْرِ شَاءَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوُدَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَبْنَاءِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَلَاَ اللّٰهُ قَلْبَهُ اَمْنًا وَّاِيْمَانًا وَذُكِرَ حَدِيْثُ سُوَيْدٍ مَنْ تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ فِيْ كِتَابِ اللِّبَاسِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنْ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الْاِسْلَامِ

اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے (۹) ترجمہ اور روایت ہی ابو ہریرہؓ سی کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مومن[1] بھولا بزرگ ہوتا ہے اور فاجر سیانا بخیل بدخلق ہوتا ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی مکحول سی کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مومن[2] بردبار نرم خو اور منقاد ہین مانند اونٹ مہاردار کے اگر کھینچا جاوے کھنچ آوے اور اگر بٹھلایا جاوے پتھر پر بیٹھ جاوے روایت کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہی ابن عمر سی اُس نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا وہ مسلمان کہ ملا رہی لوگون مین اور صبر کری انکی ایذا پر بہتر ہے اُس مسلمان سی کہ نہ ملا رہے لوگون مین اور نہ صبر کرے[3] انکی ایذا پر روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے (۱۲) ترجمہ اور روایت ہی سہل بن معاذؓ سی کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ روکے غصے کو اُس حال مین کہ وہ قادر[4] ہے اُسکو جاری کرنے پر بلاویگا اُسکو اللہ روبرو خلائق کے دن قیامت کے یہانتک کہ اختیار دیگا اُسکو بیچ پسند کرنے جس حور کے کہ چاہے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور بیچ ایک روایت ابوداؤد کے منقول ہے سوید بن وہب سے کہ اُنہون نے نقل کی ایک شخص سے کہ بیٹون اصحاب نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تہے روایت کرتا ہے اپنے باپ سے کہ فرمایا حضرتؐ نے کہ بہر دیگا اللہ تعالی دل اُس شخص کا امن و ایمان سے اور ذکر کی گئی حدیث سوید کی کہ مراد اُسکا یہ ہے من ترک لبس ثوب جمال بیچ کتاب اللباس کے

فصل تیسری

(۱) ترجمہ روایت ہی زید بن طلحہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے ہر دین[5] کے خلق ہے اور خلق دین[6] اسلام مین

---

[1] مومن الخ یعنے مومن بسبب نیکی کے فریب کہا جاتا ہے ہر شخص سے کہ فریب دیتا ہے اُسکو اور نہین معلوم کرتا مکر و فریب لوگون کا اور تفتیش اور کاوش نہین کرتا ہے اور یہ سبب نادانی اُسکی کے نہین بلکہ بسبب کرم و حلم اور نیک خلقی کے ہے [2] مومن بردبار الخ یعنے مومن تابع شرع کا ہوتا ہے جسطرح حکم ہوتا ہے شرع کا اسی طرح چلتا ہے اپنا کچھ اختیار نہین رکھتا ۱۲ [3] اور نہ صبر کرے انکی ایذا پر اس حدیث سی معلوم ہوا کہ لوگون مین ملے رہنا افضل ہے گوشہ گیری سے اور اکثر تابعین اسیپر تھے اور گوشہ گیری مین حدیثین آئی ہین کہ دلالت کرتی ہین اُسکے افضل ہونے پر اور یہ مختلف ہے ساتھ اختلاف زمانون اور مکانون کے اور مختار اس مین میانہ روی ہے کہ عوام سے الگ رہے اور نیکون کے ساتھ صحبت رکھی اور جمعہ جماعت مین عوام کے ساتھ شریک ہو ملتقاط مرقاۃ [4] وہ قادر ہے اُسکے جاری کرنے پر یعنے اپنا بدلا لے سکتا ہے اور بلاویگا اُسکو یعنے لوگون مین اُسکی تعریف کرے گا کہ اس نے ایسا عمدہ نیک عمل کیا اور مراد اختیار دینے سے یہ ہے کہ بہشت مین داخل ہوگا معلوم ہوا کہ غصہ پینا بڑا مقبول عمل ہے ۱۲ مرقاۃ [5] واسطے ہر دین کے خلق ہے یعنے ایک صفت غالب اور عمدہ ہے [6] اور خلق دین اسلام مین حیا ہے یعنے اُس چیز مین کہ شرع ہے مانند تعلیم علم اور امر بالمعروف وغیرہ کے بخلاف اُس چیز کے کہ نہین شرع ہے

الحیاء رواہ مالک مرسلا ورواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی شعب الایمان عن انس وابن عباس (۲) وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الحیاء والایمان قرنا جمیعا فاذا رفع احدھما رفع الآخر وفی روایۃ ابن عباس فاذا سلب احدھما تبعہ الآخر رواہ البیہقی فی شعب الایمان (۳) وعن معاذ قال کان آخر ما وصانی بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین وضعت رجلی فی الغرز ان قال یا معاذ احسن خلقک للناس رواہ مالک (۴) وعن مالک بلغہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بعثت لاتمم حسن الاخلاق رواہ فی الموطا ورواہ احمد عن ابی ھریرۃ (۵) وعن جعفر بن محمد عن ابیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نظر فی المرآۃ قال الحمد للہ الذی حسن خلقی وخلقی وزان منی ما شان من غیری رواہ البیہقی فی شعب الایمان مرسلا (۶) وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم حسنت خلقی فاحسن خلقی رواہ احمد (۷) وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی قال خیارکم اطولکم اعمارا واحسنکم اخلاقا رواہ احمد (۸) وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المؤمنین ایمانا احسنھم خلقا رواہ ابوداود والدارمی (۹) وعنہ ان رجلا شتم ابا بکر والنبی صلی اللہ علیہ وسلم جالس

حیا ہے روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے اور روایت کی یابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین انسؓ اور ابن عباسؓ سے (۲) ترجمہ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق حیا اور ایمان نزدیک کیے گئے ہین اکٹھے پس جسوقت کہ اٹھایا جاتا ہے کسی سے ایک ان دونون مین سے اُٹھایا جاتا ہے دوسرا اور بیچ روایت ابن عباسؓ کے یون ہے کہ پس جبکہ دور کیا جاتا ہے ایک اُن دونون مین سے[1] دور کیا جاتا ہے دوسرا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین (۳) ترجمہ اور روایت ہے معاذؓ سے کہ کہا معاذ نے کہ تھی آخر اُس چیز کی کہ وصیت کی مجھکو ساتھ اُسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسوقت کہ رکھا مینے پاؤن اپنا رکاب مین یہ کہ فرمایا اے معاذؓ اچھا کر خلق اپنے کو واسطے لوگون کے روایت کی یہ مالک نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے مالک سے کہ پہنچا اُنکو یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بھیجا گیا مین واسطے پورا کرنے حسن اخلاق کے روایت کی یہ مالک نے موطا مین اور نقل کی یہ احمد نے ابوہریرہؓ سے (۵) ترجمہ اور روایت ہے امام جعفر بن محمدؒ سے نقل کرتے ہین اپنے باپ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ دیکھتے آئینہ مین کہتے سب حمد ہے واسطے اللہ کے جس نے اچھی کی پیدایش میری اور خلق میرا اور آراستہ کی اور خوب بنائی میری پیدایش سے وہ چیز کہ عیب دار کی غیر میرے سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین بطریق ارسال کے (۶) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی اچھی کی تونے پیدایش میری پس اچھا کر خلق میرا روایت کی یہ احمد نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دون مین تمکو اسکی کہ بہترین تمہارے کون ہین عرض کیا صحابہ نے کہ ہان خبر دیجیے فرمایا بہترین تمہارے وہ ہین کہ بہت دراز ہے عمر اُنکی اور بہت اچھے ہین خلق اُنکے روایت کی یہ احمد نے (۸) ترجمہ اور روایت ہے اُسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کاملترین مومنون کے ایمان مین نیکترین اُنکے ہین اخلاق مین روایت کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے (۹) ترجمہ اور روایت ہے اُسی سے کہ تحقیق ایک شخص نے برا کہا ابوبکرؓ کو اُس حال مین کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے تھے

[1] دور کیا جاتا ہے دوسرا یعنے وہ بھی جاتا رہتا ہے فرع مین حیا اس حالت کو کہتے ہین جو گناہ سے روکے اور اگر تقصیر ہوجاے تو بیقرار کردیوے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حیا ایک ہو بکی مشرو[؟] کام مین حیا کرے اور نرمی کام لے اور جسکو حیا نہین اسکا ایمان نہین ۔ [2] اُسوقت کہ رکھا مینے پاؤن اپنا رکاب مین اسلئے کہ آنحضرتؐ نے معاذؓ کو قاضی یمن کر کر بھیجا تھا اور وقت بھیجنے کے بہت سی نصیحتین کین جسوقت آخر مین یہ نصیحت فرمائی ۔ [3] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی نیک خو اختیار کرے تاکہ حضرتؐ کی سیرت سے مشابہ ہو ۔ [4] فرماتے یعنے خلق بوقت دیکھنے آئینہ کے جیسے کہ تصریح کی ہے اسکی جزری نے حصن حصین مین ۔ [5] لمعات [6] بہت دراز ہو

يتعجب ويتبسم فلما اكثر رد عليه بعض قوله فغضب النبي صلى الله عليه وسلم وقام فلحقه ابو بكر وقال يا رسول الله
كان يشتمني وانت جالس فلما رددت عليه بعض قوله غضبت وقمت قال كان معك ملك يرد عليه فلما
رددت عليه وقع الشيطان ثم قال يا ابا بكر ثلاث كلهن حق ما من عبد ظلم بمظلمة فيغضي عنها لله عز وجل
الا اعز الله نصره وما فتح رجل باب عطية يريد بها صلة الا زاده الله بها كثرة وما فتح رجل باب مسئلة
يريد بها كثرة الا زاد الله بها قلة رواه احمد (۱۰) وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يريد
الله باهل بيت رفقا الا نفعهم ولا يحرمهم اياه الا ضرهم رواه البيهقي في شعب الايمان **باب
الغضب والكبر** **الفصل الاول** (۱) عن ابي هريرة ان رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم اوصني قال لا
تغضب فردد ذلك مرارا قال لا تغضب رواه البخاري (۲) وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الشديد
بالصرعة انما الشديد الذي يملك نفسه عند الغضب متفق عليه (۳) وعن حارثة بن وهب قال قال

درحالیکہ تعجب فرماتے تھے[1] اور مسکراتے تھے پس جب اس شخص نے بہت کیا برا کہنے کو جواب دیا ابوبکرؓ نے بعض بات اسکی کا پس غصہ
ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور اٹھ کھڑے ہوئے پس پایا حضرتؐ کو ابوبکرؓ نے اور کہا یا رسول اللہ تھا وہ شخص برا کہتا مجھ کو اور تم
بیٹھے ہوئے تھے پس جب کہ جواب دیا میں نے اسکو بعضی بات اسکی کا غصہ ہوئے آپ اور اٹھ کھڑے ہوئے فرمایا کہ تھا تیرے ساتھ فرشتہ
جواب دیتا تھا اسکو پس جب جواب دیا[3] تو نے اسکو آپڑا شیطان پھر فرمایا اے ابوبکر تین باتیں ہیں سب حق ہیں نہیں
کوئی بندہ ظلم کیا گیا ساتھ کسی ظلم کے پس چشم پوشی[4] کرے بندہ اس سے للہ مگر کہ مدد کرتا ہے اللہ بسبب اس ظلم کے مدد کرنی قوی
اور نہیں کھولا کسی نے دروازہ بخشش کا کہ چاہتا ہے ساتھ اس بخشش کے سلوک[5] کرنا مگر کہ زیادہ کرتا ہے اللہ بسبب اسکے دینے کے
بہتایت مال کی اور برکت اور نہیں کھولا کسی نے دروازہ گدائی کا چاہتا ہے ساتھ اس کے بہتایت مال کی مگر کہ زیادہ کرتا ہے
اللہ تعالی بسبب اس سوال کے کمی کو روایت کی یہ احمد نے (۱۰) ترجمہ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں چاہتا اللہ تعالے ساتھ کسی گھر والوں کے نرمی کو مگر کہ نفع دیتا ہے اللہ ان کو بسبب اس
کے اور نہیں محروم کرتا انکو نرمی سے مگر کہ ضرر پہونچاتا ہے اللہ تعالی ان کو بسبب اس کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب
الایمان میں **باب** ہے غصہ اور تکبر کا **فصل پہلی** (۱) ترجمہ روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق ایک شخص نے
کہا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ وصیت کیجیے مجھ کو فرمایا کہ غصہ مت کر پس پھر عرض کی اس نے یہی بات کئی بار فرمایا
غصہ مت کر نقل کی یہ بخاری نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں
ہے پہلوان وہ شخص کہ پچھاڑے لوگوں کو پہلوان حقیقت میں وہ شخص ہے کہ مالک ہو اپنے نفس کا وقت غصہ کے متفق
علیہ (۳) ترجمہ اور روایت ہے حارثہ بیٹے وہب کے سے کہ کہا فرمایا

ل تعجب فرماتے تھے یعنے بسبب برا کہنے اس شخص کے اور
قلت حلم ابوبکرؓ کے اور مسکراتے تھے بسبب دیکھنے فرق کے درمیان دونوں شخصوں کے یعنے وہ شخص لائق عذاب کا ہوا اور ابوبکرؓ پر رحمت
نازل ہوتی تھی ۱۲ ۲ جواب دیا الخ یعنے اس واسطے کہ جائز ہے اور عزیمت کو ترک کیا کہ مناسب ہے مرتبہ خواص کے اور چونکہ مطلوب انکے لیے کمال
تھا اس واسطے جواب دینا ان پر حضرتؐ کو پسند نہ آیا اور غصہ ہوئے اور اٹھ کھڑے ہوئے اس مجلس سے ۱۲ مرقاۃ ۳ پس جب جواب دیا تو نے اسکو یعنے اور داخل کیا
اس میں حظ نفس کو آپڑا شیطان اور چڑھ گیا فرشتہ اور شیطان حکم کرتا ہے بیجا اور برائی کا پس ڈر اس میں تجھ پر کہ تو اپنے دشمن پر تعدی کرکے ظالم ہو جاوے
بعد اسکے کہ تھا مظلوم ۱۲ مرقاۃ ۴ چشم پوشی کرے یعنے واسطے طلب رضا اللہ تعالی اور ثواب اسکے کے نہ بسبب عجز کے ۱۲ ۵ سلوک کرنا یعنی رشتہ داروں اور مسکینوں پر ۶
فرمایا غصہ مت کر اور اس شخص نے تین بار نصیحت مانگی [illegible] نصیحت کی [illegible]

مالک ہوا اپنے نفس کا وقت غصہ کے یعنے باوجود غصہ کے بیجا حرکت نہ کرے کہ آخر کو پچھتاوے یعنے حقیقت میں پہلوان وہی ہے جو غصہ کے وقت اپنی جان پر قابو رکھے پس نفس کا مارنا عجب چیز ہے اور پچھاڑنا آدمی کا کیا حقیقت رکھتا ہے ۱۲ مرقاۃ نفس کیو اسطے بیہودہ ... حضرتؐ نے اسی غصہ کو منع کیا ۱۲ ترجمہ مشارق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم باھل الجنۃ کل ضعیف متضعف لو اقسم علی اللہ لابرہ الا اخبرکم باھل النار کل عتل جواظ مستکبر متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم کل جواظ زنیم متکبر (۴) وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل النار احد فی قلبہ مثقال حبۃ من خردل من ایمان ولا یدخل الجنۃ احد فی قلبہ مثقال حبۃ من خردل من کبر رواہ مسلم (۵) وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ من کان فی قلبہ مثقال ذرۃ من کبر فقال رجل ان الرجل یحب ان یکون ثوبہ حسنا ونعلہ حسنا قال ان اللہ جمیل یحب الجمال الکبر بطر الحق وغمط الناس رواہ مسلم (۶) وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلثۃ لا یکلمھم اللہ یوم القیمۃ ولا یزکیھم وفی روایۃ ولا ینظر الیھم ولھم عذاب الیم شیخ زان وملک کذاب وعائل مستکبر رواہ مسلم (۷) وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ تعالی الکبریاء ردائی والعظمۃ ازاری فمن نازعنی واحدا منھما ادخلتہ النار وفی روایۃ قذفتہ فی النار رواہ مسلم

الفصل الثانی

(۱) عن سلمۃ بن الاکوع قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یزال الرجل یذھب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دون مین تمکو بہشتیون کی وہ ہر ضعیف کہ حقیر جانین اُسکو لوگ اگر قسم کہاوے اللہ پر البتہ سچا کرتا ہے اللہ تعالی اُسکو کیا نہ خبر دون مین تمکو دوزخیون کی ہر اجڈ سوٹا حرام خور گھمنڈ والا متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت مین یون ہے ہر جمع کرنیوالا مال کا حرام زادہ متکبر (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین داخل ہوگا آگ مین وہ کوئی کہ جسکے دل مین ہو مانند دانہ رائی کے ایمان سے اور نہین داخل ہوگا بہشت مین وہ کوئی جسکے دل مین ہو مقدار دانہ رائی کے کبر سے روایت کی یہ مسلم نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے اُسی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین داخل ہوگا بہشت مین وہ شخص کہ ہو بیچ دل اُسکے مقدار ذرہ کے کبر سے پس کہا ایک شخص نے کہ تحقیق ایک شخص دوست رکھتا ہے یہ کہ ہو کپڑا اُسکا اچھا اور پاپوش اُسکی اچھی فرمایا تحقیق اللہ تعالی جمیل ہے دوست رکھتا ہے جمال کو کبر باطل کرنا حق کا ہے اور حقیر جاننا لوگون کا ہے روایت کی یہ مسلم نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین شخص ہین کہ نہین کلام کریگا اُن سے اللہ تعالی دن قیامت کے اور نہ ثنا کریگا اُنپر اور ایک روایت مین یون ہے اور نہ دیکھے گا طرف اُنکی اور ہوگا واسطے اُنکے عذاب درد دینے والا ایک تو بڈہا زناکار اور دوسرے بادشاہ جھوٹا اور تیسرے مفلس تکبر کرنیوالا روایت کی یہ مسلم نے (۷) ترجمہ اور روایت ہے اُسی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالی بزرگی ذاتی چادر میری ہے اور بزرگی صفاتی تہبند میرا ہے پس جو شخص کہ چھینے مجھسے ایک کو ان دونون مین سے تو داخل کرونگا مین اُسکو آگ مین اور ایک روایت مین ہے کہ پھینکونگا مین اُسکو آگ مین روایت کی یہ مسلم نے

فصل دوسری

(۱) ترجمہ روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمیشہ رہتا ہے ایک شخص کہ کھینچتا

ف کیا نہ خبر دون مین بہشتیون کی الخ یعنے بہشت غریب زور مسلمانون کا مقام ہے اور دوزخ بدخلق متکبر بد عزور والون کا مکان ہے جو بہشت کا طالب اور دوزخ سے ڈرتا ہو وہ غریبی اختیار کرے ظالم نہ بنے اور جو بہشت کی پروا نہ رکھے اور دوزخ کو نہ ڈرے وہ جو چاہے سو کرے " ترجمہ مشارق ف نہین داخل ہوگا آگ مین یعنے بطریق ہمیشہ رہنے کے " ف نہین داخل ہوگا بہشت مین یعنے ساتھ تکبر کے بلکہ داخل ہوگا صاف ہو کر اُس کے سبب عذاب پانیکے یا بسبب عفو کرنے کے پھر داخل ہوگا بہشت مین ف اللہ تعالی جمیل ہے یعنے نیک صفت ہے جمال اور ستھرائی کو دوست رکھتا ہے یعنے اچھی پوشاک خدا کو پسند ہے یہ غرور نہین بلکہ غرور حق بات سے انکار کرنا اُسکو باطل ٹھیرانا لوگون کو ذلیل اور حقیر جاننا اور مراد حق سے توحید اور عبادت ہے ف تین شخص ہین الخ یعنے ہر چند حرامکاری اور جھوٹ اور غرور سب کے حق مین برا ہے لیکن ان تینون شخص کے حق مین نہایت بیموقع ہے کہ باوجود پیری کے حرامکاری سراسر شقاوت ہے اور باوجود بادشاہی اور سرداری کے جھوٹ بولنا بیفائدہ ہے اور باوجود محتاجی کے گھمنڈ کرنا نہایت نامناسب ہے ترجمہ مشارق ف جو چھینے مجھسے الخ یعنے تکبر کرے باعتبار ذات اور صفات الہی کے ف ہمیشہ رہتا ہے الخ یعنے لیجاتا ہے اپنے نفس کو اُسکے مرتبہ کو

بنفسه حتى يكتب في الجبارين فيصيبه ما اصابهم رواه الترمذي (۲) وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يحشر المتكبرون امثال الذر يوم القيمة في صور الرجال يغشاهم الذل من كل مكان
يساقون الى سجن في جهنم يسمى بولس تعلوهم نار الانيار يسقون من عصارة اهل النار طينة الخبال رواه الترمذي
(۳) وعن عطية بن عروة السعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الغضب من الشيطان وان الشيطان
خلق من النار وانما تطفى النار بالماء فاذا غضب احدكم فليتوضأ رواه ابوداود (۴) وعن ابي ذر ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا غضب احدكم وهو قائم فليجلس فان ذهب عنه الغضب والا فليضطجع
رواه احمد والترمذي (۵) وعن اسماء بنت عميس قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بئس العبد
عبد تخيل واختال ونسي الكبير المتعال بئس العبد عبد تجبر واعتدى ونسي الجبار الاعلى بئس
العبد عبد سهى ولهى ونسي المقابر والبلى بئس العبد عبد عتى وطغى ونسي المبتدأ والمنتهى بئس العبد
عبد يختل الدنيا بالدين بئس العبد عبد يختل الدين بالشبهات بئس العبد عبد طمع يقوده بئس العبد

اپنے نفس کو یہانتک کہ لکھا جاتا ہے سرکشون مین پس پہونچتی ہے اسکو وہ چیز کہ پہونچی انکو روایت کی یہ ترمذی نے (۲) ترجمہ اور روایت
ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ جمع کیے جاوینگے
تکبر کرنیوالے مانند چیونٹیون کے دن قیامت کے بیچ صورت مردون کے ڈہانکے گی انکو خواری ہر جگہہ سے کہینچے جاوینگے طرف ایک قیدخانہ کی
کہ دوزخ مین ہے نام رکہا جاتا ہے اُسکا بولس گہیرے گی انکو آگ آگون کی اور پلائے جاوینگے نچوڑ دوزخیون کے سے کہ نام اُسکا طینۃ الخبال ہے
روایت کی یہ ترمذی نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے عطیہ بیٹے عروہ سعدی کے سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق غصہ کرنا
شیطان سے ہے اور تحقیق شیطان پیدا کیا گیا ہے آگ سے اور بجہائی نہین جاتی آگ مگر پانی سے پس جسوقت کہ غصے ہوا ایک تمہارا پس
چاہیے کہ وضو کرے روایت کی یہ ابوداؤد نے (۴) ترجمہ اور روایت ہے ابوذر سے کہ تحقیق رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت
کہ غصے ہوا ایک تمہارا اسحالمین کہ وہ کہڑا ہو پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے پس اگر جاتا رہا اُس سے غصہ فبہا والا لیٹ جاوے روایت کی یہ احمد
اور ترمذی نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے اسما بیٹی عمیس کی سے کہا اسما نے کہ سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے برا بندہ
ہے وہ بندہ کہ اپنے تئین اچہا جانا اور تکبر کیا اور بہول گیا خدا بزرگ بلند قدر کو برا بندہ وہ بندہ ہے کہ ظلم کیا لوگون پر اور حد سے گذر گیا اور
بہول گیا جبار بلند تر کو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ بہول گیا اور مشغول ہوا اور بہول گیا مقبرون کو اور کہنگی بدن کو خاک مین برا بندہ ہے
وہ بندہ کہ فساد ڈالا اور حد سے بڑہ گیا اور بہول گیا اپنے ابتدا حال کو اور اپنے انجام کار کو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ طلب کرے دنیا کو ساتہ
عمل آخرت کے برا بندہ وہ بندہ ہے کہ خراب کیا دین کو ساتہ شبہات کے برا بندہ ہے وہ بندہ کہ حرص کہینچ لیجاتی ہے اسکو دنیاداروں
کے دروازہ پر برا بندہ ہے

مله کہیریگی انکو آگ آگون کی یعنے نسبت اُسکی اور آگون کی مانند نسبت آگ کی ہے ساتہ اور چیزون کے کہ جلا دیتی ہے انکو
مله نچوڑ دوزخیون کے سے یعنے پیپ اور لہو دوزخیون کا ۱۲ مله پس چاہیے کہ وضو کرے اسلئے کہ پانی سے وضو کے استعمال کرنیکی خاصیت یہ ہے کہ غصہ کو دفع کرتا ہے اور
تجربہ اسپر گواہ ہے اور ٹھنڈا پانی پینے سے بہی غصہ جاتا رہتا ہے اور چاہیے کہ جب غصہ آوے تو پہلے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑہے اسلیے کہ حدیث مین آیا
ہے اس سے بہی غصہ جاتا رہتا ہے ۱۲ مرقاۃ مله پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے الخ شرح السنہ مین لکہا ہے حکمت اسمین یہ ہے کہ غصہ مین کوئی حرکت وجود مین نہ آوے کہ اُس سے
پشیمانی اٹھانا پڑے اسلیے کہ لیٹا ہوا دور تر ہے حرکت مین بہ نسبت بیٹہے کے اور بیٹہا دور تر ہے کہڑے سے اور ظاہر ہے کہ یہ حالت تغیر کے اس طرح پر کہ موجب سکون و آرام کی
ہے ایک اثر ہے بیچ دفع شورش غصہ کے ۱۲ لمعات مله اچہا جانا الخ اور روح مله بہول گیا یعنے بہول گیا کہ بزرگی اور بلند قدری اللہ ہی کو ہے ۱۲ حق مله بہول گیا
یعنے کار دین کو مله اور مشغول ہوا یعنے دنیا مین مله بہول گیا یعنے [illegible] سامان [illegible]
[illegible] مله ابتدا حال کو [illegible] مله اپنی انجام کار کو [illegible] مٹی مین جاتا ہے ۱۲

عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهٗ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُذِلُّهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَا لَیْسَ اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِیِّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ اَیْضًا هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَةِ غَیْظٍ یَکْظِمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰی رَوَاهُ اَحْمَدُ (۲) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْاِسَاءَةِ فَاِذَا فَعَلُوْا عَصَمَهُمُ اللّٰهُ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ قَرِیْبٌ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ تَعْلِیْقًا (۳) وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِیْمٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْغَضَبَ لَیُفْسِدُ الْاِیْمَانَ كَمَا یُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ (۴) وَعَنْ عُمَرَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ یَا اَیُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوْا فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِیْ نَفْسِهٖ صَغِیْرٌ وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ عَظِیْمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ صَغِیْرٌ وَفِیْ نَفْسِهٖ كَبِیْرٌ حَتّٰی لَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِمْ مِنْ كَلْبٍ اَوْ خِنْزِیْرٍ (۵) وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسَی ابْنُ عِمْرَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَا رَبِّ مَنْ اَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ اِذَا قَدَرَ غَفَرَ (۶) وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَزَنَ لِسَانَهٗ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهٗ كَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَمَنِ اعْتَذَرَ اِلَی اللّٰهِ

وہ بندہ کہ خواہش نفس گمراہ کرتی ہے اسکو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ رغبت دنیا کی خوار کرتی ہے اسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی اور بیہقی نے کہ نہیں ہے اسناد اس حدیث کی قوی اور یہی ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہے ابن عمرؓ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں پیا کسی بندہ نے گھونٹ افضل نزدیک اللہ عزوجل کے گھونٹ غصہ کے سے کہ پی جاوے اسکو واسطے رضامندی اللہ تعالیٰ کے روایت کی یہ احمد نے (۲) ترجمہ روایت ہے ابن عباسؓ سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے دور کر تو ساتھ اس خصلت کے کہ وہ نیک تر ہے کہا ابن عباسؓ نے صبر کرنا نزدیک غضب کے اور عفو کرنا نزدیک برائی کے پس جب کریں لوگ صبر اور عفو نگاہ رکھے خدا تعالیٰ انکو آفات نفس اور خلق سے اور پست ہوتا ہے واسطے انکے دشمن انکا گویا وہ دوست حمیم قریب ہے روایت کی یہ بخاری نے بطریق تعلیق کے (۳) ترجمہ اور روایت ہے بہز بن حکیمؓ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اُس نے بہز کے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق غصہ البتہ خراب کرتا ہے ایمان کو جیسا کہ خراب کرتا ہے ایلوا شہد کو (۴) ترجمہ اور روایت ہے عمرؓ سے کہ کہا اس حال میں کہ منبر پر تھے اے لوگو فروتنی کرو اسلیے کہ میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ تواضع کرے لوگوں کی واسطے خدا کے بلند کرتا ہے اللہ تعالیٰ مرتبہ اسکا پس وہ اپنی نظر میں حقیر ہے اور لوگوں کی آنکھ میں بزرگ ہے اور جو کوئی تکبر کرے پست کرتا ہے خدا تعالیٰ قدر اسکی پس وہ لوگوں کی آنکھ میں حقیر ہے اور اپنی نظر میں بزرگ ہے یہانتک کہ البتہ وہ خوار تر ہے لوگوں کے نزدیک کتے یا سور سے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا موسیٰ بیٹے عمران علیہ السلام نے اے رب میرے کون عزیز تر ہے تیرے بندوں میں سے تیرے نزدیک فرمایا وہ شخص کہ جب قادر ہو بخش دے (۶) ترجمہ اور روایت ہے انسؓ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بند رکھے زبان اپنی ڈھانکتا ہے اللہ تعالیٰ عیب اسکا اور جو کوئی روکے غصہ اپنا باز رکھیگا اللہ تعالیٰ اس سے عذاب اپنا دن قیامت کے اور جو کوئی عذر کرے طرف اللہ تعالیٰ کے

ف دور کر تو یعنے برائی کو اور اول اس آیت کا یہ ہے کہ ولا تستوی الحسنة ولا السیئة یعنے برابر نہیں ہے نیکی اور بدی انجام کار میں پس ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ مراد دفع کرنے برائی کے ساتھ نیکی کے یہ ہے کہ جب غصہ آوے تو صبر کرے اور اگر کسی سے برائی پہونچے تو درگزر کرے ۱۲ لمعات ف بہز کے دادا کے نام ہے کا معاویہ بن حیدہ قشیری ہے ۱۲ ف ایمان کو یعنے کمال ایمان کو یا ہمیشہ کا غصہ ایمان کو باطل بھی کر دیتا ہے نعوذ باللہ منہ کذا فی مرقاۃ ۱۲ ف یہانتک کہ البتہ وہ خوار تر ہے لوگوں کے نزدیک کتے یا سور سے یعنی متکبر اپنے کو اگرچہ بزرگ جانتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک حقیر ہے اور لوگوں کے نزدیک بھی خوار ہوتا ہے اور تواضع کرنیوالا اگرچہ اپنے کو حقیر جانتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک بزرگ اور لوگوں کے نزدیک بھی بزرگ ہوتا ہے ف جب قادر ہو بخش دے یعنے قدرت انتقام پر رکھتا ہو اور بخش دیا جیسا حضرت نے مکہ والوں کو عفو کیا ۱۲ ابن ملک

قبل اللہ عذرہ (۷) **وعن** ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلث منجیات وثلث مہلکات فاما المنجیات فتقوی
اللہ فی السر والعلانیۃ والقول بالحق فی الرضی والسخط والقصد فی الغنی والفقر واما المہلکات فہوی متبع و
شح مطاع واعجاب المرء بنفسہ وہی اشدہن روی البیہقی الاحادیث الخمسۃ فی شعب الایمان **باب الظلم**
الفصل الاول (۱) **عن** ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الظلم ظلمات یوم القیمۃ متفق علیہ (۲) **وعن**
ابی موسی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لیملی للظالم حتی اذا اخذہ لم یفلتہ ثم قرأ وکذلک اخذ
ربک اذا اخذ القری وہی ظالمۃ الایۃ متفق علیہ (۳) **وعن** ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما مر بالحجر قال لا
تدخلوا مساکن الذین ظلموا انفسہم الا ان تکونوا باکین ان یصیبکم ما اصابہم ثم قنع راسہ واسرع السیر
حتی اجتاز الوادی متفق علیہ (۴) **وعن** ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کانت لہ مظلمۃ لاخیہ
من عرضہ او شیء فلیتحللہ منہ الیوم قبل ان لا یکون دینار ولا درہم ان کان لہ عمل صالح اخذ منہ بقدر
مظلمتہ وان لم تکن لہ حسنات اخذ من سیئات صاحبہ فحمل علیہ رواہ البخاری (۵) **وعنہ** ان رسول

قبول فرماتا ہے عذر اسکا (۷) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزین نجات دینے والی
ہین عذاب سے اور تین چیزین ہلاک کرنے والی ہین آخرت مین پس اپر چیزین نجات دینے والی ایک اُن مین سے ڈرنا ہے خدا سے چھپ
اور ظاہر مین اور دوسرے کہنا حق کا حالت رضامندی اور ناخوشی مین اور تیسرے میانہ روی کرنی بیچ دولت اور فقر کے اور اپر ہلاک کرنے
والی چیزین پس خواہش نفس کی کہ پیروی کی گئی ہے اور حرص فرمانبرداری کی گئی اور گھمنڈ کرنا مرد کا ساتھ نفس اپنے کے اور یہ خصلت
بدترین خصلتون ذکر کی گئین کے ہے نقل کین بیہقی نے پانچون حدیثین شعب الایمان مین **باب** ہے بیچ بیان ظلم کے **فصل پہلی**
(۱) **ترجمہ** روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ظلم کرنا سبب اندھیریون کا ہوگا دن قیامت کے متفق علیہ
(۲) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو موسیٰؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی البتہ مہلت دیتا ہے ظالم کو یہانتک
کہ جس وقت کہ پکڑیگا اسکو نہین چھوڑیگا اسکو پھر پڑھی حضرتؐ نے یہ آیت اور اسیطرح ہے پکڑنا رب تیرے کا جسوقت کہ پکڑتا ہے بستیوں
کو کہ ظالم ہے پڑھی ساری یہ آیت متفق علیہ (۳) **ترجمہ** اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب گذرے حجر پر تو فرمایا
کہ داخل ہو تم ان لوگون کے مکانون مین کہ جنہون نے ظلم کیا اپنی جانونپر مگر یہ کہ ہو تم رونیوالے مبادا پہونچے تمکو وہ چیز کہ پہنچی
انکو پھر ڈہانکا حضرتؐ نے سر اپنا چادر سے اور جلدی چلے یہانتک کہ گذرے اُس مکان سے متفق علیہ (۴) **ترجمہ** اور روایت ہے ابو ہریرہؓ
سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ ہو واسطے اسکے کچھ حق بھائی مسلمان اپنے کا آبروریزی اُسکی سے یا کچھ اور ہو
پس چاہیے کہ معاف کروا دے اُس سے اُس حق سے آج کے دن پہلے اس سے کہ نہ ہو دینار نہ درہم اگر ہوگا واسطے اسکے عمل نیک لیا جاویگا اس
سے موافق ظلم اُسکے کے اور اگر نہین ہونگی ظالم کے لیے نیکیان لیا جاویگا برائیون مظلوم کی سے پس لادی جاوینگی ظالم پر روایت
کی یہ بخاری نے (۵) **ترجمہ** اور روایت ہے اُسی سے کہ تحقیق رسول

ؔلہ ڈرتا ہے خدا سے چھپ اور ظاہر مین یعنے حاضر و غائب خلق کے یا باطن
و ظاہر مین ۱۲ عہ کہنا حق کا یعنے اگر کسی سے راضی ہو سواے سچی اور واجبی بات کے نہ کہے اور اگر ناراض ہو تو بھی سواے سچے کے نہ کہے مثلا اگر کسی فاسق یا ظالم سے
اسکو لطف پہونچتا ہے تو اسکی تعریف ناحق نہ کرے ۱۲ عہ میانہ روی کرنی یعنے خرچ کرنے مین کہ نہ اسراف ہو نہ تنگی ۱۲ عہ کہ پیروی کی گئی یعنے تابع خواہش نفس کے ہونا اور
جو کچھ وہ کہے کرنا اور جس طرف چاہے لیجا وہ جانا خصلت ہلاک کرنیوالی ہے ایمان کامل یہ ہے کہ خواہش تابع قرآن حق اور شریعت اور آنحضرتؐ کی ہو عہ گھمنڈ کرنا مرد کا اپنی
نفسانی نیکیون زیادہ جاننا اور اپنی صفتون کو پسند رکھے کہ اس سے کبر پیدا ہوتا ہے لہ ظلم کرنا الخ یعنے قیامت مین ظلم کے سبب ظالم کے آگے اندھیرا اندھیرا ہوگا ۱۲ ترجمہ بشارت
۱۲ عہ مہلت دیتا ہے ظالم کو یعنے ظالم کو خدا فرصت دیتا ہے کہ شاید اب توبہ کرے اور جب اسنے کچھ پرواہ نہین چھوڑتا آخرت کا عذاب تو ہوتا ہے پر دنیا مین بھی خاک سیاہ ہو جاتا ہے ۱۲
شہ یہ گزر حجر پر تھا قوم ثمود کے ملک کا نام حجر ہے آنحضرتؐ کو معلوم ہوا کہ جس قوم پر عذاب ہو وہان قیامت تک خدا کی مار اور بے برکتی ہے قوم ثمود مین حضرت صالح پیغمبر تھے جب ان

۱۲ اسکو لازم ہے کہ جسکے قصور کیے ہون اُن سے معاف کرالے خواہ منت عاجزی کرکے خواہ روپیہ پیسہ دیکر زندگی کو غنیمت جانے ابھی اسکا علاج ممکن ہے قیامت مین کچھ تدبیر نہ ہوسکیگی کہ وہان زر مال پاس ہوگا نہ اسباب ۱۲ ترجمہ بشارت ۱۲
نہ ان کے پیغمبر کو مانا آخر عذاب آیا سب مر گئے انکا مکان شام اور حجاز کے درمیان ہے ۱۲ ترجمہ بشارت ۱۲ عہ پس لادی جاوینگی ظالم پر الخ گناہ دو قسم ہین خدا کے گناہ اور بندے کے گناہ سو خدا کے گناہ توبہ کرنے سے معاف ہوسکتے ہین اور بندون کے گناہ بغیر انکے بخشے نہین معاف ہوتے جسکو قیامت کا ڈر ہو ۱۲

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اتدرون ما المفلس قالوا المفلس فینا من لا درہم لہ ولا متاع فقال ان المفلس من امتی من یاتی
یوم القیمۃ بصلوۃ وصیام وزکوۃ ویاتی قد شتم ھذا وقذف ھذا واکل مال ھذا وسفک دم ھذا وضرب ھذا
فیعطی ھذا من حسناتہ وھذا من حسناتہ فان فنیت حسناتہ قبل ان یقضی ما علیہ اخذ من خطایاھم فطرحت علیہ ثم طرح فی
النار رواہ مسلم (۶) **وعن** ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لتؤدن الحقوق الی اھلھا یوم القیمۃ حتی
یقاد للشاۃ الجلحاء من الشاۃ القرناء رواہ مسلم وذکر حدیث جابر اتقوا الظلم فی باب الانفاق **الفصل**
الثانی (۱) **عن** حذیفۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تکونوا امعۃ تقولون ان احسن الناس احسنا
وان ظلموا ظلمنا ولکن وطنوا انفسکم ان احسن الناس ان تحسنوا وان اساءوا فلا تظلموا رواہ الترمذی
(۲) **وعن** معاویۃ انہ کتب الی عائشۃ ان اکتبی الی کتابا توصینی فیہ ولا تکثری فکتبت سلام
علیک اما بعد فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من التمس رضی اللہ بسخط الناس کفاہ اللہ مؤنۃ الناس
ومن التمس رضی الناس بسخط اللہ وکلہ اللہ الی الناس والسلام علیک رواہ الترمذی **الفصل الثالث**

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آیا جانتے ہو تم کہ کون شخص ہے مفلس کہا صحابہ نے کہ مفلس ہم مین وہ شخص ہے کہ نہین درہم واسطے اسکے اور نہ
اسباب پس فرمایا تحقیق مفلس میری امت مین سے وہ شخص ہے کہ آویگا دن قیامت کے ساتھ نماز اور روزے کے اور زکوٰۃ کے اور آویگا اس حالت میں
کہ گالی دی ہے کسی کو اور تہمت کی ہے کسی کو اور کھا گیا ہے مال کسی کا اور خون کیا ہے کسی کا اور مارا ہے کسی کو پس دیا جاویگا یہ مظلوم بعضی
نیکیون ظالم کی ہے اور یہ بعضی نیکیون اسکی سے پس اگر تمام ہوجاوینگی نیکیان اسکی پہلے اسکے کہ حکم کیا جاوے ساتھ جزا گناہ کے کہ اوسپر ہے
لیجاوینگی برائیان مظلومون کی اور ڈالی جاوینگی ظالم پر پھر ڈالا جاویگا وہ آگ دوزخ مین روایت کی یہ مسلم نے (۶) ترجمہ اور روایت
ہے ابوہریرہؓ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ ادا کیے جاوینگے حق طرف حق والون کی دن قیامت کی یہانتک کہ بدلہ لیا
جاویگا واسطے بکری بے سینگ کے بکری سینگ دار سے روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث جابرؓ کی اتقوا الظلم بیچ باب انفاق
کے **فصل دوسری** (۱) ترجمہ روایت ہے حذیفہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ ہو تم امعہ کہ کہو تم اگر نیکی کرینگے
لوگ نیکی کرینگے ہم اور اگر ظلم کرین ظلم کرینگے ہم ولیکن قرار دو اپنے نفسون کو اسپر کہ اگر نیکی کرین لوگ تو نیکی کرو اور اگر برائی کرین
لوگ پس نہ ظلم کرو روایت کی یہ ترمذی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے معاویہؓ سے یہ کہ انہون نے لکھا طرف عائشہؓ کے یہ کہ لکھو واسطے میرے
ایک خط کہ نصیحت کرو مجھ کو اس خط مین اور کثرت نہ لکھو پس لکھا عائشہؓ نے سلام تجھ پر اما بعد پیچھے سلام کے تحقیق مینے سنا ہے پیغمبر
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ڈھونڈھتا ہے رضامندی اللہ کی ساتھ خفگی لوگون کے کفایت کرتا ہے اسکو اللہ محنت لوگون
کی سے اور جو کوئی ڈھونڈھتا ہے رضامندی لوگون کی ساتھ خفگی اللہ کے سونپتا ہے اسکو اللہ طرف لوگون کی اور سلام تجھ پر روایت کی
یہ ترمذی نے **فصل تیسری**

ف پھر ڈالا جاویگا وہ آگ دوزخ مین الخ تو حقیقت مین یہی شخص آخرت کا مفلس ہے اگرچہ دنیا مین بڑا مالدار ہو اس حدیث مین
یہ اشارہ ہے کہ مسلمان حق العباد اور مظالم سے ڈرتا رہے اپنی حسنات اور کثرت عبادت پر نہ بھولے ۱۲ ترجمہ مشارق ہ ۱۲ اسمین اشارہ ہے کہ بندون کے
حقوق مین عفو اور شفاعت نہین لیکن اگر اللہ چاہیگا تو مدعی کو راضی کر دیگا ۱۲ مرقاۃ ف البتہ ادا کیے جاوینگے الخ یعنے ظلم اور حق تلفی سے بچو کہ قیامت مین
انصاف ہوگا آدمی تو ایک طرف جانورون کی بھی زیادتی کا عوض ہوگا اگر سینگ دار بکری نے منڈی بکری کو مارا ہوگا تو منڈی کو حکم ہوگا کہ سینگ دار کو مار بیٹھے
۱۲ ترجمہ مشارق ف ۲ کہ نہ ہو تم امعہ سے مراد بیان وہ شخص ہے کہ کہے اگر لوگ مجھ سے بھلائی کرینگے تو مین بھی بھلائی کرونگا اور اگر برائی کرینگے تو مین بھی
برائی کرونگا جیسا کہ ساتھ لفظ تقولون کے بیان فرمایا ف پس ظلم کرو یعنے احسان کرنا چاہیے کہ ترک کرنا ظلم اور برائی کا احسان ہے ف اور کثرت سے نہ
لکھو یعنے مختصر اور زاہد لکھو ف کفایت کرتا ہے اسکو اللہ محنت لوگون سے یعنے اگر ایسا کام کرے کہ رضا حق کا اسمین ہے اور خلق کو سبب خواہش نفسانی کے اس سے
ناراض ہون تو حق تعالیٰ راضی ہوتا ہے اور خلق کو بھی راضی کر دیتا ہے ۱۲

(۱) عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذٰلِكَ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ ذَاكَ اِنَّمَا هُوَ الشِّرْكُ اَلَمْ تَسْمَعُوْا قَوْلَ لُقْمَانَ لِاِبْنِهٖ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّوْنَ اِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِاِبْنِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (۲) وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ اَذْهَبَ اٰخِرَتَهٗ بِدُنْيَا غَيْرِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ (۳) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّوَاوِيْنُ ثَلٰثَةٌ دِيْوَانٌ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَدِيْوَانٌ لَا يَتْرُكُهُ اللّٰهُ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ حَتّٰى يَقْتَصَّ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَدِيْوَانٌ لَا يَعْبَاُ اللّٰهُ بِهٖ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اللّٰهِ فَذَاكَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَاءَ تَجَاوَزَ عَنْهُ (۴) وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّمَا يَسْاَلُ اللّٰهَ حَقَّهٗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْنَعُ ذَا حَقٍّ حَقَّهٗ (۵) وَعَنْ اَوْسِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ مَشٰى مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهٗ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ

(۱) ترجمہ روایت ہی ابن مسعودؓ سی کہ کہا ابن مسعودؓ نے کہ جب اُتری یہ آیت وہ لوگ کہ ایمان لائی اور نہ ملایا اونہون نے اپنی ایمان مین ظلم گراں ہوئی یہ بات اوپر صحابیون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا اُنہون نے یا رسول اللہ کونسا ہم مین سی ہے کہ نہین ظلم کیا اپنی نفس پر پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین یہ مگر شرک کیا نہین سُنا تمنے قول لقمان کا واسطے بیٹے اپنے کے ای بیٹے میرے نہ شریک کر تو ساتھ اللہ کے کسی چیز کو تحقیق شرک البتہ بڑا ہی ظلم ہے اور ایک روایت مین یون آیا ہے کہ نہین ہی جیسا کہ تمنے گمان کیا ہے نہین ہی وہ مگر جیسا کہ کہا لقمان نے واسطے بیٹے اپنے کے متفق علیہ (۲) ترجمہ اور روایت ہی ابو امامہؓ سی کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدترین آدمیون کا ازروی مرتبہ کے دن قیامت کے وہ بندہ ہی کہ کھوئی اپنی آخرت بسبب دنیا غیر اپنے کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے (۳) ترجمہ اور روایت ہی عائشہؓ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ نامہ اعمال تین طرح کے ہین ایک وہ نامہ اعمال ہے کہ نہین بخشتا اللہ تعالی وہ وہ نامہ اعمال ہے کہ اس مین شریک کرتا ہے کسی چیز کو ساتھ خدا کے فرمایا ہے اللہ عز وجل کہ تحقیق خدا تعالی نہین بخشتا شرک کو اور دوسرا وہ نامہ اعمال ہے کہ نہین چھوڑیگا اُسکو خدا تعالی وہ ظلم بندون کا ہے آپس مین یہانتک کہ بدلہ لے بعض اُنکا بعض سے اور تیسرا وہ نامہ اعمال ہے کہ نہین پروا کرتا اللہ تعالی ساتھ اُسکے وہ یہ ہے ظلم کرنا بندون کا درمیان اپنے اور درمیان خدا کے پس سپرد ہی طرف اللہ کے اگر چاہے عذاب کرے بندہ کو بسبب اُس عمل کے اور اگر چاہے درگذر کرے اُس سے (۴) ترجمہ اور روایت ہی علیؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ بچ تو بددعا مظلوم کی سے اسلیے کہ وہ نہین مانگتا ہے خدا سے مگر حق اپنا اور تحقیق اللہ تعالی نہین منع کرتا صاحب حق کو حق اُسکے سے (۵) ترجمہ اور روایت ہی اوس بیٹے شرحبیلؓ کے سے کہ اُس نے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ چلے ساتھ ظالم کے تاکہ تائید کرے اُسکی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے پس تحقیق نکل گیا وہ شخص اسلام سے

سلہ نہین ہی جیسا کہ گمان کیا تمنے الخ ظلم بیجا کام کا نام ہے کفر بھی بیجا کام ہے تو صحابہ ظلم کے معنے عام سمجھے سو سخت گھبرائے تھے کہ آدمی اگر کفر اور گناہ کبیرہ سے بچے تو ہر ایک صغیرہ گناہ سے نہین بچ سکتا حضرت نے فرمایا اس آیت مین ظلم سے مراد شرک ہے گناہ مراد نہین جو تم گھبراتے ہو ۱۲ ترجمہ مشارق شہ ۲۳۵ ٭ سلہ بسبب دنیا غیر اپنے کے یعنے دنیا اُسکو دوسرے کے حاصل کی اور سبب اُسکے لوگون پر ظلم کیا جیسے عامل اور مددگار ظالمون کے کرتے ہین ۱۲ ٭ سلہ نہین چھوڑیگا اُسکو خدا تعالی الخ پس معلوم ہوا کہ بندون کے حقوق مین البتہ مواخذہ ہے اور اسلیے تھا کہ اُنکے حقوق مین شرک نہین بخشا جائیگا اور باقی موقوف ہی مشیت ایزدی پر چاہے بخشے چاہے نہ بخشے ۱۲ لمعات ٭ سلہ بددعا مظلوم کی سے یعنے کسی پر ظلم نہ کر کہ تجھ پر بددعا کرے ۱۲ ٭ سلہ صاحب حق کو حق اُسکے سے یعنے بدلہ دیتا ہے ہر حق والے کو حق اُسکا ۱۲ ٭ سلہ چلے ساتھ ظالم کے اور مدد کرے اُسکی ۱۲ ٭ سلہ اسلام سے یعنے کمال ایمان سے ۱۲

(۶) وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا یَقُوْلُ اِنَّ الظَّالِمَ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ فَقَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ بَلٰی وَاللّٰهِ حَتَّی الْحُبَارٰی لَتَمُوْتُ فِیْ وَكْرِهَا هُزْلًا لِظُلْمِ الظَّالِمِ رَوَی الْبَیْهَقِیُّ الْاَحَادِیْثَ الْاَرْبَعَةَ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

بَابُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

(۱) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَّاٰی مِنْكُمْ مُّنْكَرًا فَلْیُغَیِّرْهُ بِیَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (۲) وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِیْ حُدُوْدِ اللّٰهِ وَالْوَاقِعِ فِیْهَا مَثَلُ قَوْمٍ اِسْتَهَمُوْا سَفِیْنَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِیْ اَسْفَلِهَا وَصَارَ بَعْضُهُمْ فِیْ اَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِیْ فِیْ اَسْفَلِهَا یَمُرُّ بِالْمَاءِ عَلَی الَّذِیْنَ فِیْ اَعْلَاهَا فَتَاَذَّوْا بِهٖ فَاَخَذَ فَاْسًا فَجَعَلَ یَنْقُرُ اَسْفَلَ السَّفِیْنَةِ فَاَتَوْهُ فَقَالُوْا مَا لَكَ قَالَ تَاَذَّیْتُمْ بِیْ وَلَا بُدَّ لِیْ مِنَ الْمَاءِ فَاِنْ اَخَذُوْا عَلٰی یَدَیْهِ اَنْجَوْهُ وَنَجَّوْا اَنْفُسَهُمْ وَاِنْ تَرَكُوْهُ اَهْلَكُوْهُ وَاَهْلَكُوْا اَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ (۳) وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُجَاءُ بِالرَّجُلِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَیُلْقٰی فِی النَّارِ فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهٗ فِی النَّارِ فَیَطْحَنُ فِیْهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَیَجْتَمِعُ اَهْلُ النَّارِ عَلَیْهِ فَیَقُوْلُوْنَ اَیْ فُلَانُ مَا شَاْنُكَ اَلَیْسَ كُنْتَ تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهٰنَا عَنِ الْمُنْكَرِ

---

(۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہ تحقیق ابوہریرہؓ نے سنا ایک شخص کو کہ کہتا ہے تحقیق ظالم نہیں ضرر پہونچاتا مگر نفس اپنے کو پس کہا ابوہریرہؓ نے غیر کو بھی ضرر پہونچاتا ہے قسم اللہ کی یہانتک کہ تغدری[1] جانور البتہ مرجاتا ہے اپنے گھونسلے مین دبلا ہوکر بسبب ظلم ظالم کے روایت کین بیہقی نے یہ چارون حدیثین شعب الایمان مین

باب ہے بیچ بیان امر معروف کے

فصل پہلی

(۱) ترجمہ روایت ہے ابوسعید خدریؓ سے اُس نے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے جو شخص کہ دیکھے تم مین سے کوئی امر خلاف شرع پس چاہیے کہ تغیر کرے اُسکو ساتھ ہاتھ اپنے کے پس اگر ہاتھ سے طاقت نہ رکھے پس تغیر کرے اپنی زبان سے پس اگر نہ کر سکے زبان سے پس ساتھ دل کے اور دل مین برا جانا[2] سست ترین ایمان کا ہے روایت کی یہ مسلم نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے نعمان بن بشیرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال سستی کرنیوالے کی بیچ حدود اللہ کے اور پڑنیوالے کی بیچ حدود اللہ کے مثال ایک قوم کی ہے کہ بیٹھے کشتی مین اور قرعہ ڈالا پس ہوئے بعضے اُنکے کشتی کے نیچے مکان مین اور ہوئے بعضے اوپر کے مکان مین پس تھے وہ کہ نیچے کے مکان مین تھے گزرتے واسطے پانی کے اُن لوگون پر کہ اوپر تھے پس ایذا پائی اوپر والون نے بسبب اُسکے پس لیا نیچے والے نے تبر اور شروع کیا کھودنا کشتی کے نیچے کیطرف سے پس آئے اوپر والے اُس پاس اور کہا کیا ہوا ہے تجھ کو کہا نیچے والے نے کہ ایذا پائی تمنے بسبب اوپر آنے میرے کے اور ضرور ہے مجھ کو پانی لینے سے پس اگر پکڑیں اوپر والے اسکے ہاتھ کو نجات دینگے اُسکو اور نجات دینگے اپنے کو اور اگر چھوڑ دین اُسکو ہلاک کرینگے اُسکو اور ہلاک کرینگے اپنے کو روایت کی یہ بخاری نے (۳) ترجمہ روایت ہے اسامہ بن زیدؓ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لایا جاویگا ایک شخص دن قیامت کے پس ڈالا جاویگا آگ مین پس جلدی سے نکل پڑینگے انتڑیان اُسکی آگ مین پس پھریگا گرد اُسکے مانند پھرنے گدہے کی آسیا کے ساتھ چکی اپنی کے پس جمع ہونگے دوزخی اُسپر اور کہینگے ای فلانے کیا ہے حال تیرا کیا نہیں کہتا تھا تو ہمکو ساتھ نیک کام کے اور منع کرتا تھا ہمکو بُرے کام سے

[1] حباری سانہ پشتہ کا کی ایک جانور ہے جو تغدری کہتے ہین یعنے باز رکھتا ہے خدا تعالی مینہ کو بسبب شومی ظالم کے اور مرجاتے ہین بسبب اُسکے انسان اور جانور یہانتک کہ حباری بھی ۱۲

[2] اور دل مین برا جاننا الخ یعنے خلاف شرع کام کو اگر دل مین بھی برا نہ جانے تو اُسکے مین کچھ بھی ایمان نہین اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سب مسلمانون پر بقدر قدرت فرض ہے کہ خلاف شرع باتون سے لوگون کو منع کرین خواہ ہاتھ سے خواہ زبان سے خواہ دل سے ۱۲ ترجمہ مشارق صـ ۲۲

[3] ہلاک کرینگے اُسکو الخ مطلب جب نکلا ہے کہ جو لوگ ایک شہر یا ایک گھر مین رہتے ہون بعضے اُنمین سے گنا ہون اور خلاف شرع کامون سے بچتے ہون اور بعضے بدکامون مین مشغول ہون اور متقی لوگ باوجود قدرت کے گنہگارون کو بدکامون سے منع نہ کرین تو آخرت کے عذاب مین دونون شریک ہین اور اگر دنیا مین عذاب آویگا تو سب برباد ہونگے وہ متقی لوگ بدکامون سے راضی ہون یا ناراض جیسے کہ کشتی اگرچہ مضبوط ہو لیکن ایک سوراخ سے ڈوبتی ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خلاف شرع بات سے لوگون کو منع کرنا واجب

قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

(۱) عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (۲) وَعَنِ الْعُرْسِ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيْئَةُ فِي الْاَرْضِ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (۳) وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَاَوْا مُنْكَرًا فَلَمْ يُغَيِّرُوْهُ يُوْشِكُ اَنْ يَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ اِذَا رَاَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَاْخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ اَوْشَكَ اَنْ يَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ ثُمَّ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّغَيِّرُوْا ثُمَّ لَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا يُوْشِكُ اَنْ يَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ وَفِيْ اُخْرٰى لَهٗ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ هُمْ اَكْثَرُ مِمَّنْ يَّعْمَلُهٗ (۴) وَعَنْ جَرِيْرٍ

کہے گا تہا مین کہتا تمکو ساتھ نیک کام کے اور آپ نکرتا تہا مین اُسکو اور منع کرتا تہا مین تمکو برے کام سے اور آپ کرتا تہا مین اُسکو متفق علیہ فصل دوسری (۱) ترجمہ روایت ہے حذیفہ رضی سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ جان میری اُسکے ہاتھ مین ہے البتہ امر کروگے تم ساتھ نیکی کے اور البتہ منع کروگے تم برائی سے یا قریب ہے کہ بہیجیگا اللہ تعالی تمپر عذاب اپنے پاس سے پہر البتہ دعا مانگوگے تم اور نہ قبول کی جاویگی واسطے تمہارے نقل کی یہ ترمذی نے (۲) ترجمہ اور روایت ہے عرس بن عمیرہ رضی سے اُسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ کیے جاوین گناہ زمین پر جو شخص کہ حاضر ہوا اُن میں پس برا جانا اُن گناہون کو ہوگا مانند اُس شخص کے کہ غائب ہے اُن سے اور جو شخص کہ غائب ہوا اُن سے پس اچہا جانے اُنکو ہوگا مانند اُس شخص کے کہ حاضر ہوا گناہون مین روایت کی یہ ابوداؤد نے (۳) ترجمہ اور روایت ہے ابوبکر صدیق رضی سے کہ کہا اے آدمیو تحقیق تم پڑہتے ہو یہ آیت اے لوگو کہ ایمان لائے ہو لازم پکڑو تم نفسون اپنون کو نہین ضرر کرتا تمکو وہ شخص کہ گمراہ ہو جس وقت کہ راہ یاب ہوؤ تم اسلیے کہ مینے سنا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تہے تحقیق لوگ جب دیکہین ایک چیز خلاف شرع کو پس تغیر نہ کرین اُسکو قریب ہے کہ پکڑے اُنکو اللہ تعالی اپنے عذاب مین روایت کی یہ ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کیا اسکو اور بیچ روایت ابوداؤد کے یون ہے کہ جب دیکہین لوگ کسیکو ظلم کرتے پس نہ پکڑین ہاتہ اُسکا قریب ہے کہ پکڑے اُن سب کو اللہ تعالی ساتہ عذاب کے اور روایت مین ابوداؤد کے یہ ہے کہ نہین کوئی قوم کہ عمل کیا جاوے اُن مین ساتہ گناہون کے اور قدرت رکہتی ہو وہ قوم اُسکے تغیر کرنے پر پہر تغیر نہ کرین اُسکو مگر قریب ہے کہ پکڑے اُن سب کو اللہ تعالی ساتہ عذاب کے اور اور روایت مین ابوداؤد کی یون ہے کہ نہین کوئی قوم کہ کیے جاوین اُن مین گناہ حالانکہ وہ قوم زیادہ ہوویں اُن لوگون سے کہ کرتے ہین گناہ (۴) ترجمہ اور روایت ہے جریر رضی

ف۱ اور نہ قبول کی جاوے گی واسطے تمہارے الخ یعنے قسم ہے اللہ کی ایک چیز ان دو چیزون مین سے ہونے والی ہے یا امر معروف اور نہی منکر تم سے یا عذاب بہیجنا تمپر خدا کی طرف سے یعنے اگر امر معروف اور نہی منکر نہ کروگے تو عذاب بہیجیگا خدا تعالے تمپر پہر دعا کروگے تم اللہ تعالے سے اُس کے دفع کے لیے اور قبول نہین کی جاوے گی دعا تمہاری یعنے اور عذاب اور بلائین دعا سے احتمال دفع ہونے کا رکہتے ہین لیکن جو عذاب امر معروف اور نہی منکر کے ترک کرنے پر نازل ہوتا ہے احتمال دفع کا نہین رکہتا اور دعا اسمین قبول نہین ہوتی ۱۲ لمعات مرقاۃ ف۲ جو شخص کہ حاضر ہوا الخ یعنے مراد حاضر اور غائب ہونا دل سے ہے نہ تن سے جب ایک چیز کو مکروہ رکہے دل سے تو حقیقت مین اُس سے غائب ہے اگرچہ ظاہر مین حاضر ہے و بالعکس ۱۲ لمعات ف۳ لازم پکڑو تم نفسون الخ یعنے لازم پکڑو تم اپنے او پر اصلاح اپنی کی ضرر نہین کریگی تمکو گمراہی اور گناہ جب ہدایت پر ہوگے تم اور گناہ سے منع کرتے رہوگے ۱۲ لمعات ف۴ زیادہ ہوون الخ یعنے جب ہون وہ لوگ کہ نہین کرتے گناہ زیادہ

ابی عبد اللہ قال سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول ما من رجل یکون فی قوم یعمل فیہم بالمعاصی یقدرون علی ان یغیروا علیہ ولا یغیرون الا اصابہم اللہ منہ بعقاب قبل ان یموتوا رواہ ابوداود وابن ماجۃ (۵) وعن ابی ثعلبۃ فی قولہ تعالیٰ علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اہتدیتم فقال اما واللہ لقد سالت عنہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فقال بل ائتمروا بالمعروف وتناہوا عن المنکر حتی رایت شحا مطاعا وہوی متبعا ودنیا مؤثرۃ واعجاب کل ذی رای برایہ ورایت امرا لا بد لک منہ فعلیک نفسک ودع امر العوام فان وراءکم ایام الصبر فمن صبر فیہن قبض علی الجمر للعامل فیہن اجر خمسین رجلا یعملون مثل عملہ قالوا یا رسول اللہ اجر خمسین منہم قال اجر خمسین منکم رواہ الترمذی وابن ماجۃ (۶) وعن ابی سعید الخدری قال قام فینا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خطیبا بعد العصر فلم یدع شیئا یکون الی قیام الساعۃ الا ذکرہ حفظہ من حفظہ ونسیہ من نسیہ وکان فیما قال ان الدنیا حلوۃ خضرۃ وان اللہ مستخلفکم فیہا فناظر کیف تعملون الا فاتقوا الدنیا واتقوا النساء وذکر ان لکل غادر لواء یوم القیمۃ بقدر غدرتہ فی الدنیا ولا غدر اکبر

ابن عبد اللہ سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ نہین کوئی شخص کہ ہووے ایک قوم مین کرتا ہو ان مین گناہ قدرت رکھتی ہو وہ قوم اسپر کہ تغیر کرین اُسپر اور نہ تغیر کیا مگر پہونچاتا ہے اُنکو اللہ بسبب تغیر نہ کرنیکے عذاب پہلے اس سے کہ مرین روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے (۵) ترجمہ اور روایت ہے ابو ثعلبہ خشنی سے بیچ تفسیر اس قول اللہ تعالیٰ کے لازم پکڑو تم اپنے نفسون کو نہین ضرر کریگا تمکو وہ شخص کہ گمراہ ہو جسوقت کہ راہ یاب ہو تم پس کہا ابو ثعلبہ نے خبردار ہو قسم ہے اللہ کی البتہ تحقیق پوچھا مینے اس آیت سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے بلکہ امر کرو ساتھ معروف کے اور منع کرو خلاف شرع سے یہانتک کہ جب دیکھے تو بخل کو فرمانبرداری کیجاتی ہے اسکی اور خواہش نفس کو کہ متابعت اسکی کی جاتی ہے اور دنیا کو کہ اختیار کیجاتی ہے آخرت پر اور اچھا جاننا ہر صاحب عقل کا عقل اپنی کو اور دیکھے تو ایک امر کو کہ چارہ نہین ہے تجھکو اُس امر سے پس ان صورتون مین لازم پکڑ تو ذات اپنی کو اور چھوڑ دے امر عوام کو واسطے کہ تحقیق آگے تمہارے ایسے دن آتے ہین کہ اُن مین صبر کرنا چاہیے پس جو کوئی صبر کرے اُن ایام مین پس گویا کہ ہاتھ مین لیا انگارہ واسطے عمل کرنے والے کے اُن ایام مین اجر ہے پچاس شخصون کا کہ عمل کرتے ہین مانند عمل اسکے کی کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اُنکو لیے اجر پچاس شخصون کا ہے کہ اُن مین سے ہون فرمایا اجر پچاس شخصون کا تم مین سے ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے (۶) ترجمہ اور روایت ہے ابوسعید خدری سے کہ کہا کھڑے ہوئے ہم مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خطبہ فرمانے کو بعد عصر کے پس نہین چھوڑی کوئی چیز کہ ہونے والی تھی قیامت تک مگر کہ ذکر کیا اُسکو یاد رکھا اُسکو جس نے کہ یاد رکھا اور بھول گیا اُسکو جو کہ بھول گیا اور تھا بیچ اُس چیز کے کہ فرمایا بیشک تحقیق دنیا شیرین سبز ہے اور تحقیق اللہ خلیفہ کرنیوالا ہے تمکو دنیا مین پس دیکھنے والا ہے کہ کیونکر عمل کرتے ہو تم آگاہ ہو پس بچو دنیا سے اور بچو عورتون سے اور ذکر کیا حضرت نے کہ تحقیق واسطے توڑنیوالے عہد کے نشان کھڑا ہوگا دن قیامت کے موافق عہد شکنی اسکی کے دنیا مین اور نہین ہے کوئی عہد شکنی بزرگ تر

ف بیچ اس حدیث کے معلوم ہوا کہ امر معروف ترک کرنے سے دنیا مین بھی عذاب پہونچتا ہے اور عذاب آخرت کا باقی رہتا ہے بخلاف اور گناہون کے کہ عذاب ہونا اُنپر دنیا مین لازم نہین ہے لمعات ف کہ آیا ترک کرون مین بمقتضای اس آیت کے امر بالمعروف کو ۱۲ ف اور اچھا جاننا ہر صاحب عقل کا اپنے عقل کو یعنی بغیر نظر کرنے کے طرف کتاب و سنت اور اجماع امت کے ۱۲ ف اور دیکھے تو الخ حاصل یہ کہ سبب دیکھنے تو بعضے لوگون کو کرتے امر ضروری ہے تجکو سکوت بسبب عاجز ہونے تیرے کے تو نگاہ رکھ اپنے نفس کو گناہون سے اور چھوڑ امر نہی کو اور مشغول ہو ساتھ نفس اپنے کے اور چھوڑ امر انکا طرف اللہ کی یعنی اس صورت مین امر بالمعروف واجب نہین جبکہ بخل اور ہوائے نفس لوگون پر غالب ہو اور ہر شخص اپنی عقل پر مغرور ہو کر کسی دوسرے کی بات نہ سنے ۱۲ مرقاۃ لمعات ف تحقیق اللہ خلیفہ کرنیوالا ہے تمکو الخ یعنے کیا ہے تمکو خلیفہ پہلے لوگون کا کہ تم سے پہلے تھے اور دیا ہے تمکو وہ جو اُنکے ہاتھ مین تھا پس دیکھنے والا ہے کہ کیونکر عمل

مِنْ غَدْرِ اَمِيْرِ الْعَامَّةِ يُغْرَزُ لِوَاؤُهُ عِنْدَ اِسْتِهٖ قَالَ وَلَا يَمْنَعَنَّ اَحَدًا مِّنْكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَّقُوْلَ بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهٗ وَفِیْ
رِوَايَةٍ اِنْ رَّاٰی مُنْكَرًا اَنْ يُّغَيِّرَهٗ فَبَكٰی اَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ قَدْ رَاَيْنَاهُ فَمَنَعَتْنَا هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ نَّتَكَلَّمَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ اَلَا
اِنَّ بَنِیْ اٰدَمَ خُلِقُوْا عَلٰی طَبَقَاتٍ شَتّٰی فَمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْلَدُ مُؤْمِنًا وَّيَحْيٰی مُؤْمِنًا وَّيَمُوْتُ مُؤْمِنًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْلَدُ كَافِرًا
وَّيَحْيٰی كَافِرًا وَّيَمُوْتُ كَافِرًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْلَدُ مُؤْمِنًا وَّيَحْيٰی مُؤْمِنًا وَّيَمُوْتُ كَافِرًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْلَدُ كَافِرًا وَّيَحْيٰی
كَافِرًا وَّيَمُوْتُ مُؤْمِنًا قَالَ وَذَكَرَ الْغَضَبَ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ سَرِيْعَ الْغَضَبِ سَرِيْعَ الْفَیْءِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰی وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّكُوْنُ بَطِیْءَ الْغَضَبِ بَطِیْءَ الْفَیْءِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰی وَخِيَارُكُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ بَطِیْءَ الْغَضَبِ سَرِيْعَ الْفَیْءِ قَالَ اتَّقُوا
الْغَضَبَ فَاِنَّهٗ جَمْرَةٌ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ اَلَا تَرَوْنَ اِلَی انْتِفَاخِ اَوْدَاجِهٖ وَحُمْرَةِ عَيْنَيْهِ فَمَنْ اَحَسَّ بِشَیْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ
فَلْيَضْطَجِعْ وَلْيَتَلَبَّدْ بِالْاَرْضِ قَالَ وَذَكَرَ الدَّيْنَ فَقَالَ مِنْكُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ حَسَنَ الْقَضَاءِ وَاِذَا كَانَ لَهٗ اَفْحَشَ فِی
الطَّلَبِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰی وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّكُوْنُ سَیِّءَ الْقَضَاءِ وَاِنْ كَانَ لَهٗ اَجْمَلَ فِی الطَّلَبِ فَاِحْدٰهُمَا بِالْاُخْرٰی
وَخِيَارُكُمْ مَّنْ اِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ اَحْسَنَ الْقَضَاءِ وَاِنْ كَانَ لَهٗ اَجْمَلَ فِی الطَّلَبِ وَشِرَارُكُمْ مَّنْ اِذَا كَانَ عَلَيْهِ

عہد شکنی سردار عام کی سے گاڑا جاویگا نشان اُسکا نزدیک مقعد اُسکے فرمایا حضرت نے اور نہ باز رکھے کسی کو تم مین سے ڈر لوگون کا کہنے بات حق کے
جبکہ جانے حق کو اور ایک روایت مین ہے کہ جب دیکھے خلاف شرع تغیر کرنے اُسکے سے پس روئے ابو سعیدؓ اور کہا کہ تحقیق دیکھا ہمنے خلاف شرع
کو پس باز رکھا ہمکو ہیبت لوگون کی نے بولنے سے اُسمین پھر فرمایا پیغمبر خدا نے خبردار ہو تحقیق اولاد آدم کی پیدا کی گئی ہے اوپر مراتب متفاوت
کے پس بعضے اُن مین سے وہ ہین کہ پیدا کیے جاتے ہین مومن اور زندہ رہتے ہین مومن اور مرتے ہین مومن اور بعضے اُن مین سے وہ ہین کہ پیدا
کیے جاتے ہین کافر اور زندہ رہتے ہین کافر اور مرتے ہین کافر اور بعضے اُن مین سے وہ ہین کہ پیدا کیے جاتے ہین مومن اور زندہ رہتے
ہین مومن اور مرتے ہین کافر اور بعضے اُن مین سے وہ ہین کہ پیدا کیے جاتے ہین کافر اور زندہ رہتے ہین کافر اور مرتے ہین مومن کہا
ابو سعیدؓ نے اور ذکر کیا حضرت نے غضب کا پس فرمایا کہ بعضا بنی آدم وہ ہے کہ ہوتا ہے جلد غصہ یا مین جلد جاتے رہتے ہین پس ایک
دونون مین سے بدلے دوسرے کے ہے اور بعضا اُن مین سے وہ ہے کہ ہوتا ہے غصہ دیر مین اور جاتا ہے غصہ دیر مین پس یہان بھی ایک ان دونو
خصلتون مین سے مقابل ہے دوسرے کے اور بہترین تمہارے وہ ہین کہ دیر آوے غصہ اور جلد جاتا رہے اور بدتر تمہارے وہ ہین کہ جلد آوے
غصہ اور دیر کر جاوے فرمایا حضرت نے بچو تم غصہ کرنے سے اسلیے کہ وہ ایک انگارہ ہے اوپر دل ابن آدم کے کیا نہین دیکھتے تم طرف
پھولنے رگون گردن غصہ والے کے اور سرخی آنکھون اُسکی کی پس جو شخص کہ پاوے کچھ اُس مین سے پس چاہیے کہ لیٹ جاوے اور لگ جاوے
ساتھ زمین کے اور ذکر کیا آنحضرت نے قرض کا پس فرمایا کہ بعضا تم مین سے وہ ہے کہ اچھا ہوتا ہے ادا کرنے مین اور جبکہ ہوتا ہے قرض
واسطے اُسکے سختی کرتا ہے طلب کرنے مین پس ایک ان دو خصلتون مین سے مقابل ہے دوسری کے اور بعضا اُن مین سے وہ ہے کہ ہوتا ہے برا ادا
کرنیوالا دین کا اور اگر ہو اُسکا کسی پر سہولت سے طلب کرتا ہے پس ایک ان دو خصلتون مین سے مقابل ہے دوسری کے اور بہتر تمہارے وہ ہین

کہ جب ہو اُنپر

ف ۱ پس باز رکھا ہمکو ہیبت لوگون کی نے الخ اور غرض ابو سعیدؓ کی یہ تھی کہ مجھے روایت ترک ہو گئی والا وقت خوف کر اپنے نفس پر یا آبرو
پر یا مال پر در صورت عاجز ہونیکے چپ رہنا اور امر معروف ترک کرنا جائز ہے جیسے کہ اور حدیثون مین آیا ہے ۱۲ ف ۲ جلد غضب مین الخ یعنے تھوڑی سی
چیز مین جلدی غصہ مین آجاتا ہے لیکن جلدی جاتا بھی رہتا ہے ۱۲ حق ف ۳ پس ایک دونون مین سے الخ یعنے جلد آنا غصہ کا خصلت بری ہے اور جلد جاتا رہنا
خصلت اچھی پس اچھی خصلت اسکا فاتہ بری کی کرتی ہے پس شخص نہ مستحق مدح کا ہے اور نہ مستحق برائی کا ۱۲ ف ۴ مقابل ہے دوسرے کے الخ یعنے اگرچہ غصہ آنا دیر مین
اچھا ہے لیکن دیر مین جانا برا ہے پس یہان بھی ہین ہین ہے ۱۲ ف ۵ انگارہ ہے الخ یعنے حرارت غریزیہ اور حدت جبلیہ جلتی ہے مانند انگارہ آگ کی کہ پوشیدہ ہے
بیچ انگیٹھی نفس کی ۱۲ ف ۶ طرف پھولنے رگون الخ یعنے اثر حرارت اور انگیختہ بخارات غلیظہ کا ہے جبکہ پایا جاتا ہے بوقت حرارت طبیعت کے پس ظاہر غصہ

ا مومن تہ ہو کہ اسکا ایمان یعنے ظاہرا از غضب ہو ۱۲ ف ۷ یعنے قرض کا یعنے اصل مال فاسد قرض ۱۲

الدَّيْنِ اَحْسَنُ الْقَضَاءِ وَاِنْ كَانَ لَهُ اَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ وَشِرَارُكُمْ مَنْ اِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ اَسَاءَ الْقَضَاءَ وَاِنْ كَانَ لَهُ اَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ عَلٰى رُؤُسِ النَّخْلِ وَاَطْرَافِ الْحِيْطَانِ فَقَالَ اَمَا اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا فِيْمَا مَضٰى مِنْهَا اِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (٧) **وَعَنْ** اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّهْلِكَ النَّاسُ حَتّٰى يُعْذِرُوْا مِنْ اَنْفُسِهِمْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ (٨) **وَعَنْ** عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَوْلًى لَّنَا اَنَّهُ سَمِعَ جَدِّيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يُعَذِّبُ الْعَامَّةَ بِعَمَلِ الْخَاصَّةِ حَتّٰى يَرَوُا الْمُنْكَرَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ وَهُمْ قَادِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُّنْكِرُوْهُ فَلَا يُنْكِرُوْا فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَذَّبَ اللّٰهُ الْعَامَّةَ وَالْخَاصَّةَ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ (٩) **وَعَنْ** عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ فِي الْمَعَاصِيْ نَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِيْ مَجَالِسِهِمْ وَوَاكَلُوْهُمْ وَشَارَبُوْهُمْ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ فَلَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ لَا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ

دین اچھی طرح ادا کرین اور اگر ہو اُن کا کسیپر اچھی طرح طلب کرین اور بدترین تمہارے وہ لوگ ہین کہ جب ہو اُنپر دین بری طرح ادا کرین اور اگر ہو اُنکا کسیپر سختی کرین اُسکے طلب کرنے مین یہانتک کہ جسوقت ہوا آفتاب کہجور کے درختون کے سرپر اور دیوارون کے کنارونپر پس فرمایا خبردار ہو تحقیق شان یہ ہے کہ نہین باقی رہا ہے زمانہ دنیا سے بنسبت اُس زمانہ کے کہ گزرا ہے اُس سے مگر جیسیکہ باقی رہا ہے اس دن تمہارے سے بنسبت اُس زمانہ کے کہ گذرا ہے اُس سے روایت کی یہ ترمذی نے (٧) ترجمہ اور روایت ہی ابو البختری سے کہ نقل کی ایک شخص سے صحابیون نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہ ہلاک ہونگے لوگ یہانتک کہ بہت ہون گناہ فاتون اُنکی سے روایت کی یہ ابوداؤد نے (٨) ترجمہ اور روایت ہی عدی بیٹے عدی کندی کے سے کہ کہا حدیث کی ہمکو غلام آزاد ہمارے نے یہ کہ اس نے سنا دادا میرے سے کہتا تہا کہ سنا مینے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے تحقیق اللہ تعہ نہین عذاب کرتا سب قوم کو ساتہ عمل کرنے بعضون اُنکے کی یہانتک کہ دیکھین خلاف شرع کو درمیان اپنے اور حالانکہ وہ قدرت رکہتے ہون اُسکے تغیر کرنے پر پس نہ تغیر کرین اُسکو پس جب کرین یہ کام عذاب کریگا خدا تعالی اکثرون کو اور بعضون کو روایت کی یہ شرح السنہ مین (٩) ترجمہ روایت ہی عبد اللہ بیٹے مسعودؓ کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب گرفتار ہوی بنی اسرائیل گناہون مین منع کیا اُنکو علما اُن کے نے پس نہ باز آئے وہ پس ہمنشینی کی اُنکی علما نے اُنکی بیچ مجلسون اُنکی کے اور ہم نوالہ و ہم کاسہ ہوے اُنکو پس ملا دیئے اللہ نے دل بعضون اُنکے کے ساتہ بعضون کے پس لعنت کی اللہ تعالی نے اُنکو اوپر زبان داؤد اور عیسی بیٹے مریم کے یہ بسبب گناہ کرنے اور تجاوز کرنے اُنکے کے تہی حدون سے کہا ابن مسعودؓ نے پس اُٹھ بیٹھے رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم اور تہے تکیہ کیے ہوے پس فرمایا

قسم ہے اُس ذات کی کہ جان میری اُسکے ہاتہ مین ہے

؎ جوقت الخ یعنے آخر رسول اللہ نے عصر کی نماز کے بعد خطبہ (وعظ) شروع کیا اور اُسمین یہ تعلیم و تنبیہ بیان فرمائین یہانتک کہ جب دن تہوڑا سا رہ گیا اسوقت دنیا کی بے ثباتی کو بیان فرمایا اور اُسکی مثال دی بقیہ دن سے ۱۲ مرقاۃ ؎ یہانتک کہ بہت ہون گناہ ذاتون اُنکی سے یعنے جب اُنکو گناہ اور عیب بہت ہوگئے ہون اور لوگون نے اُنکو بدکاموں سے روکا ہو وہ باز نہ آوی تو اب اگر اللہ اُنکو عذاب کرے تو اُنکا کوئی عذر باقی نہین ۱۲ ؎ دادا میرے سے یعنے عمیرہ کندی سے ۱۲ ؎ سب قوم کو یعنے اگر بعضی قوم مین سے گناہ کرین تو اوروں کو عذاب نہین کرتا ۱۲ حق ؎ پس جب کرین یہ کام یعنے سکوت اور مداہنت کرین باوجود قدرت کے ۱۲ حق ؎ اکثرون اور بعضون کو الخ یعنے بعضون کو بسبب کرنے گناہ کے اور اکثرون کو بسبب منع نہ کرنے کے ۱۲ ؎ گناہون مین الخ یعنے زنا مین اور ہفتہ کے شکار کرنے مین اور سوا اُنکے مین ۱۲ حق ؎ منع کیا یعنے اول ۱۲ ؎ باز نہ آئے یعنے اگر منع کرنیکو قبول کیا اور نہ چہوڑا اُنہونے چیزون کو ؎ بیچ مجلسون اُنکی کے یعنے گنہگارون کے ۱۲ ؎ اور ہم نوالہ الخ یعنے مداہنت کی اور آپس مین اختلاط رکہا ۱۲

حَتّٰى تَاطِرُوْهُمْ اَطْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ وَاللّٰهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَاْخُذُنَّ عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَاطِرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا اَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ بِقُلُوْبِ بَعْضِكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ (۱۰) **وَعَنْ** اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ اَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ خُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَقْرَءُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَا يَعْمَلُوْنَ (۱۱) **وَعَنْ** عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَّلَحْمًا وَاُمِرُوْا اَنْ لَّا يَخُوْنُوْا وَلَا يَدَّخِرُوْا لِغَدٍ فَخَانُوْا وَادَّخَرُوْا وَرَفَعُوْا لِغَدٍ فَمُسِخُوْا قِرَدَةً وَّخَنَازِيْرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

(۱) **عَنْ** عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ تُصِيْبُ اُمَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُوْا مِنْهُ اِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَقَلْبِهٖ فَذٰلِكَ الَّذِيْ سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَصَدَّقَ بِهٖ

یہانتک کہ منع کرو تم ظالمون کو منع کرنا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداؤد کی مین یون آیا ہے کہ فرمایا حضرتم نے یون نہین ہی قسم خدا کی البتہ کہو ان سو بات اچھی اور منع کرو بری بات سو اور پکڑو ہاتہ ظالم کے اور البتہ مائل کرو اسکو حق پر مائل کرنا اور البتہ روکو اسکو حق پر روکنا یہ کار کرو یا البتہ ماریگا اللہ تعالی دل بعضون تمہارے کے بعضون پر پہر البتہ لعنت کریگا اللہ تمکو جیسے کہ لعنت کی بنی اسرائیل کو (۱۰) ترجمہ اور روایت ہی انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھا مینے شب معراج مین کتنے ایک شخصون کو کہ کترے جاتے ہین ہونٹ انکی آگ کی مقراضون سی کہا مینے کہ کون ہین یہ ای جبرئیل کہا یہ لوگ واعظ ہین امت تیری کے کہتے تہے لوگون کو ساتہ نیکی کے اور بہولتے تہے اپنی ذاتون کو روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور بیہقی کی ایک روایت مین یون ہی کہ کہا واعظ ہین تیری امت مین سو وہ کہ کہتے تھے وہ چیز کہ نہین کرتے تہے اور پڑہتے تہے کتاب اللہ اور نہین عمل کرتے تہے (۱۱) ترجمہ اور روایت ہی عمار بیٹے یاسر کے سی کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اتار اگیا خوان آسمان سو روٹی اور گوشت اور حکم کیے گئے یہ کہ نہ خیانت کرین اور نہ ذخیرہ کرین واسطی کل کے پس خیانت کی انہون نے اور ذخیرہ کیا اور اٹہار کہا کل کے لیے پس تبدیل کی گئین صورتین انکی بندر اور سور روایت کی یہ ترمذی نے **فصل تیسری** (۱) ترجمہ روایت ہی عمر بیٹے خطاب کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق شان یہ ہے کہ پہونچینگی امت میری کو اخیر زمانہ مین انکی بادشاہون سی سختیان نہین نجات پاویگا اس بلا سے مگر وہ شخص کہ پہچانا اس نے دین خدا کو پس جہاد کیا اوپر دین خدا کے ساتہ زبان اپنی کے اور ساتہ ہاتہ اپنے کے اور ساتہ دل اپنے کے پس یہ وہ شخص ہے کہ پہلے پہونچا واسطے اسکے کمال ثواب اور ایک وہ شخص ہے کہ پہچانا اس نے دین خدا کا پس تصدیق کیا دین کو

ؔ یون نہین ہے قسم خدا کی الخ یعنے نجات پانا عذاب سے باوجود مداہنت کے ۱۲ ؔ اور پکڑو ہاتہ ظالم کے الخ یعنے حق بات کی قبول کرانے پر اسکو مجبور کرو اس حدیث سے امر معروف اور نہی منکر کی بڑی تاکید اور اسکی ترک کرنیکی بڑی وعید ثابت ہوئی ۱۲ ؔ اور بہولتے تہے اپنی ذاتون کو الخ یعنے آپ عمل نکرتے تہے اور لوگون کو حکم کرتے تہے عمل کرنیکا اور یہ سزا بسبب عمل کرنے انکے ہوگی دوسری حدیث مین ہے سب لوگون سے سخت تر عذاب قیامت کے دن اس عالم کو ہوگا جسنے اپنے علم سے فائدہ نہ اٹھایا ۱۲ مرقاۃ ؔ نہ خیانت کرین الخ یعنے ساتہ قصد کہانے بہنے کے یا اگر کے بغیر اپنے سے ۱۲ ؔ واسطے کل کے الخ یعنے واسطے دن کے پیچہے آدمی خوان کے اترنے کے دن سو ظاہر یہ ہے کہ بدلے انمین کے بصورت بندر وہ نے ہوے اور جوان بصورت سور وہ نے ۱۲ مرقاۃ ؔ نہین نجات پاویگا الخ یعنے بیچ زمانہ اس سلطان مشابہ شیطان کے مگر وہ شخص کہ جمع کیا اسنے درمیان علم اور عمل کے ۱۲ ؔ ساتہ زبان اپنی کے یعنے بطریق نصیحت دینے کے ۱۲ ؔ اور ساتہ ہاتہ اپنے کے الخ یعنے اگر ہو اسکو قدرت ۱۲ ؔ اور ساتہ دل اپنے کے یعنے وقت عجز کے ۱۲ ؔ پہچانا اسنے دین خدا کو الخ دلیکن کمتر اول سے ۱۲

وَرَجُلٌ يُحْرَفُ دِيْنُ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ فَاِنْ رَاٰى مَنْ يَّعْمَلُ الْخَيْرَ اَحَبَّهٗ عَلَيْهِ وَاِنْ رَاٰى مَنْ يَّعْمَلُ بِبَاطِلٍ اَبْغَضَهٗ عَلَيْهِ فَذٰلِكَ يَنْجُوْا عَلٰى اِبْطَانِهٖ كُلِّهٖ (۲) وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ (۳) وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْاَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ مَا لَكَ اِذْ رَاَيْتَ الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلَقّٰى حُجَّتَهٗ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ خِفْتُ النَّاسَ وَرَجَوْتُكَ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ (۴) وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنَّ الْمَعْرُوْفَ وَالْمُنْكَرَ خَلِيْقَتَانِ يُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَمَّا الْمَعْرُوْفُ فَيُبَشِّرُ اَصْحَابَهٗ وَيُوْعِدُهُمُ الْخَيْرَ وَاَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُوْلُ اِلَيْكُمْ اِلَيْكُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهٗ اِلَّا لُزُوْمًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ ٥

اور ایک وہ شخص ہے کہ بیجا نا دین خدا فی الجملہ پس خاموشی کی اُسپر پس اگر دیکھتا ہو اُس شخص کو کہ کام نیک کرتا ہے دوست رکھتا ہو اُس کو بنا بر اُسکے اور اگر دیکھتا ہے اُس شخص کو کہ عمل کرتا ہے غیر حق دشمن رکھتا ہے اُسکو بنا بر اُسکی پس یہ شخص نجات پاتا ہے بنا بر پوشیدہ رکھنے اپنے کے محبت خیر اور بغض باطل کو (۲) ترجمہ اور روایت ہو جابر سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وحی بھیجی اللہ عزوجل نے طرف جبریل علیہ السلام کے یہ کہ اُلٹ دے شہر فلانے اور فلانے کو مع اہل اُسکے کے پس کہا جبریل نے اے رب میرے تحقیق ان میں بندہ تیرا ہے فلانا کہ نہیں گناہ کیا اُس نے تیرا ایک لحظہ کہا آنحضرت نے کہ فرمایا اللہ تعالی نے اُلٹ اس بستی کو اُس پر اور اُنپر اسلیے کہ منہ اُس بندہ کا نہیں متغیر ہوا بسبب دین میرے کے ایک ساعت ہرگز (۳) ترجمہ اور روایت ہو ابو سعید سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ عزوجل پوچھیگا بندہ سے دن قیامت کے پس فرماویگا کیا ہوا تجھکو جب دیکھا تو نے خلاف شرع کو پس نہ انکار کیا تو نے اُسپر فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس سکھایا جاویگا وہ حجت اپنی پس کہیگا اے رب میرے ڈرا میں لوگوں سے اور امید رکھتا تہا میں تیری مغفرت کی نقل کین یہ بیہقی نے یہ تینوں حدیثیں شعب الایمان میں (۴) ترجمہ اور روایت ہو ابو موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ جان محمد کی اُسکے ہاتہ میں ہے کہ تحقیق عمل مشروع اور نامشروع پیدا کیے جاوینگے کھڑے کیے جاوینگے واسطے لوگوں کے دن قیامت کے پس اپر مشروع خوش خبری دیگا اپنے یاروں کو اور وعدہ دیگا اُن کو بھلائی کا اور اپر خلاف شرع پس کہیگا اپنے یاروں کو دور رہو مجہ سے دور رہو مجہ سے اور نہیں طاقت رکھینگے یہ اُس سے جدا ہونیکی مگر لگے رہنا روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

ملہ پس خاموشی کی اُسپر الخ یعنے جہاد نہ کیا مگر ساتہ دل کے آگے اسکا بیان ہے ۱۲ لمعات ملہ ایک ساعت ہرگز اور اس میں فراخی ہے کہ اگر ایک بار بھی غصہ ہوتا اسکے لیے تو درگذر کیا جاتا پیچ بقیہ اوقات عمر کے ۱۲ مرقاۃ ملہ پس سکھایا جاویگا الخ یعنے عذر بیچ ترک کرنے انکار کے جبکہ ارادہ کریگا اللہ اُسکی نجات دینے کا بسبب اقرار بیچ گناہ کا اور ظاہر کرنا عجز کا ہے اور اعتماد کرنا ہے رب پر کہا بیہقی نے احتمال ہے کہ یہ حدیث اُس شخص کے حق میں ہو کہ ڈرتا ہو لوگوں کے دبدبہ اور غلبہ سے اور نہ قدرت رکھتا ہو اُنکو دفع کرنیکی پس اس سے معلوم ہوا کہ درگزر کرنا امر معروف اور نہی منکر سے اگر بسبب دبدبہ اور غلبہ لوگوں کے نہ کرسکے تو جائز ہے اور امید ہے عفو کی ۱۲ مرقاۃ ملہ عمل مشروع اور نامشروع پیدا کیے جاوینگے الخ یعنے بصورت آدمیوں کے مانند اور تجسم اعمال کے ۱۲ حق ملہ واسطے لوگوں کے الخ یعنے اُنکو کہ کیا ہے اُنکو ۱۲ ملہ یاروں کو یعنے اپنے عمل کرنیوالوں کو ۱۲ حق ملہ مگر لگے الخ یعنے عذاب جو اُسپر مترتب ہو اُس سے الگ نہیں ہو سکینگے حاصل یہ ہے کہ اعمال صالحہ ظاہر ہونگے اچہی صورتوں میں اور اعمال بد خلاف اُسکے اور ظاہر یہ ہے کہ تا خلیقتان میں تانیث کے لیے نہیں ہے بلکہ مبالغہ کے لیے ہے اور معنے یہ ہیں کہ یہ دونوں نوع ہیں مخلوقات سے کہ ظاہر ہونگے لوگوں کے لیے ۱۲ مرقاۃ

فہرست ربع ثالث کتاب الملتقطات علی ترجمۃ المشکوٰۃ

تمت تمام شد

مشکوٰۃ جلد سوم ختم ہوئی